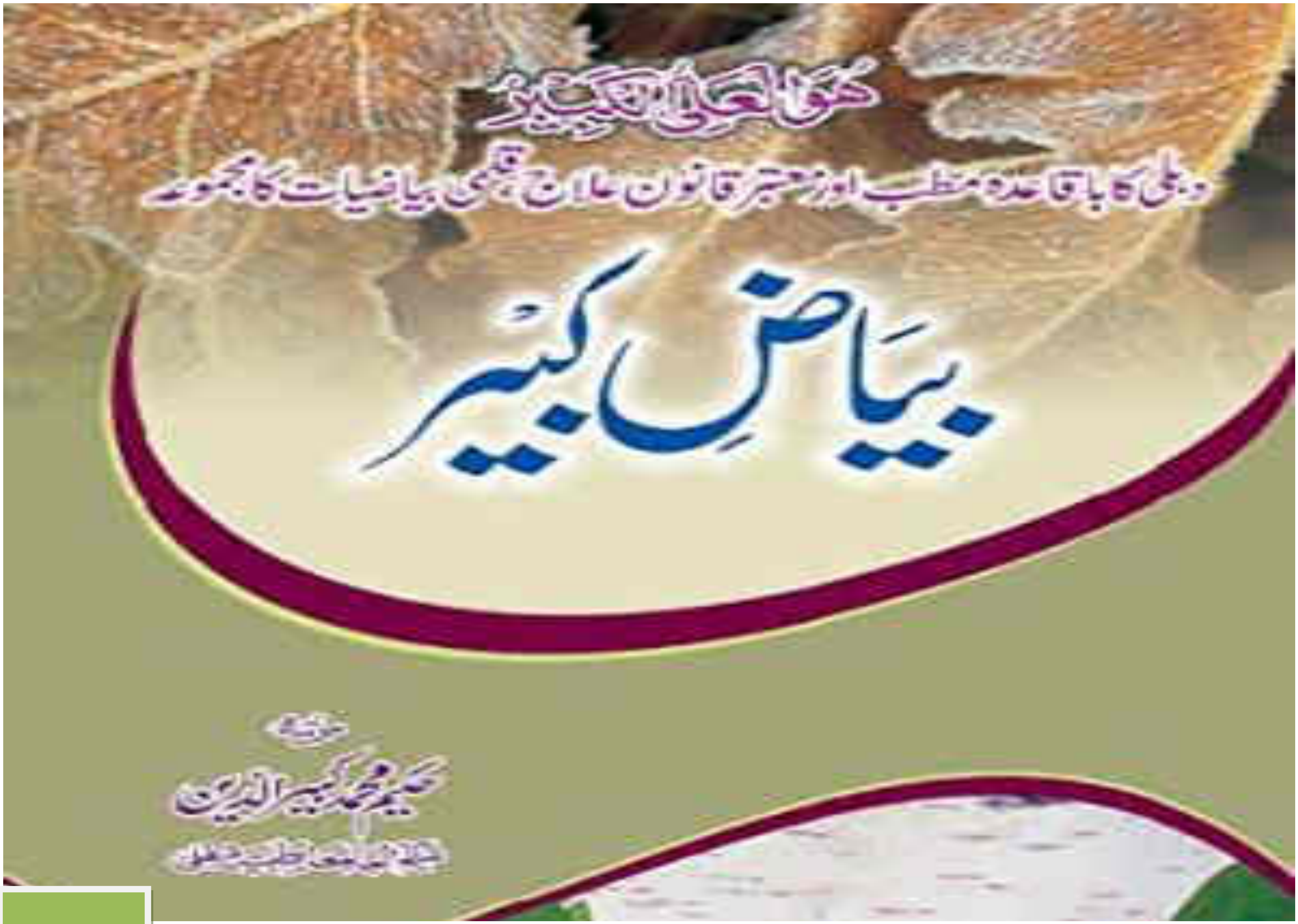

Abdul Latif Saeedy Dawa Khana

Mohallah Pulnaqsh Band Multan Near Pakgate Multan

Aqeel Ahmad in his time of blindness

This Book is dedicated to great Personality Aqeel Ahamad

<u>Son of Abdul Latif</u>

Aqeel Ahmad in his time of blindness

This Book is dedicated to great Personality Aqeel Ahamad

Son of Abdul Latif

اور معدہ کی رطوبات فضلیہ کو جذب کرنے کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں- کشتہ مرجان 2 برنج، کشتہ خبث الحدید 3 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ، ملا کر صبح و شام استعمال کرائیں اور جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں- ہفتہ میں دو بار اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلایا کریں-

ضماد : درد کی شدت کے وقت صندل سفید ایک تولہ، آب کشنیز سبز میں پیس کر لیپ کریں-

غذا : ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں اور کھانے کے بعد فوراً نہ سوجائیں، بلکہ کھانے کے بعد باغ اور کھلی ہوا میں تھوڑی دیر تک چہل قدمی کریں-

انتباہ : اگر معدہ میں حرارت ہو تو سرد پانی پینے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے، بلکہ مفید ہے- اکثر خلوئے معدہ کی حالت میں دماغی کام کی کثرت سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے- جو کہ غذا کے کھانے اور گرم دودھ یا گرم چائے کے پینے سے زائل ہو جاتا ہے-

وقتی طور پر تسکین درد کیلئے انواع واقسام کی مخدر اور مسکن درد دوائیں بھی مروج ہیں- جو اگرچہ فوری تسکین بخشتی ہیں، مگر اکثر زہریلی ہیں- اس لئے انہیں احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی ضرورت ہے-، مثلاً مرکبات افیون وغیرہ کھلانے کے طور پر-

شقیقہ (آدھا سیسی)

مائیگرین	MIGRIAN

قبض ہو تو پہلے اطریفل زمانی 7 ماشہ کھلائیں، اس سے رفع قبض میں کامیابی نہ ہو تو پھر حقنہ کرائیں-

نسخہ حقنہ : نمک طعام ایک تولہ، صابن دیسی ایک تولہ، ایک سیر گرم پانی میں ملا کر روغن بید انجیر 3 تولہ ملا کر حقنہ کرائیں- تلیین و تنقیہ کے بعد پینے کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں- گل بنفشہ ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور ایک روز ناغہ کر کے شب کے وقت اطریفل کشنیزی گرم پانی کے ساتھ کھلادیا کریں-

فتیلہ : درد کی شدت کے وقت استعمال کیا جاتا ہے- سیندور کو سفید دیسی کاغذ پر لگا کر فتیلہ بنائیں اور سورج نکلنے سے پہلے اس میں آگ لگا کر سونگھائیں، اسکے بعد قرص مثلث ضماد کے طور پر استعمال کرا سکتے ہیں-

دیگر : مذکورہ بالا طریق پر ہلدی سے فتیلہ بنا کر استعمال کریں-

طلاء : درد کو کم کرنے کیلئے بہت اچھی چیز ہے- صمغ عربی 3 ماشہ، افیون ڈیڑھ ماشہ، زعفران 6 سرخ، تینوں کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ یا گلاب میں گوندھیں اور کاغذ پر لگا کر دونوں کنپٹی پر

Scanned with CamScanner

چپکا دیں۔

آٹھ یوم کے بعد پھر یہ نسخہ دماغ کی تقویت کیلئے استعمال کرائیں۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ، مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ، مغز تخم تربوز 3 ماشہ، تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 3 ماشے کو پانی میں پیس کر اور چھان کر مصری 2 تولہ شامل کریں۔ پہلے رات سوتے وقت کشتہ مرجان جواہر والا 2 چاول، خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد بقیہ دوا صبح کے وقت پلادیں۔ دیگر اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ، رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں اور شام کے وقت کشتہ مرجان 2 چاول، کشتہ خبث الحدید 2 چاول، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

انتباہ : شقیقہ ایک مزمن مرض ہے، جب یہ مستحکم ہو جاتا ہے، تو مشکل سے جاتا ہے۔ اگر عرصہ تک رہ جائے تو اکثر نزول الماء کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ (اگر درد سر کی حالت میں افیون استعمال کریں تو اس کے ساتھ زعفران شامل کریں۔ زعفران افیون کا مصلح ہے۔)

غذا : درد کی شدت جب کم ہو جائے تو لطیف، زود ہضم اور مقوی غذا دیں۔ مثلاً دودھ، آش جو، یخنی، شوربا وغیرہ۔

پرہیز : مریض شقیقہ کی بود و باش ایک تاریک مکان میں کریں، جہاں روشنی اور چمک نہ ہو اور کثرت مشاغل اور ہر قسم کے تفکرات سے آزاد رکھیں۔ حتی الامکان طبیعت کو خوش رکھنے کا سامان مہیا کریں۔ ثقیل اور نفاخ چیزوں (مثلاً آلو، اروی، بینگن، گوبھی، ماش کی دال، لہسن، پیاز، وغیرہ) سے پرہیز کرائیں۔ دونوں وقت کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ ضرور آرام سے لیٹنے کی ہدایت کریں۔

متفرق اضافات

1۔ گاہے آنکھوں کی تھکان سے بھی درد سر ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں بالعموم سر کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ آنکھ ہلانے پر مریض کو آنکھ کے اندر درد محسوس ہوتا ہے۔ کچھ دیر پڑھنے یا کوئی باریک کام کرنے کے بعد نظر دھندلی ہو جاتی ہے اور پڑھنے کے وقت آنکھ سرخ ہو جاتی ہے۔ گاہے نزول الماء (موتیا بند) اور ورم طبقہ شبکیہ اور دیگر امراض چشم کی وجہ سے بھی درد سر ہو جاتا ہے لیکن یہ درد عموماً ایک طرف ہوتا ہے، اور ان امراض کی دیگر علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ ان تمام صورتوں میں اصل مرض کا علاج کریں، اور آنکھوں سے کام کم لیں۔ اطریفلات سے دماغ اور معدہ کا تنقیہ کریں۔

2۔ بدہضمی کی وجہ سے جو درد سر ہوتا ہے وہ عموماً سر کے اگلے حصے میں ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ گاہے سرخ ہو جاتا ہے، سر جھکانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ شریان سباتی کو دبانے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے، درد ہر وقت نہیں رہتا ہے، کھانا کے بعد زیادہ ہو جاتا ہے، قے اور دست لانے کے

بعد درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

3- جب دماغ کے امتلاء (اجتماعِ خون) کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے، تو اس میں سر بھاری معلوم ہوتا ہے، تمام سر میں خفیف یا شدید درد ہوتا ہے۔ بالخصوص پیشانی اور گدی میں، چہرہ بھرا بھرا ہوا، آنکھیں سُرخ اور نبض سریع ہوتی ہے، لیکن نازک مزاج اشخاص یا ان اشخاص کو جن کو کثرت مشاغل یا رنج و غم سے اس قسم کا درد ہوتا ہے، ان کو آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا مکھیاں سی اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی، نبض سریع چلتی ہے اور جب کمزور اشخاص کو (جن کا خون رقیق ہو گیا ہو) اس قسم کا درد ہوتا ہے۔ تو ان کا چہرہ زرد، لب پھیکے اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں، دل دھڑکتا ہے اور کنپٹی کی شریان تڑپتی ہے۔

4- اگر وجع مفاصل کی وجہ سے درد سر ہو تو وہ شدید ہوتا ہے، اور درد جلد میں محسوس ہوتا ہے، اور ہاتھ لگانے سے دکھتا ہے۔ اس صورت میں درد سر کے وقتی علاج کے سوا گنٹھیا کا مستقل علاج کریں۔ نمبر لتقوی کتابت بہ اضافہ سورنجان و بوزیدان استعمال کرائیں۔

5- گاہے سر کی ہڈیوں کے ورم کی وجہ سے بھی درد سر ہو جاتا ہے، چنانچہ وہ ایک خاص مقام پر محدود ہوتا ہے، اور دبانے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے، اگر ورم حاد ہو تو مقام ماؤف ملتہب نظر آتا ہے اور اگر مزمن ہے تو مقام ماؤف موٹا ہو جاتا ہے۔ ان ہڈیوں کا ورم عموماً آتشک کی وجہ سے ہوتا کرتا ہے۔ مریض کے حالات سننے اور اس کا معائنہ کرنے پر مرض آتشک معلوم ہو سکتا ہے، اور آتشک کے اصول علاج کے مطابق علاج کرنے پر درد سر میں سکون ہو جاتا ہے۔

6- اگر درد سر قلت خون (خون کی کمی) کی وجہ سے ہو تو سر کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے، سر گھومتا ہے، دل دھڑکتا ہے، سانس پھول جاتا ہے، مریض کا رنگ زرد بے رونق ہوتا ہے۔

7- گاہے درد سر سلعات دماغیہ (دماغی رسولیوں) کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چنانچہ جب دماغ میں رسولی بن جاتی ہے تو سر میں درد برابر رہا کرتا ہے، لیکن تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد درد میں زیادتی ہو جاتی ہے، جس سے مریض کو نیند نہیں آتی ہے، درد گاہے تمام سر میں ہوتا ہے، گاہے نصف میں اور گاہے کسی ایک جگہ محدود ہوتا ہے۔ درد سر کے علاوہ سلعۂ دماغ کی دوسری علامتیں بھی پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ مریض کا سر چکراتا ہے، نیند نہیں آتی ہے، اگر رسولی کی وجہ سے ورم عصب مجوفہ لاحق ہو جائے، تو ضعف بصارت ہو جاتا ہے، نیند نہیں آتی ہے، اگر رسولی کی وجہ سے ورم عصب مجوفہ لاحق ہو جائے، تو ضعف بصارت ہو جاتا ہے، اور آخر کار مریض کی بصارت قطعی زائل ہو جاتی، اور وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف مقامات کی رسولیوں کی وجہ سے مختلف عوارض ظاہر ہوتے ہیں، مثلاً خواہ کچھ کھائے یا نہ کھائے بغیر متلی ہوئے قے آتی ہے۔ گاہے تشنج کے دورے ہوتے ہیں جو گاہے ہاتھ سے شروع ہوتے ہیں، اور گاہے پاؤں سے، اور گاہے چہرہ سے۔ گاہے لقوہ ہو جاتا ہے، اور گاہے فالج، گاہے صرف ایک ہاتھ یا ایک پاؤں مفلوج ہو جاتا

Scanned with CamScanner

ہے، مختلف اعصاب دماغ پر بوجھ پڑنے کی وجہ سے خاص خاص علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض اوقات

خفیہ میں لگا ہے فتور پڑ جاتا ہے، سانس آہستہ آہستہ آنے لگتا ہے، اور نبض

چلنے لگتی ہے۔ لگا ہے مریض بیہوش ہو جاتا ہے اور لگا ہے آنکھ میں حول پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض

سلعات دماغیہ کا عمل جراحت کے سوا کوئی دوائی علاج نہیں ہے۔ اس

میں سکون پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ضعف دماغ، دماغ کی کمزوری

CEREBRAL ANEEMIA سیریبرل اینیمیا

حریرہ مغز بادام: جو کہ دماغ کو قوت دیتا اور اس کو ترقی پہنچاتا ہے اور ان امراض کو دفع کرتا ہے جو خشکی اور ضعف دماغ کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ مثلاً بے خوابی اور ... دائمی وغیرہ۔ علاوہ ازیں نزلہ زکام اور خشک کھانسی کیلئے بھی مفید ہے۔

مغز بادام شیریں چھیلے 2 تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، مغز تخم خربوزہ 3 ماشہ، صمغ عربی 3 ماشہ، نشاستہ 3 ماشہ، مقشر 4 دانہ، پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے نیچے اتار کر سرد ہونے پر کھائیں۔

اضافات: نزلہ اور مواد رقیقہ کے انصباب کو روکنے کیلئے گوند کتیرا 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 3 ماشہ اضافہ کئے جاتے ہیں۔ نیز دماغ کو زیادہ ترطیب پہنچانے کی غرض سے پانی کے بجائے گائے کا دودھ 10 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔ ضعف معدہ کی حالت میں صمغ عربی اور نشاستہ کو خارج کر دیں کیونکہ یہ معدہ اور ہضم کو خراب کرتے ہیں۔

نسخہ: دماغ کو تقویت پہنچانے اور تبخیر رفع کرنے کیلئے جو کہ معدہ کی مشارکت سے ہو مفید ہے۔ خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوت 3 ماشہ، شیرہ ... عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

اضافات: اگر قبض رہتا ہو تو شربت دینار 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ اضافہ کریں۔

حریرہ برائے تقویت دماغ: مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، تخم خشخاش 3 ماشہ، مغز چلغوزہ 3 ماشہ، مغز اخروٹ 3 ماشہ، مصری 4 تولہ، سب کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر پئیں۔

حریرہ کلاں: برائے تقویت دماغ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ، مغز تخم خربوزہ 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 3 ماشہ، دانہ الائچی خورد ... ماشہ۔ سب کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب حریرہ کی مانند ہو جائے آگ سے اتار کر مصری ڈال کر کھائیں۔

گولیاں : جو کہ تقویت دماغ کیلئے مفید ہیں اور خصوصاً بلغمی مزاجوں کیلئے نہایت بہتر ہیں۔ برہمی بوٹی ایک تولہ کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام بقدر ضرورت سے چرب کر کے مرچ سیاہ دو ماشہ، دانہ الائچی خرد 2 ماشہ باریک پیس کر اضافہ کریں اور پانی سے گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح کے وقت اور دو گولی شام کے وقت کھلائیں۔

ہدایت : مریض کو رنج و غم اور دماغی محنت سے باز رکھیں۔ صبح و شام باغات اور کھلی ہوا میں سیرو تفریح کرائیں۔

غذا : لطیف و مقوی مثلاً: انڈا، دودھ، شوربا، یخنی اور حریرے دیں۔

سہر بیداری

انسومینا	INSOMNIA

یہ مرض اکثر اوقات دماغ کی خشکی وجہ سے ہوا کرتا ہے لہٰذا تمام کوششیں دماغ میں رطوبت پہنچانے کی ہونی چاہئیں۔ اس غرض کیلئے حریرہ مغز بادام والا پلائیں۔ (نسخہ کیلئے دیکھو علاج صداع ضعفی) اور روغن لبوب سبعہ، روغن کاہو، روغن مغز تخم کدوئے شیریں اور روغن بادام شیریں سر پر لگائیں اور سر کے بال ترشوا کر تالو پر اس ضماد کا استعمال کریں۔

نسخہ ضماد : تخم نیلوفر 3 ماشہ، تخم کاہو 3 ماشہ، تخم خرفہ 3 ماشہ، صندل سفید 3 ماشہ، کافور 1 تولہ، افیون 4 سُرخ، زعفران 4 سُرخ، تمام کو پیس کر روغن گل 6 ماشہ میں ملا کر اور سبز دھنئے 2 تولہ کا پانی اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔

غذاء : ہلکی، زود ہضم، مثلاً دودھ، ساگودانہ، حریرہ، آش جو، انار، انگور، سیب، امرود وغیرہ کھلائیں۔ غذاء سونے سے چار پانچ گھنٹہ قبل دینی چاہئے۔

پرہیز : گرم اشیاء اور نفاخ و دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ کثرت مطالعہ، زیادہ غور و فکر، مباشرت میں زیادتی، اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے مریض کو روک دیں۔

ہدایات : اگر سہر کا سبب بخار ہو تو ہتھیلی اور تلوے سہلائے جائیں، اور پاشویہ کرائیں، مگر سر پر تیل نہ لگائیں۔ مرض سہر میں سرکہ سونگھنے سے پرہیز کرائیں۔ گائے کے گھی (پانی سے دھو کر) یا روغن بادام کو ہتھیلیوں اور تلوؤں پر ملنا نیند لاتا ہے، مریض کو صاف ہوادار مکان میں رکھیں، تفریح طبع کا سامان مہیا کریں اور قصے کہانیوں میں اس کا دل بہلائیں۔

Scanned with CamScanner

زکام و نزلہ

CORYZACATARRH	کوریزاکٹار

علامات نزلہ گرم : آنکھیں اور رخسار سُرخ ہوتے ہیں- نزلہ کی وجہ سے جو بلغم اور رطوبت خارج ہوتی ہے وہ رقیق، تیز ہوتی ہے- ناک، حلق اور سینہ میں جلن محسوس ہوتی ہے-

علامات نزلہ سرد : سردی کی علامات پائی جاتی ہیں- گرمی اور سوزش کوئی علامت موجود نہیں ہوتی، اس صورت میں رطوبت نزلہ گاہے رقیق ہوتی ہے، اور گاہے غلیظ، لیکن دونوں صورتوں میں اس کے اندر تیزی نہیں ہوتی-

نزلہ حار

CATARRH HOT	کٹار ہاٹ

اصول علاج : نزلہ حار میں بلغم کو غلیظ کرنے کے لئے مسکن لیس دار ادویہ دیتے ہیں- مثلاً: جوشاندہ ذیل-

I- جوشاندہ : نزلہ حار و زکام اور انف العنزہ کیلئے مفید ہے- مواد رقیقہ کو غلیظ کرتا ہے اور درد سر کیلئے نافع ہے، جس کا سبب نزلہ حار اور ذات الجنب ہو، بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، پانی میں خفیف جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صُبح و شام پلائیں-

اضافات : اگر مواد کو زیادہ غلیظ کرنا منظور ہو تو شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کریں، اور اگر دماغ میں رطوبت پہنچانا ہو تو شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ بڑھائیں اور گاہے ابتداء میں تخم خطمی 4 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ کا اضافہ کرتے ہیں-

اگر ان تدابیر سے نزلہ کا گرنا بند نہ ہو تو نسخہ 3 دیں، اور شدت نزلہ کی صورت میں نسخہ "نزلہ بند" کنپٹیوں پر چسپاں کریں، گاہے اس صورت میں غرغرہ گلنار کو کنار بھی استعمال کرتے ہیں- اگر ان تدابیر سے بھی بند نہ ہو، تو مادہ کو نضج دے کر حب بنفشہ یا حب ایارج سے تنقیہ کریں-

رموز مطب : نزلہ حار کے نسخہ میں مصری کے بجائے شربت بنفشہ شامل کیا کرتے ہیں، اور نزلہ بارد میں مصری یا شہد-

سردی کے موسم اور سرد نزلہ میں ادویہ کے شیرے نہ دیں- اگر مذکورہ تدابیر سے مرض میں کوئی فائدہ کی صورت نہ ظاہر ہو، تو معدہ و امعاء کی طرف متوجہ ہوں- اگر قبض ہو، تو اطریفل ملین رات کے وقت کھلا کر رفع قبض کریں، تاکہ جلد نفع حاصل ہو، اور اس صورت میں بلیلہ جات اور ان

Scanned with CamScanner

کے مرکبات سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔

2- **نسخہ :** حلق سے خُون آنے اور نزلہ حار کیلئے مفید ہے۔ گوند ببول 1 ماشہ، کتیرا 1 ماشہ، رب السوس 1 ماشہ، تینوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ یا خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے بہیدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ کو پانی میں خفیف جوش دے کر شربت خشخاش 2 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

اضافات : نزلہ کی رعایت سے گاہے لعوق معتدل یا لعوق نزلی آب تربوز والا اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ : تقویت دماغ، کھانسی اور نزلہ حار کیلئے سودمند ہے۔ خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ، کو ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں، اُوپر سے لعاب برگ گاؤزبان 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ : موسم گرم میں نزلہ حار کیلئے مفید ہے۔ شیرہ مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم کاہو 3 ماشہ، شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ : نزلہ حار کو تسکین دیتا اور اس کی تیزی کو دور کرتا ہے۔ شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کدو 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔ اگر تلطیف و ترقیق منظور ہو تو شربت کے بجائے شہد 2 تولہ اضافہ کریں۔ (یہ بھی موسم گرما میں مناسب ہے)۔

نسخہ جوشاندہ : برائے نزلہ و زکام گرم، بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر مصری 2 تولہ ملا کر پئیں۔ اگر اس سے نزلہ نہ رُکے تو گوند ببول 1 ماشہ، کتیرا 1 ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر جوشاندہ کے ہمراہ دیں۔

نسخہ نزلہ بند : گوند ببول 1 ماشہ، کتیرا 1 ماشہ، افیون 1 ماشہ، زعفران 4 سُرخ۔ تمام کو پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں گوندھیں اور روپیہ برابر دو کاغذ کے ٹکڑے تراش کر ان کو جابجا سوئی سے چھیدیں، اور ان پر دو اضماد کر کے دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

اضافات : گاہے اس میں اشق، خشخاش، اجوائن خراسانی ایک ایک ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

روغن کدوئے شیریں اور روغن نیلوفر ناک میں ٹپکانا اور صندل اور کافور کا نجور (دھونی) کرنا نزلہ حار کیلئے مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

نزلہ بارد

CATARRH COLD | **کٹار کولڈ**

2- نسخہ جوشاندہ : نزلہ زکام کیلئے جبکہ بلغم غلیظ ہو- گل بنفشہ 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، گاؤ زبان 5 ماشہ، عناب 5 دانہ، مصری 2 تولہ، پانی میں جوش دیکر پئیں- (اگر تقویت دماغ منظور ہو تو اس نسخہ کے ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں- یا خمیرہ گاؤ زبان عنبری 7 ماشہ، اضافہ کریں-)

جوشاندہ گاؤ زبان گل گاؤ زبان : سرد نزلہ اور غلیظ بلغم کو رقیق کرنے کیلئے بہت مستعمل ہے- بند نزلہ اس سے جاری ہو جاتا ہے- گاؤ زبان 3 ماشہ، گل گاؤ زبان 3 ماشہ، ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ، مصری 2 تولہ، سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں- (گاہے اس جوشاندہ میں کویہ ابریشم 5 ماشہ اور سبوس گندم 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں-)

جوشاندہ مخرج بلغم : (بلغم کو نکالنے والا) لعوق معتدل 2 تولہ یا لعوق سپستان 2 تولہ، عرق گاؤ زبان 12 تولہ میں جوش دے کر بغیر چھانے پلائیں-

حریرہ : سرد نزلہ کیلئے مفید ہے- مغز بادام شیریں 5 عدد، سبوس گندم 2 تولہ، شہد 2 تولہ، بدستور حریرہ بنا کر پلائیں-

جوشاندہ : سرد اور غلیظ نزلہ زکام کیلئے مفید ہے- گاؤ زبان 3 ماشہ، گل گاؤ زبان 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ، کویہ ابریشم 5 ماشہ، سبوس گندم 5 ماشہ، مصری 2 تولہ- سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلائیں-

دیگر : بلغم غلیظ کے اخراج کیلئے، گل بنفشہ 7 ماشہ، اسطوخودوس 7 ماشہ، ملٹھی چھلی ہوئی 7 ماشہ، مصری 2 تولہ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر پلائیں-

تکمید محلل : گاہے زکام میں تحلیل کیلئے تکمید (سینکنے، ٹکور کرنے) کی ضرورت پڑتی ہے- باجرہ 2 تولہ، سبوس گندم 2 تولہ، نمک طعام 3 تولہ- تینوں کو کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر حسب دستور، سر، گردن اور سینہ کی تکمید کریں-

اضافات : گاہے اس میں بادیان 2 تولہ، تخم سویا 2 تولہ، اسطوخودوس 2 تولہ اضافہ کرتے ہیں-

نسخہ : نزلہ اور کھانسی کیلئے اکثر مزاجوں میں مفید ہے- گاؤ زبان 5 ماشہ، ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ، مصری 2 تولہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں-

Scanned with CamScanner

(ہلاس) زکام منجمد کیلئے نافع ہے- برگ شبت 3 ماشہ، تمباکو 3 ماشہ، نکچھکنی 3 ماشہ تینوں کو

سعوط : باریک کوٹ چھان کر ہلاس بنائیں-

نسخہ : زکام کیلئے جو کہ سردی کی وجہ سے ہو- ملٹھی 5 ماشہ، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، انجیر زرد 5 دانہ، شہد 2 تولہ خالص- پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں اگر ساتھ بخار بھی ہو تو اس نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ اضافہ کریں-

منضج : نزلہ بارد کیلئے تنقیہ کی صورت میں مسہل سے سات روز قبل استعمال کرتے ہیں- گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ- رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں- صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں- سات روز پینے کے بعد حب بنفشہ سے تنقیہ کریں-

حب بنفشہ کھانے کی ترکیب : حب بنفشہ سات ماشہ سے ایک تولہ تک لے کر، چار گھڑی رات باقی رہے، اٹھ کر پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں، اور سو جائیں- اس کے بعد صبح کے وقت اٹھ کر منضج مذکور میں ادویہ مسہلہ یعنی سناء مکی 7 ماشہ، دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دیں اور نیچے اتار کر شکر سرخ 4 تولہ، ترنجبین 4 تولہ حل کر کے چھانیں، اور شیرہ مغز بادام 7 عدد اضافہ کر کے پلائیں، اور سہ پہر کے وقت نرم کھچڑی کھلائیں، دوسرے روز مسہل کی تبرید معمولہ پلائیں- اسی طرح تین چار مسہل دیں-

دائمی نزلہ زکام : نسخہ دائمی نزلہ زکام کیلئے مفید ہے- حب جدوار 2 عدد بوقت صبح اور برشعشا 4 رتی، خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ میں ملا کر سوتے وقت کھلائیں-

گاہے کشتہ مرجان سادہ 2 چاول یا مرجان جواہر والا 2 چاول، خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر دیتے ہیں اور اگر معدہ و امعاء میں ضعف ہو، اور ہضم میں بھی خرابی ہو تو کشتہ فولاد ایک چاول یا کشتہ خبث الحدید 2 چاول کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں- نزلہ مزمن میں حب ازراقی اور ازراقی کے دوسرے مرکبات بھی مفید ہیں-

گولیاں : نزلہ زکام کیلئے جو ہٹیلا ہو، اور کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو مفید ہیں- جوہر سم الفار 1 ماشہ، سلاجیت 6 ماشہ، کشتہ فولاد 6 ماشہ، عنبر اشہب 3 ماشہ- عرق گاؤزبان میں حل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں- ایک گولی صبح اور ایک گولی بوقت خواب کھلائیں- قبض ہو تو اطریفل زمانی سے رفع کریں-

کشتہ مرجان : مرجان 10 تولہ کو مہندی کے سبز پتوں کی لیدی میں رکھ کر مٹی کے کوزہ میں رکھیں، اور گل حکمت کر کے پچیس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں- سرد ہونے پر

کشتہ نکال کر باریک پیس کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

کشتہ مرجان جواہردار : دل و دماغ کی تقویت کیلئے مفید و معمول ہے۔ مرجان 3 تولہ، عقیق 3 ماشہ یا قوت 3 ماشہ، زمرد 3 ماشہ، ورق نقرہ 3 ماشہ، ورق طلاء 3 ماشہ، زہر مہرہ 3 ماشہ، یشب سبز 3 ماشہ سب کو آب لیموں میں سحق بلیغ کر کے 10 سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں۔ آگ سے نکال کر گلاب میں کھرل کر کے 10 سیر اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر استعمال کریں۔

اسہال نزلی

CATARRAL ENTERITIS | کٹارل انٹرائٹس

نسخہ برائے اسہال نزلی : نسخہ غرغرہ گلنار کو کنار جو کہ امراض حلق میں مذکور ہے، استعمال کرائیں اور غذا آش جو دیں اور پینے کیلئے مستعمل ہے۔ عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ 3 تولہ ملا کر پئیں۔

احتیاط ضروری : نزلہ خواہ گرم ہو یا سرد، پانی اور سرد ہوا سے، نیز برف کے استعمال سے قطعی پرہیز کرائیں۔ سرد پانی سر پر گرانا، اور سر کو سرد ہوا میں کھلا رکھنا اور سرد پانی سے غسل کرنا بھی مضر ہے، بلکہ اگر ممکن ہو، تو تکمید کریں، اور سر کو گرم رکھیں، تاکہ مسامات کھل جائیں اور پسینہ آئے۔ اسی وجہ سے گرم اشیاء کے جوشاندہ کا بھپارہ دینا مفید ہے۔ نزلہ میں دن کے وقت سونا، خصوصاً کھانے کے بعد قطعاً درست نہیں ہے۔ گوشت اور ترشیوں سے پرہیز رکھنا ضروری ہے، لیکن سرد نزلہ کی صورت میں خانگی چڑیا اور بچہ کبوتر کا گوشت اور آب نخود (چنے کا پانی) جائز ہے۔

ہدایت خصوصی : نزلہ کو (خواہ سرد ہو یا گرم) ابتداء میں ہرگز بند نہیں کرنا چاہئے، اگر کسی سبب سے یک لخت بند ہو جائے، تو اس کے جاری کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ چنانچہ اس غرض کیلئے کاغذ، مصری، عنبر، عود، وغیرہ جلا کر بخور کرتے ہیں اور بابونہ، اکلیل الملک، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک ایک تولہ لے کر جوش دے کر بھپارہ دیتے ہیں جو نہایت مفید ہے۔

انف العنزہ (نزلہ وبائیہ)

INFLUENZA | انفلوئنزا

علامات تشخیصی : انف العنزہ نزلہ حار کی قسم سے ہے، جس کے ساتھ بخار ہوتا ہے اور بہت سے آدمی وباء اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ مریض بہت جلد نہایت ضعیف اور نڈھال ہو جاتا ہے۔

اصول علاج : نزلہ حار کی مانند ہے۔

ابتداءِ مرض میں یہ جوشاندہ دیں- بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ کو بیس تولہ پانی میں جوش دے کر چھانیں، اور شربت بنفشہ ملا کر پلائیں- گاہے اس نسخہ میں گل بنفشہ 7 ماشہ، گل نیلوفر 7 ماشہ، خاکسی 5 ماشہ (پوٹلی میں باندھ کر) اضافہ کرتے ہیں اگر بخار شدید ہو، اور ساتھ ہی درد سر بھی ہو، تو نسخہ ذیل دیں-

اضافات: گل بنفشہ 7 ماشہ، گل نیلوفر 7 ماشہ، بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، پانی بیس تولہ میں جوش دے کر چھانیں، اور شیرہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ، شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں- اگر قبض ہو، تو اس نسخے سے مغز کدو اور تخم کاہو خارج کر دیں اور سناء مکی 3 ماشہ اضافہ کریں اور شربت نیلوفر کی بجائے ترنجبین 2 تولہ ملائیں- اگر کھانسی شدید ہو، اور حلق میں خراش محسوس ہو اور پیاس کی شدت تکلیف دے تو یہ نسخہ دیں- گوند ببول 1 ماشہ، کتیرا 1 ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ یا شربت خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول چٹائیں- اُوپر سے بہدانہ عناب والے نسخہ میں شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ اور شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں (جو کہ اُوپر لکھا گیا ہے)- شدت سعال کی صورت میں لعوق معتدل چٹانا بھی مفید ہے- اگر مذکورہ بالا عوارض کے ساتھ قبض بھی ہو، تو لعوق خیار شنبر زیادہ مفید ہوتا ہے- (رات دن میں ایک تولہ سے دو تولہ تک بار بار چٹائیں)- زیادہ کھانسی کی صورت میں لعوق آب تربوز بھی مفید ہے، لیکن لعوق سپستان قبض کی حالت میں استعمال کرانا جائز نہیں ہے- "کھانسی کی شدت میں گرم پانی کے بخارات حلق میں پہنچانا بھی مفید ہے- اگر سینے سے بلغم خارج نہ ہو، جس کی وجہ سے مریض بے قرار ہو، تو گیہوں کے آٹے سے تلوں کے تیل میں حلوا بنا کر نیم گرم سینہ پر باندھیں"- اگر بلغم غلیظ ہو، تو اس کو رقیق کر کے خارج کرنے کیلئے یہ جوشاندہ تجویز کریں- گاؤزبان 5 ماشہ، گل گاؤزبان 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، ابریشم 5 ماشہ، سبوس گندم 1 تولہ، مصری 2 تولہ، سب کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں- اگر اس مرض میں بطور عرض ذات الریہ، ذات الجنب پیدا ہو جائے، اور ایسا اکثر ہوتا ہے، تو ذات الریہ اور ذات الجنب کا علاج کریں- اگر ہذیان (بکواس) ہو جائے، تو گرم پانی سے پاشویہ کریں، اور روغن گل 2 تولہ، سرکہ 2 تولہ، گلاب 5 تولہ باہم ملا کر اس سے کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں- گرم ہونے پر بار بار بدلتے رہیں- اگر قبض ہو، تو مذکورہ ملین نسخے سے یا بذریعہ حقنہ ملینہ فی الفور رفع کریں- اگر اس مرض میں دست آنے لگیں، اور ان کی وجہ سے مریض کمزور ہو جائے، (یہ خطرناک ہے) تو اس صورت میں لعوق سپستان چٹائیں، اور زہر مہرہ 1 ماشہ، بنسلوچن 1 ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر کھائیں، اُوپر سے بہدانہ عناب والا نسخہ دیں، اور غذاء میں ماء الشعیر بریاں کھلائیں- جس میں حب الآس 7 ماشہ جوش دیا گیا ہو- مرض سے اچھا ہونے کے بعد مریض کھانسی کی شدت اور ضعف کی زیادتی سے تنگ حال ہوتا ہے لہٰذا ضعف کو دور کرنے کیلئے خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ سادہ یا خمیرہ گاؤزبان جواہردار 5

Scanned with CamScanner

ماشہ صبح وشام کھلائیں اور کھانسی کی شدت کو کم کرنے کیلئے (کھانسی قطعی طور پر دیر میں زائل ہوتی ہے) لعوق سپستان خیار شنبری یا لعوق معتدل یا لعوق آب تربوز یا لعوق کتاں رات دن میں بار بار چٹائیں۔

سکونت مریض : مریض کو فراخ اور ہوادار کمرہ میں رکھنا چاہئے اور اس کی ہوا گرم رکھنی چاہئے، سرد ہوا سے پرہیز کرنا چاہئے۔

غذاء : لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ مثلاً آش جو، ساگودانہ، گیہوں کا دلیہ، دال مونگ، شوربہ وچھلکہ (ترشی اور مرچ سُرخ سے پرہیز کرنا چاہئے)، سرد پانی سے احتیاط کرنا ضروری ہے۔ عرق گاؤزبان یا نیم گرم پانی پینا چاہئے۔

سرسام

MENINGITIS	منن جائٹس

سرسام حار : سرسام خواہ صفرادی ہو یا دموی، دونوں کا اصول علاج اور معمولات متحد ہیں، سرسام دموی میں محض ایک فصد زائد ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل معمولات سرسام حار میں برتے جاتے ہیں، خواہ سرسام دماغی ہو یا غشائی، اور خواہ صفراء کا غلبہ ہو یا خُون کا۔

حقنہ : اس مرض میں سب سے پہلے حقنہ کرائیں، جس کا نسخہ یہ ہے۔ گل بنفشہ تولہ، عناب 15 دانہ، سپستان 15 دانہ، گل سُرخ ایک تولہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں نمک طعام 6 ماشے اور روغن بید انجیر 3 تولہ شامل کر کے استعمال کرائیں۔

حقنہ روزانہ جاری رہنا چاہئے، اس کے ساتھ پاشویہ کرائیں اور ساتھ ساتھ لخلخہ سونگھاتے رہیں اور یہ دونوں عمل برابر جاری رہیں۔

پاشویہ : گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، سبوس گندم 1-1 تولہ، نمک طعام 6 ماشہ، برگ سناء کی 6 ماشہ، 3 سیر پانی میں جوش دیں، جب تہائی باقی رہے۔ صاف کر کے نیم گرم پاشویہ کرائیں۔

لخلخہ : صندل سفید 3 ماشہ، گل ارمنی 3 ماشہ، خس خوشبو 3 ماشہ، آب کشنیز سبز ایک تولہ، گلاب ایک تولہ، ان سب کو حل کریں اور قدرے کافور شامل کر کے شیشی میں ڈال کر مسلسل سونگھائیں۔ جب ان دواؤں کی خوشبو کم ہو جائے تو نیا نسخہ تیار کریں۔

تبرید راس : مریض کے سر کے بال کترواکر گلاب 2 تولہ، سرکہ 6 ماشہ باہم ملائیں اور برف سے ٹھنڈا کر کے اور اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر کی چندیا پر رکھیں۔ اسی طرح گاہے اس عمل کی بجائے ٹھنڈے پانی کی تھیلی سر پر رکھتے ہیں۔ یا برف کوٹ کر اس میں بھر دیتے ہیں اور بھی دُوسری تدبیروں سے سر کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ ان خارجی تدابیر کے ساتھ پینے کیلئے روزانہ یہ نسخہ دیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ، عرق

Scanned with CamScanner

بید مشک 3 تولہ، عرق گلاب 3 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

الغرض روزانہ حقنہ، پینے کی دواء اور بیرونی تدبیریں جاری رکھیں اور صحت وافاقہ کا انتظار کریں۔ لیکن بعض اوقات حقنہ کی بجائے مندرجہ ذیل مسہل سے تنقیہ کیا جاتا ہے، باقی دوسری تدبیریں بدستور جاری رکھی جاتی ہیں۔ اس حالت میں پینے کا نسخہ دواء مسہل پلانے کے دو تین گھنٹہ بعد اور شام کے وقت دیا جاتا ہے۔

مسہل: املی 3 تولہ، ترنجبین 4 تولہ، شربت دینار 3 تولہ، شربت ورد مکرر 4 تولہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ، حسب دستور املی اور ترنجبین کو عرق گاؤزبان میں بھگو کر حل کریں اور چھان کر شربت ملالیں۔ عرق گاؤزبان کی مقدار بڑھائی بھی جاسکتی ہے۔ علیٰ ہذا اگر مریض بیک وقت ساری دواء نہ پی سکے تو دس دس اور پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے یہ دواء اس طرح پلائیں کہ آدھ گھنٹہ یا ایک گھنٹہ میں پوری خوراک داخل جسم ہو جائے۔ افاقہ مرض کے بعد تقویت دماغ کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشے، کھلائیں۔

غذاء: اگر غذاء کی بجائے پہلے ہی دن سے انار کا پانی پلاتے رہیں، تو بہت ہی مناسب ہے۔ آب جو (ماء الشعیر)، آب مونگ اور آب گوشت (یخنی) بھی دے سکتے ہیں لیکن ان چیزوں میں اگر آلو بخارا، تمرہندی یا لیموں کی ترشی ملا دیں، تو زیادہ اچھا ہے۔ ایسی رقیق اور ہلکی غذاؤں کے سواء کوئی دوسری چیز نہیں دی جاسکتی۔ اوائل مرض میں غذاء کی کچھ زیادہ اہمیت نہیں ہے۔ تین چار روز تک مریض محض دواء پر رکھا جاسکتا ہے۔

ہدایات: مریض کی رہائش ایسے مکان میں کریں جو تاریک اور ہوادار ہو، اور اس کو ہر قسم کی روشنی اور چکاچوند سے بچائے رکھیں، سر کے نیچے ایک اونچا تکیہ رکھیں، سینہ اور گردن سے کرتہ وغیرہ کا گلہ کھول دیں، نیز اس کے پاس مجمع نہ ہونے دیں، خالی سنکھیاں جھلوانا بہت مفید ہے، کوئی محرک غذا یا دوا ہرگز نہ دیں، پیاس کے وقت بجھا ہوا پانی یا عرق نیلوفر دیتے رہیں۔

سرسام بارد

COLD MENINGITIS | کولڈ منجائٹس

سرسام بارد (یڑغس) کے علاج میں برف وغیرہ سے تبرید سر کرنے کے بجائے تکمید سے تسخین پہنچاتے ہیں جو تحلیل ورم میں مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ اس مقصد کیلئے گاہے مونگ کی روٹی سر پر رکھواتے ہیں یا مرغ یا کبوتر ذبح کرکے اور پیٹ چاک کرکے گرم گرم سر پر بندھوا دیتے ہیں۔

مونگ کی روٹی: مونگ کے آٹے کو بکری یا گائے کے دودھ میں گوندھ کر ایک موٹی روٹی پکائیں، اور اس کو ایک طرف سے کچا رکھیں، کچی طرف روغن گل لگا کر سر پر باندھیں۔

اور ٹھنڈی ہونے پر بار بار روئی بدلتے رہیں، تاکہ سر میں سینک برابر پہنچتا رہے۔ مگر یہ احتیاط سے دیکھ لیں کہ روئی اتنی زیادہ گرم بھی نہ ہو کہ آبلے پڑ جائیں، اور سر کی کھال جل جائے۔

مرغ یا کبوتر : ایک جوان مرغ یا کبوتر لے کر اس کا شکم چاک کریں اور آلائش سے پاک وصاف کرکے اور مریض کے سر کے بال ترشوا کر گرم گرم سر پر باندھیں، سرد ہونے کے بعد اسی طرح دُوسرا مرغ یا کبوتر باندھیں۔ تلیین امعاء کیلئے حقنہ والا نسخہ کام میں لائیں، اس کے بعد پینے کیلئے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : دواء المسک معتدل 5 ماشہ اوّل کھلائیں، اُوپر سے عرق بادیان 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، نیم گرم کرکے شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔

مریض اگر دواء پینے کے لائق ہو تو منضج کا نسخہ صبح کے وقت اور مذکورہ بالا نسخہ دواء المسک والا شام کے وقت پلائیں۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، تخم خطمی 5 ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ 5 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ شامل کرکے پلائیں۔ آٹھ دس یوم کے بعد اسی نسخہ میں ادویہ مسہلہ (برگ سناء مکی 7 ماشہ، مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ، تمر ہندی 4 تولہ، ترنجبین 4 تولہ، شکر سُرخ 4 تولہ، شیر خشت 2 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ)۔ مذکورہ بالا نسخہ میں اضافہ کرکے تین چار مسہل دیں۔ اس کے بعد جب ایارج کے ساتھ ایک مسہل دیں۔

ترکیب استعمال حب ایارج : حب ایارج 7 ماشہ، روغن بادام قدر حاجت میں چرب کرکے ورق نقرہ ایک عدد لپیٹیں، اور عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ چار بجے صبح کے وقت کھلائیں اور صبح کو مسہل والے نسخہ میں سے مغز املتاس، اور مغز بادام شیریں، علیحدہ کرکے بقیہ دوائیں پلائیں۔ جب ان تدابیر سے مرض دور ہو جائے، بخار اور ہذیان جاتا رہے تو تقویت دماغ کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : کشتہ خبث الحدید 1 برنج، کشتہ مرجان جواہر والا 2 برنج، دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر صبح وشام استعمال کرائیں۔

غذاء : مونگ یا موٹھ کا پانی یا شوربہ دیں اور جب مریض ہوش میں آجائے اور بھوک کی شکایت کرے تو اوّل تو یہی غذاء دیں اور اگر مریض اس پر صبر نہ کرسکے، تو پھر مونگ کی پتلی اور نرم کھچڑی شوربے کے ساتھ دیں، اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء میں بھی زیادتی کرتے جائیں۔

Scanned with CamScanner

ہدایات : باقی تدابیر، اور رہائش کا مکان وغیرہ سرسام حار کی طرح ہیں۔ عرق بادیان یا پانی گنگنا پلانا چاہئے اور سرد پانی سے پرہیز کرانا چاہئے۔

عطاش اطفال

بچوں کا ایک مرض ہے، جس میں دماغ متورم ہو جاتا ہے۔

علامات تشخیصی : بچوں کو اس مرض میں نہایت بے قراری اور پیاس ہوتی ہے اور وہ اپنے سر کو دائیں بائیں الٹتے پلٹتے رہتے ہیں، نیند نہیں آتی ہے، اگر غنودگی آتی بھی ہے تو فوراً بچہ چونک کر اٹھ بیٹھتا ہے، بخار تیز ہوتا ہے، بچہ کا مزاج چڑچڑا ہوتا اور بار بار روتا ہے، ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت ہوتی ہے، کبھی غشی کی حالت ہو جاتی ہے، بعض دفعہ دست بھی بکثرت آتے ہیں، یہ بیماری عموماً بچوں کو گرمی کے زمانہ میں لو لگنے سے یا دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں ہوتی ہے۔

علاج : سب سے پہلے بچہ کے تالو پر یہ ضماد لگائیں۔

ضماد : سبز کدو کا چھلکا 6 ماشہ، ککڑی کا چھلکا 6 ماشہ، سبز خرفہ کے پتے 6 ماشہ، سبز دھنیے کا پانی تولہ، مکو سبز کا پانی ایک تولہ، سرکہ 2 تولہ ملا کر ضماد کریں۔ (ان میں سے جتنی چیزیں مہیا ہوں وہی کافی ہیں)۔

ضماد دیگر : سرکہ ایک تولہ، عرق گلاب ایک تولہ دونوں ملا کر کپڑہ تر کر کے بار بار تالو پر رکھیں۔

دیگر : پوست آملہ 1 تولہ، پوست بلیلہ 1 تولہ، دونوں کو گلاب میں پیس کر ایک پھایہ پر لگائیں اور تالو پر رکھیں۔

پینے کیلئے یہ نسخہ دیں : لعاب برگ گاؤ زبان 2 ماشہ، شیرہ عناب 2 دانہ، شیرہ تخم کاہوئے مقشر 1 ماشہ، عرق گاؤ زبان 5 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 6 ماشہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ یہ نسخہ ڈیڑھ دو سال کی عمر کے بچے کیلئے ہے۔ اسی طرح تناسب عمر کے مطابق اس کا وزن کم و بیش کیا جائے۔ یہ پورا نسخہ تین چار بجے تک پلا دینا چاہئے اور شام کے وقت دوبارہ یہ نسخہ تیار ہونا چاہئے جو رات کو ختم کر دیا جائے اور اگر دست آتے ہوں تو اسی نسخہ میں شیرہ دانہ ہیل 1 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ بریاں 11 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور اگر قبض ہو تو ترنجبین 6 ماشہ، شیر خشت 6 ماشہ کو عرق گاؤ زبان 4 تولہ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں اور اگر پیاس کی شدت ہو (جو اکثر ہوتی ہے) تو یہ پانی تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

زہر مہرہ 2 ماشہ، طباشیر 3 ماشہ، مغز کنول گٹہ 3 عدد، بیخ نیم ڈھائی عدد، خس خوشبو 2 ماشہ، الائچی سفید 3 عدد۔ ان دواؤں کو نیم کوب کر کے ایک پوٹلی میں باندھیں اور ایک برتن میں پانی بھر کر اس میں اس پوٹلی والی دوا کو ڈال دیں اور تھوڑا تھوڑا اس پانی کو پلاتے رہیں۔

غذاء : اگر بچہ شیر خوار ہو تو ماں کے دودھ کے سوائے کوئی غذا دینے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر بچہ کچھ کھاتا پیتا ہے تو اس کو ہلکی ہضم غذائیں، سرسام حار کے مانند دیں۔

پرہیز : سرسام حار کے مانند پرہیز کرائیں۔

حمیٰ دماغیہ نخاعیہ (گردن توڑ بخار)

CEREBROSPINAL FEVER	سیری بروسپائنل فیور

علامات خصوصی : اس میں سر، گردن اور پشت میں سخت درد ہوتا ہے جو ہلانے اور دبانے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ سر پشت کی جانب جھک جاتا ہے، کیونکہ گردن اور پشت کے عضلات متشنج ہو جاتے ہیں، بعض اوقات سر اس قدر پیچھے کی جانب کھینچ جاتا ہے کہ گدی دونوں شانوں درمیان کھینچ جاتی ہے۔ تمام جسم میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اس میں بخار تیز ہوتا ہے۔ اس کا سبب ایک مخصوص متعفن مادہ ہوتا ہے۔

اصول علاج : اس کا علاج نزلہ حار کے مانند کریں، شدت درد کیلئے مسکنات و مخدرات استعمال کریں۔ ملینات سے دو ایک دست روزانہ لاتے رہیں۔

معمولات مطب : بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، گل نیلوفر 5 ماشہ، سناء کی 3 ماشہ، پانی 15 تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے اور خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکسی 3 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

دیگر : گل بنفشہ 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، سناء کی 3 ماشہ، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ، خاکسی 3 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ روغن دیودار (روغن تارپین) روغن موم دونوں کو ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں یا روغن مصطگی، روغن لوبان وغیرہ کی مالش کریں۔

غذا و پرہیز : نزلہ حار کے مانند پرہیز کرائیں۔

صرع و ام الصبیان (مرگی)

EPILEPCY	ایپی لیپسی

علاج بحالت دورہ : مریض کو صاف اور ہوادار کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں، گلے اور سینہ بند کو کھولیں، منہ میں سوت کا گولہ یا نرم گیند یا رومال وغیرہ کی گولی بنا کر رکھ دیں، تاکہ زبان دانتوں کے نیچے آکر نہ کٹ جائے، ہاتھ پاؤں پر روغن قسط، روغن سرخ کی مالش کرائیں۔

جب مریض ہوش میں آجائے : تو اصل سبب کی تشخیص کے بعد علاج کرنا چاہیے، چنانچہ صرع بلغمی کیلئے پہلے نسخہ منضج استعمال کرائیں اور اس کے بعد تنقیہ کریں۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ 7 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، بیخ بادیاں 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، عود صلیب 5 ماشہ، تخم کاسنی 5 ماشہ، گل سرخ 5 ماشہ، عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، بادرنجبویہ 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ نضج مادہ کے بعد (بیس اکیس روز کے بعد) اسی نسخہ میں ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے دو جلاب دیں۔ ادویہ مسہلہ یہ ہیں۔ سناء مکی 7 ماشہ، ترنجبین 4 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ، مغز املتاس 2 تولہ، گلقند 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ، اس کے بعد ایک مسہل حب ایارج کا دیں۔ ان ادویہ مسہلہ میں سے مغز املتاس اور مغز بادام علیحدہ کرکے باقی ادویہ کا مسہل دیں۔ مسہل کے روز سہ پہر کے وقت یخنی اور شام کے وقت مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں، اور مسہلوں کے درمیان حسب دستور یہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید : خمیرہ گاؤزبان تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ 2 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

مسہل کے بعد تقویت دماغ کیلئے یہ نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔ جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ، باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت قرص دواء الشفاء ایک عدد پانی کے ساتھ کھلائیں، اگر صرع کا سبب کدو دانہ ہو تو کدو دانہ کا علاج کریں۔

صرع کے دیگر نسخہ جات : صرع کی حالت میں مذکورہ بالا نسخہ منضج کے علاوہ دُوسرے نسخہ جات بھی استعمال کئے جاتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

نسخہ منضج : برائے ام الصبیان و صرع گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، ملٹھی چھلی ہوئی 5 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، گل گاؤزبان 5 ماشہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، اس میں ملا کر پلائیں اور جب مادہ میں نضج ہو جائے (جو عموماً اکیس یا پچیس روز میں ہوا کرتا ہے) تو بذریعہ مسہل تمام بدن کا تنقیہ کریں، بعد ازاں بذریعہ حب ایارج دماغ کا تنقیہ کریں، حب ایارج کی ترکیب استعمال دردِ سر کے بیان میں گزر چکی۔ دُوسرے روز صبح کے وقت حسب دستور نسخہ تبرید استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

منضج دیگر برائے صرع : گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، عود صلیب 5 ماشہ۔ جملہ ادویات کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کے وقت مل چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور نضج مادہ بدن کا عام تنقیہ بذریعہ ادویہ مسہلہ اور تنقیہ دماغ بذریعہ حب ایارج کریں۔

منضج دیگر : برائے صرع، گل بنفشہ 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، گل سرخ 7 ماشہ، مکوئے خشک 5 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، گل گاؤزبان 5 ماشہ، پرسیاؤشان 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات : گاہے اس نسخہ میں اسطوخودوس 5 ماشہ اور ہلیلہ کابلی 7 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

منضج دیگر برائے صرع : گل بنفشہ 7 ماشہ، گل سرخ 7 ماشہ، عنب الثعلب 5 ماشہ، عود صلیب 5 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، بیخ کرفس 7 ماشہ، بیخ اذخر 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

اضافات : اس نسخہ میں اسطوخودوس 5 ماشہ، گاہے پوست ہلیلہ 7 ماشہ کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔

منضج دیگر : برائے صرع، گل بنفشہ 7 ماشہ، اصل السوس مقشر 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، تخم کاسنی 5 ماشہ، گل سرخ 5 ماشہ، عنب الثعلب 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، بادرنجبویہ 5 ماشہ، سورنجان شیریں 5 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 5 ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی 5 ماشہ، بسفائج فستقی 5 ماشہ، افتیمون 5 ماشہ (در صرہ بستہ) رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں اور نضج مادہ کے بعد ادویہ مسہلہ اضافہ کریں۔

ادویہ مسہلہ : سناء مکی 7 ماشہ، ترنجبین 4 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ، مغز املتاس 4 تولہ، گلقند 4 تولہ ہمراہ شیرہ مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ۔

نسخہ منضج : صرع کیلئے جس کا سبب کدو دانہ اور حدت خون ہو۔ عود صلیب 5 ماشہ، گل سرخ 5 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، چرائتہ 7 ماشہ، کمیلہ 1 ماشہ، بادرنجبویہ 7 ماشہ، تخم فرنجمشک 7 ماشہ، تخم بادیان 7 ماشہ، تخم کشوث 3 ماشہ (در صرہ بستہ) رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پئیں۔

Scanned with CamScanner

مقویات دماغ

نسخہ ام الصبیان و صرع کیلئے : جو تنقیہ کے بعد تقویت دماغ کیلئے مستعمل ہے۔ جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ دونوں کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان سادہ 1 تولہ میں ملا کر ورق نقرہ 1 عدد لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے گاؤزبان 3 ماشہ، گل گاؤزبان 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، شہد خالص 4 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ گاہے جدید ستر 1 ماشہ، جدوار و عود صلیب کے ہمراہ اضافہ کرتے ہیں۔

دیگر : عود صلیب 1 ماشہ کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 7 ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں اور اس کے اُوپر شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : مریض صرع کی تقویت کیلئے جس کو بعد مسہل اختلاج کو دور کرنے اور تبخیر کے ازالہ کیلئے دیتے ہیں۔
مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ اوّل کھائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، لعاب گاؤزبان 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 8 تولہ، عرق عنبر 4 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پئیں۔

غذاء : لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ گرم، محرک، ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات : دورہ مرض کے وقت مریض کو صاف اور فراخ جگہ میں رکھیں، اسکے سر کے نیچے تکیہ رکھیں اور سر کو ہاتھوں سے پکڑیں، اسکے منہ میں کپڑے یا سوت کی گولی وغیرہ رکھ دیں جیساکہ اُوپر بتایا گیا ہے، چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دیں، ہاتھ پاؤں کی بھی احتیاط کریں کہ کسی چیز سے زخمی نہ ہو جائیں یا چوٹ نہ لگ جائے اور جب مریض بے ہوش ہو جائے تو اس کو ہوش میں لانے کی زیادہ کوشش نہ کریں، بلکہ جس طرح لیٹا ہوا ہے اسی طرح لیٹا رہنے دیں اور اس کی حفاظت کریں۔ حالت وقفہ میں مریض صرع کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ ریاضت، مطالعہ، کتب اور جماع کی کثرت سے باز رکھیں، سخت سردی اور سخت گرمی، چکر کھاتی ہوئی چیزوں کے دیکھنے، بلندی پر چڑھ کر نیچے کی طرف دیکھنے، گھوڑے یا کسی تیز سواری پر سفر کرنے، دِن کو سونے، بادل کی گرج سننے اور بجلی کی چمک دیکھنے سے حتیٰ الامکان بچانا چاہئے، کیونکہ یہ سب باتیں دورہ صرع کا سبب ہو جاتی ہیں۔

انتباہ : اور جب یہی مرض شیر خوار بچوں کو ہو جاتا ہے تو اس کو ام الصبیان کے نام سے موسوم کرتے ہیں، لیکن دونوں حالات میں علاج یکساں ہے، البتہ بچوں میں پیٹ کی صفائی اور اصلاح ہضم کا خیال زیادہ ضروری ہے، ام الصبیان کے دورے کی حالت میں بچے کے ساتھ پاؤں کو کھردرے کپڑے سے مالش کریں اور زیادہ ہاتھ پاؤں نہ مارنے دیں۔

بعض نازک مزاج بچوں کو حمیات حادہ میں اس قسم کے تشنجی دورے پڑا کرتے ہیں لہٰذا ان کو صرع نہیں خیال کرنا چاہیے اور نہ صرع کا علاج کرنا چاہیے، بلکہ اصل مرض کے علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔

سکتہ

اپاپلیکسی APOPLEKSY

مریض سکتہ کی بیہوشی کی حالت میں حسب ذیل تدابیر اختیار کریں۔

سکتے کی حالت میں مرغ کے پر کو روغن سوسن یا گائے کے گھی میں چرب کرکے ایارج فیقرا یا صرف ایلوا میں لتھیڑ کر مریض کے حلق میں ڈالیں اور حرکت دیں، تاکہ قے آجائے، قے آنے کے بعد تریاق فاروق 1 ماشہ یا تریاق اربعہ 1 ماشہ کو ماء العسل میں حل کرکے حلق میں ٹپکائیں، اگر مریض کو اس تدبیر سے ہوش نہ آئے، تو مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نفوخ: برگ شبت 3 ماشہ، کائپھل 3 ماشہ، جندبیدستر 3 ماشہ، مشک خالص 1 ماشہ۔ باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ نتھنوں میں پھونکیں اور تکمید و ضماد وغیرہ سے دماغ میں تحریک پیدا کریں۔

تکمید: لونگ، جاوتری، جائفل، الائچی خرد، وچ ترکی ہم وزن لے کر نیم کوب کریں اور کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گرم توے پر بار بار گرم کرکے سر کو سینکیں، دن رات میں گھنٹہ گھنٹہ، دو دو گھنٹہ یہ تکمید کئی بار کریں اور درمیانی وقفہ میں یہ ضماد لگائیں۔

ضماد: جندبیدستر، مرچ سیاہ، فرفیون، کندش، سونٹھ، کلونجی، لونگ، الائچی خرد، عاقرقرحا، ہم وزن لے کر اور عرق بادیان میں پیس کر نیم گرم، سر کے بال ترشوا کر، ضماد کرائیں۔ ان تدابیر کے ساتھ جلد سے جلد حقنہ کرنے کی کوشش کریں۔

حقنہ: غاریقون 3 ماشہ، تربد سفید 3 ماشہ، برگ چقندر 5 ماشہ، حب الخروع 5 ماشہ، قنطوریون دقیق 5 ماشہ، برگ شبت 5 ماشہ، سورنجان شیریں 5 ماشہ، بسفائج فستقی 7 ماشہ، سناء مکی 7 ماشہ، مغز حب قرطم 5 ماشہ، عناب 9 دانہ، سپستان 11 دانہ، ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو صاف کرکے روغن بادام شیریں روغن بیدانجیر اضافہ کرکے حقنہ کرائیں۔ اگر یہ ساری دوائیں وقت پر میسر نہ آئیں، تو عند الضرورت ان میں کمی و بیشی کی جا سکتی ہے۔ ہوش آجانے کے بعد سکتے کے معمولات اور اصول علاج وہی ہیں جو فالج اور لقوہ میں بیان کیا گیا ہے۔

دیگر نسخہ جات: مذکورہ تدبیر سے قے لانے کے بعد دواء المسک چار پانچ ماشہ کو عرق بادرنجبویہ پانچ تولہ میں حل کرکے حلق میں ٹپکاتے ہیں۔ یا جوشاندہ استعمال کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ جوشاندہ : بادیان 5 ماشہ، انیسون 5 ماشہ، زیرہ سیاہ 5 ماشہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں، اور شہد 2 تولہ سے شیریں کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

وجور : مریض سکتہ کیلئے مفید ہے، جسے قے کرانے کے بعد استعمال کرتے ہیں۔ ہینگ دو رتی کو ماء العسل دو تولہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

نفوخ : سکتہ کیلئے نافع ہے۔ کندش 3 ماشہ، کلونجی 3 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، جندبید ستر 3 ماشہ، خرلق 3 ماشہ، مشک خالص 1 ماشہ سب کو باریک پیس کر بقدر مناسب ناک میں پھونکیں۔

دواء : مریض کے ہوش میں آنے کے بعد استعمال ہوتی ہے۔ جندبید ستر 1 ماشہ، سونٹھ ڈیڑھ ماشہ، زراوند طویل 2 ماشہ کو باریک پیس کر شہد خالص 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اور اُوپر سے ماء العسل پلائیں۔ سکتہ کی حالت میں دونوں بازو اور پنڈلیوں کو کس کر باندھنا، پنڈلیوں پر سنگھیاں کھچوانا، اور ہتھیلی اور تلوؤں کو خُوب زور سے رگڑنا اور پاشویہ کرنا نافع ہے، ہوش میں آنے کے بعد مادہ کو نضج دے کر حب بنفشہ یا دُوسری مناسب دوا کھلا کر تنقیہ کریں اور پھر تقویت دماغ کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ کھلائیں اور روغن گل 1 تولہ، روغن بابونہ 1 تولہ، اور سرکہ 6 ماشہ میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

غذا : ہوش میں آنے کے بعد اور بھوک ہو تو سکتہ بلغمی میں کنجشک یا بچہ کبوتر، یا بچہ مرغ کے گوشت کا شوربہ گرم مصالحہ شامل پلائیں یا یخنی بنا کر استعمال کرائیں، تیتر، بٹیر کا شوربہ بھی مفید ہے۔

ہدایات : مریض سکتہ کو ایک وسیع کمرہ میں باآرام لٹائیں، اس کے سر اور بازوؤں کو اونچے تکیہ پر رکھیں، جہاں عزیزوں اور تیمار داروں کا ہجوم نہ ہونے دیں، سکتہ دموی میں جب کہ مریض جوان اور خُونی مزاج ہو تو فصد کی جائے۔

فالج ولقوہ : ان دونوں امراض کی ابتداء میں پانچ سے آٹھ یوم تک سوائے ماء العسل کے کوئی چیز نہ دیں۔

نسخہ ماء العسل : عسل خالص 2 تولہ کو پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر پلائیں، اسی کے قریب قریب اور اس سے بہتر نسخہ یہ ہے۔

نسخہ ماء العسل دیگر : اسطوخودوس 5 ماشہ، بادرنجبویہ 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور عسل خالص 2 تولہ ملا کر پلائیں، پانچ یا آٹھ یوم کے بعد نسخہ منضج دس بارہ یوم تک پلائیں۔

نسخہ منضج (منضج حار) : بادیان 7 تولہ، بیخ بادیان 7 تولہ، بیخ کرفس 5 ماشہ، بیخ اذخر 7 ماشہ، بیخ کبر 7 ماشہ، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، انجیر زرد 3 عدد،

Scanned with CamScanner

گاؤ زبان 5 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، مویز منقیٰ 5 دانہ شب کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات : اس نسخہ میں گاہے عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، بادرنجبویہ 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں اور گاہے اس میں گل بنفشہ 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، گل گاؤ زبان 5 ماشہ بڑھاتے ہیں۔

دس بارہ یوم کے بعد اسی منضج میں ادویہ مسہلہ اضافہ کرکے دو تین مسہل دیں۔

ادویہ مسہلہ : سناء مکی 7 ماشہ، تربد سفید 7 ماشہ، مغز املتاس 4 تولہ، شیر خشت 4 تولہ، ترنجبین 4 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ، گلقند 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔

تنقیہ عام کے بعد تنقیہ دماغ حب ایارج 7 ماشہ سے کریں، یعنی تنقیہ عام کے بعد اگر ضرورت ہو تو ایک دو مسہل حب ایارج کے دیں۔ مسہل کے بعد تقویت اعصاب کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

صبح کے وقت کشتہ گودنتی 2 چاول، معجون سیر 5 ماشہ یا معجون ازراقی 5 ماشہ یا معجون جوگراج گوگل 5 ماشہ میں ملا کر عرق گاؤ زبان 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ یا دواء المسک حار جواہر والی 5 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا معجون تلخ 3 ماشہ، عرق گاؤ زبان 12 تولہ، شہد خالص 2 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

روغن برائے مالش : تنقیہ کے بعد مفلوج اعضاء کی ان روغنوں میں سے کسی ایک روغن کے ساتھ نیم گرم مالش کریں۔ روغن قسط، روغن سرخ، روغن سیر، روغن دھتورہ۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ ماء الاصول : جو کہ فالج ولقوہ اور دیگر عصبی امراض میں بطور منضج کے مستعمل ہے۔ بادیان 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، بیخ کبر 7 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بیخ کرفس 7 ماشہ، بیخ اذخر 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ رات کے وقت عرق بادیان 12 تولہ میں بھگو کر رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : تنقیہ کے بعد تقویت اعصاب کیلئے جدوار 1 ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ، جندبیدستر 1 ماشہ، تمام کو پیس کر تریاق فاروق 2 ماشہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

نسخہ دیگر : نسخہ بوقت شام دیں۔ خمیرہ گاؤ زبان 1 تولہ کو ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے گل گاؤ زبان 5 ماشہ، گاؤ زبان 5 ماشہ، مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

غذاء : پانچ سے آٹھ یوم تک غذاء کی قسم سے کوئی چیز نہ دی جائے۔ اس کے بعد آب نخود یا بچہ کبوتر، بچہ مرغ، تیتر یا بٹیر کا گوشت گرم مصالحہ کے ساتھ پکا کر اس کا شوربہ پلائیں۔

"متاخرین کے نزدیک اس مرض میں ایسی غذاء کھلانا بہتر ہے جو لطیف اور زود ہضم ہو، ان کے نزدیک بقولات (ساگ پات سبزیاں) اور دودھ بہترین غذائی ہیں"۔

پرہیز : ثقیل، دیر ہضم، نفاخ، سرد اشیاء سے پرہیز رکھیں، ترش اشیاء اور محنت اور تکان کے کاموں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات : مریض کی بود و باش ایسے مکان میں کریں جو ہوا سے محفوظ ہو اور اس کے سر کے نیچے تکیہ رکھیں، اٹھنے بیٹھنے اور حرکت کرنے سے قطعاً روک دیں اور مریض کے وارثوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ کوئی ایسی بات نہ کریں، جس سے مریض کو صدمہ پہنچے، اور اس کے رنج و غم میں اضافہ ہو، وہ سکون و خاموشی کے ساتھ پڑا رہے۔ قبض ہرگز نہ ہونے دیں، اگر قبض کی شکایت ہو تو بذریعہ حقنہ دور کرنا چاہئے۔ ابتدائے مرض میں محرک اور مقوی ادویہ ہرگز نہ دی جائیں، مثلاً دواء المسک، وغیرہ، شراب جیسی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

انتباہ : استرخاء میں مقامی ادویہ کے علاوہ اصو علاج فالج کے مانند ہے۔

تشنج

CONVALSION — کنولشن

علاج بحالت دورہ : مریض کو چت لٹائیں، سر اور شانہ کو کسی قدر اونچا رکھیں، گلے اور سینہ کے بند کھول دیں، مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں، متشنج اعضاء کی گرم روغن، مثلاً روغن قسط، روغن سرخ سے مالش کرائیں، اگر ممکن ہو تو جلد سے جلد حقنہ کرائیں۔

نسخہ حقنہ : صابن دیسی تولہ باریک پیس کر یا کتر کر نمک طعام 3 ماشہ دو سیر گرم پانی میں حل کر کے اور روغن بید انجیر 3 تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں، صابن پانی میں ملانے اور آگ پر رکھنے سے بہت جلد حل ہو جاتا ہے۔ حقنہ کا سیال نیم گرم ہونا چاہئے۔ اس کے بعد اصل سبب کو معلوم کر کے علاج کرنا چاہئے، چنانچہ اگر بدن میں بلغمی مواد کی زیادتی ہو تو اس کا اصول علاج اور معمولات فالج کے مانند ہوں گے۔

اگر اس کا سبب عورتوں میں اختناق الرحم ہو تو اختناق الرحم کا علاج کریں۔

اور اگر اس کا سبب بچوں میں دیدان امعاء ہو تو دیدان کے اخراج کی دوائیں استعمال کرائیں، اور ہضم کی اصلاح کریں۔

اسی طرح دیگر مستقل امراض ہیں، جن میں تشنج بطور ایک عرض اور علامت کے نمودار ہوتا ہے۔

لطیف زود ہضم اغذیہ کھلائیں۔ مثلاً یخنی، مرغ یا بکری کا شوربا وغیرہ۔ نفاخ، ثقیل اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

غذاء:

تمدو کزاز

TETANUS — ٹیٹے نس

اصول علاج: اگر زخم مریض کے جسم میں موجود ہو تو زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر کوئی مناسب مرہم لگائیں، مثلاً مرہم نیم یا مرہم کافوری۔ مریض کی قوت کو مقوی اور زود ہضم غذاؤں سے بحال رکھیں اگر قبض ہو تو رفع قبض کریں۔ سرد ہوا سے بچائیں، نرم بستر پر تاریک کمرے میں آرام سے لٹائیں، مریض کے کمرے میں شور و غل نہ ہونے دیں۔ گرم پانی سے غسل کرائیں یا بھپارہ دیں، اگر تشنجی دورہ ہونے لگے تو بھنگ 2 ماشہ کو پانی میں پیس کر یا رب بھنگ (چرس) پانی میں ملا کر ہر چار گھنٹہ بعد پلائیں اور دورہ رفع ہونے کے بعد معجون فلک سیر 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا 5 ماشہ یا تریاق فاروق 1 ماشہ وغیرہ دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا کھلاتے رہیں۔

خدر (سن بہری)

ANESTHESIA — انس تھیزیا

خدر اور دیگر امراض عصبانی کا اصول علاج اکثر امور میں فالج و لقوہ کے مانند ہے، مثلاً تنقیہ کے بعد جس قسم کی دوا و غذاء فالج و لقوہ میں دی جاتی ہے، اسی قسم کی غذاء اور دواء خدر اور دیگر امراض عصبانی میں مستعمل ہیں۔

نسخہ ہرن کھری: خدر اور تصفیہ خون کیلئے مفید ہے، ہرن کھری 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، بوقت صبح اس کا صاف پانی نتھار کر پئیں۔

معجون برائے خدر: آلو بخارا 6 رتی، تمرہندی 6 رتی، عناب 11 تولہ، سپستان 11 تولہ، مویز منقیٰ 11 تولہ، بلیلہ زرد ساڑھے پانچ تولہ، تخم کشوث ساڑھے پانچ تولہ، افسنتین ساڑھے پانچ تولہ، گل بنفشہ ساڑھے پانچ تولہ، گل سرخ 2 تولہ، تخم خطمی ڈیڑھ تولہ، تخم خبازی ڈیڑھ تولہ، بادیان ڈیڑھ تولہ، صندل سفید ڈیڑھ تولہ، تمام کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین اور شکر سفید ہم وزن ادویہ ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں بنسلوچن ساڑھے چار ماشہ، سقمونیا ساڑھے ماشہ، گوند کیکر ساڑھے چار ماشہ، نشاستہ، ساڑھے چار ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ یہ معجون صبح کے وقت 5 ماشہ کھا کر اوپر سے رسوت 3 ماشہ، چاکسو 3 ماشہ، نرکچور 3 ماشہ، کتھ سفید 3 ماشہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت پانی نتھار کر پئیں۔

ضماد برائے خدر : مرچ سیاہ، عاقر قرحا ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، لونگ 14 ماشہ، فرفیون 9 ماشہ، کلونجی 9 ماشہ، سونٹھ 22 ماشہ۔ تمام کو باریک پیس کر روغن گل میں گوندھ کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر : عاقر قرحا، قسط تلخ، جائفل، زنجبیل، خردل ہموزن لیکر اور سرکہ میں پیس کر ضماد لگائیں۔

ضماد دیگر : عاقر قرحا، مویزج، ہموزن لیکر سرکہ کہنہ اور دھنیے کے پانی میں پیس کر ضماد لگائیں۔

سفوف برائے خدر : درونج عقربی 3 ماشہ، زرنباد 3 ماشہ، مصطگی 3 ماشہ، برگ فرنجمشک 3 ماشہ، ابریشم خام 3 ماشہ، تخم بادرنجبویہ 3 ماشہ، گاؤزبان 3 ماشہ، الائچی خرد 3 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، عود غرقی 3 ماشہ، عود صلیب 3 ماشہ، دار چینی 2 ماشہ، بچ 2 ماشہ، بالچھڑ 2 ماشہ، سورنجان شیریں 1 ماشہ، بہمن سرخ 6 ماشہ، بہمن سفید 6 ماشہ۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، روزانہ ساڑھے چار ماشہ سفوف کھا کر اوپر سے نسخہ تکمید بابری چلائیں، جو کہ امراض جلد میں مذکور ہے۔

نسخہ خدر : اس شخص کیلئے مفید ہے، جس نے چھاچھ پی ہو، اور اس کے ہاتھ پاؤں بے حس ہو گئے ہوں۔ زرنباد، سونٹھ، جدوار ہر ایک 1 ماشہ۔ تینوں کو پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے بادیان، اصل السوس، مقشر پرسیاؤشان، اسطوخودوس، ہر ایک 5 ماشہ شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پئیں اور بوقت شام جوہر منقی 2 برنج، جوارش زنجبیل کندری 5 ماشہ میں بند کر کے نگل جائیں اور احتیاط رکھیں کہ دانتوں اور مسوڑھوں کو دوا نہ لگے۔

نسیان (بھول جانا)

AMNESIA	ایمنیزیا

اگر بلغمی رطوبات کے زیادتی کی وجہ سے نسیان ہو تو منضج بلغم پلا کر مسہل استعمال کرائیں۔ (ان کے نسخہ کیلئے دیکھو صداع بارد) اس کے بعد کشتہ مرجان، کشتہ خبث الحدید ہر ایک 2 برنج۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت استعمال کرائیں اور شب کے وقت اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں اور کھانے کے بعد صبح و شام جوارش جالینوس 6 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسیان زیادہ تر بلغمی مواد کے غلبہ اور ضعف دماغ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ضعف دماغ کی حالت میں بھی مذکورہ بالا نسخہ (کشتہ، خمیرہ اور اطریفل) مفید ہوگا۔

اور اگر دماغی رطوبات کی کمی کی وجہ سے ہو تو دماغ میں رطوبت پہنچائیں۔ اس غرض کیلئے حریرہ مغز بادام پلائیں۔ (دیکھو علاج صداع ضعفی) اور روغن بادام، روغن خشخاش، روغن کاہو اور روغن کدو کی فرداً فرداً یا مجموعاً سر پر مالش کرائیں۔

Scanned with CamScanner

غذا: لطیف، زود ہضم اور مقوی استعمال کرائیں۔

پرہیز: اگر باطنی رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈا پانی استعمال نہ کرائیں اور سرد ہوا سے بچائیں اور اگر دماغی رطوبات کی کمی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈے پانی سے غسل کرائیں۔ نسیان میں کثرت مطالعہ اور کثرت مباشرت سے پرہیز کرائیں اور کتب بینی اور دماغی محنت سے محفوظ رکھیں۔

ہدایات: صبح و شام ہواخوری کرائیں اور تفریحات کا سامان پیدا کریں۔

مالیخولیا

MELANCHOLIA | میلن کولیا

پہلے آٹھ دس روز یا پندرہ بیس روز تک یہ منضج پلائیں۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، تخم خطمی، تخم کاسنی، شاہترہ، گل نیلوفر ہر ایک 7 ماشہ۔ گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان، ابریشم خام مقرض، افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک 5 ماشہ شب کے وقت گرم پانی میں ڈال کر اور صبح کو مل چھان کر گلقند 4 تولہ حل کر کے پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں مسہلات برگ سناء مکی 7 ماشہ، مغز تمر ہندی 3 تولہ شامل کر کے بھگو دیں۔ صبح کو ترنجبین، شیر خشت، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ، اضافہ کر کے حسب دستور تین چار یا زیادہ مسہل دیں اور مسہلوں کے درمیان یہ تبرید پلاتے رہیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اس کے بعد شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے تخم ریحان مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

تنقیہ سے فارغ ہونے کے بعد صبح کے وقت زہر مہرہ، طباشیر، لاجورد مغسول، مروارید ہر ایک 4 سرخ۔ باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والے میں ملا کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیر بز 7 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر تین روز تک اسی مقدار میں پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار اکتالیس تولہ تک اور شربت کی مقدار پانچ تولہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح روزانہ کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچائیں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں اور شام کے وقت اسی نسخہ شیر بز کے ساتھ روزانہ قرص دواالشفاء ایک عدد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(دواء الشفاء، چھوٹی چندن، ایک ہندی بوٹی کی جڑ ہے جو مسکن، منوم اور مخدر ہے)۔

روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کرنا بھی اس مرض میں قدرے سودمند ہے اور اس سے ترتیب میں کچھ امداد ملتی ہے اور اگر یہ مرض احتراق صفراء کی وجہ سے ہو جو قلیل الوقوع ہے، تو اس کا علاج بھی

Scanned with CamScanner

وہی ہے جو اُوپر بیان کیا گیا ہے، مگر صرف منضج کے نسخہ سے اسطو خودوس اور بادرنجبویہ علیحدہ کر دیں۔ اس مرض میں ضروری ہے کہ قبض نہ رہنے پائے، بلکہ تلیین برابر جاری رکھی جائے۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ برائے ابتدائے مالیخولیا: مفرح بارد 5 ماشہ کو ایک ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھائیں، اُوپر سے شیرہ برادہ صندل سفید، شیرہ کشنیز خشک ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤ زبان 8 تولہ، عرق کیوڑہ 2 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ، یا شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ برائے مالیخولیا: دواء المسک معتدل 5 ماشہ اول کھائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، شیرہ انیسون 3 ماشہ، عرق گزر، عرق عنبر، عرق ماءاللحم ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر گلقند، خمیرہ بنفشہ، شربت گڑحل ہر ایک 2 تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ برائے مالیخولیائے تبخیری: آملہ خشک، کشنیز، برادہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت پانی نتھار کر اس میں مصری دو تولہ ملا کر تخم ریحان چھڑک کر پئیں۔

نسخہ: محلل ریاح غلیظ جو مالیخولیائے مراقی میں سرد مواد سے پیدا ہوتے ہیں۔ بادیان، افتیمون، صعتر، مصطگی، دانہ الائچی خرد، عود غرقی ہر ایک 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف ایک ماشہ لے کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر کھائیں۔

غذاء: ہلکی اور زود ہضم غذائیں کھلائیں، ٹھنڈی سبزیوں اور ترکاریوں کا استعمال کرائیں، مثلاً پالک، خرفہ، کدو، ٹنڈے، لال ساگ، بتھوا، توری، پیٹھہ، پلول۔ پھلوں میں سے انار، انگور، رنگترہ کھلا سکتے ہیں۔ دودھ ان کیلئے بہترین غذا ہے، بشرطیکہ اس سے نفخ نہ پیدا ہوتا ہو، اگر نفخ پیدا ہوتا ہو تو مناسب مصلحات سے دودھ کی یہ قباحت دور کی جا سکتی ہے، مثلاً اسے پتلا کر دیا جائے یا چونے کا پانی یا بادیان کا پانی ملا دیا جائے۔

پرہیز: مباشرت سے قطعی پرہیز کرائیں، مریض کو تنہا کسی مکان میں نہ چھوڑیں اور تنگ و تاریک کمرے میں نہ رہنے دیں۔ اس سے مریض کی وحشت بڑھ جاتی ہے، علیٰ ہذا وہ کمرہ زیادہ روشن بھی نہ ہونا چاہئے، بلکہ نیم تاریک، صاف اور کشادہ ہو، مختلف حیلوں سے اس کی تسلی اور دلجمعی کرتے رہیں، اسے غصہ دلا کر چڑچڑا نہ بنائیں۔ حتیٰ الامکان ایسی تدابیر کو مقدم خیال کریں، جن سے مریض کو نیند آجائے۔ اس کی طاقت کو بحال رکھیں اور ہر طرح کی آسائش اور آرام پہنچائیں، روزانہ سرد پانی سے مریض کو نہلائیں اور سر کو منڈوائیں اور اس پر مشک سے پانی چھڑکوایا کریں۔ شدت مرض کی صورت میں کسی کو مریض کے پاس نہ آنے دیں۔ مبادا کسی کو ضرر پہنچائے۔

Scanned with CamScanner

مریض جب بالکل صحت یاب ہو جائے، بلکہ اگر ممکن ہو، تو ساحل سمندر یا کسی سرسبز و شاداب مقام پر ... سیر ... کرایا جائے

مالیخولیا مراقی

HYPOCHONDRIASIS — ہائپو کانڈریسس

مالیخولیا مراقی میں چونکہ مریض کے خیالات اور جذبات جلد جلد بدلتے رہتے ہیں، اور وہ کسی رائے پر مضبوطی کے ساتھ قائم نہیں رہتا ہے، اس کا حسن ظن بہت جلد بدگمانی سے تبدیل ہو جاتا ہے، اس لئے طبیب کو سب سے زیادہ پریشانی اپنے اصول علاج و ہدایات کے استعمال کرانے میں پیش آتی ہے۔ مریض کے اوہام و خیالات کی صریح مخالفت کرنا اور علاج کو باقاعدہ جاری رکھنا اس حالت میں قطعاً محال ہوتا ہے۔ اس لئے معالج کو اپنی حکمت و دانشوری سے کام لینا چاہئے اور اس کے غلط خیال کی صاف تردید ہرگز نہ کرنی چاہئے۔ بلکہ ملائم اخلاق اور شیریں کلامی سے بہت زیادہ کام لینے کی ضرورت ہے۔

اصول علاج: ایسے مریضوں کے درد عام طور پر محض توہم کے تابع ہوتے ہیں، جن کی طرف حقیقی توجہ کی ضرورت نہیں، ہاں مریض کی تسلی خاطر کیلئے کچھ بیرونی تدبیریں بتادی جائیں، مثلاً کسی خاص روغن کی مالش۔ اکثر اوقات یہ مرض چونکہ ریح البواسیر کی وجہ سے ہوتا ہے یا ریح البواسیر کی شکایت بھی موجود ہوتی ہے، اس لئے اصول علاج میں ریح البواسیر کی طرف سب سے زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے، یعنی تلیین امعاء، اصلاح ہضم اور کسر ریاح کراتے رہیں، نیز ان باتوں کے ساتھ ترطیب دماغ و بدن اور نیند لانے کی کوشش کریں۔ اس میں مسہلات قویہ کی اجازت نہیں ہے اور نہ ان مسہلات کی، جن سے آنتوں میں خراش پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

تلیین امعاء کے لئے اسپغول مسلم، گلقند، ترنجبین، روغن بادام، مویز منقیٰ، انجیر۔

معمولات: اصلاح ہضم و کسر ریاح کیلئے جوارش شاہی، جوارش آملہ، جوارش جالینوس، معجون نانخواہ، سفوف نعناع، سفوف تنجیر، حب کبد نوشادری، جوارش کمونی، کشنیز خشک، دانہ الائچی خرد، پودینہ، بادیان، میں سے کوئی چیز استعمال کرائیں۔ ترطیب دماغ و بدن کیلئے شیرہ، شربت عناب، مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں۔ تنویم کیلئے تخم کاہو مقشر، تخم خشخاش سفید دیں۔

کابوس (نیند میں گھٹنا)

NIGHTMARE — نائٹ میئر

زیادہ تر یہ مرض ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اس لئے ایسی حالت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ جوارش جالینوس پہلے کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ، شیرہ

کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ، میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد معجون نانخواہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں اور اگر مریض زیادہ کمزور ہو تو شام کے وقت خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اور اگر دماغی رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے ہو، جو کہ قلیل الوقوع ہے، منضج بلغم دوائیں پلا کر تنقیہ کیلئے مسہل دیں۔ (دیکھو علاج صداع بارد) تنقیہ کے بعد مقوی دماغ ادویہ استعمال کرائیں، مثلاً صبح کے وقت حریرہ مغز بادام وغیرہ، جس میں دانہ الائچی خرد 3 ماشہ شامل کر دیں اور ہضم کا بھی خاص خیال رکھیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیز ایک تولہ کھلا دیا کریں۔ اور اگر یہ مرض دیدان امعاء کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ کمیلہ، سرخس ہر ایک 1 ماشہ، گلقند ایک تولہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور شب کے وقت اطریفل دیدان 7 ماشہ استعمال کرائیں۔

پرہیز اور غذا وغیرہ: لطیف زود ہضم غذائیں کھلائیں اور سونے کے وقت سے تین گھنٹے یا اس سے زیادہ پیشتر کھانا کھلایا کریں، غذاء بھوک سے کم کھلائی جائے، کھانے کے بعد روزانہ دیر تک چہل قدمی کرائی جائے، نفاخ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں (دال ماش، اروی، چنا، مٹر، بھنڈی، کلے پائے، گوشت گاؤ وغیرہ) سے پرہیز کریں اور مریض کو چت ہرگز نہ سونے دیں۔

عصابہ (بھوں اور پیشانی کا درد)

TICDOUREUX	ٹک ڈوادوکس

اصول علاج: تلیین امعاء اور ہضم کی اصلاح کریں اور اندرونی و بیرونی طور پر مسکنات کا استعمال کریں اگر کوئی دانت بوسیدہ ہو تو اسے نکلوا دیں۔ اگر اس کا سبب تپ موسمی (حمیات اجامیہ) کے مادہ کا بقیہ اثر ہو تو اس مادہ کا بدن سے تنقیہ کریں اور اس کے بعد جوہر سین یا دوسرے مرکبات استعمال کریں جو اس کی مزمن سمیت کو جسم سے دور کر دیتے ہیں۔ اگر عصابہ کا سبب احتباس نزلہ ہو تو صداع بارد کے مانند علاج کریں اور نزلہ کو بہانے کی کوشش کریں۔ اسی طرح اگر آنکھ، ناک یا کان کے امراض یا مرض نقرس، وجع مفاصل یا خون کی کمزوری اس کے اسباب ہوں تو اصل سبب کی طرف متوجہ کریں۔ ذیل کے معمولات اکثر حالات میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

معمولات: شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ کشنیز خشک ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور بیرونی طور پر یہ ضماد تیار کر کے استعمال کرائیں۔

ضماد: آردجو، تخم خطمی، صندل سفید، گل سرخ ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو عرق گلاب قدر حاجت میں باریک پیس لیں اور سرکہ 2 تولہ ملا کر نیم گرم ابرو اور پیشانی پر ضماد کریں۔

Scanned with CamScanner

اگر اس ضماد سے فائدہ نہ ہو تو یہ سعوط کرائیں۔

سعوط : خرما کی گٹھلی کو پتھر پر پانی کے ساتھ گھس کر جس جانب درد ہو اسی جانب کے نتھنے میں دو تین روز تک دِن میں تین بار ٹپکائیں اور اس کے ساتھ یہ ضماد لگائیں۔

ضماد دیگر : صندل سُرخ و سفید، تخم کاہو، گل سُرخ، گل نیلوفر ہر ایک 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ ان سب کو گلاب میں پیس کر ضماد لگائیں۔

غذا و پرہیز : لطیف اور زود ہضم غذاء دیں، گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں اور اگر مرض نزلہ کے احتباس کی وجہ سے ہے، تو نزلہ کے مانند پرہیز کریں۔

سکتہ شمسیہ، لو لگنا

HEAT APOPLEXY	ہیٹ ایپوپلیکسی

علاج : مریض کو کسی سرد اور ہوادار مکان میں رکھیں اور اس کے گلے اور سینہ کے بند کو کھول دیں اور نرم بستر پر لٹائیں۔ اگر بیہوش ہو تو سرد پانی کے چھینٹے یا عرق گلاب، عرق کیوڑہ کے چھینٹے ماریں یا ان عرقوں میں صندل اور کافور ملا کر سونگھائیں اور سر کے بال منڈوا کر ان ہی عرقوں میں کپڑا بھگو کر بار بار مریض کے سر پر رکھیں یا برف کی ٹوپی یا تھیلی سر پر رکھیں، پیشانی اور گدی پر برف پھراتے رہیں، بخار کی شدت کو کم کرنے کیلئے مریض کے جسم پر سرد پانی دھاریں، بالخصوص سر اور گردن اور ریڑھ پر یا جسم کو آب سرد سے اسفنج کریں یا برف کے ٹکڑے کپڑے میں لپیٹ کر سارے بدن پر برابر پھراتے رہیں اور مریض کے پاس کسی قسم کا شور و غل نہ ہونے دیں۔ جب مریض ہوش میں آجائے اور پیاس کی شکایت کرے تو برف کا ٹھنڈا پانی پلائیں یا کچے آم کو بھوبل میں بھلبھلا کر اور اس کا چھلکا اتار کر اس کا گودا سرد پانی میں مل کر چھان لیں اور تھوڑا کیوڑہ یا گلاب ملا دیں اور مصری ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، جب مریض میں لو کے یہ آثار دب جائیں تو تقویت کیلئے یہ نسخہ چند یوم استعمال کراتے رہیں۔

نسخہ : مفرح بارد 7 ماشہ یا مفرح یاقوتی 7 ماشہ اوّل کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 8 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء : لطیف، سریع الہضم مثلاً دودھ، لسی، دودھ چاول دیں اور یہ غذائیں بالفعل بارد ہوں۔

انتباہ : گرمی کے زمانہ میں کچے آم کا شربت، لیموں کا شربت، املی کا شربت، دہی، چھاچھ وغیرہ کا استعمال کرتے رہنا لو سے بچاتا ہے۔

امراض چشم، آنکھ کی بیماریاں

رمد، آشوب چشم، آنکھ آنا

OPHTHALMIA

احتیاط: اگر آنکھ میں کوئی بیرونی چیز پڑ گئی ہو تو اسے نکال دیں اگر آنکھ میں درد اور سرخی بہت زیادہ ہو تو ٹکور کرنے کے بعد مندرجہ ذیل ضمادات میں سے کوئی ایک آنکھ کے چاروں طرف نیم گرم دن میں دو تین بار لگائیں۔

ٹکور: پوست خشخاش ایک تولہ کو پانی میں گرم کرکے اس میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور گرم گرم آنکھ کو سینکیں۔ ٹکور جتنی دیر کی جائے گی، اسی قدر زیادہ فائدہ ہوگا مثلاً: 1 سے 2 گھنٹہ تک۔

ضماد: آملہ خشک، لودھ پٹھانی ہر ایک 3 ماشہ دونوں کو گائے کے گھی میں بھونیں اور پانی میں پیس کر آنکھ کے چاروں طرف لگائیں جو آنکھ کے اندر نہ جانے پائے۔

ضماد دیگر: پھٹکری بریاں، پاہ گجراتی ہر ایک 6 ماشہ، افیون 1 ماشہ، زعفران 4 سرخ۔ پانی میں پیس کر آنکھ کے اوپر لگائیں۔

دیگر: برائے تحلیل ورم، مکو خشک، صندل سرخ، رسوت ہر ایک 1 ماشہ۔ پانی میں پیس کر نیم گرم آنکھ کے چاروں طرف لگائیں۔

ضماد کے استعمال کے بعد آنکھ کے اندر ان دواؤں میں سے کسی ایک دواء کو ڈالیں۔

نسخہ قطور: پھٹکری 6 ماشہ، شکر 3 ماشہ کو باریک پیس لیں اور عرق گلاب 15 تولہ میں ملا کر رکھ لیں، اور دن میں چار پانچ مرتبہ آنکھ میں ڈالیں۔

قطور دیگر: شیاف ابیض کو لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

نسخہ شیاف ابیض: نشاستہ ساڑھے تین ماشہ، سفیدہ کاشغری، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو لعاب اسپغول میں گوندھ کر شیاف تیار کریں۔

اگر ورم حار ہو، تو تسکین حرارت کیلئے پینے کیلئے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ، شیرہ مغز کدوئے شیریں 5 ماشہ پانی میں نکال کر صاف کریں اور شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں، تقویت دماغ کیلئے شام کو یہ نسخہ دیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ شام : خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ کو ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب گاؤزبان، شیرہ تخم کشوث ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور بوقت خواب اطریفل کشنیزی 1 تولہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو پھر بیرونی طور پر استعمال کی دوا بدستور جاری رکھیں اور مندرجہ ذیل نسخہ بطور منضج کے دیں۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، گاؤزبان، گل نیلوفر، برگ شاہترہ ہر ایک 5 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، منڈی 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر، اگر قبض ہو تو خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر ورنہ شربت بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شب کے وقت اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

یا یہ نسخہ منضج کا پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اگر نزلہ کی وجہ سے یا سردی کی وجہ سے ردہو تو نقوع معتدل میں گل منڈی 5 ماشہ کا اضافہ کر کے آٹھ دس یوم پلائیں اور آٹھ روز کے بعد ادویہ مسہل مثل مغز املتاس، شکر سرخ، ترنجبین، گلقند، شیرہ مغز بادام شیریں اضافہ کریں۔

تین مسہل دینے کے بعد جب عام بدن کا تنقیہ ہو جائے، تو تنقیہ دماغ کے لئے حب ایارج یا حب بنفشہ یا حب ہلیلہ، جن کے نسخے ذیل میں درج ہیں، استعمال کرائیں۔

نسخہ حب بنفشہ : آنکھ اور سینہ کی بیماریوں اور گرم درد سر کو دور کرتا ہے۔ گل بنفشہ ساڑھے چار ماشہ، تربد سفید ساڑھے چار ماشہ، رب السوس ڈیڑھ ماشہ، سقمونیا 6 رتی، کوٹ چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دس ماشہ گولیاں بوقت خواب مثل حب ایارج کے کھلائیں اور صبح کے وقت مسہل مذکور پلائیں۔

حب ہلیلہ : تنقیہ دماغ اور امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ مقشر، پوست بہیڑہ، گل سرخ ہر ایک 4 ماشہ۔ سناء مکی 8 ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ سات ماشہ گولیاں روغن بادام سے چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر نیم گرم پانی کے ہمراہ جبکہ 4 گھڑی رات باقی رہے کھلائیں۔

ضماد گرم آشوب چشم : پھٹکری بریاں، گل ارمنی، افیون، زعفران، صندل سرخ ہر ایک 1 ماشہ۔ مکوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ برائے آشوب چشم : اسطوخودوس 1 ماشہ، منڈی 1 ماشہ، باریک پیس کر اطریفل شاہترہ 7 ماشہ میں ملا کر

Scanned with CamScanner

اوّل کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد برائے گرم آشوب چشم : پھٹکری بریاں، گل ارمنی افیون، زعفران ہر ایک 1 ماشہ، صندل سُرخ تکوئے سبز بقدر ضرورت پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد برائے انجن ہاری، گوہانجنی : پرانی اور خام دیوار سے کوئلہ لے کر پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد : آشوب چشم کی ابتداء میں مادہ کو واپس لوٹانے کیلئے مفید ہے۔ رسوت، مامیثا، افیون ہر ایک 1 ماشہ، زعفران 4 سُرخ تمام کو پانی میں پیس کر آنکھ کے اردگرد ضماد کریں۔

ضماد : ورم چشم کیلئے مفید ہے۔ مصطگی 2 ماشہ، زعفران 1 ماشہ باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر آنکھ کے چاروں طرف ضماد کریں۔

اگر سوزاک کی وجہ سے ہو تو سوزاک کی دوائیں پینے کیلئے دیں، جس کا بیان سوزاک میں ہوگا اور لگانے کیلئے اُوپر کی دواؤں میں سے کسی ایک دوا کا استعمال کریں یا اس دواء کا لیپ کریں۔

حب سُرخی چشم اور ورم چشم کیلئے : کتھ سفید، رسوت، افیون، پھٹکری بریاں ہر ایک 1 ماشہ۔ عرق لیموں کاغذی قدر حاجت میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور رات کے وقت پانی میں گھس کر آنکھ کے چاروں طرف لگائیں اور شیاف ابیض کا استعمال کریں۔

اگر چیچک وغیرہ کے سبب سے رمد کی شکایت ہو تو اس کا علاج چیچک میں بیان کیا جائے گا۔

غذا : ٹھنڈی ترکاریاں کھائیں، مثلاً کدو، ٹنڈے، پالک، خرفہ۔ اس مرض میں غذا سادہ، ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہئے۔ مثلاً بکری کا شوربہ بغیر مرچ کے۔ مونگ کی دال چپاتی بھی دے سکتے ہیں۔ تورئی اور پلول بھی مضر نہیں ہے۔ غذاؤں میں مرچ اور گرم مصالحہ کی بہت ہی کمی کردینی چاہئے۔ دہی، چھاچھ اور جملہ اقسام کی ترشیوں، اور بادی، دیر ہضم، اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات : دھوپ میں پھرنے کی اور آگ کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہ دیں، لکھنا، پڑھنا دماغی اور جسمانی محنت اور حرکت جماع چھوڑا دیں، سرد ہواء میں پھرنے سے روکیں، ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کرنے دیں۔ علی ہذا گرد و غبار میں چلنے پھرنے سے، اور دھوئیں سے پرہیز کرائیں اور ایسے مکان میں قیام کرائیں جو ہوادار اور کسی قدر تاریک ہو۔ آنکھ کے سامنے ایک سبز کپڑا لٹکائے رکھیں، آنکھ کو صاف اور سرد پانی سے دھونے کی ہدایت کریں، قبض ہو تو برابر رفع کرتے ہیں۔ میلے کپڑے سے آنکھ کو ہرگز نہ پوچھنے دیں، بلکہ صاف اور ہلدی میں رنگے ہوئے کپڑے سے آنکھ کو پوچھا کریں۔ ہر

مرتبہ آنکھ پوچھنے میں نرمی، آہستگی اور احتیاط برتیں اور حتی الامکان آنکھ کو راحت و سکون بخشیں، آنکھوں کو ملنا اور بار بار آنکھ کو صاف کرنا مناسب نہیں ہے۔

رمد زہری، رمد سوزاکی

گنورنیل آف تھیلمیا	GONORRHEAL OPHTHOLMIA

حفظ ماتقدم : مریض سوزاک کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہئے کہ پیپ آنکھ میں نہ لگنے پائے۔ جب سو کر اٹھے تو پہلے ہاتھوں کو دھو لیا کرے، اسکے بعد آنکھ کو چھوا کرے۔ اگر حاملہ کو سوزاک ہو تو وضع حمل کے وقت نیم کے پانی سے اندام نہانی کو دھوئے اور جس وقت بچہ پیدا ہو تو پھٹکری 1 ماشہ، عرق گلاب 3 تولہ میں ملا کر تین چار روز تک دن میں چند بار بچہ کی آنکھ میں ڈالتے رہیں۔

علاج : جب ایک آنکھ مبتلا ہو تو مریض آنکھ پر ایک صاف کپڑا یا ایک آنکھ کا چشمہ لگائے اور اگر آنکھ میں شدید درد اور ورم ہو تو تکمور کریں، جس کا تذکرہ آشوب چشم میں ہوا ہے اور دن میں چند بار گلاب کے پانی سے آنکھ کو دھوئیں اور دھونے کے بعد پھٹکری کو عرق گلاب میں ملا کر آنکھ میں بطور قطور ڈال دیں اور ضماد وغیرہ رات کو سوتے وقت لگائیں، جس کا تذکرہ آشوب چشم میں ہو چکا ہے اور صبح کے وقت نقوع شاہترہ پلائیں، جس میں برادہ آبنوس 5 ماشہ، برادہ شیشم 5 ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ شام کے وقت معجون عشبہ 5 ماشہ یا معجون چوب چینی 5 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے عرق عشبہ 5 ماشہ، عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور رات کے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ نقوع شاہترہ : شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ ہر ایک 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، ہر ایک 7 ماشہ۔ (اضافہ، برادہ آبنوس 5 ماشہ، برادہ شیشم 5 ماشہ) رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ پندرہ بیس روز یہ نسخہ پلا کر سفوف مسہل سیاہ کے دو تین جلاب دیں اور مسہلوں کے درمیان تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید : خمیرہ گاؤزبان تولہ میں چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق شاہترہ 6 تولہ میں نکال کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 1 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ (اور اگر بچہ کو ہو تو بچہ کی ماں کو مصفی خون ادویہ پلائیں اور بچہ کی آنکھ کو اسی طریقہ سے دھوئیں اور لیپ لگائیں)۔

غذاء : معمولی سادہ غذائیں دیں اور مسہلوں کے درمیان مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔

سُرخی چشم، آنکھ کی سُرخی

REDNESS OF THE EYE	ریڈنیس آف دی آئی

اطریفل منڈی : جو کہ آنکھ کی بیماریوں خصوصاً سُرخی چشم کیلئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ خشک، تخم دھنیا، برگ شاہترہ، اصل السوس، اسطو خودوس ہر ایک ایک تولہ، گل منڈی جملہ ادویہ کے برابر، قند سفید تمام ادویہ سے تگنی، ہلیلہ جات کو روغن گاؤ سے چرب کر کے بطریق معروف اطریفل بنائیں۔ خوراک 1 تولہ سے دو تولہ تک۔ حسب ہدایت معالج۔

نزول الماء، موتیا بند

CATARACT	کیٹریکٹ

کشتہ مرجان 2 برنج، کشتہ خبث الحدید 2 برنج، اطریفل اسطو خودوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح وشام کھلائیں۔ جب مرض ابتدائی حالت میں ہو تو تخم نیل کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔ یا دخان کندر صبح وشام آنکھوں میں لگائیں۔ یا کحل چکنی دوا پانی میں گھس کر صبح وشام لگائیں۔ یا یہ سُرمہ تیار کر کے صبح وشام سلائی سے لگائیں۔

نسخہ کحل : زعفران 4 سُرخ، افیون 1 ماشہ، پھٹکری 2 ماشہ، کف دریا، نوشادر، نیلہ تھوتھا، زنگار، صمغ عربی ہر ایک 2 ماشہ۔

نسخہ کحل دیگر : سُرمہ سیاہ ایک تولہ، تخم نیل سوختہ ایک تولہ، پھٹکری بریاں 1 ماشہ، مروارید ناسفتہ 1 ماشہ، کشتہ جست 2 ماشہ، ورق نقرہ 5 عدد، آب حنا میں پانچ روز کھرل کریں، اور عرق گلاب میں تین روز کھرل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ ترپھلہ : نزول الماء، سُرخی چشم اور اس کی کدورت کیلئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ خشک ہر ایک 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کے وقت پانی نتھار کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔

کحل صابن : نزول الماء کیلئے نافع ہے، اس کا نسخہ بیاض چشم میں مذکور ہے۔

غذا و پرہیز : معمولی غذائیں کھلائیں۔ ترش، بادی، اور ثقیل چیزوں سے، علی ہذا تیل، گڑ، شراب اور چائے وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

دمعہ، ڈھلکا

NEBULA	نے بیولا

کحل دمعہ : ڈھلکے اور آنکھ کی خارش کیلئے مفید ہے۔ پوست بلیلہ زرد بریاں، بیخ مرجان، ایلوا ہر ایک ایک جزو، پیپل نصف جزو زعفران ثلث جزو (1/3) حسب دستور باریک کھرل کرکے رکھیں اور کام میں لائیں۔

بیاض چشم، گل چشم، پھولہ

OPACITY OF THE CORNIA	اپیسٹی آف دی کورنیا

اول خراش کو دور کریں، اس کے بعد شیاف دینار جون کو بکری کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں (دن کے وقت) لگائیں اور شب کو سوتے وقت کحل بیاض لگائیں اور جب عوارض میں کمی معلوم ہو اور لذع و خراش پہنچانے میں کوئی اندیشہ نہ ہو تو کحل صابن (چکنی دواء) دن میں دوبار لگائیں اور شب کے وقت کحل بیاض یا کحل گل کنجد یا دونوں کو ملا کر لگائیں اور اطریفل کشنیزی 7 ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلادیا کریں۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل سرمے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

سرمہ : جو کہ گل چشم (پھولہ) نزول الماء (موتیا بند) سبل اور بہت سے امراض چشم کیلئے نافع ہے۔ پارہ (شنگرف سے نکالا ہوا) کو ایک سوا ایک بکری کے پتہ میں کھرل کریں، جب خشک ہو جائے صاف کرکے چالیس روز تک آنکھ میں لگائیں۔ پتہ، سیاہ بکری کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

کحل صابن : (چکنی دوا) آنکھ کی سفیدی اور موتیا بند کیلئے مفید ہے۔ صابن دیسی 4 تولہ، رال ساڑھے تین ماشہ، نیلہ تھوتھا ساڑھے تین ماشہ۔ صابن کو چاقو سے ریزہ ریزہ کرکے کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور نیلہ تھوتھے کو لوہے کی کھرل میں باریک پیس کر وزن کرکے صابن میں ڈال دیں۔ تاکہ صابن اور نیلہ تھوتھا دونوں پگھل کر پانی کے مانند ہو جائیں۔ اس کے بعد رال باریک کرکے ڈالیں اور لوہے کے دستے سے خوب گھوٹیں اور اس کے نیچے تیز آگ جلائیں، یہاں تک کہ دواء کا رنگ سیاہ ہو جائے، اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت دانہ خشخاش کے برابر دوا لے کر سیپ میں قدرے پانی کے ہمراہ اچھی طرح حل کرکے آنکھ میں لگائیں۔ تین روز کے بعد پھر استعمال کریں۔

سرمہ : جو سبل، بیاض چشم، اور ابتداء نزول الماء کیلئے مفید ہے۔ سیسہ، سنکھ، کانچ کی چوڑیاں سیاہ رنگ کی، چینی ہر ایک 1 تولہ، نوشادر 6 ماشہ، مرچ سفید 6 ماشہ تمام کو مثل سرمہ کھرل کریں اگر سرمہ اس قدر تیز ہو جائے کہ ناقابل برداشت ہو، تو اسکے ہم وزن سادہ سرمہ ملا کر استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

سرمہ: جو اکثر امراض چشم کیلئے مفید ہے، خصوصاً بیاض، سبل، ناخونہ وغیرہ کے
سہاگہ، ہم وزن کوٹ چھان کر بکرے (بزغہ) کے پتے میں، جو کہ صفراء سے بھرا ہوا ہو،
اور جو کچھ صفراء پتے سے باہر نکلے اس کو جلدی سے صاف کردیں، بعد ازاں پتے کا منہ بند کرکے لٹکا دیں
جو کچھ باہر رہے گا۔ وہ ایک گھڑی کے بعد تقریباً خشک ہو کر مثل جوہر ہو جائے گا اور جو کچھ اندر رہے گا۔
وہ فضول ہے۔ جوہر مذکور بقدر ایک رائی لے کر ایک قطرہ پانی میں حل کرکے سلائی سے آنکھ لگائیں،
اس سے زیادہ نہ لگائیں۔ ورنہ آنکھوں میں سرخی پیدا ہو جائے گی۔

غذا: ہلکی اور زود ہضم غذائیں دیں اور قبض کا خیال رکھیں۔ خرفہ، پالک، کدو، توری، چپاتی وغیرہ
دے سکتے ہیں۔ نفاخ اشیاء، مثلاً انجیر، لہسن، پیاز اور دودھ، علی ہذا مچھلی، گوشت گاؤ، مٹھاس کی
کثرت اور روہی چاول سے پرہیز کرائیں۔

PANNUS
سبل، جالہ
پے نس

شروع مرض میں آشوب چشم کے اصول پر علاج کریں اور اگر مرض پرانا ہو جائے تو اس کا علاج
روہے کے طریقہ پر کریں، جس کا بیان آگے آنے والا ہے۔

ہدایات: مریض کو صاف اور تاریک کمرے میں رکھیں۔ آنکھوں کے آگے سیاہ رنگ یا زرد رنگ
کا کپڑا لٹکائیں۔ سرد ہوا میں چلنے پھرنے سے بچائیں۔ دماغی محنت کرنے، ٹھنڈے پانی
سے غسل کرنے، آگ کے پاس بیٹھنے دھوپ میں چلنے سے اور ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرائیں
اگر قبض ہو تو رفع کریں اور مندرجہ ذیل گولیوں کا نسخہ تیار کرکے آنکھوں پر ضماد کریں۔

نسخہ حبوب: افیون 1 تولہ، رسوت 4 تولہ، پھٹکری 6 ماشہ، مصری ڈیڑھ تولہ، بارش یا دریا کے پانی
میں پیس کر خشک کریں اور پھول (کانسی) کے برتن میں کھرل کرکے چنے کے برابر
گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے اوپر ضماد کریں۔ نیز اکثر ادویہ،
جو بیاض چشم میں مفید ہوتی ہیں۔ وہ اس میں بھی مفید ہیں۔

غذاء: سادہ اور معمولی غذا کھلائیں، مثلاً بکری کا شوربہ، مونگ کی دال، کدو، توری، ٹنڈا، پالک وغیرہ
چپاتی یا پھلکے کے ساتھ، مرچ اور مصالحہ کی کثرت ممنوع ہے۔ دہی، چھاچھ، املی، لیموں وغیرہ
سے اور نفاخ اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ظفرہ، ناخونہ
پٹری جیئم

شیاف ظفرہ دن میں دو بار لگائیں۔

PTERYGIUM

Scanned with CamScanner

نسخہ شیاف ظفرہ : تیزپات 5 ماشہ، زنگار 5 ماشہ، رومامکھی 7 ماشہ، اشق، سکبینج، پیپل ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ اشق اور سکبینج کو پرانی شراب میں کھرل کریں اور اس کے بعد بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور شیاف بنا کر آنکھ میں لگائیں۔ یا یہ شیاف بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

شیاف دیگر : چاکسو مقشر 3 ماشہ، سنگ بصری 3 ماشہ، پھٹکری 2 ماشہ، نبات سفید 3 ماشہ، شورہ قلمی 3 ماشہ۔ سب ادویہ کو عرق لیموں میں خوب کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

دیگر : نوشادر 2 ماشہ، شورہ قلمی 1 تولہ، تخم سرس دو عدد، مرچ سیاہ 12 عدد، نیلہ تھوتھا 4 رتی۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ کحل دیگر : یہ شیاف مذکور کی بجائے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نوشادر 2 ماشہ، قلمی شورہ 9 ماشہ، تخم سرس 11 عدد، مرچ سیاہ 11 عدد، توتیا 2 سُرخ۔ ان سب ادویہ کو باریک کر کے سُرمہ بنائیں اور سلائی سے ناخونہ پر لگائیں۔ صبح و شام اطریفل شاہترہ یا اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔

غذا اور پرہیز : بیاض کے مطابق جاری رکھیں۔

پڑبال، شعر زائد

ڈسٹی کائی سِس	DISTICHIASIS

مریض کو کرسی پر بٹھائیں اور اسکے سر کو پیچھے کی طرف جھکائیں، مریض کے سامنے کھڑے ہو کر موچنے سے ایک ایک بال اکھیڑیں، مگر اکھیڑنے سے قبل آنکھ میں جو ہر پروج کے چند قطرے ڈال دیں تاکہ مریض کو تکلیف نہ ہو، بالوں کو اکھیڑنے کے بعد زعفران 4 ماشہ، کافور 2 سُرخ دونوں کو پانی میں پیس کر لیپ کریں۔ شب کے وقت اطریفل کشنیزی 7 ماشہ، اطریفل اسطوخودوس یا اطریفل زمانی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلادیا کریں اور روزانہ صبح و شام کحل گل کنجد، کحل کافوری یا چکنی دواء میں سے کوئی ایک پابندی کے ساتھ لگائیں یا نسخہ ذیل میں سے کوئی تیار کر کے استعمال کریں۔

نسخہ کحل : شورہ قلمی 2 تولہ، سُرمہ سیاہ 6 ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر سُرمہ تیار کریں اور رات کو سوتے وقت لگائیں۔

نسخہ کحل دیگر : نوشادر، ایلوا، گیرو، گل چنبیلی، منسل، لوٹھ بجی ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو سُرمہ کی طرح باریک پیس کر صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

Scanned with CamScanner

غذا اور پرہیز : معمولی غذا کم مرچ کی کھلائیں، جن میں تیز گرم مصالحے نہ ہوں
پھرنے سے اور لکھنے پڑھنے سے اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ضعف بصر

ASTHENOPIA	ایسٹھینوپیا

سب سے پہلے ضروری ہے کہ اصل سبب کو معلوم کر کے اسے رفع کیا جائے۔ اس کے بعد دماغ کی تقویت کیلئے خمیرہ مغز بادام والا، جس کا تذکرہ صداع ضعفی میں ہو چکا ہے، چند روز استعمال کرائیں۔ تمباکو نوشی، شراب خواری کی عادت ترک کرائیں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل کبیر 7 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ نیز شب کو سوتے وقت کحل الجواہر یا کوئی اور سرمہ سلائی سے لگاتے رہیں۔

غذا اور پرہیز : غذا میں ایسی چیزیں مریض کو دی جائیں جو کثیر الغذاء، ہلکی، اور زود ہضم ہوں۔ ہضم کی اصلاح کی جائے۔ قبض کو کھولا جائے، آنتیں برابر صاف ہوتی رہیں، بیداری ہرگز روا نہ رکھی جائے۔ دماغی محنت کم کرنے اور کتب بینی کو بند کر دینے کی ہدایت کریں، ترش، بادی، نفاخ چیزوں سے نیز لال مرچ، تیل، لہسن، پیاز، مچھلی وغیرہ کے کھانے اور مباشرت کرنے سے پرہیز کرائیں۔ بینائی کو آرام دیا جائے، آنکھوں کو صاف رکھا جائے اور صبح و شام ان پر پانی کی چھینٹیں ماری جائیں۔ مریض کو ہدایت کر دیں۔ وہ صبح و شام پر فضا مقامات یا کسی سبزہ زار کی طرف سیر کو نکل جایا کرے اور روزانہ پابندی سے عمل کرتا رہے۔

روز کوری، دنودھی

NEYCTOLOPIA	نکٹولوپیا

باریک خطوط کی کتابوں کا پڑھنا چھوڑ دیں۔ آفتاب اور چمکیلی چیزوں سے نظر نہ ملائیں۔ جماع بالکل چھوڑ دیں تو بہت ہی بہتر ہے، ورنہ اعتدال مد نظر رکھیں۔ اگر ضعف دماغ ہو تو ضعف دماغ کا علاج کریں۔ جس کا بیان صداع ضعفی میں ہو چکا ہے۔ آنکھوں میں برود کافوری صبح اور شب کو لگائیں۔

غذا اور پرہیز : معمولی غذائیں کھلائیں، مثلاً بکری کے سری پائے، بکری کا شوربہ، انڈا، ماش کی دال، روٹی، چاول، دودھ، مکھن، بالائی وغیرہ۔ ترش، تیز، نمکین غذاؤں سے شراب خوری، کثرت مباشرت، غصہ، فکر، غم، لال مرچ، گڑ، تیل، وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

شب کوری، رتوندھی

HEMERALOPIA	ہیمی رل اوپیا

عام بدنی تقویت کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5

ماشہ یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ اوّل کھلائیں۔ اُوپر سے عرق بید مشک 6 تولہ، عرق گلاب 6 تولہ، شربت انار 2 تولہ ملا کر صُبح کے وقت کھلائیں اور بوقت شب اطریفل کبیر 7 ماشہ یا اطریفل صغیر 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ علیٰ ہذا رات کو سوتے وقت اور دن کے وقت زنجبیل کو عرق بادیان میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔ یا گائے کے پتہ کو شیشی میں ڈال کر دو روز دھوپ میں رکھیں، اس کے بعد آنکھوں میں لگائیں۔ پیپل 2 ماشہ، گائے کے پتہ میں تین دفعہ تر اور خشک کیا ہوا، آنبہ ہلدی، آب لیموں میں تین مرتبہ تر کرکے خشک کیا ہوا، سنگ بصری 16 ماشہ، آگ میں چار مرتبہ سُرخ کرکے آب لیموں میں بجھایا ہوا مغز تخم کھرنی 3 ماشہ، گل چنبیلی 3 ماشہ۔ ان سب کو آب بادیان میں سُرمہ کی طرح خُوب باریک کرکے آنکھوں میں لگائیں۔ اگر معدہ خراب ہو تو جوارش جالینوس 7 ماشہ اوّل کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 15 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گلقند 4 تولہ ملا کر دونوں وقت کھلائیں۔ ہر کھانے کے بعد حب کبد نوشادری دو دو کھلائیں اور رات کے وقت اطریفل کبیر 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ کھلائیں۔

غذاء : لطیف، زود ہضم اور مقوی غذائیں، مثلاً مرغ کا شوربہ، بکری کا شوربہ، تیتر، بٹیر، انڈا، دودھ، مکھن، مونگ کی دال، چپاتی کے ساتھ دیں۔ بادی، بجر، نفاخ اور ثقیل چیزوں سے، مثلاً لہسن، پیاز، مسور کی دال، باقلا، لوبیا، گوبھی، بینگن، مرغ کے سر وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

روہے

گرینولرلڈز	GRANULARLIDS

اگر ورم کی زیادتی اور درد کی شدت ہو اور آنکھیں سُرخ ہوں تو تکور کریں۔ جس کا تذکرہ آشوب چشم میں ہو چکا ہے۔ اس کے بعد پوست بلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست بلیلہ، برگ نیم ہر ایک 3 ماشہ کو شب کے وقت پانی یا عرق گلاب میں بھگو دیں اور صُبح کے وقت اس کا زلال لے کر دن میں چند بار آنکھوں کو دھوئیں۔ اس کے بعد کحل گل کنجد یا کحل برود کافوری یا کحل کافور لگائیں، علیٰ ہذا یہ اکحال شب کو سوتے وقت بھی لگایا کریں۔ پینے کیلئے یہ نسخہ دیں۔ اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اُوپر سے عرق مرکب مصفیٰ خُون، عرق شاہترہ ہر ایک 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر صُبح و شام پلائیں۔

غذاء : معمولی غذائیں کھلائیں، جن میں ترشی، مصالحے اور مرچ نہ ہو، مثلاً سبزیوں کے ساتھ بکری کا گوشت، مرغ کا گوشت، تری، پالک، ٹنڈا، خرفہ، لال ساگ، دال مونگ وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات : آنکھوں کو گرد و غبار، دھوئیں اور تیز روشنی سے محفوظ رکھیں۔ جس جگہ آندھی بہت چلا کرتی ہو، وہاں مریض کو آندھی کے وقت مکان سے نکلنے نہ دیں۔

Scanned with CamScanner

امراض گوش، کان کی بیماریاں

درد گوش، کان کا درد

اوٹیلجیا	OTALGIA

سب سے پہلے اصل سبب کو معلوم کرکے اس کو رفع کریں اور درد کی تسکین کے لئے آب برگ سکھدرشن سبزیا آب پیاز سفید یا روغن ترب یا روغن بادام تلخ جو بھی وقت پر مل جائے، نیم گرم کان میں ٹپکائیں اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو برگ بھنگ تھوڑا سا لے کر پانی میں پیس کر اور افیون ملا کر، نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ نیز مندرجہ ذیل دواؤں کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں اور اسی پانی میں گاڑھے کا کپڑا تر کرکے اس کو نچوڑلیں اور گھنٹہ آدھ گھنٹہ تک گرم گرم تکمید کرتے رہیں۔

نسخہ بھپارہ : گل بابونہ 2 تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ، پانی میں جوش دے کر کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر : شدت درد کی حالت میں قیصوم، برنجاسف، گل بابونہ، تخم سویا، مکوء خشک ہر ایک 6 ماشہ۔ اگر مزمن نزلہ زکام سے درد ہوا ہو تو مقوی دماغ ادویہ کا استعمال کریں، جن کا تذکرہ ضعف دماغ میں ہو چکا ہے۔ اگر دانت خراب ہو چکا ہو اور اس کی وجہ سے درد پیدا ہوا ہو تو اس دانت کو نکلوا دیں۔ اگر زخم یا دانے ہیں اور اس کی وجہ سے جلن اور سوزش اور ورم ہو تو شیاف ابیض عورت کے دودھ میں گھس کر ٹپکائیں یا مہاور (لاکھ کا رنگ، بیری وغیرہ کے درخت سے جب کچی لاکھ توڑی جاتی ہے، تو اس سے سُرخ رنگ نکلتا ہے) 3 ماشہ کو شیر دختران میں یا بکری کے دودھ میں گھس کر نیم گرم ٹپکائیں، یا روغن گل اور سرکہ کو گرم کرکے کان میں ٹپکائیں یا کدو کا پانی ایک تولہ، کھیرے کا پانی تولہ علیحدہ علیحدہ یا دونوں کو ملا کر کان میں قطور کریں یا آب مکوء سبز، آب برگ خرفہ سبز، آب کدوئے تلخ، سرکہ، روغن گل ہر ایک 2 تولہ سب کو ملا کر گرم کریں، جب صرف روغن رہ جائے، تو صاف کرکے افیون ملا کر کان میں ڈالیں، بشرطیکہ درد گرم مادہ کی وجہ سے ہو اور پینے میں ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ تبرید : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت نیلوفر 4 تولہ ملا کر پلائیں، گاہے اس نسخہ میں تخم کاہو مقشر 3 ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ اگر چاہیں تو مندرجہ ذیل ضماد کا کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد : افیون 1 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، گیرو، گل بابونہ، تخم خطمی ہر ایک 3 ماشہ۔ آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ دیگر : صندل سفید، صندل سرخ، تخم کاہو ہر ایک 3 ماشہ - آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں-

اگر ورم پھوٹ جائے اور پیپ نکلنے لگے تو صفائی کیلئے بادیان 2 تولہ، عسل خالص 2 تولہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور کان کو اس پانی سے دھولیں اور پرانی روئی کی بتی بنا کر شہد میں آلودہ کر لیں، اوپر سے انزروت 1 سرخ، برگ نیم خشک 1 سرخ، باریک پیس کر چھڑک دیں اور اس بتی کو کان میں رکھیں- اگر کان میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو آب برگ شفتالو کے چند قطرے کان میں ٹپکا دیا کریں یا عصارہ افسنتین سرکہ میں ملا کر بطور قطور کے استعمال کریں، جب کیڑے مر جائیں تو موچنے سے پکڑ کر ان کو نکال دیں- اگر کان کے اندر پانی کے چلے جانے سے درد ہو گئی ہو تو ہتھیلی کو کان پر رکھ کر ایک پاؤں پر کودنا شروع کریں یا تھوڑی سی روئی لے کر اور بتی بنا کر کان میں پھیریں، تاکہ بتی میں پانی جذب ہو جائے- اگر وجع مفاصل کی وجہ سے درد پیدا ہوا ہو تو وجع مفاصل کے علاج کے ساتھ ساتھ تکمید و قطور وغیرہ بھی استعمال کراتے رہیں، جن کے نسخے پہلے مذکور ہو چکے ہیں- اگر کان میں میل کے جمع ہونے سے درد ہو گیا ہو تو روغن گل یا روغن بادام تلخ نیم گرم کان میں ٹپکائیں-

دیگر نسخہ جات روغن : جو کہ کان کے درد، بہرا پن اور اونچا سننے کیلئے مفید ہے، خواہ بہرا پن بطریق بحران انتقالی کے پیدا ہوا ہو یا گرمی یا کسی دوسرے سبب سے لاحق ہوا ہو- ایک عدد انار ترش کو معہ گودے کے نچوڑ کر پانی نکالیں، اس کے بعد اسی پانی میں چھلکے کو ڈال کر جوش دیں، پھر مل کر چھان لیں اور سرکہ خالص 6 ماشہ، روغن گل 5 تولہ، کندر 1 ماشہ، اضافہ کر کے پھر پکائیں- یہاں تک کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہے، اس کو صاف کر کے رکھیں، بوقت ضرورت نیم گرم کان میں ٹپکائیں-

دیگر : مولی کے سبز پتوں کا پانی 2 تولہ، روغن گل 2 تولہ میں ملا کر پکائیں، یہاں تک کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے- اس کو کان میں ٹپکائیں-

دیگر : شیرہ تخم کھرنی، مرچ سرخ کے پتوں کے پانی میں نکال کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں-

دیگر : اگر درد شدید ہو تو افیون قدرے بکری کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں-

روغن : کان کے سرد درد کیلئے نافع ہے- مغز بادام تلخ 2 ماشہ، مغز تخم کدو تلخ 2 ماشہ، افسنتین رومی 6 ماشہ، سبز مولی کا پانی 2 تولہ، روغن گل ڈیڑھ تولہ سب کو باہم ملا کر آگ پر پکائیں، جب ادویہ جل جائیں تو صاف کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں-

اقراص : جو کان کے درد، زخم اور دیگر امراض میں مفید ہیں- مرکی ساڑھے چار ماشہ، کندر تولہ، بورہ ارمنی ایک تولہ، افیون 9 ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ، مغز بادام شیریں 20 عدد، تمام کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں- ایک قرص کو پیس کر روغن گل میں ملا کر کان میں

Scanned with CamScanner

پکائیں اور اگر گرانی زیادہ معلوم ہو تو سرکہ میں حل کر کے قطور کریں۔

غذا و پرہیز: اگر مریض کھانے کی خواہش ظاہر کرے تو ابتداء مرض میں لطیف غذائیں کھلائیں، مثلاً دودھ، بکری کا شوربہ (جس میں ترکاری اور گوشت ساتھ پکائے گئے ہوں) ترکاریاں اور ساگ وغیرہ بھی رفع قبض کرنے کی وجہ سے اس حالت میں اچھی غذائیں ہیں۔ اس کے بعد غذا میں بتدریج ترقی کرتے رہیں اور معمول کی غذاؤں تک پہنچائیں۔ ایسی غذاؤں سے پرہیز کرائیں جو قابض، ثقیل اور بادی ہوں، چلنے پھرنے سے منع کر دیں اور آگ کے سامنے بیٹھنے سے بھی روکیں۔

طنین و دوی، کان بجنا

TINNITUS	ٹنائی ٹس

طنین و دوی ایک قسم کی آوازیں ہیں جو کان میں معلوم ہوتی ہیں، حالانکہ خارج میں ان کا وجود نہیں ہوتا۔ یہ آوازیں تحریک اعصاب کی وجہ سے کان میں سنائی دیا کرتی ہیں۔ اگر بدہضمی ہو تو صبح کے وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقی 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گلقند 4 تولہ ملا کر کھلائیں اور کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش کمونی 7 ماشہ معمولی پانی کے ساتھ یا حب پپیتہ 2.2 عدد کھلائیں اور ان ادویہ کو پانی میں جوش دے کر سپارہ دیں۔

نسخہ: پوست خشخاش، برنجاسف، مرزنجوش، تخم سویا، گل بابونہ ہر ایک 6 ماشہ۔ اگر جسمانی کمزوری سبب مرض ہو تو مقوی غذائیں کھلائیں، مثلاً انڈا، دودھ، مکھن، چوزہ مرغ وغیرہ اور کان میں روغن گل صبح شام ٹپکائیں۔ اور اگر خون کی کمی یا رقت خون سبب مرض ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں اور کھانے کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ چند گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر کمزوری دماغ کی وجہ سے ہو تو مقوی دماغ ادویہ استعمال کرائیں، جس کا بیان ضعف دماغ میں ہو چکا ہے اور کان میں روغن بادام تلخ ڈالیں۔ اور اگر کان میں زخم ہو تو اس کا علاج پہلے گزر چکا ہے۔ اگر کسی سمی دواء کے استعمال سے یہ تکلیف لاحق ہوئی ہو، تو اس مخصوص دواء کی سمیت کا تدارک کریں۔ بعض اوقات ذیل کی مبردات و مرطبات کے استعمال سے اس قسم کی صورتوں میں تسکین حاصل ہو جایا کرتی ہے۔ لعاب بہدانہ، شیرہ عناب، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، وغیرہ جیسی چیزیں اندرونی استعمال کے طور پر اور روغن بادام، روغن گل دونوں بیرونی طور پر (کان میں ڈالنے کے لئے)۔

Scanned with CamScanner

غذاءوپرہیز : لطیف، زود ہضم اور مقوی غذائیں کھلائیں، مثلاً دودھ (بہ احتیاط)، انڈا، مکھن، بالائی، بکری کا شوربہ، مرغ کا شوربہ، کدو، توری، پالک، خرفہ، لال ساگ، چپاتی، خشکہ وغیرہ قبض نہ ہونے دیں اور ثقیل، نفاخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

سیلان الاذن، کان بہنا

OTTRRHOEA	اٹوریا

پچکاری : بہتے ہوئے کان کیلئے مفید ہے۔ برگ نیم دو تولہ کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ آدھا باقی رہ جائے۔ اس کے بعد شہد خالص دو تولہ ملا کر پچکاری کریں، جب کان بخوبی صاف ہو جائے تو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کوئی استعمال کریں۔

فتیلہ : کان کے زخم کیلئے مفید ہے۔ زخم کی اصلاح کر کے پیپ کو روکتا ہے۔ انزروت تین ماشہ کو باریک پیس کر شہد خالص دو تولہ میں ملائیں اور روئی کی بتی بنا کر اس میں لتھیڑ کر کان میں رکھیں، اور صبح و شام تبدیل کرتے رہیں۔

دیگر : پھٹکری، سہاگہ ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شہد دو تولہ میں ملائیں اور اس میں روئی کی بتی لتھیڑ کر کان کے اندر رکھیں، صبح و شام بدلتے رہیں۔

قطور : بہتے ہوئے کان کیلئے نافع ہے۔ کوڑی زرد سوختہ چھ ماشہ کو باریک پیس کر روغن گل دو تولہ میں ملائیں اور کان میں نیم گرم ٹپکایا کریں۔

دیگر : مازو چھ ماشہ کو باریک پیس کر شراب خالص چار تولہ میں ملا کر ٹپکائیں، کان بہنے کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔

دیگر : پھٹکری، زعفران، بورہ ارمنی ہر ایک ایک رتی، شراب دو تولہ، شہد خالص دو تولہ دواؤں کو باریک پیس کر شراب اور شہد میں ملائیں اور دو دو چار چار قطرے کان میں ٹپکائیں۔

وقر، بہراپن

DEAFNESS	ڈیف نس

اول اصل سبب کے معلوم کرنے کی کوشش کریں۔ جب اصل وجہ معلوم ہو جائے تو اس کا مناسب تدارک کیا جائے۔ چنانچہ اگر کان میں میل ہو تو شب کے وقت روغن بادام ڈال دیں۔ تاکہ میل نرم پڑ جائے اور صبح کے وقت گرم پانی میں سہاگہ ڈال کر کان کو پچکاری سے دھو ڈالیں اگر کان میں ورم کا ہونا باعث مرض ہو تو ورم کا علاج کریں، اگر اعصاب کمزور ہوں تو مقوی اعصاب ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے۔ اگر اعصاب میں خشکی ہو تو روغن بادام 3 قطرہ یا روغن کدو 3 قطرہ یا روغن کاہو 3 قطرہ دو

Scanned with CamScanner

تین بار کان میں ڈالیں۔ اگر کان کا پردہ خراب ہو گیا ہو تو ماہر فن سے عمل جراحی کرا کر مصنوعی پردہ کان میں لگائیں، اسی طرح اگر اس پردہ میں سوراخ ہو گیا ہو، تو روغن بادام 6 قطرہ، روغن کدو 6 قطرہ، روغن صنوبر (روغن تارپین) 4 قطرہ باہم ملا کر صبح اور شام کان میں ڈالتے رہیں اگر دماغ کی کمزوری کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہو تو صداع ضعفی کے اصول پر علاج کریں اور کان میں روغن بادام، روغن کاہو، روغن کدو ہر ایک 3 قطرہ باہم ملا کر صبح اور شب کو ڈالیں۔ اگر قبض بھی ہو، تو اطریفل زمانی 7 ماشہ یا اطریفل کشنیزی 7 ماشہ یا اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر مرض کی وجہ خون کی کمی ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ خبث الحدید 2 برنج، کشتہ مرجان 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور کھانے کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ دو گھونٹ پانی میں ملا کر پلا دیا کریں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ اگر خون کی خرابی مرض کا سبب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: معجون چوب چینی اول کھلائیں اوپر سے عرق شیر، عرق ماء الجبن، عرق عشبہ ہر ایک 4 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق چوب چینی 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر استعمال کرائیں۔ کھانے کے بعد گندھک سیال 5 قطرہ، دو گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں اور رات کو اطریفل شاہترہ 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں اور ذیل کا روغن تیار کر کے کان میں صبح شام ڈالتے رہیں۔

نسخہ روغن: آب کدوئے سبز، آب مکوئے سبز، روغن کدو، روغن گل، روغن بادام ہر ایک 2 تولہ۔ قسط تلخ 3 ماشہ، گل بابونہ 3 ماشہ، ان سب دواؤں کو جلا کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔ اگر بخار کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو برودت پیدا کرنے والی اور بخار کی حدت کو توڑنے والی دوائیں استعمال کرائیں۔ اس کے بعد باقاعدہ بخار کا لحاظ کرواتے ہوئے۔ منضج پلا کر مادہ کا تنقیہ کریں اور مذکورہ بالا روغن کان میں صبح و شام ڈالتے رہیں۔ اگر مرض کا سبب ورم لوزتین، نقرس، آتشک، وغیرہ ہوں، تو ان امراض کا علاج کریں۔ تاکہ اصل سبب زائل ہو کر مرض رفع ہو جائے۔ بڑھاپے میں جو ثقل سماعت کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا [illegible] نہیں۔ اسی طرح اگر پیدائشی طور پر ثقل سماعت کی شکایت ہو تو یہ بھی لاعلاج ہے۔

غذا اور پرہیز: ایسی غذائیں دی جائیں۔ جو لطیف اور زود ہضم ہوں۔ مثلاً دودھ، انڈا، بکری کا شوربہ، مرغ کا شوربہ، توری، ٹنڈا، پالک، خرفہ، چپاتی، چاول وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

انصباب نزلہ

گاہے انصباب نزلہ سے کان میں مختلف عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ مثلاً دردِ گوش، ثقل سماعت، ورم اذن، طنین و دوی، وغیرہ۔ گاہے نزلہ کی وجہ سے وہ نالی بند ہو جاتی ہے۔ جو کان اور حلق کے درمیان واقع ہے اور جس کو تشریحی اصطلاح میں نغنغہ کہا جاتا ہے۔ یہ نالی فضاء جوبہ سے شروع ہوتی اور حلق میں آکر کھلتی ہے۔ یہ نوجوانوں اور بچوں میں نسبتہً کثیر الوقوع ہے۔ اس کے بند ہو جانے سے قوت سامعہ میں نمایاں فرق آجاتا ہے۔ دیگر مقامات کی طرح فضاء جوبہ کی نزلی رطوبت بھی گاہے رقیق، گاہے غلیظ، اور گاہ ریم آمیز (متقیح) ہوتی ہے۔ چنانچہ اس آخری صورت میں ورم نزلی اور تقیح کی وجہ سے کان کا پردہ گل کر سوراخ دار ہو جاتا ہے۔

علاج : حسب دستور و اصول نزلہ کا علاج کریں، جس کا تفصیلی تذکرہ امراض راس میں ہو چکا ہے۔ اطریفلات اور ایارجات استعمال کرائیں۔ تلیین امعاء کا خیال رکھیں اور مسکنات لعابیہ (مانعات نزلہ) اور قابض غرغرے استعمال کرائیں۔

معمولات مطب : اگر نزلہ رقیق ہو تو بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ۔ پانی میں جوش دیکر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر (صبح و شام) پلائیں۔

غرغرہ : بطور غرغرہ "نسخہ غرغرہ گلنار، کوکنار" دن میں تین چار بار استعمال کرائیں۔

غرغرہ گلنار کوکنار : گلنار 4 ماشہ، کوکنار 2 عدد، عدس مسلم ایک تولہ، کشنیز خشک، کزمازج چھ چھ ماشہ، برگ توت 1 تولہ، پھٹکری 3 ماشہ، 3 پاؤ پانی میں جوش دیں، جب ڈیڑھ پاؤ پانی باقی رہے تو اس سے غرغرہ کریں۔ دُوسرا نسخہ بھی مفید ہے۔

دیگر : نمک لاہوری ایک تولہ، پھٹکری 6 ماشہ، برگ توت 2 تولہ۔ حسب دستور بالا تین پاؤ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل ملین 9 ماشہ، برگ توت 2 تولہ۔ حسب دستور بالا تین پاؤ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل ملین 9 ماشہ یا اطریفل زمانی ایک تولہ یا اطریفل کشنیزی تولہ کھلا دیا کریں۔ اگر نزلہ کی رطوبت غلیظ ہو تو "نسخہ بہدانہ عناب" کی بجائے پینے کیلئے ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔ گاؤزبان 5 ماشہ، گل گاؤزبان 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 3 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ۔ حسب دستور پانی میں جوش دے کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے استعمال کرائیں۔ باقی تدابیر و اصول وہی مذکورہ بالا کافی ہیں۔

ہدایات و تنبیہات : نغنغہ کی نالی جب بند ہو جاتی ہے، تو گاہے اس کو عمل ید سے بذریعہ سلائی (قاثاطیر) کھولا جاتا ہے اور اس میں قابض دوائیں بطور پچکاری کے پہنچائی جاتی ہیں، جس کو ایک ماہر جراح انجام دے سکتا ہے۔ اگر جوف جوبہ میں پیپ ہو، تو اس کا علاج یہ ہے کہ

Scanned with CamScanner

پچکاری سے کان کو برابر صاف رکھا جائے۔ یعنی نیم کے پتوں 2 تولہ اور شہد 2 تولہ کو جوش دے کر نیم گرم پچکاری کریں۔ علاوہ ازیں نفنغہ کو قاثاطیر سے برابر کھولتے رہیں۔

غذا و پرہیز : نزلہ کے اصول پر غذاء اور پرہیز کا خیال رکھا جائے۔

کن پھیڑ

ممپس	MUMPS

یہ نسخہ دونوں وقت پلائیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، گاؤ زبان 5 ماشہ، اسطو خودوس 5 ماشہ، شاہترہ 5 ماشہ، مکوہ خشک 5 ماشہ، رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں، قبض ہو تو شربت عناب کی بجائے گلقند 4 تولہ شامل کریں۔ مقامی طور پر تسکین درد اور تحلیل درد کیلئے یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد : جدوار ایک تولہ لے کر مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر گرم کر کے لگائیں----یا مکوئے خشک 6 ماشہ، گل بنفشہ 6 ماشہ، رسوت 6 ماشہ، صندل سرخ 9 ماشہ، برگ خطمی 6 ماشہ، مغز املتاس 6 ماشہ، ان سب کو آب مکوئے سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد لگائیں----یا رسوت 1 ماشہ، سفیدہ کاشغری 1 ماشہ، کافور 1 ماشہ، افیون 1 ماشہ، گلاب میں پیس کر کان کے ارد گرد لگائیں----یا کافور 1 ماشہ، افیون 1 ماشہ عورت کے دودھ میں پیس کر دو دو گھنٹہ کے بعد لگائیں۔ اور کان میں ان دواؤں میں سے کوئی ایک دوا ڈالیں۔

نسخہ : روغن گل، سفیدی بیضہ مرغ ہم وزن نیم گرم کان میں ڈالیں۔

نسخہ دیگر : شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ڈالیں۔

نسخہ دیگر : شیاف مامیثا عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکائیں۔ اسی طرح مندرجہ ذیل ادویہ کو پانی میں جوش دے کر بپھارہ دیں اور اسی کے پانی میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور گرم گرم تکمید کریں۔ بنفشہ، مکوئے خشک، گل خطمی، پوست خشخاش، گل بابونہ ہر ایک ایک تولہ۔

غذاء اور پرہیز : لطیف، زود ہضم اور مقوی غذائیں کھلائیں اور ثقیل، نفاخ اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ غذاء بھوک سے کم دیں۔

ہدایات : مریض کو سردی سے محفوظ اور دُوسروں سے علیحدہ ایک ہوادار کمرے میں رکھیں، زیادہ چلنے پھرنے کی اجازت نہ دیں اور آٹھ دس دن تک بستر پر رکھیں۔

Scanned with CamScanner

امراض انف، ناک کی بیماریاں

رعاف، نکسیر

ایپس ٹاکسس — EPISTAXIS

سب سے پہلے جریان خون کو بند کرنے کی کوشش کی جائے، اس کے بعد بغور معائنہ کیا جائے کہ اس کی اصلی وجہ کیا ہے اور اس علم کے بعد اصل سبب کا تدارک کیا جائے، تاکہ آئندہ اس کا دورہ نہ واقعہ ہو۔ چنانچہ خون بند کرنے کیلئے مریض کو چت لٹا کر اس کے دونوں ہاتھوں کو سیدھا اٹھا دیں، سر اور شانہ کو جسم کی بہ نسبت قدرے اونچا کر دیں اور جس نتھنے سے خون جاری ہے، اس پر دباؤ ڈالیں یا روئی وغیرہ ٹھونس دیں۔ اگر اس ترکیب سے خون نہ بند ہو تو پھر سر پر دیر تک ٹھنڈے پانی کی دھار ماریں۔ پیشانی پر برف باندھیں اور ان نسخوں میں سے کوئی ایک سر اور پیشانی پر لگائیں۔

نسخہ ضماد : گل ارمنی 6 ماشہ، سرکہ 6 تولہ میں پیس کر پیشانی اور سر پر لگائیں۔

نسخہ دیگر : گل ارمنی 6 ماشہ، گل ملتانی 6 ماشہ، آملہ خشک 6 ماشہ سرد پانی میں پیس کر سر اور پیشانی پر لگائیں۔

نسخہ دیگر : گل ملتانی ایک تولہ، لعاب اسپغول میں ملا کر چندیا پر لگائیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی دواء کو تیار کر کے ناک میں ڈالیں۔

نسخہ قطور : نمک طعام 6 ماشہ، آب سرد 2 تولہ میں ملا کر تیار کریں اور اس کے چند قطرے تھوڑی تھوڑی دیر میں ناک میں ڈالتے رہیں۔

نسخہ دیگر : پھٹکری 3 ماشہ، آب سرد 3 تولہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

نفوخ : گیرو 1 ماشہ، سنگجراحت 1 ماشہ، سفیدہ کاشغری 1 ماشہ، باریک پیس کر بطور نفوخ استعمال کریں۔

نسخہ دیگر : کافور 1 سرخ، آب کشنیز میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ خون کی حدت و رقت کے ازالہ کیلئے بیرونی تدابیر کے ساتھ ذیل کا کوئی نسخہ پلائیں۔

نسخہ : آب زلال گل ملتانی 5 تولہ، شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، (بشرطیکہ زیادہ تبرید کی ضرورت ہو) عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 4 تولہ یا شربت عناب ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

کیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، کہربائے شمعی ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مربہ آملہ

نسخہ دیگر: ایک عدد یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر، اور ایک چاندی کا ورق لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے مذکورہ بالا لعاب بہدانہ والا نسخہ دونوں وقت پلاتے رہیں اور کھانے کے بعد کافور بیال 5 قطرہ چند گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔ جب خون بند ہو جائے تو اسباب کے لحاظ سے علاج کریں۔ چنانچہ اگر رقت خون سبب ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش انارین 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر گرم اشیاء کے استعمال کی وجہ سے ہے تو ایسی اشیاء کا استعمال ترک کر دیں۔ اگر بچوں میں دیدان امعاء سبب ہو تو ان کیڑوں کا علاج کریں، جس کا تذکرہ آئندہ آنے والا ہے۔

ہدایات: شدید بخار، شدید درد سر یا کسی دماغی مرض میں جب بحران کے روز نکسیر آ گئے، تو اس کو فوراً بند کرنا خطرناک ہے، کیونکہ ایسی نکسیر مرض کا ایک قدرتی علاج ہے۔ ہاں اگر خون کی مقدار بہت زیادہ خارج ہو چکی ہو اور مریض میں ضعف کے آثار پیدا ہونے لگیں یا مریض پہلے ہی سے کمزور اور ضعیف ہو تو نکسیر کو بند کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

غذا: چونکہ رعاف عام طور پر کثرت وحدت خون سے عارض ہوا کرتا ہے، اس لئے اس میں ٹھنڈی ترکاریاں زیادہ سودمند ہوتی ہیں، مثلاً پالک، ٹنڈا، توری، لال ساگ، خرفہ، کدو، گاجر، شلجم وغیرہ۔ علی ہذا پھلوں میں سیب، انار، ناشپاتی، خربزہ، وغیرہ۔ اگر جریان خون سے ضعف و نقاہت کا غلبہ ہو جائے تو زود ہضم، لطیف اور مولد خون اغذیہ کھلائیں، مثلاً پھلوں کا عرق، آش جو اور دودھ وغیرہ۔ اسی طرح اگر مرض کا سبب مصفیٰ خون ہو، جس کے ساتھ بدن میں خون کی قلت بھی ہو، تو ایسی حالت میں بھی اسی قسم کی چیزیں کھلانی چاہئیں۔

پرہیز: مریض کو دھوپ اور آگ سے بچائیں، دماغی محنت سے روکیں، تیل، گڑ، ترش اور تیز مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

بطلان شم، سونگھائی نہ دینا

ANOSMIA	انوزمیا

تبخیر: برائے بطلان شم، مرزنجوش، عنب الثعلب خشک، شیح ارمنی، سرکہ خالص، گل بابونہ، ہر ایک 6 ماشہ کو پانی میں جوش دیکر بھپارہ ناک میں دیں۔ اس مرض میں اکثر چھینک لانا مفید ہے۔

کرم بنی، ناک کا کیڑا

ورمیس ناسی	WORMESNASI

بخور : (دھونی) ناک کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ اسپند 1 تولہ، اجوائن خراسانی 3 ماشہ، شنگرف 2 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تمام کی چار پڑیا بنائیں۔ مریض کو کرسی پر بٹھا کر اس کے تمام جسم کو چادر سے چھپائیں۔ اس کے بعد ایک پڑیہ انگارے پر ڈال کر اس کی دھونی دیں۔

ہدایات : ناک کو بذریعہ پچکاری گرم پانی یا برگ نیم کے جوشاندہ سے دن میں کئی مرتبہ دھوئیں، قبض نہ ہونے دیں اگر قبض ہو جائے تو کسی ملین دوا سے رفع کریں۔

نتن بنی، ناک کی بدبو

اوزینا	OZENA

سب سے پہلے بغور معائنہ کیا جائے کہ مرض کی اصلی وجہ کیا ہے اور اس علم کے بعد اصل سبب کا تدارک کیا جائے۔ چنانچہ اگر دانت اور زبان میں گندگی ہو تو اس کی صفائی مسواک یا سنون کے ذریعہ کریں۔ اگر منہ میں دانے نکل آئے ہو تو اس کا علاج قلاع کے مانند کریں۔ اگر نزلہ زکام کے خراب ہونے کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دونوں وقت پلائیں۔

نسخہ : گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک 5 ماشہ۔ گرم پانی میں رات کے وقت ان دواؤں کو ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ رات کے وقت اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ نیز برگ نیم ایک تولہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس کی پچکاری کر کے ناک کو صاف کریں۔ اس کے بعد روغن گل 4-4 قطرہ ناک میں ٹپکائیں۔ دس پندرہ روز تک مذکورہ بالا نسخہ پلا کر دو تین مرتبہ مسہل دے دیں، جس کی دوائیں نزلہ زکام کے بیان میں مذکور ہیں۔ اس طور پر مادہ کا تنقیہ کرنے کے بعد دماغ کی تقویت کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ کچھ دنوں استعمال کرائیں۔

نسخہ : کشتہ مرجان جواہر والا 2 برنج، خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ میں ملا کر پانی سے صبح و شام کھلا دیا کریں اور رات کو اطریفل اسطوخودوس 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔ نیز ذیل کی دوائیں بطور سعوط کے دن میں دو تین بار استعمال کراتے رہیں۔

نسخہ سعوط : بابچھڑ 9 ماشہ، مرکی ساڑھے چار ماشہ، انار شیریں 1 عدد مع پوست تینوں کو تانبے کے بغیر قلعی کی دیگچی میں خوب پکائیں۔ اس کے بعد نچوڑ کر صاف کریں اور روغن نرگس ایک تولہ ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔ اگر آتشک خنازیر، چیچک وغیرہ کے نتیجہ میں یہ مرض عارض ہوا

Scanned with CamScanner

ہو تو اصل سبب کے تدارک کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور باقاعدہ اس کا علاج کرنا چاہئے۔ جس کا تذکرہ آئندہ آنے والا ہے۔

غذاء : غذاء میں ایسی چیزیں استعمال کرائیں جو لطیف زود ہضم اور مقوی ہوں، مثلاً دودھ، بچاکا، آش جو، ساگودانہ، مرغ کا شوربہ، مونگ کی دال، ارہر کی دال، چپاتی وغیرہ۔ ٹھنڈی ثقیل اور نفاخ چیزیں نہ کھلائیں۔

ہدایات : ناک کو دن میں دو تین بار صاف کریں، پچکاری کرتے وقت منہ کو کھلا رکھیں، تاکہ جو پانی ناک میں جائے، وہ حلق سے ہوتا ہوا منہ سے نکل جائے، مریض کو عمدہ آب و ہوا میں رکھا جائے، اور کھانے کے بعد فوراً سونے نہ دیا جائے اور چت سونے سے بھی روکنا چاہئے، قبض نہ ہونے دیں، ہفتہ میں دو بار اطریفلات کا استعمال کرا دینا مفید ہے۔

امراض لب و رخسار

ورم لب

ضماد : ورم لب کیلئے مفید ہے، اور لب کے زخموں کو خشک بھی کرتا ہے۔ مرچ سیاہ 3 ماشہ، زہر مہرہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ترقیدن لب، ہونٹ پھٹنا

کریکڈلپس	CRECKEDLIPS

دواء : زبان اور لب پھٹنے کیلئے مفید ہے۔ لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ یا لعاب سپستان پانی میں نکال کر اس میں کپڑا آلودہ کرکے زبان یا ہونٹوں پر رکھیں۔

ورم رخسار

ضماد : ورم رخسار کیلئے مفید ہے۔ مکوئے خشک 1 تولہ، مغز املتاس ایک تولہ، مکوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

امراض زبان و دہان، زبان اور منہ کی بیماریاں

قلاع فم، منہ آنا

Scanned with CamScanner

چنانچہ اگر خون کی حدت کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہو تو حدت کو رفع کرنے کیلئے چند روز مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 3 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض بھی ہو تو گلقند 4 تولہ بجائے شربت نیلوفر کے شامل کریں اور ذیل کے نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ بطور ذرور کے تیار کرائیں اور دن میں چند بار آبلوں پر چھڑکواتے رہیں۔

نسخہ ذرور رو : ذرود 3 ماشہ، کتھ سفید، دانہ الائچی خرد، کباب چینی، طباشیر ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر باریک کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر : پوست انار شیریں، پوست انار ترش، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک 3 ماشہ، سماق ڈیڑھ ماشہ، ہلدی 3 ماشہ، نمک لاہوری 1 ماشہ، نوشادر 1 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ کر پرانے سرکہ میں گوندھ کر خشک کریں اور باریک پیس کر بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر : سرموئے انسان سوختہ، قشر عنصل سوختہ 6 ماشہ، تخم ریحان بریاں 3 ماشہ، کافور ڈیڑھ ماشہ ان سب کو پیس کر کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر : نیلا دھاگہ سوختہ (یعنی نیل کا رنگا ہوا دھاگہ) کو بھی بطور ذرور کے استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر بد ہضمی کی وجہ سے مرض لاحق ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں۔ اگر قبض نہ ہو تو نبات سفید 2 تولہ اور اگر قبض ہو تو گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 3-3 عدد یا حب پپیتہ 3-3 عدد کھلائیں اور ذرور کے مذکورہ نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔ اگر شیر خوار بچہ اس مرض میں گرفتار ہو تو اس کے معدہ کو درست کریں اور اس کے فعل ہضم کے تصحیح کرنے کی طرف توجہ کریں۔ چنانچہ اس غرض کیلئے ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ : جوارش مصطگی 3 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ دانہ الائچی خرد ڈیڑھ ماشہ، شیرہ بادیان 3 ماشہ، عرق بادیان 5 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور نبات سفید ایک تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں، نیز اوپر کے ذرور میں سے کسی ایک نسخہ کو تیار کر کے بچے کے منہ میں چھڑکیں۔ اگر نقرس، سوزاک، آتشک میں سے کوئی مرض اس کا باعث ہو تو اسی مرض کے علاج میں کوشاں ہوں جو مرض کا اصلی سبب ہے۔ اگر پارہ کے استعمال سے مرض عارض ہوا ہو تو اس کا علاج آتشک کے بیان میں دیکھیں۔ اگر مرض کا سبب حمیات ہوں تو جس قسم کا بخار ہو، اس کے موافق اس کا علاج کریں۔

Scanned with CamScanner

دیگر نسخہ جات

غرغرہ گلنار کوکنار: منہ آنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گلنار 4 ماشہ، کوکنار 4 ماشہ، مسور سالم 6 ماشہ، دھنیائے خشک 6 ماشہ، مکوئے خشک 6 ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہے، صاف کرکے غرغرہ کریں۔ گاہے پوست درخت ببول 6 ماشہ، پھٹکری 3 ماشہ اور گاہے برگ توت سیاہ تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

غرغرہ: پارہ اور رسکپور کے کھانے سے جو منہ آجاتا ہے، اس کیلئے مفید ہے۔ پوست درخت کچنار 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے غرغرے کریں۔

ضماد: منہ آنے کیلئے مفید ہے۔ اریسا 1 ماشہ، اجوائن 1 ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں پیس کر ضماد کریں اور بذریعہ اسہال وتلیین تنقیہ کریں اور اگر مادہ سوداوی ہو تو جوہر رسکپور 2 برنج بوقت صبح کھلائیں اور تبرید کا یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ، شیرہ اصل السوس 5 ماشہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 8 تولہ یا عرق شاہترہ 8 تولہ اور عرق بید مشک 4 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ذرور: قلاع بلغمی کیلئے مفید ہے۔ اکثر بچوں کو استعمال کرایا جاتا ہے، گاؤزبان سوختہ، عود بلسان 3،3 ماشہ سوختہ باریک پیس کر ذرور کریں، گاہے جو سوختہ، کشنیز سوختہ 3،3 ماشہ۔

غذا و پرہیز: مریض کو غذا میں ایسی چیزیں کھلائیں جو ٹھنڈی، لطیف، زود ہضم اور سیال ہوں، مثلاً دودھ، ساگودانہ، آش جو، پھلکا وغیرہ ٹھنڈی ترکاریاں، سبزیاں اور ساگ پات اس میں زیادہ سودمند ہوں گی، مثلاً پالک، خرفہ، ٹنڈے، کدو یا ارہر اور مونگ کی پتلی دال بھی دے سکتے ہیں۔ نمک، ترشی، تیل، تیز مصالحہ دار، ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: مریض شیر خوار بچہ ہو تو اس کو پاک رکھیں، دودھ پلانے کے برتن کو گرم پانی سے دھو کر بچہ کو اس میں دودھ پلائیں، سوزاک و آتشک کی حالت میں اگر پارہ کے استعمال کرنے سے مرض لاحق ہوا ہو تو اس دواء کا استعمال موقوف کردیں، جس میں پارہ ہو، ورنہ مسوڑھوں کے گل جانے کا خطرہ ہے۔

Scanned with CamScanner

آبلہ فم، مُنہ کے چھالے

APHTHOUS STOMATITIS	ایفتھس اسٹومائیٹس

نسخہ تبرید: اس مرض میں مفید ہے۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ یا شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

مُنہ سے خون آنا

نسخہ: مُنہ سے خُون آنے کیلئے مفید ہے۔ گیرو 1 ماشہ، سنگجراحت 1 ماشہ دونوں کو پیس کر لعوق سپستان 1 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

نسخہ: مُنہ سے خُون آنے کیلئے نافع ہے۔ گوند ببول، کتیرا، دم الاخوین، گیرو، سنگجراحت ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اوّل کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ حب الاٰس 3 ماشہ، شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 3 تولہ ملا کر پلائیں۔

مضمضہ: جو مُنہ سے خُون آنے اور اس کی حدت کو دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ برگ چنبیلی، کوکنار، شاہترہ ہر ایک 1 تولہ، آدھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مضمضہ کریں۔

غرغرہ: جو مُنہ سے خُون آنے کیلئے مفید ہے۔ کتھ سفید 6 ماشہ، نیلہ تھوتھا بریاں 2 ماشہ، پھٹکری بریاں 2 ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرے کریں۔

شقاق اللسان، زبان کا پھٹنا

FISSARE OF THE TONGUE	فشر آف دی ٹنگ

نسخہ: جو زبان اور ہونٹوں کے پھٹنے کیلئے مفید ہے۔ لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ یا لعاب سپستان پانی میں نکال کر اس میں کپڑا آلودہ کر کے زبان ہونٹ پر رکھیں۔

غذاء: میں گھی اور دودھ زیادہ کھائیں، مرچوں سے پرہیز کریں، ہاضمہ کی خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں، نیند پوری کریں۔

زبان کی چوٹ

نسخہ: زبان پر چوٹ لگنے سے جو تکلیف ہو اس کیلئے مفید ہے۔ خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اوّل کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے گلے کی رعایت سے شربت بنفشہ کی بجائے

Scanned with CamScanner

شربت توت 2 تولہ اور ترطیب دماغ اور تفریح مریض کیلئے شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ اضافہ کرتے ہیں اور بوقت خواب اطریفل کشنیزی 1 تولہ کھلاتے ہیں۔

لکنت زبان

STAMMERING	سٹیمرنگ

نسخہ : لکنت زبان کیلئے مفید ہے۔ مصطگی 1 ماشہ، کندر 1 ماشہ، دونوں کو پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے اسطو خودوس 7 ماشہ، بادر نجبویہ 7 ماشہ، شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں اور عاقر قرحا یا مرچ سیاہ (باریک پسی ہوئی) یا تریاق فاروق کو شہد خالص میں ملا کر زبان پر ملیں۔

وجع اللسان، زبان کا درد

PAIN OF TONGUE	پین آف ٹنگ

دواء : زبان کے درد کیلئے مفید ہے۔ جدوار، مرچ سیاہ، مرزنجوش، وج ترکی، (کچھ) عاقر قرحہ جیبل تمام ہم وزن لے کر باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر زبان پر ملیں۔

تثاوب، جمہائی

نسخہ : جمہائی کیلئے مفید ہے۔ تریاق فاروق ایک سُرخ کو خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر ورق نقرہ سے لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے عرق گاؤ زبان 12 تولہ، شہد خالص 2 تولہ جوش دیکر پلائیں۔

بخرالفم

MOUTH INFLAMATION	ماؤتھ انفلامیشن

اصل سبب کو معلوم کرکے اس کی اصلاح کریں۔ چنانچہ اگر ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے مرض ہو تو معدہ کی اصلاح کریں، اور ذیل کا نسخہ چند روز پلائیں۔

نسخہ : جوارش کمونی 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور نبات سفید 2 تولہ ملا کر پلائیں اور مصطگی، کندر، الائچی، لونگ تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر چبائیں۔ اگر رحم میں رطوبات فاسدہ کا اجتماع ہو اور اس کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج امراض رحم میں مذکور ہے۔ وہاں مطالعہ کریں، اگر دانتوں کے عدم صفائی کی وجہ سے مرض شکایت ہو تو روزانہ صبح و شام اور رات کو سوتے وقت مسواک اور دافع تعفن سنونات سے دانتوں کو صاف کریں۔ اگر بدبودار اشیاء کے استعمال

Scanned with CamScanner

سے، مثلاً کچی پیاز وغیرہ کے کھانے سے منہ سے بو آتی ہو، توان چیزوں کا استعمال ترک کر دیں۔ اگر قروح اور ناصور لثہ کی وجہ سے مرض ہو توان قروح و ناصور کا علاج باقاعدہ کریں، جیسا کہ آئندہ آنے والا ہے۔

غذاءو پرہیز : معمولی غذائیں کھلائیں جو ثقیل، نفاخ، اور زیادہ گرم نہ ہوں۔ ترکاریاں اس حالت میں زیادہ مناسب ثابت ہوتی ہیں، مثلاً شلغم، تزئی، خرفہ، پالک، کدو، ٹنڈا، میتھی، مونگ کی دال اور شوربہ بھی دے سکتے ہیں۔ غذاء بھوک سے کم کھانے کو دیں اور مریض کو ہدایت کردیں کہ رات کو سوتے وقت روزانہ دانتوں کو اچھی طرح صاف کرلیا کرے۔

امراض سن ولثہ، دانت اور مسوڑھے کی بیماریاں

دردِ دنداں، دانت کا درد

ٹوتھ ایک	TOOTH ACHE

مرض کے اصل سبب کو معلوم کرکے اس کو رفع کریں اور دانتوں کے درد کو تسکین دینے کیلئے ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : عاقرقرحا، قرنفل، فلفل سیاہ، نمک طعام، خردل ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس کو دانتوں پر ملیں۔ سنون تمباکو، دانتوں پر ملنا بھی درد کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔ پینے کیلئے یہ نسخہ دیں۔

تبرید : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔ اگر دانتوں میں جوف پیدا ہو گیا ہو اور اس میں درد ہو تو ذیل کا نسخہ تیار کرکے استعمال کرائیں۔

نسخہ : افیون 4 سرخ، کافور 4 سرخ باہم ملا کر یا روغن لونگ یا انجیر کا دودھ روئی میں تر کرکے اس خلاء میں رکھیں اور دن میں چند بار مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک بطور غرغرہ کے استعمال کرائیں۔

نسخہ غرغرہ : پوست درخت چنبیلی ایک تولہ، پوست درخت سرس ایک تولہ، باؤبڑنگ ایک تولہ۔ ان سب کو جوش دے کر چھان لیں اور غرغرہ کرائیں۔

نسخہ دیگر : باؤبڑنگ تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور غرغرہ کرائیں۔ اگر ہلتے ہوئے دانتوں میں درد ہو تو سنون پوست مغیلاں اور سنون تمباکو ملا کر دن میں دو تین بار دانت پر ملوادیں یا ذیل کا نسخہ تیار کرکے استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : پھٹکری بریاں، نیلا تھوتھا بریاں، مصطگی، کتھہ سفید، مرچ سفید، زنجبیل، الائچی سفید، نمک لاہوری ہر ایک 3 ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ صبح اور شب کو سوتے وقت لگائیں اور لگانے کے بعد پان کھالیں۔ اور ذیل کا نسخہ بطور ضماد کے جبڑے پر لگائیں۔

نسخہ ضماد : افیون، زعفران پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد : سونٹھ، گیرو پانی میں پیس کر جبڑے پر ضماد کریں۔

دیگر : دانتوں کے درد کیلئے نافع ہے۔ عاقر قرحا 3 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ دونوں کو پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

سنون تمباکو : دانتوں کے درد کیلئے مستعمل ہے، اس سے دانتوں کی حفاظت بھی ہوتی ہے، مازوئے سبز، مصطگی رومی، پھٹکری، نیلہ تھوتھا بریاں، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ مقشر، پیپل، تمباکو خشک ہر ایک 1 تولہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، سونٹھ 1 تولہ، کوٹ چھان کر سنون بنائیں، اور حسب دستور استعمال کریں۔ اگر دانت سے پیپ نکلتی ہو اور درد شدید ہو تو اس کا علاج تو امراض لثہ کے موافق کرنا چاہئے، جس کا ذکر پہلے ہو چکا۔ اگر نقرس مرض کا سبب ہو تو نقرس کا علاج کریں اور سنون وغیرہ جو ابھی لکھے گئے ہیں لگاتے رہیں۔ مرض کا سبب اگر بدہضمی ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر پارہ کے استعمال سے مرض لاحق ہوا ہو تو اس کا استعمال ترک کرا دیں۔ اسی طرح اگر ترش اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہو تو اس سے پرہیز کرائیں اور اگر نزلہ زکام کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں، جیسا کہ نزلہ کے بیان میں مذکور ہوا۔ اگر حمل کے زمانہ میں یہ شکایت ہو جائے تو وہی سنون وغیرہ استعمال کرائیں، جن کا ذکر اوپر آچکا ہے۔

غذا اور پرہیز : اگر غذاء کی خواہش ہو اور درد شدید ہو تو ایسی غذائیں کھلائیں جو نرم، زود ہضم اور ساتھ ہی مقوی بھی ہوں، مثلاً ساگودانہ، آش جو، انڈا نیم برشت وغیرہ۔ جب درد کی شدت کم ہو جائے تو معمولی غذائیں دیتے رہیں، یہاں تک کہ مریض صحت ہو جائے۔ ثقیل اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ ٹھنڈے پانی سے کلی نہ کرنے دیں اور قبض بھی نہ ہونے دیا جائے، بلکہ اثنائے علاج ملینات وغیرہ کے ذریعے تلیین دیتے رہیں۔ اس سے درد میں کافی تخفیف ہوتی ہے، کیونکہ اس سے مواد کا اخراج ہو جاتا ہے۔

تحرک دنداں، دانتوں کا ہلنا

ODONTOSEISES | اوڈن ٹو سائسز

اگر دانت صرف ہلتے ہوں تو سنون پوست مغیلاں صبح اور شب کو سوتے وقت دانتوں پر روزانہ لگائیں لیکن اگر اس کے ساتھ درد بھی ہو تو سنون زرد یا ذیل کا نسخہ تیار کرکے استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ سنون : گرد سماق، مازوئے سبز، ہلدی، گلنار، پوست انار، پھٹکری ہر ایک 3 ماشہ یادہ
استعمال کریں، جس کا نسخہ وجع الاسنان میں گزر چکا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو

سنون پوست مغیلاں : دانتوں کو مضبوط اور سخت کرنے کیلئے مفید ہے۔ مسوڑھوں کے تمام امراض
قوت قابضہ کی وجہ سے جمادیتا ہے اور
میں تجربہ شدہ ہے۔ پوست ببول 3 تولہ، سنگجراحت 1 تولہ، کتھ پاپڑیہ 1 تولہ، چھالیہ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1
ماشہ، سونٹھ 1 ماشہ، جملہ چھ دوائیں ہیں۔ ہر ایک کو نہایت باریک پیس کر وزن کریں اور باہم ملا کر
رکھیں۔ رات دن میں جس قدر وقت چاہیں دانتوں پر ملیں، پانچ چار گھڑی کے بعد اگر ضرورت ہو تو پانی
پھیں۔ اس مقصد کیلئے سنون تمباکو بھی کم موثر نہیں ہے، جس کا ذکر اوپر آیا ہے۔

غذا و پرہیز : نرم غذائیں، جن کے کھانے میں دانتوں پر کوئی زور نہ پڑے، استعمال کرائیں، مثلاً
دودھ، ملائم کھچڑی، دلیا، صابو دانہ، کم مرچ مصالحہ کا شوربہ وغیرہ۔ ٹھنڈے پانی سے
کلی نہ کریں۔ ایسی غذائیں انتخاب کریں۔ جن سے کھل کر اجابت ہوتی ہو، مثلاً خرفہ کا ساگ، پالک کا
ساگ۔ علاوہ ازیں ادویہ سے بھی تلیین دے سکتے ہیں۔

بچوں کے دانت نکلنا

نسخہ : بچوں کے دانت نکلنے کیلئے مفید ہے۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ دانہ الائچی خرد 3 ماشہ، پانی میں
نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ وزن کامل ہے، بچے کی عمر کے مطابق وزن کم کر کے
پلائیں۔

ضرس، دانت کا کھٹا ہونا

رف نیس آف ٹیتھ — ROUGHNESS OF TEETH

نسخہ : دانتوں کے کھٹا ہونے کیلئے مفید ہے۔ سونٹھ بھونی ہوئی 1 تولہ میں نمک طعام 2 ماشہ ملا کر ملیں۔

لثہ دامیہ، مسوڑھوں سے خون آنا

پائیوریا — PYORRHOEA

لثہ دامیہ کی صورت میں، مندرجہ سنون کے نسخوں میں سے کوئی ایک تیار کر کے استعمال کرانا
بہت مفید ہے۔

نسخہ سنون : پھٹکری 6 ماشہ کو کڑچھے میں ڈال کر جلائیں، جلنے کے درمیان میں سرکہ خالص
چھڑکتے جائیں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو دوبارہ چھڑکیں اور اسی طرح تین مرتبہ
کریں۔ اس کے بعد گلنار 3 ماشہ، ہیراکسیس 3 ماشہ اضافہ کر کے سنون بنائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ دیگر : پھٹکری بریاں، توتیا بریاں، طباشیر، مصطگی، کتھ سفید، کہرباء شمعی ہر ایک 3 ماشہ - ان سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور صبح اور شام دانتوں پر ملیں - نیز ذیل کی ادویہ بطور غرغرہ استعمال کراتے رہیں-

نسخہ غرغرہ : نمک طعام ایک تولہ پانی 40 تولہ میں حل کر کے غرغرہ کریں-

نسخہ دیگر : پھٹکری ایک تولہ پانی 40 تولہ میں حل کر کے غرغرہ کریں اور چاٹنے کیلئے یہ نسخہ دیں-

نسخہ : گیرو، سنگجراحت، دم الاخوائین، بسد سوختہ، کہربا شمعی، طباشیر ہر ایک 1 ماشہ، ان سب کو باریک پیس کر شربت انجبار 4 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا دن میں چٹائیں- اگر ضرورت سمجھیں تو پینے کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں- گیرو، سنگجراحت، دم الاخوائین ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر کھلائیں، اُوپر سے شربت انار شیریں 4 تولہ پانی میں ملا کر پلائیں اور غذاء کے بعد کافور سیال 6-6 قطرہ دیں-

غذاء : تحرک دنداں کے اصول پر غذاء و پرہیز میں کاربند ہوں-

نواصیر لثہ

GINGIVITS	جن جی وائٹس

ماہیت : نواصیر لثہ وہ مرض ہے جس میں مسوڑھوں کے کنارے متورم ہو جاتے ہیں - اس میں دانتوں کی جڑوں تک ایک ناصور سا ہو جاتا ہے، جس سے ہروقت بدبودار پیپ اور لیسدار رطوبت آتی رہتی ہے اسی وجہ سے اس کا دوسرا نام تقیح لثہ (مسوڑھوں سے پیپ کا بہنا) ہے- یہ مرض بہت ہی کثیرالوقوع ہے- ایک معالج امراض اسنان کا اندازہ ہے کہ ان دنوں اس ملک میں تقریباً 80 فیصدی آبادی اس مرض میں مبتلا ہے، جن میں اکثر کو اپنے مرض کا کوئی علم نہیں-

اسباب : اکثر اوقات مندرجہ امور سے یہ مرض ہو جایا کرتا ہے- منہ اور دانت کا صاف نہ رکھنا، بالخصوص کھانے کے بعد دانتوں کا صاف نہ کرنا، جس سے بالآخر دانتوں پر زرد رنگ کا سخت میل جم جاتا ہے اور اس کی وجہ سے مسوڑھوں کے کنارے زخمی ہو کر ان سے پیپ آنے لگتی ہے- زیادہ تر اس مرض میں گٹھیا اور نقرس کے مرض مبتلا ہوا کرتے ہیں-

علامات : آغاز مرض میں مسوڑھے اس قدر متورم ہو جاتے ہیں کہ خراب شدہ دانت کو ورم اپنے اندر چھپا لیتا ہے، معمولی اسباب سے خون آنے لگتا ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے، منہ کا مزہ خراب رہتا ہے، تنفس سے سخت بدبو آتی ہے، مرض کے آخر درجہ میں مسوڑھے سکڑ کر پتلے ہو جاتے ہیں، مسوڑھوں کو دبانے سے بدبودار پیپ اور لیسدار رطوبت نکلتی ہے، خصوصاً جب کہ مریض نے پان

Scanned with CamScanner

چھالیہ وغیرہ نہ کھایا ہو اور اس نے منہ نہ دھویا ہو۔ دانتوں کی جڑیں خالی ہو جاتی ہیں اور دانت ہلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بالآخر جڑیں اتنی ڈھیلی ہو جاتی ہیں کہ دانت گر جاتا ہے۔ یہ مرض گاہے ایک، دو یا چند دانتوں سے شروع ہو جاتا ہے اور انہی دانتوں تک محدود رہتا ہے، لیکن گاہے سارے دانت اس مرض میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتے، اور مریض پوپلا ہو جاتا ہے۔ جو لوگ اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں، وہ مسوڑھوں کے ورم اور دانت کے درد میں اکثر مبتلا ہوتے رہتے ہیں۔ اکثر اوقات اس مرض میں مریض مبتلا ہوتا رہتا ہے اور اسے کوئی خبر نہیں ہوتی، نہ کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نہ درد کا احساس ہوتا ہے لیکن اگر باقاعدہ دانتوں اور مسوڑھوں کا معائنہ کیا جائے، تو چند دانتوں میں اس کی موجودگی ثابت ہوتی ہے۔

معمولات مطب : منہ اور دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور کھانے کے بعد نیم کی خلال سے غذاء کے ریزوں کو نکالیں اور خُوب اچھی طرح کلی اور غرغرہ کریں، بلکہ مناسب ہے کہ دِن میں چند مرتبہ دانتوں کی صفائی، کلی اور غرغرہ سے کرلیا کریں۔ جس کیلئے ذیل کا کوئی نسخہ منتخب کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ مضمضہ : توتیائے سبز، پھٹکری، نمک طعام ہر ایک 3 ماشہ، سرکہ خالص 5 تولہ، پانی 20 تولہ۔

نسخہ دیگر : گلنار 6 ماشہ، سماق 6 ماشہ، عدس مسلم 6 ماشہ، جوز السرو 6 ماشہ، مکو خشک 6 ماشہ، کشنیز خشک 6 ماشہ، مازو سبز 6 ماشہ، عرق گلاب 15 تولہ، سرکہ خالص 15 تولہ میں جوش دے کر کام میں لائیں۔ علیٰ ہذا سنون پوست مغیلاں، سنون چوب چینی یا سنون مازو صبح و شام اور شب کو سوتے وقت لگایا کریں۔ یا ان سنان میں سے کوئی ایک سنون بنا کر استعمال کریں۔

نسخہ سنون : پھٹکری بریاں، نیلا تھوتھا بریاں، مازو سوختہ، نمک لاہوری، کتھ پاپڑیا ہر ایک 6 ماشہ، دانہ الائچی کلاں 9 ماشہ، کوٹ چھان کر باریک سنون تیار کریں۔

نسخہ : نمک لاہوری، کشنیز خشک بریاں، ہیرا کسیس ہر ایک 7 ماشہ، نیلا تھوتھا، کوٹھ، کتھ سفید، زیرہ سفید بریاں، مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، بجرو نتی، زنجبیل، کپور کچری، کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

نسخہ دیگر : کتھ سفید، کوٹھ شیریں، توتیائے سبز بریاں، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سنون تیار کریں۔

نسخہ : عاقر قرحا، دانہ الائچی خرد، قرنفل، پوست انار ہر ایک 1 تولہ۔ توتیائے سبز بریاں 6 ماشہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، پھٹکری بریاں 6 ماشہ، گل قیمولیا (کھریا مٹی) 6 تولہ یا گل ملتانی 6 تولہ۔

Scanned with CamScanner

غذا و پرہیز: غذا میں معمولی غذائیں استعمال کرائیں، مثلاً بکری کا شوربہ، مونگ کی دال، ارہر کی دال، چپاتی، پالک، تورئی، ٹنڈا، خرفہ، دودھ وغیرہ۔ گوشت، مچھلی، انڈے وغیرہ کی زیادتی سے پرہیز مناسب ہے۔ علیٰ ہذا دہی، لسی اور ثقیل، نفاخ اور قابض غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: منہ کی صفائی کا خیال رکھیں، منجن وغیرہ کے لگانے کے بعد کم از کم آدھ گھنٹہ تک کلی نہ کریں، چونکہ اس مرض میں منہ کا مزہ اکثر اوقات پھیکا اور بدمزہ ہوا کرتا ہے، اس وجہ سے مریض پان، تمباکو، بیڑی وغیرہ پینے کا بہت عادی ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ان چیزوں کے استعمال سے وقتی طور پر ایک راحت سی ملتی ہے مگر ان کے سمی اثرات دیگر امراض کا باعث بن جاتے ہیں، مثلاً اختلاج ضعف اعصاب، خفقان وغیرہ۔ چونکہ اس مرض میں پیپ معدہ کے اندر جاتی رہتی ہے اور اس کا تھوڑا سا حصہ خون میں بھی جذب ہوتا رہتا ہے۔ اس وجہ سے مریض طرح طرح کے امراض کا شکار رہتا ہے۔ مثلاً سوء ہضم، ورم زائدہ اعور، ذات الریہ، مصفی خون، نزول الماء، آشوب چشم، ضعف بصر وغیرہ۔ ان خوفناک عوارض کو دیکھتے ہوئے مناسب ہے کہ ابتداء مرض میں ہی اس کے رفع کرنے کی طرف توجہ کی جائے، کیونکہ نتیجتاً جو امراض مذکورہ پیدا ہوتے ہیں، ان کی وجہ محض یہی ہے کہ آغاز مرض میں بے توجہی سے کام لیا جاتا ہے۔

امراض حلق و صدر، حلق اور سینے کی بیماریاں

وجع الحلق، گلے کا درد

ACUTE PHARYNGITIS

ایکیوٹ فرنجائٹس

نسخہ تبرید: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت توت 2 تولہ ملا کر پلائیں اور غرغرہ گلنار، کوکنار جو کہ منہ آنے میں بیان ہو چکا ہے۔ یہ اضافہ برگ توت سیاہ 1 تولہ استعمال کرائیں۔ ابتدائے مرض میں برگ عناب 1 تولہ، برگ توت سیاہ 1 تولہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر غرغرے کریں۔

غرغرہ دیگر: مسور سالم 1 تولہ، کوکنار 1 تولہ، تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تہائی باقی رہے، صاف کر کے غرغرے کریں اور اگر تقویت دماغ منظور ہو، تو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 7 ماشہ، ہمراہ نسخہ تبرید مذکور کھلائیں۔

غرغرہ: درد گلو، ورم گلو اور درد دنداں کیلئے، پوست جھڑبیری 1 تولہ، پوست کچنال 1 تولہ، پانی میں جوش دے کر نیم گرم غرغرے کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : مرکب درد حلق کیلئے مفید ہے۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق مصفیٰ خون 6 تولہ میں نکال کر شربت توت 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ورم گلو

CHRONIC PHARYNGITIS	کرانک فرنجائٹس

ضماد : گلے کے ورم کیلئے جو خارش سے ہو مفید ہے۔ چونے کو پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

دیگر : مکوئے خشک مغز املتاس 1-1 تولہ، مکوئے سبز اور دھنیا کے پانی میں پیس کر ضماد کریں اور درد شدید کی حالت مرکی، افیون، زعفران ہر ایک 1 ماشہ مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

خنازیر، کنٹھ مالا

SCROFULA	سکروفولا

اطریفل غددی : بوقت خواب ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان کھلائیں۔

مرہم خنازیر : رال 2 تولہ، رتن جوت 2 تولہ، نیلہ تھوتھا دس ماشہ، مردار سنگ دس ماشہ، موم 4 تولہ، روغن کنجد 8 تولہ، بدستور مرہم تیار کریں۔

جوشاندہ : برائے خنازیر، افسنتین 5 ماشہ، چوب چینی 7 ماشہ، مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

بھپارہ : برائے خنازیر، عنب الثعلب 2 تولہ، برنجاسف، مرزنجوش، افسنتین ہر ایک 1 تولہ، پانی میں جوش دے کر بھپارہ اور تکمید کریں۔

ضماد برائے خنازیر : کشتہ بارہ سنگا گائے کے گھی میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد مرصبر : خنازیر کیلئے مجرب و معمول ہے۔ مرکی، صبر (ایلوا) نانخواہ (اجوائن) اریسا، تخم السی ہر ایک دو ماشہ، زراوند مدحرج، مرچ سیاہ، پیپلا مول، چرائتہ، اشق، گوگل، رائینج، جنگ، قسط (کوٹھ) فرفیون، بہروزہ ہر ایک ایک ماشہ، میتھی نصف ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں، بوقت ضرورت قدرے پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

بحۃ الصوت، آواز کا بیٹھ جانا

EFONIA	ایفونیا

نسخہ برائے بحۃ الصوت : اگر خشکی کے سبب سے ہو، بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

حب بحۃ الصوت : شدید کھانسی، تلیین صدر، اور ضیق النفس کیلئے مفید ہے۔ مغز بادام شیریں، تخم السی بریاں، مغز چلغوزہ، بیخ سوسن ہر ایک 8 ماشہ، کتیرا 4 ماشہ، گوند کیکر 4 ماشہ، اصل السوس 2 ماشہ، رب السوس 2 ماشہ۔ مصری ایک تولہ سب کوٹ چھان کر شہد خالص یا عرق بادیان میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں، ایک دو گولی مُنہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔ رب السوس کے ہوتے ہوئے اصل السوس کی کوئی ضرورت نہیں معلوم ہوتی، مگر نسخہ میں اسی طرح درج ہے۔ (مرتب)

خناق

ٹانسلائٹس	TONSILLITIS

تبرید : خناق کیلئے مفید، لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو 3.5 ماشہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق مرکب مصفیٰ خُون 6 تولہ میں نکال کر شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

غرغرہ برائے خناق : آملہ، کتھ سفید، اصل السوس مقشر ہر ایک 1 تولہ، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم غرغرے کریں۔

ضماد : ابتداء میں ورم خناق کے مادہ کو لوٹانے کیلئے مفید ہے۔ سیسہ کی گولی مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں، اگر اس سے آرام نہ ہو تو اس کے بعد ضماد محلل استعمال کریں۔

نسخہ ضماد محلل : مغز املتاس 1 تولہ، مکو خشک 9 ماشہ، آرد جو 6 ماشہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، بابچھڑ ہر ایک 6 ماشہ، مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر نرم گرم ضماد کریں اور گاہے سرکہ خالص 1 تولہ، روغن گل 6 ماشہ اور گاہے کائی، رسوت، صندل سُرخ، گل سُرخ، ایلوا ہر ایک 6 ماشہ، سبز دھنئے کا پانی، سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، عود خام 6 ماشہ، مصطگی رومی 6 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، آب کاسنی بقدر ضرورت، مرہم داخلیون اضافہ کرتے ہیں اور اگر تخدیر (سن کرنا) مطلوب ہو تو کونار اضافہ کرتے ہیں۔

ضماد : ورم خناق کی سوزش کو رفع کرنے کیلئے مفید ہے، آرد جو کو دہی کے پانی میں ملا کر ریوند چینی 3 ماشہ پیس کر اضافہ کریں اور ایک کپڑے پر لگا کر گلے پر باندھیں۔

غرغرہ : خناق کیلئے مفید ہے، مغز املتاس 5 تولہ، کو شیر گاؤ دس تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے غرغرے کریں۔

دواء : ورم خناق کو تحلیل کرنے کیلئے قوی الاثر ہے، مینڈک کا شکم چاک کر کے گرم گرم باندھیں۔

ہدایات : مریض خناق کو ایک علیحدہ کشادہ مکان میں بستر پر آرام سے لٹائیں اور اس کی طاقت کو بحال رکھنے کی کوشش کریں، اگر قبض ہو تو مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں۔

Scanned with CamScanner

غذاء : لطیف، زود ہضم، رقیق اور مقوی کھلائیں، مثلاً شوربا، یخنی، آش جو، دودھ وغیرہ۔

خانقہ، خناق وبائی

DIPHTHERIA	ڈفتھیریا

اصول علاج :

1- امالہ کی غرض سے حقنے، ملینات اور ہلکے مسہلات استعمال کریں، مثلاً املتاس، شیر خشت، جوشاندہ فواکہ، آلو بخارا، تمرہندی۔

2- تسکین کی غرض سے مسکنات ومبردات پلائیں، مثلاً لعاب اسپغول، شیرہ عناب وغیرہ۔

3- ابتداء میں تنقیہ امعاء اور دستوں کے جاری ہو جانے کے بعد حسب اصول اورام حارہ رادعات اور قابضات کے غرغرے کرائیں، مثلاً توت، سرکہ، گلاب، عدس، اخروٹ سبز بعض اوقات ان قابضات کے ساتھ ملین، مرخی اور محلل دوائیں بھی شامل کردی جاتی ہیں، مثلاً املتاس، مگر یہ ورم کے زمانہ تزید اور انتہاء میں مناسب ہے۔

4- ابتداء میں روادع کا ضماد کریں، اور ورم کے زمانہ تزید میں روادع اور محلل ومرخی دونوں ملا کر اور انتہاء میں باہر کی طرف مواد کو جذب کرنے والے ضماد حلق سے باہر لگائیں، مثلاً زفت، خردل، نطرون۔

5- ورم اگر پک جائے تو اسے ہاتھ سے، اوزار سے یا غرغروں سے پھاڑنے اور پیپ صاف کرنے کی کوشش کریں، جب ورم پھوٹ جائے، تو ادویہ منقیہ سے غرغرہ کرائیں، مثلاً تازہ دودھ اور شہد۔

6- غذائیں مسکن، مبرد، لطیف، اور سیال ہونی چاہئیں۔ اگر حلق سے فرونہ ہوسکیں، تو حقنہ کے ذریعہ پہنچائی جائیں۔ جیسا کہ آخر میں تفصیل بتائی گئی ہے۔ چند روز تک بہت ہی لطیف غذاؤں پر مریض کو رکھا جائے (تلطیف بالغ برتی جائے)، مثلاً محض آب انار یا آب تربوز پلایا جائے یا صرف ماء الشعیر رقیق دیا جائے۔

7- توت کو اورام حلق اور خناق کے ساتھ زبردست خصوصیت حاصل ہے برگ توت تنہا اور دوسری ادویہ کے ساتھ غرغرہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور شربت توت مشروبات ہیں۔

8- ضعف وناتوانی کے غلبہ کے وقت خمیرہ مروارید، دواء المسک، مرکبات کافوریہ وغیرہ جیسے مقویات استعمال کرائیں۔

9- تنگی تنفس کی آخری مجبوری میں عمل جراحی سے حنجرہ یا قصبہ ریہ کو کھولنا اور انبوبہ لگانا پڑتا ہے۔ سب سے پہلے تلیین دیں یا حقنہ کریں۔ پھر ذیل کے غرغروں میں سے کوئی غرغرہ دن میں چھ سات بار استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ غرغرہ : ابتداء مرض میں مفید ہے۔ یہ رادع اور قابض ہے۔ برگ توت تولہ، گلنار 4 ماشہ، گل کنار 4 عدد، کزمازج 6 ماشہ، عدس مسلم ایک تولہ، کشنیز خشک 6 ماشہ، پانی میں جوش دے کر کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر : برگ توت سبز 2 تولہ، برگ امرود سبز 2 تولہ، آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور غرغرہ کرائیں۔ تنہا برگ توت 4 تولہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نسخہ دیگر : مرض کے زمانہ تزید میں مفید ہے۔ مغز املتاس تولہ کو دودھ اور پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور کام میں لائیں۔ یہ محلل ورم اور مرخی ہے۔ تلیین امعاء یا حقنہ کے بعد پینے کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 6 تولہ میں نکال کر اور شربت توت سیاہ 4 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اگر قبض کی شکایت بھی ہو تو شب کے وقت مغز املتاس 2 تولہ کو دودھ میں جوش دے کر اور چھان کر پلائیں اور صبح کو مذکورہ بالا نسخہ پلاتے رہیں۔ ضمادات میں ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ تجویز کر کے باہر سے گلے پر لگائیں۔

نسخہ ضماد : جدوار تولہ، مکوء سبز کے پانی قدر حاجت میں ملا کر اور ریوند چینی 3 ماشہ علیحدہ پیس کر اضافہ کریں اور ایک کپڑے پر لگا کر گلے پر باندھیں۔ یہ تقریباً محلل اور مرخی ہے۔

نسخہ دیگر : مغز املتاس 9 ماشہ، مکوہ خشک تولہ، آردجو، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ، رسوت 3 ماشہ، ایلوا 3 ماشہ، مکوء سبز کے پانی میں پیس کر سرکہ 2 تولہ، روغن گل 2 تولہ اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ اسی میں قابضات اور مرخیات ملے ہوئے ہیں۔

اضافات : کبھی مذکورہ میں کائی، گل سرخ، عود خام، مصطگی رومی ہر ایک 6 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، مرہم داخلیون ایک تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد کا اضافہ بھی کر دیا کرتے ہیں۔

تدبیر : جو ضماد کے قائم مقام ہے۔ بڑے مینڈک کا شکم چاک کر کے گرم گرم گلے پر باندھیں، اُوپر سے پرانی روئی کو آگ پر گرم کر کے اس کے اُوپر باندھیں۔ یہ محلل ورم اور مرخی ہے۔

ہدایات : چونکہ یہ مرض سخت متعدی ہے، اس لئے مناسب ہے کہ مریض کو علیحدہ کمرہ میں رکھا جائے جو فراخ اور ہوادار ہو، اسکے کپڑوں کو پاک رکھا جائے اور اس کو بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں، کمرہ کی ہوا گرم اور مرطوب رکھنی چاہیے، مریض کا کمرہ فضول سامان سے خالی ہونا چاہیے۔ اسکے تھوک اور بلغم کو ایک بند اگالدان میں رکھا جائے، کمرہ میں لوبان، اگر وغیرہ کی دھونی دیتے رہیں، تاکہ ہوا صاف رہے۔ مریض کی طاقت کو بحال رکھنے کی کوشش کریں، قبض نہ ہونے دیں۔

Scanned with CamScanner

غذا و پرہیز : مریض کیلئے مناسب غذائیں یہ ہیں - آب انار شیریں، آب انار میخوش، آب انگور، آب توت، آب تربوز، ماء الشعیر رقیق ابتداء میں، اور اس کے بعد ماء الشعیر غلیظ، دودھ، چوزوں کی سادہ یخنی جو مرچ مصالحے سے خالی ہو- ساگودانہ جو پانی میں پکایا گیا ہو یا دودھ میں مونگ کی دال کا پانی، مسور کی دال کا پانی-

حقنہ غذائیہ : اگر براہ دہن و حلق غذاء کا پہنچانا دشوار ہو اور مریض غذاء نہ نگل سکتا ہو، تو تغذیہ کا بہترین طریقہ ایسی مجبوری میں یہ ہے کہ بذریعہ حقنہ غذائیں پہنچائی جائیں، اس سے بھی تغذیہ بدن کی اصل غرض حاصل ہوتی ہے لیکن حقنہ غذائیہ کا استعمال امعاء کو فضلات سے صاف کرنے کے بعد کرنا چاہئے، یعنی پہلے گرم پانی وغیرہ سے حقنہ کرکے آنتوں کو فضلات برازیہ سے پاک صاف کر دیا جائے، اس کے بعد یخنی وغیرہ یا کوئی اور ہلکی چیز تھوڑی مقدار میں پہنچائی جائے، تاکہ آنتوں پر زیادہ بوجھ نہ پڑے اور وہ غذا دستوں کی صورت میں جلد خارج نہ ہو جائے- اس غرض کیلئے چوزوں کی یخنی، آب انگور، آب انار، ماء الشعیر، دودھ وغیرہ زیادہ مناسب ہیں- (آملی)-

بچے : چھوٹے بچے چونکہ غرغرہ نہیں کر سکتے، اسلئے پھٹکری کو پانی میں حل کرکے پھریری سے لگائیں- یا بصورت سفوف کسی نلکی کے ذریعہ حلق میں پھونک دیں-

علاج بالمصل : حمی دماغی نخاعی میں لکھا گیا ہے کہ مادہ مرض جب کسی حیوان میں پہنچایا جاتا ہے، تو اس کے جسم میں قوت مدبرہ اور طبیعت مقابلہ کیلئے کھڑی ہو جاتی ہے اور اس مادہ کے مقابل اس کے خون میں تریاقی مواد تیار ہو جاتے ہیں- چنانچہ خون کو باہر نکال کر اور اس کا پانی چھان کر حاصل کر لیا جاتا ہے، جس میں وہ فطری تریاقات محلول ہوتے ہیں- ایسے آب خون کو "مصل تریاقی" کہا جاتا ہے جو دواء پچکاری کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے- چنانچہ خناق کے مصل تریاقی کے استعمال سے علامات میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے اور ضعف قلب کا خطرہ کم ہو جاتا ہے- بیان کیا جاتا ہے کہ اس تریاق کے استعمال سے اس قسم کے مریضوں کے اموات کی اوسط نصف رہ گئی ہے، اگر پہلے ہی روز سے اس کا استعمال شروع کر دیا جائے، تو علامات میں شدت نہیں ہونے پاتی- اس تریاق کا اثر 24 گھنٹے کے بعد ہوتا ہے لیکن اگر علامات شدید ہوں تو اس دوا کا کوئی اثر نہیں ہوتا- اس تریاق کے استعمال سے اگر بدن پر سرخ سرخ دھبے، جوڑوں میں ورم، درد اور بخار ہو جائے تو کچھ اندیشہ نہ کرنا چاہئے، کیونکہ یہ شکایات عارضی اور وقتی ہوتی ہیں-

ذبحہ، ورم لوزتین

QUINSY | کونزی

مریض کو آرام سے لٹائیں- مقام ماؤف کے بیرونی مقام پر تکمید کرائیں- کمزوری رفع کرنے

Scanned with CamScanner

کیلئے کوئی مقوی چیز کھلائیں، اگر مرض بڑھنے لگے اور دنبل کی صورت اختیار کرے تو اس کو خود بخود پھوٹنے دیں اور اگر خود نہ پھوٹے تو شگاف لگا دیں اور پینے کیلئے ذیل کا نسخہ دیتے رہیں۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، لعاب اسپغول 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اگر قبض بھی ہو تو پہلے مغز املتاس 2 تولہ کو دودھ میں جوش دیکر اور چھان کر پلادیں۔ اسکے بعد مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں۔ ابتدائے مرض میں غرغرہ گلنار کو کنار، استعمال کرائیں جو خناق کے بیان میں مذکور ہوا۔ اسکے دو روز کے بعد املتاس اور دودھ والا غرغرہ استعمال کرائیں، نیز وہ ضماد وغیرہ جو خناق میں مذکور ہیں، وہ اس مرض میں بھی مفید ثابت ہونگے غرغرہ یا ضماد جو بھی استعمال کرایا جائے وہ گرم ہونا چاہئے، تاکہ ان دواؤں کی بیرونی گرمی سے ورم کے عوارض میں جلد تخفیف ہو سکے۔

غذاء: اس میں غذا سیال استعمال کرانی چاہئے، جیسا کہ خناق کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ صحت کے بعد تبدیلی آب وہوا کرائیں، اس میں سمندر کی ہوا بہت مفید ہوتی ہے۔ نیز

ہدایات: ان ہدایات پر کاربند ہوں جن کا تذکرہ خانقہ (خناق وبائی) میں ہو چکا ہے۔

ورم حلق

PHARYNGITIS | **فیرنجائیٹس**

سب سے پہلے اصل سبب معلوم کرنے کی کوشش کریں اور اس کے مطابق علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ معرق، مقوی اور دافع بخار دوائیں کھلائیں، قابض غرغرے کرائیں، باہر سے ضمادات محلل و محمرہ لگائیں۔ اگر بچوں اور بڈھوں کو یہ مرض ہو جائے تو علاج میں غیر معمولی جلدی سے کام لیں۔ اگر نزلہ زکام کی وجہ سے ہو تو اس نسخہ کو چند روز پلانا چاہئے۔ بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔ مکو خشک 7 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت سیاہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اور اگر ورم لوزتین کی وجہ سے ہے تو اس کا علاج کریں، جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے اگر خناق کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے، جس کا ذکر اس سے پہلے گزرا ہے اور اگر آتشک یا سل و نقرس کی وجہ سے ہو تو آتشک اور سل و نقرس کا علاج کیا جائے، جن کا بیان آگے آنے والا ہے۔ اگر شراب خوری، تمباکو نوشی، گرد و غبار اور زیادہ چیخنے چلانے کی وجہ سے ہو تو ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ورم لوزتین اور خناق وبائی میں جو اصول علاج، غرغرے، ضمادات، مشروبات، اصول غذا اور تدابیر تیمارداری مذکور ہیں، ان سے یہاں بھی کام لیں۔ ورم حلق مزمن میں تبدیلی آب وہوا کرنا اکثر مفید ہوتا ہے۔ بعض محققین کا قول ہے کہ چونکہ غرغرہ نرم تالو سے پیچھے نہیں جاتا ہے، اس لئے ورم

حلق میں غرغرہ بہت زیادہ موثر ثابت نہیں ہوتا ہے- اس لئے غرغرہ کی بجائے پھٹکری کا آب محلول، پھٹکری 2 سے 5 رتی اور پانی ایک اوقیہ (3 تولہ) یا کسی دوسری دواء قابض پھوار کی صورت میں (رشاشہ) پہنچائی جائے یا حلق میں پھریری سے کوئی دواء قابض بصورت طلاء لگائی جائے-

ورم حنجرہ

CLERGY MANS SORE THROAT	کلرجی مینسور تھروٹ

علاج : مریض کو ایسے مکان میں رکھیں جو گرم و تر ہو- اس مقصد کیلئے مریض کے کمرہ میں ایک بڑا برتن کھولائے ہوئے پانی سے بھر کر رکھ دیں، گلے اور سینہ کو کسی گرم کپڑا سے ڈھانک دیں- حتی الامکان بولنے یا کھانسنے سے روکنا چاہئے- کسی مناسب طریقہ سے گرم بخارات حلق تک پہنچائیں- باہر سے گلے پر تکمید کریں، اوائل میں حلق کے اندر کوئی چیز (پھریری وغیرہ سے) لگانا مناسب ثابت نہیں ہوتا، لیکن اواخر میں قابض دوائیں لگا سکتے ہیں- آنتوں میں قبض نہ ہونے دیں- پینے کیلئے محللات یعنی مرطب لعابات دیں، مثلاً یہ "نسخہ بہدانہ عناب والا"- بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت سایہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے- اگر اس سے تخفیف محسوس نہ ہو تو یہ نسخہ دیا جا سکتا ہے- مکوے خشک 7 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت 2 تولہ ملا کر دیں- غرغرہ اس میں چنداں مفید نہیں ہے، مگر بعض لوگ غرغرہ گلنار کو کنارا استعمال کراتے ہیں- کھانسی کا ہیجان اگر اٹھتا ہو تو مرکبات خشخاشیہ (حبوب سعال، جن میں پوست خشخاش بھی ہو) سے اس کو ساکن کرنا چاہئے- ورم حنجرہ نزلی کی صورت میں مقیات اکثر نافع ثابت ہوتی ہیں-

غذا و پرہیز : اس مرض میں غذا لطیف، زود ہضم اور سیال ہونی چاہئے، مثلاً آش جو، شوربہ مرغ، وغیرہ-

ورم حنجرہ تہیجی

اصول علاج : ورم حنجرہ تہیجی میں سب سے زیادہ اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ جہاں تک جلد ممکن ہو، حنجرہ کا انسداد دور کیا جائے- ورم کے مقام پر باہر جونکیں لگائی جائیں یا پچھنے لگا کر خون کیا جائے- یا گردن پر برف لگائی جائے- برف کا چسانا بھی مفید ہے- اس صورت میں قے کرانا بھی اکثر موثر ثابت ہوتا ہے- باقی اصول و تدابیر اور پینے کی دوائیں ورم حنجرہ نزلی کے مطابق ہیں-

ورم حنجرہ مزمن

CRANIC CLERGY MANS SORE THROAT	کرانک کلرجی مینسور تھروٹ

سب سے پہلے اصل سبب معلوم کرنے کی کوشش کی جائے- اگر کوئی مقامی لازع موجود ہو تو

Scanned with CamScanner

اس کو رفع کریں اور اس میں مقامی علاج کی طرف زیادہ توجہ کریں- اگر مقام ماؤف میں کوئی رسولی موجود ہو تو بذریعہ عمل جراحی اس کو رفع کریں- عام صحت کی طرف خیال کریں- قبض نہ ہونے دیں- قابض، مسکن اور دافع تعفن ادویہ حلق کے اندر لگاتے رہیں- مقامی علاج کیلئے جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں، ان کے استعمال کے مختلف طریقے ہیں- بعض اوقات دواء پھریری سے مقام ماؤف پر لگائی جاتی ہے، بعض اوقات بخارات حنجرہ تک پہنچائے جاتے ہیں- بعض اوقات پھوار کی صورت میں پہنچائی جاتی ہے اور بعض اوقات دواء مسفوف کو کسی نلکی میں رکھ کر پھونک دیا جاتا ہے- جس کو وجور کہا جاتا ہے- یہ ملحوظ خاطر رہے کہ مرکبات افیونیہ سے کھانسی کو روکنے کی کوشش ہرگز نہ کی جائے- مندرجہ نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ استعمال کرائیں- جو مسکن، مملس اور مخرج بلغم ہیں-

پینے کا نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 5 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، بزرکتاں 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت توت 2 تولہ ملا کر دیں- یا یہ نسخہ دیں- گاؤزبان، پرسیاؤشاں، اصل السوس مقشر، بزرکتاں ہر ایک 5 ماشہ- انجیر زرد 2 عدد، سب کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور مصری 2 تولہ ملا کر دیں- یہ گولیاں تیار کر کے ہر وقت منہ میں رکھیں اور چوستے رہیں- مغز بادام شیریں، تخم السی بریاں مغز چلغوزہ، بیخ سوسن ہر ایک 8 ماشہ، کتیرا 4 ماشہ، صمغ عربی 4 ماشہ، اصل السوس مقشر 2 ماشہ، نبات سفید 6 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں-

غذاء و پرہیز: لطیف اور زود ہضم سیال غذاء دی جائے، اگر غذاء کے نگلنے میں غیر معمولی تکلیف ہو تو غذا بذریعہ حقنہ دی جائے، جس کا تذکرہ خناق وبائی میں ہو چکا ہے- ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے- قبض نہ ہونے دیا جائے- ٹھنڈے پانی اور برف سے بھی پرہیز کرانا چاہئے-

سرفہ، کھانسی

COUGH	کف

نسخہ گوند کتیرے والا: نزلہ حار، کھانسی، سل، نفث الدم اور دیگر امراض ریہ کیلئے نیز مواد رقیقہ کے غلیظ کرنے اور تسکین حرارت کیلئے مفید ہے- گوند ببول، گوند کتیرا، رب السوس ہر ایک 1 ماشہ، باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے لعاب گاؤزبان 3 ماشہ، شیرہ کونکار 1 عدد، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت خشخاش 3 تولہ ملا کر پلائیں-

نسخہ : زلہ حار، نفث الدم اور کھانسی کیلئے مفید ہے۔ گوند ببول، کتیرا رب السوس ہر ایک 1 ماشہ۔ تینوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں، اُوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ خرفہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ کوکنار ایک عدد، عرق گاؤزبان میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلاتے ہیں۔ رات کے وقت حریرہ مغز بادام جو ضعف دماغ کی فصل میں مذکور ہوا، اس میں تخم خشخاش سفید 3 ماشہ اضافہ کرکے دیں۔

حب سعال (کھانسی کی گولیاں) : گوند ببول، کتیرا، رب السوس، مغز بہدانہ، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، تخم خشخاش سفید، شکر تیغال ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام ادویہ کو کنار کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں، ایک یا دو گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

خیساندہ : کھانسی اور بلغم نکالنے کیلئے مفید ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، عناب 5 دانہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، سپستان 9 دانہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

حب ادرک : کھانسی کیلئے مفید ہے۔ گل پستہ 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، (بعض نسخوں میں ہلیلہ زرد کے بجائے بلیلہ (ہمیشہ ہے) کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں گوندھیں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چوستے رہیں۔

لعوق : کھانسی اور زکام کیلئے مفید ہے۔ اصل السوس مقشر، اسطوخودوس، گل گاؤزبان، زوفائے خشک، میتھی، باقلا ہر ایک 21 ماشہ۔ بادیان، تخم خبازی، پودینہ خشک ہر ایک 10 ماشہ۔ برگ گاؤزبان پونے دو تولہ، گل بنفشہ 9 ماشہ، پرسیاؤشاں 9 تولہ، انجیر زرد 22 ماشہ، تخم السی ڈھائی تولہ، عناب 20 دانہ، سپستان 40 دانہ، پوست خشخاش 1 تولہ، سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے چھان کر ایک سیر مصری ملا کر قوام بنائیں اور آخر قوام میں شیرہ مغز بادام شیریں مقشر ساڑھے چار تولہ، شیرہ مغز تخم خشخاش سفید 2 تولہ ملائیں۔ اس کے بعد شکر تیغال، صمغ عربی، کندر، مغز بہدانہ ہر ایک 2 ماشہ، مرکی 1 ماشہ تمام کو پیس کر ملائیں۔ خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

نسخہ : بلغم غلیظ کو خارج کرتا ہے۔ سبوس گندم 1 تولہ، نمک طعام 1 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ : ضیق النفس صفراوی کیلئے مفید ہے۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز کدوئے شیریں 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم تربوز 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت

بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : ربو اور ضیق النفس کیلئے نافع ہے جو پھیپھڑے کی طرف خام اخلاط کے اترنے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان، بہمن سفید، برگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک، ابریشم مقرض ہر ایک 5 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت اجاز 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے۔ چائے سبز 3 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، مصری 2 تولہ جوش دے کر چھان کر مثل قہوہ پلائیں۔

نسخہ دیگر : جو اخراج بلغم کیلئے پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے۔ پیاز عنصل 2 ماشہ، مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

شربت : جو ہوا کی نالیوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے اور خرخرہ کو دفع کرتا ہے۔ بیخ سوسن ڈھائی تولہ، اصل السوس 7 ماشہ، زوفائے خشک 7 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین 15 تولہ، شہد خالص 15 تولہ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ خوراک دو تولہ۔

حب لعاب بہدانہ : کھانسی کیلئے معمول ہے۔ مغز بہدانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین ہر ایک 2 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا ہر ایک 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر، رب السوس، مویز منقی تخم خشخاش سفید ہر ایک 4 ماشہ۔ شکر سفید 7 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر ان کا لعاب چوستے رہیں۔

حب لبان : سخت کھانسی کیلئے نافع ہیں، جس کی وجہ سے قے ہو جاتی ہو، سینہ کو غلیظ اخلاط سے پاک صاف کرتی ہیں۔ لبان یعنی کندر 7 ماشہ، آرد باقلا 7 ماشہ، مغز بہدانہ 7 ماشہ، رب السوس، کتیرا، گل بنفشہ، ترنجبین ہر ایک 5 ماشہ۔ مویز منقی (مویز گٹھلی نکالی ہوئی) 4 ماشہ، انیسون 1 ماشہ، بادیان، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید ہر ایک 2 ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔ گاہے بعد از چیچک یا موتی جھرہ یا خسرہ کھانسی پیدا ہوتی ہے جو عام علاج سے اچھی نہیں ہوتی، للہٰذا یہ نسخہ دیں۔ اس کے سوا دوسری دوا سے فائدہ نہیں ہوتا۔

نسخہ : تخم انار شیریں کو کورے ٹھیکرے میں نیم بریاں کر کے منہ میں رکھیں۔

دواء : پرانی کھانسی کیلئے نافع ہے، جس میں غذاء بذریعہ قے خارج ہو جاتی ہے۔ سونٹھ نیم بریاں، کاکڑا سنگی نیم بریاں، پیپلا مول ہر ایک 1 ماشہ، کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر تھوڑا تھوڑا

Scanned with CamScanner

چٹائیں۔

جوشاندہ: کھانسی کے وقت پھیپھڑے سے بلغم نکالنے کیلئے مفید ہے۔ لعوق معتدل 2 تولہ یا لعوق سپستان 2 تولہ کو عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر بغیر چھانے پلائیں۔

نسخہ: پرانی بلغمی کھانسی اور نزلہ زکام کیلئے مفید ہے۔ زنجبیل، گل دھاوا، کوکنار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں جوش دیں، جب آدھ پاؤ باقی رہے مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: دائمی کھانسی کیلئے مفید ہے، جس میں سینہ بھاری معلوم ہوتا ہے اور بلغم غلیظ خارج ہوتا ہے مشک خالص 1 ماشہ، عنبر اشہب 4 سرخ، سلاجیت 4 سرخ۔ تمام کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے بادیان 7 ماشہ، اسطوخودوس 5 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

حبوب: کھانسی اور ضیق النفس کیلئے نافع ہیں۔ اجوائن خراسانی، زعفران، افیون ہر ایک 1 ماشہ۔ تخم کاہو، گوند کیکر 1 ماشہ، اصل السوس مقشر، کندر، کتیرا، مرکی، بہدانہ ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر پانی میں گوندھیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں۔

سفوف: کھانسی کیلئے مفید ہے۔ کوکنار سوختہ 4 عدد، پوست ہلیلہ زرد سوختہ 10 عدد، پوست انار شیریں 4 ماشہ، تخم خطمی 6 ماشہ، تخم خبازی 6 ماشہ، گوند کیکر 4 ماشہ، کتیرا 3 ماشہ، رب السوس 3 ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ دو ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

نمک: کھانسی کیلئے معمول مطب ہے۔ اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، نمک سانبھر ہر ایک ایک تولہ تمام کو کوٹ چھان کر بارش کے پانی میں گوندھ کر مٹی کے سکورے میں رکھ کر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک چار سرخ۔

نسخہ کالی کھانسی: کیلئے مفید ہے۔ لوبان 1 سرخ کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے باقلا، اصل السوس، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور حب لبان جو پہلے لکھی جاچکی ہیں، اس مرض میں مفید ہیں۔

سفوف کاکڑا سنگی: بھی اس مرض میں معمول ومفید ہے۔ کاکڑا سنگی نیم بریاں، زنجبیل نیم بریاں، دار فلفل ہر ایک 6 ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ایک رتی عسل خالص میں ملا کر چٹائیں۔ یہ ایک خوراک ہے، اسی طرح دن

Scanned with CamScanner

میں چند بار چٹانا چاہئے۔

ہدایات : مریض کو ایسے مکان میں رکھیں جو سرد ہوا کے لگنے، گرد و غبار اور دھوئیں سے محفوظ ہو۔ ابتداء میں گرم گرم پانی یا کسی مناسب دواء کا جوشاندہ بنا کر گرم گرم پلانا اوپر سے لحاف یا کمبل وغیرہ اوڑھانا تاکہ پسینہ آجائے بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کے بعد بدن کو پسینہ سے صاف کر دیں، اور گرم کپڑے پہنا دیں اور مریض کو سرد ہوا میں نہ نکلنے دیں اور گرم پانی کے بخارات سے کمرے کو گرم رکھا جائے۔

غذاء : شوربا چپاتی یا دال مونگ چپاتی کھلائیں، اگر مریض کمزور ہو تو یخنی پلائیں۔ کھانسی پرانی ہو تو مریض کو سردی گرد و غبار اور دھوئیں سے محفوظ رکھنے کے علاوہ مریض کے ہاضمہ کا خیال رکھیں، ضعیف ہو تو اس کو قوی کریں، سرد پانی اور سرد تر غذا نہ کھانے دیں، ایسے مریضوں کیلئے گرم وخشک ہوا موافق ہوتی ہے لہٰذا کسی ایسے مقام پر آب و ہوا تبدیل کرائیں جو گرم وخشک ہو، نفاخ اور قابض غذائیں اور خصوصاً ہر قسم کی ترشی، چربی، تیل کی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرائیں، دوپہر کا کھانا حسب معمول کھائیں لیکن رات کا کھانا معمول سے کم مقدار میں کھائیں جو لطیف زود ہضم اور مقوی ہو، برف اور سرد پانی سے کھانسی شدید ہو جاتی ہے۔

کالی کھانسی کے مریض : کو گرم کپڑے پہنا کر ایک ہوادار کشادہ مکان میں لٹائے رکھیں، اگر سردی کا زمانہ ہو تو مکان کو گرم رکھیں اور مریض کو سردی سے بچانا ضروری ہے۔ شدت مرض کی صورت میں (اگر مریض بچہ ہو) تو ادھر ادھر بچوں میں کھیلتا ہوا نہ پھرنے دیں، دوسرے بچوں کو اس کے پاس نہ آنے دیں اور نہ اس کا جھوٹا پانی یا کھانا کھلائیں۔ جب کھانستے کھانستے قے ہو جاتے تو بچہ کو غذا دینی چاہئے، تاکہ دوسری مرتبہ کھانسی اٹھنے کے وقت تک وہ ہضم ہو جائے لیکن کھانسی اٹھنے سے قبل نہ دیں۔ کیونکہ وہ قے ہو کر خارج ہو جائے گی۔ مریض کو سردی سے بچانا ضروری ہے، قبض ہرگز نہ ہونے دیں، اگر قبض ہو جائے تو اس کو فوراً رفع کرنا چاہئے، ہاضمہ کو تقویت دیتے رہیں، کیونکہ قوت ہاضمہ کی خرابی اور قبض سے مرض شدید ہو جاتا ہے۔

غذاء : مریض بچہ ہو تو اس کیلئے دودھ یا آش جو بہترین غذاء ہے اور اگر مریض جوان ہو تو اسکی جس چیز کو طبیعت چاہے کھائے، البتہ ہر قسم کی ترشی اور نفاخ اور ثقیل غذاؤں سے، نیز سرد پانی سے پرہیز کرے۔ جب کھانسی کی نوبتیں آنے لگیں تو اس وقت دودھ، شوربا دیں۔

ضیق النفس، ربو، دمہ

ASTHMA	ایستھما

اگر بلغم کا اخراج باسانی نہ ہوتا ہو جو عموماً دمہ میں پایا جاتا ہے، تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : گاؤزبان 5 ماشہ، گل گاؤزبان 5 ماشہ، عناب 5 دانہ، ابریشم خام مقرض 4 ماشہ، سبوس گندم 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور عسل خالص ملا کر دونوں وقت پلائیں اور دن رات میں یہ چٹنی چند بار چٹائیں۔

نسخہ : مغز بادام شیریں 5 دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، صمغ عربی، کتیرا، نبات سفید ہر ایک 3 ماشہ، حسب دستور چٹنی تیار کریں۔ اگر قبض ہو تو روغن بادام 2 تولہ، گرم دودھ ڈیڑھ پاؤ میں ملا کر شب کے وقت پلائیں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو مذکورہ بالا پینے کے نسخہ میں اصل السوس مقشر 5 ماشہ، زوفائے خشک 5 ماشہ کا اضافہ کریں۔ (یا) صبح کے وقت مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں، اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ : لعوق حب الصنوبر 7 ماشہ اول کھلائیں، اوپر سے بزرکتاں 9 ماشہ، نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں۔ صبح کے نسخہ کے ساتھ لعوق معتدل تولہ بھی دے سکتے ہیں۔ اگر یہ مرض اختناق الرحم کی وجہ سے ہے تو اس مرض کے علاج کے ساتھ ضیق النفس کا لحاظ رکھیں اور اگر نزلہ زکام کی زیادتی کی وجہ سے ہو یا خشکی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔ لعوق نزلی آب تربوز والا تولہ یا لعوق سپستان تولہ یا لعوق معتدل تولہ پہلے کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، تخم خطمی 7 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور عسل خالص 4 تولہ، یا شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں یا ایک وقت مذکورہ بالا نسخہ پلائیں اور شام کے وقت سفوف دمہ ہلدی والا 5 ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ جب مرض میں تخفیف ہو جائے تو [illegible] 2 برنج، معجون رج المومنین 7 ماشہ ملا کر صبح کے وقت اور شام کے وقت کشتہ خبث الحدید 2 برنج، کشتہ مرجان 2 برنج، لعوق حب الصنوبر 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، رات کو سوتے وقت انقصابی 2 برنج۔ (انقصابی) اجوائن خراسانی 5 تولہ، اجوائن دیسی 5 تولہ، نمک لاہوری 5 تولہ، سم الفار 2 ماشہ، سب کو کوٹ کر ایک جنگلی کبوتر (آلائش سے پاک وصاف) کے شکم میں بھر دیں اور ایک ہانڈی میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کو آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں) مکھن 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر چیچک خسرہ کی وجہ سے ہو تو دونوں وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : خاکسی 5 ماشہ، انجیر زرد 5 دانہ، ابریشم خام مقرض 5 ماشہ، عسل خالص 4 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اور اگر امراض قلب، امراض رحم یا امراض گردہ کی وجہ سے ہو تو اصلی امراض کا علاج کریں۔

دیگر نسخہ جات

جوشاندہ : ضیق النفس اور پرانی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ تخم السی 9 ماشہ، مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

جوشاندہ : پرانی بلغمی کھانسی اور زکام ونزلہ میں مفید ہے۔ زنجبیل 3 ماشہ، گل دھاوا 3 ماشہ، کوکنار ایک عدد، پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ : کھانسی اور ضیق النفس کیلئے مفید ہے۔ بسفائج، اصل السوس، انیسون ہر ایک 5 ماشہ جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : اخراج بلغم کیلئے مفید ہے۔ انجیر زرد 3 عدد، اسطوخودوس 5 ماشہ، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، شہد خالص 4 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ : اخراج بلغم کیلئے پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے۔ اِرسا 3 ماشہ، فطراسالیون 3 ماشہ، شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ : ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے۔ میتھی دھوئی ہوئی ساڑھے سات ماشہ، مویز منقی ساڑھے سات ماشہ دونوں کو بارش کے پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور روزانہ صبح کے وقت پلائیں۔

دواء : ضیق النفس کیلئے مفید ہے۔ جنگلی کبوتر کو پکڑ کر ذبح کر کے اس کی چونچ، نیچے اور اندرونی و بیرونی آلائش سے صاف کریں اور اس کا شکم چاک کر کے اس کے اندر الائچی خرد 10 تولہ، مونگ 5 تولہ، نمک سانبھر 5 تولہ، بھر کر ٹانکے لگادیں اور پھر اس کو ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر پانچ سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں، جب جل جائے باہر نکال کر باریک پیس کر رکھیں، خوراک 4 سُرخ پان کے ہمراہ۔

نسخہ برائے ضیق النفس : بعض سندیافتگان کا تجربہ شدہ ہے۔ شنگرف 1 تولہ، برگ شاہترہ 5 تولہ کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں، بتدریج تمام گولیاں کھائیں اور غذاء سوائے شیر گاؤ اور گھی کے کچھ نہ کھائیں۔

نسخہ : ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے۔ ہیرا کسیس چنے برابر کھلائیں، بلغم بہت خارج ہوگا اس کے بعد معجون فلاسفہ 9 ماشہ بوقت صبح اور نوشدارو 7 ماشہ بوقت شام چند روز تک کھلائیں۔

دواء : ضیق بلغمی کیلئے نافع ہے۔ نمک طعام 2 ماشہ کو روہو مچھلی ایک عدد کے پتے میں حل کر کے مغز گھیکوار میں ڈال کر پکائیں۔ یہ نمک ایک رتی شربت بنفشہ 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

کشتہ بیخ مرجان : ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے۔ بسد ایک تولہ کو شیر مدار تین تولہ میں خوب کھرل کر کے مٹی کے سکورہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دو سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

خوراک : ایک رتی ہمراہ برگ تنبول بوقت صبح۔

غذاء : لطیف، زود ہضم اور کم مقدار میں دیں۔ مثلاً یخنی، شوربہ، آش جو، دال مونگ وغیرہ۔

پرہیز : ثقیل، نفاخ، گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ دورہ مرض کی حالت میں ورزش اور محنت جسمانی سے مریض کو روکیں۔

ہدایات : اس مرض میں قے کرانا بہت مفید ہے، دورہ مرض سے قبل گرم گرم پانی یا چائے کے پینے سے بعض وقت دورہ رک جاتا ہے، مریض کو جن مقامات کی آب و ہوا موافق ہو، اسی جگہ رکھیں، گرد و غبار میں سانس لینے سے روکیں، قبض اور بدہضمی سے بچائیں، پیٹ بھر کر کھانا نہ دیں اور نہ زیادہ سونے دیں۔ غذا کھانے سے تین گھنٹہ بعد سونا بہتر ہے، سردی نہ لگنے دیں، مرطوب مقام پر نہ سلائیں۔ جس چیز کے کھانے پینے سے مرض کا دورہ ہو جایا کرے، اس سے قطعی پرہیز کرائیں۔ اگر مرض ایسا پیشہ کرتا ہو، جس سے اس مرض کو امداد ملتی ہو، مثلاً ندافی، سنگتراشی، تو وہ چھڑا دینا چاہیے۔

ذات الریہ

PNEUMONIA	نمونیا

ذات الریہ کی حالت میں اگر قبض ہو تو سب سے پہلے اسے رفع کرنا چاہیے اور اس مقصد کیلئے لعوق سپستان خیار شنبری ایک تولہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم پلائیں، جب آنتیں صاف ہو جائیں تو پھر یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ : بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 5 دانہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور خاکسی 5 ماشہ چھڑک کر دن میں چندبار تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ اگر عوارض میں زیادتی ہو اور پیاس کا غلبہ ہو تو اسی نسخہ میں تخم خطمی 7 ماشہ، گاؤزبان، مقشر 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور اگر کھانسی میں بھی زیادتی ہو تو لعوق سپستان ایک تولہ یا لعوق معتدل تولہ یا دونوں کو عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں اور سینہ پر مالش کرنے کیلئے قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ، قیروطی مکوہ والی ایک تولہ دونوں ملا کر یا ان میں ایک لیکر ایلوا 1 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، پیس کر ملا دیں اور نیم گرم مالش کر کے گرم روئی سینہ پر باندھیں۔ اگر سینہ میں درد کی زیادتی ہو تو یہ گولی تیار کر کے مذکورہ نسخہ بہدانہ کے ساتھ ایک صبح ایک شام دیں۔

نسخہ حب : لوبان 10 ماشہ، موم سفید ایک تولہ، دونوں کو ملا کر مونگ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ پیاس کے وقت ٹھنڈے پانی کے بجائے نیم گرم پانی یا نیم گرم عرق گاؤزبان یا نیم گرم عرق بادیان تھوڑا تھوڑا دیتے ہیں۔ اگر دودھ سے نفخ شکم ہو اور اس کی وجہ سے تنگی تنفس میں زیادتی ہو

جائے تو اس میں سونف جوش دے کر یا چونہ کا پانی ملا کر دیں۔ یا دودھ کے بجائے ماء الجبن یا انڈے کی سفیدی کا پانی تھوڑا تھوڑا دیں۔ پانی ٹھنڈا نہ دیا جائے، بلکہ نیم گرم اور اس میں تھوڑا نمک حل کر دیا جائے۔ حدت مرض اور پیاس کی شدت میں پانی کے ساتھ گاہے شربت لیموں بھی ملایا جاتا ہے پھر مرض میں جیسے جیسے کمی ہوتی جائے اسی طرح سے غذاء میں زیادتی کی جائے۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ : ذات الریہ اور ذات الجنب کیلئے نافع ہے۔ گوند ببول، کتیرا، رب السوس ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر اوّل کھائیں۔ اُوپر سے بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ جوش دے کر یا شیرہ گاؤزبان 3 ماشہ، شیرہ کو کنار ایک عدد، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر نزلہ گرم ہو تو گوند، کتیرا اور رب السوس موقوف کر دیں۔

ضماد : ذات الریہ اور ذات الجنب کیلئے مفید ہے۔ موم 5 ماشہ، روغن گل ایک تولہ، دونوں کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں اور نیم گرم مالش کریں۔

ضماد دیگر : پہلو اور سینہ کے درد کیلئے مفید ہے۔ بارہ سنگھے کا سینگ 6 ماشہ، مرچ سیاہ 1 ماشہ، پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور درد سینہ کیلئے عطر حنا کی مالش کریں۔

منضج : ذات الجنب کیلئے مفید ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، سناء مکی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : برائے ذات الجنب وذبہ اطفال، گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانے، اصل السوس مقشر 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، سناء مکی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پئیں۔

دواء : ذات الجنب اور ذبہ اطفال کیلئے نافع ہے۔ خاکستر برگ پیپل 2 عدد رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں۔

نسخہ : ورم حجاب کیلئے نافع ہے، جو کہ جگر کی خرابی سے ہو۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، برنجاسف 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ اصل السوس 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور ضماد ایلوا و زعفران لگائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : درد سینہ کیلئے جو کہ جلد میں ہو۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ، شہد خالص 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں اور قیروطی آرد کرسنہ کی مالش کریں۔

ضماد ایلوا و زعفران : جو ذات الجنب اور درد سینہ کیلئے مفید ہے۔ موم 5 ماشہ کو روغن گل 1 تولہ میں پگھلا کر زعفران 1 ماشہ، ایلوا 1 ماشہ باریک پیس کر اضافہ کریں اور استعمال میں لائیں، گاہے لوبان 1 ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

منضج : ذات الجنب کیلئے مفید ہے، جبکہ جوش خُون بھی ہو۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مکوہ خشک 5 ماشہ، گل گاؤ زبان 5 ماشہ، گل نیلوفر 5 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، عناب 5 دانہ رات کے وقت عرق گاؤ زبان 12 تولہ میں بھگوئیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء : مرض کی حالت میں غذاء صرف دودھ نیم گرم، آش جو یا ساگودانہ، یخنی، مونگ کی دال کا پانی تھوڑی تھوڑی مقدار میں ہر دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

ہدایات : مریض کو صاف اور گرم لباس پہنایا جائے اور اسے ایسے مکان میں رکھا جائے جو روشن اور کشادہ ہو اور ہوا کی آمد و شد اور تبدیل و تصفیہ کا انتظام ہو۔ کمرہ کی ہوا کو ٹھنڈے موسموں میں گرم رکھا جائے، مریض کو بستر پر آرام و سکون سے لیٹا رہنے دیں۔ اسے اٹھنے بیٹھنے کی اجازت نہ دیں، زیادہ بات کرنے سے روکیں۔ مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں۔ کمرہ کے اندر دھواں بالکل نہ ہونے دیں۔ ابتدائے مرض میں سینہ کو حرکت سے بچائیں اور اس کو گرم رکھنے کی تدابیر کریں، مثلاً ضماد لگا کر گرم روئی باندھ دیں۔ ماؤف جانب پچھنے یا جونک لگانا بھی سودمند ہے۔

ڈبہ اطفال

BRONCHO PENUMONIA	برانکو نمونیہ

ڈبہ اطفال پھیپھڑے کے امراض میں سے ایک مرض ہے، جب وہ بچے کو لاحق ہوتا ہے، تو بچہ جلد جلد سانس لیتا ہے اور پسلیوں کے نیچے گڑھا پیدا ہو جاتا ہے اور جب مادہ زیادہ ہو، تو ذات الجنب کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

علاج : اگر مرض کا حملہ شدید ہو تو اس کا علاج ذات الریہ کے مانند ہے، مگر دواء کی مقدار خوراک ایک چوتھائی یا اس سے بھی کم، حسب تقاضائے عمر ہونی چاہئے۔ چنانچہ اس میں بھی حسب دستور اولین تدبیر "تلیین" ہے، جس کے لئے بہتر یہ ہے کہ روغن بیدانجیر یا روغن بادام ماں کے دودھ یا عسل میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں یا صرف ایلوا 1 سُرخ کو ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں، جب قبض رفع ہو جائے تو بچے کیلئے وہ نسخہ پلائیں جو ذات الریہ میں گزر چکا ہے۔ مگر نسخہ پلانے سے پہلے یہ گولی ایک عدد لے کر اس دواء کے تھوڑے سے حصّہ میں گھس کر پہلے پلا دیں، اس کے بعد بقیہ دواء پلا دیں۔

حب ڈبہ اطفال : توتیائے سبز بریاں 3 ماشہ، سہاگہ نیم بریاں 3 ماشہ، دونوں کو بکری کے دودھ یا پانی میں حل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ باقی تدابیر اور علاج ذات الریہ کے مانند ہیں۔

حب عصارہ : بچوں کے ڈبہ میں۔ حب عصارہ بھی بہت ہی مفید اور مجرب ہے۔ اس کے استعمال کے بعد اکثر اوقات قے اور دست آجاتے ہیں، جس سے بچہ کی طبیعت بہت جلد صاف ہو جاتی ہے۔ عصارہ ریوند 6 ماشہ، ایلوا 6 ماشہ، مصطگی 3 ماشہ، حسب دستور مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں یا کسی اور بدرقہ کے ساتھ گھس کر بچہ کو پلادیں۔

ذات الجنب، دردِ پہلو

پلیورسی	PLEURSY

اس مرض کا علاج اور معمولات ذات الریہ کے مانند ہے۔ نیز غذا اور ہدایات وغیرہ پر اسی طرح کاربند ہوں۔ اگر بخار کے رفع ہونے کے بعد خشک اور پھیکی چیزیں کھلائی جائیں تو مریض جلد صحت یاب ہوتا ہے۔

نفث الدم، خُون تھوکنا

ہیموپٹی سس	HAEMOPTYSIS

مرض کے حملہ کے وقت سب سے پہلی تدبیر یہ ہے کہ مریض کو آرام و سکون کے ساتھ ایک ٹھنڈے اور ہوادار مقام میں رکھیں، گرم کپڑے پہنائیں اور سرہانے اونچا تکیہ لگائیں۔ اس کے بعد تشخیص کریں کہ خُون کس جگہ سے آرہا ہے۔ اگر مسوڑھوں سے آرہا ہے تو اس کا علاج پہلے گزر چکا اور اگر حلق سے آرہا ہے، تو قابضات سے مضمضہ وغیرہ کرائیں، جس کا نسخہ اُوپر گزر چکا ہے اور پینے کیلئے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : لعاب ریش برگد 5 ماشہ، شربت خشخاش 2 تولہ کے ساتھ دونوں وقت پلائیں۔ اور اگر حنجرہ یا قصبۃ الریہ سے خُون آرہا ہے، تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ : گیرو، سنگجراحت، دم الاخوائین ہر ایک 1 ماشہ، خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ حب الآس ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت اعجاز 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ دیں اور غذا کے بعد کافور محلول 6-6 قطرہ پانی میں ملا کر دونوں وقت دیں اور یہ غرغرہ استعمال کرائیں۔

نسخہ غرغرہ : گلنار، کوکنار، مازوئے سبز کشنیز خشک، پھٹکری بریاں ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو جوش دے کر بطور غرغرہ استعمال کرائیں۔ اسی طرح پھٹکری کو پانی میں حل کر کے حلق میں

Scanned with CamScanner

لگائیں۔

اگر ورید شریانی کے پھٹ جانے کی وجہ سے خون آرہا ہے، تو اس کا علاج سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ مریض کو سکون اور آرام سے لٹائے رکھیں، برف سے سینہ میں برودت پہنچائیں، اور برف کھلائیں۔ اس حالت میں مذکورہ بالا نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ اگر امراض قلب کی وجہ سے خون آ رہا ہے، تو اس کا علاج بھی یہی ہے جو ورید شریانی کے علاج میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور اگر سل کی وجہ سے خون آرہا ہے تو اس کا علاج سل کی بحث میں آئے گا۔ اگر اندرونی اعضاء میں چوٹ لگنے کی وجہ سے خون آرہا ہے، تو ان اعضاء کے مطابق علاج کیا جائے۔ اگر انورسما کے پھٹ جانے کی وجہ سے خون آرہا ہے تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر پھیپھڑے کے مرض سرطان کی وجہ سے خون آرہا ہے، تو بھی اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر ذات الریہ کی وجہ سے خون آرہا ہے تو ذات الریہ کا علاج کریں۔ اور اگر خون شدت گرمی، کثرت ورزش، چلا کر گانے اور زور سے کھانسنے کی وجہ سے آئے تو ان باتوں کو ترک کردیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: نفث الدم کیلئے جس میں معدہ، اسہال زحیری اور تپ مزمن کی رعایت ہے۔ گوند ببول، گوند کتیرا، رب السوس ہر ایک 1 ماشہ، تینوں کو پیس کر خمیرہ خشخاش میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ اور عرق بادیان 6 تولہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور برعایت نفث الدم شربت انار 2 تولہ بجائے شربت بنفشہ دیں۔

نسخہ: نفث الدم کی زیادتی کو روکتا ہے، گوگل 3 ماشہ کو اطریفل کشنیزی ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

نسخہ: برائے نفث الدم گوند ببول، گوند کتیرا، رب السوس، شکر تیغال ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، ریشہ خطمی 5 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ میں جوش دے کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

غذاء: اس مرض میں غذاء زود ہضم اور مقوی کھلائی جائے، مگر بارہ گھنٹہ تک کوئی غذا نہ دی جائے۔ اس کے بعد دودھ، ساگودانہ، آش جو جیسی لطیف اور سیال غذا دیں، اس کے بعد بتدریج غذا میں زیادتی کریں۔

ہدایات: معمولی حالات میں مریض کو سخت محنت کرنے، زیادہ بولنے اور چیخنے سے روک دیا جائے، گرم خشک اور محرک اغذیہ وادویہ، مثلاً شراب، چائے، کباب وغیرہ اور ترش چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرایا جائے، ایسے مریضوں کے لئے جماع ہر حال میں مضر ہے۔

Scanned with CamScanner

سل

کلوسس

CULOSIS

نسخہ برائے سل : جو خون آنے کی حالت میں مفید ہے۔ گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، بسد سوختہ ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ یا خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات : گاہے مرجان سوختہ، سرطان سوختہ ہر ایک 1 ماشہ، اور گاہے گوند ببول، گوند کتیرا، رب السوس ہر ایک 1 ماشہ مریض کے حسب حال اضافہ کرتے ہیں۔

کشتہ بیخ مرجان : (بسد) جو کہ سل اور ضیق النفس بلغمی کیلئے مفید ہے، بسد 1 تولہ کو شیر آک میں کھرل کر کے مٹی کے کوزے میں رکھیں اور اس کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں، اس کے بعد دو سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔ اس میں سے بقدر ایک رتی صبح کے وقت پان کے ہمراہ کھلائیں۔

دواء : جو سل اور نفث الدم کیلئے بالخاصہ اثر کرتی ہے۔ گندھک آملہ سار 1 ماشہ، باریک پیس کر ہمراہ ادویہ مناسب دیں، مثلاً ہمراہ شربت اعجاز 2 تولہ یا خمیرہ خشخاش 7 ماشہ یا لعوق سپستان 1 تولہ۔

نسخہ غری السمک : پرانی کھانسی اور سل کیلئے مفید ہے۔ غری السمک 2 ماشہ، مصری 2 تولہ، شیر گاؤ میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

ہدایات : مرض سل میں سب سے ضروری بات یہ ہے کہ مریض کی طاقت کو قائم اور طبیعت کو درست رکھنے کی کوشش کی جائے، چنانچہ اس غرض کیلئے اس کو ایسی محنت سے روک دیں۔ جس سے تکان ہو رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد رہنے کی ہدایت کردیں، نیز مریض کے وارثوں کو بھی کہہ دیا جائے کہ اس سے کوئی محنت کا کام نہ لیا جائے اور اس کی کوئی ایسی بات نہ کہیں یا کوئی ایسا امر واقع نہ ہونے دیں، جس سے اس کو روحانی صدمہ پہنچے، بلکہ ہر طرح اس کی تفریح طبع کا خیال کریں، ابتداء مرض میں اگر ممکن ہو تو مریض کو خشک (قول شیخ الرئیس، مریض سل کو ایسے مقامات پر تبدیل کریں جہاں کی آب و ہوا خشک ہو) اور بلند پہاڑی مقامات پر آب و ہوا تبدیل کرائیں۔ (جب مرض بڑھ چکا ہو اس وقت آب و ہوا تبدیل کرانا بے سود ہے) اور ایسے مکان میں بود و باش رکھیں جو ہوادار اور پاکیزہ ہو، گرد و غبار اور دھوئیں وغیرہ سے محفوظ ہو، صبح و شام ہوا خوری کرائیں، گاہ بگاہ نیم گرم پانی سے غسل کراتے رہیں، غصہ، بیداری، جماع اور زیادہ گفتگو کرنے سے روک دیں۔

نسخہ: چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے، لہٰذا دُوسرے آدمیوں کو مریض کے ہمراہ یا اس کا جھوٹا کھانے پینے سے پرہیز کرنا چاہئے، بلغم کو مکان میں اِدھر اُدھر پھینکنا نہایت مضر ہے، بلکہ اگر اس کو کسی برتن میں جمع کر کے زمین میں گاڑ دیا جائے یا جلا دیا جائے تو بہتر ہے۔

غذاء: لطیف زود ہضم اور مقوی کھلائی جائے، مثلاً شوربا، یخنی، عورت یا گدھی کا دودھ، ساگودانہ، آش جو (خصوصاً جس میں سرطان بھی پکایا گیا ہو)، مغزیات کا حریرہ (جس میں روغن بادام ڈالا گیا ہو) جیسی سیال اغذیہ پلائیں یا تیتر، بٹیر، چوزہ مرغ اور بیضہ نیم برشت کھلائیں۔ اعلیٰ درجہ کے پرانے چاولوں کی کھچڑی دال مونگ کے ہمراہ پکا کر دے سکتے ہیں، تازہ بھنی ہوئی مچھلی بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ اس مرض میں گدھی کا دودھ مفید ثابت ہوا ہے، ایسی گدھی کا دودھ پلائیں جو جوان اور تندرست ہو اور اس کو بچہ جنے ہوئے چار ماشہ گزر گئے ہوں۔ اس کا دودھ صاف اور شفاف برتن میں دوھ کر پہلے روز چار تولہ دُوسرے روز آٹھ تولہ، تیسرے روز بارہ تولہ۔ علیٰ ہٰذا القیاس چار چار تولہ روزانہ اضافہ کر کے ساتویں روز اٹھائیس تولہ پلائیں، اس کے بعد روزانہ چار چار تولہ کم کر کے سات روز تک پلائیں اور اس کے بعد بند کر دیں۔

پانی: مریض سل کیلئے آب باراں (بارش کا پانی) مفید ہے جو کہ کھلی فضا میں لیا جائے اور ایک مرتبہ پہلی بارش ہو چکی ہو، اس کے بعد دُوسری یا تیسری مرتبہ کی بارش کا پانی جمع کریں۔ کیونکہ فضاء میں کچھ گرد و غبار ہوتا ہے، وہ پہلی بارش سے نیچے بیٹھ جاتا ہے اور فضاء گرد و غبار سے صاف ہوتی ہے لہٰذا دُوسری یا تیسری مرتبہ کی بارش کا جو پانی لیا جائے گا وہ صاف و شفاف ہو گا۔ اگر بارش کا پانی میسر نہ ہو، تو آب مقطر یا عرق گاؤزبان یا عرق نیلوفر پلائیں۔ علاوہ ازیں ایسے کنوئیں کا تازہ پانی بھی پلا سکتے ہیں جو صاف اور شیریں ہو۔

امراض قلب، دِل کی بیماریاں

غشی

سینکوپی	SYNCOPY

غشی دراصل بذات خود کوئی مرض نہیں، بلکہ محض ایک علامت مرض ہے، جو دوسرے قلبی امراض کے ضمن میں واقع ہوتی ہے۔ دورہ کے وقت مریض کو فوراً لٹائیں، سر کو نیچا کریں اور گلے اور سینہ کے بند وغیرہ کو کھول دیں۔ جس جگہ مریض کو لٹائیں، وہ ہوادار، اور فرش نرم ہو پھر ٹھنڈے پانی کے منہ پر چھینٹے ماریں، مریض کے ہاتھ پاؤں کو قلب کی طرف ملیں، جس سے اعضاء کا خون قلب کی طرف دوڑے۔ نیز سرکہ سونگھائیں۔ یا نوشادر اور چونہ کو ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے اس کے بخارات سونگھائیں۔ بعض لوگوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ سُرخ مرچ باریک پیس کر ناک میں پھونکنا غشی

کے وقت مفید ثابت ہوتا ہے- علاوہ ازیں تقویت قلب کے لئے مریض کے حلق میں جواہر مہرہ 4 برنج کو عرق بید مشک 2 تولہ اور عرق گلاب 2 تولہ میں ملا کر ٹپکائیں- اگر غشی کثرت اخراج خُون کی وجہ سے ہو، تو سب سے پہلے خُون بند کرنے کی کوشش کریں، سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اور برف کی تھیلی دماغ پر اور اس مقام پر رکھیں، جہاں سے خُون نکل رہا ہے، بشرطیکہ خُون جاری ہو اور یہ نسخہ استعمال کریں-

نسخہ : خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ، کو عرق بید مشک 5 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں- جب مریض ہوش میں آجائے تو تقویت قلب کے لئے یہ نسخہ دیں-

نسخہ : جواہر مہرہ 2 برنج، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے 5 ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں- اُوپر سے عرق بید مشک عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک 4 تولہ- (ان تینوں عرق میں سے ایک بھی ہو تو کافی ہے- اس صورت میں اس کا وزن 12 تولہ ہونا چاہئے)- شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں- اس کے بعد سبب کے ازالہ کی فکر کریں، چنانچہ اگر عام جسمانی کمزوری اور قلت خُون ہو تو یہ نسخہ دیں-

نسخہ : دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ اوّل کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ کشنیز خشک 5 ماشہ، شیرہ کشمش سبز 11 دانہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں- کھانے کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر پلائیں- اور اگر شدت درد سبب غشی ہو تو درد کو سکون دینے کے لئے ضماد وغیرہ کا استعمال کریں اور اگر اعضاء کے جل جانے کی وجہ سے غشی عارض ہو تو باقاعدہ اس کا علاج کریں- اسی طرح اگر آدمیوں کے ہجوم کی وجہ سے غشی لاحق ہوئی ہو تو ہجوم کو دور کریں- اگر بھوک کی شدت اور فاقہ کی وجہ سے ہو تو بہت تھوڑی مقدار میں دودھ یا سنترہ یا انگور کا عرق دیں- یک لخت بہت سی غذاء وغیرہ نہ کھلادیں- اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے ہو تو تقویت اعصاب کے لئے یہ نسخہ دیں-

نسخہ : کشتہ طلاء 2 برنج، دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھلائیں اور شب کے وقت حب احمر ایک عدد، دودھ کے ساتھ کھلائیں- ان نسخہ جات کی بجائے مرکبات اذاراقی بھی اس حالت میں بہت کارگر اور موثر ثابت ہوتے ہیں، مثلاً حب اذاراقی، معجون لناہ وغیرہ- اور اگر سموم حارہ کے استعمال کی وجہ سے یا زہریلے جانور کے کاٹنے کی وجہ سے ہو تو اس کا اصولی علاج کریں- علیٰ ہذا باقی اسباب کا علاج بھی حسب دستور کیا جائے-

دیگر نسخہ جات

نسخہ : غشی کے لئے مفید ہے- زہر مہرہ، بنسلوچن، اناردانہ، سماق، کہربائے شمعی، یشب سبز، جدوار ہر ایک 1 ماشہ- تمام کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 3 ماشہ ملا کر کھلائیں، اُوپر سے لعاب گاؤزبان 3 ماشہ، شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ اصل السوس 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں-

Scanned with CamScanner

لخلخہ : قلب کو تقویت و تفریح اور حرارت کو تسکین دینے کے لئے غشی، قوباء نوبت، خفقان اور گرم درد سر کی حالت میں مفید ہے۔ سبز دھنئے کا پانی، ککڑی کا پانی، گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، سرکہ ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید، گل ارمنی، کافور ہر ایک چھ ماشہ کو شیشی یا مٹی کی کوری صراحی میں ڈال کر مریض کو سونگھائیں، اگر بروقت تمام ادویہ نہ ملیں، تو کچھ مضائقہ نہیں، جو ادویہ مل سکیں لے کر استعمال کریں۔

غذا و پرہیز : اگر مریض کو بھوک ہو تو لطیف اور سریع النفوذ غذائیں دیں، مثلاً دودھ، یخنی، مرغ یا بکری کے گوشت کا شوربہ آب انگور، آب سیب، آب سنترہ وغیرہ۔ چلنے پھرنے اور دوسرے کام کاج کرنے سے مریض کو چند روز کے لیے، تاحصول قوت، روک دیں اور صحت کے بعد بھی نفاخ، ثقیل، گرم، ترش اور محرک اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

ضعف قلب، دل کی کمزوری

بریڈی کارڈیا	BRADY CARDIA

نسخہ : برائے تقویت قلب و تفریح و تسکین حرارت، مفرح بارد 5 ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے عرق گذر 12 تولہ، مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : جو تقویت قلب و تفریح کے علاوہ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ مفرح بارد 5 ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر تقویت معدہ منظور ہو تو بجائے مفرح بارد کے مربہ آملہ ایک عدد گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اور بجائے عرق گاؤزبان کے عرق بید مشک 12 تولہ اور بجائے شربت انار شیریں کے شربت سیب 2 تولہ دیں۔

نسخہ : قلب کو تقویت بخشتا ہے اور اس تبخیر کو رفع کرتا ہے، جو کہ معدہ میں اجتماع بلغم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ مفرح بارد 5 ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور اگر تقویت معدہ زائد منظور ہو تو بجائے مفرح بارد کے دواء المسک معتدل 5 ماشہ اضافہ کریں اور اگر تقویت قلب اور تفریح زائد منظور ہو تو عرق عنبر 4 تولہ، عرق گاؤزبان 8 تولہ بجائے عرق بادیان و عرق عنب الثعلب کے اضافہ کریں اور برعایت قبض گلقند 4 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ : قلب کو تقویت دیتا اور تفریح بخشتا ہے، اور حرارت کو دفع کرتا ہے۔ خمیرہ صندل 7 ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ کشنیز (دھنیا) 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ "امراض قلب میں تلیین کے لئے گلقند اچھی چیز ہے، کیونکہ اس کے

Scanned with CamScanner

اندر گلاب مفرح قلب ہے"۔

حرارت قلب، دل کی گرمی

نسخہ : جو قلب کی غیر طبعی حرارت کو تسکین دیتا، اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے، مقوی اعضائے رئیسہ ہے، نزلہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ زہر مہرہ، بنسلوچن، کہربائے شمعی، گوند کیکر، گوند کتیرا، یشب سبز، مروارید ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر خمیرہ مروارید 3 ماشہ میں ملا کر چاندی کا ورق یک عدد لپیٹ کر اوّل کھلائیں، اُوپر سے آب ناشپاتی 4 تولہ، آب انار شیریں 4 تولہ، شربت سیب ایک تولہ ملا کر پلائیں، اور برعایت ضعف معدہ فادزہر حیوانی، مصطگی، عود سماق، انار دانہ بریاں، پودینہ خشک ہر ایک 1 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ : تقویت قلب اور تسکین حرارت کیلئے مفید ہے، خمیرہ مروارید 3 ماشہ کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، شیرہ مغز تربوز 4 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ ملا کر تخم فرنجمشک 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ : جگر اور قلب کی حرارت کو تسکین بخشتا ہے۔ آب انار شیریں، آب سیب شیریں (یا) آب رنگترہ، آب کشنیز، آب ناشپاتی ہر ایک 4 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : مربہ آملہ ایک عدد، گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے عرق گذر 4 تولہ، عرق عنبر 4 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : مفرح بارد 5 ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے عرق گذر 4 تولہ، عرق عنبر 4 تولہ میں مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں یا جوارش شاہی 5 ماشہ بجائے مفرح بارد استعمال کریں۔

نسخہ دیگر : تقویت قلب اور تسکین حرارت کے لِیے مفید ہے۔ خمیرہ مروارید 3 ماشہ، چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اوّل کھلائیں، اُوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ ملا کر تخم فرنجمشک 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

خفقان، اختلاج قلب

TACHYCARDIA	ٹیکی کارڈیا

اگر اس کا سبب تمباکو، چرس، بھنگ، شراب خوری وغیرہ ہے تو ان چیزوں کو چھوڑ دیں، اور تقویت قلب کے لِیے یہ نسخہ پلائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : مفرح بارد 7 ماشہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ صندل سفید 3 ماشہ، شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق کیوڑہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت سیب 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت گل گڑحل 4 عدد سبزی دور کر کے رات کے وقت عرق بید مشک 4 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ، عرق گاؤزبان 3 تولہ میں ڈال دیں اور صبح زلال لے کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں، اور رات کو سوتے وقت کچلہ کے مرکبات میں سے کوئی ایک چیز محرور دیں، مثلاً حب اذاراقی ایک عدد، معجون لنا 1 ماشہ وغیرہ۔ کچلہ قلبی الیاف اور اعصاب کے لئے مقوی تقویت کا سبب ہے۔ اگر یہ مرض انفعالات نفسانیہ کی وجہ سے ہو تو ان خیالات کو بدلنے کی کوشش کریں، اور تقویت قلب کے لئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ، اول کھلائیں۔ اوپر سے عرق گندر 6 تولہ، عرق عنبر 6 تولہ، شربت سیب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت اور شام کے وقت مفرح بارد 5 ماشہ، عرق گندر 6 تولہ، عرق عنبر 6 تولہ، شربت انار 2 تولہ کے ساتھ دیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو گلقند 4 تولہ، عرق گلاب 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ میں حل کر کے اور شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر یہ مرض قلب کی کواڑیوں کے امراض کی وجہ سے ہے تو اس کا کوئی مؤثر اور کامیاب علاج نہیں ہے، ہاں مذکورہ بالا نسخے تخفیف مرض کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔ اگر قلت خون اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے خفقان ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ، شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ، شیرہ الائچی خرد 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق گلاب 6 تولہ میں نکال کر اور مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر اختناق الرحم یا ایام کی خرابی کی وجہ سے یہ مرض ہو تو اصل مرض کا علاج کریں۔ اسی طرح اگر نقرس، وجع مفاصل، داء الرقص، جنون، صرع، مالیخولیا، ذات الریہ، سل، کھیکھا وغیرہ کی وجہ سے خفقان ہو تو ان امراض کا علاج کریں اور اس کے ساتھ خفقان کی بھی رعایت رکھیں۔ اور اگر سوء ہضمی کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : زہر مہرہ 1 ماشہ، طباشیر 1 ماشہ، باریک پیس کر دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 4 ماشہ، شیرہ کشنیز خشک 5 ماشہ، شیرہ کشمش سبز 11 دانہ، شیرہ الائچی خرد 3 ماشہ، عرق گندر 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں۔ اور غذاء کے بعد دونوں وقت یہ سفوف کھلائیں۔

نسخہ سفوف : بادیان، کشنیز خشک، طباشیر، دانہ ہیل خرد ہر ایک 6 ماشہ، نبات سفید 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معجون : خفقان اور تبخیر کے لئے مفید ہے۔ مربہ آملہ 8 عدد، مربہ ہلیلہ 8 عدد دونوں کو عرق بید مشک بقدر ضرورت میں پیس کر مصری ملا کر قوام بنائیں اور دانہ الائچی 8 ماشہ، مصطگی رومی 8 ماشہ، کشنیز خشک 8 ماشہ باریک کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ۔

نسخہ : خفقان و تبخیر کے لئے نافع ہے۔ مربہ ہلیلہ ایک عدد گرم پانی سے دھو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ کشنیز، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : خفقان، تبخیر معدی، اور سواس کیلئے مفید ہے۔ زہر مہرہ، بنسلوچن دونوں ایک ایک ماشہ، دونوں کو پیس کر دواء المسک معتدل جواہر والی 2 ماشہ میں ملا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے الائچی خرد 3 ماشہ، عرق گذر 12 تولہ میں جوش دے کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : خفقان کے لئے مفید ہے۔ خمیرہ صندل 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے، شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ 2 تولہ میں ملا کر پلائیں۔

نسخہ : خفقان، تقویت قلب اور تسکین حرارت کے لئے مفید ہے۔ مفرح بارد 5 ماشہ، چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ زرشک، شیرہ کشنیز، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 2 تولہ، عرق کیوڑہ 4 تولہ، عرق بید مشک 4 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : خفقان اور مالنخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ دواء المسک معتدل 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث، شیرہ انیسون ہر ایک 5 ماشہ، عرق گذر، عرق عنبر، عرق ماء اللحم ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ، خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا شربت گڑہل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : قلب کو تفریح بخشتا اور اس خفقان کو دور کرتا ہے، جو قلب کی طرف ابخرہ پہنچنے سے لاحق ہوتا ہے۔ گلاب 11 تولہ، سکنجبین 2 تولہ، شربت ورد مکرر 2 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت ورم عضلات عرق برنجاسف 12 تولہ، عرق گاؤزبان 4 تولہ اضافہ کریں اور گلاب کا وزن کم کر دیں۔

نسخہ : خفقان برعایت قبض، گلقند سیوتی، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق عنب الثعلب ہر ایک 4 تولہ میں ملا کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : خفقان کے لئے مفید ہے۔ آملہ خشک، کشنیز خشک، برادہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت صاف نتھرا ہوا پانی لے کر مصری 2 تولہ حل کر کے تخم ریحان چھڑک کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

... شوربا، یخنی، انڈا، مکھن، بالائی، پنیر، مونگ کی ... خرفہ، پالک وغیرہ دے سکتے ہیں۔ ... تیز مصالحے دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

... پوشاک پہنائیں، اسی طرح اگر مریض کو ... صاف کشادہ ہوا دار مکان میں مریض کو ... فکر و تردد اور رنج و غم سے حتی الامکان ... محرکات اور گرم اشیاء، مثلاً شراب، ... ان چیزوں کی عادت ہو تو بتدریج انہیں ترک ... کثرت محنت سے مریض کو بچائیں ...

وجع القلب / ذبحہ صدریہ

ANGINAPECTORIS

علاج: رفع درد کیلئے ... جو عروق کو پھیلا دیتی ہیں۔ (مفتح عروق)

: دورہ کے شروع ہوتے ہی آرام سے بستر پر لٹانا چاہیے اور تسکین الم کی کوشش کریں، قلب کے حرکات میں تحریک پیدا کریں اور اس کی بے نظمی کو مقویات قلب ... چنانچہ تسکین الم اور رفع درد کے لیے عطر گلاب درد کے مقام پر ملنا چاہیے ...

ٹکور: ہلدی، سہاگہ ہم وزن ... کر اور گرم کر کے سینہ کو سینکنا چاہیے۔

نسخہ دیگر: سبوس گندم تولہ ... 3 ماشہ، گل خطمی تولہ ان سب کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں ... یہ لخلخہ تیار کر کے مریض کو سونگھائیں۔

نسخہ لخلخہ: عرق کیوڑہ تولہ، عرق بید مشک ... صندل سفید 6 ماشہ، عرق گلاب ایک تولہ، آب کشنیز سبز تولہ، آب کدو سبز تولہ ... ان میں سے وقت پر جتنے اجزاء بھی میسر آ جائیں۔ استعمال کریں ... پینے کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: جواہر مہرہ 2 برنج، خمیرہ گاؤزبان عنبری ... 5 ماشہ میں ملا کر عرق بید مشک 4 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ، عرق عنبر 4 تولہ ... یا شربت انار 4 تولہ میں ملا کر تھوڑی مقدار میں چند بار دیں۔ اگر غذاء کے بعد ... پہلے گرم پانی میں سکنجبین سادہ 4 تولہ ملا کر ...

کرائیں، اس کے بعد جوارش کمونی 7 ماشہ، عرق گلاب 8 تولہ، شربت دردمکرر 4 تولہ کے ساتھ دیں اور اگر بدہضمی کی وجہ سے ہو تو سب سے پہلے رفع قبض کریں، چنانچہ اس کے لئے شربت دردمکرر 4 تولہ، شربت دینار 4 تولہ، عرق گلاب 12 تولہ میں ملا کر دیں اور اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : نوشادر سادہ 7 ماشہ اوّل کھلائیں، اس کے بعد شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر دونوں وقت دیا جائے اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد یا حب پپیتہ 2-2 عدد پانی کے ساتھ دیں۔

علاج بوقت فترہ : تمام تدابیر میں اصول حفظان صحت کی پابندی کی جائے اور تحریک و تقویت قلب کے لئے مشک، عنبر، کافور، گلاب، کیوڑہ جیسی تمام مفرح، مقوی اور معطر دوائیں کام میں لاسکتے ہیں، مثلاً دواء المسک معتدل جواہروالی، مفرح بارد، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہروالا خمیرہ مروارید وغیرہ۔ اس مرض میں قبض کی شکایت کو رفع کرنے کے لئے گلقند 4 تولہ بہترین چیز ہے۔ مریض کو محنت و مشقت، روحانی و جسمانی تحریکات و ریاضات سے بچنا چاہئے، رنج و فکر غیض و غضب کے اسباب و محرکات سے حتی الامکان دور رہنے کی کوشش کریں، خصوصیت کے ساتھ غذا کے بعد چلنا پھرنا اور ورزش ہرگز نہ کرنا چاہئے، اونچے مقامات پر چڑھنا برا ہے، محرک ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہئے، چائے، قہوہ، شراب، تمباکو وغیرہ سے بچنا چاہئے، کھانے پینے میں احتیاط کرنی چاہئے، کیونکہ جس روز غذا ہضم نہیں ہوتی ہے اور پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے، اسی دن اس مرض کا دورہ ہو جاتا ہے، اس وجہ سے ثقیل، نفاخ اور دیرہضم اغذیہ کا استعمال ناجائز ہے۔

علاج جدید : دورہ کے وقت نشائشہ شور آمود (ایمائل نائٹرائٹ) سونگھنا چاہئے۔ یہ ایک اڑنے والا سیال ہے، جو دل کے حرکات کو تیز کرنے کی خاصیت رکھتا ہے، اس کے سونگھتے ہی چند ثانیہ کے بعد مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، سر کی رگیں خون سے پر ہو جاتی ہیں، پھر دل یک لخت زور سے تڑپنے لگتا ہے اور درد فوراً رفع ہو جاتا ہے ایک بند خول میں جس میں دو یا پانچ قطرے ہوتی ہے۔ بازار میں ملتی ہے، اس خول کو توڑ کر رومال وغیرہ پر دوا کو چھڑک کر مریض کو سونگھائیں اور اگر درد اس سے نہ جائے تو پھر جوہر افیون 1/12 رتی اور جوہر بیروج (ایٹروپین) 1/200 رتی کی جلدی پچکاری کی جاتی ہے، تو درد فوراً کافور ہو جاتا ہے۔ چونکہ جوہر افیون حرکات قلب میں ضعف پیدا کرتا ہے، اس لئے اسے امراض قلب میں ذرا احتیاط سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

غذاء : دورہ کے بعد ہلکی، زود ہضم، مقوی غذائیں، مثلاً مرغ کا شوربہ، ساگودانہ، آش جو، دودھ، مونگ کی دال، بکری کا شوربہ وغیرہ دینا چاہئے۔

ہدایات : شوروغل مریض کے پاس نہ ہونے دیں، غذا بھوک سے کم دی جائے، رات کو غذا سونے سے کم از کم 3 گھنٹہ پہلے کھلائی جائے، صبح کے وقت کھلی جگہ میں سیرو تفریح کرانا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

امراضِ پستان

قلب لبن، دودھ کی کمی

SHORTAGE OF MILK	شورٹیج آف ملک

نسخہ : دودھ کو بڑھاتا اور پیدا کرتا ہے تودری سرخ 1 تولہ کھا کر اوپر سے شیر مادہ گاؤ چار چھٹانک میں مصری حل کر کے پلائیں۔

نسخہ : زیرہ سفید کوٹ چھان کر ایک ماشہ کھانے کے بعد کھلائیں۔ اگر خون کی کمی کی وجہ سے ہو تو مقوی غذائیں، مثلاً انڈا، مکھن، بالائی وغیرہ کھلائیں اور مندرجہ ذیل سفوفات میں سے کوئی سفوف صبح اور شام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ دیگر : ستاور ایک تولہ، نبات سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ کھلائیں۔

نسخہ دیگر : ستاور ایک تولہ، زیرہ سفید ایک تولہ، نبات سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چھ ماشہ لے کر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ روغن بید انجیر کی مالش پستان پر دودھ کی تولید میں مدد دیتی ہے۔ علاوہ ازیں رنج و غم اور فکر و تردد کو دور کرنے کی کوشش کریں، ایامِ رضاعت میں جماع سے قطعاً پرہیز مناسب ہے، ورنہ اعتدال کا خیال مدنظر رہے۔ آگ کے پاس مریضہ کو زیادہ بیٹھنے دیں۔ اگر خون کے نکل جانے کی وجہ سے غشی ہو تو مقوی غذائیں کھلائیں۔

غذا اور پرہیز : لطیف، زود ہضم اور مقوی غذائیں کھلائیں، دودھ، مکھن، بالائی، چاول، دال ماش اور دال مسور کی کھیر کھلائیں، مریض کو آرام و سکون بخشیں، سخت ریاضت نہ کرنے دیں اور رنج و غم سے آزاد رکھیں۔

کثرت لبن

کثرت خون میں فصد کے ذریعہ خون نکالیں اور مسور کی دال کا پانی پلائیں اور اگر پستان کی قوی ہو تو یہ لیپ دن میں دوبار لگائیں۔

قوت جاذبہ مردار سنگ 6 ماشہ، باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر لیپ کریں اور یہ سفوف لاکھ 6 ماشہ

نسخہ : ایک تولہ پانی کے ساتھ دیں۔

مسلم، تخم کاہو مقشر، سداب، تخم سنبھالو ہر ایک 6 ماشہ۔ تخم خیارین ایک تولہ اگر بدنی

نسخہ : رطوبات کی کثرت کی وجہ سے دودھ کی زیادتی ہو تو جس خلط کی کثرت ہو اسی کے مطابق منضج بعد ں

پلا کر مسہل دیں اور اگر مقوی اور کثیر التغذیہ غذاؤں کی وجہ سے ہو تو ایسی غذاؤں کا استعمال ترک کر دیں۔

غذاء اور پرہیز: بیسنی روٹی، نمکین، مسور اور مونگ کی دال۔ میتھی کا ساگ وغیرہ چپاتی کے ساتھ کھلائیں ——— اور خون اور بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں سے اور ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ورم ثدی

درد کو سکون دینے کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ تکمید: پوست خشخاش 2 تولہ، عرق گلاب ایک سیر 4 چھٹانک میں جوش دیں اور روغن دیودار (روغن تارپین) 6 ماشہ ملا کر تکمید کریں۔ اس کے بعد یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: جدوار ایک تولہ کو آب کاسنی سبز ایک تولہ اور آب مکوء سبز ایک تولہ کے پانی میں پیس کر، سرکہ ایک تولہ اور روغن گل 1 تولہ ملا کر ضماد کریں۔ اس ضماد کے تھوڑی دیر کے بعد اس دواء میں کپڑا بھگو کر برابر پستان پر رکھیں اور اسے خشک نہ ہونے دیں۔

نسخہ: جوشاندہ پوست خشخاش آٹھ چھٹانک، نوشادر 4 ماشہ۔ دونوں کو ملا کر رکھ لیں ——— اگر ورم پختہ ہو جائے اور اس میں پیپ پڑ جائے، تو دبیلہ کے اصول پر عمل جراحی کے ذریعہ شگاف دے کر پیپ کو خارج کر دیں اور تسکین و تبرید کے لئے یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور اگر معدہ، جگر اور ہاضمہ کی خرابی ہو تو ان کی اصلاح کریں۔

غذاء: غذاء زود ہضم اور لطیف اور بھوک سے کم کھلائیں اور ٹھنڈی ترکاریوں پر زور دیں۔ مثلاً شوربہ، انڈا، مونگ کی دال، مونگ کی کھچڑی، توری، پالک، ٹنڈا، خرفہ، کدو، آش جو، ساگودانہ وغیرہ۔

امراض معدہ

ضعف معدہ، ضعف ہضم

ڈس پپسیا	DYSPEPSIA

1۔ ضعف معدہ اور ضعف ہضم کے بعض نسخے اسہال کی فصل میں مذکور ہیں۔

2- جو ادویہ مقوی معدہ ہیں وہ مقوی مری وامعاء بھی ہیں۔

3- تمام مسہل ادویہ مضعف معدہ ہیں لیکن ہلیلہ اور سناء مکی میں اختلاف ہے۔

اصول علاج: ضعف ہضم کے علاج میں اگر غذا اور پانی میں باقاعدگی کی جائے اور نیند اور مناسب ورزش کا خیال رکھا جائے، تو ادویہ کی چنداں ضرورت پیش نہیں آتی۔ یہ تدابیر بطور خود کافی علاج ہیں۔ بعض اوقات امور حفظان صحت کی پابندیوں کے ساتھ محض معمولی دواء مثلاً عرق اجوائن یا عرق پودینہ یا عرق بادیان کا وقتاً فوقتاً پی لینا یا پانی کے بجائے پینا کافی ثابت ہوتی ہے۔ اگر معدہ میں گرانی، متلی، درد وغیرہ ہو تو سب سے پہلے معدہ کو پاک کرنے کی غرض سے گرم پانی اور نمک ملا کر قے کرائیں، اگر اس سے درد میں سکون حاصل نہ ہو تو اس کے بعد گرم پانی شیشے یا مناسب ظرف میں بھر کر اس سے پیٹ کو سینکیں اور ہضم واصلاح فعل کے لیے اندرونی طور پر حب حلتیت 2-2 یا جوارش کمونی 7 ماشہ، عرق بادیان 7 تولہ کے ساتھ دیں۔ اور اگر ترش ڈکاریں آئیں، جو بودار ہوں اور سینہ میں جلن معلوم ہو اور نفخ کی شکایت ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ یا سکنجبین سادہ 2 تولہ ملا کر دیں اور غذا کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 یا حب پپیتہ 2-2 یا نمک سلیمانی 3 ماشہ کھلائیں۔ اور اگر مُنہ میں پانی بھر آیا کرتا ہو تو کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیں اور غذاء کے بعد حب پپیتہ 2 عدد دیں۔ اور اگر کھانا کھانے کے بعد تبخیری کیفیت کی شکایت ہو جایا کرتی ہو تو یہ نسخہ صُبح کے وقت دیں۔

نسخہ: جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 2 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور غذاء کے بعد یہ سفوف 3 ماشہ دونوں وقت دیا کریں۔

نسخہ سفوف تبخیر: بادیان، کشنیز خشک، دانہ الائچی خرد، طباشیر ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر دست آرہے ہوں تو ان کو یک لخت روکنا نہیں چاہیے، بلکہ معدہ اور آنتوں کے تنقیہ کے لیے اس کی اور مدد کرنی چاہیے، چنانچہ مدد کی غرض سے روغن بادام 3 تولہ گرم دودھ ایک چھٹانک میں ملا کر دیں اور اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔

نسخہ: پوست ترنج، طباشیر، مصطگی رومی، دانہ ہیل خرد، گردساق، ہر ایک 1 ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر سکنجبین سادہ 2 تولہ میں ملا کر اول چٹائیں، اس کے بعد عرق بادیان 2 تولہ، عرق گلاب 6 تولہ، گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ دیگر : زہرمہرہ، طباشیر، صندل سفید، کہربائے شمعی، صدف مروارید، دانہ ہیل ہر ایک 1 ماشہ ان سب کو پیس کر رب بہی شیریں 2 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 8 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ دیگر : مصطگی، انار دانہ، سماق ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش آملہ 7 ماشہ میں ملا کر پہلے دیں۔ اس کے اُوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر دیں اور غذا کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد دیں۔ اگر مذکورہ ادویہ سے کوئی فائدہ نہ ہو تو آخر میں یہ نسخہ آزمائیں۔

نسخہ : نمک مرگانک 2 سُرخ، جوارش کمونی 7 ماشہ میں مل کر صبح کے وقت دیں اور شام کے وقت معجون نانخواہ 7 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دیں اور کھانے کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد، حب کبریت 2-2 عدد، حب کبد نوشادری 2-2 عدد، نمک سلیمانی 3 ماشہ، ان میں سے کوئی ایک چیز دیں۔ اگر معدہ میں، رطوبات معدیہ میں، اور ڈکاروں میں، ترشی کا غلبہ ہو، تو املاح، سفوفات اور حبوب ہاضمہ میں سے ایسی چیزوں کا انتخاب کریں، جن میں نمک اور شور اجزاء بکثرت ہوں، مثلاً حب کبد نوشادری، نمک سلیمانی وغیرہ۔ اگر معدہ میں شوریت اور بورقیت غالب ہو، جیسا کہ ملا نفیس نے بتایا کہ ! "جب ایسی چیزیں معدہ میں غالب ہو جاتی ہیں، تو ہضم اچھا نہیں ہوتا"۔ تو ایسی دوائیں انتخاب کریں، جن میں ترشی زیادہ ہو، مثلاً آب انار ترش، آب لیموں کاغذی، زلال تمر ہندی اور ان کے شربت وغیرہ۔ اگر ضعف اعصاب کی وجہ سے ضعف ہضم ہو، جیسا کہ معمر لوگوں اور کمزور ونقیہ اشخاص میں ہوا کرتا ہے، تو اس وقت ایسی چیزوں سے علاج کریں، جن میں تقویت اعصاب کی خاصیت ہو، مثلاً مرکبات کچلہ، پپیتہ، وغیرہ (معجون لنہ معجون اذاراقی، حب پپیتہ، حب اذاراقی اس کی قسم کی دوائیں ہیں"۔

دیگر نسخہ جات

سفوف نعناع : معدہ کو تقویت دیتا اور ہضم کو قوی بناتا ہے۔ پودینہ خشک 11 ماشہ، سماق 5.5، نمک طعام 5.5 ماشہ، مرچ سیاہ 7 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک نیم گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب سماق : مقوی معدہ ہے۔ سماق، مازوے سبز، پوست انار، حب الآس، تخم مورد، افیون ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر لعاب گوند ببول میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح شام کھلائیں۔

نسخہ : برائے مصفیٰ ہضم بر عایت مصفیٰ خون، معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر اُوپر سے عرق پودینہ 8 تولہ میں شکر سُرخ ملا کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ: سوءِ ہضم اور مصفیٰ غذاء کے لئے مفید ہے اور اس بخار کے لئے نافع ہے، جس کا سبب خلل شکم ہو۔ نیز مواد معدہ کو تحلیل کرتا ہے اور اس درد سر کو دور کرتا ہے، جو تبخیر معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر اس میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت مواد معدہ و رفع قبض شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ اور اگر تبخیر سے درد سر ہو تو خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ، چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اور برعایت اورام احشاء (کسی اندرونی عضو کے ورم) عرق برنجاسف 6 تولہ اور عرق گاؤزبان 6 تولہ بجائے ہر دو عرق مذکورہ اور برعایت درد شکم جو سوءِ ہضم کی وجہ سے ہو، جوارش کمونی 1 تولہ اور اگر کھانسی اور نزلہ نہ ہو تو گلقند 4 تولہ اور برعایت مصفیٰ خون بجائے عرق برنجاسف و عرق گاؤزبان، عرق شاہترہ 12 تولہ اور بجائے خمیرہ شربت عناب 4 تولہ اضافہ کریں۔

حب پپیتہ: تقویت معدہ و ہضم کے لئے مفید ہے۔ پپیتہ ایک تولہ، سونٹھ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، پودینہ خشک 1 تولہ، گل مدار 1 تولہ، نمک لاہوری 1 تولہ، نمک سیاہ 1 تولہ۔ تمام کو عرق لیموں میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح اور ایک گولی شام بعد از طعام کھلائیں۔

نسخہ: معدہ کی سردی، ضعف ہضم اور سوءِ مزاج سرد کے لئے مفید ہے۔ مصطگی، لونگ، عود صلیب ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ انیسون 3 ماشہ، شیرہ پودینہ خشک 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور اس میں خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: سوءِ ہضم، اسہال اور اصلاح خون کے لئے مفید ہے۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت صندل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: ضعف ہضم کے لئے نافع ہے۔ نمک لاہوری 2 ماشہ، سماق 2 ماشہ، بادیان، زرشک، انار دانہ، کشنیز خشک ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، چھ ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

چورن لذیذ: معین ہضم اور محلل ریاح ہے۔ مرچ سیاہ، پیپل، پودینہ خشک، دانہ الائچی کلاں زیرہ سفید ہر ایک دس تولہ، ہینگ دو تولہ، نمک لاہوری ایک سیر، چوکہ ترش چالیس تولہ۔ کوٹ چھان کر مثل سفوف تیار کریں اور تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کھانے کے بعد کھلائیں۔

عرق ہاضم: مقوی معدہ و طحال، لہسن ایک گرہ، اجوائن دیسی ایک سیر، بھنگرہ ایک سیر اسگند ناگوری آدھ سیر، پوست زرد ترنج آدھ سیر، بار دنجبویہ آدھ سیر، لوہے کا برادہ 10 تولہ کوٹا ہوا ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر گدھے کی لید کے انبار میں ایک ہفتہ تک دفن رکھیں، اس کے بعد نکال کر عرق

ادرک 4 چھٹانک، مغز گھیکوار 15 تولہ اضافہ کرکے بطریق معروف عرق کشید کریں، گل منڈی،
گل گاؤزبان 3 تولہ، دانہ ہیل ڈیڑھ تولہ، پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں لٹکائیں، دس تولہ عرق،
شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

زیاق معدہ: کھانے کو ہضم کرتا اور قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ نوشادر 1 تولہ، مرچ سیاہ،
نمک سیاہ، الائچی سفید، مغز پوست ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف
بنائیں۔ تین رتی سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

عرق قرنفل: ریح کو خارج کرنے اور معدے کو تقویت بخشنے کے لئے مفید ہے۔ لونگ، اجوائن، تخم کرفس، پنج ہر ایک
انیسون، بادیان ہر ایک سات ماشہ، مشک، زعفران، گل بابونہ تین تین اور
ساڑھے تین ماشہ۔ دار چینی چودہ ماشہ۔ ادویہ کو چار سیر پانی اور پاؤ بھر گلاب میں بھگوئیں اور مشک اور زعفران کو دہن نیچے میں لٹکائیں۔
وقت دو سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک سات تولہ۔ مشک اور زعفران کو
دوسری ادویہ کے ہمراہ نہ بھگوئیں۔

حب پچلونہ: غذا کو ہضم کرتی اور معدہ کو تقویت بخشتی ہے۔ شورہ قلمی 7 تولہ، نوشادر 7 تولہ،
نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک طعام، نمک شور ہر ایک 10 تولہ، سونٹھ ڈھائی تولہ،
مرچ سیاہ ڈھائی تولہ، سمندر جھاگ ساڑھے تین تولہ، جواکھار ساڑھے تین تولہ، جائفل 10 ماشہ،
جاوتری 10 ماشہ۔ کوٹ چھان کر لیموں یا ادرک کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی
بعد از طعام کھلائیں۔

سفوف چٹکی: بچوں کے ضعف ہضم اور ان کے معدہ کی اصلاح کے لئے مفید ہے۔ بادیان، ہلیلہ
سیاہ، پودینہ خشک، مرچ سیاہ، نمک طعام ہر ایک 3 ماشہ۔ زرکچور، سہاگہ بریاں ہر
ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک 4 رتی سے تین ماشہ تک۔

کشتہ فولاد: معدہ اور جگر کی تقویت کے لئے معمول مطب ہے۔ برادہ فولاد قسم اول شیر مدار میں
کھرل کرکے مٹی کے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دس سیر جنگلی اُپلوں کی
آگ دیں، دوسری مرتبہ شیر تھوہر اور تیسری مرتبہ شیرۂ گھیکوار میں کھرل کرکے اسی طرح آنچ دیں،
بس کشتہ تیار ہے، خوراک دو چاول۔

کشتہ فولاد سرد: تقویت معدہ کے لئے مفید ہے۔ برادہ فولاد بقدر ضرورت لے کر آب ترنج میں
دس روز تک بھگوئے رکھیں، فولاد ترنج کی ترشی سے حل ہو جائے گا، خشک
کرکے کام میں لائیں۔ مقدار خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

Scanned with CamScanner

کشتہ خبث الحدید : تقویت معدہ کے لئے نافع ہے۔ خبث الحدید خام دس تولہ کو کوٹ چھان کر سرکہ اور شہد میں چند روز بھگو رکھیں، اس کے بعد گندھک آملہ سار، ملا کر آب گھیکوار میں کھرل کر کے مٹی کے کوزے میں رکھیں اور گل حکمت کر کے چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں، جو اوّل نرم اور بعدہ، تیز ہو، تین پہر تک آگ جلا کر موقوف کریں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

غذا و پرہیز : اس میں غذا زود ہضم اور لطیف، بلا مصالحے کے، اوقات معینہ پر باقاعدگی کے ساتھ دیا کریں۔ گوشت سے پرہیز کرنا بہتر ہے، معدے میں خراش کی تکلیف جس قدر زیادہ ہو، اسی قدر سادہ غذائیں بہتر ہوتی ہیں، مثلاً سادہ یخنی، سادہ شوربا، دودھ (جس میں چونے کا پانی ملایا گیا ہو) ساگودانہ، زردی بیضہ مرغ، کھچڑی وغیرہ۔ سبزیوں اور ترکاریوں میں سے گھیا، ترئی، کدو، پالک، شلغم، ٹینڈا، پیٹھا وغیرہ۔ پھلوں میں سے انار، انگور، نارنگی، امرود وغیرہ کھلا سکتے ہیں لیکن معدہ میں اگر ترشی غالب ہو تو ان ترش چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ پانی کم پینا چاہئے، اسی طرح کھانے کے بعد فوراً پانی نہ پینا چاہئے، بلکہ دو ایک گھنٹہ کے بعد۔ اگر خالص پانی کی بجائے کھاری پانی پلائیں یا عرق پودینہ، عرق اجوائن پانی کے بجائے پلائیں تو زیادہ بہتر ہے، لیکن معدہ کی بورقیت میں کھاری پانی کی اجازت ہوگی، بلکہ اس کے بجائے کھٹے پانی کی ہدایت ہونی چاہئے۔ چربی، گھی، تیل، چکنائی اور شکر و نشاستہ کی زیادتی سے، مثلاً مٹھائیوں اور حلووں سے اور ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم چیزوں سے اس مرض میں پرہیز کرنا چاہئے۔

ہدایات : علی الصباح پیدل یا کسی سواری پر ہوا خوری کرنا اور روزانہ گرم یا سرد پانی سے غسل کرنا اس مرض کے لئے سودمند ہے۔ روزانہ ایک قسم کے کام میں پھنسے رہنا نہ چاہئے، جس سے دماغ اکتا جائے اور طبیعت پر بار گزرے علی الخصوص جب کہ وہ کام جسمانی محنت کا نہ ہو اور نہ روزانہ ایک قسم کا کھانا کھائیں۔ کھانا اس وقت کھائیں جب خوب بھوک معلوم ہو، کھانے کے بعد کوئی جسمانی یا دماغی محنت نہ کریں، بلکہ کھانے سے پہلے اور اس کے بعد ایک آدھ گھنٹہ آرام کریں۔ دانتوں کو مسواک یا منجن سے اور منہ، حلق، زبان کو کلی اور غرغروں سے پاک صاف رکھا کریں۔ علی الخصوص اگر دانتوں میں کوئی مرض ہو، منہ سے گندگی آتی ہو، مسوڑھوں میں پیپ ہو، تو دن رات میں کئی بار دانتوں کو ملنا چاہئے۔ مجامعت سے حتی الامکان پرہیز کرائیں۔ مریض کے دل کو بہلانے کے لئے دلچسپ حکایات وغیرہ سنائیں، اس کے ساتھ شفقت و عنایت سے پیش آئیں، تاکہ مریض کی طبیعت میں تفریح حاصل ہو اور وہ ہشاش بشاش رہے۔ اگر معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو تو اس صورت میں کھٹی چیزوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے اور غذا میں نمک اور گرم مصالحے کی زیادتی نہ کرنی چاہئے۔ شراب و کباب سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے اور اگر معدہ میں ترشی کم پیدا ہوتی ہو تو ایسی چیزیں کھلائیں، جن میں نمک کھٹائی اور گرم مصالحے اچھی طرح دیا گیا ہو اور چٹنی، اچار وغیرہ مفید ہوتا ہے۔

تخمہ : تخمہ کا اصول علاج ضعف ہضم کے مطابق ہے- ذیل میں چند دوسرے نسخے لکھے جاتے ہیں-

نسخہ : تخمہ اور درد شکم کے لیے مفید ہے- املی 7 تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر، سناء مکی باریک پیس کر اس کے اُوپر چھڑک کر پلائیں-

نسخہ : تخمہ و اسہال کے لیے مفید ہے- جب کہ ان میں صفراء و بلغم خارج ہو- جوارش کمونی 1 تولہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 8 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اس میں شامل کر کے سکنجبین 2 تولہ، شربت دینار 4 تولہ، گلقند 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں- اگر مریض کمزور ہو تو گلقند اور سکنجبین موقوف کر دیں- اگر یہ ادویہ میسر نہ ہوں تو تربد سفید مجوف خراشیدہ 10 تولہ، گلقند 3 تولہ میں ملا کر ہمراہ عرق گلاب 12 تولہ کھائیں یا املی 8 تولہ کو پانی میں جوش دے کر سناء مکی 7 تولہ باریک پیس کر اُوپر سے چھڑک کر پلائیں-

ہدایات : تخمہ میں خوب استفراغ کرائیں، تاکہ فاسد غذا معدہ میں بالکل باقی نہ رہے اور کم از کم بارہ گھنٹے تک کوئی غذاء یا پانی نہ دیں- اس کے بعد جب طبیعت میں سکون محسوس ہو اور کھانے کی طرف طبیعت خوب راغب ہو، تو زود ہضم غذا دیں، شدت پیاس کے وقت پودینہ الائچی کا پانی پکا کر دیں-

غذاء : زود ہضم دیں، مثلاً یخنی، شوربہ، پتلی دال مونگ وغیرہ-

درد شکم، پیٹ کا درد

STOMIC PAIN	سٹامک پین

امتلائی حالت میں دورہ کے وقت، جب درد کی شدت ہو، نمک گرم پانی میں ملا کر اور قے کرا کر معدہ صاف کر دیں- اس کے بعد یہ نسخہ دیں-

نسخہ : گلقند 4 تولہ، سکنجبین 4 تولہ، عرق گلاب 12 تولہ میں ملا کر پلا دیں- اس کے بعد سبب کے ازالہ کی کوشش کریں- چنانچہ اگر ضعف اور لاغری کی وجہ سے ہو تو مقوی غذائیں کھلائیں اور قبض نہ ہونے دیں- اگر اختناق الرحم، مالنخولیا، نقرس اور وجع مفاصل کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا علاج کیا جائے- اگر فکر تردد، اور دماغی محنت کی وجہ سے ہو تو فکر و تردد سے آزاد کرنے کی کوشش کریں اور دماغی محنت ترک کرا دیں- اگر درد معدہ حمل کے زمانہ میں ہو تو چند روز تک مصطگی 1 ماشہ اور گلقند 2 تولہ ملا کر دونوں وقت کھلائیں اور اگر قبض کی وجہ سے ہو تو قبض کو رفع کریں- اس کے لیے روغن بادام 4 تولہ یا روغن بید انجیر 4 تولہ گرم دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر دیں- یہ دونوں چیزیں بحالت حمل بھی رفع قبض کے لیے دی جا سکتی ہیں- دیگر حالات میں رفع قبض کے لیے اطریفل ملین 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلایا جا سکتا ہے- اگر حمیات اجامیہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں

Scanned with CamScanner

اور قبض کو رفع کرتے رہیں- اور اگر بدہضمی کی وجہ سے ہو اور متلی وغیرہ کی شکایت ہو، تو سب سے پہلے قے کرادیں، اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کریں-

نسخہ : جوارش کمونی 7 ماشہ اوّل کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ یا پانی میں نکال کر شربت دردمکرر 4 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا گلقند 4 تولہ ملا کر صُبح کے وقت دیں اور کھانے کے بعد حب پپیتہ کھلائیں- اور شام کے وقت وہی مذکورہ نسخہ دیں یا اس کے بجائے نسخہ ذیل پلائیں- جوارش مصطگی 7 ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ پودینہ خشک 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں- ان تدابیر سے عموماً درد دور ہو جاتا ہے، لیکن اگر درد شدید ہو اور مریض زیادہ بے قرار ہو تو ان تدابیر کے ساتھ ساتھ پیٹ کو سینکیں اور اس کے بعد پیٹ پر یہ روٹی باندھیں- ماش کا آٹا لے کر دودھ میں گوندھیں اور اس میں نمک طعام 6 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ، حلتیت 3 ماشہ، باریک پیس کر ملا دیں اور روٹی پکائیں جو ایک طرف سے پکی رہے اور کچی طرف روغن گل لگا کر پیٹ پر باندھیں- جب یہ روٹی ٹھنڈی ہو جائے تو دوسری روٹی اسی طرح پھر باندھیں اور رات کے وقت نمک مرگانگ 1 سُرخ جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھلا دیں- اور اگر دورہ سے درد ہوتا ہو تو چند روز تک اسی نسخہ تک مرگانگ کا استعمال کرائیں- اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو نسخہ ذیل کو آزمائیں-

نسخہ : جوارش کمونی 3 ماشہ پانی کے ساتھ صُبح کے وقت کھلائیں اور تین روز تک یہی مقدار جاری رکھیں، چوتھے روز سے روزانہ ایک ماشہ چودہ روز تک بڑھاتے جائیں- اس کے بعد پھر تین روز تک اسی مقدار پر رکھیں، اس کے بعد روزانہ ایک ایک ماشہ کرتے کرتے پہلی مقدار یعنی تین ماشہ پر لے آئیں اور تین روز اسی مقدار میں استعمال کرا کے چھوڑ دیں- اگر زیادتی غذا کی وجہ سے ہو اور قے کرانا ممکن ہو، تو قے کرائی جائے، اس کے بعد جوارش تمرہندی 7 ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق بادیان 6 تولہ یا پانی میں نکال کر گلقند 4 تولہ یا شربت دردمکرر 4 تولہ ملا کر پلائیں اور رات کو سوتے وقت حب تنکار 4 عدد کھلائیں- اور اگر قے کرانا ممکن نہ ہو، مریض اسے پسند نہ کرے اور درد زیادہ شدید نہ ہو، تو بلا قے کرائے وہی نسخہ استعمال کیا جائے- اگر چائے نوشی کی کثرت کی وجہ سے ہو تو اس کی عادت ترک کرنے کی کوشش کی جائے اور ترطیب کے لئے یہ نسخہ پلایا جائے- لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق گلاب 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں- اگر تمباکو کی زیادتی کی وجہ سے درد معدہ عارض ہوا ہو، تو اس عادت بد کو ترک کرنے کی کوشش کی جائے اور درد کی موجودگی میں تسکین درد کی معمولی کوششیں کی جائیں، مثلاً تکمید وغیرہ- اگر ثقیل اور نفاخ اغذیہ کی وجہ سے ہے تو ان چیزوں کا استعمال چھڑا دیں اور قے کرا کے جوارش کمونی والا نسخہ پلائیں- اور اگر سرد پانی یا برف کے استعمال کی وجہ سے ہو تو یہ درد تھوڑی دیر کے

Scanned with CamScanner

بعد خود بخود زائل ہو جاتا ہے اور اگر قائم ہو جائے، تو حسب دستور شکم کو سینک دیں۔

دیگر نسخہ جات نسخہ برائے درد شکم : جو مواد معدہ کی وجہ سے ہو۔ نارجیل دریائی 1 ماشہ یا جدوار 1 ماشہ، ماميثا 1 ماشہ، کو عرق گلاب 5 تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ دیگر : برائے درد شکم۔ گلقند 4 تولہ کو عرق گلاب 4 تولہ، عرق کیوڑہ 4 تولہ، عرق بادیان 4 تولہ میں ملا کر شربت دینار 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ دیں۔ شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، شیرہ تخم کرفس 5 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق گاؤ زبان 4 تولہ، عرق عنب الثعلب 4 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ میں نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : درد شکم کیلئے مفید ہے جو مواد معدہ کی وجہ سے ہو، شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ دانہ ہیل 3 ماشہ، عرق عنب الثعلب 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : درد شکم کیلئے بلغمی بخار کی رعایت سے، شکاعی 3 ماشہ، بادآورد 3 ماشہ، عنب الثعلب 5 ماشہ، تخم کشوث 3 ماشہ (در صرہ بستہ) پانی میں جوش دیکر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : درد شکم بلغمی کے لئے، جو کہ صفراء کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ سورنجان شیریں 1 ماشہ، مصطگی 1 ماشہ، دونوں کو پیس کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ، شیرہ کشنیز 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ، شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ، شیرہ مغز بنولہ 3 ماشہ، شیرہ تخم کرڑ 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاء : قسم امتلائی میں سکون حاصل ہونے کے کم از کم بارہ گھنٹے بعد اشتہائے صادق کی موجودگی میں مونگ کی نرم کھچڑی، املی زیرہ اور پودینہ کی چٹنی کے ساتھ، یا لیموں کے اچار کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے بعد غذا میں مرغ کا شوربہ، بکری کا شوربہ، مونگ کی دال چھلکے یا خشکہ کے ساتھ دیں اور غذاء بھوک سے کم کھلائیں۔ شراب، کباب، تمباکو، چائے، حلوے، بازار کی مٹھائیاں، ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات : کسی حالت میں قبض نہ ہونے دیں اور اگر کسی خاص غذاء سے درد کا دورہ ہوتا ہو تو اس غذاء سے پرہیز کرائیں۔

نفخ و ریاح معدہ

گیسٹریلجیا	GASTRALGIA

علاج : دیگر اہم امراض کی وجہ سے یہ مرض ہو تو اصل مرض کی طرف التفات کریں۔ معمولی حالات میں اصولاً اصلاح ہضم، کسر ریاح اور تلطیف غذا بر تیں اور تقویت ہضم کیلئے معدہ اور

Scanned with CamScanner

امعاء کی طرف توجہ کریں۔ عام حالات میں ابتداء کسر ریاح اور اصلاح ہضم کیلئے مصطگی 1 ماشہ، گلقند 2 تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اُوپر سے بادیان 7 ماشہ، انیسون 5 ماشہ، دانہ الائچی کلاں 5 عدد پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور گلقند 1 تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر اس نسخہ سے مرض میں افاقہ نہ ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ پہلے کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، شیرہ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد یا حب پپیتہ 2-2 عدد یا نمک سلیمانی 2 ماشہ کھلائیں اور اس کے بعد پیٹ پر آرد نخود ایک تولہ اور نمک طعام تولہ کی خشک مالش کرتے رہیں۔ ان تدابیر کے بعد بشرط ضرورت مندرجہ ذیل ادویہ سے تکمید کریں۔

نسخہ تکمید : زنجبیل، مالکنگنی، سبوس گندم، نمک طعام، باجرہ، ان سب کو کوٹ چھان کر دو پوٹلی بنائیں اور توے پر گرم کر کے پیٹ کو سینکیں۔ شام کے وقت معجون نانخواہ 7 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دیں یا نمک مرگانگ 2 سُرخ، جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر دیں۔ ہفتہ میں دوبارہ رفع قبض کیلئے حب تنکار 2 عدد کھالیا کریں۔

سفوف : ریاح کو توڑنے کیلئے مفید ہے۔ زیرہ، انیسون، بادیان، مصطگی، کندر، کرویہ ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے 6 ماشہ لے کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

غذا و پرہیز : درد کے رفع ہونے کے بعد مریض کے حالات کے مطابق معمولی لطیف غذائیں دیں، مثلاً بکری، مرغ، تیتر، بٹیر وغیرہ کا شوربہ، مونگ کی دال، مونگ کی کھچڑی، پھلکا وغیرہ۔ سبزی، مٹھائی، میوہ جات، چائے، قہوہ اور ثقیل، نفاخ، دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ نیز بھوک سے کم غذا دیں۔ کھانے کے بعد فوراً پانی پینے سے روکیں، بلکہ ایک دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد پانی پلائیں اور قبض کسی حالت میں نہ ہونے دیں۔

قے، غثیان، تہوع

VOMITING RETCHING	وامٹنگ ریچنگ

اول اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کریں، چنانچہ اگر خراب غذاء کی وجہ سے مرض ہوا ہو تو تھوڑا تھوڑا سکنجبین چٹائیں ---- اگر گرم پانی پی لینے کی وجہ سے ہے تو اس کا پینا چھوڑ دیں، ---- اور اگر معدہ میں اجتماع رطوبت کی وجہ سے یہ شکایت ہے تو یہ معلوم کریں کہ کونسی رطوبت جمع ہوئی ہے اگر صفرا جمع ہوگیا ہے تو نیم گرم پانی میں سکنجبین ملا کر پلائیں، اس کے بعد جوارش انارین 7 ماشہ پہلے کھلادیں، اُوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ پودینہ خشک 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارہ 5 دانہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ شامل کر کے دیں اور ذیل کی چٹنی تیار کر کے تھوڑی تھوڑی چٹاتے رہیں۔

Scanned with CamScanner

چٹنی : زہر مہرہ، طباشیر، گرد سماق، اناردانہ، پودینہ خشک، زرشک، زرورد، صندل سفید ہرایک 1 ماشہ- ان سب کو باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ یا سکنجبین لیموئی 2 تولہ یا شربت غورہ 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اور فم معدہ پر ان چیزوں کا لیپ کریں-

نسخہ ضماد : زرشک 3 ماشہ، آملہ منقیٰ 4 ماشہ، سماق، طباشیر، پوست ترنج، صندل سفید، پوست بیرون پستہ ہرایک 1 ماشہ- ان سب کو عرق گلاب ایک تولہ میں پیس کر سرکہ تولہ کا اضافہ کرکے لیپ کریں- اگر بلغم کا اجتماع ہو تو پہلے مندرجہ ذیل دوائیں پلا کر خوب اچھی طرح سے قے کرا دیں-

نسخہ : تخم ترب ایک تولہ کو پانی میں پیس کر سکنجبین 4 تولہ سادہ ملا کر دیں- جب طبیعت صاف ہو جائے تو یہ نسخہ پلائیں-

نسخہ : مصطگی رومی، عود غرقی، پودینہ خشک ہرایک 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ اور غذا کے بعد نوشدارو 7 ماشہ سادہ پانی کے ساتھ دیں اور شام کے وقت دواءالمسک معتدل 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں-

اگر معدہ کی غشاء مخاطی کے ورم کی وجہ سے ہو تو ورم معدہ کا، اگر قروح معدہ وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں- اگر ورم امعاء، درد شکم، درد گردہ، درد جگر، ورم صفاق وغیرہ- علیٰ ہذا امراض رحم وغیرہ کی وجہ سے ہے تو ان امراض کا علاج کریں- اگر سمیات کے استعمال سے مرض پیدا ہوا ہو تو ان کے اخراج و اصلاح کی تدابیر کریں اور ان چیزوں کا استعمال ترک کرا دیں- خلاصہ یہ ہے کہ جس سبب سے مرض لاحق ہوا ہو، اسی کا علاج کریں- اگر حمل کی وجہ سے مرض ہو تو ذیل کا نسخہ بطور چٹنی تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں-

نسخہ : زہر مہرہ، طباشیر، گرد سماق، اناردانہ، پودینہ خشک ہرایک 1 ماشہ- باریک پیس کر سکنجبین لیموئی 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں- مریض کو بستر سے اس وقت تک نہ اٹھنے دیں، جب تک وہ کسی ہلکی چیز کا ناشتہ نہ کر لے- تلیین امعاء کا خیال رکھیں، تکان کے کاموں سے روکیں، غذاء کے پہلے اور اس کے بعد گھنٹہ دو گھنٹہ آرام و راحت بخشیں-

دیگر نسخہ جات

نسخہ : صفراوی قے کے لئے، شیرہ زرشک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق پودینہ 6 پودینہ یا پانی 12 تولہ میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں- گاہے اس نسخہ میں شیرہ آلو بخارا 5 دانہ اضافہ کرتے ہیں-

ضماد خردل : قے کو روکتا ہے- خردل (رائی) کو سرکہ خاص میں پیس کر نیم گرم فم معدہ پر ضماد کریں اور پندرہ منٹ کے بعد اتار دیں-

Scanned with CamScanner

سفوف : قے کو روکتا ہے، جو کھانے کے بعد آئے۔ اصل السوس، گل سرخ، دانہ الائچی خرد، آملہ خشک ہر ایک 5 ماشہ۔ کشنیز خشک 7 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

چٹنی : قے کو بند کرتی ہے۔ الائچی، بنسلوچن، ست گلو، گل سرخ، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر رب انار 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

قے لانے والی ادویہ : کاغذ خام کو پانی میں پیس کر یا ہینگ پانی میں پیس کر یا روغن گاؤ 4 تولہ گائے کے دودھ میں جوش دے کر یا تخم مولی 1 تولہ پانی میں پیس کر سکنجبین سادہ 4 تولہ کے ہمراہ یا پوست خربوزہ 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر پلانا مقی ہے۔ اگر ان ادویہ کے کھلانے سے قے نہ آئے تو تحریک کرنا چاہیے۔ چنانچہ اس غرض کیلئے پر کو حلق میں ڈال کر پھرائیں۔ اگر قے مشکل ہو تو نیم گرم پانی زائد مقدار میں پلائیں۔ بے قراری اور متلی، جو مسہل پینے کے بعد لاحق ہوتی ہے۔ اس میں شربت غورہ 2 تولہ پانی 10 تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

غذاء : مریض کو ایسی غذائیں دیں، جو سیال، زود ہضم اور ساتھ ہی مقوی ہوں اور ان میں قدرے ترشی ہو، مثلاً مرغ کے شوربہ میں انار دانہ ڈال کر پلائیں، مونگ کی پتلی دال تھوڑی مقدار میں دیں، کھاری پانی برف سے ٹھنڈا کر کے دیں یا پودینہ اور الائچی کو پانی میں پکا کر دیں۔ موسمی بخاروں میں قند کا شربت، لیموں کا عرق نچوڑ کر پلانا مفید ہے، علیٰ ہذا زلال تمرہندی اور کچے آم کا شربت (پھلپھلا کر) اس حالت میں مسکن ثابت ہوتے ہیں۔

ہدایات : قے آنے کے بعد فوراً غذا نہیں دینی چاہیے، فساد غذا کی صورت میں اگر قے آئے تو گرم پانی اور نمک ملا کر چند بار قے کرا دیں۔ تاکہ معدہ پاک وصاف ہو جائے، اس کے بعد کم از کم چھ سات گھنٹہ تک کوئی چیز کھانے کیلئے نہ دیں، اگر خشکی محسوس ہو تو کلی اور غرغرہ کرائیں۔ شدید امراض کی ابتداء میں جو قے آتی ہے، ان میں ابتداء، غذا موقوف رکھیں، اس کے بعد جب قے کا سلسلہ رک جائے تو زود ہضم غذا کھلائیں۔

قے الدم

HEMATEMESIS	ہیما ٹیمے سس

اصل سبب کو معلوم کر کے اس کو رفع کریں اور فوری طور پر مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔ مریض کو چت لٹائیں اور چند روز تک غذا نہ دیں۔ برف کے ٹکڑے چبائیں اور برف کو کوٹ کر معدے کے مقام پر رکھیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بذریعہ حقنہ اس کو رفع کریں، ہاتھ پاؤں کو کس کر باندھیں اور مندرجہ ذیل چٹنی کا نسخہ خون کو روکنے کیلئے چٹائیں۔ یہ ظاہر ہے کہ کھانے پینے کی دوائیں

Scanned with CamScanner

قے کی موجودگی میں نہ معدے کے اندر ٹھہر سکتی ہیں اور نہ اپنا عمل کر سکتی ہیں۔ یہ تو سکون قے کی حالت ہی میں دی جا سکتی ہیں۔

نسخہ : گیرو، سنگجراحت، دم الاخوائین، بسد، کہرباء شمعی ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر شربت خشخاش 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں اور کافور سیال 10 قطرہ پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یا یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ : سنگجراحت، دم الاخوائین ہر ایک 1 ماشہ، باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ حب الآس ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر دیں اور معدہ پر مندرجہ ذیل ضماد برف سے ٹھنڈا کر کے لگائیں۔

نسخہ ضماد : اقاقیا، گلنار، صندل سفید و سرخ ہر ایک 6 ماشہ، آب بارتنگ قدر حاجت یا عرق گلاب قدر حاجت میں پیس کر لیپ کریں۔ بقیہ تدابیر وہی اختیار کی جائیں۔ جو نفث الدم میں بیان کی گئی ہیں۔

غذا و پرہیز : مریض کو ایسی غذائیں دیں، جو لطیف، زود ہضم اور مقوی ہوں، مثلاً آش جو (جو پہلے بھون لیے گئے ہوں)۔ چاول کے مرمرے پکا کر۔ دھان کی کھیلیں پکا کر۔ دودھ، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ۔ چاول اور جو کا ستو اور آب انار بھی اس حالت میں اچھی غذائیں ہیں۔ جسمانی حرکت سے، چلنے پھرنے سے، جماع سے، اور گرم و محرک اشیاء کے استعمال سے مریض کو روک دیں۔ غم و غصہ سے حتی الامکان مریض کو بچائیں اور ثقیل، نفاخ، دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ خون کی قے جب تک قطعاً رک نہ جائے، غذا دینا مناسب نہیں ہے، اس حالت میں محض دواء پر رکھا جائے، جس میں قدرے غذائیت بھی ہو، مثلاً شیرہ تخم خرفہ، آب انار، مربہ آملہ اور دیگر شربت۔ اگر ضرورت شدید ہو تو ستو کا پانی تھوڑا تھوڑا پلایا جائے۔ اگر صورت خطرناک ہو، اور ضعف بہت زیادہ طاری ہو جائے، تو غذاء بصورت حقنہ بھی پہنچائی جا سکتی ہے۔

ہیضہ

CHOLERA	کالرا

اصول علاج : ابتدائے مرض میں جب کہ قے اور دست آ رہے ہوں، تو ان کو فوراً بند کریں، بلکہ طبیعت کی مدد کریں، تاکہ زہریلے مادہ کا اخراج بخوبی ہو جائے۔ اس اصول پر اس وقت تک عمل کریں۔ جب تک کہ کمزوری کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو، لیکن جب کمزوری کا غلبہ ہو تو ایسی ادویہ کا استعمال شروع کر دیں، جو اس مرض کیلئے فاد زہر اور تریاق تاثیر رکھنے والی ہوں، مثلاً

Scanned with CamScanner

نارجیل، پپیتہ وغیرہ۔ جب معدہ فاسد مواد سے بالکل پاک ہو جائے تو تریاقی ادویہ کے ساتھ ساتھ مسکن اور مقوی ادویہ بھی استعمال کریں۔

اگر قے اور دست کسی طرح بند نہ ہوں، کمزوری کا غلبہ ہو اور کمزوری سے مریض کے جان کا خطرہ ہو تو قوی حابس ادویہ، مثلاً مرکبات افیون استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ان میں تریاقی اور دافع سمیت بھی ہونی چاہئیں۔ ابتداء میں مادہ اگر اُوپر کی طرف (قے کی طرف) مائل ہو اس کے اخراج پر مدد کرنے کیلئے بہت سا گرم پانی نمک یا سکنجبین ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ اگر مادہ نیچے کی طرف مائل ہو، جو آنتوں کے نفخ و قراقر سے معلوم ہو سکتا ہے، تو جوارش سفرجلی مسہل یا جوارش شہریاران کھلا کر تلیین پر اعانت کریں۔ یا تلیین کیلئے شربت ورد مکرر 3 تولہ، عرق بادیان، عرق نعناع، عرق گلاب، سکنجبین سادہ ہر ایک 3-3 تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں یا ایلوا 1 ماشہ گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھائیں۔

الغرض : جب معدہ اور آنتیں بخوبی پاک صاف ہو جائیں، خواہ وہ خود بخود صاف ہوں یا بذریعہ ادویہ، تو اس کے بعد ایسی تریاقی ادویہ استعمال کریں، جو سمیت مرض کو رفع کرنے والی ہوں، مثلاً نارجیل دریائی، جدوار بنفسجی، پپیتہ ولایتی، کافور، زہر مہرہ خطائی، فاد زہر حیوانی ہر ایک 1 رتی وغیرہ۔ عرق گلاب، عرق کیوڑہ میں گھس کر سکنجبین لیموئی 2 تولہ میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد دو تین بار دیں۔ ہیضہ میں اکثر اوقات دوا معدہ میں نہیں ٹھہرتی ہے، لہٰذا بہترین تدبیر یہ ہے کہ مقدار خوراک کم کر دی جائے اور ہر گھنٹہ آدھ گھنٹہ پر دواء گھونٹ گھونٹ پلائی جائے، تاکہ معدہ پر بار نہ ہو اور قے نہ نکل سکے۔

نسخہ : زہر مہرہ 1 ماشہ، طباشیر 1 ماشہ، پیس کر جوارش عود ترش 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق بادیان 2 تولہ، عرق مکوہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 4 تولہ میں نکال کر اور شربت غورہ، سکنجبین سادہ یا لیموئی ہر ایک 2 تولہ ملا کر حسب دستور مذکورہ بالا پلائیں۔

اضافات : گاہے پہلی دو دواؤں کے ساتھ سماق، انار دانہ، اور زرورد ہر ایک 1 ماشہ بڑھاتے ہیں۔ گاہے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، عرق کیوڑہ 4 تولہ، شربت لیموں 2 تولہ مریض کی حالت کے مطابق اضافہ کرتے ہیں۔ گاہے زہر مہرہ، طباشیر کے ہمراہ کافور 4 سُرخ بڑھاتے ہیں، جس سے بہت ہی نفع حاصل ہوتا ہے۔

نسخہ دیگر : جدوار، پپیتہ، نارجیل دریائی ہر ایک 1 ماشہ۔ باریک پیس کر جوارش تمر ہندی 7 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اُوپر سے عرق گلاب 8 تولہ، سکنجبین سادہ 2 تولہ ملا کر پلا دیں۔

نسخہ دواء بصل : عرق پیاز ایک تولہ، ان بجھے چونہ کا نتھرا ہوا پانی ایک تولہ، عسل خالص 2 تولہ سے میٹھا کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اگر یہ گولی تیار کر کے مذکورہ نسخہ کے ساتھ

Scanned with CamScanner

دی جائے، تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ حب : نارجیل، جدوار، پپیتہ ولایتی، چوب چھوارا سبز، ہر ایک 7 ماشہ ۔ زہر مہرہ، طباشیر، زرنباد، عود خام، مغز تخم لیموں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مصطگی رومی ڈیڑھ ماشہ، مرچ سیاہ 7 ماشہ کوٹ چھان کر عرق گاؤ زبان یا عرق بادیان یا عرق پودینہ میں چنے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولی لے کر نسخہ مذکورہ بالا کے ساتھ کھلائیں۔

پیاس اور قے : کی شدت کے وقت شربت انار 2 تولہ اور سکنجبین 2 تولہ یا شربت بہی یا رب بہی ایک تولہ یا رب انار شیریں ایک تولہ کو عرق گلاب 5 تولہ میں ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں اور برف کی ڈلی چسائیں ۔ یا زہر مہرہ 1 ماشہ کو عرق گلاب 5 تولہ، عرق بید مشک 5 تولہ میں حل کر کے اور شربت انار میخوش 2 تولہ ملا کر پلائیں ۔ کبھی اس میں شربت لیموں ملاتے ہیں ۔ یا انار ترش کو عرق گلاب میں مل کر چھان کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے پلاتے ہیں۔

جب معدہ کا بخوبی تنقیہ ہو چکا ہو : تو قے اور دستوں کو بند کرنے کیلئے یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ : پوست بیرون پستہ، طباشیر، دانہ الائچی خرد ہر ایک 1 ماشہ ۔ باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر ہر وقت تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں۔

ہیضہ کی شدت حرارت اور قے : کو تسکین دینے کیلئے آب لیموں برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا سود مند ہے۔

جب قے اور دست کی کثرت ہو : اور مریض بہت کمزور ہو گیا ہو، تو صرف مغز کنول گٹے کی اندرونی سبزی یا لیموں کا تخم عرق گلاب میں گھس کر پلائیں اور قے کی شدت کو روکنے کیلئے زانو اور بازوؤں کو کس کر باندھیں ۔ اور اگر مریض کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو تو گھی میں کپڑا تر کر کے معدہ پر رکھیں، گرم پانی سے پاشویہ کرائیں، گرم اینٹ یا گرم پانی کا شیشہ رانوں اور بغلوں کے اندر اور ہاتھ پاؤں پر رکھیں ۔ جائفل 1 ماشہ کو باریک پیس کر تلوں کے تیل 2 تولہ میں ملا کر تمام بدن اور بالخصوص ہاتھ پاؤں میں نیم گرم مالش کریں ۔ یا کائپھل 6 تولہ، جائفل 2 تولہ، لونگ ایک تولہ، زعفران تولہ کو کوٹ کر خشک مالش کریں یا صرف نمک شور کی مالش کریں ۔ اور جواہر مہرہ 1 سرخ دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر عرق گلاب 5 تولہ کے ساتھ صبح، دوپہر اور شام کے وقت دیں ۔ اور اگر نفخ اور درد شکم ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ : شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ الائچی کلاں 5 عدد، عرق گلاب 12 تولہ میں نکال کر گلقند ملا کر پلائیں اور یہ ضماد پیٹ پر لگائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ ضماد: ایلوا ڈیڑھ تولہ، مغز املتاس 3 تولہ، کو آب مکوء سبز قدر حاجت اور مغز گھیکوار 2 تولہ میں پیس کر ضماد کریں۔
علی ہذا عرق گلاب 8 تولہ، سرکہ 2 تولہ باہم ملا کر خفیف جوش دیں اور کپڑا بھگو کر پیٹ پر تکمید کریں۔ یا نمک شور تولہ، نمک سیاہ تولہ، نرکچور 5 تولہ، بادیان 5 تولہ باریک کوٹ کر اور اس کی پوٹلی بنا کر توے پر گرم کر کے شکم پر تکمید کریں۔

ازالہ غشی کیلئے: سر اور چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے لگائیں یا کافور 1 تولہ کو عرق گلاب 5 تولہ یا عرق کیوڑہ 5 تولہ یا عرق بید مشک 5 تولہ میں حل کر کے سر اور چہرے پر چھڑکیں، دونوں بازوؤں اور دونوں پنڈلیوں کو کس کر باندھیں اور یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، جدوار خطائی، پپیتہ ولایتی 1، 1 ماشہ کو عرق گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں یا تریاق فاروق 1 ماشہ کو عرق گلاب میں حل کر کے ٹپکائیں۔

ضعف کو دور کرنے کیلئے: تریاق فاروق 4 سرخ، کو عرق گلاب کے ساتھ دیں یا دواء المسک 5 ماشہ، عرق بید مشک 5 تولہ کے ساتھ دیں۔

اور اگر پیشاب بند ہو: تو برگ شبت، برگ ڈھاک، برگ بھنگ، برگ انار، ہر ایک 3 تولہ برگ انار، برگ کپاس، 3 تولہ کو پانی میں جوش دے کر گردوں اور مثانہ پر تکمید کریں اور پھوک کو کچل کر ناف پر باندھیں اور یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ: کباب چینی 5 ماشہ اور خار خسک 5 ماشہ کو گرم کر کے صاف کریں اور شورہ قلمی 5 سرخ ملا کر پلائیں۔ اگر انحطاط مرض کے وقت بخار ہو جائے تو یہ نیک فال ہے، اس وقت کوئی گرم محرک چیز نہ دیں، بلکہ اگر ضرورت ہو مبردات مفرحہ دیں۔

ایام نقاہت: میں حصول شفا کے بعد کھانے پینے میں خاص احتیاط رکھیں، کسی قسم کی بدپرہیزی نہ ہونے دیں۔ یہ بہت ہی نازک وقت ہے اور بطور دوا جوارش شاہی، جوارش آملہ عنبری یا نوشدارو ے لولوی ہر ایک 7 ماشہ کھلائیں۔

اور اگر قبض ہو: تو آنتوں کو کھولنے کیلئے حقنہ کریں، جس کا ایک نسخہ یہ بھی ہے۔ صابن دیسی 2 تولہ، روغن بید انجیر 2 تولہ نیم گرم پانی میں ملا کر حقنہ کریں۔

اور اگر سبات (قوما): کی شکایت ہو تو سرکہ 2 تولہ، روغن گل 2 تولہ میں ملا کر تالو پر رکھیں۔ اگر نقاہت کی حالت میں ہچکیاں آنے لگیں تو عرق گلاب ایک تولہ، عرق قرنفل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اسی طرح مقطر سرکہ دو تین تولہ عرق گلاب پاؤ سیر میں ملا کر دیں۔ یا عرق عجیب دو دو بوند عرق پودینہ میں ملا کر دو دو گھنٹے کے وقفے سے پلائیں۔ یا صرف اجوائن دیسی کا جوشاندہ دو

Scanned with CamScanner

دو تین تین تولہ کی مقدار میں دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلاتے رہیں۔ بعض مریضوں پر اس کے حیرت انگیز اثرات مشاہدہ میں آئے ہیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ : ہیضہ میں جو پیاس لگتی ہے۔ اس کیلئے مفید ہے۔ خاکسی 5 ماشہ کو سبز کاسنی کے پھاڑے ہوئے پانی 5 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ تلیین : ہیضہ کیلئے جو تخمہ سے لاحق ہو۔ سناء مکی 7 ماشہ، تسوت 7 ماشہ (اندر سے لکڑی نکال کر اور باہر سے چھیل کر) دونوں کو پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر ہمراہ عرق گلاب 8 تولہ کے کھلائیں۔ اگر نزلہ ہو تو عرق بادیان 8 تولہ کے ہمراہ کھلائیں اور گلاب سے پرہیز رکھیں۔

نسخہ تلیین : ہیضہ میں مستعمل ہے۔ عصارہ ریوند 1 ماشہ باریک پیس کر گلقند 4 تولہ میں ملا کر عرق گلاب کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ : برائے ہیضہ و تقویت معدہ۔ معجون سنگ دانہ مرغ 5 ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ، شیرہ دانہ ہیل 3 ماشہ، شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ، عرق عنبر 4 تولہ، عرق الائچی 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

چٹنی : ہیضہ میں مفید ہے۔ زہر مہرہ، بنسلوچن، سماق، انار دانہ بریاں، پوست ترنج ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

حب افیون : ہیضہ کیلئے حضرت مسیح الملک بہار کی مجرب ہے۔ افیون بقدر دانہ خشخاش لے کر چونہ کے وسط میں رکھ کر گولی بنا کر کھلائیں۔

غذاء : ہیضہ کے مریض کو مرض کی ابتداء اور شدت میں بالکل غذا نہ دیں۔ کیونکہ ایسی حالت میں کسی قسم کی غذاء ہضم ہی نہیں ہوتی اور مضر ثابت ہوتی ہے۔ البتہ پیاس کی شدت کو روکنے کیلئے عرق گلاب 10 تولہ، سکنجبین 2 تولہ میں ملا کر یا شربت لیموں میں ملا کر برف سے سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ یا برف کی ڈلی چسائیں، ضرورت کے وقت اگر طبیب مناسب خیال کرے، تو انار یا سنترہ کا پانی نچوڑ کر برف سے سرد کر کے گھونٹ گھونٹ پلا سکتے ہیں۔ جب مرض تقریباً دفع ہو جائے تو آش جو، لیموں کا عرق ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ اس کے بعد بتدریج مرغ کا شوربہ، بکری کا شوربہ، ساگودانہ، مونگ کی پتلی دال، نرم کھچڑی دے سکتے ہیں۔ چند روز کے بعد شوربہ چپاتی، مونگ کی پتلی دال اور ملائم کھچڑی کھلانا شروع کریں۔ گھیا، توری اور ٹنڈوں کی ترکاری بھی چپاتی کے ساتھ اس وقت کھلا سکتے ہیں۔ ثقیل، نفاخ، دیر ہضم غذاؤں سے اس مرض میں شروع سے آخر تک قطعاً پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

رہائش مریض اور دوسری ہدایتیں : بیضہ کے مریض کو تندرست آدمیوں سے علیحدہ ایک ایسے کشادہ کمرے میں رکھیں، جس میں ہوا اور روشنی کی آمدورفت اچھی طرح ہو۔ البتہ اگر مریض کو روشنی بری معلوم ہو تو کمرے کو دروازے بند کر کے یا پردے ٹانگ کر تاریک کر سکتے ہیں، اس کو آرام سے بستر پر لیٹا رہنے کی تاکید کر دیں۔ کسی ایسے شخص کو اس کے پاس مزاج پرسی کیلئے نہ آنے دیں، جو رنج و فکر کی باتیں کر کے اس کو صدمہ پہنچائے۔ اگر مریض پیٹ میں درد یا مروڑ کی شکایت بیان کرے تو گرم پانی سے سینک دیں، مریض کے سر کو پنکھے سے ہوا دیں۔ اگر نیند آنے لگے تو آرام سے سونے دیں، کیونکہ مریض کو نیند آجاتی ہے، تو اس کی طبیعت اکثر اوقات سنبھل جایا کرتی ہے۔

فواق، ہچکی

ہکف	HICCOUGH

علاج : معمولی حالات میں مختلف حیلوں سے ---- مثلاً کچھ عرصہ تک سانس کو روکنے سے ہلاس اور نسوار سونگھانے اور چھینک لانے سے، مریض کو اچانک کسی خوفناک یا رنجیدہ خبر سنانے سے، گھونٹ گھونٹ آب سرد یا آب گرم پلانے سے ---- ہچکی بند ہو جایا کرتی ہے اور کسی دواء کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ لیکن بعض اوقات یہ پائیدار ہو جاتی اور سخت پریشان کرتی ہے اور کسی تدبیر سے نہیں جاتی۔ حتیٰ کہ جان لے کر ٹلتی ہے۔

خراش اور لذع معدہ کی صورت میں معدہ کو صفراء یا خلط فاسد سے دھونا اور قے کرانا چاہیے، اس کے بعد مسکنات استعمال کرنی چاہئیں، مثلاً لعاب بہدانہ، سفیدی بیضہ، لعاب اسپغول۔ شدید حالات میں، جب کہ ہچکی پائیدار ہو، مختلف دافع تشنج ادویہ مسلسل استعمال کی جاتی ہیں، مثلاً اجوائن دیسی کا جوشاندہ۔ اگر دیگر امراض کی وجہ سے ہچکی ہو تو ہچکی کی تدابیر کے ساتھ ساتھ اصل امراض کی طرف توجہ کریں۔ تخمہ، بدہضمی اور خرابی غذاء کی صورت میں بھی پہلے قے کرانا چاہیے، اس کے بعد مرخی اور دافع تشنج ادویہ کھلائی جائیں۔ نفخ کی صورت میں کاسرات ریاح سے علاج کیا جائے اور بیرونی طور پر تکمید حار استعمال کی جائے۔ اگر معدہ میں بلغم کا اجتماع ہو تو نمک گرم پانی میں ملا کر قے کرائیں اور اس کے بعد زنجبیل 3 ماشہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ یہ نسخہ بھی اس حالت میں قے کے بعد مفید ہے۔

نسخہ : زیرہ سیاہ، انیسون، زنجبیل، پودینہ خشک، تخم کرفس، زراوند مدحرج ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی 12 تولہ میں جوش دے کر گلقند تولہ ملا کر دیں۔ یہ معدہ کیلئے مرخی اور دافع تشنج ہے۔ بلغم غلیظ کی موجودگی میں قے کے بعد یہ نسخہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ: جدوار 3 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں پہلے کھلائیں۔ اُوپر سے گاؤزبان، گل گاؤزبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 5 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔ یا۔۔۔۔ مصطگی 1 ماشہ، عاقر قرحا 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں۔ اُوپر سے عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ، خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں۔ یا عناب 5 دانہ، مصری 2 تولہ، گاؤزبان 3 ماشہ، گل گاؤزبان 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ اور یہ چٹنی برابر ذرا ذرا سی چٹاتے رہیں۔

چٹنی: مغز بادام شیریں 15 دانہ، فلفل سیاہ 5 دانہ، نبات سفید پانی میں پیس کر چٹائیں اور دن بھر میں اسے ختم کر دیں۔ اور اگر نفخ کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی 7 ماشہ پہلے کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان، شیرہ انیسون، شیرہ زیرہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ: ہچکی کیلئے جو کہ بوجہ تخمہ لاحق ہو۔ حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اُوپر سے سونٹھ 3 ماشہ، مرچ سیاہ 5 دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

اضافات: معدہ کی کمزوری اور سردی اور بلغم کو نضج دینے کی رعایت سے معجون فولادی 4 ماشہ، دواء المسک معتدل 3 ماشہ، دونوں کو باہم ملا کر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے مذکورہ بالا "نسخہ شیرہ بادیان" پلائیں اور ریاح کو تحلیل کرنے اور بلغم کو خارج کرنے کی رعایت سے جوارش جالینوس نسخہ مذکورہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ گاہے نسخہ مذکورہ میں ریاح کو تحلیل کرنے کی غرض سے شیرہ پودینہ، ترنجبین اضافہ کرتے ہیں۔

غذا اور پرہیز: اصلی اسباب کے مطابق غذا کے اصول مقرر کریں۔ خراش معدہ کی صورت میں ہلکی لعابدار خفیف مقدار میں کھلائیں، مثلاً انڈے کی سفیدی دودھ میں حل کر کے۔ یا نازک صورتوں میں صرف انڈے کی سفیدی، علی ہذا آش جو، کھیر اور فیرنی، چاول کی پیچ وغیرہ بھی اچھی غذائیں ہیں۔ ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے، نیز مرچ، مصالحے اور تیز چرچری چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

عطش، تشنگی، پیاس

نسخہ: پیاس اور قم معدہ پر صفراء گرنے کیلئے مفید ہے۔ زہر مہرہ، بنسلوچن، سماق، انار دانہ، زرشک، زرورد ہر ایک 1 ماشہ، تمام کو پیس کر جوارش انارین 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ کو عرق بادیان 8 تولہ، عرق بید مشک 4 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ یا شربت لیموں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

وجع الفواد، درد فم معدہ

GASTRALGIA

گیسٹریلجیا

اس کے سوا کوئی فرق نہیں ہے کہ اس مرض میں درد فم معدہ میں اور عام درد معدہ میں
وجع الفواد میں اور عام درد ہوتا ہے اور مریض مقام قلب پر درد اور جلن کا ہونا بیان کرتا ہے اور عام درد
دل کے قریب ہوتا ہے اور معدہ میں پورے معدہ میں درد کی شکایت کرتا ہے۔ باقی اسباب، علامات اور علاج دونوں کے ایک ہی
معدہ میں دل کے قریب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ذیل کے نسخے
معدہ میں اس وجہ سے علاج وغیرہ میں درد معدہ کے اصول کو ملحوظ رکھیں۔ اس کے علاوہ ذیل کے نسخے
ہیں۔ استعمال کرا سکتے ہیں۔

برائے درد فم معدہ، جو کہ برودت (سردی) کی وجہ سے ہو۔ مصطگی 1 ماشہ، جدوار 1 ماشہ، دونوں

نسخہ : کو پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے عرق ماء اللحم کاسنی مکو والا 12 تولہ میں گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

درد فم معدہ کیلئے مفید ہے۔ ساق، صندل سفید، زرورد، گل سُرخ ہر ایک 3 ماشہ تمام کو پیس کر

ضماد : سرکہ خالص 6 تولہ اضافہ کر کے فم معدہ پر ضماد کریں۔

ورم معدہ

GASTREITIS

گیسٹرائٹس

اصل سبب کی تحقیق کر کے اس کو رفع کریں۔ نیز معدہ کو بحالت سکون رکھنے کی حتی الوسع کوشش کریں۔ کیونکہ اس میں معدہ کو جس قدر سکون دیا جائے، اسی قدر بہتر ہے۔ اگر مریض کی قوت اس بات کی اجازت دے کہ غذاء دو تین روز تک نہ دی جائے، تو مناسب ہے کہ غذا بند کر دی جائے، لیکن پیاس کے رفع کرنے کیلئے عرق مکوہ برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا دیتے رہیں۔ اگر معدہ کے مقام پر شدید درد ہو تو پوست خشخاش 2 تولہ کو عرق گلاب 2 تولہ میں جوش دے کر نکور کریں اور معدہ پر مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد : رسوت، صندل سُرخ، گل ارمنی ہر ایک 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ اسکے بعد اسی نسخہ میں دو تین روز کے بعد آرد جو 6 ماشہ، مغز املتاس 1 تولہ، تخم خطمی 6 ماشہ اضافہ کریں۔ ہفتہ کے بعد اس ضماد کو بند کر دیں اور اسکی جگہ ذیل کا ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد محلل : مغز املتاس 9 ماشہ، مکوہ خشک 1 تولہ، آرد جو، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، صندل سُرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور نسخہ سرو قین تھوڑا تھوڑا دن میں چند بار پلائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ مروقین : آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ، آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، شربت بزوری 2 تولہ ملا کر خاکسی 3 ماشہ چھڑک کردیں اور شام کے وقت سے ذیل کا نسخہ تھوڑا تھوڑا رات تک پلاتے رہیں۔ شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ مکوہ خشک ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خربزہ 2 ماشہ، عرق بادیان 6 ماشہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں ملا کر شربت بزوری 2 تولہ معتدل ملا کر دیں۔ جب مندرجہ بالا نسخوں سے عوارض میں کمی ہو جائے تو پھر سات آٹھ روز تک منضج پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، مکوئے خشک 7 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر قبض ہو تو بجائے شربت بزوری کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ پلائیں۔ دواء المسک معتدل 5 ماشہ پہلے کھلائیں، اوپر سے شیرہ مکوہ خشک 7 ماشہ، شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق مکوہ 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں اور مسہل کے روز سناء مکی 7 ماشہ شامل کریں اور آب مکوہ صبح کے وقت نہ ملائیں، بلکہ اس کے بجائے مغز املتاس 5 تولہ، ترنجبین، شکر سرخ، گلقند ہر ایک 4 تولہ۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ اضافہ کر کے ایک دو جلاب دے دیں۔ اس کے بعد تبرید کیلئے ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اس کے بعد صرف مروقین چند روز تک پلاتے رہیں۔

غذاء : غذا بہت کم، زود ہضم اور سیال دی جائے، تاکہ معدہ کو غذا کے ہضم کرنے میں زیادہ دشواری نہ ہو، مثلاً بکری کا شوربہ، جس میں مصالحے نہ ڈالے گئے ہوں، آش جو، آب مونگ وغیرہ۔

ورم معدہ مزمن

CHRONIC GASTREITIS	کرانک گیسٹرائٹس

اس میں ورم معدہ حار کی طرح منضج پلا کر دو تین جلاب دیں اور اسی طرح تبرید وغیرہ پلائیں۔ اس کے بعد اگر بخار ہو تو قرص گل 1 عدد مروقین کے ساتھ دیں، اگر بخار زائل ہو جائے تو معجون دبید الورد 7 ماشہ کے ساتھ مروقین دیں اور پانی کے بجائے عرق مکوہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی پلائیں۔ باقی تدابیر غذاء اور پرہیز میں ورم حار کے اصول ہدایات پر کاربند ہوں۔

قروحِ معدہ

GASTRIC ULCER

گیسٹرک السر

اس مرض کے علاج کرنے میں اس امر کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ جس قدر ممکن ہو معدہ کو ہر قسم کی حرکت اور فعل سے محفوظ رکھا جائے۔ چنانچہ اگر مریض برداشت کر سکے تو دو تین روز تک غذا بالکل نہ دیں، پیاس کو کم کرنے کیلئے عرق مکوہ، عرق بادیان، عرق گاؤزبان وغیرہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ نیز کندر، دم الاخوین، گل ارمنی، گلنار ہر ایک 1 ماشہ کو سرمہ سا باریک کر کے شربت انجبار 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں۔

یا قرص کہربا 1 عدد یا قرص گلنار 1 عدد شربت خشخاش 2 تولہ میں ملا کر عرق مکوہ 2 تولہ کے ساتھ استعمال کریں اور پینے کیلئے ذیل کا نسخہ دیں۔ قرص کہربا 1 عدد یا قرص گلنار 1 عدد، آب کاسنی سبز مروق 3 تولہ، آب مکوہ سبز مروق 3 تولہ، آب برگ شبت سبز مروق 3 تولہ، شربت حب الآس 2 تولہ کے ساتھ دیں۔ جب قے میں پیپ وغیرہ کا اخراج ہونے لگے تو اس کی صفائی کیلئے ماء العسل پلائیں اور اس کے بعد مذکورہ بالا ادویہ استعمال کرائیں، پیٹ پر زردی بیضہ مرغ اور روغن گل ملا کر مالش کریں۔

غذاء : مناسب تو یہ ہے کہ غذا بالکل بند کر دی جائے، لیکن اگر مریض بھوک سے بے چین ہو جائے، تو ہلکی، لطیف اور سیال غذائیں دیں، مثلاً آب انار، آب سنگترہ، سفیدی بیضہ، زردی بیضہ مرغ گرم پانی میں ملا کر، آش جو، دودھ آب آہک ملا ہوا، ساگودانہ، یخنی بغیر جیسی چیزیں۔ یہ غذائیں ہر چار گھنٹہ کے بعد یا کم و بیش وقفہ سے تھوڑی تھوڑی مقدار میں دی جائیں، اگر ہو سکے تو حقنہ کے ذریعہ غذا پہنچایا کریں، تاکہ معدہ پر زیادہ بار نہ پڑے۔ غذا بذریعہ حقنہ پہنچانے کی ترکیب و فوائد کا ذکر خناق کے بیان میں کیا گیا ہے۔

بھوک کی کمی

ANUREXIA

انوریکسیا

اگر مزمن ورم معدہ یا زخم معدہ وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج آگے بیان کیا جائے گا۔ اگر روغنی اور چکنی اغذیہ کا استعمال سببِ مرضی ہو تو ایسی اغذیہ کا استعمال ترک کر دیں اور مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : جوارش عود ترش 5 ماشہ پہلے کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ، شیرہ زرشک 3 ماشہ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر سکنجبین ملا کر دیں، اور کھانے کے بعد سفوف نعناع 3 ماشہ کھلا دیا کریں۔

سفوف نعناع : پودینہ خشک 11 ماشہ، گردسماق ساڑھے پانچ ماشہ، نمک طعام ساڑھے پانچ ماشہ، مرچ سایہ 7 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دِن میں چند بار ذیل کی چٹنی چٹائیں۔

چٹنی : زہر مہرہ، طباشیر، گردسماق، انار دانہ، پودینہ خشک، پوست ترنج ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو پیس کر سکنجبین 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ یہ مقدار دِن بھر کیلئے کافی ہے۔ اگر ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم اشیاء کے استعمال کی وجہ سے مرض لاحق ہوا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ : جوارش جالینوس اوّل کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ مویز منقیٰ، شیرہ تخم کشوث 5، 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ کھانے کے بعد حب کبریت 2-2 عدد دیں اور شام کے وقت معجون نانخواہ 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دیتے رہیں۔

نسخہ حب کبریت : گندھک آملہ سار ساڑھے پانچ ماشہ، فلفل سیاہ ساڑھے پانچ ماشہ، نمک طعام پونے دو ماشہ، کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور اگر سوء ہضم کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج پہلے گزر چکا ہے۔ اگر زیادہ شراب نوشی سے مرض ہوا ہو تو بتدریج شراب کا استعمال ترک کرادیں اور مذکورہ بالا نسخہ جوارش عود ترش والا استعمال کرائیں۔ اسی طرح اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو جوارش جالینوس والا نسخہ دیں۔

غذاءو پرہیز : آغاز مرض میں غذاء کمی کے ساتھ دیں اور مقررہ اوقات پر دیا کریں، غذاء لطیف اور زود ہضم ہو، پھر بتدریج غذا میں زیادتی کرتے رہیں، بکری کا شوربہ، مونگ کی دال، ارہر کی دال، مرغ کا شوربہ، مونگ کی کھچڑی وغیرہ اچھی غذائیں ہیں۔ ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ صبح و شام کی چہل قدمی، جو کھلی ہوا میں کی جائے، بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اسہال

ڈائیریا — DIARROEA

سب سے پہلے سبب مرض کو معلوم کریں۔ جب اصل سبب معلوم ہو جائے، تو اس کو رفع کریں۔ چنانچہ اگر مصفّی غذاء کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو اس کو روکنا نہیں چاہیے، بلکہ اس کی اعانت کرکے معدہ کو صاف کردیں، چنانچہ روغن بادام 2 تولہ یا روغن بیدانجیر 2 تولہ گرم دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر دیں، جب امعاء صاف ہو جائیں تو جوارش مصطگی 7 ماشہ اوّل کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 3 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ دانہ الائچی خرد 3 ماشہ پانی میں پیس کر نبات سفید 2 تولہ ملا کر دیں۔

اگر نزلہ کی وجہ سے ہو تو ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ : کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش مصطگی 7 ماشہ، میں ملا کر پہلے کھلائیں، اُوپر سے بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 7 ماشہ چھڑک کر دیں۔ اور اگر پیچش کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

نسخہ : سفوف موبا 6 ماشہ، آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ، شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب دستوں میں کمی ہو جائے تو ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ : مالتی بسنت 1 برنج، توتیائے کبیر 1 برنج معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ میں دونوں وقت دیں۔ اور اگر امراض جگر کی وجہ سے مرض ہو تو اس کا علاج امراض جگر میں بیان کیا جائے گا۔ اگر بواسیری کی وجہ سے شکایت ہو تو ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے۔

نسخہ : مالتی بسنت 2 برنج، معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیں اور نمک مرگانک 2 برنج، جوارش شاہی 7 ماشہ میں ملا کر شام کے وقت دیں اور حب رسوت 2 عدد رات کے وقت دیں اور مرہم سائیدہ چوب نیم مسوں پر لگائیں۔

اور اگر بچوں میں دانت نکلنے کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں۔ جوارش مصطگی 1 ماشہ، پہلے کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 2 ماشہ، شیرہ دانہ ہیل، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 1 ماشہ، پانی میں پیس کر نبات سفید 6 ماشہ ملا کر تھوڑا تھوڑا دن میں چند بار دیں۔ (یہ وزن چھ سات ماشہ سے ڈیڑھ دو سال تک کے بچے کیلئے کافی ہے) اور اس کے مسوڑھوں پر شہد تولہ ملیں۔ اگر صفراء کا انصباب مرض کا باعث ہو تو ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ : زہر مہرہ 1 ماشہ، طباشیر 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات : بعض لوگ جوارش انارین کی بجائے جوارش آملہ 7 ماشہ دیتے ہیں، معدہ کی مزید تقویت کیلئے پوست بیرون پستہ 1 ماشہ، زہر مہرہ کے ساتھ دیتے ہیں اور اگر تشنج کا خوف ہو تو لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ اور اگر زیادہ قبض منظور ہو تو شیرہ بیل گری 3 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

اگر سل وغیرہ کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو ذیل کا نسخہ استعمال کر سکتے ہیں۔ کہربائے شمعی، طباشیر، دانہ ہیل خرد، ست گلو ہر ایک 1 ماشہ باریک سفوف بنا کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بیخ انجبار، شیرہ حب الآس، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان

12 تولہ میں نکال کر شربت خشخاش 2 تولہ حل کر کے اور تخم بار تنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں- خلاصہ یہ ہے کہ اسباب کے لحاظ سے اسہال کا علاج کیا جاتا ہے- واضح رہے کہ اگر بحران کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو اس وقت تک ان کو روکنا نہیں چاہئے، جب تک مریض بہت زیادہ نڈھال نہ ہو جائے، بحرانی اسہال علی العموم خود بخود بند ہو جایا کرتے ہیں-

غذاء : غذاء کے بارے میں اسباب کا لحاظ رکھیں- عام حالات میں فاقہ اور تلطیف غذا اصول ہے- اگر بدہضمی سبب ہو تو ابتداء مرض سے 24 گھنٹے کے بعد کوئی سیال زود ہضم غذاء دیں- مثلاً آب انار، آب انگور، آب سیب، آش جو بریاں، یخنی، دال مونگ، دہی، خشکہ، دھان کی کھیلیں، ساگودانہ، مونگ کی پتلی کھچڑی وغیرہ- دال اور کھچڑی وغیرہ میں مرچیں، گرم مصالحے وغیرہ نہ ڈالے جائیں- غذاء کی مقدار اور نوعیت کے متعین کرنے میں طبیب کو بڑی دانائی سے کام لینے کی ضرورت ہے-

ہدایات : اسہال کو بے دھڑک بند نہیں کرنا چاہئے، ایسا کرنے سے بعض اوقات نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے- معدہ اور آنتوں کے اندر اس حالت میں اکثر غیر منہضم اور فاسد غذائیں موجود ہوتی ہیں- ان کو سب سے پہلے خارج کیا جائے، خارج ہونے کے بعد پھر بتدریج اس کو بند کریں-

اس مرض میں آرام و آسائش سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اور جس وقت دست شروع ہوں، اس وقت سے 24 گھنٹے تک غذاء بالکل نہ دیں، پیاس کے وقت صرف ٹھنڈا پانی یا آب مقطر یا کوئی مناسب عرق مثلاً آب انار، عرق گاؤزبان، وغیرہ پلائیں- دہی کا میٹھا (چھاچھ) بھی اسہال میں دواء اور غذاء کا کام کرتا ہے اور پیاس کیلئے خوب مسکن ہے-

امراض احشاء

ورم احشاء، اندرونی اعضاء کا ورم

نسخہ : ورم احشاء اور تقویت قلب و معدہ کیلئے دواء المسک معتدل 7 ماشہ، چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں- اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ عنب الثعلب (مکوء) 5 ماشہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت دماغ بجائے دواء المسک کے خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 7 ماشہ اضافہ کریں- یہ یاد رہے کہ اورام احشاء میں نسخہ خلل شکم معہ تخم کشوث 5 ماشہ، سبز کاسنی کے پھاڑے ہوئے پانی 5 تولہ اور مکوء سبز کے پھاڑے ہوئے پانی 5 تولہ کے ہمراہ اور گاہے صرف دونوں پھاڑے ہوئے پانی خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیتے ہیں-

Scanned with CamScanner

نسخہ : ورم احشاء کیلئے مفید ہے۔ ابتدائی حالت میں مکوء سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ، کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ، خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور جب کہ عوارض شدید ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ بوقت صبح دیں۔

نسخہ : گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، تخم کشوث، (در صرہ بستہ) 5 ماشہ رات کے وقت جملہ ادویہ کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، مکوء سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ، کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ اضافہ کرکے پلائیں اور شام کے وقت یہ نسخہ دیں۔ دواء المسک معتدل 3 ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات : اگر پیشاب کا ادرار منظور ہو تو شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ اضافہ کریں اور چند روز غذا نہ دیں، بوقت ضرورت تھوڑی سی یخنی پلائیں اور آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ اگر فائدہ محسوس نہ ہو تو چودھویں روز تلیین دیں، تلیین میں مکوئے سبز کا پھاڑا ہوا پانی اور کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی موقوف کر دیں، مسہل سے فارغ ہونے کے بعد دونوں پھاڑے ہوئے پانی شربت بزوری 4 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ کے ہمراہ بوقت صبح پلائیں اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ پلائیں۔

عرق برنجاسف : اورام احشاء کو تحلیل کرنے اور تپ بلغمی کو دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ برنجاسف، شکاعی، باد آورد، بادرنجبویہ، بادیان، مویز منقیٰ ہر ایک 10 تولہ۔ برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک 5 تولہ۔ سب کو گرم پانی 7 ماشہ میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مکوئے سبز کا پانی 12 چھٹانک اضافہ کرکے بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک 8 تولہ سے 12 تولہ تک۔

عرق ماء اللحم برنجاسف کاسنی مکوء والا : احشاء خصوصاً جگر اور معدہ کو تقویت دینے اور ان کے اورام کو تحلیل کرنے کیلئے مفید ہے۔ برنجاسف، شکاعی، باد آورد، بادرنجبویہ، بادیان ہر ایک 10 تولہ کوٹ چھان کر، مویز منقیٰ، بیخ کبر، بیخ اذخر، اصل السوس، گلوئے سبز، عنب الثعلب ہر ایک 10 تولہ۔ گل گاؤزبان 5 تولہ، گاؤزبان 5 تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت کاسنی سبز کا پانی 2 ماشہ، مکوئے سبز کا پانی 2 ماشہ۔ جوان بکرے کا گوشت 4 ماشہ، اضافہ کرکے سات سیر عرق کشید کریں۔ خوراک 5 تولہ سے 10 تولہ تک۔

ورم عضلات شکم

نسخہ مردقین : جو کہ ورم جگر کی فصل میں مذکور ہے، ورم عضلات شکم کیلئے بھی مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

عضلات شکم کی سختی

روغن: شکم کے عضلات اور اعصاب کی سختی کے لئے، مصطگی 5 ماشہ کو روغن گل 3 تولہ میں پگھلا کر نیم گرم مالش کریں۔

امراض جگر (ورم جگر)

ہیپاٹائٹس	HEPATITIS

اگر ورم جگر حار ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ مردقین: آب مکوہ سبز مردق 4 تولہ، آب کاسنی سبز مردق 4 تولہ، شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اگر بخار ہو تو خاکسی 5 ماشہ اضافہ کر دیں۔ اگر مردقین دستیاب نہ ہوں تو یہ نسخہ منضج پلائیں۔

نسخہ منضج: بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، عنب الثعلب خشک 7 ماشہ، تخم کاسنی 5 ماشہ، پانی میں جوش دیں اور چھان کر شربت دینار 2 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیں۔ دواء المسک معتدل 5 ماشہ پہلے کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق بادیان 6 تولہ میں نکال کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیں اور یہ ضماد لگائیں۔ مرکی، حاشاہ افسنتین، برنجاسف، سنبل الطیب، سعد کوفی، گل بابونہ، مکوہ خشک، اکلیل الملک ہر ایک 6 ماشہ۔ رسوت، جدوار ہر ایک 3 ماشہ، ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد لگائیں یا ضماد محلل استعمال کریں۔

نسخہ ضماد محلل: عنب الثعلب خشک ایک تولہ، مغز املتاس 9 ماشہ، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب، صندل سُرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر سرکہ 2 تولہ، روغن گل 2 تولہ اضافہ کر کے نیم گرم ضماد لگائیں۔ آٹھ دس یوم نسخہ پلا کر اسی نسخہ میں ادویہ مسہلہ کا اضافہ کر کے دو تین مسہل دیں۔ اور مسہلوں کے درمیان تبرید پلاتے رہیں، مسہل کے روز سہ پہر کے وقت یخنی اور شام کے وقت مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں، پیاس کے وقت اور بغیر پیاس کے بھی عرق مکوہ، عرق بادیان نیم گرم تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

ادویہ مسہلہ: مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ، شیر خشت 4 تولہ، سناء مکی 7 ماشہ، گلقند 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔

Scanned with CamScanner

تبرید: دواء المسک سادہ 5 ماشہ اوّل کھلائیں، اس کے اُوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ مسہلوں کے بعد، دواء المسک سادہ 5 ماشہ یا نوشدارو لولوی 5 ماشہ اوّل کھلائیں۔ اس کے اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ مکوء خشک 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے دونوں وقت استعمال کریں اور ضماد بدستور لگاتے رہنا چاہئے اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھلاتے رہیں۔ اگر ورم جگر بلغمی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ مروقین: آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ، شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ جب عوارضات میں تخفیف ہو جائے تو ذیل کا نسخہ بطور منضج کے چند روز پلانے کے بعد دو تین مسہل دے دیں، جس طرح ورم جگر حار میں کیا جاتا ہے، اس میں تبرید اور مسہل کی وہی دوائیں رہیں گی جو پہلے ذکر کی جا چکی ہیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ، افسنتین 5 ماشہ، برنجاسف 5 ماشہ، مکوہ خشک، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ، تخم کشوث 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت دواء المسک معتدل 5 ماشہ اوّل کھائیں۔ اس کے اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر کھائیں اور اگر کھانسی ہو تو شب کو سوتے وقت لعوق معتدل ایک تولہ، لعوق سپستان ایک تولہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔ اور اگر دست آنے لگیں تو آب بارتنگ سبز مروق 4 تولہ صبح کے نسخہ میں اضافہ کر دیں۔ اور اگر بخار ہو تو نسخہ منضج کے ساتھ خاکسی 5 ماشہ اضافہ کر دیں۔ مسہلوں کے بعد یہ نسخہ دینا چاہئے۔

دریدہ افسنتین: افسنتین ایک تولہ، نوشادر 1 سُرخ کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔ یا ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: معجون دبید الورد 5 ماشہ یا دواء الکرکم 5 ماشہ کھا کر اُوپر سے عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ، شربت دینار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور ضماد مرکی حاشا والا استعمال کرائیں اور اگر ورم مزمن صورت اختیار کرے تو شیر شتر 7 تولہ، شربت بزوری 4 تولہ دونوں ملا کر دونوں وقت پلائیں، صبح کے وقت ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ: شکاعی، بادآورد، برنجاسف ہر ایک 3 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر شربت دینار یا شربت بابونہ 2 تولہ ملا کر پلائیں، شام کے وقت شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ مکوہ خشک 5 ماشہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق ماء اللحم 6 تولہ، مکوہ کاسنی والا میں نکال کر اور خمیرہ

بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: افسنتین رومی، مقل، اکلیل الملک، گل سرخ ہرایک 6 ماشہ۔ صبر زرد 3 ماشہ، گل بابونہ 6 ماشہ، سنبل الطیب 6 ماشہ، رسوت 3 ماشہ، ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات برائے ورم جگر: گل بنفشہ 7 ماشہ، افسنتین، برنجاسف، بادیان ہرایک 5 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، مکوئے خشک 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور بوقت شام، شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ، عرق برنجاسف 8 تولہ میں نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: ورم احشاء کیلئے مفید ہے، خصوصاً ورم جگر کے لئے، ابتداء میں مذکورہ بالا نسخہ دیں، جب کہ عوارض شدید ہوں تو نسخہ خلل شکم استعمال کرائیں، جو کہ بخاروں کی فصل میں مذکور ہے، لیکن اس میں تخم کثوث 7 ماشہ اور آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ اور آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ اضافہ کریں اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

بہت بڑھے ہوئے ورم جگر کے علاج میں سات روز تک کوئی غذا نہ دیں، جیسا کہ استسقاء وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑی یخنی دینا چاہئے اور اس کو بتدریج بڑھانا چاہئے، اس کے بعد اگر فائدہ محسوس نہ ہو تو چودھویں روز تلیین دیں، لیکن تلیین میں مروقین یعنی آب کاسنی سبز مروق اور آب عنب الثعلب سبز مروق موقوف کر دیں۔ مسہل سے فارغ ہونے کے بعد مروقین شربت بزوری یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ کے ہمراہ بوقت صبح دیں اور نسخہ شام جو کہ مذکور ہوا بوقت شام پلائیں۔

ضماد دیگر: ورم جگر کیلئے مفید ہے۔ ایلوا 6 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، حب بلسان 4 ماشہ، عود، قسط، افسنتین، اکلیل الملک، گل بابونہ، بیخ سوسن ہرایک 6 ماشہ۔ مکوئے سبز کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر روغن بیضہ مرغ 6 ماشہ، روغن ناردین 6 ماشہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

عرق: ورم جگر اور ورم احشاء کیلئے مفید ہے۔ اجوائن دیسی، بیخ اذخر، شکاعی، بادآورد، بیخ کبر، بیخ بادیان، برنجاسف، افسنتین ہرایک تین ماشہ۔ بادیان نیم کوفتہ پانچ ماشہ، رات کے وقت پانچ سیر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مولی کے پتوں کا پانی، مکو کے پتوں کا پانی، کاسنی کے پتوں کا پانی ہر ایک آدھ سیر اضافہ کر کے بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک 12 تولہ۔

نسخہ: برائے ورم اطراف کہ بسبب ضعف جگر ہو اور ادرار حیض کیلئے نافع ہے۔ افسنتین، دارچینی ہرایک پانچ ماشہ۔ مصری دو تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

صلابت جگر کیلئے مفید ہے۔ بادیان، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کبر، انیسون، تخم کاسنی،
معجون : پوست بیخ کاسنی، زوفائے خشک، مجیٹھ، گل غافث، افسنتین، ہر ایک تین تولہ۔ تخم کشوث، تخم کرفس، پوست بیخ کرفس، جعدہ، سنبل اسارون ہر ایک دو تولہ۔ سب کو پانی اور سرکہ ہر ایک تیس تولہ میں بھگوئیں اور پھر جوش دیں۔ اس کے بعد چھان کر ایک سیر قند سے قوام کر کے معجون بنائیں۔ خوراک سات ماشہ۔

غذا اور پرہیز : ورم جگر حار کے شروع میں تھوڑی غذا بھوک سے کم دیں، مثلاً ماء الشعیر، خیارین کی کھیر، ساگودانہ، اگر مریض بھوک زیادہ محسوس کرے تو پالک کو پانی میں ابال کر اس میں روٹی کا چھلکا بھگو کر تھوڑا سا دیں۔ افاقہ مرض کے بعد غذاء میں چھلکے کے ساتھ کدو، تر ئی، پالک، خرفہ، مونگ کی نرم کھچڑی کھلائیں۔ ورم جگر بلغمی میں ہلکی، لطیف غذا دیں۔ مثلاً ارہر کی دال کا پانی، آب نخود، ساگودانہ وغیرہ۔ جب عوارضات میں تخفیف ہو جائے تو پھر مکوہ کاسنی کے پتوں کی بھجیہ پھلکے کے ساتھ کھلائیں۔ سردپانی کی جگہ لوہے کا بجھا ہوا پانی یا عرق بادیان یا عرق مکوہ پلائیں۔ تمام چکنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرانا چاہیے، نیز گڑ، تیل، ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کرائیں، محنت و مشقت سے بھی بچانا چاہیے۔

ہدایات : ورم جگر کے علاج میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے، بالخصوص انتہا کے وقت، عام طور پر اس زمانہ میں بے احتیاطی کی وجہ سے خراج کبد ہو جاتا ہے۔ ورم جگر حار میں جگر کے مقام پر چند جونکیں لگانا مفید ہے۔ ورم جگر میں قبض کی حالت میں ملینات سے کام لیا جائے۔ مسہلات کے قریب نہیں جانا چاہیے۔

سخونتہ الکبد، حرارت جگر

نسخہ چکیدہ کاسنی جو کہ سدہ جگر میں مذکور ہے، حرارت جگر کو دفع کرنے کے لئے نافع ہے۔

نسخہ : حرارت جگر کو تسکین دیتا ہے۔ اسہال، خفقان اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے، کھانسی کو بھی نفع دیتا ہے۔ گوندببول 1 ماشہ، کتیرا 1 ماشہ، مروارید 4 رتی، کہربائے شمعی 2 رتی، یشب سبز 2 رتی، تمام کو پیس کر خمیرہ مروارید 3 ماشہ میں ملا کر چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے آب انار شیریں 5 تولہ، آب ناشپاتی 4 تولہ، آب رنگترہ 4 تولہ، آب سیب 4 تولہ، مصری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور معدہ کی رعایت سے ادویہ مقویہ معدہ مثلاً فادزہر حیوانی، عود، مصطگی رومی، پودینہ ہر ایک 1 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ : حرارت جگر کو تسکین دینے کیلئے مفید ہے۔ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور قبض کی

رعایت سے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کرسکتے ہیں۔

ضعف الکبد، ضعف جگر

مکروسائیٹک اینیمیا	MOCROCYTIC ANAMIA

صبح کے وقت یہ نسخہ پلانا چاہئے۔ دواء الکرکم 7 ماشہ اوّل کھلا کر اُوپر سے آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ، آب مکوء سبز مروق 5 تولہ، شربت بزوری 4 تولہ ملا کردیں اور شام کے وقت یہ نسخہ دیں۔ شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مکوئے خشک 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کردیں یا یہ نسخہ صبح کے وقت پلادیا جائے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان، مکوۂ خشک، برنجاسف ہرایک 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کردیں اور شام کے وقت اُوپر والے نسخہ میں جوارش جالینوس 7 ماشہ کا اضافہ کرکے دیں اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیا جائے۔

نسخہ : ضعف جگر کیلئے مفید ہے۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق بادیان 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 ملا کر پلائیں۔ موسم سرما میں شیرہ جات نیم گرم کئے بغیر ہرگز نہ پلائیں۔

انتباہ : کبھی کبھی اس مرض میں دست آنے لگتے ہیں تو اس وقت دست روکنے والی ادویہ کے ساتھ ساتھ مقوی جگر ادویہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے، لہٰذا جوارش مصطگی 7 ماشہ غذا کے بعد دینی چاہئے اور صبح کے وقت کشتہ فولاد 2 برنج جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کردی جائے اور بقیہ نسخوں کو بند کردیں۔

غذا اور پرہیز : ہلکی، زود ہضم مثلاً ماء الشعیر، دلیہ، بکری کا شوربہ، مونگ ارہر کی دال، کدو، خرفہ، پالک وغیرہ کی ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں۔ بھوک سے کم کھانے کیلئے دیں، ترش اور میٹھی چیزوں سے اور ثقیل، نفاخ چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے۔

وجع الکبد، دردِ جگر

بیلری کولک	BILEARYCOLIC

نسخہ : دردِ جگر کیلئے مفید ہے، جس کا سبب سدہ اور جگر کی رگوں کی تنگی ہو، جوارش زرعونی 7 ماشہ کھلائیں، اُوپر سے شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، شیرہ انیسون 3 ماشہ، شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ فنتین وریدہ : جو ورم جگر میں مذکور ہے، دردِ جگر کیلئے بھی مفید ہے۔

یرقان

JAUNDICE | جانڈس

نسخہ مردقین : جو ورم جگر کی فصل میں مذکور ہے، یرقان کیلئے بھی مفید و معمول مطب ہے۔ اگر اثناء عشری میں ورم ہو یا مجری صفراء کے اندر پتھری یا حیات (کیڑے) پھنس جائیں تو اس وقت مندرجہ ذیل نسخہ صبح کے وقت پلانا چاہئے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان، گل غافث، تخم خیارین ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ یا سکنجبین بزوری 4 تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق 2 تولہ، آب مکوہ سبز مروق 2 تولہ اضافہ کرکے پلائیں اور شام کے وقت آب برگ ترب سبز مروق 5 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ ملا کر پلانا چاہئے اور اگر پیاس کا غلبہ ہو تو صبح کے نسخہ سے پہلے قرص زرشک 1 عدد کھلا کر اُوپر سے دوا پلائیں یا صبح کے وقت نسخہ دیں۔ چنے کی بھوسی ایک تولہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر سکنجبین بزوری ایک تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر دی جائے۔ اگر سرطان یا رسولی کی وجہ سے ہو تو بھی اس نسخہ کا استعمال مفید ہے، مگر اس کے ساتھ رسولی کا بھی علاج کرنا چاہئے اگر حمیات متعدیہ کی وجہ سے یرقان ہوا ہو تو اس نسخہ کو بھی استعمال کرنا مفید ہے۔ اگر معدنی سمیت کی وجہ سے ہو تو اس سمیت کے اخراج کی طرف اول توجہ کرنی چاہئے، اس کے بعد یرقان کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر حیوانی سمیت کی وجہ سے ہو تو بھی اول سمیت کا علاج کرنا بہتر ہے۔ ورم جگر کی وجہ سے ہو تو مذکورہ بالا نسخہ دونوں وقت پلانا چاہئے۔

دیگر نسخہ جات : یرقان اصفر کیلئے مفید ہے۔ صبح کے وقت نسخہ خلل شکم تخم کاسنی 5 ماشہ، تخم خیارین 5 ماشہ کے ساتھ پلائیں اور بوقت شام یہ نسخہ دیں۔

نسخہ شام : خمیرہ گاؤزبان ڈیڑھ تولہ چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق برنجاسف 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور گاہے کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ، مکوء سبز کا پھاڑا ہوا پانی 4 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ برائے یرقان : ریوند چینی 1 ماشہ، بادیان 5 ماشہ، کاسنی 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

غذا و پرہیز : ابتدائے مرض میں تھوڑا تھوڑا آش جو، سکنجبین یا شربت بزوری ملا کر پلانا چاہئے اور صحت کیلئے غذا میں اضافہ کرتے جائیں، شدت بھوک میں چپاتی کا چھلکا مولی کی بھجیہ کے ساتھ کھلانا چاہئے۔ مولی کا استعمال شروع مرض سے آخر مرض تک مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

سدہ جگر

نسخہ چکیدہ کاسنی : جو جگر کے سدوں کو کھولتا اور جگر کے سادہ سوء مزاج گرم اور پرانے بخار کو دور کرتا ہے، جو تنقیہ کے بعد سوء مزاج سادہ کے بقیہ کے طور پر رہ گیا ہو اور وجع مفاصل کی بعض اقسام میں پایا جاتا ہے۔ بعض اوقات بلغمی بخاروں کو تنقیہ کے بعد نفع بخشتا ہے اور یرقان زرد (کنول باؤ) کیلئے مفید ہے۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ 1 تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چارتہ کی صافی میں اس کے چاروں کونے چار لکڑیوں سے باندھ کر سات مرتبہ مثل رینی رنگریزاں ٹپکائیں۔ اس کے بعد شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دریدہ کاسنی : جگر اور تلی کے سدوں کو کھولتا ہے، جو لیسدار بلغم کے سبب سے ہوں اور ان بخاروں کو دور کرتا ہے، جو جگر کی مشارکت سے ہوں، نیز پرانے بخاروں اور ان بخاروں کو، جو مسہل کے بعد باقی رہ جائیں زائل کرتا ہے۔ تخم کاسنی 1 تولہ، نمک طعام ڈیڑھ ماشہ، دونوں کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹ جائے تو پلائیں۔ گاہے بجائے نمک طعام کے نوشادر 4 رتی اضافہ کرتے ہیں۔

سوء القینہ (کمیٔ خون)

اصول علاج : اصل سبب کو معلوم کر کے اس ازالہ کی کوشش کرنی چاہئے۔ عمدہ اور مقوی غذائیں، مثلاً گوشت، انڈا، دودھ، مکھن وغیرہ کھلائیں۔ ایسی جگہ بود و باش اختیار کی جائے جہاں کی ہوا عمدہ اور صاف ہو۔ دنیاوی تفکرات اور تردوات سے مریض کو بچائیں۔ مناسب ورزش اور مالش کی ہدایت کی جائے۔ روزانہ غسل کرایا جائے، بری عادتوں سے بچانا چاہئے۔ اگر مریض زیادہ بیٹھے رہنے کا عادی ہو تو اس کو بتدریج ورزش کرنے کا عادی بنایا جائے۔

اگر دم نکسیر کے زیادہ جاری رہنے سے مرض ہوا ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں، جیسا کہ نکسیر کے بیان میں مذکور ہے۔ اسی طرح اگر قے الدم یا اسہال الدم یا بول الدم ہو اور اس سے یہ شکایت لاحق ہوئی ہو تو ان شکایات کو رفع کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر کسی شریان وغیرہ سے خون جاری ہو تو اس شریان کو مضبوط باندھ دیا جائے اور ساتھ ہی مقوی غذائیں دی جائیں، تاکہ تازہ خون بن کر اس کی کو پورا کردے اور اگر خراب آب و ہوا میں سکونت اختیار کرنے کی وجہ سے شکایت لاحق ہوئی ہو تو مناسب ہے کہ ایسی جگہ کو چھوڑ دیں اور صحت بخش اور پہاڑی علاقوں میں سکونت اختیار کریں۔ اگر خراب قسم کی غذا کھانے کی وجہ سے یا کم مقدار میں کھانے کی وجہ سے ہو تو اس قسم کی غذاؤں کو چھوڑ دیں اور بجائے ان کے مقوی زود ہضم غذائیں دیں۔ نیز صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔ کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور غذا کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر

Scanned with CamScanner

دیں، شام کے وقت عرق لوہ آسو 5 تولہ شربت انار 2 تولہ ملا کر دیں- اگر جسمانی یا دماغی محنت کی وجہ سے ہو تو ذیل کے نسخہ کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے- کشتہ خبث الحدید 2 برنج، کشتہ مرجان 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں مل کر دی جائے اور رات کو سوتے وقت کشتہ مرجان 2 برنج، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر دیں اور غذا کے بعد کشتہ فولاد 2 برنج، شربت انار 2 تولہ میں ملا کر چٹانا چاہئے- مزمن امراض کی موجودگی کی وجہ سے شکایت مزمن پیدا ہوئی ہو تو ان امراض کا علاج کرنا چاہئے- کثرت جماع یا جلق کی وجہ سے ہو تو ان عادتوں کو چھوڑ دینا ضروری ہے- اگر بچوں میں مٹی کھانے کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کو چھڑانا چاہئے اور پینے کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ دیں- جوارش جالینوس 1 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 2 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 3 دانہ، شیرہ تخم کشوث 1 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت انار ملا کر دیں- (یہ نسخہ ڈیڑھ دو سال کے بچے کیلئے ہے، اس میں عمر کے لحاظ سے تغیر و تبدل کیا جا سکتا ہے) اگر دیدان امعاء اس مرض کا سبب ہوں تو ان کا علاج کرنا چاہئے- اگر عورتوں میں ایام کی خرابی سے مرض عارض ہوا ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے- اگر سیلان کی شکایت ہو تو اس کے علاج کے ساتھ ساتھ فولاد کے مرکبات غذاء کے بعد ضرور استعمال کرائے جائیں- اگر جریان خون بعد الولادت اس کا سبب ہو تو مقوی اور زود ہضم غذائیں مثلاً انڈا، دودھ، مکھن وغیرہ دی جائیں اور مرکبات فولاد، مثلاً کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دی جائے اور غذا کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دینا چاہئے- علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نسخہ جات بھی اسی حالت میں استعمال کئے جاتے ہیں-

نسخہ اجوائن اٹھ پہری : استسقاء، سوء القینہ، ورم جگر، ورم معدہ اور سرد سوء مزاج کیلئے مفید ہے- اجوائن دیسی 1 تولہ کو صبح کے وقت ایک مٹی کے کورے کوزے میں بھگو دیں، دن کے وقت سایہ میں اور رات کے وقت شبنم میں رکھ کر دوسرے روز صبح کو اس کا صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں-

نسخہ برگ کسوندی : سوء القینہ اور جگر کے سرد سوء مزاج کیلئے نافع ہے- برگ کسوندی 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، دونوں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح صاف پانی نتھار کر پلائیں-

نسخہ : سوء القینہ اور جگر کے سوء مزاج سرد کیلئے مفید ہے- مویز منقیٰ 9 دانہ، مرچ سیاہ 5 دانہ دونوں کو عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر پلائیں-

ہدایات : اگر حالات مناسب ہوں تو پہاڑی مقامات کی بود و باش اور صبح و شام کی سیر و چہل قدمی، دیگر علاج و تدابیر کے ساتھ ساتھ، سوء القینہ (کمی خون) کی حالت میں بہت سودمند ثابت ہوا کرتی ہے- کمی خون کی صورت میں مرکبات فولاد خصوصی اثر رکھتے ہیں-

Scanned with CamScanner

پانی : لوہے کا بجھا ہوا پانی یا عرق بادیان اور عرق مکو کو پلائیں۔

غذا و پرہیز : انڈا، دودھ، مکھن، شوربہ مرغ، چپاتی، [illegible] سنترہ، امرود وغیرہ سے کوئی چیز دی جائے اور قبض نہ ہونے دیا جائے اور گرم ثقیل اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔

استسقاء

DROPSY

ڈراپسی

اصول علاج : سب سے پہلے سبب کے دور کرنے کی کوشش کریں، چنانچہ اگر امراض قلب اور ضعف عروق کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو مقوی قلب ادویہ استعمال کرا کر دوران خون کو درست کرنا چاہئے اور اگر امراض کلیہ یا امراض ریہ کی وجہ سے مرض ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر فقر الدم کی وجہ سے شکایت ہو تو عمدہ زود ہضم غذائیں اور مرکبات فولاد استعمال کرانے چاہئیں، تاکہ جسم میں خون کی افزائش ہو۔ اگر ضعف و لاغری بدن اس مرض کا سبب ہو تو مناسب ورزش اور عمدہ اغذیہ کھلائیں اور تبدیل آب و ہوا کرائیں۔ متورم حصہ کو آرام دینا چاہئے، اگر ممکن ہو تو متورم حصہ کو بقیہ جسم کی بہ نسبت ذرا بلندی پر رکھنے کا انتظام کریں۔ غذائیں خشک، زود ہضم اور مقوی دی جائیں، حتی الوسع پانی اور سیال اغذیہ کم دیں۔ جمع شدہ پانی کے اخراج یا تحلیل کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں، یعنی معرقات، مدرات اور مسہلات استعمال کرائے جائیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ استسقاء کے دور کرنے کے لئے شیر شتر (اونٹنی کا دودھ) پلانا نہایت مفید ہے۔

شیر شتر پلانے کی ترکیب : سات تولہ شیر شتر (اونٹنی کا دودھ) میں گلقند 4 تولہ ملا کر تین روز تک پلائیں۔ اس کے بعد روزمرہ ایک ایک تولہ دودھ اضافہ کرتے جائیں اور اکتالیس تولہ تک پہنچا کر اس کے بعد اسی طرح کم کر کے مقدار اول تک (7 تولہ تک) پہنچائیں اور اسی مقدار میں تین روز تک پینے کے بعد چھوڑ دیں، لیکن گلقند پانچ تولہ سے زیادہ نہ کریں۔ اگر درمیان میں تلیین کی ضرورت پیش آئے تو مغز املتاس 4 تولہ شیر مذکور میں ملا کر پلائیں اور شام کے وقت یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ شام : معجون دبید الورد 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، عرق بادیان 2 تولہ، عرق عنب الثعلب ڈیڑھ تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں اور مریض کے ہاتھ پاؤں پر ضماد لگائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ کلی نہ ہو تو نسخہ منضج استعمال کریں۔

منضج برائے استسقاء : عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ، تخم کشوث 3 ماشہ (در صرہ بستہ) رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کے وقت مل چھان کر

مسہل اضافہ

خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، گلقند 4 تولہ، ملا کر پلائیں، نضج مادہ کے بعد اسی منضج میں ادویہ مسہل دیں اور مسہل سے فارغ ہونے کے بعد نسخہ معجون دبید الورد یا معجون تلخ استعمال کریں۔

دواء : ورم اور گرانی شکم کے لیے، جو استسقاء کے سبب ہو۔ کلونجی 1 تولہ پیس کر شہد خالص 1 تولہ میں ملا کر ایک ماشہ صبح کے وقت کھایا کریں۔

نسخہ زنجبیل : تحلیل اورام اور استسقاء کیلئے نافع ہے۔ سونٹھ 1 تولہ کو مٹی کے کورے برتن میں رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں۔

اس میں گاہے برگ تنبول اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ : استسقاء زقی کیلئے مفید، نسخہ خلل شکم معہ تخم کشوث 5 ماشہ دیں، بوقت شام یہ نسخہ استعمال کریں۔ دواء الکرکم 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث 5-5 ماشہ، شیرہ انیسون 3 ماشہ، عرق گاؤزبان، عرق عنب الثعلب 6-6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : استسقاء کیلئے مفید ہے اور ادرار خوب کرتا ہے۔ شیرہ تخم کرفس، شیرہ تخم خیارین، شیرہ اصل السوس ہر ایک 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : استسقائے لحمی وزقی کیلئے مفید ہے۔ معجون دبید الورد 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ عرق عنب الثعلب 6 تولہ میں نکال کر شربت دینار 4 تولہ یا شربت بزوری یا گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافات : اگر اسہال آتے ہوں تو آب بارتنگ سبز 4 تولہ یا مروقین اضافہ کرتے ہیں اور دوسری مسہل اور ملین ادویہ مثلاً شربت دینار اور گلقند نسخہ سے خارج کردیتے ہیں۔

نسخہ : برائے استسقاء، جس کے ہمراہ حرارت بھی ہو۔ مروقین 8 تولہ میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

مروقین : یعنی آب برگ عنب الثعلب سبز مروق، اور آب برگ کاسنی سبز مروق۔

نسخہ : مادہ استسقاء کے تحلیل کرنے کیلئے مفید ہے۔ عصارہ ریوند چینی 1 ماشہ کو باریک پیس کر معجون دبید الورد 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد : سوء القینہ اور ہاتھ پاؤں کے تہبج کیلئے مفید ہے۔ افسنتین 6 ماشہ، افتیمون 6 ماشہ، دونوں کو مکوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ہدایت : یہاں صرف اس استسقاء کا علاج لکھا جاتا ہے، جو جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔ استسقاء لحمی اور زقی میں یہ نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔ معجون دبید الورد اول کھلائیں، اس کے اُوپر سے آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، آب مکوء سبز مروق 4 تولہ، شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت جوا کھار 1 ماشہ، دواء الکرکم 7 ماشہ ... ملا کر اول کھلائیں۔ اس کے اوپر سے برگ کسوندی تولہ، فلفل سیاہ 5 دانہ باریک پیس چھان کر شربت بزوری معتدل 4 تولہ ملا کر پلانا چاہئے یا دواء الکرکم 7 ماشہ کے ساتھ شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مکو خشک 7 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ میں نکال کر شربت دینار ملا کر دیں اور یہ ضماد مریض کے پیٹ پر لگائیں۔

ضماد : مرمکی، حاشا، گل بابونہ، مکوء خشک ہر ایک 6 ماشہ، بورہ ارمنی 3 ماشہ، پشک گوسفند ایک تولہ، افسنتین 6 ماشہ، ہری مکوء کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ جب ان ادویہ کے استعمال سے عوارض میں تخفیف نہ ہو اور منضج کی ضرورت معلوم ہو تو مندرجہ ذیل منضج کا نسخہ آٹھ دس یوم پلا کر دو تین مسہل دیں، مسہلوں کے درمیان تبرید پلائیں۔

نسخہ منضج : عنب الثعلب خشک 7 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤ زبان، گل غافث، تخم کشوث، تخم خیارین ہر ایک 5 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت دینار 4 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ شام والا پلانا چاہئے اور ضماد اُوپر والا لگانا چاہئے۔

ادویہ مسہلہ : مغز فلوس خیار شنبر، شیر خشت، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں۔

تبرید : دواء المسک معتدل 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق مکوہ 6 تولہ، عرق گاؤ زبان 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ ان مسہلوں کے بعد شیر شتر 7 تولہ گلقند 4 تولہ گھٹا بڑھا کر اس طریقہ سے دیں کہ تین روز تک اسی مقدار میں دیں اس کے بعد روزانہ ایک ایک تولہ دودھ اضافہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ 41 تولہ دودھ کی مقدار ہو جائے۔ اس کے بعد اسی طرح ایک ایک تولہ کم کرتے جائیں کہ سات تولہ تک پہنچ جائے اور تین روز پھر اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں اور اگر مریض استسقاء طبلی میں مبتلا ہے تو منضج کے نسخہ میں جو ابھی بیان کیا گیا ہے۔ اس میں انیسون 5 ماشہ، زیرہ سیاہ 5 ماشہ کا اضافہ کریں۔ باقی تدابیر وہی ہوں گی جو پہلے بیان کی گئی ہیں۔ پرہیز اور غذاء سوء القینہ کے مانند ہے۔

Scanned with CamScanner

HYPATOLITH

حصاۃ الکبد

ہیپ ٹولتھ

اس کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ حجر الیہود 4 سرخ، سنگ سرماہی 4 سرخ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں، اس کے اوپر سے شیرہ دوقو، شیرہ کاسنی، شیرہ حب القلت، شیرہ آلو بالو ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق انناس 12 تولہ میں نکال کر چھان لیں اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر صبح شام دونوں وقت پلائیں۔ مقام درد پر روغن عقرب کی مالش کرائیں۔ کھانے کے بعد حب تنکار 2 عدد کھلائیں۔ اور مقام درد پر نطول کرائیں۔ تخم بید انجیر، پرسیاوشان، خار خسک، گل بابونہ، گل بنفشہ، اکلیل الملک، گل خطمی، تخم کرفس، حلبہ، مکوء خشک، مرزنجوش، پوست بیخ بادیان، کاسنی، برنجاسف، برگ سداب، گل سرخ، انیسون، گل ٹیسو، تخم کتان ہر ایک 6 ماشہ۔ تخم ہلیون 3 ماشہ ان سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو صاف کرکے دھاریں۔

غذا و پرہیز: لطیف، زود ہضم غذا کھلائیں اور ثقیل، بادی، دیر ہضم، غلیظ چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

امراض طحال، تلی کی بیماریاں

ورم و صلابت طحال، تلی کا ورم اور سختی

SPLEENITITS

سپلینائٹس

نسخہ تخم خرفہ: تلی کی سختی کیلئے مفید ہے، جبکہ اس کا باعث ایسا سودا ہو، جو احتراق اخلاط سے پیدا ہوا ہو یا اس ورم طحال کیلئے نافع ہے، جو بخاروں کے بعد پیدا ہوا ہو۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف خردل: صلابت طحال (تلی کی سختی) کیلئے مفید ہے۔ خردل (رائی 9 ماشہ، سہاگہ بریاں 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

ضماد: ورم اور صلابت طحال (تلی کی سختی) کیلئے مفید ہے۔ برگ سداب 10 ماشہ، اشق 7 ماشہ، پودینہ خشک 3 ماشہ، بورہ ارمنی 3 ماشہ تمام کو سرکہ خالص بقدر ضرورت میں پیس کر ضماد کریں۔ اگر تدابیر مذکورہ سے فائدہ کلی نہ ہو تو نسخہ خلل شکم میں انجیر زرد 2 عدد اضافہ کرکے نضج مادہ کریں، اس کے بعد تین مسہل دیں، مسہل سے فارغ ہونے کے بعد سفوف خردل بوقت صبح اور نسخہ تخم خرفہ بوقت شام دیں۔

سفوف نمک شور: صلابت طحال کو دور کرتا ہے۔ نمک شور کو مٹی کے کورے برتن میں پکائیں، جب غلیظ ہو جائے نیچے اتار کر بقدر ایک ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

دواءانجیر: صلابت صحال کو مفید ہے۔ انجیر زرد کو سرکہ خالص میں مثل اچار ڈال کر رکھیں۔ روزمرہ ایک عدد بوقت صبح کھلائیں۔

نسخہ: ورم طحال کیلئے مفید ہے، جب کہ سوداء کے یادیگر اخلاط کے احتراق (جلنے) سے لاحق ہو۔ دواء المسک معتدل جواہر والی 3 ماشہ کو چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق برنجاسف 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔

اضافات: گاہے شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ یا شیرہ گوکھرو 3 ماشہ اور شیرہ انجیر زرد 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: ورم طحال کیلئے مفید ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، افسنتین، برنجاسف، عنب الثعلب خشک ہر ایک 5 ماشہ۔ شاہترہ 7 ماشہ، چرائتہ 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد: ورم طحال کیلئے مفید ہے۔ ایلوا 6 ماشہ، زعفران 2 ماشہ، خاکستر چوب انگور 2 تولہ، برگ جھاؤ سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر سرکہ خالص اضافہ کر کے ضماد کریں۔ گاہے عنب الثعلب 1 تولہ، اشق 6 ماشہ، بابونہ تولہ، اکلیل الملک 1 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

قرص: برائے طحال، مائیں خرد، مائیں کلاں، اشق، مرچ سفید، بالچھڑ، خولنجان ہر ایک 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ جامن میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ چھ ماشہ قرص عرق مکوء 8 تولہ کے ہمراہ صبح کے وقت کھلائیں۔

ضماد برائے طحال: برادہ آہن، بابونہ، اشق، زنجبیل ہر ایک 1 تولہ۔ مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر سرکہ خالص 2 تولہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

ضماد کبریت: تلی کی سختی کو بہت جلد تحلیل کر دیتا ہے۔ کبریت یعنی گندھک ڈیڑھ تولہ، گوگل، اشق، سکبینج، ترمس، تخم سویا، تخم السی، اکلیل الملک، سداب ہر ایک تیس تولہ۔ انجیر سیاہ دس عدد پہلے تین گوند اور انجیر کو تیز سرکہ انگوری میں ایک رات دِن بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد ہاون دستہ میں کوٹیں اور دوسری ادویہ کوٹ کر اس میں شامل کریں اور اچھی طرح گوندھ کر ضماد کریں۔ "یہ ضماد عموماً اس وقت استعمال کیا جاتا ہے، جب کہ طحال بہت بڑی ہو اور دوسری ادویہ مذکورہ کے استعمال سے نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہ ہو"۔

ہدایات: قبض بالکل نہ ہونے دیں، کسی عمدہ آب وہوا میں تبدیلی مقام کریں اور صاف کھلی ہوا اور روشنی میں رہنے اور آرام آسائش کی زندگی بسر کرنے کی ہدایت کریں۔

Scanned with CamScanner

[illegible] جھاؤ یا عرق [illegible]

امتلاء طحال

[illegible] تو یہ نسخہ دیا جائے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 [illegible] خشک 5 ماشہ، انجیر زرد 3 عدد، برگ جھاؤ 5 ماشہ، رات کے [illegible] کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ بشرطیکہ قبض نہ ہو۔ ورنہ [illegible] کے وقت یہ نسخہ دیں۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ [illegible] خرفہ سیاہ 3 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر شربت [illegible] اگر احتباس طمث کی وجہ سے ہو تو مدرات پلانے چاہئیں اور غذاء کے بعد [illegible] اطریفل 2-2 عدد دیا جائے اور اگر کسی دباؤ یا امراض قلب یا امراض ریہ یا [illegible] امراض کا علاج کرنا چاہیے۔

[illegible] ہضم مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی، مونگ کی دال، پھلکہ چپاتی، آش جو وغیرہ دیا [illegible] کی چٹنی، مولی کا اچار غذاء کے ساتھ دینا مفید ہے، بطور غذاء کے ارنڈ [illegible] چکنی، ثقیل، میٹھی اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

تقیح طحال

SPLEEN SUPPURATION | [illegible]

[illegible] پیپ کی صفائی کیلئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ بادیان 7 ماشہ، تخم کاسنی 7 ماشہ، تخم [illegible] 7 ماشہ، شہد خالص 4 تولہ۔ ان سب کو جوش دیں اور چھان کر صبح و شام [illegible] صفائی ہو جائے تب مروقین شربت بزوری 4 تولہ کے ساتھ پلائیں اور ضماد [illegible] مقام طحال پر لگانا چاہیے۔

[illegible] ہضم غذا بھوک سے کم کھلائیں۔

امراض امعاء، آنتوں کی بیماریاں

زحیر (پیچش) مغص (مروڑ)

DYSENTERY | ڈائی سینٹری

اگر پیچش معمولی ہے تو یہ نسخہ پہلے استعمال کرائیں۔ روغن بید انجیر 4 تولہ، گائے کے دودھ 4

چھٹانک میں ملا کر اور مصری 2 تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ جب اسہال ہونے سے طبیعت صاف ہو جائے تو ذیل کا نسخہ پلائیں۔ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ، شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر گلقند 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 5 ماشہ یا اسپغول مسلم 7 ماشہ اُوپر سے چھڑک کر دونوں وقت پلائیں۔ اگر زحیر صادق ہو تو شروع میں مندرجہ ذیل نقوع پیچش کا نسخہ پلائیں۔ گل سُرخ، ریشہ خطمی، تخم کنوچہ، بادیان، گاؤزبان ہر ایک 5 ماشہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صُبح کے وقت مل چھان کر گلقند 2 تولہ ملا کر اور اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر صُبح و شام دونوں وقت پلائیں۔ اگر اس نسخہ سے آرام نہ ہو تو صُبح کے وقت مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیں، سفوف ملین تولہ کو گائے کے گھی میں چرب کر کے کھلائیں، اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اضافات: اگر خون آتا ہو تو صُبح کے نسخہ میں تخم مرو 5 ماشہ، بیخ انجبار 5 ماشہ کا اضافہ کریں، اگر مروڑ ہو تو مروڑ پھلی 5 ماشہ کا صُبح کے نسخہ میں اضافہ کریں اور شام کے نسخہ میں شیرہ بیل گری 3 ماشہ کا اضافہ کریں اور شکم پر انڈے کی سفیدی کی مالش کریں، تاکہ مروڑ میں کمی ہو۔

غذاء: شروع مرض میں زود ہضم اور نرم سادہ غذا کھلائیں، مثلاً ملائم کھچڑی، خشکہ، دہی چاول، آش جو وغیرہ اس کے بعد آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔

پرہیز: ترشی، شوربہ، گرم مصالحے مرچ اور روٹی سے حتی الامکان پرہیز کرائیں، نیز ثقیل، نفاخ، اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

دیگر نسخہ جات خیساندہ: پیچش، مصفیٰ جگر اور ورم سرد کیلئے مفید ہے۔ بوقت صُبح گل بنفشہ 7 ماشہ، عنب الثعلب 5 ماشہ، ریشہ خطمی 5 ماشہ، ریشہ انجبار 7 ماشہ، بادیان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صُبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور بوقت شام خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ، شیرہ عنب الثعلب 5 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ، عرق برنجاسف 8 تولہ، عرق ماء اللحم کاسنی مکووالہ 4 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: مروقین، اصلاح جگر کیلئے بر عایت پیچش، آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ، آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

ضماد: پیچش کیلئے مفید ہے۔ جو ورم کی وجہ سے ہو۔ رسوت 6 تولہ، مکوئے خشک 1 تولہ، مغز املتاس 1 تولہ کو مکوئے سبز بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر روغن گل 6 ماشہ اضافہ کر کے شکم پر ضماد کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : پیچش اور بواسیر خونی کیلئے نافع ہے۔ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ : پیچش کیلئے مفید ہے، جس کے ہمراہ نزلہ اور کھانسی بھی ہو۔ تخم خبازی، ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت تقویت دماغ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 7 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ : صفراوی پیچش کیلئے مفید ہے۔ لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ "کچی اور جھوٹی پیچش کے درمیان یہ فرق ہے کہ تخم املتاس کو گائے کے گھی سے چرب کر کے نگلا دیں۔ اگر صبح پاخانہ میں خارج ہو جائیں، تو کچی پیچش ہے ورنہ جھوٹی، جس میں آنتوں کے اندر سدے ہوتے ہیں اور وہی مروڑ کا باعث بنتے ہیں۔ کچی پیچش میں علاج پھسلانے والے لعابات (مزلقات) سے کریں، مثلاً نسخہ ذیل دیں"۔

نسخہ : کچی پیچش کیلئے مفید ہے۔ سفوف طین 1 تولہ کو گائے کے گھی سے چرب کر کے کھلائیں، اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ شیرہ حب الآس 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور اگر فائدہ کلی نہ ہو تو مذکورہ نسخہ بوقت شام اور مندرجہ ذیل نسخہ خیساندہ بوقت صبح دیں۔

نسخہ خیساندہ : گل بنفشہ، تخم کنوچہ، مروڑ پھلی، ریشہ خطمی، ریشہ بیخ انجبار ہر ایک 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر جھوٹی پیچش (زحیر کاذب) ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : ریشہ خطمی 7 ماشہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر مغز املتاس 5 تولہ حل کر کے روغن بادام 2 تولہ، خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں، تاکہ سدے کھل جائیں۔

دیگر : جھوٹی پیچش کیلئے مفید ہے۔ مغز املتاس 4 تولہ گائے کے دودھ 20 تولہ میں جوش دے کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : جھوٹی پیچش کیلئے نافع ہے۔ سناء مکی 7 ماشہ کو گائے کے دودھ 20 تولہ میں جوش دے کر چھان کر مصری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : جھوٹی پیچش کیلئے مفید ہے۔ روغن ارنڈی 4 تولہ کو گلاب 8 تولہ یا گائے کے دودھ 8 تولہ میں حل کر کے پلائیں اور مسہل کے روز بوقت سہ پہر آب مونگ مسلم یا یخنی اور بوقت شام کھچڑی مونگ دیں۔

جو مسہل کے بعد پیچش میں دیتے ہیں۔ خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ کو چاندی کے ورق ایک عدد

نسخہ تبرید: میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

خیساندہ: پیچش کیلئے سودمند ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، تخم کنوچہ 7 ماشہ، ریشہ خطمی 5 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ، گل سرخ 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اس نسخے میں کبھی مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ، نیم کوفتہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: برائے پیچش، جس میں تقویت معدہ و جگر کی رعایت ہے۔ مربہ آملہ 1 عدد کو دھو کر ایک عدد چاندی کے ورق سے لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ بیخ انجبار 5 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ شکاعی باد آورد: پیچش اور درد شکم کیلئے مفید ہے، جو کہ بخاروں کے بیان میں مذکور ہے۔

نسخہ چہار تخم: پیچش کیلئے نافع ہے، چہار تخم 1 تولہ کو عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق مکوء 12 تولہ میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

چہار تخم: یہ ہیں۔ تخم ریحاں، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ، اسپغول۔

زحیر مزمن

CRONIC DYSENTERY	کرانک ڈائی سینٹری

مریض کو آرام سے صاف اور ہوادار کمرہ میں لٹائے رکھیں، پیٹ کو گرم رکھیں، سرد پانی سے غسل نہ کرنے دیں، تبدیلی آب و ہوا کرائیں۔ غذاء میں بے اعتدالی نہ کرنے دیں۔ استقلال سے علاج کریں۔ غذا کا پرہیز خاص طور پر کریں کیونکہ اکثر غذا کی بے احتیاطی سے یہ مرض عود کر آتا ہے۔ اس کے علاوہ صبح کے وقت سفوف مویا 3 ماشہ پانی کے ساتھ دیں اور شام کے وقت سفوف ملین 6 ماشہ پانی کے ساتھ دیں۔ یا تریاق پیچش 3 ماشہ دہی کے پانی کے ساتھ صبح کے وقت دیں اور سفوف مویا 3 ماشہ پانی کے ساتھ شام کے وقت دیں اور رات کو سوتے وقت حب پیچش 1 عدد پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ تریاق پیچش: پوست ہلیلہ زرد، اجوائن دیسی، زیرہ سفید علیحدہ علیحدہ سب کو بریاں کر کے کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

نسخہ حب پیچش: کافور 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد تولہ، زعفران 6 ماشہ، مازو سبز تولہ، پوست آملہ ایک تولہ، عرق گلاب میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

Scanned with CamScanner

ہدایات: سب سے پہلے مریض کو آرام سے لٹائیں۔ ہر قسم کی حرکت سے منع کریں۔ اگر کروٹ بدلنی ہو تو نہایت آہستگی سے اور دوسرے کی مدد سے بدلنی چاہئے۔ غذائیں سیال اور سریع الہضم دینی چاہئے۔ مثلاً دودھ، آش جو، ساگودانہ، مونگ کی نرم کھچڑی دہی کے ساتھ، عام اصول حفظان صحت کی پابندی کرنی چاہئے، چونکہ یہ مرض متعدی ہے اس وجہ سے دستوں کو کو محفوظ جگہ میں دفن کردینا چاہئے، مریض کا بستر بار بار بدلنا چاہئے، سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔

جھوٹی پیچش میں ابتدا ہی سے کوئی قابض دوا ہرگز نہ دینی چاہئے، بلکہ تلیین کرائیں اور اس کے بعد قابض ادویہ استعمال کرائیں، لیکن ان کے ہمراہ بھی مزلق لیسدار ادویہ شامل کردینی چاہئیں، پیچش کے مریض کو آرام و آسائش سے صاف اور کشادہ مکان میں رکھیں، سردپانی سے غسل نہ کرنے دیں، اس مرض میں غذاء کی احتیاط ضروری ہے، کیونکہ غذا کی بداحتیاطی سے زیادہ تر یہ مرض ہوجاتا ہے اور غذا کی بداحتیاطی سے مرض میں اضافہ ہوجاتا ہے، بلکہ اسی کی وجہ سے اچھا ہونے کے بعد دوبارہ مرض عود کرآتا ہے۔

پرانی پیچش میں پہلے کوئی ملین دوا استعمال کرنا چاہئے، اس کے بعد قابض ادویہ استعمال کرائیں۔

اسہال، دست اسہال تجی ولذگی

ڈائریا	DIARRHOEA

اس کی چار قسمیں ہیں۔

1- عام برازی اسباب: زیادہ مقدار میں اور جلد جلد غذاء کا استعمال کرنا، تکان کے وقت غذا کا کھانا، آنتوں میں کسی وجہ سے خراش کا ہونا۔

علامات: غذا کے تھوڑی دیر کے بعد نفخ اور مروڑ ہوکر دست آنے لگتے ہیں، اجابت بھوری خفیف بدبودار ہوکر نفخ وغیرہ کی شکایت رفع ہوجاتی ہے، کبھی متلی ہوتی ہے، زبان اکثر میلی ہوتی ہے۔ سب سے پہلے مریض کو روغن بیدانجیر چار تولہ، شیر گاؤ 8 چھٹانک (آدھ سیر) میں ملا کر پلادیا جائے تاکہ امعاء بالکل صاف ہوجائیں۔ اگر آنتوں میں خراش کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو چند روز تک ذیل کا نسخہ دیں۔ لعاب بہدانہ، لعاب ریشہ خطمی، شیرہ بادیان ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 5 ماشہ اوپر سے چھڑک کر دونوں وقت پلادیں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو صبح کے وقت سفوف مویا یا سفوف طین 6 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی، لعاب برگ گاؤزبان، شیرہ بادیان ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گلاب 12 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیا جائے، شام کے وقت سفوف مقلیاثا 5 ماشہ روغن گاؤ میں چرب کرکے کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلادیں۔ جب مرض میں افاقہ ہوجائے تو مندرجہ ذیل

Scanned with CamScanner

نسخہ احتیاطاً چند روز پلائیں- مالتی بسنت 1 برنج، توتیائے کبیر 1 برنج، جوارش مصطگی 7 ماشہ یا معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ میں ملاکر دونوں وقت چند روز استعمال کرانا چاہئے یا شیرہ جات کے ہمراہ دیں مثلاً شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ-

نسخہ سفوف مویا : پوست خشخاش، بادیان، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ- گائے کے گھی سے چرب کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- اگر قبض کی رعایت بھی مقصود ہو تو رب جامن کے ہمراہ دیں-

نسخہ طین : اسپغول مسلم، تخم ریحان، تخم کنوچہ، نشاستہ، صمغ عربی، گل ارمنی، طباشیر، تخم حماض بریاں ہر ایک 6 ماشہ- سوائے پہلے تین تخموں کے باقی سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں-

نسخہ مقلیاثا : تخم ترہ تیزک 5 تولہ، زیرہ کرمانی مدبر ساڑھے دس ماشہ، تخم السی 9 ماشہ، تخم گندنا 9 ماشہ، ہلیلہ سیاہ 9 ماشہ، روغن زیتون میں بریاں کیا ہوا، مصطگی ڈھائی ماشہ سوائے تخم ترہ تیزک کے تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں-

2- خلفہ، اسباب : غیر منہضم غذا کا آنتوں میں خراش پیدا کرنا، مردوں کی بہ نسبت عورتوں اور بچوں کو زیادہ ہوتا ہے-

علامات : غذا کے بعد فوراً اجابت معلوم ہوتی ہے اور پتلا دست آجاتا ہے، جس کے ساتھ غذا بھی خارج ہوتی ہے، مریض روز بروز لاغر و کمزور ہو جاتا ہے، منہ اور زبان سُرخ ہو جاتی ہے، کبھی منہ میں آبلے بھی پیدا ہو جاتے ہیں، منہ سے رال بہتی ہے- سب سے پہلے روغن بید انجیر دودھ میں ملاکر پلادیں، تاکہ طبیعت صاف ہو جائے- اس کے بعد معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ دانہ ہیل، شیرہ حب الآس ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر اور شربت حب الآس 2 تولہ ملاکر دیں اور شام کے وقت، توتیائے کبیر 2 برنج یا مالتی بسنت 2 برنج معجون سنگدانہ مرغ 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ یا نوشدارو سادہ 7 ماشہ یا جوارش عود ترش 7 ماشہ میں ملاکر عرق الائچی 5 تولہ کے ساتھ کھلادیں اور غذا کے بعد حب رال 1 عدد دیں-

نسخہ حب رال : رال سفید، صمغ عربی 6،6 ماشہ پیس کر 4 رتی کی پانی میں گولیاں تیار کریں-

3- اسہال صفراوی، اسباب : گرم ممالک میں اکثر پیچش کی صورت میں نمودار ہوتا ہے، خراب قسم کے اغذیہ کا استعمال کرنا، بچوں کو بھی اس قسم کے دست آیا کرتے ہیں-

صفرا کے زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے دست کی تعداد بیس پچیس تک پہنچ جاتی ہے،

علامات : دست سبز رنگ کے زردی مائل آتے ہیں، مقعد میں جلن وسوزش ہوتی ہے اور اس کے چاروں طرف سُرخ رنگ کا حلقہ بن جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ بچوں کو جو دست اس قسم کے آتے ہیں ان کی علامات ہیضہ سے بہت مشابہ ہوتی ہیں، لہٰذا دستوں کی رنگت سے فرق معلوم کرنا چاہیے۔ ابتداء میں دست روکنے کی کوشش نہ کرنی چاہیے۔ جب پانی کے طرح دست بلا درد کے آنے لگیں تو اس وقت روکنے کی کوشش کی جائے، چنانچہ جوارش آملہ 7 ماشہ اول کھلا کر اُوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ زرشک، شیرہ تخم کاہو، شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گلاب 6 تولہ، عرق کیوڑہ 6 تولہ میں نکال کر شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الآس 2 تولہ یا شربت انار 2 تولہ ملا کر دیں۔

4- اسہال دیدانی، اسباب : یہ بچوں کو زیادہ ہوتا ہے، اسکا سبب کرم امعاء ہوتا ہے، جسکی خراش کی وجہ سے دست آیا کرتے ہیں۔ اسکا علاج دیدان امعاء کے علاج کی مانند ہے۔ دیگر نسخہ جات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

دیگر نسخہ جات سفوف : پرانے اسہال کو بند کرتا ہے۔ خس، بیل گری، اندر جو شیریں، گل دھاوا ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اس میں سے پانچ ماشہ سفوف کھا کر اُوپر سے رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سفوف : پرانے دستوں کے لیے، آم کی پرانی گٹھلی کا مغز، جامن کی گٹھلی کا مغز ہر ایک 6 ماشہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے پانچ ماشہ سفوف کھا کر اُوپر سے رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ : خونی زوسنطاریا کو بند کرتا ہے۔ زہر مہرہ، بنسلوچن، انار دانہ بریاں، سماق، پوست بیرون پستہ، زرشک ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر جوارش آملہ 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ زیرہ سیاہ، شیرہ بیل گری، شیرہ حب الآس، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

حب : دستوں کو بند کرنے کیلئے افیون 1 ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ 1 تولہ باریک کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

سفوف : ان دستوں کیلئے مفید ہے، جو دورہ کے ساتھ آتے ہیں۔ لونگ 1 تولہ، پوست سنگدانہ مرغ 1 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ سفوف کھا کر اُوپر سے رب جامن 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ : معدہ کو تقویت بخشتا ہے اور معدہ وجگر کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ زہر مہرہ 1 ماشہ، بنسلوچن 1 ماشہ دونوں کو پیس کر جوارش انارین 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ

زرشک 3 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں اور برعایت ادرار شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ اور بجائے شربت انگور کے شربت بزوری 2 تولہ اضافہ کریں، گاہے زہر مہرہ کے ہمراہ سماق 1 ماشہ اضافہ کرتے ہیں اور بجائے جوارش انارین کے جوارش آملہ 7 ماشہ بہ نسخہ کلاں اضافہ کرتے ہیں اور معدہ کو زیادہ تقویت پہنچانے کی غرض سے پوست بیرون پستہ 1 ماشہ ہمراہ زہر مہرہ کے اضافہ کرتے ہیں۔ اگر تشنج کا خوف ہو تو لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ اور اگر زائد قبض منظور ہو تو شیرہ بیل گری 3 ماشہ اضافہ کریں۔

نسخہ : معدہ کو تقویت دیتا اور مصفیٰ خون کی اصلاح کرتا ہے۔ مربہ آملہ 1 عدد کو پانی سے دھو کر چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : معدہ کو تقویت دیتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ مصطگی، پودینہ خشک، دانہ ہیل، یشب سبز، پوست بیرون پستہ، زرورد، سماق ہر ایک 1 ماشہ۔ تمام کو پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 3 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ حب الآس، شیرہ زیرہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق ماء اللحم 4 تولہ، عرق الائچی 4 تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : دستوں کو بند کرتا اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ زہر مہرہ 1 ماشہ، بنسلوچن 1 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 5 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : دستوں کیلئے جو ضعف معدہ کی وجہ سے ہوں اور کبھی کبھی دورے سے آتے ہوں۔ معجون تلخ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ اور عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ : بچوں کے دستوں کو روکتا ہے، جو دانت نکلنے کے وقت لاحق ہوتے ہیں۔ شیرہ بیل گری 1 ماشہ، شیرہ حب الآس 1 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی شیریں 6 ماشہ ملا کر پلائیں۔ نسخہ کا وزن بچہ کی عمر کے مطابق کم و بیش کر سکتے ہیں۔

سفوف : سنگرہنی کیلئے مفید ہے۔ بادیان 2 تولہ، پودینہ خشک 2 تولہ، مصطگی 1 ماشہ، سونٹھ 1 تولہ، دانہ ہیل 2 تولہ، پوست سنگدانہ مرغ 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر جملہ ادویہ کے ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔

حب قابض : جو بہت جلد دستوں کو روک دیتی ہے۔ افیون، گوند کتیرا، مائین، تخم اسپست، اقاقیا، گل سرخ، کرسنہ (مٹر) حب الآس ہر ایک 1 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب گوند

کیکر میں گوندھ کر دانہ مونگ کی برابر گولیاں بنائیں، دو گولی پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حبوب : دستوں کو بند کرتی ہیں، چھوارہ کی گٹھلی نکال کر اس کے بجائے افیون بھر کر اوپر سے آٹا لپیٹ کر گرم بھوبھل میں رکھیں۔ جب اُوپر کا آٹا پختہ ہو جائے، نکال لیں اور آٹے کو علیحدہ کر کے چھوارے کو معہ گٹھلی خوب باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک ادویہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں

سفوف : اسہال ذوبانی کو بند کرتا ہے، جو سل ودق میں لاحق ہوتے ہیں۔ بیل گری 6 ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ 3 ماشہ، بلوط، اقاقیا، دانہ الائچی خرد، مصطگی، زیرہ سفید ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر مصری ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں۔ ایک ایک ماشہ سفوف دو دو گھڑی کے بعد کھلائیں۔

نسخہ : اسہال بواسیری کو روکتا ہے۔ مالتی بسنت 1 برنج، توتیائے کبیر 1 برنج کو معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

سفوف : دستوں کو بند کرتا ہے، خس، بیل گری، گل دھاوا، موچرس ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف کھا کر اُوپر سے رب بہی شیریں 2 تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سفوف : دستوں کو روکتا ہے، خس، بیل گری، گل دھاوا، اندر جو شیریں ہر ایک 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف کھا کر اُوپر سے ساٹھی چاولوں کا دھوون رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زائد قبض منظور ہو تو رب جامن 2 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ : اسہال معدی و معوی (معدہ اور آنتوں کے دست) کو بند کرتا ہے۔ اسہال بواسیری اور تقویت معدہ کیلئے بھی نافع ہے۔ زہر مہرہ، بنسلوچن، انار دانہ، پوست بیرون پستہ، سماق، زرشک منقی ہر ایک 1 ماشہ۔ سب کو پیس کر جوارش آملہ 5 ماشہ بہ نسخہ کلاں میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ بیل گری 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی شیریں 1 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ : بچوں کے خونی دستوں کو روکتا ہے۔ زہر مہرہ 1 ماشہ، بنسلوچن 1 ماشہ دونوں کو پیس کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، گلاب 10 تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں، بچے کی عمر کے مطابق وزن کم و بیش کر سکتے ہیں۔

نسخہ : دستوں کو بند کرتا ہے، جو ضعف ہضم، فسادِ غذاء اور پیچش کی وجہ سے ہوں۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ کھا کر اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی 5 ماشہ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

غذا اور پرہیز : لطیف زود ہضم غذا دیں- مثلاً مونگ کی نرم کھچڑی خشکہ دہی کے ساتھ دیں یا دودھ خشکہ دیں- مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء بڑھاتے ہیں- اس کے علاوہ کوئی مرچ وغیرہ کی چیز نہیں دینی چاہئے-

ہدایات : اسہال کو بلا خوف وخطر بند نہیں کرنا چاہئے، ایسا کرنے سے بعض وقت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے- اسہال بحرانی کو جب تک مریض کے ضعیف ہونے کا خطرہ ہو بند نہ کریں- اسی طرح جب مصفیٰ ہضم سے دست آ رہے ہوں، تو قابض دوا نہ استعمال کرنی چاہئے، بلکہ کوئی ملین دوا دیں تاکہ معدہ اور آنتیں بخوبی صاف ہو جائیں- مریض کو آرام و آسائش سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کر دیں اور جس وقت دست شروع ہوں، اس وقت سے لے کر چوبیس گھنٹے تک کوئی غذاء مریض کو نہ دیں، پیاس معلوم ہونے پر صرف جوش دے کر سرد کیا ہوا پانی یا آب مقطر یا کوئی مناسب عرق پلائیں-

قبض

CONSTIPATION	کانسٹی پیشن

سفوف سربنفشہ : جو قبض کو دور کرتا ہے- سربنفشہ 2 تولہ، شکر سرخ 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- 6 ماشہ سفوف پانی یا دودھ کے ہمراہ کھائیں-

نسخہ : قبض کو رفع کرتا ہے- شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں- گاہے اطریفل ملین 9 ماشہ اضافہ کرتے ہیں-

ہدایات : دائمی قبض کو دور کرنے کیلئے کوئی سخت مسہل دینا مضر ہے کیونکہ مسہل سے آنتیں صاف ہو کر ان میں بالکل فضلہ نہیں رہتا، یہاں تک کہ اس جگہ فضلہ جمتے جملتے دو تین روز ہو جائیں گے اور یہ امر دائمی قبض کیلئے مضر ہے- شب و روز میں ایک وقت مقررہ پر پاخانہ جانے کی عادت ڈالیں- اگر استقلال سے کام لیا جائے اور بار بار ایسا کیا جائے تو کامیابی کی امید ہے- علاوہ ازیں ناشتہ سے قبل یا اس کے بعد آم، خربزہ، سنگترہ، امرود، انگور وغیرہ جیسے میوے کھانا بہتر ہے- سیب اور بہی قابض ہوتے ہیں، لہٰذا ان سے پرہیز کرنا چاہئے-

غذاء : روزمرہ کے کھانے میں دونوں قسم کی حیوانی و نباتی اغذیہ ملا کر کھائیں، کیونکہ حیوانی اغذیہ گوشت، دودھ اور انڈوں، گھی کے کھانے سے فضلہ کم پیدا ہوتا ہے، لہٰذا حیوانی اغذیہ کے ساتھ کوئی سبز ترکاری شامل کرنی چاہئے، مثلاً شلغم، چقندر، گاجر، مولی، گوبھی، کدو، لوکی، توری، ٹنڈے لیکن سیم، مٹر اور آلو قابض ہیں- ان سے پرہیز کرنا بہتر ہے- مذکورہ بالا سبزیاں پکا کر گیہوں کے موٹے آٹے سے روٹی پکا کر اس کے ہمراہ کھائیں، موٹے آٹے کی روٹی آنتوں میں تحریک پیدا کر کے قبض کو

Scanned with CamScanner

رفع کر دیا کرتی ہے، باریک آٹے یا میدے کی روٹی یا حلوا، پوری، کچوری وغیرہ ثقیل چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ نیز چاول وغیرہ اور ایسی چیزیں جن میں نشاستہ دار اجزاء زیادہ ہوں، دائمی قبض کے مریض کو نہیں کھانی چاہئے۔ غذاء میں بقدر ہضم گھی بھی شامل ہونا چاہئے۔

پانی : کھانے کے ہمراہ کسی قدر پانی پینا مفید ہے، لیکن زیادہ نہیں پینا چاہئے، کھانا کھانے سے دو تین گھنٹے کے بعد ایک آدھ گھاس پانی پینا تو بہت ہی ضروری ہے، بالعموم آب تازہ پینا بہتر ہے۔

قولنج

کولک	COLIC

قولنج ریحی میں اگر مریض درد کی وجہ سے پریشان ہو تو سب سے پہلے حقنہ کرنا چاہئے۔

نسخہ حقنہ : صابن دیسی تولہ، روغن ارنڈی 3 تولہ آب گرم 3 تولہ۔ تینوں کو باہم ملا کر بذریعہ حقنہ حسب دستور استعمال کریں۔ حقنہ کے بعد جوارش کمونی کبیر 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت دینار 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف املاح 4 سرخ، جوارش سفرجلی 5 ماشہ مسہل میں ملا کر کھلائیں۔ یا جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر شربت دینار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

ٹکور : تسکین درد کیلئے پوست خشخاش ایک تولہ کو عرق گلاب ڈھائی تولہ میں جوش دے کر ٹکور کریں۔

ٹکور دیگر : نیز تسکین درد کیلئے ایک بوتل میں گرم پانی بھر کر مقام درد کو سینکیں۔

ٹکور دیگر : نیز تسکین درد کیلئے ماش کے آٹے کو شیر گاؤ میں گوندھیں اور اس کے بعد اجوائن 6 ماشہ، ہینگ 3 ماشہ، نمک طعام 6 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ ملا کر روٹی پکائیں۔ مگر ایک طرف کچی روٹی رہے۔ کچے جانب روغن گل لگا کر مقام درد پر رکھیں۔ درد کے تسکین دینے کیلئے برشعثاء 1 ماشہ مفید ہے۔ اور ہر تیسرے روز بادیان 7 ماشہ یا تربد سفید 7 ماشہ، سناء مکی 7 ماشہ، گلقند 2 تولہ کو عرق بادیان 6 تولہ، عرق گلاب 8 تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے پلا دیا کریں۔

غذاء و پرہیز : حالت مرض میں کوئی غذا نہ دیں۔ جب سدہ کھل جائے تو گوشت کی یخنی دیں اور مرض کے دور ہونے پر دو روز تک اسی پر قناعت کریں، اس کے بعد ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں۔ پیاس کے وقت نیم گرم پانی یا نیم گرم عرق بادیان پلائیں اور غلیظ، ثقیل، نفاخ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے، نیز سردپانی سے پرہیز ضروری ہے۔ قولنج صفراوی میں بھی اول حقنہ کریں۔ اس کے بعد جوارش تمرہندی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے آب زلال تمرہندی 5 تولہ، آب زلال آلو بخارا 5 تولہ، گلقند 4

تولہ ملا کر کھائیں۔ قولنج تشنجی میں دافع تشنج اور مسکن اعصاب ادویہ دیں۔ چنانچہ اس کیلئے برشعثا 1 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ کے ساتھ دیں۔ مگر اس میں ایک بڑی قباحت ہے کہ امعاء کے اخراجی قوت کو کم کر کے حبس اور نفخ پیدا کر دیتی ہے، اس لئے اس وقت تک استعمال نہ کریں۔ جب تک کہ امعاء بالکل صاف نہ ہو جائیں اور تسکین درد کیلئے تکور برابر کرتے رہیں۔ قولنج نحاسی اور سربی میں اگر قبض ہو تو حقنہ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد تسکین درد کیلئے مقام درد پر تکور کریں یا نیم گرم پانی میں مریض کو بٹھائیں اور بدن میں اس کی سمیت کو کم کرنے کے لئے آب مکوہ سبز مروق 2 تولہ، آب بیتھ پھل سبز مروق 4 تولہ، شربت دینار 4 تولہ کے ساتھ دیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ : قولنج ریحی و ثقلی کیلئے نافع ہے۔ روغن ارنڈی 4 تولہ، گلاب 12 تولہ میں ملا کر پلائیں۔

بھرتہ سنبھالو : سخت ورموں کو تحلیل کرتا اور قولنج ریحی اور ورم رحم کو فائدہ بخشتا ہے۔ برگ سنبھالو، برگ سہانجنہ، برگ بکائن، برگ کاسنی، مکوئے خشک، برگ خطمی سفید ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ گل جائیں۔ اس کے بعد نیم گرم مقام مرض پر باندھیں۔

حب تنکار : برعایت قبض قولنج میں مفید ہے۔

معجون : قولنج ریحی کیلئے مفید ہے۔ برگ سداب 3 تولہ، پودینہ خشک 3 تولہ، فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)، اجوائن، کرویہ، سونٹھ، پیپل ہر ایک 9 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص 30 تولہ میں بدستور معجون تیار کریں۔ ایک تولہ معجون عرق بادیان کے ہمراہ کھلائیں۔ قولنج کے مریض کیلئے کھانا ایسے برتنوں میں پکایا جائے، جو قلعی دار ہو اور دودھ اور انڈے کا استعمال اس مرض کی حالت میں مفید ہے، شدت درد کے وقت تکور کرانا چاہئے، اس کے بعد پینے کی دوا دی جائے۔

دیدان امعاء، آنتوں کے کیڑے

INTESTINAL WORMS — انٹسٹائنل ورم

پہلے تین چار روز تک صرف میٹھی چیزیں کھانے کیلئے دی جائیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل سفوف میں سے ایک صبح اور ایک شام دودھ کے ساتھ کھلائیں اور شب کے وقت اطریفل دیدان 1 ماشہ دیں۔

نسخہ سفوف : باؤبڑنگ، درمنہ ترکی، تربد سفید ہر ایک 10 ماشہ۔ سرخس، کمیلہ، حب النیل، قسط تلخ ہر ایک 5 ماشہ۔ نمک لاہوری آدھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ مقدار خوراک ہے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ سفوف دیگر: باؤبڑنگ، سرخس، درمنہ ترکی، حب النیل، قسط تلخ، تربد سفید، نمک لاہوری اور ترمس ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک مقدار خوراک ہے۔

نسخہ دیگر: کمیلہ 1 ماشہ کو باریک پیس کر گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے پوست انار ترش 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پی لیں۔ دودا لنحل میں مذکورہ بالا نسخے مفید ہو سکتے ہیں۔ مگر مقامی سے علاج زیادہ مفید ہوا کرتا ہے، چنانچہ اس کیلئے رسوت، نرکچور، کمیلہ، باؤبڑنگ ہر ایک 1 ماشہ پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے دونوں وقت پلائیں اور ان دواؤں کو پانی میں جوش دے کر حقنہ کریں اور حقنہ کے بعد کمیلہ 1 ماشہ کو روغن شفتالو 2 تولہ میں ملا کر پاخانہ کے مقام میں کپڑے کی بتی سے اندر لگا دیا کریں۔

نسخہ حقنہ: پوست درخت انار ترش، پوست درخت توت ہر ایک 2 تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صُبح کو جوش دیں پھر چھان کر آب برگ شفتالو 2 تولہ ملا کر حقنہ کریں۔ دیدان کی دوسری قسموں کا علاج اور ان کے تدابیر حیات اور حب القرع کے مانند ہیں۔

غذا و پرہیز: کدودانہ اور حیات کے مریضوں کو چاہیے کہ وہ کھانے میں نمک زیادہ کھایا کریں۔ کھانا خوب اچھی طرح پکایا گیا ہو، کھچڑی، دال، چاول کھلائیں اور سوائے اس صورت کے جب کہ خاص ضرورت واقع ہو دودھ، دہی پلایا جائے۔ دودھ شکر اور دہی سے پرہیز کریں اور کچے پکے گوشت، خراب پانی اور بغیر دھوئی سبزی کے کھانے سے پرہیز کریں۔

ریاح امعاء، آنتوں کی ریاح

INTESTINIAL GASTRIC	ان ٹسٹائنل گیسٹرک

صُبح کے وقت ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔ جوارش بسباسہ 7 ماشہ اوّل کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، شیرہ زیرہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، عرق بادیان میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر کھلائیں اور شام کے وقت سفوف املاح 1 ماشہ، جوارش کمونی 7 ماشہ ملا کر کھلائیں۔

نسخہ سفوف املاح: کھار بھنگ، کھار نکھنی، کھار مولی، کھار برگ پودینہ، کھار برگ کثائی، جو ہر اجوائن ہم وزن سب کھار کے لے کر سب کو ملا کر کھرل کریں اور کھانے کے بعد حب کبد نوشادری 2 عدد یا حب پپیتہ 2 عدد یا نمک سلیمانی 3 ماشہ کھلائیں اور اگر قبض کی شکایت ہو تو حب تنکار 2 عدد رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معمولی غذا استعمال کریں، مثلاً بکری کا شوربہ، چپاتی، مونگ کی کھچڑی، ارہر کی دال وغیرہ

غذاء : بھوک سے کم کھائیں۔

پرہیز : نفاخ، ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

زلق الامعاء

اس مرض میں صبح کے وقت ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں، جوارش انارین 5 ماشہ اول کھائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت مالتی بسنت 2 برنج، شربت انار ترش 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حب پپیتہ 3 عدد کھلائیں۔

غذا و پرہیز : جو کا ستو، خیارین کی کھیر، مرمرے کی کھیر، ساگودانہ وغیرہ شروع میں کھلائیں۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ بتدریج غذا بڑھاتے جائیں اور گرم، ترش، مصالحے دار، ثقیل، دیر ہضم، نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ورم امعاء

INTESTINIAL SWELING	ان ٹسٹائنل سویلنگ

علاج : سب سے پہلے سبب کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، مریض کو نرم بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں، اگر قبض کی شکایت ہو تو روغن بید انجیر 4 تولہ، دودھ 10 تولہ میں ملا کر پلا دیں یا رفع قبض کیلئے صابن تولہ، روغن بید انجیر 2 تولہ، گرم پانی میں ملا کر حقنہ کر دیں، تاکہ امعاء صاف ہو جائیں اور اس کے بعد ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ : آب برگ شبت سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق، شربت دینار ہر ایک 4 تولہ ملا کر دو تولہ جوارش ... دے کر پلائیں اور درد کی جگہ مندرجہ ذیل ضمادوں میں سے کوئی ضماد رات کے وقت لگائیں۔

نسخہ ضماد : شیرہ مویز مغز املتاس تولہ، مکوہ خشک 9 ماشہ، آردجو، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک ہر ایک 2 تولہ 6 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، رسوت 3 ماشہ آب مکوہ سبز میں پیس کر روغن گل 2 بوا سیر ریخی میں گرم لگائیں اور رات کو سوتے وقت ارد کی روٹی میں ذیل کی دوائیں ملا کر پیٹ پر باندھ دیں۔

ماش 4 چھٹانک (ایک پاؤ) کو دودھ میں گوندھ کر نمک طعام ایک تولہ، ہینگ 6 ماشہ، نیز اس کے ہمراہ بیخ برگ شبت تولہ، باریک پیس کر ملائیں اور روٹی ایک طرف سے پکائیں اور کچی طرف سوختہ 4 رتی۔ خمیرہ گرم گرم مقام ماؤف پر باندھیں، رات کے وقت کم از کم دو روٹی اسی ترکیب سے معمول، شیرہ بیخ انجبار ہر دوسرے تیسرے روز حقنہ کرتے رہیں۔ جب بھوک معلوم ہو تو صرف یخنی دیں۔
حب کبد نوشادری کھلادی جائے۔ جب مرض میں افاقہ ہو جائے تو تقویت ہضم

ساتھ معجون نانخواہ 7 ماشہ دیا جائے۔

غذا و پرہیز: جب مریض بھوک کی شکایت کرے تو صرف یخنی یا دودھ تھوڑی مقدار میں دی جائے۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ آش جو، ساگودانہ، خیارین کی کھیر، مونگ کی نرم پتلی کھچڑی، شوربہ کے ساتھ دی جائے۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ چلنے پھرنے سے بھی روکا جائے۔

ورم زائدہ اعور

اپینڈسائٹس	APPENDICITIS

اصولِ علاج: درد شروع ہوتے ہی مریض کو آرام سے بستر پر لٹا دیں، مقام درد کو سینکیں اور ضمادات لگائیں، قبض نہ ہونے دیا جائے، ہر دوسرے تیسرے روز حقنہ دیا جائے، غذا لطیف و سیال، مثلاً دودھ، یخنی، آش جو وغیرہ دینی چاہیے۔ سخت قسم کی غذا بالکل نہ دی جائے۔

علاج: آب مکوء سبز مروق 4 تولہ، آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ، شربت دینار 4 تولہ ملا کر دونوں وقت دینا چاہیے اور مقام درد پر پوست خشخاش ایک تولہ کو عرق گلاب 20 تولہ میں جوش دے کر بار بار تکور کریں اور تکور کیلئے ضماد محلل لگائیں، جس کا نتیجہ گزر چکا ہے اور اگر درد میں اس لیپ کے لگانے سے آرام نہ ہو تو ارد کی دال کی روٹی جس کا نسخہ قولنج میں گزر چکا ہے باندھیں۔ تکور کیلئے صبح و شام ایک ایک روٹی باندھنا چاہیے۔ کبھی مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ یہ گولی ایک عدد صرف صبح کے وقت دیتے ہیں۔

نسخہ حب: آرد نخود ایک تولہ، شیر زقوم قدر حاجت چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اگر پیپ پڑ گئی ہو تو عمل جراحی کرنا چاہیے۔

غذا و پرہیز: کھانے کیلئے دودھ، آش جو، یخنی، مونگ کی دال کا پانی دیں۔ سخت قسم کی کوئی غذا نہ دیں، چلنے پھرنے سے روکے رکھیں، قبض نہ ہونے دیا جائے۔

بواسیر

پائلز	PILES

اصولِ علاج: اصل سبب کو معلوم کرکے اوّل اس کو رفع کیا جائے۔ مگر بدن میں مادہ کی کثرت ہو تو مواد کا تنقیہ کرنا چاہیے۔ جگر، طحال، امعاء، معدہ کی اصلاح اور تقویت کا خیال رکھا جائے۔ مریض کو زود ہضم اور لطیف اغذیہ کھانے کے لئے دی جائیں۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ درد کی حالت میں تسکین درد کیلئے ضمادات استعمال کئے جائیں، ہلکی ورزش، مثلاً چہل قدمی وغیرہ کرائی جائے۔ اگر بواسیر ریحی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ رسوت ۱ ماشہ، مقل ۱ ماشہ، دونوں کو

پیس کر جوارش مقل 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ انیسون 5 ماشہ، شیرہ تخم کثوث 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 5 ماشہ چھڑک کر صبح کے وقت پلائیں۔ اور شام کے وقت نمک مرگ نمک 2 برنج معجون مقل 7 ماشہ میں ملا کر عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلائیں اور شب کے وقت رفع قبض کیلئے اطریفل مقل 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد مندرجہ ذیل گولیاں تیار کر کے دو عدد ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

نسخہ حب : مغز تخم نیم، تخم بکائن، تخم گندنا، رسوت، گوگل، مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر گکرونده کے پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ مسوں پر مرہم چوب نیم سائیدہ لگائیں۔

نسخہ مرہم : سہاگہ چوکیہ بریاں 3 تولہ، مسکہ گاؤ 2 تولہ دونوں کو پھول کے برتن میں ڈال کر نیم کے دستہ سے اس قدر رگڑیں کہ سیاہ ہو جائے، اس کے بعد کپڑے کے ایک ٹکڑے پر لگا کر مسوں کی جگہ پر لگائیں۔ اگر بواسیر، خونی ہو تو اس وقت تک خون کو بند نہ کریں، جب تک قوت اجازت دے، جب ضعف زیادہ ہو تو اس وقت گیرو، سنگجراحت، کہرباء، شمعی، بسد ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر شربت انار 2 تولہ میں ملا کر پہلے چٹائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ، لعاب ریشہ خطمی، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت انجبار 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں اور دوپہر میں کافور سیال 5 قطرہ کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔ سوزش کے رفع کرنے کے لیے اور درد کو تسکین دینے کیلئے صرف رسوت کو گلاب میں گھس کر لگائیں۔ یا برگ حنا 3 ماشہ کو پیس کر لگائیں یا افیون اور رسوت کو پانی میں حل کر کے لگائیں۔ یا برگ بھنگ تولہ کو دودھ 4 چھٹانک (ایک پاؤ) میں جوش دے کر مقعد میں بھپارہ دیں اور اس کے ثفل کو پیس کر ٹکیہ بنائیں اور اس کو مقعد پر رکھ کر لنگوٹ باندھ دیں۔ جب خون بند ہو جائے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ رسوت 1 ماشہ، مقل 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ، شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کثوث 5 ماشہ، عرق بادیان 4 تولہ، عرق گذر، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 2 تولہ میں نکال کر اور گلقند 4 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں اور کھانے کے بعد وہ گولیاں، جو بواسیر ریحی میں لکھی گئی ہیں کھلائیں اور مرہم سائیدہ چوب نیم والا مسوں پر لگائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ : اس بواسیر کیلئے مفید ہے، جو خراش سے لاحق ہو یا اس کے ہمراہ پیچش و خراش امعاء ہو۔ بسد سوختہ 4 رتی، مرجان سوختہ 4 رتی۔ خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر کھائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ، لعاب تخم کنوچہ، لعاب اسپغول، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

سوزش بواسیر کو تسکین دیتا ہے۔ شکر سُرخ 1 تولہ، مازوئے سبز 1 تولہ کوٹ چھان کر پانی میں پیس

طلاء : کر بواسیر کے مسوں پر طلاء کریں۔

بواسیر خونی کیلئے مفید ہے۔ بسفائج 7 ماشہ، عناب 5 دانہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر

نسخہ : صبح مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

بواسیر ریحی کیلئے نافع ہے۔ بسفائج 7 ماشہ کو پانی میں جوش دے کر ترنجبین 4 تولہ، مغز املتاس 4

نسخہ : تولہ اس میں حل کر کے چھان کر پلائیں۔

بواسیر ریحی کیلئے مفید ہے۔ مربہ ہلیلہ 1 عدد گرم پانی سے دھو کر چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ

نسخہ : کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ انیسون 3 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر

خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول مسلم 7 ماشہ اُوپر سے چھڑک کر پلائیں۔ گاہے شیرہ مکوئے خشک 5 ماشہ،

شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کثوث 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

ضماد محلل : بواسیری مسوں کو تحلیل کرتا ہے۔ بارہ سنگھا کے سینگ کو پانی میں گھس کر مسوں پر طلاء کریں۔

نسخہ ماء الرائب : بواسیر خونی کیلئے مفید ہے اور صفراء خون کی تیزی کو دور کرتا ہے۔ دہی کا پانی 10 تولہ، شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اضافہ : کھانسی کی حالت میں دیا قوزہ کا اضافہ کریں اور خون کو بند کرنے کیلئے شربت انجبار بجائے شربت نیلوفر کے دیں اور دق و سل میں گاہے بجائے ماء الرائب (دہی کا پانی) کے ماء الجبن ہمراہ شربت خشخاش استعمال کریں، گاہے سل اور بواسیر میں گندھک آملہ سار کے ہمراہ دیتے ہیں۔

ضماد : درد بواسیر کیلئے مفید ہے۔ رسوت 3 ماشہ، گوگل 3 ماشہ، گندنا سبز کے پانی میں پیس کر مسوں پر ضماد کریں۔

نسخہ : اسہال بواسیری کیلئے نافع ہے۔ مالتی بسنت 1 چاول، توتیائے کبیر 1 چاول۔ دونوں کو معجون مقل میں ملا کر کھائیں۔

سفوف مغز خستہ انبہ : بواسیر خونی کے دستوں کیلئے مفید ہے۔ آم کی گٹھلی کا مغز، جامن کی گٹھلی کا مغز، مغز تخم کونچ ہر ایک 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 6 ماشہ سفوف کھلا کر اسے ساٹھی چاولوں کا دھوون رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : خارش مقعد کیلئے نافع ہے، جو ابتدا بواسیر میں لاحق ہو، کچلے کو پانی میں پیس کر طلاء کریں۔ اگر بواسیر کے مسے تکلیف دیں تو برگ بھنگرہ، برگ گولر، ہم وزن باریک پیس کر طلاء کریں اور بواسیر خونی میں اوّل نسخہ لعاب ریشہ خطمی، شیرہ حب الآس جو اُوپر مذکور ہوا دیں، جبکہ خون بند نہ ہو تو

Scanned with CamScanner

سفوف مغز خشت انبہ 6 ماشہ، شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الآس 2 تولہ اضافہ کریں۔

طلاء: بواسیر کے درد کو تسکین دیتا ہے' اچھی چیز ہے۔ ہلدی 7 ماشہ کو برگ نرمہ کے رس 2 تولہ 4 ماشہ میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ آبدست سے فارغ ہونے کے بعد پانی کو خشک کر کے طلاء کریں اور اسی جگہ بیٹھ کر خشک کر لیں۔

زلال خوبانی: بواسیر خونی کیلئے مفید ہے۔ خوبانی رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں' اُوپر سے خوبانی کھلائیں۔

حبوب: اسہال بواسیر خونی کیلئے مفید ہیں۔ گلنار' جائفل' افیون ہر ایک 1 ماشہ' چاکسو' رسوت' نرکچور' زیرہ سفید' کونپل نیم' کونپل بکائن' کونپل ببول' ہلدی مقشر ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ 2 سے 4 گولیوں تک ادویہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: بواسیر خونی کیلئے مفید ہے۔ لعاب بہدانہ' لعاب اسپغول' شیرہ بیخ انجبار' شیرہ تخم خرفہ سیاہ' لعاب ریشہ خطمی ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: بواسیری دستوں اور تقویت معدہ کیلئے مفید ہے۔ زہر مہرہ' بنسلوچن' انار دانہ' پوست بیرون پستہ' مصطگی ہر ایک 1 ماشہ تمام کو پیس کر جوارش انارین 1 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے آب کاسنی سبز مروق' آب بارتنگ سبز مروق' آب انار شیریں ہر ایک 4 تولہ۔ رب بہی شیریں 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: بواسیر خونی کیلئے نافع ہے۔ رسوت 3 ماشہ' مغز تخم نیم 2 ماشہ' شکر تری 1 تولہ' کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہمراہ زلال خوبانی کھلائیں۔

ضماد: بواسیر کیلئے مفید ہے۔ مقل 6 ماشہ' سفیدہ قلعی 3 ماشہ' رسوت مکی 3 ماشہ' گل خطمی 6 ماشہ' موم 3 ماشہ' روغن السی 3 تولہ اضافہ کر کے آگ پر رکھیں۔ جب نصف رہ جائے تو آگ سے اتار کر ضماد کریں۔

حب: بواسیر خونی کیلئے فائدہ مند ہے۔ پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' گوگل' گل ارمنی' گل فارسی' دم الاخوین' سندرس' مغز تخم نیم' گوند کیکر' آملہ منقیٰ' اشنہ (چھڑیلہ) مغز تخم بکائن' مازوئے سبز' سنگ جراحت ہر ایک 9 ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں عرق بادیان کے ہمراہ کھلائیں۔

حب آب گندنا: بواسیر ریحی کیلئے مفید ہے۔ گوگل' رسوت' گندنا ہر ایک 6 ماشہ۔ گندنا سبز کے پانی یا گلاب میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

حب : بواسیر کیلئے نافع ہے، تلیین بھی کرتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ ہر ایک 9 ماشہ۔ رسوت مکی ساڑھے چار ماشہ، انیسون 4 ماشہ، تخم گندنا 1 تولہ، گوگل ڈیڑھ تولہ، مغز املتاس 7 ماشہ، مغز تخم بکائن، پوست نیم، تربد سفید (نسوت) ہر ایک 9 ماشہ۔ ہلیلہ جات کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور گوگل کو گندنا سبز کے پانی میں پیس کر کل ادویہ کو باریک کر کے باہم ملا کر چنے برابر گولیاں باندھ رکھیں۔ 2 ماشہ گولیاں پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب : برائے بواسیر، سنائج، زرنباد، رسوت، گوگل، مغز تخم نیم ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک یا دو گولی صبح و شام کھلائیں۔ بعض مغز تخم نیم کی بجائے مغز املتاس ایک تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

حب بواسیر : خون بواسیر کو بند کرنے کیلئے معمول مطب ہے۔ گیرو، گکرونده سبز کے پانی میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

روغن موم : بواسیر کیلئے مفید ہے۔ شنگرف رومی، سنکھیا سفید، ہر ایک ایک تولہ، لوبان کوڑیا پانچ تولہ، موم خام خالص 20 تولہ، نمک طعام 20 تولہ۔ نمک کو کوٹ کر آگ پر رکھیں۔ جب نمک کی آواز بند ہو جائے، دیگ میں بچھا کر اس کے اوپر موم کی ٹکیہ بنا کر رکھیں اور باقی اجزاء کو کوٹ کر ٹکیہ پر رکھیں۔ بعد ازاں دیگ پر مٹی کا سرپوش رکھ کر گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں اور بدستور روغن کشید کریں۔ (از حکیم فضل مبین صاحب)۔

ہدایات : مقعد کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ کھلی ہوا میں ورزش کریں، کھانے میں گرم خشک چیزوں، مثلاً شراب، کباب، بینگن، میتھی، ادرک، لہسن اور گرم مصالحہ، اچار، چٹنی، سُرخ مرچ، تیل اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں اور گڑ شکر سے پرہیز کریں۔ گوشت سے بھی پرہیز کرنا بہتر ہے۔ لیکن اگر کھایا جائے تو اس کے ہمراہ کوئی سبزی پکانی چاہئے اور ہر قسم کی ثقیل قابض چیزیں کھانے سے پرہیز کریں۔ رفع حاجت کے بعد سرد پانی سے آبدست کرنا چاہئے اور جب تک خون کے آنے سے ضعف پیدا نہ ہو جائے اس کو بند کرنے کی غرض سے قابض ادویہ نہ استعمال کریں۔

غذا : ہلکی زود ہضم غذائیں مثلاً کھچڑی، مونگ کی دال چپاتی، شوربا چپاتی، شوربا گوشت کے ہمراہ کوئی سبزی پکا کر تیار کرنا چاہئے، نیز مصالحے دار غذاؤں سے بچائیں۔

شقاق دبر

FISSURE OF THE ANUS

مرہم : شقاق دبر یا قبل کیلئے مفید ہے جو ازالہ بکارت یا عسرت ولادت سے لاحق ہو۔ موم سفید 1 تولہ، چربی گردہ بز 2 تولہ، گائے کی پنڈلی کا گودا 4 تولہ۔ تمام کو پگھلا کر صاف کریں اور سنگ

جراحت 9 ماشہ، مردار سنگ 9 ماشہ ملا کر بطور مرہم استعمال کریں۔

خروج مقعد، کانچ نکلنا

PROLAPSUSANI	پرولیپس انائی

اصول علاج : اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، مریض کو لٹا کر پاخانہ کرائیں۔ رفع حاجت کے بعد پھٹکری کو پانی میں حل کر کے اور کپڑا بھگو کر باندھ دیں۔ غذا مقوی کھلائیں، عمدہ آب و ہوا میں رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ سب سے پہلے پھٹکری 6 ماشہ کو پانی ڈھائی تولہ میں حل کریں اور ایک کپڑا اس میں تر کر کے اس کا لنگوٹ باندھیں۔ یا مازو سبز 6 ماشہ، پھٹکری 6 ماشہ پانی میں حل کر کے روئی اس میں تر کر کے کانچ پر لگا کر اور مندرجہ ذیل ذرور کو اوپر سے چھڑک کر کانچ کو آہستہ سے اندر کر کے لنگوٹ کس دیں۔

نسخہ ذرور : مازو سبز، گلنار، پوست انار ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اجابت کے بعد ذیل کی دواؤں کے پانی سے آبدست کرانا چاہئے۔

نسخہ آبدست : بلوط، اقاقیا، گلنار، مازو سبز، پوست انار ترش ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور تقویت ہضم کیلئے دواء المسک 5 ماشہ یا نوشدارو 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ دونوں وقت کھلانا چاہئے۔

غذا و پرہیز : ہلکی زود ہضم چیزیں کھانے میں دی جائیں اور گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ نیز محنت و مشقت کا کام نہ کرنے دیں۔

احکام مسہل و ملین

اسہال میں عروق اور دور کے اعضاء سے امعائے مستقیم کے رستے مواد خارج ہوتے ہیں اور تلیین میں صرف معدہ اور آنتوں کا ثقل خارج ہوتا ہے۔ گویا ملین مسہل ضعیف کو کہتے ہیں۔

مسہل دینے میں اول دوائے منضج کا چند روز دینا شرط ہے (ہر خلط کا منضج جدا جدا مقرر ہے) اس کے برخلاف ملین میں منضج کی ضرورت نہیں ہے اور زیادہ تر ادویہ منضجہ تلیین بھی کرتی ہیں۔ یہ جاننا چاہئے کہ شدت ضرورت کے وقت نضج کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ قولنج وغیرہ میں فی الفور مسہل قوی دیتے ہیں اور ایسے حالات میں دیگر مواقع کا لحاظ بھی نہیں رکھا جاتا، مثلاً رات کا وقت بادل، ہوا، سردی۔ مسہل پینے کے بعد سرد پانی پینا، غسل اور حمام کرنا اور بدن کو سردی لگنا مناسب نہیں ہے۔ حاملہ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مسہل قوی نہیں دینا چاہئے، لیکن تلیین دینے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ جب مسہل قوی دیا جائے اور وہ عمل نہ کرے اور بے ہوشی لائے تو جلدی قے کرا دیں۔ مسہل کا دستور یہ ہے کہ ایک روز درمیان میں دے کر دوسرا مسہل دیتے ہیں۔ کیونکہ اس

صورت میں قوت کی حفاظت مقصود ہے، اگر ضعف کا خوف زیادہ ہو، تو دو تین روز یا اس سے زیادہ کا وقفہ دیں۔ جب کہ اسہال زیادہ آئیں اور ان کا بند کرنا مطلوب ہو، تو تخم ریحان بریاں 5 ماشہ، شیرہ تخم خرفہ بریاں 3 ماشہ، تخم بارتنگ بریاں 3 ماشہ دیں اور اگر بخار نہ ہو، تو چاول اور دہی بہتر غذا ہے۔ جس شخص کا معدہ اور امعا کمزور ہوں یا وہ اسہال اور پیچش کا مریض ہو یا اس میں ان امراض کے پیدا ہونے کی استعداد ہو تو اس کو ہرگز مسہل نہ دیں، لیکن روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) پیچش کی حالت میں اکثر مفید پڑتا ہے۔ ان اشخاص کو جن کی امعاء ضعیف ہوں اور وہ پیچش کیلئے آمادہ ہوں اور حاملہ عورتوں اور بوڑھوں کو مغز املتاس بغیر روغن بادام کے ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ پیچش کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن شیر خوار بچوں کو جب مغز املتاس دیں، تو ان کو روغن بادام کی ضرورت نہیں ہے۔(ارزانی)۔

بعض ادویہ مسہلہ مثلاً شربت درد، دوائے حب الملوک اور "دوائے تربد ونمک" وغیرہ میں سرد پانی پینا واجب ہے۔ اگر گرم مزاج کا شخص شدت پیاس سے عاجز ہو جائے، تو اس کو تازہ پانی سے اندیشہ نہیں ہے۔ جس شخص کو دوائے مسہل کے پینے سے نفرت ہو اور قے کا امکان ہو، اس کے دونوں بازو زور سے باندھ کر اور ناک کو پکڑ کر مسہل پلائیں۔ اس کے بعد بذریعہ غرغرہ منہ کو پاک کریں اور قدرے پودینہ یا دانہ الائچی خرد یا بیڑہ برگ پان کھلائیں۔ علاوہ ازیں یہ تدبیر بھی مفید ہے کہ مسہل پینے سے قبل قصداً قے کریں۔ اس کے بعد دوا کھائیں۔ ایسی کوئی دوا نہیں ہے۔ جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نکالے اور جو ادویہ صفراء یا سودا یا بلغم کے اخراج کیلئے مخصوص ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو زیادہ نکالتی ہیں۔(ارزانی)۔ جس روز مسہل یا ملین دوا دی جائے اس روز علی العموم صبح کا کھانا بند کر دیا جاتا ہے اور دوپہر کے وقت آب یخنی یا آب مونگ یا آب نخود (چنے کا پانی) دیتے ہیں۔ سہ پہر کے وقت مونگ کی ملائم کھچڑی بطور غذا کھلاتے ہیں اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز رکھتے ہیں۔ مسہل کے روز جس وقت پیاس لگے نیم گرم پانی یا بادیان کا جوش دیا ہوا پانی نیم گرم یا عرق بادیان یا عرق گاؤزبان باہم ملا کر نیم گرم پلائیں اور دوسرے روز صبح کے وقت نسخہ تبرید جو مریض کے مزاج کے مطابق تجویز کیا جائے پلائیں اور مسہل کا نسخہ موقوف رکھیں، پھر دوسرے روز حسب دستور مذکورہ بالا مسہل دیں اور مرقومہ بالا اصول و قواعد کو ملحوظ رکھیں، اگر وقت دوپہر تک مسہل "دینا چاہئے۔ قوی مسہل سے پرہیز کریں۔ اگر مسہل کے روز بے دست نہ آئیں، تو "نسخہ مدد قراری اور مروڑ لاحق ہو تو نیم گرم پانی پلائیں۔
عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ میں ملا کر نیم شربت دینار 4 تولہ، عرق گاہے شربت ورد مکرر 4 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ مرد مسہل: گرم پلائیں۔ زنجبیل، پوست بلیلہ زرد، سناء مکی، نمک سیاہ ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر

سفوف مسہل مختصر: سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

حب مسہل: (معمول مطب) جمال گوٹہ مدبر ایک جزو، ہلیلہ سیاہ ایک جزو، ساٹھی چاول دو جزو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں پانی یا نسخہ خلل شکم کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ مسہل: جو اکثر امراض خصوصاً بخاروں میں مفید ہے۔ مختلف مزاجوں کی رعایت سے ترمیم کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 5 ماشہ، بیخ بادیان ماشہ، گاؤزبان 1 ماشہ، گل گاؤزبان 5 ماشہ، تخم کشوث 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، مغز تخم کدو 5 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، افتیموں (بہ صرہ بستہ) 5 ماشہ۔ تخم کاسنی، تخم خیارین، ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ، گل سرخ 5 ماشہ، شاہترہ 7 ماشہ، عنب الثعلب 7 ماشہ، پرسیاؤشاں 5 ماشہ، تخم خطمی 5 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، گلقند، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ، مغز املتاس 8 تولہ اس میں حل کرکے شیرہ بادام 7 دانہ اضافہ کرکے پلائیں اور برعایت دماغ اسطوخودوس 5 ماشہ، بادرنجبویہ 5 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ اضافہ کریں اور غذا بعد دوپہر آب یخنی یا آب مونگ یا آب نخود اور وقت دوپہر کھچڑی مونگ اور بوقت تشنگی عرق بادیان یا عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں۔

حب مسکین نواز: معدہ، امعاء اور دماغ کے تنقیہ اور اکثر امراض معدہ و دماغ اور بلغمی بخاروں کیلئے مفید ہے۔ ان کے استعمال سے دو تین دست آتے ہیں اور بدن کا مواد خارج ہو جاتا ہے۔ سیماب (پارہ) گندھک آملہ سار، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ منقیٰ، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ، سہاگہ، لونگ، ریوند چینی، میٹھا تیلیہ مدبر، ہڑتال ورقی ہر ایک 1 تولہ۔ جمال گوٹہ مدبر 8 تولہ (بعض نسخوں میں لونگ نہیں ہے اور چیتہ 1 تولہ، بہمن سرخ 1 تولہ، بہمن سفید 1 تولہ زیادہ ہیں اور بعض اطباء چیتہ، ریوند چینی، زرنیخ اور دونوں بہمن کو خارج کرکے سہاگہ 1 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

تیار کرنے کی ترکیب: اول پارہ اور گندھک کو باہم کھرل کرکے کجلی (مثل سرمہ) بنائیں۔ اس کے بعد تمام ادویہ مذکورہ مع میٹھا تیلیہ مدبر، بھنگرہ کا پانی یا دو سو چالیس پانوں کے پانی (جو کہ مصالحے لگا کر نکالا گیا ہو) میں سولہ پہر تک کھرل کریں۔ اسکے بعد دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ 3 سے 5 گولیوں تک ایک روز میں 3 مرتبہ بدرقات مناسب کے ہمراہ استعمال کریں۔

جمالگوٹہ مدبر کرنے کی ترکیب: جمال گوٹے کو بھینس کے بچے کے گوبر میں ملا کر اور پانی اضافہ کرکے جوش دیں اور دھوئیں، بعض دودھ میں جوش دیتے ہیں، اس کے بعد چھیل کر مغز نکالیں اور مغز کے اندر کا پتہ دور کرکے کام میں لائیں۔ بعض اطباء نے اجزاء مذکورہ بالا لکھنے کے بعد تیاری کی ترکیب یہ لکھی ہے، کہ میٹھا تیلیہ کو بھینس کے گوبر میں جوش دیں اور پیپل کے ہمراہ کھرل کریں اور جمالگوٹے کو گوبر میں جوش دے کر پتہ نکالیں اور مرچ سیاہ کے

Scanned with CamScanner

ہمراہ کھرل کریں اور پارہ کو پرانی اینٹ میں کھرل کر کے گندھک آملہ سار مصفیٰ کے ہمراہ کھرل کریں اور آملہ سار کو شیرہ گاؤ میں مصفیٰ کریں اور بھنگرہ کے پانی میں گولیاں باندھیں۔

گھٹی : بچوں کیلئے مستعمل ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، اصل السوس، گاؤ زبان، مکوئے خشک، پرسیاؤشان ہرایک 5 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ، سناء مکی 7 ماشہ، گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، ترنجبین، مغز املتاس ہرایک 4 تولہ۔ شکر سرخ 3 تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ پورا وزن ہے، بچہ کی عمر کے مطابق وزن کم کر کے استعمال کریں۔

دیگر : عنب 3 دانہ، مویز منقیٰ 5 دانہ، گل بنفشہ 3 ماشہ، بادیان، باؤ برنگ، باؤ کھمبہ ہرایک 2 ماشہ زنجبور، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد ہرایک 1 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 2 ماشہ، گل گاؤ زبان 1 ماشہ۔ سپستان 5 دانہ، مغز املتاس 6 ماشہ، مکوئے خشک 2 ماشہ، بیخ بادیان 2 ماشہ۔ سب کو پانی میں جوش دے کر چھانیں اور ترنجبین 6 ماشہ، شیر خشت 3 ماشہ، خمیرہ بنفشہ 1 تولہ حل کر کے نیم گرم پلائیں۔

حب عصارہ : اسہال و تلیین کیلئے مجرب و معمول ہے۔ اس میں نضج دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایلوا، عصارہ ریوند ہرایک 1 تولہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ کوٹ چھان کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی سے چار گولی تک آب نیم گرم یا کسی مناسب جوشاندہ یا خیساندہ کے ہمراہ کھلائیں۔

امراض کلیہ ومثانہ، گردے اور مثانہ کی بیماریاں

وجع الکلیہ، درد گردہ

RENALCOLIC	رینل کولک

نسخہ : درد گردہ ریحی کیلئے مفید ہے۔ جوارش کمونی 1 تولہ کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث، شیرہ انیسون ہرایک 5 ماشہ۔ عرق بادیان 6 تولہ اور عرق مکو 6 تولہ میں نکال کر گلقند، خمیرہ بنفشہ ہرایک 4 تولہ ملا کر شربت دینار 4 تولہ اضافہ کر کے پلائیں اور زردی بیضہ مرغ کا ضماد لگائیں اور آرد ماش بریاں کی روٹی پکا کر باندھیں۔

نطول : درد گردہ کیلئے مفید ہے۔ گل ٹیسو 4 تولہ، پرسیاؤشان، کلتھی، پوست خربزہ، تخم سویا، گل آکھ ہرایک 2 تولہ۔ دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہے، صاف کر کے نطول کریں، اور اس کا پھوک نیم گرم مقام درد پر باندھیں اور گاہے بنولہ کو کپڑے میں باندھ کر پانی میں جوش دے کر نطول کرتے ہیں، اوپر سے پرانی روئی گرم کر کے باندھتے ہیں۔

رمل وحصات کلیہ ومثانہ

گردہ اور مثانہ کی ریت اور پتھری

جس وقت درد کا دورہ ہو اس وقت تسکین درد کیلئے حسب ذیل تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ عرق عجیب 5 قطرہ سرکہ 2 تولہ میں ملا کر مقام درد پر مالش کریں یا پوست خشخاش ایک تولہ کو عرق گلاب 20 تولہ میں جوش دے کر بار بار تکور کریں یا سبوس گندم 2 تولہ، نمک طعام 2 تولہ، ریہ 2 تولہ۔ ان سب کو دو پوٹلی بنائیں اور گرم توے پر تھوڑی دیر رکھ کر بار بار تکور کریں۔ یا ماش کے آٹے کی روٹی، جس کا تذکرہ قولنج میں ہو چکا ہے بار بار باندھیں یا ان دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مقام درد پر نطول کریں۔

نطول : کبوتر کی بیٹ ایک تولہ کو پانی 4 چھٹانک میں جوش دے کر چھان لیں اور نطول کریں یا اس کے بعد زندہ کبوتر کا شکم چاک کر کے مثانہ پر گرم گرم باندھیں۔

نطول دیگر : گل نیسو 6 ماشہ، گل بابونہ تولہ، کبوتر کی بیٹ تولہ، تخم خیارین ایک تولہ، تخم خربزہ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر نطول کریں۔

نطول دیگر : گل نیسو 2 تولہ، پرسیاؤشاں 2 تولہ، حب القلت 2 تولہ، تخم سویا 2 تولہ، تخم خربزہ 2 تولہ، گل آکھ 2 تولہ، دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہ جائے تو مقام درد پر نطول کریں، اور اس کے تفل کو پیس کر درد کی جگہ پر باندھنا چاہئے۔ اگر اس سے بھی درد کم نہ ہو تو برشعثاء 1 ماشہ پانی کے ساتھ دیا جائے، درد کم ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : حجر الیہود 1 ماشہ، سنگ سرماہی 1 ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ دوقو، شیرہ کاکنج، شیرہ حب القلت ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ آلو بالو 3 دانہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک، شیرہ تخم خربزہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق انناس 12 تولہ میں نکالیں اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر صبح کو دیں اور شام کو معجون عقرب 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے حب القلت 12 تولہ کا زلال شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دیا جائے اور روغن عقرب کے دو تین قطرے احلیل میں ٹپکا کر سو رہیں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیں۔ ان تدابیر سے پتھری کا اخراج نہ ہو تو بذریعہ عمل جراحی پتھری نکلوانا چاہیے۔

سفوف : گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے، نیز سوء ہضم اور ریاح معدہ کے رفع کرنے کیلئے مفید ہے۔ اجوائن، تخم کرفس، مصری ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف کھانے کے بعد کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

گردہ اور مثانہ کی پتھری کیلئے مفید ہے۔ حجرالیہود 2 ماشہ، سنگ سرماہی تولہ،

کشتہ حجرالیہود : شورہ قلمی 2 تولہ۔ تینوں ادویہ کو سبز مولی کے پانی میں کھرل کرکے سکورہ گلی میں رکھیں اور گل حکمت کرکے پانچ اُپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں، ہر مرتبہ دو تولہ شورہ قلمی ملاکر آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے سات رتی تک ہمراہ شربت بزوری۔

غذاءوپرہیز : دورہ کے وقت کوئی غذا نہ دیں، دورہ کے بعد اگر بھوک کی خواہش ہو تو ارہر کی دال کا پانی، یخنی، دودھ سوڈا دیا جائے، اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء میں بتدریج اضافہ کرتے جائیں۔ پیاس کے وقت نیم گرم پانی، یا عرق بادیان پلانا چاہیے۔

احتباس بول، پیشاب کا بند ہونا (عسر بول)

URINE RETENTION	یورین ریٹینشن

علاج : اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، قبض نہ ہونے دیا جائے۔ مندرجہ ذیل ضماد ناف کے نیچے لگا دیں۔

نسخہ ضماد : شورہ قلمی 6 ماشہ، چوہے کی مینگنیاں 1 تولہ دونوں کو پیس کر لیپ کریں۔

نسخہ دیگر : شورہ قلمی 3 ماشہ، تخم نیل ایک تولہ، کافور 3 ماشہ۔ پانی میں پیس کر لیپ کریں اور پینے کیلئے ذیل کا نسخہ دینا چاہیے۔

نسخہ : شورہ قلمی، جو اکھار، نمک مولی ہر ایک 1 ماشہ۔ باریک پیس کر دودھ کی لسی کے ساتھ یا مدرات باردہ کے ساتھ شربت بزوری ملا کر دیں۔

دیگر نسخہ جات سفوف : پیشاب کو جاری کرتا ہے، اور پتھری کے مادہ کو پیدا ہونے سے روکتا ہے۔ اسقولوقندوریون 2 تولہ، مغز تخم خربزہ 2 تولہ، بسفائج بریاں 7 ماشہ، تخم گذربری 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پانچ ماشہ سفوف کھلا کر اوپر سے سرد مدر ادویہ پلائیں۔ جو اُوپر لکھی گئی ہیں۔

ضماد : بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ شورہ قلمی 3 ماشہ، تخم نیل 1 تولہ پانی میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔

ضماد : پیشاب کا ادرار کرتا ہے، تخم کرژ کو چھاچھ میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔

غذاوپرہیز : آش جو، دودھ، دودھ سوڈا، وغیرہ ہلکی چیزیں دینی چاہیے اور گرم، تیز، مصالحے دار، ترش اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

حرقت بول، پیشاب کی سوزش

SIMPLE URETHRITIS	سمپل یوریتھرائٹس

اصول علاج : سبب کو رفع کرنے کی کوشش کریں، قبض نہ ہونے دیں۔ غذاء میں دودھ سوڈا وغیرہ جیسی چیزیں دیں۔ اس مرض کے شروع میں ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔
شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت چند یوم پلائیں۔ اگر اس سے آرام ہو جائے تو خیر، ورنہ اسی نسخہ کے ساتھ بنادق البزور 1 عدد کھلا کر نسخہ پلایا جائے یا ذیل کا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر : بنادق البزور 1 عدد کھلا کر اُوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم، خربزہ، شیرہ کاکنج، شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں۔

دیگر : ریوند خطائی، قلمی شورہ، برگ حنا ہر ایک 7 ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر چار خوراک تیار کریں۔ ایک خوراک لے کر صبح کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور شام کے وقت اس کا زلال لے کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا صبح کے وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر : درخت کیلا کے تنا میں شام کے وقت تھوڑا سا شگاف لگا دیں اور ایک برتن اسی طرح لگا دیں کہ شگاف سے جو پانی نکلے وہ اس برتن میں جمع ہوتا رہے، اسکے بعد وہ پانی لیکر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت سفوف والا نسخہ استعمال کرائیں، اگر پیشاب میں سوزش، زخم کی وجہ سے ہو تو پہلے چند روز تک تبرید مذکور پلائیں، جب پیپ نکلنی ہو جائے تو اسکے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : قرص گلنار، قرص کہربا، قرص کاکنج ہر ایک 1 عدد میں سے کوئی ایک پہلے کھلا کر اُوپر سے لعاب پوست فالسہ شکری ایک تولہ پانی میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ یا ذیل کا نسخہ دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

نسخہ : گیرو ایک تولہ، چنے کی دال کا چھلکا ایک تولہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت بھنگ کے مانند گھوٹ چھان کر پئیں۔

غذا : ہلکی زود ہضم نرم غذائیں کھلائیں، مثلاً دودھ چاول سوڈا، مونگ کی نرم کھچڑی، کدو، ٹنڈا، خرفہ، پالک، ترئی کی ترکاری کے ساتھ یا چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز : تیز نمکین، گرم اشیاء، ترش اشیاء مصالحے دار گوشت وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

Scanned with CamScanner

انجماد بول، پیشاب کا جم جانا

نسخہ : پیشاب کے جم جانے کیلئے مفید ہے، جس میں پیشاب تہ نشین جاتا ہے اور پیشاب کے اُوپر جھاگ ہوتے ہیں، اور جس کا سبب ضعف ہضم ہوتا ہے۔ مالتی 1 چاول، معجون فوتنجی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ انیسون، شیرہ صعتر، ہر ایک 5 ماشہ۔ شیرہ دانہ ہیل 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

بول الدم، خون کا پیشاب آنا

ہیمے ٹوریا	HEMATURIA

اصل سبب کو معلوم کریں اور اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مریض کو تکان اور سردی سے محفوظ رکھنا چاہئے اور مریض کو لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ خراش پیدا کرنے والی ادویہ واغذیہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔ گردہ، مثانہ یا مجری بول سے خون آئے تو چاکسو 21 عدد، صندل سفید 5 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر پلائیں اور شام کے وقت یہ سفوف پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ سفوف : دم الاخوائین، گل ارمنی، گلنار، سنگجراحت، کتھ سفید، کندر، گوند کتیرا، صمغ عربی، پھٹکری بریاں ہر ایک 3 ماشہ۔ نبات سفید 4 تولہ۔ اور غذا کے بعد کافور سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دیں۔ اگر ورم گردہ یا قرحہ مجری بول ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر بواسیر یا احتباس کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔ خراش دار ادویہ کی وجہ سے مرض ہوا ہو تو ان کا استعمال ترک کر دیں۔ چیچک وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔

غذا اور پرہیز : آش جو، دودھ، مونگ کی دال کا پانی، خشکہ وغیرہ ٹھنڈی ترکاریاں، پالک خرفہ، کدو وغیرہ دیں اور ہر قسم کی خراش پیدا کرنیوالی، گرم مصالحے دار ثقیل، نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔

ضعف گردہ و مثانہ

البیومینوریا	ALBUMINURIA

سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر سوزاک یا ورم مثانہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے، اور اگر کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو یہ حریرہ بنا کر صبح کے وقت دیں۔

نسخہ حریرہ : بہمن سرخ و سفید، تودری سرخ و سفید، مغز پستہ، برنج ساٹھی ہر ایک 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ روغن گاؤ سے بگھار لیں اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں اور شام کے

Scanned with CamScanner

وقت کشتہ بیضہ مرغ 4 برنج، جوارش زر عونی 5 ماشہ یا معجون فلاسفہ 5 ماشہ میں ملا کر دیں اور غذا کے بعد کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر دیا جائے۔

سفوف: ضعف مثانہ کیلئے مفید ہے۔ سلاجیت، پکھان بید، مغز تخم خیارین، نمک سنگ، پیپل ہر ایک 1 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک ماشہ سفوف عرق گاؤ زبان 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر اعصاب کی کمزوری کے باعث شکایت ہو تو مرکبات کچلہ استعمال کرانا چاہیے، چنانچہ اس کیلئے معجون ازاراقی 3 ماشہ دودھ کے ساتھ صبح کے وقت دیں اور حب ازاراقی 1 عدد دودھ کے ہمراہ شام کے وقت دیا جائے۔ اگر ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے شکایت پیدا ہوئی ہو تو جوارش زر عونی 5 ماشہ ایک وقت اور معجون فلاسفہ 5 ماشہ دوسرے وقت دیا جائے۔

غذا و پرہیز: غذا مقوی، زود ہضم دی جائے اور ثقیل نفاخ چیزوں سے، نیز برف سے پرہیز کرائیں، گھوڑے کی سواری اور مباشرت سے بھی اجتناب کریں۔

ورم گردہ حاد

NEPHRITIS	نفرائیٹس

اصول علاج: شدید حالت میں مریض کے کپڑے اور بستر کو گرم رکھیں، اخراج مادہ کیلئے معرقات و مسہلات ادویہ کا استعمال ضروری ہے، مریض کی غذاء، دودھ، آش جو ہونی چاہیے، دہی بھی دے سکتے ہیں، مقام گردہ کی تکمید کریں۔

علاج: سب سے پہلے مغز املتاس 4 تولہ کو دودھ آٹھ چھٹانک (آدھ سیر) میں جوش دے کر پلا دیں، تاکہ دو تین اجابت ہو جائیں، اس کے بعد صرف گرم پانی کا بھپارہ دیں، تاکہ پسینہ کا اخراج ہو جائے، اس کے بعد پینے کیلئے ذیل کا نسخہ دیں۔ جوارش زر عونی یا معجون فلاسفہ ہر ایک 5 ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ تخم خربزہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق ہر ایک 2 تولہ اضافہ کر کے شربت بزوری 4 تولہ ملا کر اس کو دونوں وقت پلانا چاہیے اور مقام گردہ پر ضماد محلل، جس کا نسخہ پہلے گزر چکا ہے، لگائیں۔ اگر پسینہ زیادہ خارج ہو جانے سے قلب کمزور ہو جائے تو جواہر مہرہ 2 برنج شہد 2 تولہ میں ملا کر چٹا دیں اُوپر سے عرق گاؤ زبان 6 تولہ، عرق بید مشک 6 تولہ پلائیں۔ اگر حمیات حادہ کے بعد یہ مرض ہوا ہے تو حمیات حادہ کا علاج کرنا چاہیے، مگر ساتھ ساتھ اس کی رعایت ضروری کرنی چاہیے۔ اگر سمم البولی کی علامات پیدا ہونے لگیں، جس کا تذکرہ آگے آنے والا ہے، تو فوراً قوی مسہل دیں اور ساتھ ساتھ حقنہ بھی کر دیں، پسینہ خوب اچھی طرح لانے کی کوشش کی جائے، مدرات قویہ استعمال کی جائیں، تاکہ پیشاب خوب کھل کر آ جائے۔ ابتدائے مرض میں کوئی خراش پیدا کرنے والی مدر ادویہ استعمال نہ کرنی چاہیے، بلکہ سادہ پانی، دودھ،

Scanned with CamScanner

سوڈا واٹر پر اکتفا کریں۔

غذا اور پرہیز: دودھ، آش جو، سوڈا واٹر ایک مدت تک کھلاتے رہیں۔ حیوانی اغذیہ اور شراب کے پاس نہ جانے دیں، چاء اور کافی دے سکتے ہیں۔ پھلوں میں انگور، سیب، ناشپاتی، وغیرہ دے سکتے ہیں، جب مریض اچھا ہونے لگے تو سردی اور ہوا سے محفوظ رکھیں، گرم کپڑے ہر وقت پہنائے رکھیں۔ تبدیل آب و ہوا کرائیں۔

ریح الکلیہ

RENAL GASTRIC	رینل گیسٹرک

اس مرض میں مندرجہ ذیل نسخہ دونوں وقت پلائیں۔ شیرہ بادیان، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں نکال کر اور شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ دن میں دو تین بار اس کی ٹکور کریں۔

نسخہ ٹکور: نمک طعام، آٹے کی بھوسی، راکھ، سویا ہر ایک 6 ماشہ۔ ان سب کو دو جگہ باندھ کر دو پوٹلی بنائیں اور گرم توے پر رکھ کر بار بار ٹکور کریں اور روغن خیری کی گردہ کی جگہ پر دن میں دو بار مالش کریں۔

غذا: ہلکی، زود ہضم غذا شروع میں کھلائیں، اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ بتدریج غذا میں زیادتی کرتے جائیں۔

پرہیز: ثقیل، نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

ہزال الکلیہ

اگر برودت کی وجہ سے ہو تو مندرجہ ذیل حریرہ استعمال کرائیں۔

مغز بادام 5 دانہ، مغز فندق، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو روغن گاؤ 2 تولہ سے داغ دیں اور مصری 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت دواء الترنجبین 2 تولہ کھلائیں۔ جس کا نسخہ شرح اسباب میں مذکور ہے۔ اگر حرارت کی وجہ سے شکایت ہوئی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ دیتے ہیں۔ تخم خشخاش سفید، مغز کدوئے شیریں، مغز پنبہ دانہ ہر ایک 3 ماشہ۔ ان سب کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو روغن گاؤ 2 تولہ سے داغ دیں اور مصری 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔

غذا: اگر برودت کی وجہ سے ہو تو کلہ پاچہ، ہریسہ، مرغ وغیرہ کھلانا مفید ہے لیکن اگر حرارت مرض کا باعث ہو تو حرارت کی رعایت کرتے ہوئے مناسب غذائیں دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

پرہیز: گڑ، تیل، کھٹائی، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کریں۔

جرب الکلیہ

CYSTITIS — سسٹائٹس

آنتوں کے صاف کرنے اور تنقیہ عام کے بعد ذیل کا نسخہ پلائیں۔ بنادق البزور ایک عدد باریک پیس کر گل ارمنی 1 ماشہ شامل کر کے پہلے کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول، شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ تخم خیارین ہرایک 3 ماشہ۔ عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔

غذا: لطیف زود ہضم دیں۔ ٹھنڈی ترکاریاں کھلائیں، میوہ جات میں سے بالخصوص میٹھا انار کھلائیں۔

پرہیز: گرم ترش مصالحے دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

قروح الکلیہ

RENAL TUMOURS — رینل ٹیومر

صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ قرص کہربایا قرص گلنار یا قرص کافور ہرایک 1 عدد اول کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول، شیرہ تخم خیارین ہرایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت ذیل کا سفوف 6 ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف: خارخسک، سنگجراحت، بہمن، تالمکھانہ، تخم خرفہ، گوند کتیرا، صمغ ڈھاک ہرایک 1 تولہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر باریک کریں اور اس کے بعد مصری 7 تولہ شامل کر دیں۔

غذا: شروع میں ہلکی زود ہضم غذائیں دیں۔ اس کے بعد مرض کے افاقہ کے ساتھ ساتھ غذاء میں زیادتی کرتے جائیں۔

پرہیز: گرم، مصالحے دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ نیز ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

ذیابیطس

DIABETIS — ڈایابٹیز

اصول علاج: اس کے علاج میں سب سے مقدم غذا کی اصلاح ہے، شروع مرض اور خفیف حالتوں میں محض اصلاح غذا کافی علاج ہو سکتا ہے۔ تمام ایسی اشیاء جن میں شیرنی

Scanned with CamScanner

اور نشاستہ موجود ہو، ان سے پرہیز کرانا چاہئے۔ مناسب ورزش اور روزانہ غسل کرایا جائے، زیادہ محنت تکان اور دماغی پریشانی کے کاموں سے پرہیز کرانا چاہئے۔ رنج، فکر و تردد، دماغی امراض سے پرہیز کرانا چاہئے، مریض کو ایک پاک وصاف مکان میں ہر قسم کے تفکرات دنیوی اور مشاغل خانگی سے آزاد ہو کر خوش و خرم زندگی بسر کرنے کی ہدایت کی جائے، قبض نہ ہونے دیں۔ روزانہ پیدل یا گھوڑے کی سواری کرنے کی ہدایت کریں۔

ذیابیطس کی ہنوز کوئی ایسی شافی دوا معلوم نہیں ہوئی، جو شکر کی زیادہ پیدائش اور شکر کے اخراج کو روک سکے، تاہم افیون اور مغز جامن ایسی ادویہ ہیں، جو اس امرض میں کسی نہ کسی قدر فائدہ ضرور پہنچاتی ہیں۔ بعض لوگ صرف افیون ڈیڑھ رتی سے ڈھائی رتی تک تنہا کھالیتے ہیں، جس سے اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ پیشاب کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے، مریض کی بے قراری اور بے چینی رفع ہو جاتی ہے اور بعض لوگ صرف جامن 3 ماشہ سے سات ماشہ تک کھلاتے ہیں، اس سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہے جو افیون کے استعمال سے ہوتا ہے۔ اگر مرض کی ابتدا ہو تو صبح کے وقت مغز پنبہ دانہ کو نیم کوب کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر پلائیں۔ اگر معدہ اور جگر کی خرابی ہو تو غذا کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد کھلائیں اور شام کے وقت یہ گولی تیار کر کے پانی ساتھ دیں۔

نسخہ حبوب: مغز تخم جامن ایک تولہ، افیون 1 ماشہ، پانی میں پیس کر 32 گولیاں بنائیں۔

کشتہ زمرد: ذیابیطس اور تقویت گردہ گردہ و اعضائے رئیسہ کیلئے مفید ہے۔ زمرد سبز ایک تولہ کو عرق گلاب پانچ تولہ میں کھرل کر کے سات سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں، اسی طرح تین مرتبہ آگ دینے سے کشتہ ہو جائے گا۔ یا سفوف صندل ذیابیطس والا 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے درخت جامن کا پانی یا کھٹے میٹھے انار کا پانی یا لوکاٹ کا پانی صبح کے وقت پلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف ذیابیطس 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے کھٹے میٹھے انار کا پانی پلا دیں۔

نسخہ سفوف صندل ذیابیطس والا: صندل سفید ساڑھے تین ماشہ، نشاستہ، گوند کتیرا، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک 11 ماشہ۔ صمغ عربی، گل ارمنی، گلنار، سماق، بلوط ہر ایک 18 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

نسخہ سفوف ذیابیطس: گلوئے خشک ایک تولہ، گڑمار بوٹی ایک تولہ (بوٹی ریاست گوالیار اور جھانسی کے علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے اور اس مرض میں بھروسہ کی چیز ہے) شکر خام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں یا صبح کے وقت تا 3 ماشہ، گو ماہ 3 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر شربت انار ترش ملا کر پلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف صندل ذیابیطس 7 ماشہ یا سفوف ذیابیطس 7 ماشہ استعمال کرائیں یا صبح کے وقت سفوف ہندی 5 ماشہ کھٹے

Scanned with CamScanner

میٹھے انار کے پانی کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت سفوف صندل ذیابیطس والا کھلائیں۔

نسخہ سفوف ہندی: موصلی دکھنی، ستاور، آملہ منقی، مصطگی، خار خسک، ست گلو، ست سلاجیت، طباشیر، پکھان بید، گل منڈی، ہر ایک 6 ماشہ۔ کنوئیں کی پرانی اینٹ مدبر کی ہوئی 3 تولہ، نبات سفید آدھ تولہ۔ "اینٹ کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اینٹ کو مٹی وغیرہ سے پاک وصاف کرکے نیم کوب کریں اور پانی میں ڈال دیں، جب اس کے تمام اجزا تہ نشین ہو جائیں، تو پانی کو گرا دیں اور دوسرا پانی ڈال دیں، اسی طرح پانچ یا سات مرتبہ عمل کریں، اس کے بعد استعمال میں لائیں۔ یا صبح کے وقت یہ حریرہ پلائیں"۔ مغز پنبہ دانہ تولہ کو پانی میں پیس کر مصری 2 تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر کھلائیں۔ اور شام کے وقت سفوف ہندی 5 ماشہ کھٹے میٹھے انار کے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

غذا: مرض ذیابیطس میں بہترین غذائیں وہ ہیں جو شکر اور نشاستہ دار اجزا سے خالی ہوں۔ اسی لئے نباتی اغذیہ کی بہ نسبت حیوانی اغذیہ مریضان ذیابیطس کے لئے مفید ہوتی ہیں، لیکن چونکہ نباتی اغذیہ کے کھائے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے، للذا خاص خاص تراکیب سے ان کے نشاستہ کو علیحدہ کرکے کھانا چاہئے، چنانچہ بھوسی کی روٹی کھلانا مفید خیال کیا جاتا ہے۔ حیوانی اغذیہ میں سے ہر قسم کا گوشت، پنیر، مکھن، روغن، گھی، بالائی اور انڈوں کی اجازت ہے۔ صرف کلیجی کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں شکری اجزا ہوتے ہیں، للذا اس سے پرہیز کرنا چاہئے، اگرچہ دودھ میں بھی شکر کے اجزا پائے جاتے ہیں، لیکن چونکہ کم ہوتے ہیں للذا گاہ بگاہ استعمال کر سکتے ہیں۔ سوائے گیہوں کی بھوسی کی روٹی کے ہر قسم کی دال نیز جوار، باجرہ اور تقریباً تمام غلے جن میں نشاستہ پایا جاتا ہے قابل پرہیز ہیں۔ میوہ جات میں سے شیریں اور ترش میوے، مثلاً آم، انگور، کشمش، مویز منقی، سیب، امرود، ناشپاتی، آلوچہ، خوبانی انجیر، شہتوت، کھجور، وغیرہ کو ممنوع قرار دیا گیا ہے، البتہ مغزیات مثلاً مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز کدو وغیرہ کھانے کی اجازت ہے۔ ترکاریوں میں سے کدو، کھیرا، ککڑی، گوبھی کرم کلہ، ٹنڈوں کے کھانے کی اجازت ہے، ساگ پات میں سے پالک، خرفہ، لال ساگ، ساگ سرسوں، میتھی، سوئے اور پیاز کی بھی اجازت ہے لیکن آلو، گاجر، چقندر، شلغم، مٹر، سیم کھانے کی ممانعت ہے۔ چائے اور قہوہ کی بغیر شکر ملائے اگرچہ بعض اطباء اجازت دیتے ہیں، لیکن ان سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے۔ پانی سے نہ مریض کو یک لخت روکنا چاہئے اور نہ افراط کے ساتھ پلانا چاہئے۔

ہدایات: مذکورہ بالا ادویہ واصول علاج وہ ہیں جو معمول مطب چلے آرہے ہیں، مگر میں ذیابیطس کے علاج میں بہتر سمجھتا ہوں کہ شکریلی ادویہ اغذیہ سے پرہیز کیا جائے کیونکہ یہ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ مریض ذیابیطس کے قارورہ میں شکر بکثرت خارج ہوتی ہے اور شکر کی چیزیں نقصان پہنچاتی ہیں۔ مریض کو رنج وغم سے آزاد کسی کشادہ اور پر فضا مقام پر رکھیں اور سردی سے بچنے کی

ہدایت کریں اور گرم کپڑے پہنائیں۔ تاکہ بدن میں پسینہ آتا رہے اور قبض نہ ہونے دیں، ہلکی ورزش اور گرم پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔

ذیابیطس سادہ

POLYURIA	پالی یوریا

سبب کو دور کریں، مریض کو سردی سے بچائیں، غذا کا مناسب انتظام کریں، زیادہ دودھ یا پانی پینے سے بچائیں اور صبح کے وقت یہ نسخہ دینا چاہئے۔

نسخہ: کشتہ پوست بیضہ مرغ 4 برنج جوارش زر عونی 7 ماشہ میں ملا کر دیں اور شام کے وقت کشتہ زمرد 2 برنج، معجون فلاسفہ 5 ماشہ میں ملا کر دیں۔ یا ان سفوفات میں سے کوئی ایک سفوف صبح کے وقت یا شام کے وقت دیں اور اُوپر والے نسخہ کو دوسرے وقت دیں۔

نسخہ سفوف: ناگر موتھ، کندر، مصطگی، جفت بلوط، تخم خشخاش سفید، طباشیر، کشنیز خشک، گلنار، گل سُرخ، گل ارمنی، تج ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ہم وزن مصری شامل کریں۔ 7 ماشہ آب تازہ کے ساتھ دیں۔

نسخہ سفوف دیگر: مر، کندر، اقاقیا، شیاف ماميثا ہر ایک 7 ماشہ۔ شب یمانی ایک ماشہ، تخم خطمی 12 تولہ، تخم السی، راسن، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 3 تولہ۔ شکر سفید ہم وزن سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 7 ماشہ آب تازہ کے ساتھ دیں۔ مذکورہ بالا ادویہ کے علاوہ ہمدرد کے مرکبات مثلاً حب اذاراقی 1 عدد، معجون اذاراقی وغیرہ 2 ماشہ اس مرض میں مفید ہے۔ غذا کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

غذا و پرہیز: غذا میں گوشت بالخصوص پرندوں کے یا بکری، بھیڑ کے بچے کا گوشت دیں۔ انڈا، مکھن، گھی دیں۔ گیہوں کی روٹی یا چاول شوربے کے ساتھ کھلائیں۔ ہر قسم کی ترشی، گڑ، شکر، لال مرچ وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہئے۔

کثرت پیشاب

URINE INCONTINENCE	یورین انکونٹینینس

نسخہ: کثرت پیشاب کیلئے مفید ہے، جس کا سبب ضعف مثانہ ہو، پیاس نہ ہو۔ جوارش زر عونی 7 ماشہ یا معجون کندر 7 ماشہ اوّل کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور مریض کی شکایات و عوارض کے مطابق اجزائے نسخہ میں تغیر و تبدل کرتے رہیں۔

Scanned with CamScanner

سلس البول

VESICAL PARALYSIS	ویسائیکل پریلیسس

اگر ابتدائی شکایت ہو تو ریوڑی یا گزک کھلائیں یا تلوں کو کوٹ کر گڑ میں ملا کر لڈو بنایا جائے اور وہ لڈو ایک صبح اور ایک شام کھلایا جائے یا صبح کے وقت کندر، مصطگی، زرنباد ہر ایک 2 سُرخ باریک پیس کر گلقند عسلی 2 تولہ میں یا جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلایا جائے اور شام کے وقت معجون کندر 7 ماشہ یا معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا جوارش زرعونی 7 ماشہ یا معجون ماسک البول 7 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھلانی چاہئے۔

غذا : بکری، تیتر، بٹیر کا شوربہ، مونگ، ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں اور ٹھنڈی اور ● چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے۔ نیز ٹھنڈے پانی اور برف سے پرہیز کرانا چاہئے۔ نیز چاول، دہی، لسی، چھاچھ وغیرہ سے بھی روکیں۔

وجع مثانہ، درد مثانہ

VESATICAL SPASM	ویسائیٹکل سپیزم

نسخہ : برشعشا 2 رتی، خمیرہ گاؤزبان تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے اصل السوس 3 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، شہد خالص 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

تقطیر البول

DYSURIA	ڈس یوریا

اصل سبب کو معلوم کریں اور اس کے مطابق علاج کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ اگر ضعف مثانہ یا سرد اشیاء کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت جوارش زرعونی 5 ماشہ اور شام کے وقت معجون فلاسفہ 5 ماشہ کھلائیں۔ اگر گرم اشیاء کی وجہ سے ہو تو مدرات باردہ شربت بزوری کے ساتھ دینا چاہئے۔

سوزاک

GONORRHOEA	گنوریا

اصول علاج : ابتدائے سوزاک میں خراش اور سوزش و تسکین دینے کیلئے خفیف مدرات اور مسکنات استعمال کرائیں اور اس کے ساتھ غذا میں دودھ، آش جو، پھلکا، فیرنی، دودھ چاول دیں اور پانی کی بجائے کھاری پانی دیں، تیز گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں، نیز مباشرت سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو چلنے پھرنے، ورزش کرنے یا محنت کے کام کرنے سے روکیں۔ ایسی حالت میں پچکاری کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ابتدائی حالت میں جب کہ مرض خفیف ہو پچکاری کرنے سے

Scanned with CamScanner

نقصان ہوتا ہے۔ مرض کی شدت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں، چلنے پھرنے سے روکیں، مدرات اور مسکنات پلانا چاہیے۔ اس درجہ میں بھی پچکاری نہ کرنی چاہیے کیونکہ مرض میں اس سے اضافہ ہو جاتا ہے اور ورم خصیہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور جب مرض میں تخفیف ہونے لگے تو روغن صندل، روغن بلسان یا ان کے مرکبات استعمال کرانے چاہیے، نیز دافع تعفن ادویہ کی پچکاری کرنی چاہیے۔ سوزاک مزمن میں بلاپس وپیش پچکاری کریں۔ عورتوں میں علاج کا طریقہ یہی رہے گا جو مردوں میں بیان کیا گیا ہے۔

علاج : ابتدائے سوزاک میں صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلانا چاہیے۔ پوست فالسہ شکری ایک تولہ کو شب کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت سفوف سرخ پہلے کھلا کر اُوپر سے شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ سفوف سُرخ : گیرو ایک تولہ، پھٹکری ایک تولہ، کوٹ چھان کر شکر خام 2 تولہ ملا کر سفوف تیار کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ محسوس نہ ہو تو ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے۔ عرق سوزاک ایک تولہ، صبح، دوپہر، شام تین وقت پلائیں۔

نسخہ عرق سوزاک : سبز دھنیے کا پانی 1 تولہ، برانڈی 2 تولہ، روغن صندل 6 ماشہ، باہم ملا کر تیار کریں۔

تنبیہہ : اگر سبز دھنیا نہ مل سکے تو کشنیز خشک 5 تولہ کو شب کے وقت پانی 30 تولہ میں بھگو دیں اور صبح کے وقت اتنا جوش دیں کہ دس تولہ پانی رہ جائے اور کام میں لائیں۔ اور ان ادویات کو باریک کھرل کر کے ایک بوتل پانی میں حل کریں اور پچکاری دن میں دو مرتبہ کریں۔

نسخہ پچکاری : نیلا تھوتھا بریاں 3 ماشہ، پھٹکری بریاں 3 ماشہ، کتھ سفید 6 ماشہ۔

نسخہ دیگر : نیلا تھوتھا بریاں، پھٹکری بریاں، مردار سنگ بریاں ہر ایک 6 ماشہ، سرمہ اصفہانی تولہ، رال سفید ایک تولہ، رسوت 2 تولہ، کتھ سفید ایک تولہ، مازوے سبز ایک تولہ، مصطگی رومی 6 ماشہ۔ ان سب کو باریک کھرل کر کے ایک بوتل پانی میں حل کریں اور افیون 1 ماشہ، روغن بھروزہ 1 ماشہ اُوپر سے ملا کر پچکاری کریں۔

نسخہ دیگر : نیلا تھوتھا سوختہ 3 ماشہ، مردار سنگ، رسوت، سنگجراحت ہر ایک 6 ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر آب دہی 15 تولہ میں تین ماشہ سفوف حل کریں اور پچکاری کریں۔ پینے کیلئے صبح کے وقت یہ نسخہ دیں۔ بنادق البزور 1 عدد پہلے کھلا کر اُوپر شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور شام کے وقت

Scanned with CamScanner

جراحت 9 ماشہ، مردار سنگ 9 ماشہ ملا کر بطور مرہم استعمال کریں۔

خروج مقعد، کانچ نکلنا

PROLAPSUSANI	پرولیپسس انائی

اصول علاج : اصل سبب کو رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، مریض کو لٹا کر پاخانہ کرائیں۔ رفع حاجت کے بعد پھٹکری کو پانی میں حل کرکے اور کپڑا بھگو کر باندھ دیں۔ غذا مقوی کھلائیں، عمدہ آب وہوا میں رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ سب سے پہلے پھٹکری 6 ماشہ کو پانی ڈھائی تولہ میں حل کریں اور ایک کپڑا اس میں ترکرکے اس کا لنگوٹ باندھیں۔ یا مازو سبز 6 ماشہ، پھٹکری 6 ماشہ پانی میں حل کرکے روئی اس میں ترکرکے کانچ پر لگا کر اور مندرجہ ذیل ذرور کو اُوپر سے چھڑک کر کانچ کو آہستہ سے اندر کرکے لنگوٹ کس دیں۔

نسخہ ذرور : مازو سبز، گلنار، پوست انار ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اجابت کے بعد ذیل کی دواؤں کے پانی سے آبدست کرانا چاہئے۔

نسخہ آبدست : بلوط، اقاقیا، گلنار، مازو سبز، پوست انار ترش ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور تقویت ہضم کیلئے دواء المسک 5 ماشہ یا نوشدارو 7 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ دونوں وقت کھلانا چاہئے۔

غذا و پرہیز : ہلکی زود ہضم چیزیں کھانے میں دی جائیں اور گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ نیز محنت ومشقت کا کام نہ کرنے دیں۔

احکام مسہل وملین

اسہال میں عروق اور دور کے اعضاء سے امعائے مستقیم کے رستے مواد خارج ہوتے ہیں اور تلین میں صرف معدہ اور آنتوں کا ثقل خارج ہوتا ہے۔ گویا ملین مسہل ضعیف کو کہتے ہیں۔

مسہل دینے میں اوّل دوائے منضج کا چند روز دینا شرط ہے (ہر خلط کا منضج جدا جدا مقرر ہے) اس کے برخلاف ملین میں منضج کی ضرورت نہیں ہے اور زیادہ تر ادویہ منضجہ تلیین بھی کرتی ہیں۔ یہ جاننا چاہئے کہ شدت ضرورت کے وقت نضج کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسا کہ قولنج وغیرہ میں فی الفور مسہل قوی دیتے ہیں اور ایسے حالات میں دیگر مواقع کا لحاظ بھی نہیں رکھا جاتا، مثلاً رات کا وقت بادل، ہوا، سردی۔ مسہل پینے کے بعد سرد پانی پینا، غسل اور حمام کرنا اور بدن کو سردی لگنا مناسب نہیں ہے۔ حاملہ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مسہل قوی نہیں دینا چاہئے، لیکن تلیین دینے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ جب مسہل قوی دیا جائے اور وہ عمل نہ کرے اور بے ہوشی لائے تو جلدی قے کرا دیں۔ مسہل کا دستور یہ ہے کہ ایک روز درمیان میں دے کر دوسرا مسہل دیتے ہیں۔ کیونکہ اس

Scanned with CamScanner

نقصان ہوتا ہے۔ مرض کی شدت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں، چلنے پھرنے سے روکیں، مدرات اور مسکنات پلانا چاہیے۔ اس درجہ میں بھی پچکاری نہ کرنی چاہیے کیونکہ مرض میں اس سے اضافہ ہو جاتا ہے اور ورم خصیہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور جب مرض میں تخفیف ہونے لگے تو روغن صندل، روغن بلسان یا ان کے مرکبات استعمال کرانے چاہیے، نیز دافع تعفن ادویہ کی پچکاری کرنی چاہیے۔ سوزاک مزمن میں بلا پس وپیش پچکاری کریں۔ عورتوں میں علاج کا طریقہ یہی رہے گا جو مردوں میں بیان کیا گیا ہے۔

علاج : ابتدائے سوزاک میں صبح کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ پلانا چاہیے۔ پوست فالسہ شکری ایک تولہ کو شب کے وقت گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت سفوف سرخ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ سفوف سرخ : گیرو ایک تولہ، پھٹکری ایک تولہ، کوٹ چھان کر شکر خام 2 تولہ ملا کر سفوف تیار کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ محسوس نہ ہو تو ذیل کا نسخہ پلانا چاہیے۔ عرق سوزاک ایک تولہ، صبح، دوپہر، شام تین وقت پلائیں۔

نسخہ عرق سوزاک : سبز دھنیے کا پانی 1 تولہ، برانڈی 2 تولہ، روغن صندل 6 ماشہ، باہم ملا کر تیار کریں۔

تنبیہہ : اگر سبز دھنیا نہ مل سکے تو کشنیز خشک 5 تولہ کو شب کے وقت پانی 30 تولہ میں بھگو دیں اور صبح کے وقت اتنا جوش دیں کہ دس تولہ پانی رہ جائے اور کام میں لائیں۔ اور ان ادویات کو باریک کھرل کر کے ایک بوتل پانی میں حل کریں اور پچکاری دن میں دو مرتبہ کریں۔

نسخہ پچکاری : نیلا تھوتھا بریاں 3 ماشہ، پھٹکری بریاں 3 ماشہ، کتھ سفید 6 ماشہ۔

نسخہ دیگر : نیلا تھوتھا بریاں، پھٹکری بریاں، مردار سنگ بریاں ہر ایک 6 ماشہ، سرمہ اصفہانی تولہ، رال سفید ایک تولہ، رسوت 2 تولہ، کتھ سفید ایک تولہ، مازوے سبز ایک تولہ، مصطگی رومی 6 ماشہ۔ ان سب کو باریک کھرل کر کے ایک بوتل پانی میں حل کریں اور افیون 1 ماشہ، روغن بہروزہ 1 ماشہ اوپر سے ملا کر پچکاری کریں۔

نسخہ دیگر : نیلا تھوتھا سوختہ 3 ماشہ، مردار سنگ، رسوت، سنگجراحت ہر ایک 6 ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر آب دہی 15 تولہ میں تین ماشہ سفوف حل کریں اور پچکاری کریں۔ پینے کیلئے صبح کے وقت یہ نسخہ دیں۔ بنادق البزور 1 عدد پہلے کھلا کر اوپر شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت بزوری 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور شام کے وقت

Scanned with CamScanner

حمل کے بعد ورم پیدا ہو گیا ہو تو اس کا اصول علاج بھی یہی ہے، یعنی اس میں بھی مذکورہ ادویہ استعمال کرائی جائیں گی۔ اگر سوزاک یا آتشک کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو پینے کے لئے ایسا نسخہ دیا جائے، جس میں سوزاک، آتشک کی رعایت ہو اور اندرونی استعمال کے لئے مذکورہ بالا مرہموں میں سے کوئی مرہم استعمال کرائیں۔ اگر پیپ پڑ جائے اور عوارضات میں شدت ہو تو پیپ کو بہانے اور خارج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دواؤں کا حقنہ کریں۔ لعاب حلبہ، لعاب بزرکتاں ہر ایک 5 تولہ کو پانی میں نکال کر حقنہ کریں اور جب ورم پھوٹ جائے تو زخم کی صفائی کے لئے ماء العسل 5 تولہ کا حقنہ کرنا مناسب ہے۔ اس کے بعد مرہم کا استعمال کریں، جیسا کہ قروح رحم میں بیان کیا گیا ہے۔ اور اگر مریضہ کمزور ہو تو تقویت کے لئے شام کے وقت دواء المسک معتدل 5 ماشہ شیرہ والے نسخہ کے ساتھ دیں۔

فرزجہ برائے اعوجاج : لعاب اسپغول، لعاب بزرکتان، عسل خالص ہر ایک 1 تولہ سب کو ملا کر کپڑے میں بھگو کر رکھیں۔

دیگر : مویز منقیٰ ایک تولہ، الائچی سفید، پنبہ کہنہ ہر ایک 6 ماشہ، عسل خالص ایک تولہ، آب مکوہ میں حل کر کے شیاف بنا کر تین شیاف اندر رکھوائیں۔ ورم رحم کی تمام صورتوں میں مرض کے ازالہ کے بعد مقوی رحم ادویہ استعمال کرنی چاہئیں، تاکہ ایام کے زمانہ میں مرض کے عود کرنے کا خطرہ باقی نہ رہے، اس لئے ذیل کا فرزجہ استعمال کرنا چاہئے۔

نسخہ فرزجہ : مرزنجوش، گل شبو، جاوتری، سعتر فارسی، بالچھڑ، زرورد، پوست بیخ کبر، نقاح، اذخر، آردکندر، جوزالسرو ہر ایک 3 ماشہ، باریک کوٹ چھان کر روغن ناردین قدر حاجت میں ملا کر باریک اون کے ساتھ کام میں لائیں۔

غذا و پرہیز : ورم حاد کی صورت میں مریضہ کو آرام سے لٹائیں اور چلنے پھرنے نہ دیا جائے اور یخنی، آش جو، مونگ کی کھچڑی، شوربا وغیرہ نرم چیزیں کھانے کے لئے دی جائیں۔ لال مرچ، ترشی، گرم مصالحہ اور جماع سے پرہیز کرائیں۔

قروح رحم، رحم کے زخم

اصل سبب کو معلوم کریں، اگر ضرب یا جراحت وغیرہ کے سبب سے قروح پیدا ہوئے ہوں تو صرف مقامی طور پر استعمال کرائیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل پچکاری کی جائے اور اس کے بعد مرہم لگا دیا جائے۔

پچکاری : برگ نیم 5 تولہ، کمیلہ 6 ماشہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور پچکاری کریں۔

نسخہ مرہم: روغن حنا آٹھ چھٹانک کو آگ پر رکھیں اور کمیلہ 5 تولہ ڈال کر پانچ منٹ کے بعد نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد مردار سنگ تولہ، سفیدہ کاشغری ایک تولہ، کافور 6 ماشہ ڈالیں اور نیم کی لکڑی کے دستہ سے خُوب رگڑ کر مرہم بنائیں اور سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد اور آب کاسنی ایک تولہ ملا کر استعمال کریں اور اگر سوزاک، آتشک کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے اور پچکاری اور مرہم کا نسخہ جو اُوپر لکھا گیا ہے، اِستعمال کرتے رہیں۔

مرہم: برائے قروح رحم، مردار سنگ، گیرو، سنگجراحت ہر ایک 1 ماشہ، تمام کو پیس کر مرہم کافوری 2 تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

غذاءو پرہیز: دودھ، چاول، مونگ کی نرم کھچڑی، پالک، خرفہ، کدو وغیرہ کے ساتھ دیں، مگر اس میں گرم مصالحہ کم ہو۔ زیادہ چلنے پھرنے اور مجامعت سے پرہیز کرایا جائے۔

عسرولادت

تدبیر: عسرولادت کے لئے مفید ہے۔ پوست بیضہ مرغ 2 عدد، مجیٹھ 6 ماشہ دونوں کو پیس کر اس میں سے چھ ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حمیٰ نفاسیہ، پرسوت کا بخار

PUERPERAL FEVER	پیورپرل فیور

معجون مشکی: اس تپ کے لئے مفید ہے، جو بعد ولادت لاحق ہوتا ہے۔ اگر، لونگ ہر ایک 6 ماشہ مشک خالص، بالچھڑ، تج، تیزپات، جنطیانا، ریوند چینی، لک مغسول ہر ایک 1 تولہ۔ اجوائن، تخم کرفس، انیسون، مصطگی، زعفران ہر ایک 2 تولہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ، بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مطبوخ حب قرطم یا ہمراہ عرق بید مشک، عرق بادیان نیم گرم۔

مضیق قبل

نسخہ شیاف: قبل کو تنگ کرتا ہے۔ جائفل مائین، پھٹکڑی بریاں، پوست انار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک پیس کر شیاف بنا کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد اِستعمال کریں۔

بواسیر رحم

PILES OF UTERUS	پائلز آف یوٹرس

چند روز تک نقوع شاہترہ دیا جائے اور اس کے بعد دو مسہل دیئے جائیں اور مسہلوں کے بعد معجون عشبہ، معجون چوب چینی، عرق چوب چینی ہر ایک 5 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ کے ساتھ دیا جائے اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ چند روز تک دیا جائے اور مقامی طور پر لگانے کے لیے وہی

Scanned with CamScanner

دوائیں استعمال کریں، جو بواسیر کے بیان میں مذکور ہیں۔ اگر خون کی کثرت زیادہ ہو تو شروع میں حابسات دم جن کا تذکرہ بواسیر میں گزر چکا ہے دیئے جائیں۔ اس کے بعد نقوع شاہترہ دیا جائے۔

غذا و پرہیز: غذا و پرہیز بواسیر مقعد کی طرح کیا جائے۔

بثور الرحم

HERPES OF UTERUS

ہرپیز آف یوٹرس

رحم کی تمام اندرونی سطح پر یا اس کے بعض حصے پر خصوصاً رحم کے قریب نہایت چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب: سیلان الرحم مزمن، ورم رحم مزمن، رحم کے اندر تیزابی رطوبت کا پیدا ہونا، سوزاک، آتشک وغیرہ عموماً اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

علامات: رحم میں خارش اور سوزش ہوتی ہے، قبض رہتا ہے، پیشاب تکلیف اور جلن کے ساتھ بار بار آتا ہے، ایام کے زمانہ میں پیڑو اور کمر میں درد ہوتا ہے، مجامعت کی خواہش بہت ہوتی ہے، معائنہ کرانے سے پھنسیاں معلوم ہوتی ہیں، جب پھنسیاں پک جاتی ہیں تو ان سے زرد رنگ کی رقیق تیزابی رطوبت نکلا کرتی ہے۔ اصل سبب کو معلوم کر کے اس کی ازالہ کی کوشش کرنی چاہیے، مندرجہ ذیل تبرید پلائی جائے، تاکہ خون کی حدت میں کمی ہو جائے۔

نسخہ: لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر یا شربت عناب، ہر ایک 2 تولہ یا شربت انار شیریں 3 تولہ حل کر کے دونوں وقت پلائیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیا جائے اور مقامی طور پر زخم کی صفائی کے لیے پچکاری اور مرہم استعمال کرنا چاہیے، جس کا نسخہ قروح رحم کے بحث میں لکھا جا چکا ہے۔ فرزجہ استعمال کرنا چاہیے، جس کا نسخہ حکۃ الرحم میں لکھا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل گولیاں بھی اس مرض کے لیے مفید ہیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ دی جائے۔

نسخہ: گندھک مدبر 4 تولہ، زہر مہرہ 2 تولہ، طباشیر 2 تولہ، گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

غذا و پرہیز: سبز ترکاریاں مثلاً کدو، خرفہ، پالک، خشکہ کے ساتھ دی جائیں یا دودھ خشکہ یا دہی خشکہ یا آش جو، دودھ سوڈا دیا جائے اور گرم اشیاء سے پرہیز کرانا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

شقاق الرحم

جریان خون کے بند کرنے کے لئے ذیل کی حابس دم ادویہ پینے کے لئے دیں۔

نسخہ : گیرو، سنگجراحت، دم الاخوائین ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر اول کھلائیں، اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر دیا جائے اور شدت درد کے وقت پوست خشخاش کے جوشاندہ سے نکور کرنا چاہئے اور مندرجہ ذیل فرزجہ خون کے بند کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔

نسخہ : کندر، دم الاخوین، انزروت، جوز السرو، مازو سبز ہر ایک 3 ماشہ کو آب بارتنگ سبز میں ملا کر اِستعمال کریں اور زخم بھرنے کیلئے ذیل کے مرہموں میں سے کوئی ایک مرہم بنا کر لگائیں۔

نسخہ مرہم : مرغ کی چربی، بط کی چربی، گائے کی نلی کا گودا ہر ایک 2 تولہ۔ موم سفید 2 تولہ، روغن گل 2 تولہ۔

نسخہ دیگر : موم سفید ساڑھے چار ماشہ کو روغن گل ساڑھے بائیس ماشہ میں پگھلائیں۔ پھر سفیدہ کاشغری ساڑھے چار ماشہ، مردار سنگ ساڑھے چار ماشہ کو باریک پیس کر ملائیں اور آگ سے اتارنے کے بعد انڈے کی سفیدی 1 عدد اور کافور 2 ماشہ ملا کر کام میں لائیں۔ اگر کمزوری ونقاہت کی وجہ سے ہو تو مقوی اور عمدہ غذائیں کھلانی چاہئے۔

غذا و پرہیز : معمولی غذائیں مثلاً شوربہ، چپاتی، مونگ کی دال، ساگودانہ وغیرہ دی جائیں۔ مریضہ کو زیادہ چلنے پھرنے سے روکا جائے۔

نفختہ الرحم

ذیل کا نسخہ پینے کے لئے دونوں وقت دیا جائے۔ جوارش کمونی 7 ماشہ اول کھلائیں، اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ تخم کشوث، شیرہ انیسون، شیرہ تخم کرفس ہر ایک 5 ماشہ، عرق بادیان 12 تولہ میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر دیا جائے، نیز مندرجہ ذیل دواؤں سے تکمید کی جائے۔

نسخہ تکمید : زنجبیل، اجوائن دیسی، سبوس گندم ہر ایک 6 ماشہ، نمک شور ایک تولہ، سب کو کوٹ کر دو پوٹلی بنائیں اور توے پر گرم کر کے سینک کریں اور مندرجہ ذیل ضماد مقام ماؤف پر نیم گرم لگائیں۔

نسخہ ضماد : ناگیسر، تخم سویہ، زیرہ سیاہ، گل بابونہ ہر ایک 6 ماشہ، اس کے بعد مندرجہ ذیل حمول اِستعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ حمول : بادیان، انیسون، تخم کرفس، برگ سداب، سعتر فارسی ہر ایک 3 ماشہ خوب پیس کر شہد خالص ایک تولہ نیم گرم ملا کر شیاف بنائیں اور تین شیاف دن میں چند بار رکھیں۔ اگر قبض ہو تو اس کے لئے اطریفل ملین 9 ماشہ یا اطریفل زمانی 9 ماشہ رات کو سوتے وقت دیا جائے۔

غذا و پرہیز : معمولی غذائیں کھلائیں، ثقیل، نفاخ اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔

حکتہ الرحم

سب سے پہلے سوزش کے رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فرزجات میں سے کوئی ایک استعمال کرنا چاہیے۔

نسخہ فرزجہ : کافور 3 ماشہ، گلاب 3 تولہ میں پیس کر کپڑا تر کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر : بکری کا دودھ ایک تولہ، گل روغن ایک تولہ دونوں کو ملا کر کپڑا تر کر کے استعمال کریں۔

نسخہ دیگر : صندل سفید، تخم کاہو مقشر، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش سفید، تخم خطمی، رسوت ہر ایک 3 ماشہ، آب مکو سبز میں حل کر کے روغن گل 6 ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد ملا کر فرزجہ کریں۔

نسخہ دیگر : لعاب اسپغول، لعاب گل خطمی ہر ایک 6 ماشہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ، عرق گلاب 5 تولہ میں نکال کر سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد اور روغن گل 6 ماشہ کا اضافہ کر کے کام میں لائیں اور صبح و شام پینے کے لئے ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔ اگر ان ادویہ سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ منضج بارد آٹھ دس یوم پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج بارد : گل بنفشہ 7 ماشہ، گل نیلوفر، منڈی، شاہترہ، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک 5 ماشہ عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، رات کو گرم پانی میں ڈال کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیا جائے اور شام کے وقت مذکورہ بالا نسخہ دیا جائے، چند روز یہ نسخہ پلانے کے بعد اسی نسخہ میں تمر ہندی 2 تولہ، سناء کی 7 ماشہ، مغز املتاس 4 تولہ کا اضافہ کر کے دو تین مسہل دیئے جائیں، اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ پلاتے رہیں۔

نسخہ : معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ: معجون چوب چینی 7 ماشہ اول کھلا کر اُوپر سے عرق عشبہ 6 تولہ، عرق چوب چینی 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیا جائے اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ دیں۔ علاوہ ازیں دوسری قسم کے اسباب، مثلاً ورم زحم مزمن، ورم خصیۃ الرحم مزمن وغیرہ بھی اس مرض کا سبب بن سکتے ہیں، لہٰذا ایسی صورت میں پہلے ان ہی امراض کا علاج کیا جائے اور مندرجہ بالا کوئی فرزجہ اِستعمال کریں۔

غذا و پرہیز: دودھ، آش جو، دودھ و خشکہ، روٹی، ٹھنڈی ترکاریوں کے ساتھ، جو کم مصالحہ سے پکائی گئی ہوں، دی جائیں، مجامعت، نقل و حرکت، تیز گرم مصالحہ دار اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

رجاء

سب سے پہلے دایہ کے ذریعہ تشخیص کرانی چاہیے، تشخیص مکمل ہونے پر مرض کے اسباب پر غور کیا جائے۔ ورم صلب ہو تو اسکا علاج کرنا چاہیے۔ اگر فضلات ردیہ جمع ہوں تو احتباس طمث کی ادویہ اِستعمال کرانی چاہیے۔ نیز مندرجہ ذیل دوائیں بطور ضماد اور شیاف کے استعمال کرائی جائیں۔

نسخہ ضماد: زیرہ سیاہ، سعتر فارسی، گل بابونہ، تخم کرفس ہر ایک 6 ماشہ، جاؤشیر، سکبینج ہر ایک 5 ماشہ مکوہ سبز کے پانی میں یا صرف پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ شیاف: مرمکی، جاؤشیر، کنکی، ہینگ، گندہ بہروزہ خشک ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر گائے کے پتے میں ملا کر بتیاں بنائیں اور اندر رکھیں۔ اگر اس طریقے سے کامیابی ہو تو خیر، ورنہ مندرجہ بالا ادویہ بدستور جاری رکھیں اور شیاف مذکور استعمال کریں۔ اگر اسہال کے ذریعہ مواد کا اخراج منظور ہو تو بغیر منضج پلائے مسہل نہ دیں، بلکہ باقاعدہ دس بارہ روز تک ذیل کا منضج پلا کر مسہل دیں۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، عناب 5 دانہ، گاؤزبان 5 ماشہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، پرسیاؤشان، مکوء خشک، تخم خربزہ ہر ایک 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیں اور مندرجہ ذیل مسہل کی گولیاں بنا کر روزانہ دو گولی عرق بادیان کے ساتھ دیں۔ تاکہ روزانہ دو تین اجابت ہوتی رہیں اور مواد کا اخراج ہوتا رہے۔

نسخہ حب مسہل: ماہی زہرج، عصارہ افسنتین ہر ایک 1 ماشہ، تربد سفید ساڑھے تین ماشہ، شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ، سقمونیا ساڑھے دس ماشہ، غاریقون 2 ماشہ، ایارج فیقرا 21 ماشہ، قنطوریون 1 ماشہ پانی میں پیس کر چنے برابر گولی بنائیں۔ اگر ریاح کے اجتماع سے مرض پیدا ہوا ہو تو مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل جوشاندہ کا نسخہ اِستعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

بادیان 5 ماشہ، مکوہ خشک 5 ماشہ، بیخ بادیان، تخم خربزہ، خار خسک، مجیٹھ ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر: بادیان، تخم کرفس، انیسون، تخم سداب، اجوائن دیسی ہر ایک 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 4 تولہ ملا کر دیا جائے۔ نیز مندرجہ ذیل ادویہ سے آبزن کرایا جائے اور اس کے ثفل کو پیس کر نیم گرم ناف کے مقام پر ضماد کریں۔

نسخہ: تخم کرفس، اجوائن دیسی، برگ سداب، پودینہ خشک، مرزنجوش، برنجاسف، تخم زیرہ سیاہ، انیسون، تخم سنبھالو ہر ایک 6 ماشہ۔ اگر گوشت کا لوتھڑا موجود ہو تو اس کا علاج اعمال جراحیہ کے ساتھ کیا جائے۔

غذا اور پرہیز: معمولی غذائیں، مثلاً ساگودانہ، شوربا چپاتی، کدو، ترئی وغیرہ دی جائیں۔ مناسب ورزش کرنے کا عادی بنایا جائے۔ گڑ، تیل، کھٹائی، بادی اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرایا جائے۔

عقر

خلقی خرابی اگر ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے، البتہ اگر اس سے عوارضات پیدا ہو جائیں تو اس کا علاج ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اگر شرمگاہ کے لب چپاں ہوں یا فم رحم کا منہ بند ہو تو عمل جراحی کیا جائے۔ اگر رحم کی ساخت میں چربی کی زیادتی ہو جائے تو مریضہ کو بکثرت ورزش کرائیں، غذا کی مقدار کم کر دیں، بلکہ زیادہ مناسب تو یہ ہے کہ فاقے کرائے جائیں، دودھ گھی کا استعمال بند کر دیا جائے اور دونوں وقت مندرجہ ذیل جوشاندہ پلایا جائے۔

نسخہ: تخم کرفس، انیسون، اجوائن دیسی، تخم حلبہ، اسارون ہر ایک 5 ماشہ، گلقند 4 تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر ضرورت ہو تو باقاعدہ منضج بلغم پلا کر مواد کا تنقیہ کریں اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کا سفوف صبح کے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ: برادہ عاج 3 ماشہ، نبات سفید 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شام کے وقت یہ سفوف ٹھنڈے پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ: کائپھل 3 ماشہ، نبات سفید 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ان ادویات کا حمول کریں۔

نسخہ: کرنجوہ کو عورت کے دودھ میں گھس کر روئی تر کر کے حمول کیا جائے۔

عصارہ بارتنگ کو روئی میں تر کر کے حمول کریں۔ اور جب حمل قرار پا جائے تو تیسرے

نسخہ دیگر : ماہ سے ساتویں ماہ تک معجون حمل عنبری علوی خاں 5 ماشہ، یا معجون نشارۃ عاج والی 5 ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔ اگر صلابت رحم کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کیا جائے۔ اندام نہانی کی تجویف معائنہ کرنے سے بند معلوم ہو تو اس کا علاج عمل جراحی کے ذریعہ کرنا چاہیے۔ اگر کاذب جھلی پیدا ہو گئی ہو تو لاعلاج ہے۔ قاذف کی نالیوں میں کسی غلیظ رطوبت کے انجماد کی وجہ سے سدہ پڑ گیا ہو تو چند روز تک یہ جوشاندہ پلایا جائے۔

نسخہ : بادیان، انیسون، تخم کرفس، تخم حلبہ، تخم خربزہ، پرسیاؤشان ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بزوری 4 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں اور اگر راستہ کسی رسولی وغیرہ کی وجہ سے مسدود ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں۔ اگر قاذف کا طرف مشترشرورم حار یا آتشک، یا تیزابی مادہ کے انصباب کی وجہ سے مبتلا مرض ہو گیا ہو، تو اس کا علاج کرنا چاہیے، اگر خصیۃ الرحم کی ساخت میں ورم کی وجہ سے یا خون میں ایسی خاصیت کا موجود ہو جانے کی وجہ سے جو عضو تناسل کی پرورش یا مادہ تولید کی پیدائش کے خلاف ہو، یا خصیۃ الرحم کے عروقی خرابی کی وجہ سے مرض عارض ہوا ہو اور مرض ابتدائی حالت میں ہو تو صلابت رحم کے اصول پر ایک مدت تک علاج جاری رکھنے سے کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے۔

انتباہ : خصیۃ الرحم کے موجود نہ ہونے کی صورت میں یا اس کی ساخت کی خرابی کی وجہ سے عورت کو جماع کی طرف بالکل رغبت نہیں ہوتی ہے اور نہ انزال ہوتا ہے اور کاذب جھلی کے پیدا ہونے کی صورت میں یا قاذف نالیوں کے مسدود یا معدوم ہونے کی صورت میں یا طرف مشترک کے زائل ہونے کی صورت میں عورت کو جماع کی طبیعت تو چاہتی ہے مگر انزال نہیں ہوتا ہے۔ اگر شکایت امراض رحم کی وجہ سے ہو تو سبب کے لحاظ سے اس کا علاج کرنا چاہیے اور سبب کے ازالہ کے بعد اگر ضرورت محسوس ہو تو حمول کی دوائیں، جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے، استعمال کرائی جائیں۔ اگر آتشک یا سوزاک کی سمیت موجود ہو تو اس کا علاج کیا جائے اور اس درمیان میں جماع سے قطعاً پرہیز کریں۔ اگر کمزوری اور لاغری زیادہ ہو تو مقوی غذائیں استعمال کرائی جائیں۔ اگر فربہی زیادہ ہو تو ورزش کرائیں، غذا کم کردیں، بلکہ فاقے کرانے زیادہ مناسب ہیں۔ اگر رحم کی رطوبات میں ترشی یا کھار کی زیادتی ہو تو تبرید پلانا چاہیے اور مندرجہ ذیل دواؤں کا فرزجہ کرنا چاہیے۔

نسخہ : تخم حنظل، انزروت، سماق، مرکی، پھٹکڑی، پوست انار ہر ایک 1 ماشہ، زعفران 2 سرخ، عسل خالص ایک تولہ باہم ملا کر فرزجہ کیا جائے۔ مردوں میں پیدائشی نقص کے علاوہ جو خرابیاں ہوں اس کا علاج کیا جائے اور دوران علاج میں جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

عسر حبل

اس کے اسباب اور معمولات مطب عقر کے مانند ہیں، لہٰذا اسی کے مطابق علاج کرنا چاہئے۔

کثرت اسقاط

اس مرض میں وقت سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جاتا ہے۔ اسقاط اکثر ابتدائی تین ماہ اور آخری تین ماہ میں ہوا کرتا ہے۔

اقسام

1- حمل کا خود گر جانا : ایسے وقت میں حاملہ کسی شدید مرض میں گرفتار ہو جاتی ہے اور ضعف و نقاہت کا غلبہ ہو کر حمل گر جایا کرتا ہے۔

2- خود حمل گرانا : حاملہ کا کسی مرض میں مبتلا ہونا اور کمزوری و ضعف کی زیادتی کی وجہ سے یا حاملہ کے جان تلف ہونے کی وجہ سے طبیب حمل گرا دیتا ہے۔ بعض بد وضع عورتیں ناجائز حمل کو گرا دیتی ہیں۔

3- بعض عوارض کی وجہ سے حمل کا گر جانا : مثلاً کثرت محنت سے حمل کا گرنا۔

اسباب : اس کے اسباب چار قسم کے ہیں۔ (1) خارجی امور۔ (2) عوارض جسمانی۔ (3) امراض رحم۔ (4) جنین اور اس کے متعلقات کی خرابیاں۔

خارجی امور : مثلاً کثرت جماع، مدرات قویہ کا استعمال کرنا، بدن سے خون کا بکثرت خارج ہونا، حرکت و ریاضت قویہ کا کرنا، متواتر فاقہ کشی کرنا، ضربہ و سقطہ کا لگنا، مسہلات قویہ کا استعمال کرنا، کثرت غم و غصہ وغیرہ۔

عوارض جسمانی : مثلاً ضعف اعضاء و لاغری عضو، اسہال کثیر، ہیضہ، پیچش، کثرت ریاح، صغر سنی، مزاجی خرابی، فربہی مفرط، عورت کا سوزاک، دیدان امعاء، آتشک، حمیات وغیرہ۔

امراض رحم : مثلاً سیلان رحم، قلت حیض، سلعہ رحم، کثرت حیض، اختناق الرحم، اعوجاج رحم، نفخ رحم، صغر رحم، رحم کی ساخت میں فاسد رطوبات کی زیادتی، رحم کا چربی دار ہونا، سلعہ خصیۃ الرحم وغیرہ۔

جنین اور اس کے متعلقات کی خرابیاں : مثلاً آنول کا چربی دار ہونا، رطوبت جنین کی زیادتی اور جھلیوں کا تناؤ ہونا، جنین کا زیادہ

قوی ہونا، جنین کی موت، جنین کی کمزوری ولاغری، مشیمہ کا تعلق رحم سے کمزور ہونا، جنین کی رطوبت کا سیلان، جنین کا مبتلائے مرض ہونا وغیرہ۔ بعض عورتوں کو بلا کسی خاص وجہ کے ایک خاص مہینہ میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے۔ بعض عورتوں کے بچے ایک خاص مہینہ میں پیٹ کے اندر مر کر گر جاتے ہیں۔

علامات : اسقاط سے پہلے حاملہ کی طبیعت سست ہوتی ہے، اعضاء شکنی ہوتی ہے، پشت، خاصرہ اور پیڑو میں گرانی محسوس ہوتی ہے، پھر درد شروع ہوتا ہے، پھر رحم میں تھوڑے وقفہ کے بعد انقباض ہوتا ہے اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے، رحم سے سیلان خون شروع ہو جاتا ہے، بعض میں جریان کم اور بعض میں جریان زیادہ ہوتا ہے۔ پستان کی سختی زائل ہو جاتی ہے اور اس کا حجم گھٹ جاتا ہے۔ جب اسقاط کا وقت بالکل قریب ہوتا ہے تو اکثر حاملہ کے سر میں گرانی اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے، آنکھوں کے حلقہ میں درد اور بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور بعض وقت خفیف بخار بھی آجاتا ہے۔

عوارض : اسقاط کے بعد مشیمہ اگر دو تین دن تک رحم سے خارج نہ ہو تو رحم کے اندر تعفن ہو جاتا ہے، اس وقت جو رطوبات اور خون رحم سے بہتے ہیں ان میں سخت بدبو ہوتی ہے اور کبھی مشیمہ کے متعفن ٹکڑے خون وغیرہ کے ساتھ خارج ہوتے ہیں، تو اس متعفن مادہ کا زہر دور ان خون کے ذریعہ تمام بدن میں سرایت کر جاتا ہے، جس کی وجہ سے امراض مصفیٰ خون، سرخ بادہ، حمیٰ شدید، سرسام تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور آخر میں مریضہ کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حفظ ماتقدم : اسقاط کے اسباب سے حاملہ کو محفوظ رکھنا چاہیے، اگر عوارضات جسمانی یا امراض رحم اسقاط کا سبب ہو تو حمل سے پہلے مناسب تدبیر کرنی چاہیے۔ اگر پیڑو، کمر اور رانوں میں درد کم ہو اور سیلان کم ہو اور فم رحم کھلا ہوا نہ ہو اور جنین اپنی جگہ سے نہ ہٹا ہو تو ایسی حالت میں ان تدابیر پر عمل کرنا چاہیے، تاکہ جنین اسقاط سے محفوظ رہے۔ لہٰذا یہ نسخہ دینا چاہیے۔

نسخہ : گیرو، سنگجراحت، دم الاخوائین ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ حب الآس، شیرہ بیخ انجبار، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلا دیں، یا یہ سفوف تیار کر کے ہر تین گھنٹہ پر گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔

نسخہ : سنگجراحت 9 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ، دانہ الائچی خرد 3 ماشہ، شکر سفید 1 تولہ۔ اور بطور فرزجہ کے یہ دوا پانی میں حل کر کے ایک ململ کے کپڑے کو تر کر کے بار بار رکھیں۔

فرزجہ : پھٹکری 6 ماشہ، پانی ڈھائی تولہ۔

Scanned with CamScanner

فرزجہ دیگر: مازو، گلنار، کزمازج، اقاقیا، پوست انار 6-6 ماشہ، پانی میں پیس کر چھان لیں اور کپڑا بھگو کر بار بار رکھیں اور ناف کے نیچے ان ادویہ کو پانی میں پیس کر ضماد کرنا چاہئے۔

نسخہ ضماد: فوفل، مازو، گیرو، پوست انار ترش ہر ایک 6 ماشہ، افیون 1 ماشہ،

ضماد دیگر: گل ملتانی پانی میں ملا کر لیپ کر دیں۔ پیاس کے وقت ملتانی مٹی 10 تولہ کوٹ کر ایک مٹی کے کورے برتن میں رکھ دیں اور اس میں پانی ڈال دیں، پیاس کے وقت تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ مریضہ کو نرم بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں، چلنے پھرنے نہ دیں، صاف اور ہوادار مکان میں رکھنا چاہئے۔ غذا نہایت ہی سیال اور مقوی دی جائے، مثلاً آب انار، آب سنترہ، دودھ، ساگودانہ وغیرہ اور اگر خون بہت زیادہ نکلنے لگے اور درد میں بھی زیادتی ہو اور یہ خیال ہو کہ اب حمل گر ہی جائے گا تو اس وقت معین اسقاط ادویہ استعمال کرائیں، تاکہ مریضہ کو زیادہ تکلیف نہ اٹھانی پڑے، چنانچہ اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل کاڑھے پلانے چاہئیں۔

نسخہ کاڑھا: پوست املتاس، مشکطرامشیع، پوست خربزہ، تخم خربزہ، تخم خیارین، بادیان، پرسیاؤشان ہر ایک 7 ماشہ، سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب ایک پاؤ رہ جائے تو گرمی کے موسم میں شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں اور اگر سردی کا موسم ہو تو پرانا گڑ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور پیاس کی شدت کے وقت عرق گاؤزبان یا عرق مکوہ 6 تولہ یا عرق بادیان 6 تولہ یا تینوں تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں یا یہ نسخہ پلاتے رہیں۔

کاڑھا دیگر: ڈوڈہ کپاس، پوست اخروٹ، پوست املتاس ہر ایک 2 تولہ۔ گرہ بانس 5 عدد۔ ان سب کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین حصہ پانی خشک ہو جائے تو صاف کر کے قند سیاہ کہنہ 5 تولہ ملا کر اس کو بجائے آب وغذا کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

کاڑھا دیگر: مشکطرامشیع، پوست املتاس ہر ایک 1 تولہ، ڈوڈہ کپاس 2 تولہ، گرہ بانس ایک عدد، فلوس مس (پیسے) 7 عدد، تخم خربزہ 7 ماشہ، مغز حب قرطم 7 ماشہ، ابہل 5 ماشہ، قند سیاہ کہنہ 2 تولہ۔ ان سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے چھان کر بجائے آب وغذاء دیں۔ اور اگر اسقاط کی شکایت ہمیشہ رہا کرتی ہو تو حمل کے تیسرے ماہ سے معجون حمل عنبری یا معجون نشارۃ عاج والی ساتویں ماہ تک کھلاتے رہیں، مگر اس کا استعمال ہر ماہ دس روز سے زائد نہ ہو۔ اگر خاص ماہ میں اسقاط کی عادت ہو تو اس ماہ میں مریضہ کو آرام سے لٹانا چاہئے، کسی کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے اور اگر خاص مہینہ میں جنین مرجایا کرتا ہو تو اسقاط کے دنوں سے دو ہفتہ پہلے وضع حمل کرا لینا چاہئے۔ اسقاط کے بعد اسباب کو معلوم کر کے اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

Scanned with CamScanner

اسقاط سے حاملہ کو اسی قسم کی تکالیف ہوتی ہیں، جس طرح کہ وضع حمل کے وقت ہوا کرتی ہے، جتنا حمل پورے دنوں کے قریب ساقط ہوتا ہے اسی قدر جریان خون کم ہوتا ہے،

انتباہ: اسقاط کے بعد زچہ کی پوری نگہداشت کرنی چاہئے، کم از کم ایک ہفتہ تک لٹائے رکھیں، ورنہ رحم میں طرح طرح کے امراض کی جگہ ہوتی ہے، بعض اوقات ایسے امراض رحم میں ہو جایا کرتے ہیں کہ حمل پھر ٹھہر ہی نہیں سکتا۔

غذا و پرہیز: اگر مریضہ بہت زیادہ کمزور ہو تو ابتداء میں آب انار، دودھ، آب سنترہ، بیضہ نیم برشت وغیرہ دینا چاہئے، ورنہ صرف کاڑھے پر رکھیں، اس کے بعد مریضہ کی قوت کے ساتھ ساتھ غذاء میں اضافہ کرتے جائیں۔ آرام سے لٹائے رکھیں، چلنے پھرنے نہ دیا جائے، قبض نہ ہونے دیا جائے۔ ترش، بادی، گرم اشیاء سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

امراض اعضائے تناسل

ضعف باہ: اگر ضعف باہ کا سبب ضعف قلب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا جائے، معجون کلاں 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق عنبر، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گذر، عرق کیوڑہ، ہر ایک 2 تولہ مصری سے میٹھا کر کے دونوں وقت کھلانا چاہئے۔ یا جواہر مہرہ 2 برنج، دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ، یا خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔ اور اگر ضعف باہ کا سبب گردے کی کمزوری ہو تو گردے کو طاقت دینے والی مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرانی چاہئے۔ جوارش زرعونی عنبری 7 ماشہ یا معجون فلاسفہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے مغز چنبہ دانہ 3 ماشہ، مغز پستہ 3 ماشہ کو پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں، جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر شکر ملا کر کھلائیں۔ اگر ضعف باہ کا سبب کثرت مجامعت ہو تو مندرجہ ذیل دواء کھلانی چاہئے۔ کشتہ طلاء کلاں 2 برنج، لبوب کبیر 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق ماء اللحم 6 تولہ خاص مصری 2 تولہ سے میٹھا کر کے صبح کے وقت کھلائیں اور حب احمر 1 عدد غذا کے بعد کھلانا چاہئے۔

نسخہ حب احمر: سنکھیا، ہڑتال، شنگرف ہر ایک ایک تولہ۔ آب لیموں کاغذی 10 تولہ و آب ادرک 10 تولہ میں جس قدر زیادہ کھرل کریں، بہتر ہے، اس کے بعد مونگ کے برابر اس کی گولیاں بنائیں، اگر ان گولیوں کے استعمال سے غذا کی خواہش کم ہو جائے تو اسی نسخہ میں گندھک آملہ سار اضافہ کر دیں۔

نسخہ جوہر سین: سنکھیا کو شراب برانڈی قسم اول میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں، اگر ضعف باہ کا سبب ضعف بدن ہو تو مندرجہ ذیل دوائیں کھلائیں۔ منڈی کا روغن نکالیں اور ایک تولہ روزانہ نہار منہ اکتالیس یوم کھلائیں، یا کشتہ طلاء کلاں 2 برنج، یا الاحمر 2 برنج، لبوب کبیر 5

Scanned with CamScanner

ماشہ یا معجون جالینوس لولوی 5 ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں، اُوپر سے عرق ماء اللحم خاص 5 تولہ یا عرق بید مشک 4 تولہ، عرق گذر 4 تولہ، عرق گلاب 4 تولہ، مصری 2 تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اور شب کو سوتے وقت حب عنبر مومیائی 1 عدد ایک پاؤ دودھ کے ساتھ کھلائیں اور کھلانے کے بعد دونوں وقت ماء الذہب 5 قطرہ دو تین گھونٹ پانی میں ملا کر پلانا چاہئے۔ اگر ضعف باہ کا سبب ترک جماع ہو تو مقوی باہ اغذیہ کھلانی چاہئے، مثلاً دودھ، تازہ مچھلی، انڈے کی زردی وغیرہ، ایسی کہانیاں سنانی چاہئے، جن سے جماع کی رغبت ہو، حیوانات کی جفتی کو دکھلانا چاہئے، مقوی باہ اغذیہ کا اِستعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اگر ضعف باہ کا سبب ضعف دماغ اور ضعف اعصاب ہو تو مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ادویہ اِستعمال کرائی جائیں۔ تقویت دماغ کے لیئے حریرہ والا نسخہ، جس کا تذکرہ ضعف دماغ میں ہے صبح کے وقت اِستعمال کرائیں اور شام کے وقت جوہر سین 2 برنج، لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون کلاں 5 ماشہ یا معجون جالینوس لولوی 5 ماشہ، یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر ضعف باہ کا سبب ضعف جگر ہو تو اس میں ضعف جگر کی ادویہ اِستعمال کرانی چاہئے، جس کا تذکرہ پہلے ہو چکا ہے۔ اگر ضعف باہ کا سبب استرخاء قضیب ہو، جس کی وجہ سے ضعف باہ، سرعت، رقت، کجی لاغری وغیرہ کی شکایت پیدا ہو جائے تو مندرجہ ذیل دوائیں اِستعمال کرانی چاہئے۔ سفوف اصل السوس 5 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں اور شام کے وقت کشتہ قلعی 2 برنج، لبوب کبیر، یا معجون ثعلب یا معجون آرد خرما ر ایک 5 ماشہ کے ساتھ کھلائیں، اس کے ساتھ مندرجہ ذیل دواؤں کی مالش اس وقت تک کریں جب تک یہ محسوس نہ ہونے لگے کہ پٹھے نرم پڑ گئے ہیں۔

دوائے مالش: چربی بط، بکری کے گردے کی چربی ہر ایک 2 تولہ، زفت رومی 6 ماشہ، مغز ساق گاؤ 2 تولہ، روغن گل 4 تولہ، مصطگی 6 ماشہ، ان سب دواؤں کو نیم گرم کر کے روزانہ پندرہ بیس منٹ تک مالش کریں نیز اسی درمیان میں ہاضمہ کی درستی کا خیال اور قبض کی شکایت کو رفع کرنا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ ہاضمہ کے لیئے شام والے نسخہ میں کشتہ فولاد 2 برنج یا کشتہ خبث الحدید 2 برنج کا اِضافہ کر دیں اور رفع قبض کے لیئے اسپغول مسلم 7 ماشہ گرم دودھ کے ساتھ شب کو سوتے وقت کھلانا چاہئے، اس کے بعد ایک ہفتہ تک نکور کرنا چاہئے۔

نسخہ نکور: آنبہ ہلدی، مغز جمالگوٹہ، مالکنگنی، برادہ دندان فیل ہر ایک 9 ماشہ، کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں۔ ایک پوٹلی کو بھیڑ کے دودھ میں جوش دے کر نکور کریں۔

نسخہ دیگر: خراطین 4 ماشہ، غری السمک 4 ماشہ، سم الفار 1 ماشہ، مغز تخم ارنڈ، برادہ دندان فیل، کنجد سیاہ، آنبہ ہلدی، میدہ لکڑی ہر ایک 4 ماشہ ان سب کو باریک کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں، اس کے بعد ایک سکورہ میں قدرے روغن کنجد ڈال کر اس میں پوٹلی کو ڈال کر تر کریں اور اس سکورہ کو آگ پر رکھیں اور نکور کریں۔

Scanned with CamScanner

اسطوخودوس، نکچھکنی، برگ سویا، مالکنگنی ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر پوٹلی باندھیں اور گائے کے دودھ میں جوش دے کر تکور کریں۔

نسخہ دیگر : برادہ دندان فیل، مالکنگنی، اسگند ناگوری، عاقر قرحا، دار چینی، افیون، لونگ (ٹوپی دور کی ہوئی)، مرچ سیاہ، قسط تلخ، باجرہ ہر ایک 6 ماشہ، کوٹ چھان کر پوٹلی بنائیں اور

نسخہ دیگر : تکور کریں۔ اس کے بعد طلاء کا استعمال کریں، اگر دوران استعمال میں بثور نمایاں ہو جائیں تو طلاء کا استعمال بند کر دیں اور مکھن یا روغن چنبیلی یا روغن قرنفل کا استعمال کرائیں اور جب بثور اچھے ہو جائیں تو طلاء کا استعمال کرانا شروع کر دیں۔ طلاء ماہی والا یا طلاء الماس یا طلاء جدید یا طلاء دار چینی یا طلاء سرخ استعمال کرائیں یا ان طلاؤں میں سے کوئی طلاء استعمال کرائیں۔

نسخہ طلاء : پوست بیخ کنیر سفید 2 تولہ، افیون ایک تولہ، جائفل تمام کو پیس کر گوہ کی چربی میں ملائیں۔ اس کے بعد شیرہ برگ دھتورہ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر : کچلہ ایک تولہ کو چھری سے ریزہ ریزہ کر کے شراب میں تین روز تک بھگوئیں۔ اس کے بعد بیر بہوٹی دو تولہ، اسگند ناگوری 2 تولہ، سم الفار 6 ماشہ، افیون 6 ماشہ، عاقر قرحا کو ایک رات دن بھگوئیں، بعدہ موم کو پگھلا کر اس میں ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر : شنگرف، سم الفار، بچھناک، مغز جمالگوٹہ، منسل، ہڑتال ورقی، گندھک آملہ سار ہر ایک 20 ماشہ، سب کو نہایت باریک پیس کر آدھ گز باریک کپڑا پر پھیلا کر فتیلہ بنائیں اور فتیلہ پر کچا دھاگہ لپیٹ کر روغن کنجد میں ڈالیں اور فتیلہ کے ایک جانب آگ لگا دیں اور اس فتیلہ کے نیچے ایک چینی کا برتن رکھیں۔ تاکہ روغن اس میں گرتا رہے اس کے بعد روغن کو ایک روز تک زمین میں دفن کر دیں اس کے بعد نکال کر استعمال کریں۔ ان سب چیزوں سے فارغ ہونے کے بعد مقوی باہ ادویہ استعمال کرانی چاہئے، مثلاً کشتہ طلاء کلاں 2 برنج، لبوب کبیر یا معجون کلاں 5 ماشہ میں ملا کر عرق ماء اللحم عنبری 5 تولہ اور مصری کے ساتھ یا کشتہ قلعی 2 برنج، معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں، یا معجون مومیائی 3 ماشہ، کشتہ تامیسر 2 برنج کے ساتھ دیں۔ نیز حب عنبر مومیائی 1 عدد، یا حب احمر 1 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلاتے رہیں۔ یا الاحمر 2 برنج، بالائی 2 تولہ یا مکھن 2 تولہ یا لبوب کبیر 5 ماشہ یا معجون جالینوس 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ ضماد : مجلوق کے لئے مفید ہے۔ جاوتری، مغز جمالگوٹہ، گھونگچی سفید، ہر ایک 3 ماشہ، کوٹ چھان کر گائے کے گھی 5 تولہ میں ملا کر رکھیں، بقدر ایک رتی لے کر ضماد کریں، اوپر سے برگ پان باندھیں۔

Scanned with CamScanner

معجون نکچھکنی : قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ نکچھکنی ایک سیر لے کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں، تاکہ مثل کھویہ ہو جائے، اس کے بعد گائے کے گھی ایک سیر میں بھونیں، بعد ازاں شکر سفید ایک سیر حل کر کے قوام بنائیں اور ایک سیر شہد خالص اضافہ کر کے بطریق معروف حلوا پکائیں۔ پھر دار چینی، خولنجان، کباب چینی، لونگ، ہر ایک 3 ماشہ، مشک خالص 1 ماشہ ہمراہ باریک پیس کر ملائیں، خوراک ایک تولہ۔

معجون نقرہ : مقوی باہ ہے اور دل و دماغ کو تقویت بخشتی ہے۔ مشک خالص 3 ماشہ، عنبر اشہب 2 ماشہ، کہربائے شمعی، بسد، یشب سبز ہر ایک 1 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ، طباشیر 1 تولہ سب کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور ابریشم خام سوختہ ایک تولہ کو علیحدہ کھرل کریں، بعدہ مصری 18 تولہ کو گلاب 8 تولہ اور آب سیب شیریں میں حل کر کے قوام بنائیں، اس کے بعد بیضہ مرغ 4 عدد اور جواہرات مذکورہ اور ورق نقرہ اضافہ کر کے معجون بنائیں، خوراک پانچ ماشہ،

سفوف گوند کتیرا : باہ کو قوت دیتا اور امساک پیدا کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور دافع جریان ہے، گوند ببول، کتیرا، گلنار، بنسلوچن، نشاستہ، موچرس، گوکھرو، مدر، مائیں، کشتہ قلعی، کہربائے شمعی، مصطگی رومی، گل ارمنی ہر ایک 4 ماشہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، اندر جو شیریں، پودینہ، پکھان بید، مایہ شترا عرابی، لودھ گجراتی، بالچھڑ ہر ایک 3 ماشہ، تودری زرد، تودری سرخ، بہمن سفید، پوست بیخ مولسری، پوست بیخ پکنال ہر ایک 9 ماشہ، پوست بیخ جھڑبیری، پوست بیخ ببول، پوست بیخ سنگھاہولی، سنگھاڑہ خشک ہر ایک 5 ماشہ، دانہ الائچی خرد 6 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر مصری ہم وزن ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف روزانہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

طلائے سرخ برائے مجلوق : شنگرف، جمالگوٹہ ہر ایک 2 تولہ، موم 4 تولہ، مکھن 2 تولہ، سم الفار 3 ماشہ، حسب دستور تیار کریں اور حشفہ و سیون کو بچا کر ایک رتی ملیں، اُوپر سے پان گرم کر کے باندھیں۔

طلائے دار چینی : قضیب کے اعصاب کو تقویت دینے اور اس کے استرخا کو جو عادت جلق سے ہو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ لونگ، مالکنگنی، اندر جو شیریں، مصطگی رومی ہر ایک 9 ماشہ، کلونجی، بچھناک، قسط تلخ ہر ایک ایک تولہ۔ دار چینی، جاوتری ہر ایک 7 ماشہ، تخم دھتورہ سیاہ 9 ماشہ، عاقر قرحا 9 ماشہ، ناگر موتھ ایک تولہ، جائفل 7 ماشہ، خراطین خشک، بیربہوٹی ہر ایک 1 تولہ، جند بید ستر، ریگ ماہی، بھلانوہ ہر ایک 6 ماشہ مشک خالص 4 رتی۔ تمام کو کوٹ کر شراب برانڈی میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور آتشی شیشی میں بھر کر روغن کشید کریں۔

طلائے جدید برائے مجلوق : سم الفار (سنکھیا) 1 تولہ، چربی شیر 2 تولہ، شیر مدار 6 ماشہ، تمام کو باریک کر کے یک ذات کریں اور بقدر ایک رتی لے کر بطریق

معروف استعمال کریں۔

طلاء : (از مجربات جناب حکیم فرید احمد صاحب عباسی) شیر آکھ، شیر تھوہر، سم الفار ہر ایک 1 تولہ اول سم الفار کو پیس کر دونوں دودھوں میں پیسیں، اس کے بعد گائے کا گھی چار تولہ ملا کر بارہ پہر تک بلاتوقف کھرل کرتے رہیں، اس کے بعد چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں اور رات کے وقت بقدر ایک رتی لے کر حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر طلا کریں، اُوپر سے برگ پان نیم گرم کچے دھاگہ سے باندھیں، صبح کے وقت کھول کر نیم گرم پانی سے دھوئیں، جب چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں، اس کا استعمال ترک کر دیں، اگر سوزش زیادہ کرے، تو لونگ 6 ماشہ کو روغن کنجد میں جلائیں اور پھر اس روغن کو لگائیں فوراً تسکین ہو جائے گی، آب سرد اور جماع سے عضو کو محفوظ رکھیں۔

دواء عجیب : (کشتہ مرکب) قوت باہ اور قوت جسمانی کے لئے مفید ہے۔ پارہ 2 تولہ کو اکتالیس مرتبہ گفدار کپڑے سے چھان کر اس میں ورق طلاء 3 تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ جب دونوں چیزیں اس طرح مل جائیں، کہ ان میں تمیز باقی نہ رہے، تو مروارید ناسفتہ 1 تولہ، شنگرف 9 ماشہ، ملا کر آب لیموں میں آٹھ روز کھرل کر کے چند قرص باندھیں اور ایک مٹی کے ظرف میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں دو من اُپلوں کی آگ دے کر رکھیں۔ ایک سال تک استعمال نہ کریں، خوراک ایک چاول ہمراہ معجونات مناسبہ۔

دہن عجیب : قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے، بھوک بہت لگاتا ہے، لکھتے ہیں کہ جب تک عورت اور کھانا پاس موجود نہ ہو، ہرگز نہ کھلائیں۔ بالنگنی 7 تولہ، گندھک آملہ سار 5 تولہ، کلونجی سیاہ 7 ماشہ، بچلہ 10 ماشہ، بچھناک ساڑھے چار ماشہ، گھونگچی سفید 7 تولہ، بیخ کنیر سفید 7 تولہ۔ جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ سات روز گزر جائیں اور بیش کی گوبر میں جوش دیں اور پھر تمام ادویہ کو ایک جگہ کر کے شیشی میں ڈالیں اور جنگلی اُپلوں کی آگ میں بطریق معروف روغن ٹپکائیں، یہ روغن ایک قطرہ کی مقدار میں ادویہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں۔

معجون مقوی باہ : تیز پات 4 چھٹانک، نخود بریاں مقشر ایک چھٹانک، کوٹ چھان کر شہد خالص 6 چھٹانک کا قوام بنا کر معجون تیار کریں، اس کے بعد ورق نقرہ 6 ماشہ اور ورق طلا 3 ماشہ اضافہ کریں اور ایک تولہ روزانہ کھائیں۔

حلوائے مقوی باہ : روا 5 تولہ، گائے کا گھی 5 تولہ، مصری 8 تولہ، بطریق معروف حلوا بنائیں، پھر ریگ ماہی 3 ماشہ باریک پیس کر اُوپر سے چھڑک کر روزانہ کھائیں۔

طلاء : عضو کو فربہ کرتا ہے۔ جونک گدھے کے خصیوں پر چمٹائیں، یہاں تک کہ وہ خون پی کر پر ہو جائیں، اس کے بعد سایہ میں خشک کر کے بقدر ایک تولہ لیں اور سانڈے کی چربی ساڑھے

Scanned with CamScanner

تمام کو نیم کوب کرکے چربی میں ملا کر بطریق معروف روغن
بیر بہوٹی 1 تولہ،
تمن ماشہ، بیج کنیر سفید 1 تولہ، بیر، سم الفار 3 ماشہ کوٹ چھان کر تمن حصے
ٹپکائیں اور حسب دستور طلا کریں۔ مصطگی 6 ماشہ،
خراطین 1 تولہ، لے کر گوشت کے ٹکڑے پر برک کر عضو مخصوص پر

طلاء برائے مجلوق : کریں۔ ایک حصہ ۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں۔
باندھیں۔ جب سوزش معلوم ہو کھول ڈالیں، زعفران 6 رتی، مشک خالص 2 رتی۔ باریک
خرد ڈیڑھ ماشہ، دانہ الائچی ماشہ، ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد : سیندور 3 ماشہ، بیضہ مرغ میں ملا کر ضماد کریں۔
پیس کر زردی بیضہ مرغ میں ملا کر روغن چنبیلی میں ملا کر طلا کریں، اوپر
عقرب سیاہ ایک عدد کوٹ چھان کر روغن چنبیلی ملیں۔
لونگری 1 تولہ، عقرب سیاہ ایک عدد، جب سوزش معلوم ہو، روغن چنبیلی ملیں۔

طلاء دیگر : سے برگ پان باندھیں، جب سوزش، اگر ہر ایک 3 تولہ۔ مغز تخم کدوے
بالون تازہ، بہمن سفید،

معجون مقوی و مغلظ و ممسک : شیریں 5 تولہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، مغز بادام
مغزا خروٹ، کنجد مقشر، دار چینی ہر ایک 5 تولہ، مصطگی 1
شیریں، مغز فندق، مغز چلغوزہ، کبابہ خنداں، شیر گاؤ 5 ماشہ، شہد خالص سہ چند۔ بطریق
تولہ، زعفران 1 تولہ، ترنجبین 4 چھٹانک، ستاور بارہ چھٹانک،
معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

فیل، ما لکنگنی، اسگند ناگوری، عاقر قرحاء دار چینی، افیون
براده دندان

تکمید برائے مجلوق : لونگ (ٹوپی دور کی ہوئی)، مرچ سیاہ، قسط تلخ، باجرہ ہر ایک 6 ماشہ، کوٹ
چھان کر پوٹلی باندھ کر تکمید کریں۔

بھیڑ کا مکھن، میٹھا تیلیہ ہر ایک 2 تولہ، آنبہ ہلدی 1 تولہ،

طلائے عجیب برائے مجلوق وغیرہ : سنکھیا زرد 3 ماشہ، شنگرف رومی 3 ماشہ، خراطین

مصفیٰ 1 تولہ، اول نصف گز کپڑا تدھارا تھوہر کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں، پھر عرق پیاز میں بھگو کر بدستور خشک کریں۔ اس کے بعد شیر مدار میں تر کرکے بدستور سائے میں خشک کریں اور مذکورہ بالا ادویہ کوٹ چھان کر مکھن مذکور میں ملا کر کپڑے پر پھیلا کر فتیلہ بنائیں اور ایک لوہے کے تار وغیرہ میں لٹکا کر اس کے نیچے ایک برتن رکھیں اور فتیلہ کو نیچے کی طرف سے آگ لگائیں، جو کچھ روغن برتن میں ٹپکے اس کو محفوظ رکھیں، اس کے بعد ایسے جوان مرغ کے سینہ کا گوشت لیں کہ ہنوز اس کا شباب جوش میں ہو اور اس گوشت کو باریک کرکے اس میں پوکھر مول، عاقر قرحاء برادہ دندان فیل ہر ایک 3 ماشہ کو باریک کوٹ چھان کر ملائیں۔ تاکہ ایک ذات حلوے کے مانند ہو جائیں، اس کے بعد بیری کی لکڑی بقدر قضیب لا کر اس پر گوشت مذکور چسپاں کرکے انگاروں کی آگ پر مشتمل کباب پکائیں، پکتے

وقت شیر کی چربی کا پچارہ دیتے جائیں- جب پختہ ہو کر سرخ ہو جائے، تو چھری سے لمبائی میں کاٹ کر حشفہ و سیون چھوڑ کر عضو پر باندھیں، اوپر سے برگ پان بنگلہ چسپاں کر دیں، اول روغن مذکورہ بالا کو خوب اچھی طرح ملیں، اس کے بعد کباب مذکور باندھیں- جس وقت گوشت کو لکڑی پر چپکائیں، اس وقت احتیاط کریں کہ گوشت کسی جانب کم و بیش نہ ہو، بلکہ ہر جگہ ہموار اور برابر رہے- اگر حشفہ اور نیچے کی سیون ادویہ سے پوشیدہ ہو جائے گی، تو حالت جنون پیدا ہو جائے گی، دماغ کو صدمہ پہنچے گا، اس کو نو روز تک باندھیں، ایک صبح سے دوسری صبح تک جب تک کہ دوسرا کباب تیار نہ ہو جائے نہ کھولیں اور جب کباب تیار ہو جائے تو فوراً کھول کر باندھ دیں، اس اثناء میں عضو کو پانی نہ لگنے دیں، غسل نہ کریں، کباب نیم گرم باندھا جائے، اثنائے استعمال میں جماع بھی مضر ہے-

نسخہ: پرانے جریان کو مفید ہے اور مقوی باہ ہے- سبوس اسپغول ایک تولہ، درخت ببول کے پانچوں جز (پھول گوند، چھال، پھل پتے) سب چھ چھ ماشہ، کشتہ قلعی 1 رتی، آرد مغز تخم تمر ہندی 6 ماشہ، ترنجبین 5 تولہ، اول ترنجبین کو آدھ سیر دودھ میں حل کر کے دودھ کو چھان لیں، تاکہ کانٹے دور ہو جائیں، اس کے بعد تمام دواؤں کو باریک کر کے اس دودھ میں اچھی طرح پکائیں اور مصری سے شیریں کر کے استعمال کریں- دواؤں کا مندرجہ بالا وزن صرف ایک خوراک کے لئے ہے، اسی طرح روزانہ تیار کر کے چالیس روز تک استعمال کرتے رہیں-

معجون مقوی باہ: شہد لیکر جوش دیں، اسکے جھاگ اتار دیں، تاکہ بخوبی صاف ہو جائے، بعد ازاں تخم مولی 4 تولہ کوٹ کر اسکے اوپر چھڑکیں، جب قوام غلیظ ہو جائے، تو مرچ سیاہ، سونٹھ، لونگ، مصطگی رومی ہر ایک 2 تولہ کوٹ چھان کر اضافہ کریں- اگر مشک 3 ماشہ، زعفران 6 ماشہ بھی شامل کریں، تو زیادہ بہتر ہوگا- مقدار خوراک 7 ماشہ، صبح اور سوتے وقت کھائیں-

حبوب امساک: زعفران 4 ماشہ، افیون 6 ماشہ، مصطگی رومی 6 ماشہ، ست سلاجیت 4 ماشہ، سمندر سوکھ، ناگیسر، لونگ ہر ایک 6 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر بقدر دو رتی یا بقدر نخود گولیاں باندھ کر ایک یا دو گولی کھائیں، اوپر سے دودھ جس قدر ہضم ہو سکتے پئیں- جب شہوت کامل ہو جماع میں مشغول ہوں- دوسری ترکیب اس کی یہ ہے کہ گولی وقت عصر کھائیں اور ایک گولی رات کا کھانا کھانے کے بعد غذا مقوی کھائیں اور دودھ خوب استعمال کریں-

کشتہ نقرہ: برائے تقویت باہ- نقرہ (چاندی) ایک تولہ لے کر آگ پر رکھیں، جب حرارت سے مثل پانی کے ہو جائے، پارہ مصفیٰ ایک تولہ ملائیں- اس کے بعد سم الفار تین ماشہ، شنگرف رومی تین ماشہ ملا کر عرق لیموں میں کھرل کر کے مٹی کے سکوروں میں رکھیں اور گل حکمت کر کے تین سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں، اسی طرح سات مرتبہ کریں، یعنی ہر مرتبہ سم الفار و شنگرف بوزن مذکور اضافہ کر کے کھرل کریں اور آگ دیں- خوراک دو چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ-

Scanned with CamScanner

حلوائے بیضہ : لذیذ و خوشرنگ، تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ بیضہ مرغ 2 عدد، روغن گاؤ آدھ سیر، مصری آدھ سیر، زعفران 2 ماشہ، مشک خالص 1 ماشہ، انڈوں کی سفیدی اور زردی دونوں کو باہم مخلوط کریں، یہاں تک کہ ایک ذات ہو جائے، اس کے بعد ان میں گھی پگھلا ہوا ملا کر ایک ذات کریں، پھر اسی طرح مصری باریک پیس کر ملائیں، بعد ازاں کوئلوں کی نرم آگ پر مثل حلوا پکائیں۔ جس وقت پکنے کے قریب یعنی گھی جدا ہونے لگے، زعفران و مشک (جو گلاب میں حل کر لئے گئے ہوں) اضافہ کریں۔ گاہے بجائے گیارہ انڈوں کی سفیدی و زردی ڈالنے کے لئے صرف اکیس عدد زردی ڈالتے ہیں اور بجائے گائے کے گھی کے روغن بادام داخل کرتے ہیں اور بجائے مشک ایک ماشہ اور زعفران دو ماشہ صرف زعفران پانچ ماشہ ملاتے ہیں، یہ حلوا روزانہ صبح کے وقت تین تولہ سے پانچ تولہ تک جس قدر ہضم ہو سکے کھائیں۔

غذا : جاق اور کثرت جماع سے ضعف باہ لاحق ہونے کی صورت میں اگر ذکاوت حس موجود ہو، یعنی ذرا سے شہوانی خیال کے آنے، یا کپڑے کی رگڑ سے منی خارج ہو جاتی ہو تو سادہ نباتی غذا، مثلاً چپاتی مونگ کی دال یا گھیا، توری، ٹنڈے وغیرہ سے کوئی ترکاری اور چپاتی یا دال چاول یا کھچڑی کھلائیں، گرم خشک اور مقوی و محرک اغذیہ سے پرہیز کریں، لیکن جب ذکاوت حس دور ہو جائے، یا ضعف باہ کے دوسرے اسباب ہوں تو اس صورت میں محرک مقوی اور مرغن اغذیہ کھلانی چاہیے، مثلاً پلاؤ، قورمہ، بیضہ نیم برشت، کباب، حلوا، دودھ، فیرنی، شیرمال پراٹھے، بھنا ہوا گوشت، تازہ مچھلی، مکھن، سیب، انگور، ناشپاتی، امرود، چلغوزہ، بادام، پستہ، اخروٹ وغیرہ۔

پرہیز : ثقیل، نفاخ اور ترش چیزوں سے نیز سرخ مرچ، گڑ، تیل، وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے، نیز جماع، تمباکو نوشی سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

ہدایات : ضعف باہ کے علاج میں اول عام صحت کو تندرست کرنے کی کوشش کریں، اعضائے رئیسہ میں سے کوئی عضو کمزور ہو تو اس کو تقویت پہنچائیں، مجامعت سے روک دیں۔ مقامی نقائص ہوں تو آبلہ انگیز یا معمولی سوزش پیدا کرنے والی دوا استعمال کریں، تاکہ عضو مخصوص میں دوران خون تیز ہو کر اس کی قوت میں اضافہ ہو، مقامی ادویہ کے استعمال کی صورت میں عضو کو آب سرد سے بچانا چاہیے، ذکاوت حس کی صورت میں ابتداء ہی سے محرکات و مقویات کا استعمال نہ کریں، مادہ منویہ کی اصلاح و تغلیظ کا خیال تقویت و تحریک سے پہلے کریں۔ مریض اگر مجلوق ہو تو اس کو عادت بد چھوڑ دینے کی سخت تاکید کر دیں، خیالات فاسدہ اور خراب صحبت سے بچنے کی ہدایت کریں، نیز مجلوقین کو تنہا اور بیکار نہ رہنے دیں، طبیعت کو خوش رکھیں اور قبض نہ ہونے دیں اور ہاضمہ کو درست رکھیں، جو نہایت اہم امر ہے، صبح و شام ہوا خوری کرنا بہت ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

جریان منی

SPERMATORRIOEA	سپرمے ٹوریا

اگر ہاضمہ خراب ہو اور قبض کی شکایت رہتی ہو تو سب سے پہلے قبض کو دور کریں' اس کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں کھلائیں، کشتہ فولاد، یا کشتہ خبث الحدید، کشتہ قلعی ہر ایک 2 برنج۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور شام کے وقت سفوف مولف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلانا چاہئے' یا صبح کے وقت کشتہ قلعی 2 برنج' معجون آرد خرما 5 ماشہ' یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھلانا چاہئے اور کھانا کھانے کے بعد کشتہ خبث الحدید 2 برنج' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر یا صرف جوارش جالینوس 7 ماشہ یا حب کبد نوشادری 2 عدد پانی کے ساتھ کھلانا چاہئے۔ رفع قبض کے لئے اطریفل ملین 1 تولہ' یا قرص ملین 2 عدد' یا حب تنکار 2 عدد گرم پانی کے ساتھ شب کو سوتے وقت کھلائیں۔ یا کشتہ رصاص 2 برنج' معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت کشتہ سیسہ 2 برنج معجون کلاں 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا ذیل کا سفوف 6 ماشہ صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف: ثعلب مصری ایک تولہ، طباشیر ایک تولہ، گوند چنیا ایک تولہ، ست گلو ایک تولہ، الائچی خرد ایک تولہ، نبات سفید ڈھائی تولہ، سفوف تیار کریں اور چھ ماشہ صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں اور شام کے وقت مندرجہ بالا دواؤں میں سے کوئی دوا کھلانی چاہئے' یا صبح کے وقت اُوپر کی دواؤں میں سے کوئی ایک دوا کھلائی جائے اور شام کے وقت ذیل کا سفوف بیج بند 6 ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف بیج بند: بیج بند گجراتی، تخم ہلیل، خار خسک، تالمکھانہ، اندر جو شیریں، گوکھرو ہر ایک 3 ماشہ، سپستان 20 عدد، نبات سفید 2 تولہ۔ یا صبح کے وقت کشتہ فولاد 2 برنج، دوائے ڈپٹی صاحب والی 2 برنج۔ دونوں کو مکھن میں ملا کر کھلائیں اور شام کے وقت دوائے کڑاہی والی 2 برنج، معجون آرد خرما 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں' یا صبح کے وقت مندرجہ ذیل سفوف تازہ پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف: ثعلب مصری، اسگند ناگوری، نیتر بالا، مصطگی رومی، دانہ الائچی خرد، الائچی کلاں، نشاستہ، بہوپھلی، کشتہ قلعی، بیج ہر ایک 2 تولہ۔ مصری ہم وزن دواؤں کے اور شام کے وقت اُوپر کی دواؤں میں سے کوئی دوا کھلائیں۔ اور کھانے کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلانی چاہئے۔ اگر جریان گردہ کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو گردے کی طاقت دینے والی ادویہ استعمال کرانی چاہئے۔

Scanned with CamScanner

دیگر نسخہ جات

حریرہ : منی کو غلیظ بناتا ہے۔ تخم ریحان 5 ماشہ، مصری 2 تولہ، دونوں کو گائے کے دودھ 4 چھٹانک میں ملا کر آگ پر رکھیں، جب غلیظ ہو جائے اتر کر کھائیں۔

حریرہ ثعلب مصری : جریان منی کو دور کرتا اور منی کو غلیظ بناتا ہے۔ ثعلب مصری، آرد سنگھاڑا، مغز بنولہ ہر ایک 3 ماشہ، مصری 2 تولہ، پانی میں پیس کر شیر مادہ گاؤ 4 چھٹانک، سبوس اسپغول 7 ماشہ اِضافہ کر کے آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو نیچے اتار کر کھائیں، اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تو سفوف بیج بند یا سفوف گوند کتیرے والا یا سفوف افضل خاں جو ذیل میں مذکور ہے، اِستعمال کریں۔

نسخہ : جریان اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے، بشرطیکہ اس کا سبب سوزاک ہو۔ سفوف ست گلو سلاجیت والا ہمراہ پوست فالسہ شکری اور شربت بزوری دیں۔

سفوف ست گلو سلاجیت : سوزاک و جریان کے لئے مفید ہے۔ ست گلو، سلاجیت، جنسلوچن، ملٹھی، تالمکھانا، پکھان بید، دانہ الائچی خرد، کشتہ قلعی ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مصری 8 تولہ ملا کر تین ماشہ سے 9 ماشہ تک دودھ یا سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف اصل السوس : رقت منی اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے اور اس جریان کو زائل کرتا ہے، جو کثرت رطوبت کی وجہ سے ہو۔ ملٹھی چھلی ہوئی، گلنار فارسی، گل سرخ، تخم سداب، تخم سنبھالو ہر ایک 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف شربت بزوری کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف : جریان کو دور کرتا اور باہ کو تقویت بخشتا ہے۔ موصلی سینبھل ڈھائی تولہ، موصلی سفید ڈیڑھ تولہ، موصلی سیاہ ڈیڑھ تولہ، گل دھاوا 5 تولہ، بہمن سفید 4 تولہ، بہمن سرخ 4 تولہ، کمر کس ساڑھے تین تولہ، پلنگ توڑ ساڑھے تین تولہ، بیج بند سیاہ ڈیڑھ تولہ، جاپھل ڈیڑھ تولہ، جاوتری ڈھائی تولہ، موصلی گولر 5 تولہ، خراطین خشک مصفیٰ ڈیڑھ تولہ، کوٹ چھان کر مصری سہ چند ادویہ ملا کر سفوف بنائیں، ایک تولہ سفوف دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون مغلظ منی : آملہ خشک صاف کردہ، سنگھاڑہ خشک، دودھی خرد، جائفل، جاوتری، گیرو، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خرد ہر ایک 3 ماشہ، لودھ گجراتی، نخود بریاں، بیج ہر ایک 1 تولہ۔ موچرس 6 ماشہ، کھویا 4 تولہ، شہد خالص سہ چند بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

Scanned with CamScanner

[illegible]رہ : برائے تقویت باہ و جریان، پوست ببول، پوست کچنال، مولسری خام، مازوئے سبز، موصلی سفید و سیاہ، تودری زرد، تودری سرخ، تالمکھانا، گل سپاری، ہر ایک سات ماشہ، مغز بادام، [illegible]، خرما ہر ایک پاؤ سیر، مغز تخم املی آدھ پاؤ، شکر سفید، گھی، آرد مونگ ہر ایک ایک سیر، آرد مونگ کو گھی میں بھون کر ادویہ کو کوٹ چھان کر شکر سفید کے ہمراہ ملا کر معجون بنائیں۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک کھائیں۔ اگر چھال مولسری موقوف کردیں تو ذائقہ خراب نہ ہوگا۔

سفوف برائے جریان : گوند کیکر، سپاری، کتھ سفید، گوند ڈھاک، ہلیلہ سیاہ، زعفران، جائفل، مصطگی، لونگ، جاوتری، عاقر قرحا، پوست خشخاش، اجوائن خراسانی، دانہ الائچی، موچرس، کندر ہر ایک تین ماشہ، مغز تخم املی، مغز بنولہ، مغز نارجیل، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مصری ہم وزن ادویہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بقدر سات ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔

دوائے سیاہ (کڑ) : جریان کو دور کرتی ہے۔ سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں، اور سہانجنہ کی لکڑی سے حرکت دیتے رہیں، اثنائے حرکت میں قدرے شکر خام چھڑکتے رہیں، یہاں تک کہ خاک ہو جائے، اس کے بعد استعمال کریں۔ خوراک دو چاول ہمراہ مکھن یا معجون آرد خرما ایک تولہ۔

دوائے خاص (ڈ) برائے جریان : مرچ سفید دکھنی 2 تولہ، سیماب مدبر 6 ماشہ، قلعی 1 تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر 3 ماشہ، قلعی کو پگھلا کر اس میں سیماب ملا کر کھرل کریں اور دوسری ادویہ باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کریں۔ دو چاول دوا ادویہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں۔

تدبیر سیماب : پارہ 1 تولہ کو شیر گاؤ ایک سیر میں جوش دیں، یہاں تک کہ ایک پاؤ باقی رہ جائے، اس کے بعد پارہ کو نکال کر کام میں لائیں۔ گاہے دوائے مذکورہ کو گٹھیا، صفراوی بخاروں میں نوبت سے قبل ایک چاول دیتے ہیں۔

سفوف کنول گٹہ : جریان کے لئے مفید ہے۔ گوکھرو کلاں، مغز کنول گٹہ، درخت گولر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تالمکھانا، بیج بند سیاہ، تخم سروالی، گوند ڈھاک ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر شکر تینتیس تولہ ملا کر سفوف بنائیں اور بقدر ایک تولہ آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں۔

حلوا برائے جریان : گوکھرو خرد، گوکھرو کلاں، چڑیا کند، کامراج، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ستاور، موصلی سینبھل، تالمکھانا، اسگند ناگوری، بیج بند، ست گلو، تودری سرخ، تودری سفید، دانہ الائچی کلاں، تج قلمی، مغز تخم کونچ، بہمن سفید، بہمن سرخ، مصطگی، شقاقل، تخم

Scanned with CamScanner

اوٹنگن، تخم سروالی، توا کھیر، تج بل، مغز تخم املی، بنسلوچن، دانہ الائچی خرد، مغز بنولہ، بہدانہ بریاں، گوند ببول، مغز پستہ، خرما، کشمش ہر ایک 1 تولہ۔ گھی 34 تولہ، شکر سفید 68 تولہ۔ بطریق معروف حلوا بنائیں۔ دو تولہ حلوا ہمراہ کشتہ قلعی دو چاول کھائیں۔

کشتہ قلعی : جریان کے لئے مفید ہے۔ قلعی خام کو باریک ورق کر کے اور پوست برگد، برگ بھنگ، پوست پیپل، پوست املی، ہم وزن کو سفوف بنا کر رکھیں۔ اس کے بعد ایک بڑے اُپلے میں سوراخ کر کے نصف سفوف بچھائیں اور اس کے اُوپر قلعی رکھ کر سفوف رکھ دیں۔ اس کے بعد دوسرا اُپلہ رکھ کر بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

سفوف ثعلب : جریان کے لئے بارہا مجرب ثابت ہوا ہے۔ ثعلب مصری، تالمکھانا، اسگند ناگوری، نیتر بالا، مصطگی رومی، دانہ الائچی خرد، الائچی کلاں، نشاستہ، بہو پھلی، کشتہ قلعی، تج، ہر ایک دو تولہ۔ مصری ہم وزن ادویہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

غذا و پرہیز : سادہ غذاء، مثلاً مونگ کی دال اور چپاتی، یا کوئی سبز ترکاری اور چپاتی یا سبزی کے ساتھ کھلائیں اور گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے، نیز جماع، دماغی محنت، شراب کباب، چائے، قہوہ سے۔

ہدایات : قبض ہو تو دور کریں ہاضمہ کمزور ہو تو اس کو قوی کرنے کی تدابیر اختیار کریں، بلکہ اس مرض کے علاج میں سب سے پہلے معدہ اور امعاء کے افعال کی طرف متوجہ ہوں، صبح وشام ہوا خوری اور مناسب ورزش کرنا مفید پڑتا ہے، غذا سونے سے تین چار گھنٹہ پہلے کھانا چاہئے۔

سرعت انزال

PREMATURE EJAECOLATION	پریمیچور ایجیکولیشن

جریان کے اکثر نسخے مرض سرعت انزال میں مفید ہیں، کیونکہ سرعت انزال علی العموم بسبب رقت وحدت منی اور خزانہ منی کے ضعف الیاف کی وجہ سے ہوتا ہے اور مرض جریان کے نسخوں کے اجزاء اکثر قابض اور مغلظ منی ہوتے ہیں۔ سفوف اصل السوس 5 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں اور شام کے وقت سفوف مولف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں، یا صبح کے وقت سفوف اصل السوس 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت کشتہ قلعی 2 برنج، معجون آرد خرما 5 ماشہ یا معجون ثعلب 5 ماشہ میں ملا کر کھائیں، یا صبح کے وقت کشتہ مثلث 2 برنج، معجون کلاں 5 ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھلائیں اور شام کے وقت سفوف اصل السوس 5 ماشہ یا سفوف مولف 5 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں اور شب کے وقت حب نشاط کھلانا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ حب نشاط : کشتہ نقرہ ساڑھے چار ماشہ، زعفران، جاوتری ڈیڑھ تولہ، مشک خالص ڈیڑھ ماشہ، ریگ ماہی ڈیڑھ تولہ، جائفل 9 ماشہ، سمندر سوکھ 9 ماشہ، زہر مہرہ سوا ماشہ، باریک پیس کر پان کے پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اگر ہاضمہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کریں، چنانچہ اس کے لِئے کشتہ خبث الحدید 2 برنج یا کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر ایک وقت کھلانا چاہئے اور ایک وقت اُوپر کے نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ اِستعمال کرانا چاہئے اور اگر قبض ہو تو اس کے لِئے اسپغول مسلم 7 ماشہ یا اطریفل ملین 7 ماشہ یا سفوف ملین 5 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات

معجون فلک سیر : سرعت انزال اور تقویت باہ کے لِئے مفید ہے۔ مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک 6 ماشہ، جائفل 4 ماشہ، جاوتری 4 ماشہ، مشک 6 رتی، عنبر 2 رتی، افیون، بھنگ، مغز تخم کدوے شیریں ہر ایک 6 ماشہ، مغز تخم کاہو 3 ماشہ، شکر سفید دوچند ادویہ، شہد یک چند، بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

معجون فلک سیر دیگر : مروارید، کہربائے شمعی بسد احمر، یاقوت، باد رنجبویہ، تخم کاہو ابریشم مقرض، بالچھڑ، عاقر قرحا، خولنجان، سونٹھ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تیزپات، بنسلوچن، آملہ مقشر، صندل سفید، لونگ (گلاب میں پیس کر) ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، جائفل 1 ماشہ، اجوائن خراسانی 9 ماشہ، دار چینی، ناگر موتھہ، زعفران، عود بلسان، مرچ سیاہ، پیپل، زہر مہرہ، گل گاؤزبان، گل ارمنی، گوند کتیرا، تج ہر ایک 2 ماشہ، افیون 7 تولہ، چرس 3 تولہ، مغز پستہ، مغز بادام، مغز اخروٹ، اجوائن دیسی، مغز نارجیل ہر ایک 9 ماشہ، کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ،

معجون فلک سیر دیگر : مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، تخم کاہوئے مقشر، تخم خشخاش ہر ایک 1 تولہ۔ جائفل 9 ماشہ، زعفران 9 ماشہ، مشک خالص 5 ماشہ، جاوتری 9 ماشہ، عنبر اشہب 5 ماشہ، چرس ساڑھے دس ماشہ، شہد خالص دوچند ادویہ، قند سفید یک چند۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک تین ماشہ،

معجون فلک سیر دیگر : مروارید، یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ورق طلا ساڑھے تین ماشہ، ورق نقرہ 3 ماشہ، زہر مہرہ 4 ماشہ، زمرد سبز 4 ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک 5 ماشہ، مغز پستہ، مغز فندق، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 2 تولہ۔ قضیب گاؤ سوہان کردہ ساڑھے چار ماشہ، برگ بھنگ 6 تولہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، بہمن سفید ہر ایک 2 تولہ۔ زعفران 1 تولہ، اندر جو شیریں 2 تولہ،

Scanned with CamScanner

اجوائن خراسانی 1 تولہ، افیون 1 تولہ، چرس 9 ماشہ، جائفل، جاوتری، بالچھڑ، چھڑیلہ، لونگ، سونٹھ، دار چینی، ناگر موتھہ ہر ایک 1 تولہ۔ گل گاؤزبان 2 تولہ، ابریشم خام مقرض 1 تولہ، آب سیب شیریں 4 چھٹانک، آب انار شیریں 4 چھٹانک، گلاب 4 چھٹانک عرق کیوڑہ 4 چھٹانک، عرق بید مشک 4 چھٹانک، شہد خالص دو چند ادویہ، شکر سفید یک چند بطریق معروف معجون بنائیں۔ جواہرات کو بعد میں پیس کر ملائیں۔ خوراک تین ماشہ،

حب ممسک و مبہی : جائفل، جاوتری، افیون، مازو، مصطگی، زعفران، ناگیسر، موچرس، گوگل، چھالیہ، دانہ الائچی، خرد، بنسلوچن، اجوائن خراسانی۔ جملہ ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی۔

حب ممسک : منقول از بیاض خاص، پوست بیخ اونٹ کٹارا، دار چینی، گوکھرو، تالمکھانا، تخم جلملی، سمندر سوکھ، چرس، جملہ ادویہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک دو گولی سے چار گولی تک۔

دیگر (ازڈ) : کبوتر صحرائی کے پر و بال اور آلائش سے شکم صاف کر کے جاوتری، مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ کو اس کے اندر رکھ کر سی دیں، اس کے بعد ایک دیگچہ لے کر اس کو نصف تک پانی سے بھردیں اور کبوتر کو ایک تار میں باندھ کر دیگچہ میں معلق لٹکائیں اور دیگچہ کے منہ کو آرد گندم یا ملتانی مٹی سے بند کر کے اس کے نیچے چار پہر تک متواتر آگ جلائیں، سرد ہونے کے بعد پانی کے اُوپر سے روغن علیحدہ کر کے رکھیں اور کبوتر کو معہ ادویہ باریک پیس کر چنے برابر گولیاں باندھ کر رکھیں، بوقت ضرورت مغرب کے بعد دو گولیاں (بلکہ چار گولیاں) کھائیں، پیاس کے وقت دودھ پئیں اور روغن طلا کریں، ملذذ ہے۔

غذا : اس قسم کے مریضوں کو صرف اغذیہ نباتی کھلانی چاہئیں، مثلاً ترئی، ٹنڈا، لوکی، مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔

پرہیز : گوشت، انڈا، چائے، کباب، ترشی، سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ملذذ

طلائے ملذذ : جنگلی کبوتر کی بیٹ 2 ماشہ، عاقر قرحا، نمک سنگ ہر ایک 1 ماشہ، سہاگہ 4 رتی۔ تمام کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر قضیب پر ضماد کریں، خشک ہونے پر جماع کریں۔

Scanned with CamScanner

کثرت شہوت

EXEASSIVE COITION	ایکسیو کوئیٹیشن

اگر بدن میں امتلاء ہونے کی وجہ سے شہوت زیادہ ہو تو پہلے جلاب اور فصد کی جائے، اس کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ صبح کے وقت پلانا چاہئے۔ شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ صندل سفید، شیرہ تخم خشخاش سفید ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت مندرجہ ذیل سفوف 7 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلانا چاہئے۔

نسخہ سفوف: تخم کاہو، تخم خرفہ، کشنیز خشک، گل نیلوفر، صندل سفید، طباشیر، گل سرخ، تخم خشخاش، گلنار ہر ایک 9 ماشہ، کافور 1 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ذیل کا ضماد کمر اور ناف پر لگانا چاہئے۔

نسخہ ضماد: گل ارمنی، اقاقیا، عدس مقشر، آرد جو، صندل سفید ہر ایک 6 ماشہ سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔ اگر منی کی تیزی کی وجہ سے شکایت ہو تو سب سے پہلے غذا میں صرف سبزیاں کھلانی چاہئیں، چند روز تک اسی پر اکتفا کریں۔ اس کے بعد سفوف اصل السوس 3 ماشہ دودھ کے ساتھ صبح و شام کھلائیں۔ اگر اوعیہ منی میں دانے وغیرہ ہوں تو اس کا علاج جرب و قروح گردہ و مثانہ کے طریقہ پر کرنا چاہئے، اس کے بعد آخر میں ذیل کا نسخہ پلانا چاہئے۔ شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک 3 ماشہ میں نکال کر لعاب اسبغول 3 ماشہ اضافہ کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں۔ اگر نفخ اور ریاح کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کرانا چاہئے۔ جوارش کمونی 7 ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

غذا: بدنی امتلاء والے مریضوں کو غذا میں ترشیاں کھلائیں اور کھانے کو کم دیا کریں۔ کچے انگور اور ترش انار پھلوں میں دیں۔ منی کی حدت والوں کو روٹی کے ساتھ صرف کدو، ٹنڈا، خرفہ، پالک سبزیاں دینی چاہئیں، ترش دہی کا پانی پلائیں۔ اور دانے والے مریض کی غذا اور ان کا پرہیز جرب کلیہ و مثانہ کی طرح کریں، نفخ اور ریاح والے مریضوں کو شوربا مرغ، شوربا تیتر، بٹیر، تیہو، چپاتی کے ساتھ کھلانی چاہئے۔ ثقیل، بادی اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہئے۔

ورم خصیہ

NEVRALGIA OF THE TESTICLES	ٹیسٹیکلز نیورلجیا

اگر ہاضمہ خراب ہو تو سب سے پہلے ہاضمہ کو درست کرنا چاہئے اور اگر قبض کی شکایت ہو تو

قبض کو دور کرنا چاہئے، تو اس غرض کے لئے پینے کے لئے یہ دوائیں دینی چاہئیں، کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ، یا جواش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ دونوں وقت استعمال کرنا چاہئے اور اطریفل ملین 7 ماشہ یا اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کے وقت گرم پانی کے ساتھ دینا چاہئے اور مقامی طور پر ضماد قیصوم لگانا چاہئے۔

نسخہ ضماد قیصوم: قیصوم، بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک 1 تولہ۔ گل بنفشہ 14 ماشہ، گل خطمی سفید 14 ماشہ، گل سرخ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تخم السی یا تخم کنوچہ کے لعاب میں گوندھ کر ضماد تیار کریں۔ اس ضماد کے لگانے سے پہلے گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔ اس کے بعد اس کا پھوک پیس کر تھوڑی دیر لگائے رہیں۔ اس کے بعد ضماد لگائیں، یا یہ طلاء استعمال کریں۔

نسخہ طلاء: آب کشنیز سبز، آب مکوہ سبز، آب کاسنی سبز ہر ایک 1 تولہ، افیون، کافور، اجوائن خراسانی ہر ایک 1 ماشہ، باریک پیس کر طلا کریں۔ یا ان دواؤں کا نطول کریں اور اس کا پھوک پیس کر لگائیں۔

نطول: پوست خشخاش 5 تولہ، گل ٹیسو 5 تولہ پانی میں جوش دے کر دھاریں اور ثفل نیم گرم لگائیں، یا برگ بھنگ کو پیس کر نیم گرم فوطوں پر ضماد لگائیں اور ارنڈ کا پتہ رکھ کر لنگوٹ اُوپر سے کس دیں۔ سوزاک کی وجہ سے ہو تو جوہری ایک عدد یا جو ہر منقی 2 برنج کیپسول میں یا منقی میں اس کا تخم نکال کر صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا چاہئے اور اُوپر والے طلاء یا ضماد میں سے کوئی ایک استعمال کرنا چاہئے یا یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد: کوکنار، اسپغول مسلم ہر ایک 2 تولہ کو پانی میں پیس کر نرم آنچ پر پکائیں اور جب غلیظ ہو جائے تو روغن گل ایک تولہ ملا کر لیپ کر دیں اور اُوپر سے ارنڈ کا پتہ رکھ کر لنگوٹ کس دیں اور رات کے وقت حب سورنجان ملین 4 عدد گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

دیگر نسخہ جات ضماد برائے ورم خصیہ: ایلوا 3 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، مرمکی 3 ماشہ، جند بید ستر 1 ماشہ مکوئے سبز کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد دیگر: ورم خصیہ کو دور کرتا ہے، افیون 1 ماشہ، جائفل 2 ماشہ، دار چینی، پیاز نرگس، پوست بیخ خربزہ ہر ایک 3 ماشہ، سرکہ خاص میں پیس کر ضماد کریں۔

غذاء و پرہیز: خارش خصیہ کے مانند کریں۔

خارش خصیہ

PRURIGOSCROTI	پرورائیگوسکروٹائی

ضماد : خارش خصیہ کو نفع دیتا ہے۔ برادہ صندل، کمیلہ دونوں کو پیس کر دھوئے ہوئے گھی میں ملائیں اور نیم کے دستہ سے رگڑ کر ضماد کریں۔

غذا : نرم، زود ہضم مثلاً آش جو، مونگ کی نرم کھچڑی کھلانا چاہئے۔

پرہیز : ثقیل دیر ہضم نفاخ اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہئے، نیز چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے بالکل روک دیں۔

قیلہ مائیہ

HYDROCELE	ہائیڈروسیل

علاج : جب مرض ابتدائی حالت میں ہو تو مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ضماد : پشک گو سفند، بورہ ارمنی، زیرہ سفید، ترمس، گل ارمنی، صبر زرد، آرد جو، ہر ایک 3 ماشہ سرکہ میں پیس کر لگائیں اور جوارش کمونی 7 ماشہ صبح کے وقت دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کبیر 7 ماشہ کھلائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عمل جراحی کرنا چاہئے۔

عذیوط

اس مرض میں جماع خالی شکم میں کریں اور جب تک پاخانہ سے فارغ نہ ہوں۔ جماع نہ کریں اور دونوں وقت مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔ گل ارمنی، مصطگی رومی، کندر، گلنار ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر رب بہی 2 تولہ یا شربت انار شیریں 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اور رب بہی کے علاوہ بقیہ ادویہ کو باریک پیس کر شیاف تیار کریں اور مقعد میں رکھیں۔ یا صبح کے وقت اُوپر والی دوائیں استعمال کرائیں اور شام کے وقت ذیل کا نسخہ پلائیں۔ مفرح یا قوتی 5 ماشہ پہلے کھلانی چاہئے۔ اُوپر سے عرق گلاب 5 تولہ، عرق بید مشک 5 تولہ مصری سے شیریں کرکے پلائیں۔

غذا : چپاتی کے ساتھ مرغ، تیتر، بٹیر کا شوربہ یا مونگ ارہر کی دال چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

پرہیز : سرد تر اشیاء سے پرہیز کرانا چاہئے، زیادہ چلنا پھرنا، اکڑوں بیٹھنا پیشاب پاخانہ کا زیادہ دیر تک روکنا اس مرض میں نقصان پہنچاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

امراض مفاصل، جوڑوں کی بیماریاں

وجع مفاصل، حدار، گٹھیا

روماتزم	RHUMATISM

اصول علاج : مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں، سردی سے بچایا جائے، خون سے سمی مادہ کے خارج کرنے کی تدابیر اختیار کریں یا ایسی تدبیر کی جائے کہ وہ سمی مادہ بے اثر ہو جائے۔ اس مرض کا ایسا علاج، جس سے مرض دفعتاً زائل ہو جائے مریض کے لئے مضر ہوا کرتا ہے۔ ہاتھ پیر کو تکیہ سے سہارا دیں اور حرکت کرنے سے روکیں، گرم کپڑا اوڑھانا چاہئے، اگر بے چینی کی وجہ سے مریض کپڑے کو پھینکنا چاہئے تو روکیں، غذا میں دودھ کا استعمال زیادہ کیا جائے، تسکین درد کے لئے افیون کا استعمال کرنا چاہئے، مگر زیادہ دنوں تک استعمال کرنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ جب مریض اچھا ہونے لگے تو بے احتیاطی نہ برتی جائے، ورنہ طرح طرح کے عوارض میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں سب سے پہلے رفع قبض کے لئے تلیین کرائیں۔ ابتداء میں چند روز تک یہ نسخہ پلانا چاہئے۔

نسخہ : معجون سورنجان 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خشک، شیرہ تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر دونوں وقت پلائیں اور رات کو سوتے وقت حب سورنجان 4 عدد گرم پانی کے ساتھ کھلائیں اور تسکین درد کے لئے پوست خشخاش کے جوشاندہ سے نکور کریں اور نکور کے بعد ان ضمادات میں سے کوئی ایک ضماد لگائیں۔

نسخہ : برگ حنا خشک ایک تولہ، صابن دیسی ایک تولہ دونوں کو سرکہ میں پیس کر گرم کریں، جب غلیظ ہو جائے تو اتار کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ دیگر : اسپغول مسلم تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ کوٹ کر پانی میں پکائیں۔ جب پک جائے تو روغن گل بقدر ضرورت ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ دیگر : سورنجان تلخ تولہ کو باریک پیس کر روغن گل 6 ماشہ اور روغن بابونہ 6 ماشہ ملا کر ضماد کریں۔ اگر ان ادویہ سے آرام نہ ہو تو باقاعدہ منضج دس پندرہ روز پلا کر دو تین مسہل دیں۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ، چرائتہ، شاہترہ ہر ایک 7 ماشہ، مکوہ خشک 5 ماشہ، بادیان، بیخ بادیان ہر ایک 7 ماشہ، سورنجان شیریں 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ دیا جائے۔ تاکہ تقویت ہضم ہو۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلا کر اُوپر سے شیرہ پودینہ خشک، شیرہ دانہ ہیل، شیرہ زنجبیل ہر ایک 3 ماشہ، شیرہ فلفل سیاہ ڈیڑھ ماشہ، شیرہ تخم کرفس 3 ماشہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں اور رات کو سوتے وقت معجون سورنجان 7 ماشہ کھلائیں۔

ادویہ مسہلہ : گل سرخ، سناء مکی ہر ایک 7 ماشہ، مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ، مغز بادام شیریں 5 ماشہ، مسہلوں کے بعد معجون عشبہ 7 ماشہ، یا معجون سورنجان 7 ماشہ، معجون اذاراقی 3 ماشہ یا حب اذاراقی ایک عدد کھلائیں اور مندرجہ ذیل تیل کی مالش کریں۔

نسخہ روغن : گل آکھ، برگ بھنگ ایک تولہ، سورنجان تلخ ایک تولہ، زنجبیل ایک تولہ، کنجد ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر سرسوں 10 تولہ کے تیل میں جلا کر آگ پر رکھیں۔ جب ادویہ پختہ ہو جائیں تو صاف کر کے نیم گرم مالش کریں۔ اگر مرض کا سبب سوزاک ہو تو اس کا علاج گزر چکا ہے۔ اگر آتشک کی وجہ سے مرض پیدا ہو تو نقوع شاہترہ پلانا چاہئے اور اس کا علاج آتشک کے اصول پر کرنا چاہئے۔

غذا و پرہیز : ابتدائے مرض میں دودھ دیا جائے جب تک بخار رہے دودھ کے علاوہ کوئی چیز نہ دی جائے۔ بخار کے بعد مونگ کی دال چپاتی یا کسی قسم کی سبزی دے سکتے ہیں، گوشت مچھلی وغیرہ بالکل نہ دیں۔ پانی حسب خواہش دے سکتے ہیں، سرد ہوا سے بچانا چاہئے، سرد پانی برف سے پرہیز کرائیں، نقل و حرکت سے بچائیں۔

ہدایت : آرام سے بستر پر لٹانا ضروری ہے کیونکہ اس مرض میں بعض اوقات قلب کے مبتلائے آفت ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جب مریض صحت یاب ہو جائے اور چلنے پھرنے کی خواہش پیدا ہو تو اس سے قبل جسم اور ہاتھ پیروں پر روغن کی مالش کرائیں، اگر چلنے سے دل دھڑکنے لگے تو چلنا پھرنا موقوف کر دیا جائے، اگر ممکن ہو سکے تو خشک مقامات کی سکونت اختیار کریں۔

وجع مفاصل مزمن

CRONIC RHUMATISM	کرانک روماٹزم

اصول علاج : اس میں بھی مریض کو سردی سے بچانا ضروری ہے، خصوصاً تبدیلی موسم کے زمانہ میں گرم کپڑے پہنائیں، چونکہ ہاضمہ خراب رہتا ہے اس وجہ سے رفع قبض کریں، غذا لطیف اور مقوی دینی چاہئے، مرکبات فولاد دیئے جائیں۔ درد کی جگہ تکمید کرنی چاہئے، گوشت، شراب وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ درد کی جگہ تیل کی مالش کرنی چاہئے۔ تسکین درد کے لئے نکور اور ضمادات کے نسخے جو وجع مفاصل حاد میں بیان کئے گئے ہیں، اس حالت میں بھی مفید ہیں، اس

کے علاوہ مندرجہ ذیل ضمادات استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

نسخہ : زعفران 3 ماشہ، جند بیدستر 1 ماشہ، سورنجان تلخ 6 ماشہ، جاؤشیر 3 ماشہ گلاب میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ دیگر : زنجبیل، زیرہ سیاہ، قسط تلخ، سورنجان تلخ، گل آکھ، مکوہ خشک، برگ حنا ہر ایک 6 ماشہ سرکہ خالص میں پیس کر روغن گل قدر حاجت ملا کر ضماد کریں اور پینے کے لئے ذیل کا منضج دیں اور دس پندرہ یوم کے بعد ادویہ مسہلہ، جن کا بیان حاد میں گزر چکا ہے اضافہ کرکے دو تین مسہل دیئے جائیں۔

نسخہ منضج : سورنجان شیریں 5 ماشہ، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک 7 ماشہ، افتیمون، بسفائج فستقی ہر ایک 5 ماشہ، عناب 5 دانہ، بادیان 7 ماشہ، بیخ بادیان 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر صاف کرکے گلقند 4 تولہ ملا کر دیا جائے، شام کے وقت معجون چوب چینی 7 ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کرائی جائے۔ منضج اور مسہل کے بعد کشتہ فولاد 2 برنج، کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیں اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ یا معجون اذاراقی 3 ماشہ یا معجون چوب چینی 7 ماشہ پانی کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ تیل کی مالش کی جائے، جس کا نسخہ وجع مفاصل حاد میں مذکور ہے۔ اگر درد جسم کے مختلف حصہ میں ہو تو اس کا اصول علاج بھی یہی ہو گا۔

دیگر نسخہ جات نسخہ حب سورنجان : سورنجان شیریں، تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ایلوا ساڑھے تین ماشہ، کالا دانہ، غاریقون، انیسون ہر ایک 2 ماشہ، گوگل 4 رتی، مصطگی 4 رتی کوٹ چھان کر آب کرفس یا آب بادیان کے ہمراہ دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہیں۔ (لیکن یہ بہت بڑی مقدار ہے، اسے دو تین حصوں میں تقسیم کر دینا مناسب ہے)۔

مسہل : جو رطوبات معدہ و مفاصل کو خارج کرتا ہے۔ ایارج فیقرا، غاریقون، شحم حنظل ہر ایک 1 تولہ، تینوں کو پیس کر شہد کف گرفتہ میں ملا کر رکھیں، بقدر چھ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب : برائے وجع مفاصل (گٹھیا) ایلوا، سقمونیائے مشوی، تسوت سفید، سورنجان شیریں، غاریقون مغربل، سناء مکی ہر ایک 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں، تین گولیاں بوقت خواب گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

حب گل آکھ: گھٹیے کے لئے مفید ہے۔ گل مدار، سونٹھ، مرچ سیاہ، برگ بانس ہر ایک 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں دانہ نخود کے برابر باندھیں۔ دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام کو پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

روغن سرشف: گھٹیے کے درد کو اور جس جگہ بھی درد ہو مفید ہے۔ برگ دھتورہ، برگ آکھ ہر ایک 2 تولہ، سونٹھ 1 تولہ، افیون 6 ماشہ تمام کو سرسوں کے تیل 10 تولہ میں جوش دیں، جب ادویہ جل جائیں، صاف کر کے نیم گرم مالش کریں۔

حب: وجع مفاصل کے لئے نہایت مفید ہے۔ کچلہ بقدر پانچ تولہ لے کر پانی میں بھگوئیں، پندرہ روز تک بھگوئے رکھیں، روزانہ پانی بدلتے رہیں، اس کے بعد پوست کو دور کر کے تین سیر دودھ میں جوش دیں، یہاں تک کہ دودھ خشک ہو جائے، اس کے بعد پھر اسی طرح اسی قدر دودھ میں جوش دیں، تیسری مرتبہ پھر جوش دیں، غرضیکہ تین مرتبہ جوش دے کر آب ادرک میں کھرل کر کے مونگ کے برابر یا اس سے چھوٹی گولیاں بنائیں، ایک گولی بوقت خواب گھٹیے کے مریض کو کھلائیں۔ (معدہ غذاء سے بالکل خالی نہ ہونا چاہئے)۔

غذاء و پرہیز: دودھ، گھی، مکھن، انڈا وغیرہ کی قسم سے مرغن اور مقوی غذائیں دی جائیں۔ شراب، گوشت اور سرد ہوا کے جھونکوں سے محفوظ رکھنا چاہئے، تمام ثقیل اور نفاخ اغذیہ سے پرہیز کرایا جائے۔

ہدایت: اس مرض میں چونکہ ہاضمہ خراب رہتا ہے لہٰذا اس کو درست کرتے رہیں اور قبض نہ ہونے دیں، سردی لگنے، بارش میں بھیگنے اور شبنم میں سونے سے روک دیں، گرم خشک جگہ میں تبدیلی آب و ہوا کرائیں، گرم کپڑے پہنائیں، گرم حمام کرائیں اور حمام کے بعد ماؤف جوڑوں کی مالش اور ان کو ہلانا جلانا مفید ہوتا ہے، پہاڑی مقامات کے گرم پانی کے چشموں میں مہینہ بیس روز تک روزانہ ایک دو مرتبہ غسل کرانا اس میں مفید ہوتا ہے۔

درد کمر

لم باگو	LUMBA GO

روغن: درد کمر کو دور کرتا ہے۔ روغن بلسان کو کپڑے پر لگا کر نیم گرم مقام درد پر چپکائیں۔ باقی تمام علاج و تدابیر وجع مفاصل کے مانند کریں۔

Scanned with CamScanner

درد زانو

NEURALGIA	نیوریلجیا

ضماد : درد زانو کے لِئے مفید ہے۔ کوکنار، اسپغول ہر ایک 2 تولہ۔ دونوں کو گلاب میں پکائیں، جب پختہ ہو جائیں، زانو پر باندھیں، باقی تمام تدابیر علاج وجع مفاصل کر کے مانند کریں۔

وجع الخاصرہ

اگر چوٹ لگنے کی وجہ سے درد ہو تو تسکین درد کے لِئے پوست خشخاش ایک تولہ، گل بابونہ 1 تولہ کے جوشاندہ سے نکور کریں اور اس کے بعد نمک طعام 1 ماشہ، روغن کنجد 2 تولہ کی نیم گرم مالش کی جائے اور لوبان 1 سرخ، گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھلایا جائے اور اگر سردی کی وجہ سے ہو تو روغن کنجد 2 تولہ، نمک طعام 1 ماشہ کی نیم گرم مالش کی جائے اور موم 4 برنج، لوبان 4 سرخ کو ملا کر پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور اگر خلع ہو گیا ہو تو اس کو درست کرائیں۔

الم، وجع، درد

PAIN	پین

ضماد : اکثر دردوں کے لِئے مفید ہے۔ موم سفید 1 تولہ کو روغن گل 2 تولہ میں ڈال کر ایلوا 3 ماشہ اس میں ملا کر ضماد کریں۔

مالش : درد وغیرہ کے لِئے مفید ہے۔ سونٹھ 3 ماشہ کو باریک پیس کر پہلوہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔

روغن مخدر : درد کو تسکین دینے کے لِئے نافع ہے۔ اجوائن خراسانی 3 ماشہ، افیون 2 ماشہ، برگ بھنگ 2 ماشہ تمام کو پیس کر روغن خشخاش میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم مالش کریں۔

عرق عجیب : بعض اطباء اس کا نام جوہر شفا کہتے ہیں، اکثر دردوں کے لِئے مفید ہے، خارجی و داخلی دونوں طرح سے اِستعمال کیا جاتا ہے۔ کافور، جوہر پودینہ، جوہر اجوائن، ہر ایک ہم وزن (بعض اطباء جواہر اجوائن کا وزن کم کرتے ہیں۔ یعنی اگر کافور، جوہر پودینہ بقدر ایک ایک تولہ ہوں، تو جوہر اجوائن چھ ماشہ ڈالتے ہیں) بعد ازاں تمام کو مخلوط کر کے شیشی میں ڈال کر دھوپ میں یا آگ کی حرارت کے قریب رکھ دیں، اس کے بعد چند دقیقہ (منٹ) میں تمام ادویہ حل ہو کر مثل روغن کے رقیق ہو جائیں گی۔ دو قطرہ سے چار قطرہ تک بتاشہ میں ڈال کر یا دیگر بدرقہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں۔ بچوں کے لِئے ان کی عمر کے مطابق وزن کم کریں، اگر ایک روز میں کئی مرتبہ دینے کی ضرورت پڑے تو ہر

Scanned with CamScanner

مرتبہ دو قطرے دیں- اس طرح کہ ایک رات دن میں بارہ قطروں سے زیادہ نہ ہو-

فوائد عرق عجیب : عرق عجیب کے استعمال سے مندرجہ ذیل امراض میں نفع ظاہر ہوتا ہے- ہیضہ، اسہال، سوء ہضم، سل، درد معدہ، درد امعاء نفخ شکم (اپھارہ) درد دل، وجع الفواد، درد جگر، قولنج، پیچش، درد پہلو، طاعون، موسمی بخار وغیرہ اور اس کے خارجی استعمال سے اکثر دردوں کو فائدہ ہوتا ہے، مثلاً گٹھیا، درد کمر و پشت، درد سر، درد ابرو، درد دنداں، درد گوش، درد پہلو، علیٰ ہذا اورام میں نمایاں فائدہ ہوتا ہے، بشرطیکہ ان میں پیپ نہ پڑی ہو، تمام بدن کی خارش، آگ سے جلنا، اکثر ہوام و حشرات الارض مثلاً بچھو، مچھر، مکھی اور بھڑ کے کاٹے کو فائدہ بخشتا ہے- تازہ زخموں اور خراشوں پر لگانے سے پیپ نہیں پڑنے پاتی ہے- "بعض اطباء اس نسخہ میں جو ہر بادیان اور جو ہر لوبان ہم وزن کافور اضافہ کرتے ہیں"-

عرق النساء

سیاٹیکا	SEIATICA

نسخہ چوب چینی : عرق النساء درد کمر، جوڑوں کے درد اور تصفیہ خون کے لئے مفید ہے- چوب چینی کو پانی میں بھگوئیں، جب نرم ہو جائے چھری سے ریزہ ریزہ کر کے اس میں سے بقدر چھ ماشہ لے کر گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کے وقت جوش دے کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں-

نسخہ ضماد : عرق النسا اور وجع المفاصل کے لئے نافع ہے- تخم خشخاش سیاہ کو بکری کے دودھ میں پیس کر ضماد کریں-

نسخہ : عرق النسا اور وجع مفاصل کے لئے مفید ہے- سورنجان شیریں، بوزیدان ہر ایک 1 ماشہ دونوں کو پیس کر جوارش زرعونی 7 ماشہ میں ملا کر سردمدر ادویہ کے ہمراہ (سردمدر ادویہ پہلے بیان ہو چکی ہیں)-

ہدایات : مریض کو سردی سے بچائیں اور آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں، چلنے پھرنے سے منع کر دیں، ٹانگ کو سیدھا اور گرم رکھیں، کوئی ملین دوا کھلائیں، تاکہ ایک دو دست ہو جائیں جب مناسب ادویہ کے استعمال سے مرض کی شدت دور ہو جائے، تو مقام درد پر کسی روغن کی خوب مالش کریں اور اس کے بعد کبھی کبھی حمام یا گرم غسل کرتے رہیں، سردی نہ لگنے دیں اور نہ سخت مرطوب زمین پر بیٹھنے دیں، شراب سے پرہیز کیا جائے- اگر ان تدابیر پر عمل کیا جائے، تو مریض دوبارہ حملہ مرض سے محفوظ رہے گا-

غذاء : آش جو، شوربا چپاتی، گھیا، ٹنڈے وغیرہ کھلائے جائیں اور گوشت مچھلی سے پرہیز کیا جائے-

Scanned with CamScanner

نقرس

گنٹھیا / گائوٹ

GOUT

اصول علاج : اصل سبب کو معلوم کرنا چاہئے اور جسم کے فضلات کو بذریعہ مسہلات و مدرات و معرقات خارج کرنا چاہئے، درد کی شدت کے وقت نکور وغیرہ کریں، زود ہضم ہلکی غذائیں دی جائیں، محرکات کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے، خصوصاً جب کہ مریض جوان ہو۔ باری آنے سے پہلے ایک ہلکا سا مسہل دینا چاہئے اور درد کے سکون کے لئے نکور اور ضمادات لگائے جائیں، جن کے نسخے وجع مفاصل میں گزر چکے ہیں۔ نیز پینے کے لئے وہی نسخے دینے چاہئیں جو وجع مفاصل میں بیان کئے گئے ہیں۔ ہاضمہ کی درستی کا خیال خاص طور پر رکھا جائے۔

غذا و پرہیز : دودھ، آش جو، دودھ سوڈا خوب دیا جائے، اگر مریض بھوک کی شکایت کرے تو تھوڑی سی روٹی یا پھلکا دیا جائے اور بتدریج دلیا، چاول، انڈا وغیرہ دیا جائے۔ قبض نہ ہونے دیں، غذا کا وقت مقرر کرنا چاہئے، گوشت اور شراب سے بالکل پرہیز کرایا جائے، نباتی اغذیہ مثلاً پالک، میتھی، سیب، ناشپاتی، انجیر، ٹماٹر، چولائی وغیرہ دی جا سکتی ہیں، سرد اور مرطوب ہوا سے بچانا چاہئے۔

دوالی

اس مرض میں وریدوں کے طبقات مسترخی ہو جاتے ہیں، جس سے وریدیں پھول کر پیچدار ہو جاتی ہیں۔

اسباب : اس کا اصلی سبب نامعلوم ہے۔ مردوں کے بہ نسبت عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے اور عموماً ایسے لوگ جو اپنے پیشہ کے باعث زیادہ عرصہ تک کھڑے رہنے کا کام کرتے ہیں، مثلاً کہار، پیادہ چلنے والے، اس کے علاوہ دائمی قبض جگر کی خرابی، اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔ بچوں میں شاذو نادر ہوتا ہے۔

علامات : عضو ماؤف میں تکان کی کیفیت اور بوجھ محسوس ہوتا ہے، کبھی درد بھی ہوتا ہے، مرض کی ترقی کے ساتھ رگیں زیادہ پیچ دار ہوتی جاتی ہیں، وریدوں میں کیسے بن جاتے ہیں، وریدوں کی دیواریں موٹی ہوتی جاتی ہیں۔ مگر گاہے پتلی بھی پڑ جاتی ہیں اور خستہ ہو جاتی ہیں، ورید کے اُوپر کی جلد پتلی ہو جاتی ہے، نار فارسی اور تقرح کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

اصول علاج : اس مرض میں یہ احتیاط کرنا نہایت ضروری ہے کہ ماؤف حصّہ کو پورے آرام و سکون سے رکھیں، رگوں کی بار بار تکمید کرتے ہیں، عام قویٰ کو تقویت پہنچائیں، ماؤف حصّہ کو بقیہ جسم سے اُونچا رکھنا چاہئے، مریض کو اکثر اوقات لٹائے رکھنا چاہئے۔ اطریفل شاہترہ

Scanned with CamScanner

وغیرہ مصفیٔ خون ادویہ کھلانی چاہئیں، اگر پیپ کے آثار معلوم ہوں تو السی کی پلٹس باندھنی چاہیے، تاکہ پیپ کا اخراج ہو جائے اور درد کے رفع کرنے کے لیے پوست خشخاش کے جوشاندہ سے ٹکور کرائیں۔ اگر ان تدابیر سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ پھر بہترین علاج اس کا عمل جراحی ہے۔

داء الفیل

FLEAHANTIASIS FILARIASIS	فلیریاسس

اس مرض میں جلد اور اس کے نیچے کی ساختیں موٹی ہو جاتی ہیں، کبھی غدد اور عرق عروق جاذبہ بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اسباب : اس کا سبب ایک خاص قسم کا مادہ ہوتا ہے، یہ مرض ہندوستان، چین، مصر، ملایا، عرب وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ نیز سمندر کے قریب بھی زیادہ ہوتا ہے۔

علامات : پیر کی جلد نہایت موٹی اور کھردری ہو جاتی ہے اور اس میں بل پڑ جاتے ہیں، پاؤں اور ران کی انگلیاں اس کے اندر چھپ جاتی ہیں، ابتداء میں بے چینی ہوتی ہے، اس کے بعد تیز بخار آجاتا ہے، غثیان اور قے ہوتی ہے، عروق جاذبہ بڑھ جاتے ہیں اور متورم ہو جاتے ہیں اور سخت درد ہوتا ہے اور کبھی شروع میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی نمودار ہو جاتی ہیں، بعض وقت یہ مرض نامعلوم طور پر شروع ہوتا ہے اور اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ مریض اپنے زندگی سے تنگ آجاتا ہے، اس کے بڑھنے کی رفتار کبھی تیز اور کبھی سست ہوتی ہے۔

اصول علاج : اگر بخار وغیرہ جیسے عوارض پیدا ہو جائیں تو ان کا مناسب علاج کیا جائے تسکین درد کے لیے بھنگ کے جوشاندہ سے ٹکور کیا جائے اور اس کے ثفل کو پیس کو مقام ماؤف پر باندھ دیا جائے۔ کمزوری وغیرہ اگر ہو تو مرکبات فولاد دیے جائیں، مثلاً کشتہ فولاد، کشتہ خبث الحدید، آب انار، دواء المسک معتدل وغیرہ۔ مریض کو لیٹے رہنے کی ہدایت کی جائے اور مقام ماؤف کو اونچا رکھنا چاہیے۔ ابتداء مرض میں تبدیلی آب ہوا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔ اصل مرض کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اگر پیر زیادہ بڑھ گیا ہو تو عمل جراحی کے ذریعہ زائد حصّہ کو دور کر دیا جائے۔

وجع الورک

علاج : شروع مرض میں مریض کو راحت و سکون کے ساتھ بستر پر لٹائے رکھیں اور ٹانگ کو پھیلا ہوا رکھنے کے لیے اس میں وزن تمرید (وزن جو ٹانگ کو کھینچ کرتا ہوا رکھے) لگا دیا جائے۔ اس کے پھیلاؤ کا رخ وہی ہونا چاہیے، جو اس مرض کی وجہ سے ٹانگ کا رخ ہو گیا۔ جب درد جاتا رہے اور عضو سیدھا ہو جائے تو کھڑے ہونے اور چلنے پھرنے کے لیے کوئی مناسب تختی (جبیرہ) لگائی جائے، تندرست پاؤں میں کھڑاؤں پہنایا جائے، اور عکاکیز (بیساکھیوں) کا استعمال کرایا جائے۔ یہ جبیرہ علامات کے دور

Scanned with CamScanner

ہونے کے بعد چھ ماہ تک اِستعمال کرایا جائے۔ بدنی صحت کی اصلاح کے لِئے اچھی غذاء، تازہ ہوا اور دھوپ کا انتظام کرنا چاہئے۔ اس مرض میں عمل جراحی سے بچنا چاہئے، البتہ اس صورت میں جب کہ بغیر عمل جراحی کے کوئی چارہ کار نہ ہو تو جوف خراج سے پیپ باہر نکال لی جائے۔ جب مرض میں زیادتی ہو جائے، یا جب مریض میں کمزوری اور نقاہت کا غلبہ ہو حتیٰ کہ وہ کسی عمل جراحی کو برداشت نہ کر سکے تو عمل بتر کر دیا جائے۔

امراض جلد

ورم، زخم، پھنسیاں

SWELING ALEESIRS BOIL-ABSCESS

ضماد : بچوں کی پھنسیوں کے لِئے مفید ہے۔ رسوت 3 ماشہ، پوست درخت نیم 6 ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد : گرم ورموں اور پھنسیوں کے لِئے نافع ہے۔ گولی بندوق کو کاسنی کے پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد : سرد ورم کے لِئے نافع ہے۔ گیرو 6 ماشہ، سونٹھ 6 ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد : رحم کے ورم اور پھنسیوں کے لِئے نافع ہے۔ مرہم داخلیون 1 تولہ، کاسنی سبز کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر کپڑے پر لگا کر چپکا دیں۔

ضماد : بثور سوداوی کے لِئے خصوصاً اور جملہ انواع کے لِئے عموماً مفید ہے۔ کمیلہ، نیلہ تھوتھا، ان بجھا چونہ، ہلیلہ زرد، کتھ، پاپڑیہ۔ جملہ ادویہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت روغن گاؤ میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد سنبل الطیب : تمام ورموں خصوصاً ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ بالچھڑ، اسارون، مصطگی 7-7 ماشہ، بادام تلخ، تخم کرفس، نانخواہ 9-9 ماشہ، بابونہ، اکلیل الملک، برنجاسف 3-3 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سبز بادیان کے پانی (یا آب بادیان جوشدادہ) میں ملا کر ضماد کریں۔ ورم جگر کو تحلیل کرنے کیلئے اِستعمال کیا جائے تو خلوئے معدہ کے وقت اِستعمال کرنا چاہئے۔

داد

رِنگ ورم — RING WORM

دونوں وقت مندرجہ ذیل نسخہ پینے کے لِئے دینا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : کشمیز باری ایک تولہ، فلفل سیاہ 9 ماشہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 12 تولہ میں بھگو دیں اور زلال نکال کر پلائیں اور ابتداء میں سرکہ ایک تولہ، آب لیموں ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ یا نوشادر 6 ماشہ، عرق پیاز قدر حاجت میں پیس کر ماؤف جگہ کو پہلے کپڑے سے رگڑ کر لگائیں، یا آرد سنگھاڑا 6 ماشہ، افیون 1 ماشہ عرق لیموں میں پیس کر ضماد کریں، یا پوست ریٹھہ کو پانی میں پیس کر لگائیں۔

ضماد برائے اکوتہ : گوگل ایک تولہ، گندھک آملہ سار، سہاگہ بریاں ایک تولہ، عرق لیموں میں پیس کر گولیاں بنائیں، ایک گولی عرق لیموں میں گھس کر لگائیں۔

ضماد دیگر : سہالہ، مردار سنگ، کات سفید، تخم پنواڑ، گندھک ہر ایک 3 ماشہ، رسکپور 2 سرخ باریک پیس کر گھی 5 تولہ میں ملا کر لگائیں۔

ضماد دیگر : گندھک، سیماب، افیون، کافور ہر ایک 3 ماشہ، پھٹکڑی 6 ماشہ، سہاگہ 6 ماشہ، باریک پیس اور گھی 5 تولہ میں ملا کر لگائیں۔

غذاءوپرہیز : معمولی غذائیں دیں، ترشی لال مرچ اور گرم اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

برص

LEUCODERAMA	لیکوڈراما

سب سے پہلے سفید دھبوں کو چٹکی سے پکڑ کر صرف جلد میں سوئی چبھوئیں، اگر خون نکلنے لگے تو مریض کے شفا ہونے کی امید کی جا سکتی ہے اور اگر پانی جیسی رطوبت نکلے تو لاعلاج ہے۔ بہر حال ابتداء مرض میں ذیل کا نسخہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔

نسخہ : بابچی تولہ، تخم پنواڑ، انجیر زرد، چاکسو ہر ایک ایک تولہ، کوٹ کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ یہ سفوف لے کر پوٹلی میں باندھیں اور رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر پلا دیں اور پھوک کو پیس کر مقام برص پر ضماد کریں اور شام کے وقت مندرجہ ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ : گیرو 3 ماشہ، رسوت 3 ماشہ، مرچ سیاہ 7 عدد پانی میں پیس کر پلائیں، یا دھبوں پر ذیل کا روغن لگائیں، مگر پانی نہ لگانا چاہیے۔

نسخہ : میٹھا تیلیہ، گھونگچی سرخ، ریوند، تخم پنواڑ، تج ہر ایک 6 ماشہ حسب دستور روغن کشید کریں، یا پلاس پاپڑہ کو سرکہ میں پیس کر لگائیں اور رات کو معجون اطریلال پانی کے ساتھ دیں اور غذا کے بعد گندھک سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو باقاعدہ منضج بلغم (جو کہ فالج میں لکھا گیا ہے) پلا کر مسہل دیں، بعد فراغت مسہل مذکورہ بالا ادویہ کو استعمال کرائیں۔

Scanned with CamScanner

سوائے مسہل کے روز گھی کے ساتھ بیسنی روٹی بغیر نمک کی دی جائے،

غذا و پرہیز: روز مونگ کی نرم کھچڑی دیں، جس میں نمک برائے نام ہو، مسہل کے
ہر قسم کی ترشی، تیل، گڑ، گوشت، مچھلی، گرم مصالحہ، سرخ مرچ، دودھ، دہی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

بہق ابیض

PITYRISIS

پٹی رائی سس

مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں۔

ضماد: نوشادر 6 ماشہ، عرق پیاز میں پیس کر مقام مرض کو کپڑے سے رگڑ کر ضماد کریں۔ یا تخم پنواڑ باؤچی، تخم مولی ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں۔ یا سہاگہ بریاں 6 ماشہ، صندل سفید 6 ماشہ لے کر عرق لیموں میں حل کر کے لگانا چاہئے، یا شیطرج، خردل، گندش، میٹھ، تخم مولی ہر ایک 6 ماشہ لے کر تیز سرکہ میں پیس کر لگائیں۔

بہق اسود

PITYRISIS BLACK

پٹی رائی سس بلیک

یہ برص کی قسم ہے، جس میں بدن کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے، جلن سوزش اور ٹیس ہوتی ہے، مقام ماؤف سے بھوسی اترتی ہے۔ سب سے پہلے منضج سودا (نقوع شاہترہ) پلا کر دو تین مسہل دیں اور تخم مولی 2 تولہ 11 ماشہ، کوٹھ 7 ماشہ، کندش 7 ماشہ کوٹ کر سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ یا پھٹکڑی، ہرتال، گندھک، خربق سیاہ ہر ایک 6 ماشہ کوٹ کر سرکہ میں پیس کر لگائیں۔

کلف

FRECLES

فریکلز

وہ نسخے بھی مفید ہیں جن کا تذکرہ مہاسہ میں کیا گیا ہے، اس کے علاوہ نسخے بھی مفید ہیں۔

نسخہ طلاء: ترمس ساڑھے تین ماشہ، تخم خربزہ، جوار کی بھوسی، گوند کتیرا ہر ایک 7 ماشہ، جو مقشر 14 ماشہ کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور رات کو لگائیں۔

نسخہ دیگر: زیرہ کرمانی ایک تولہ، ہلدی 3 ماشہ کوٹ کر جوار کے آٹے 2 تولہ میں ملا کر لگائیں اور انجیر کے جوشاندہ سے منہ کو دھو ڈالیں۔ اگر ایام کی خرابی ہو تو اس کا علاج کرنا بہت ضروری ہے، عام طور پر مدر حیض ادویہ استعمال کرائی جاتی ہیں اور اگر ورم وغیرہ کی وجہ سے ایام میں خرابی ہو تو اس کا بھی علاج کرانا چاہئے۔ اگر حمل کی وجہ سے ہو تو چند ماہ میں خود بخود اکثر زائل ہو جاتا ہے، بیرونی طور پر ان نسخوں کو استعمال کرا سکتے ہیں۔

نمش، خیلان

یہ پیدائشی مرض ہے، جس میں رنگین کیسے جمع ہو کر ایک داغ پیدا کر دیتے ہیں، جو گاہے جلد سے اور کبھی جلد کی سطح کے برابر ہوتا ہے۔

اقسام: اس کی دو قسم ہے۔

پہلی قسم: یہ ہے کہ اس میں گول قدرے سیاہی مائل داغ ہوتے ہیں، جس کی جلد قدرے بلند اور دبیز ہوتی ہے اور دو چار بال بھی نکل آتے ہیں، یہ اکثر چہرہ گردن، ہاتھوں پر ہوتا ہے۔

دوسری قسم: وہ ہے جو ایک نقطہ کے برابر اور کبھی پھیلا ہوا اور ناہموار ہو جاتا ہے، یہ دو طرح کا ہوتا ہے، اول جو عروق شعریہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے بینگنی رنگ کا جلد کی سطح کے برابر ہوتا ہے۔ دوم وہ جو عروق شعریہ کے پیچیدہ اور کشادہ ہونے سے کسی قدر بلند پیدا ہوتا ہے، یہ اکثر چہرہ اور گردن پر ہوتا ہے۔ اس مرض کے لئے علاج کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی ہے، اس وجہ سے کہ مریض کو اس سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی ہے، اگر ضرورت ہو تو عمل جراحی کیا جائے، یا کسی جلانے والے تیزاب (مثلاً حامض قطرانی (کاربولک ایسڈ) کی ایک پھریری اس جگہ پر لگائیں مگر یہ عمل ایک ماہ میں ایک مرتبہ سے زیادہ نہیں کرنا چاہئے۔

خارش خشک (حکہ)

پرورِیگو	PRURIGO

نسخہ: رسوت، چاکسو، زرچوب، کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ، عرق شاہترہ 6 ماشہ، عرق عشبہ 6 ماشہ میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں، شام کے وقت تخمیز بابری ایک تولہ، فلفل سیاہ 5 دانہ گرم پانی میں ڈال کر اس کا زلال نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور رات کے وقت اطریفل شاہترہ 9 ماشہ دیں اور بدن پر مالش کرنے کے لئے روغن چنبیلی 2 تولہ، عرق لیموں 20 قطرہ ملا کر لگائیں اور اگر خارش میں کمی نہ ہو تو اسی مالش کے نسخہ میں کافور 1 ماشہ کا اضافہ کر دیں، یا مردار سنگ، سہاگہ ہر ایک 3 ماشہ، عرق لیموں آدھ تولہ، روغن چنبیلی 3 تولہ، سب کو ملا کر بدن پر لگائیں۔

غذا اور پرہیز: ٹھنڈی ترکاریاں روٹی کے ساتھ دیں اور ترشی، تیل، لال مرچ، مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

خارش تر (جرب)

SCABIES	سکے بیز

جس وقت مرض کا حملہ ہو اس وقت سے نقوع شاہترہ صُبح کے وقت پلائیں اور شام کے وقت تکمیذ بابری ایک تولہ، فلفل سیاہ 9 دانہ پانی میں پیس کر یا گرم پانی میں ڈال کر اس کا زلال لے کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں-اس طریقہ سے دس پندرہ روز تک پلا کر مسہل دیں-اگر مرض باقی رہے تو مندرجہ ذیل نسخہ چند یوم پلائیں-

نسخہ : معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھا کر اُوپر سے عرق مرکب مصفیٰ خون 6 تولہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر صُبح کے وقت دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 9 ماشہ دیں اور روزانہ زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر مرہم لگا دیا کریں-

نسخہ مرہم : گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا، کمیلہ ایک تولہ، مردار سنگ تولہ، باریک پیس کر تین حِصّہ کریں، ایک حِصّہ روغن زرد 4 تولہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں اور تین چار گھنٹہ دھوپ میں بیٹھ کر مہندی اور چنے کا آٹا لے کر بدن پر لگا کر غسل کر لیا کریں-

غذا اور پرہیز : بیسنی روٹی بغیر نمک کے گھی کے ساتھ کھانے کے لِئے دیں-ہر قسم کی ترشی، تیل، گرم مصالحہ، لال مرچ، نفاخ اشیاء سے پرہیز کرائیں-

نار فارسی

ECZEMA	ایکزیما

اس مرض کا علاج اکثر وقت طلب ہوتا ہے، کوئی ایک دوا یقینی اور کامیاب نہیں ہے-ہاضمہ کو درست رکھیں، قبض نہ ہونے دیں-یہ مرض حاد ہو یا مزمن نہایت تکلیف دہ ہے-ماؤف جگہ کو نیم کے پانی سے نہ دھونا چاہئے، بلکہ ایک کپڑے کو میٹھے تیل میں تر کر کے ماؤف جگہ پر ملیں تاکہ کھرنڈ اتر کر جلد صاف ہو جائے، اس کے بعد یہ مرہم تیار کر کے لگائیں یا مرہم سفیدہ کافوری لگائیں-

نسخہ : کمیلہ، مردار سنگ، کافور، صندل ہر ایک 3 ماشہ، گلاب 2 تولہ میں پیس کر لگائیں اور تصفیہ خون کے لِئے صُبح کے وقت یہ نسخہ دیں-

نسخہ : معجون چوب چینی 7 ماشہ اول کھلائیں-اُوپر سے عرق عشبہ 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 7 ماشہ، عرق چوب چینی 12 تولہ کے ساتھ دیں-اگر بخار ہو تو خاکسی 7 ماشہ کا مذکورہ بالا نسخہ میں اضافہ کریں-

Scanned with CamScanner

غذاءوپرہیز : دودھ، آش جو، کدو، ٹنڈا، لوکی، پالک، خرفہ وغیرہ دیں اور ترشی، مٹھاس اور گرم اشیاء سے منع کریں۔

آبلہ فرنگ، آتشک

سفلس	SYPHILIS

علامات مرض شروع ہوں تو مریض کو صاف اور کشادہ مکان میں علیحدہ رکھیں، تاکہ اس کی سمیت تندرست لوگوں پر اثر نہ کر سکے، مریض کو زیادہ محنت اور ورزش نہ کرنے دی جائے، مکان اور لباس کو صاف رکھیں، بدن کو سردی اور پانی میں بھیگنے سے بچائیں، گرم کپڑے پہنائیں، روزانہ نیم کے پانی سے یا نیم کے صابن سے غسل کرائیں اور ذیل کا نسخہ صبح کے وقت پلاتے رہیں۔

نسخہ : شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ ہر ایک 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ ہر ایک 7 ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔

اضافات : گاہے برادہ آبنوس، برادہ شیشم، برہمڈنڈی، نیل کنٹھی ہر ایک 7 ماشہ اسی نسخہ میں اِضافہ کرتے ہیں۔ شام کے وقت تکمیذ بابری ایک تولہ، فلفل سیاہ 5 دانہ، گرم پانی میں ڈال دیں اور اس کا زلال لے کر پلائیں۔ بیں اکیس روز یہ نسخہ اِستعمال کرا کے مطبوخ ہفت روزہ یا مسہل سیاہ کے دو تین جلاب دیں۔ اگر کچھ مواد باقی رہ جائیں تو مذکورہ بالا نسخہ دس پندرہ روز پلا کر دوبارہ جلاب دیں۔ اس کے بعد صبح کے وقت شیر بز 7 تولہ، شربت عناب 2 تولہ گھٹا بڑھا کر 41 یوم تک پلائیں یا بجائے شیر بز کے ماء الجبن کم وبیش کر کے دیتے رہیں۔ جس کی ترکیب اِستعمال "دیگر نسخہ جات" میں مذکور ہے۔ اور شام کے وقت معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھا کر اُوپر سے عرق مرکب مصفیٰ خون، عرق چوب چینی ہر ایک 6 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور رات کو اطریفل شاہترہ 9 ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں، یا صبح کے وقت جو ہر منقیٰ 2 برنج، منقیٰ میں رکھ کر کھلا دیں اور شام کے وقت معجون چوب چینی 7 ماشہ مذکورہ بالا عرقیات اور شربت کے ساتھ دیں اور رات کو حب کتھ 1 عدد یا حب لیموں 2 عدد یا حب پان 2 عدد کھلائیں یا معجون چوب چینی 7 ماشہ کھا کر اوپر سے چوب چینی ایک ماشہ، عشبہ مغربی 5 ماشہ، بسفائج فستقی 5 ماشہ، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک 7 ماشہ گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت چھان کر شربت عناب ملا کر دیں اور بقیہ نسخہ شام کے وقت دیں۔ زخم کی جلن وغیرہ کے دور کرنے کے لِئے ذیل کے مرہموں میں سے کوئی مرہم لگائیں مگر پہلے زخم کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے صاف کر لینا چاہیے۔

نسخہ مرہم : سفیدہ کاشغری 6 ماشہ، رسوت 6 ماشہ، کافور 3 ماشہ باریک پیس کر لعاب ریشہ خطمی قدر حاجت میں ملا کر لگائیں۔

دیگر : رسکپور ایک تولہ، دم الاخوائین 6 ماشہ باریک پیسیں اور ایک سو ایک مرتبہ گائے کے دھوئے ہوئے گھی 4 تولہ میں ملا کر لگائیں۔

دیگر : مردار سنگ، کوڑی زرد سوختہ، کتھ سفید، ہڑتال گئودنتی سوختہ، الائچی خرد ہر ایک 6 ماشہ سنگجراحت، کافور، کباب چینی، طباشیر ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر دھوئے گھی 4 تولہ میں ملا کر لگانا چاہئے۔ اگر اعضاء میں خشکی ہو تو اس روغن کی مالش کی جائے۔

نسخہ : سفیدہ کاشغری 6 ماشہ کو روغن گل، روغن گاؤ، روغن چنبیلی ہر ایک 1 تولہ موم زرد میں ملا کر اعضاء پر لگائیں۔ جو بچہ موروثی آتشک میں مبتلا ہو، اس کو تندرست عورت کا دودھ نہ پلانا چاہئے، کیونکہ ایسے بچہ کو دودھ پلانے سے تندرست عورت بھی مریض ہو جاتی ہے، ایسے بچوں کو گائے، یا بکری کا دودھ پلانا چاہئے، روزانہ گرم پانی سے غسل کرائیں، صاف ستھرا رکھیں اور جو ہر منقی حب لیموں، حب کتھ وغیرہ پارہ کے مرکبات چوتھائی وزن سے (3 سال کے بچہ کو) کھلانا چاہئے اور اگر بچہ کی عمر زیادہ ہے تو اسی کے مطابق وزن قائم کر کے اِستعمال کرائیں، اگر مرضعہ (دودھ پلانے والی) کو بھی اس قسم کی دوائیں دی جائیں تو بہتر ہے، دن میں کسی ایک وقت ان گولیوں کا استعمال بھی رکھا جائے، کیونکہ یہ گولیاں آتشکی زخم اور پھوڑے پھنسیوں کے لِئے مفید ہیں۔

نسخہ : مردار سنگ، برگ ببول، لونگ، بادیان، غنچہ انار، برگ نیم، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، بادِ بڑنگ، بچھ، نمک سیاہ، زعفران ہر ایک 3 ماشہ، باریک پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی پانی میں یا دودھ میں گھس کر دی جائے۔

نسخہ دیگر : مردار سنگ، گیرو، رسوت، پوست ہلیلہ کابلی، کتھ سفید، گل سرخ ہر ایک 3 ماشہ، مکوہ سبز میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی دودھ میں گھس کر دیں۔

اگر موروثی آتشک کا اثر جوانی کی عمر میں ظاہر ہو تو اس کا علاج اکتسابی آتشک کے مانند کیا جائے۔

مطبوخ ہفت روزہ (مطبوخ چھالوں والا) : بغیر مُنہ آئے آتشک کو زائل کرتا ہے، علی ہذا خارش کے لِئے بھی بہت مفید ہے اور کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہے، اگر چاہیں تو پرہیز کریں اور قلیہ اور خشکہ کھائیں۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ اندرائن، پھلی ببول، کثائی خرد معہ جڑ، چھال، پھل اور پتوں کے، پرانا گڑ، ہر ایک دس تولہ۔ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ چوتھائی حِصّہ پانی باقی رہے، اس کے بعد چھان کر بوتل میں رکھیں۔ تمام سات خوراک ہیں، اثنائے اِستعمال میں اگر آنتوں میں خراش پہنچے اور پیچش ہو جائے، تو اسے چھوڑ کر پیچش کی لعابی ادویہ اِستعمال کریں۔ جب پیچش دور ہو جائے، تو بقیہ خوراکوں کو اِستعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : بقیہ مواد آتشک کو خارج کرتا ہے، کھانسی کی رعایت بھی ہے۔ اطریفل شاہترہ 7 ماشہ اول کھلائیں، اُوپر سے، بہدانہ 3 ماشہ، عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں جوش دے کر چھان کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

روغن آملہ : آتشک کے لیے نافع ہے۔ آملہ سبز کا پانی بقدر ضرورت لے کر اس سے نصف گائے کا گھی لیں۔ اول گھی کو قلعی دار دیگچی میں پگھلائیں اور چھری سے دیگچی پر نشان کریں، اس کے بعد آملہ کا پانی ڈالیں اور اس کے نیچے نرم آگ جلائیں، یہاں تک کہ پانی جل جائے اور گھی نشان کی ہوئی جگہ تک پہنچے، اس کے بعد چینی کے برتن میں رکھیں، دو تولہ روغن مصری کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ شیر برز : اس مصفیٰ خون اور ان قروح کو دور کرتا ہے، جو کشتہ خام مثلاً پارہ یا سنکھیا کے کھانے سے لاحق ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں خون کی حدت کو دور کرتا اور اعضاء کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ شیر برز 7 تولہ، شربت عناب 4 تولہ دونوں کو ملا کر پئیں، تین روز تک اسی مقدار سے پیتے رہیں، اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور قدرے شربت روزمرہ اِضافہ کر کے اکتالیس تولہ تک پہنچائیں، اس کے بعد اسی طرح کم کر کے مقدار اول تک پہنچائیں اور تین روز تک اسی مقدار کو اِستعمال کر کے ترک کر دیں۔ گاہے ایسا ہوتا ہے کہ ماءالجبن بھی اس ترکیب سے اِستعمال کراتے ہیں اور گاہے شربت عناب 2 تولہ کی بجائے شربت نیلوفر ماءالجبن میں شامل کرتے ہیں۔

معجون چوب چینی : آتشک اور مادہ سوداویہ کے لیے مفید ہے۔ مویز منقیٰ 3 تولہ، برادہ شیشم 2 تولہ، چوب چینی 5 تولہ، بسفائج 1 تولہ، عشبہ 2 تولہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر مصری 4 چھٹانک، شہد خالص 2 تولہ ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد پوست بلیلہ زرد 2 تولہ، بلیلہ سیاہ، تربد سفید (باریک پیس کر گھی سے چرب کیا ہوا) ہر ایک 2 تولہ، شقاقل مصری 9 ماشہ، ثعلب مصری 9 ماشہ، بہمن سرخ 4 تولہ، بہمن سفید 4 تولہ، گوگل، مصطگی، دار چینی ہر ایک 9 ماشہ، چوب چینی، عشبہ مغربی، سورنجان شیریں، بسفائج ہر ایک 1 تولہ۔ سناء مکی 7 ماشہ، کبابہ 7 ماشہ، غاریقون 2 تولہ، اسطوخودوس دو تولہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ خوراک 7 ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون عشبہ : تمام اقسام کی گٹھیا، آتشک، جذام، خارش، خنازیر، پھوڑے پھنسی، ضعف باہ اور بواسیر کے لیے نافع ہے۔ عشبہ، بسفائج، افتیمون ولایتی ہر ایک 2 تولہ، گل سرخ، چوب چینی ہر ایک 3 تولہ، بلیلہ سیاہ 7 ماشہ، پوست بلیلہ زرد 6 ماشہ، پوست بہیڑہ ایک تولہ، صندل سرخ ڈیڑھ تولہ، صندل سفید ڈیڑھ تولہ، سناء مکی 4 تولہ، بادرنجبویہ 10 تولہ، گاؤزبان، کباب چینی، دار چینی ہر ایک 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر مصری 7 ماشہ اور شہد خالص 7 ماشہ کا قوام بنا کر بطریق معروف معجون بنائیں۔ ایک تولہ معجون عرق عشبہ 12 تولہ یا عرق مرکب مصفیٰ خون 12 تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

ضماد : آتشک کے زخموں کی رطوبت خشک کرنے کے لئے مفید ہے۔ گھی کو ایک سو ایک مرتبہ دھو کر اس میں نیلہ تھوتھا باریک پیس کر ملا دیں اور زخموں پر طلا کریں، اگر زیادہ تکلیف سمجھیں تو گھی کو بیس اکیس مرتبہ دھو کر بھی کام میں لا سکتے ہیں)۔

حب لیموں : آتشک اور امراض سوداویہ کے لئے نافع ہے۔ کتھ سفید 1 تولہ، مردار سنگ 2 تولہ، کالا دانہ، پوست الائچی کلاں سوختہ، سپاری کہنہ سوختہ ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو عرق لیموں کاغذی دو سو عدد میں کھرل کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے کھرل کریں۔ اس کے بعد چنے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اس گولی کی عجیب خصوصیت یہ ہے کہ دال مونگ اور گھیا سے پرہیز کرایا جاتا ہے، جس کی وجہ نامعلوم ہے۔

حب کتھ : آتشک، مواد سوداویہ اور گٹھیا کے لئے مفید ہے۔ کافور 1 تولہ، رسکپور 2 تولہ، موصلی سفید 2 تولہ، کتھ پاپڑیا 1 تولہ، پانی یا عرق پان میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی مویز منقیٰ میں رکھ کر بلا چبائے پانی کے ہمراہ نگل جائیں، اس کی بھی یہ عجیب خصوصیت ہے کہ غذا سوائے دال ارہر اور سادہ شوربہ کے کچھ کھانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

جوہر کلاں (پیڑا) : آتشک اور امراض سوداویہ کے لئے مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ رسکپور، سم الفار، دار چکنا، پارہ، شنگرف ہر ایک 1 تولہ۔ سب کو شراب اور گلاب دو آتشہ میں حل کر کے بطریق معروف جوہر کشید کریں۔ یہ جوہر بقدر دو چاول پیڑے میں رکھ کر غلولہ باندھ کر نگل جائیں، دانتوں کو نہ لگنے دیں۔ اگر اس کے کھانے سے گرمی پیدا ہو، تو نصف چاول پھٹکڑی اضافہ کریں۔

دواء خاص (دجیہ) برائے آتشک : پارہ 4 ماشہ، گندھک آملہ سار، مرچ سیاہ 4 ماشہ، گندھک اور پارہ کو باہم کھرل کر کے کجلی بنائیں، تاکہ مثل سرمہ ہو جائے، اس کے بعد دوسری ادویہ ملا کر کھرل کر کے رکھیں، خوراک دو چاول۔

حب پان : آتشک کے لئے مفید ہیں۔ سم الفار (سنکھیا) بنسلوچن، کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ سب کو عرق پان کے ہمراہ کھرل کے دانہ مسور کی برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی مکھن کے ہمراہ کھائیں، غذا میدہ کی روٹی، گھی اور بکری کا گوشت کھائیں۔

جوہر رسکپور : آتشک کے لئے نہایت مفید ہے اور جوہر منقیٰ کے نام سے مشہور ہے۔ رسکپور، دار چکنہ، سنکھیا ہر ایک 1 تولہ۔ شراب برانڈی قسم اول میں کھرل کر کے بطریق معروف جوہر کشید کریں، بقدر ایک چاول مویز منقیٰ میں رکھ کر پانی کے ہمراہ کھائیں۔

Scanned with CamScanner

قرحہ رخوہ

زخم کی صفائی کا خیال رکھیں اور روزانہ زخم کو نیم کے جوشاندہ سے یا نیم کے صابن سے دھو کر مندرجہ ذیل مراہم میں سے کوئی ایک مرہم لگائیں اور اس مرض میں اندرونی طور پر اکتسابی آتشک کے اصول پر دوائیں استعمال کرانی چاہئے۔

نسخہ مرہم : شنگرف 7 ماشہ، رال 14 ماشہ، طوطیائے سبز بریاں 4 سرخ باریک پیس کر روغن کنجد 2 تولہ میں کھرل کریں اور لگائیں۔

نسخہ دیگر : سیماب مصفیٰ ساڑھے پانچ تولہ، کافور پونے تین ماشہ، دونوں کو کھرل کریں اور موم زرد ساڑھے سات تولہ، گھی ساڑھے سات تولہ کو پگھلا کر ادویہ بالا شامل کر کے اِستعمال کرائیں۔ نیز بدن کے اور حصوں پر بھی اس کی مالش کر سکتے ہیں۔ بچہ کو اس مرہم کی مالش اکثر مفید ہوتی ہے۔

نسخہ دیگر : رال ڈیڑھ تولہ، کتھ، کافور، مرہم سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ روغن گاؤ 6 تولہ۔

نسخہ دیگر : سفیدہ کاشغری، مردار سنگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ رسوت، گوند کتیرا ہر ایک 3 ماشہ، کافور 2 ماشہ، افیون 1 ماشہ، موم سفید ڈیڑھ تولہ، روغن گل 6 تولہ۔

غذا و پرہیز : زود ہضم، لطیف، مقوی غذائیں، مثلاً آش جو، ساگودانہ، دودھ، چاول کھچڑی وغیرہ، اگر معدہ قوی ہو اور قبض کی شکایت نہ رہتی ہو تو بیسنی روٹی اور گھی کھلائیں، ہر قسم کے گوشت کباب گرم مصالحہ، لسن، پیاز، دال مسور بینگن، شکر، ترشی، تیل، شراب، چائے، قہوہ وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہئے۔

جذام، کوڑھ

LEPROSY	لپروسی

اصول علاج : مریض جذام کو تندرست اشخاص سے علیحدہ رکھیں، مریض کے زخموں سے خارج شدہ مواد اور بول و براز پر چونہ وغیرہ ڈال دیں، مریض کو پاک و صاف رکھیں اور روزانہ برگ نیم کے جوشاندہ سے غسل کرائیں، غذا سریع الہضم اور جید الکیموس دی جائے، مصفیات خون ادویہ استعمال کرائی جائیں۔ مرض کے ظہور کے وقت سے نقوع شاہترہ صبح کے وقت پلایا جائے اور شام کے وقت معجون عشبہ، عرق مرکب مصفیٰ خون، شربت عناب ملا کر دیا جائے اور بیس اکیس یوم پلا کر مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیا جائے اور مسہلوں کے بعد تبرید پلا کر ذیل کا نسخہ صبح کے وقت دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ دوائے جذام 2 : مسہل اول کھلا کر اوپر سے ریوند، چاکسو، ترنجبین، کتھ سفید، بابچی ہر ایک 3 ماشہ، برگ حنا گرم پانی میں بھگو دیں اور زلال لے کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور شام کے وقت تمیزہ بابری ایک تولہ، فلفل سیاہ 9 دانہ کو پانی میں یا کسی مناسب عرق میں پیس کر چھان لیں اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور غذا میں روغن چال موگرا 5 قطرہ (چال موگرا بہار و بنگال کے علاقہ میں بہت ہوتا ہے۔ اس کو روغن کنجد میں جلا کر تیل حاصل کیا جاتا ہے، نیز انگریزی دوا فروش کے یہاں بھی ملتا ہے) دودھ دو چھٹانک میں ملا کر دونوں وقت دیں اور مندرجہ ذیل تیلوں کی مالش دن میں دو تین بار کی جائے، روغن چال موگرا، روغن نیم ہم وزن لے کر مالش کریں۔

نسخہ دوائے جذام : پوست بیخ کنیر سفید کوٹ کر رکھ لیں۔

روغن جذام : مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر قرص بنائیں، روغن کنجد میں ڈال کر جوش دیں، جب قرص جل جائے، اس کو نکالیں اور نیم کے پتوں کا قرص بنا کر اس میں ڈال کر بطریق مذکورہ جلائیں اور صاف کر کے رکھیں، بوقت ضرورت استعمال کریں۔

کوڑھ اور تقویت کے لئے مفید ہے۔ ہڑتال طبقی 1 تولہ، **ہڑتال طبقی کھانے کی ترکیب :** مرچ سیاہ 21 دانہ۔ ہڑتال کو کھرل میں ڈال کر ایک پہر تک کھرل کریں اور ہر ایک دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ اکیس مرتبہ کھرل کریں۔ کھانے کی ترکیب یہ ہے کہ بقدر ایک رتی پان کے ہمراہ کھائیں۔ غذاء سوائے چنے کی روٹی اور گھی کے کچھ نہ کھائیں۔

سفوف برائے جذام : برگ نیم، بکن بوٹی، سدیوی بوٹی، کثائی کلاں معہ پتے جڑ اور پھلوں کے، آملہ، آنبہ ہلدی، سرپھوکہ، بابچی، تمام کو جدا جدا کوٹ کر پینتیس پینتیس تولہ لیں اور باہم ملا کر اونچاس (49) حصے کریں، ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کے وقت دیں۔ غذا چنے کی دال، بغیر نمک کی روٹی یا میدہ کی روٹی اور کباب بے نمک دینا چاہئے۔

مرہم برائے جذام : شیرہ شونیز سرکہ انگوری میں نکال کر مرکی، روغن گل اضافہ کر کے آگ پر رکھیں، جب غلیظ ہو جائے قدرے موم اضافہ کر کے رکھیں اور جذام کے زخموں پر لگایا کریں۔

غذا : لطیف اور زود ہضم دیں، اگر مریض کا معدہ قوی ہو تو بغیر نمک کی بیسنی روٹی گھی کے ساتھ کھلانا بہتر ہے۔

Scanned with CamScanner

خون کی خرابی

PUTREFACTION OF BLOOD

پیوٹریفیکشن آف بلڈ

جوش و مصفیٰ خون

زلال بکن بوٹی : مصفیٰ خون کے لئے نہایت مفید ہے۔ بکن بوٹی 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت آب زلال (نتھرا ہوا پانی) لے کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

برگ نیم : تصفیہ خون کے لئے مفید ہے، جب کہ بدن پر پھنسیاں نکل آئیں۔ برگ نیم 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔

زلال ہرن کھری : خون کی حدت دور کرنے اور اس کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔ ہرن کھری، مرچ سیاہ 5 دانہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں۔

شربت برائے اخراج سوداو اصلاح : چوب چینی، برگ شیشم ہر ایک 3 تولہ، عناب، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 5 تولہ، سناء مکی 3 تولہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، قند خالص ہر ایک 40 تولہ اضافہ کرکے شربت کا قوام بنائیں۔ 4 تولہ شربت، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 6 تولہ میں ملا کر پلائیں۔

زلال تکمیذ بابری : جوش، خون، داد اور خارش کے لئے مفید ہے۔ تکمیذ بابری 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں، اگر تسکین اور تصفیہ خون زائد منظور ہو تو تکمیذ بابری 1 تولہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 12 تولہ میں بھگوئیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں، اگر حرارت ہو تو بوقت شام ذیل کا نسخہ دیں۔ شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر بہ سبب غلیان خون بخار ہو جائے، تو اس نسخہ میں خوب کلاں 5 ماشہ اضافہ کریں۔ اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو، تو نسخہ منضج یعنی نقوع شاہترہ صبح و شام دونوں وقت دیں اور اگر نضج بلغم بھی منظور ہو تو اس میں بجائے صندل سرخ 5 ماشہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ اضافہ کریں اور نضج مادہ کے بعد مطبوخ ہفت روزہ سے مسہل دیں۔ اگر اسہال بلغم منظور ہوں، تو ادویہ مسہلہ بلغم، مثلاً سناء مکی 7 ماشہ، ترنجبین، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ، نقوع میں اضافہ کر دیں، یا دیگر ادویہ مناسب دیں۔ جاننا چاہیے کہ خون کے جوش اور غلیان کی صورت میں تلیین اور اسہال کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن دیگر اخلاط میں

ضروری ہے- اگر خون کے جوش و غلیان میں مذکورہ بالا نسخوں سے فائدہ نہ ہو، تو یہ نسخہ چالیس روز تک پلائیں- نرکچور، چاکسو، رسوت، کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر پلائیں۔

نسخہ : خون کی اصلاح کرتا اور پیشاب کو جاری کرتا ہے- لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق بادیان 6 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 3 تولہ ملا کر پلائیں- اگر زائد تسکین منظور ہو، تو بجائے شربت بزوری کے شربت نیلوفر 2 تولہ اور بجائے عرق شاہترہ کے عرق گاؤزبان 6 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ : برائے مصفی خون، عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ، شربت بزوری ملا کر پلائیں- گاہے عرق شاہترہ 6 تولہ عرق مذکور اور بجائے شربت بزوری کے شربت عناب 4 تولہ ملا اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ : تنقیہ اور تصفیہ خون کے لئے نسخہ شیر بزا استعمال کرائیں، جو بحث آتشک میں مذکور ہے۔

تنبیہ : جب کہ جوش خون کے ساتھ اخلاط فاسدہ تمام بدن میں منتشر ہوں تو دائیں یا بائیں ہاتھ سے ہفت اندام کی فصد کھولیں اور اگر مادہ زیادہ ہو تو دونوں جانب کی فصد کھولیں اور یہ تبرید پلائیں، اگر چاہیں تو فصد قیفال (یہ خیالات تقلید کے طور پر نقل کردیئے گئے ہیں، ورنہ اب جب کہ دوران خون کا مسئلہ محقق ہوگیا ہے، فصد کے لئے ہفت اندام، باسلیق اور قیفال کی کوئی تخصیص نہیں، جس رگ کی چاہیں فصد لیں، بہر صورت خون کی مقدار میں کمی آجائے گی- مرتب) کھولیں۔

نسخہ تبرید : زہر مہرہ، بنسلوچن ہر ایک 1 ماشہ، دونوں کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ، یا خمیرہ مروارید 3 ماشہ، یا معجون عشبہ 1 تولہ میں ملا کر ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

عرق مرکب مصفی خون : نسخہ خورد، شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، برادہ شیشم، برگ نیم، پوست بیخ کنیر، مغز بکائن، پوست بیخ بکائن ہر ایک 5 تولہ- سب کو رات کے وقت دس سیر گرم پانی میں بھگو رکھیں- صبح کے وقت سات سیر عرق کشید کریں- گاہے برادہ آبنوس، مغز تخم نیم، برگ بکائن، دھمایا، چوب بے سار، برہمڈنڈی ہر ایک 5 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ کلاں : برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خرد، برگ عشکرہ سیاہ

عرق مرکب مصفی خون :-

Scanned with CamScanner

شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی شاہترہ، سرپھوکہ، دھمایا، چوب بے سار، گل نیلوفر، صندل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مجیٹھ، برگ بید سادہ، برادہ چوب شیشم ہر ایک دس تولہ۔ تمام ادویہ کو چوبیس سیر پانی میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد بارہ سیر عرق کشید کریں۔ گاہے تخم نیم، تخم بکائن، تخم شاہترہ، تگر، ہر ایک دس تولہ اضافہ کرتے ہیں اور اگر عناب و خس دس دس تولہ اضافہ کریں تو بہتر ہے۔ بعض نسخوں میں افتیمون، تیزپات، گلوئے، سبز، چرائتہ ہر ایک دس تولہ زائد لکھے ہوئے ہیں۔

عرق عشبہ : تصفیہ خون کے لیے مفید ہے۔ عشبہ مغربی 10 تولہ، چوب چینی 10 تولہ، رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو کر صبح کے وقت عرق کشید کریں۔

عرق عشبہ : برائے تصفیہ خون۔ عناب، شاہترہ، گلوئے سبز، سرپھوکہ، برگ حنا، برادہ شیشم، منڈی بسفائج ہر ایک 5 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 10 تولہ، صندل سرخ صندل سفید، الائچی کلاں، گاؤزبان، پرسیاوشان ہر ایک 2 تولہ۔ رات کے وقت دس سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت سات سیر عرق کشید کریں۔ سات تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں۔

ضماد : ورم بارد کے لیے مفید ہے۔ زہر مرہ 5 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

حب مسہل سودا : بادیان 1 تولہ، کلونجی، ہلیلہ سیاہ، نسوت سفید (چھیل کر درمیان سے لکڑی نکالی ہوئی) ہر ایک 1 تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر 2 تولہ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ہمراہ چنے برابر گولیاں باندھیں، جمالگوٹے کے مدبر کرنے کا طریقہ "حب مسکین نواز" کے نسخہ میں درج ہے۔

عرق مرکب مصفیٰ خون : برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، پوست کچنال، منڈی، برگ حنا، برگ بید سادہ، شاہترہ، ہرن کھری، نیل کنٹھی، تکمیز بابری، دودھی خرد، گل گاؤزبان، برگ فرنجمشک، بادرنجبویہ، ہر ایک 10 تولہ۔ عناب 20 تولہ۔ بیخ برگ کیکر، گل نیلوفر، کشنیز خشک، سرپھوکہ، دھمایہ، چرائتہ، صندل سرخ، صندل سفید، گل سرخ، تخم کاسنی، گلوئے سبز، افتیمون، چوب بے سار، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، برہمڈنڈی، برادہ شیشم، خس، کاہو، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ مقشر، پوست مولسری، گل کیکر، پوست درخت کیکر، چوب جوانسہ، ہر ایک 5 تولہ۔ برگ گاؤزبان ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو رات کے وقت چودہ سیر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح بطریق معروف عرق کشید کریں۔ بقدر سات تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر پئیں۔

معجون برائے تسکین حرارت : مرجان، بنسلوچن ہر ایک 9 ماشہ، دونوں کو کھرل کر کے رکھیں، اس کے بعد تخم خرفہ سیاہ، نسوت سفید چھلا ہوا،

گل بنفشہ، گل سرخ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 15 ماشہ، کشنیز خشک (دھنیا) انبر باریس، تخم کاہوئے مقشر، تخم کاسنی ہر ایک اڑھائی تولہ - ان کو کوٹ چھان کر رکھیں، مویز منقیٰ سماق ہر ایک بیس تولہ - عناب، زرشک، ہر ایک چالیس تولہ - ان چاروں دواؤں کو ایک سیر سرکہ اور ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں - یہاں تک کہ چوتھائی باقی رہے - اس کے بعد چھان کر شکر سفید بقدر کفایت یعنی تقریباً آدھ سیر ملا کر قوام بنائیں اور مذکورہ بالا باریک شدہ ادویہ ملا کر رکھیں - خوراک ایک تولہ -

معجون مصفیٰ خون و مسکن حرارت : صندل سرخ، دھمایا ہر ایک 1 تولہ - آملہ مصفیٰ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، شاہترہ، تخم کشنیز، گل کسنب، برہمڈنڈی، برگ حنا ہر ایک ڈیڑھ تولہ - گلوئے سبز، زیرہ سفید ہر ایک 2 تولہ - شہد خالص دوچند ادویہ - کشمش ہم وزن ادویہ، بطریق معروف معجون بنائیں - خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک -

شربت : برائے تقویت اعضاء و اصلاح خون، شاہترہ، چرائتہ، بسفائج، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 3 تولہ - صندل سرخ، صندل سفید، برگ بادرنجبویہ ہر ایک 2 تولہ - گل سرخ، برہمڈنڈی، نیل کنٹھی، تخم کاہوئے مقشر ہر ایک 3 تولہ - رات کے وقت عرق مرکب مصفیٰ خون 4 چھٹانک اور عرق شیر 4 چھٹانک میں بھگو کر صبح کے وقت جوش دیں - جب نصف تک پہنچے چھان لیں اور مصری دوچند ادویہ اور شہد خالص دوچند ادویہ ملا کر قوام بنائیں - آخر قوام میں مروارید 3 ماشہ، کہربائے شمعی، زمرد، یشب سبز، لاجورد ہر ایک 6 ماشہ، لاجورد مغسول کو کھرل کرکے ملائیں اور خوب حل کریں - خوراک چار تولہ ہمراہ عرق مرکب مصفیٰ خون 7 تولہ -

معجون مصفیٰ خون : پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، شاہترہ، چرائتہ، کشنیز خشک، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، شیطرج، بادیان، گل سرخ، سرخ، سناء مکی ہر ایک 2 تولہ - قند سفید دوچند ادویہ، شہد خالص ہم وزن ادویہ کا قوام بنا کر بطریق معروف معجون بنائیں - خوراک ایک تولہ -

عرق مصفیٰ خون : تکمیذ بابری، سنکھاہولی، جوانسہ کلاں، بھنگرہ، آملہ خشک، صندل سرخ، صندل سفید، چرائتہ ہر ایک 10 تولہ - دس سیر گرم پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں - صبح کے وقت بطریق معروف عرق کشید کریں - سات تولہ تک ادویہ مناسب کے ہمراہ پلائیں -

نسخہ : برائے تصفیہ خون، بیخ جھاؤ 1 تولہ، مویز منقیٰ دس دانہ - پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں -

Scanned with CamScanner

نسخہ شاہترہ: مصفیٰ خون اور امراض سوداویہ کے لیے نافع ہے۔ آب شاہترہ سبز مروق 7 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ تین روز تک اسی قدر پینے کے بعد ایک ایک تولہ پانی اور تھوڑا تھوڑا شربت اضافہ کر کے اکیس تولہ تک پہنچا دیں۔ اس کے بعد اسی طرح بتدریج کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچا دیں اور مزید تین روز پی کر ترک کر دیں۔

زلال ترپھلہ: مصفیٰ خون اور حدت خون کو دور کرتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ، بہیڑہ آملہ 3 ماشہ، کشنیز خشک 3 ماشہ، سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت آب زلال لے کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

عرق ماء الجبن: مصفیٰ خون مچھی گھاس 4 چھٹانک، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، برگ نیم، برگ بکائن، پوست درخت نیم، تخم نیم، گل بجے سار، گاؤزبان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہرن کھری، مغز تخم املی، مغز تخم آملہ مقشر، پوست بہیڑہ، دھنیا، پوست درخت مولسری، گلوئے سبز، ہر ایک 10 تولہ۔ شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، برگ حنا، برادہ شیشم، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، گل عنب الثعلب، پوست بیخ جھڑبیری، پوست بیخ پیڑہ، گنے کی جڑ، برگ چنبیلی، برادہ آبنوس، عناب ہر ایک 5 تولہ۔ مغز املتاس آدھ سیر، ماء الجبن 5 سیر۔ پانی پندرہ سیر۔ سب کو رات کے وقت بھگو رکھیں، صبح بطریق معروف عرق کشید کریں۔ سات تولہ عرق ادویہ مناسب کے ہمراہ پلائیں۔

دواء: تصفیہ خون کیلئے مفید ہے۔ گل بکائن، چنے کی دال چھلی ہوئی، دونوں کو آکھ کے دودھ میں علیحدہ علیحدہ بھگو دیں۔ اسکے بعد خشک کر کے علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شکر سفید ہم وزن ملا کر رکھیں۔ بقدر ایک تولہ آب شاہترہ سبز یا جوشاندہ خشک کے ہمراہ کھلائیں۔ ترشی، بادی سے پرہیز کریں۔

قرحہ اور نگ زیبی، اورنگ زیبی پھوڑا

اورینٹل سور	ORIENTALSORE

نسخہ: کمیلہ، برگ حناء خشک، گندھک آملہ سار چونہ تازہ ہم وزن لے کر روغن چنبیلی میں ملا کر ضماد کریں، اگر ہر روز یا دو روز کے بعد جوشاندہ برگ نیم یا صابن نیم سے دھوئیں، تو جلد نفع حاصل ہوگا۔ سوتے وقت روغن چنبیلی طلا کر کے سوئیں اور روز مرہ صبح کے وقت دوائے مذکورہ ضماد کریں، اگر اس کے ساتھ ہی مصفیٰ خون دوا پئیں تو بہتر ہوگا۔ (آزمودہ مولف)۔

گزیدن مار، سانپ کا ڈسنا

سنیک بائٹ	SNAKE BITE

نسخہ: سانپ ڈسنے کے لیے فائدہ مند ہے۔ ارنڈ کی کونپل سات ماشہ سے ایک تولہ تک لے کر پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں، اس سے قے اور دست آئیں گے، اس کا پھوک مقام گزیدہ پر

ضماد کریں۔

ہدایات : جس جگہ سانپ کاٹے، اس سے تھوڑے فاصلہ پر اُوپر کی جانب (قلب کی طرف) کسی ڈوری یا فیتے سے مضبوط باندھ دیں، اس سے اُوپر ذرا زیادہ فاصلہ پر اسی طرح ایک اور بند کس کر باندھ دیں، اس کے بعد مقام گزیدہ کو چاقو یا نشتر سے فوراً بلاتوقف چیر دیں اور خون بہنے دیں، یا پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوائیں، اگر بوقت ضرورت یہ چیزیں میسر نہ ہوں، تو مقام گزیدہ کو آگ سے یا تیزاب سے داغ دیں، بہرحال جلد سے جلد ہر ممکن کوشش سے وہاں کا خون بہت جلد نکال دیا جائے اور جلد سے جلد کئی بند لگا دیئے جائیں۔

گزیدن زنبور، بھڑ کا کاٹنا

FLY BITE	فلائی بائٹ

نسخہ : بھڑ کے کاٹے میں مفید ہے، برگ گیندا 1 تولہ، مرچ سیاہ 5 دانہ، پانی میں چھان کر پلائیں۔

ہدایات : مقام گزیدہ سے زنبور کا ڈنگ نکال دیں اور بعدہ مقامی ادویہ استعمال کریں۔

خنازیر

SCROFULA	سکرافیولا

سل کا مادہ جسم کے غدد میں پہنچ کر ان کو متورم کر دیتا ہے، چنانچہ گردن اور سینہ کے غدد اس میں متورم ہوتے ہیں۔ عموماً اس میں سطحی غدد متورم ہوتے ہیں، چونکہ اس کا مادہ کمزور ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا ورم سالہا سال تک رہتا ہے۔ اس کے علاوہ نزلہ، زکام کا ہونا نیز، وراثت، شراب خوری اور سل اس کے اسباب عموماً ہوا کرتے ہیں۔

علامات : ابتداء میں متورم غدد میں درد نہیں ہوتا، الگ الگ محسوس ہوتے ہیں اور جلد سے علیحدہ رہتے ہیں، لیکن آخر کار ان میں درد ہونے لگتا ہے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتے ہیں اور جلد بھی جو پہلے علیحدہ رہتی تھی ان سے چمٹ جاتی ہے، اس کے بعد وہ پختہ ہو کر پھوٹ پڑتے ہیں۔ جن سے غلیظ زرد رنگ کی رطوبت نکلتی رہتی ہے اور زخم یا ناسور بن کر سالہا سال تک تکلیف دیتے ہیں، گاہے خفیف بخار بھی ہونے لگتا ہے اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے، گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ خنازیر کے ساتھ ہی مادہ مرض پھیپھڑوں میں پہنچ کر سل روی پیدا کر دیتا ہے۔

معمولات مطب : مریض کو ساحل سمندر پر تبدیلی آب وہوا کے لیئے لے جانے کی ہدایت کریں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم مریض کی مقام رہائش کو صاف ستھرا رکھیں اور ہوا کی آمد و رفت کا انتظام کر دیں۔ علاوہ ازیں جو ہدایات سل میں بیان کی گئی ہیں۔ ان پر باقاعدہ عمل کریں۔ چنانچہ صبح کے وقت ذیل کا نسخہ دیں۔

Scanned with CamScanner

فنتین 5 ماشہ، چوب چینی 7 ماشہ، نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

نسخہ : اگر کھانسی اور بخار ہو تو سل کا نسخہ استعمال کرائیں، جس کا تذکرہ گزر چکا ہے اور شام کے وقت کشتہ فولاد 2 برنج، معجون عشبہ 7 ماشہ میں ملا کر دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل غددی 9 ماشہ دودھ یا کسی مناسب عرق کے ساتھ دیں اور یہ مرہم گلٹیوں پر لگائیں۔

نسخہ : جدوار، اریسا، قرن الائیل ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر مرہم زعفران ایک تولہ میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ دیگر : رال 2 تولہ، رتن جوت 2 تولہ، نیلہ تھوتھا 10 ماشہ، مردار سنگ 10 ماشہ، موم 4 تولہ، روغن کنجد حسب ضرورت۔

نسخہ دیگر : کچلہ پانی میں گھس کر لگائیں۔

غذا و پرہیز : غذا لطیف، مقوی، زود ہضم کھلانی چاہیے۔ آش جو، دودھ، انڈا، مکھن وغیرہ دے سکتے ہیں۔

ہدایات : ان طریقوں کو اختیار کریں جو سل کے بیان میں مذکور ہیں۔

گرمی دانے
پریکلی ہیٹ
PRICKLY HEAT

نسخہ : سب سے پہلے رفع قبض کرنا چاہیے، اس کے بعد گندھک، کافور ہر ایک 3 ماشہ، روغن چنبیلی 3 تولہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں یا ملتانی مٹی میں حل کر کے بدن پر لگائیں اور پینے کے لئے ذیل کا ماشہ، دیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ مغز کدو شیریں 3 پانی میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔

مسے
وارٹس
WARTS

نسخہ : سب سے پہلے قبض کو رفع کریں، اس کے بعد مندرجہ ذیل ضماد لگائیں۔ پھٹکری بریاں، سہاگہ بریاں، نوشادر، کتھ سفید ہر ایک 3 ماشہ، سرکہ میں پیس کر لگائیں، یا زنگار 1 ماشہ پیس کر اور شہد تولہ میں ملا کر لگائیں۔ جب مسے غائب ہو جائیں، تو زخم بھرنے کے لئے مرہم سفیدہ کاشغری لگائیں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عمل جراحی کریں اور پینے کے لئے مصفی خون ادویہ پلائیں۔

قروح

ULCER — السبر

علاج: اگر عارضی قروح ہوں تو سب سے پہلے سبب کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہئے اور زخم کی سطح کو خارجی تحریکات سے بچایا جائے، اس کو آلائش وگندگی سے پاک رکھا جائے، ماؤف حصہ کو حرکت نہ دی جائے بلکہ ایک حال پر قائم رکھا جائے اور جہاں تک ممکن ہو اس حصّہ کو بلند تر رکھا جائے، اسی طرح زخم کے اُوپر ایسی چیزیں رکھنی چاہئیں، جو مضاد عفونت ہوں، مثلاً کمیلہ، مردار سنگ، کافور، رسکپور، پارہ وغیرہ کے مراہم تیار کرکے لگائیں، اگر زخم کے اجزاء نہایت برے ہوں تو السی اور کوئلہ کا ضماد استعمال کرسکتے ہیں، بہر صورت آنتوں کی صفائی اور عام جسمانی صحت کا خیال رکھیں۔ اگر قبض ہو تو خفیف مسہل دواؤں کا اِستعمال بہتر ہے۔

اگر قرحہ مزمنہ ہو تو اس کا علاج نہایت توجہ سے کرنا چاہئے، بعض حالات میں عمل جراحی کے بغیر چارہ کار نہیں ہوتا، بہر حال عضو کو بلند وضع پر قائم کرکے آرام سے رکھنا مفید ہے۔ لیکن اگر زخم جوڑ کے اُوپر ہو تو عضو کو ہلاتے رہیں، اگر زخم کی سطح خراب ہو تو السی اور کوئلہ کا ضماد لگانا چاہئے۔ اس قسم کے زخموں میں پٹی وغیرہ کے دباؤ سے بہت کچھ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر قرحے کے کنارے موٹے اور سخت ہوں اور اندمال نہ ہوتا ہو تو ایسی حالت میں قرحہ کی ساری سطح اور اردگرد کی جلد کو دوائے کاوی سے جلا دینا چاہئے۔ قروح مولمہ کا علاج یہ ہے کہ دردناک مقامات کا کھوج لگایا جائے اور ٹھیک اس کے اُوپر کے حصے میں چاقو سے شگاف دیا جائے اور پورے طور پر زخم کو کھرچ کر صاف کردیا جائے۔ اس کے بعد زخم کے بھرنے والے مراہم لگائیں اور اگر قروح ملتحمہ ہوں تو ماؤف حصّہ کو آرام وسکون سے رکھا جائے، اگر قرحہ ٹانگ میں ہو تو ٹانگ کو لٹکانا نہ چاہئے۔ زخم کو محفوظ رکھنے کے لئے ایسے مرہم پٹی استعمال کریں، جس کے کھولنے پر قرحہ کی سطح میں کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اگر آتشک کے قروح ہوں تو علاج میں آتشک کا لحاظ رکھا جائے، اسی طرح اگر قروح درنیہ ہوں تو درنیہ کا علاج کرنا چاہئے۔

خراج

علاج حاد: شروع میں عضو ماؤف کو اُونچا رکھنا اور آرام وسکون دینا چاہئے، درد کو کم کرنے اور پیپ بننے میں مدد دینے کے لئے پہلے سینک اور تکمیدات کا اِستعمال کیا جائے اور السی کا پلٹس عضو ماؤف پر باندھا جائے، جب پیپ پڑ جائے تو شگاف دے کر پیپ کو خارج کردینا چاہئے، شگاف ایسے مقام پر لگانا چاہئے جہاں سے پیپ بآسانی نکل سکے، اس کے بعد نیم کے پانی سے زخم کو خُوب اچھی طرح سے صاف کرلینا چاہئے اور اس کے بعد زخم کے بھرنے والے مرہم اِستعمال کئے جائیں۔ اگر شگاف دینے کے بعد بھی کسی پھوڑے سے مسلسل پیپ آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا مُنہ بہت

پھوٹتا ہے، یا یہ کہ مواد کسی تھیلی میں بند ہے یا مریض کی قوت حیوانیہ اس قدر ضعیف ہو گئی ہے کہ صحیح التحام کا قائم ہونا مشکل ہو گیا ہے، یا عضو ماؤف کو آرام و سکون سے نہیں رکھا گیا ہے چونکہ پھوڑے کے علاج کے لئے ضروری ہے کہ رطوبت کے باسانی خارج ہونے رکھا جائے لہٰذا اس قسم کے پھوڑے کو چوڑا اور بڑا کر دینا چاہئے، اگر پھوڑے کے جوف میں چھوٹے چھوٹے کیسے بن گئے ہیں تو ان کو کھول کر مواد کو خارج کر دینا چاہئے۔ تبدیلی آب و ہوا کے لئے سمندر یا پہاڑ کے مناسب علاقوں میں مریض کو رکھنا چاہئے۔

خراج مزمن : اس کا بیان دبیلہ میں گزر چکا ہے۔

دنبل

بائل | BOIL

اس مرض کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے، شروع مرض سے آخر تک اسی کو استعمال کرنا چاہئے۔

نسخہ : لونگ 3 عدد، سیاہ مرچ 5 دانہ دونوں کو باریک پیس کر لگائیں، جب زخم کی صورت ہو جائے تو خراج کا علاج کرنا چاہئے اور اندرونی طور پر ذیل کا نسخہ دیا جائے۔ معجون عشبہ اول 7 ماشہ کھا کر اوپر سے عرق چوب چینی 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ 9 ماشہ کھلائیں۔

عرق مدنی

گنی ورم | GUINEAWORM

جس وقت اس کا شبہ ہو تو عمل جراحی کے ذریعہ اس کو نکال دیں، مگر اس بات کی احتیاط رکھیں کہ کیڑے کا کوئی حصہ اندر نہ رہنے پائے یا ذیل کا مرہم تیار کر کے لگائیں اور قبض نہ ہونے دیں، بلکہ ہر دوسرے تیسرے روز تلیین دیتے رہیں۔

نسخہ مرہم : بیخ نے ساڑھے دس ماشہ، مردار سنگ ساڑھے سترہ ماشہ، روغن کنجد 5 تولہ، موم سفید 2 تولہ۔

طلاء : گل پلاس، زرد چوب ہر ایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں۔

طلاء دیگر : جمالگوٹہ پانی میں پیس کر لگائیں۔ اور یہ گولیاں تیار کر کے روزانہ صبح و شام ایک ایک گولی کھانے کے لئے دیں۔

نسخہ : نوشادر، قند سیاہ ہر ایک 6 ماشہ، دونوں کو ملا کر گولیاں مونگ کے برابر بنائیں۔

Scanned with CamScanner

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں، مثلاً شوربہ چپاتی سبز ترکاریاں وغیرہ۔

داخس

اصل سبب کو معلوم کریں، اگر ضرب و زخم وغیرہ ہو تو ابتداء میں تسکین درد کے لئے پلٹس باندھنا چاہئے۔

نسخہ: اسپغول مسلم، سرکہ دونوں کو ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے ماؤف جگہ پر باندھیں، یا تخم ریحان کو پانی میں پکا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے لگائیں، اگر اس طریقہ سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ تمام ناخن کو نکال دینا چاہئے اور اس کے بعد روزانہ نیم کے جوشاندہ سے زخم کو صاف کر کے مرہم سفیدہ کاشغری لگائیں۔ اگر آتشک کی وجہ سے مرض ہو تو اندرونی اور بیرونی طور پر اس کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر خنازیر کی وجہ سے ہو تو مرکبات فولاد، وغیرہ استعمال کرائے جائیں، اگر نارفارسی کی وجہ سے ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں۔

مہاسے

ایکنی	ACNE

اصل سبب معلوم کریں، اگر قبض ہو تو اس کو رفع کریں۔ اور اگر ہاضمہ خراب ہو تو اس کی درستگی کی طرف توجہ کریں۔ اگر ایام کی خرابی سے مرض پیدا ہوا ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے اور کف دریا کو پانی میں گھس کر لگانا چاہئے، یا حسن یوسف، تخم خشخاش سفید ہر ایک 6 ماشہ، دار چینی باریک پیس کر بکری کے دودھ میں ملا کر لیپ کریں۔ یا ذیل کا ابٹن تیار کر کے رات کو سوتے وقت لگائیں اور صبح کے وقت مہندی سے منہ کو دھو ڈالیں۔

نسخہ: کتیرا، پوست بیضہ مرغ، آرد جو، آرد باقلا، آرد نخود، آرد ترمس، آرد عدس، نشاستہ، مغز بادام شیریں ہر ایک 6 ماشہ، مغز تخم خربزہ ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

نسخہ دیگر: آرد باقلا، تخم خشخاش سفید، آرد ترمس، مغز تخم خربزہ، مغز بادام تلخ ہر ایک 6 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، باریک پیس کر پانی میں ملا کر لگایا جائے۔

غذا و پرہیز: معمولی غذائیں کھلائیں، ترشی، لال، مرچ اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرانا چاہئے، نیز شراب، دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کرائیں، کھانے کے بعد تولیہ سے ہاتھ صاف نہ کیا جائے، بلکہ چہرہ پر ہاتھ کو ملیں اور تولیہ سے منہ کو نہ پونچھیں۔

Scanned with CamScanner

آبلہ

PUMPHIGUS	پیمفی گس

علاج : اگر ہاضمہ خراب ہو تو ذیل کا نسخہ دیا جائے۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ پانی میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ اور غذا کے بعد حب پپیتہ 2-2 عدد یا حب کبد نوشادری 2-2 عدد دیا جائے۔ اگر کوئی سبب معلوم نہ ہو تو چند روز تک صبح و شام ذیل کا نسخہ دیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز کدو شیریں، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اور دانوں پر لگانے کے لئے کمیلہ مردار سنگ والا نسخہ جو پہلے گزر چکا ہے استعمال کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیا جائے۔

غذا و پرہیز : معمولی غذائیں کھلائیں، ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

شب چراغ

CARBUNCLE	کاربنکل

درد کی تسکین کے لئے شروع میں پوست خشخاش کے جوشاندہ سے بار بار تکمید کریں، جب زخم پھوٹ جائے تو روزانہ نیم کے پانی سے دھلوائیں اور اس کے بعد زخم کے ارد گرد سوہاگہ چوکیہ کو پانی میں ڈال کر گرم کریں اور موٹے کپڑے سے تکمید کریں۔ اگر دونوں وقت یہ عمل کریں تو بہت اچھا ہے، یا شریفہ کے پتوں کا عرق نکال کر زخم دھونے کے بعد لگائیں اور اس کے پتوں کو آگ سے سینک کر کے زخم پر باندھیں، بہتر چیز ہے۔ اگر ذیابیطس ہو تو اندرونی طور پر اس کی دوائیں کھلائیں۔

غذا و پرہیز : ایسی چیزیں دی جائیں، جو ذیابیطس کے مریضوں کو دی جاتی ہیں، مثلاً آٹے کی بھوسی کی روٹی وغیرہ اور ایسی چیزوں سے پرہیز کرائیں جن سے ذیابیطس کے مریضوں کو روکا جاتا ہے، مثلاً شکر اور نشاستہ والی چیزیں۔

ہدایت : اس کے زخم میں شگاف لگانا اکثر مضر ہوا کرتا ہے، لہٰذا عمل جراحی نہ کیا جائے۔

شریٰ

سب سے پہلے قبض رفع کریں، اگر ہاضمہ خراب ہو تو ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ : جوارش جالینوس 7 ماشہ اول کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ پانی یا کسی عرق میں نکال کر گلقند 4 تولہ ملا کر دیں اور رسوت 3 ماشہ، صندل سفید 3 ماشہ، کافور 1 ماشہ، عرق گلاب 2 تولہ میں پیس کر مالش کریں۔ اس کے بعد سبب کو معلوم کر کے اس کے

رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر کوئی سبب معلوم نہ ہو تو آب زلال تمرہندی 4 تولہ، آب زلال آلو بخارا 5 دانہ، گلقند 4 تولہ، یا شکر سرخ 4 تولہ کے ساتھ دیں۔

غذا و پرہیز : معمولی ٹھنڈی غذائیں کھلانی چاہئیں، اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

نملہ

سب سے پہلے قبض کو رفع کریں، اس کے بعد ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں، اگر بخار ہو تو خاکسی کا اضافہ کر دیں اور مالش کے لئے روغن چنبیلی ایک تولہ، آب لیموں کاغذی ایک تولہ دونوں ملا کر مالش کرائیں۔ شام کے وقت نکمیذ بابری تولہ، فلفل سیاہ 9 دانہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو نقوع شاہترہ باقاعدہ پلا کر مسہل دیں اور مسہل کے بعد صبح کو معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق مرکب مصفیٰ خون 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ کے ساتھ دیں اور شام کو نکمیذ بابری والا نسخہ دیں اور رات کو اطریفل شاہترہ 7 ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں، اگر روغن چنبیلی سے فائدہ نہ ہو تو ذیل کا نسخہ تیار کرا کر لگائیں۔

نسخہ : گندھک آملہ سار، کمیلہ، کافور، مردار سنگ ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر اور گائے کا گھی 2 تولہ 21 مرتبہ پانی سے دھو کر اس میں ادویہ مذکورہ بالا ملا کر لگائیں یا صرف برگ حنا پانی میں پیس کر لگائیں اور روزانہ نیم کے صابن سے غسل کراتے رہیں۔

غذا و پرہیز : معمولی غذائیں کھلائیں۔ ترشی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے۔

ہدایت : اگر درد کی زیادتی ہو تو دن میں دو تین بار پوست خشخاش کے جوشاندہ سے نکور کرنا چاہئے۔

سرخبادہ

ERYSIPELAS	اری سپلس

مریض کو علیحدہ صاف اور ہوادار کمرے میں رکھیں، رفع قبض کریں اور ذیل کا نسخہ پینے کے لئے دیں۔

نسخہ : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر : گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک 5 ماشہ، شاہترہ، چرائتہ، منڈی ہر ایک 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت چھان کر اور شربت عناب 2 تولہ ملا کر

Scanned with CamScanner

دیں- اگر مریض بچہ ہو تو اُوپر والے نسخے میں سے کوئی ایک نسخہ ذیل کی گولی کے ساتھ دیں، بچہ کی عمر کے مطابق نسخہ کا وزن مقرر کرنا چاہیے۔

نسخہ : رسوت 9 ماشہ، صندل سرخ 3 ماشہ، زرنچور 2 ماشہ، چاکسو مقشر 3 ماشہ، مردار سنگ 6 سرخ، افیون 1 ماشہ، حنا 1 ماشہ، ہلدی 3 ماشہ، برگ نیم 15 عدد، برگ بکائن 15 عدد- کوٹ کر پانی میں گوندھ کر باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ورم کے تسکین دینے کے لِئے رسوت کو گلاب میں حل کر کے لگائیں یا صندل سرخ و سفید 3 ماشہ، گیرو، سنگجراحت ہر ایک 3 ماشہ کو گلاب میں پیس کر لگائیں یا آب کشنیز سبز روغن گل ملا کر لگائیں۔

غذاءو پرہیز : آش جو، دودھ، ساگودانہ، مونگ کی دال کا پانی، کدو، خرفہ، پالک وغیرہ چپاتی کے ساتھ دیں اور بچوں کی ماں کو بھی یہی چیزیں کھانے کے لِئے دیں اور گرم، ترش اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

گوشت خورہ

سب سے پہلے قبض کو رفع کرنا چاہیے، اس کے بعد گلنار تولہ، کوکنار، مکوئے خشک، برگ حنا، پوست سرس، کزمازج، عدس مسلم ہر ایک 1 تولہ- ان سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور سرکہ 6 ماشہ اِضافہ کر کے اس سے بار بار کلی کرنا چاہیے اور کلی کے بعد مندرجہ ذیل سفوف تیار کر کے مُنہ میں چھڑکیں۔

نسخہ : زرورد، کتھہ سفید، دانہ ہیل، کباب چینی ہر ایک 3 ماشہ، کافور 1 ماشہ،

نسخہ : سندرس باریک پیس کر چھڑکیں۔

نسخہ : برگ عناب خشک باریک پیس کر چھڑکیں- اور پینے کے لِئے ذیل کا نسخہ دیں- لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ پانی میں یا کسی عرق میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

غذاءو پرہیز : آش جو، دودھ، ساگودانہ، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ جیسی سیال چیزیں دیں اور مصالحہ دار اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

داء الحفر

علاج : مریض کو آرام سے صاف ہوادار مکان میں رکھیں اور دانتوں کے صفائی کے لِئے غرغرہ وغیرہ اِستعمال کرائیں، جس کا نسخہ آگے میں لکھا گیا ہے اور غذا میں تازہ نباتی چیزیں، مثلاً لیموں، نارنگی، آلو، گوبھی، مولی، پیاز، گاجر، شلغم، چقندر وغیرہ کھلانے چاہئیں اور بطور دوا عرق لیموں، آب

نارنگی، آب انار ہر ایک 2 تولہ صبح و شام دیں۔ اگر قلب کمزور ہو گیا ہو تو مقوی قلب ادویہ، مثلاً خمیرہ مروارید، مفرح اعظم وغیرہ ایک وقت دیا جائے۔ اگر سیلان دم ہو تو اس کے روکنے کے لئے حابسات کا استعمال کرائیں اور ذیل کا سنون غرغرہ وغیرہ کے بعد لگائیں، تاکہ مسوڑھے اپنی اصلی حالت پر آ جائیں۔

نسخہ : پھٹکڑی بریاں، توتیائے بریاں ہر ایک 3 ماشہ، بسد 4 ماشہ، کہرباء شمعی 4 ماشہ فوفل 6 ماشہ، مصطگی، مازوئے سبز، ہیرا کسیس، ہلیلہ کلاں، کتھہ سفید ہر ایک 3 ماشہ، پوست مولسری 7 ماشہ، شجراحت 6 ماشہ، پاؤں کی سختی کے لئے تکمید کریں اور اس کے بعد کسی تیل کی مالش کر دیں۔

غذا و پرہیز : دودھ، یخنی، آش جو، انڈا، مونگ کی دال کا پانی، لیموں کا عرق، آب انار، آب نارنگی وغیرہ سیال چیزیں دی جائیں اور پالک، خرفہ، کدو، ٹنڈا، چھلکے کے ساتھ بھی دی جا سکتی ہیں۔ گوشت، مچھلی وغیرہ اور مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بالوں کی خوبصورتی کی تدابیر

ہیئر سٹائنگ	HEARSTYAING

علاج : ان روغنوں میں سے کسی ایک روغن کو لگائیں، یہ بالوں کو گرنے سے روکتے ہیں، ان کو دراز کرتے ہیں اور ان کی سیاہی میں اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ : آملہ 8 چھٹانک، برگ مورد 8 چھٹانک، دونوں کو پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی سرخ ہو جائے، اس کے بعد چھان کر روغن زیتون خام 8 چھٹانک ملا کر پکائیں، تاکہ پانی جل جائے۔ اس کے بعد چھان کردن کو شراب ڈھائی تولہ میں حل کر کے شامل کر دیں۔ اس کے بعد لگائیں۔

نسخہ دیگر : برگ مورد 25 تولہ، آملہ 25 تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ ہر ایک ساڑھے بارہ تولہ، سب کو کوٹ کر پانی ڈیڑھ کلو میں جوش دیں اور جھوتے کپڑے میں چھان کر روغن گل ایک سیر شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں، چھاننے کے بعد جو پھوک رہے اس کو بھی ایک سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس پانی کو اسی میں شامل کریں اور گرم کریں۔ تاکہ پانی جل جائے، بغیر صاف کئے ہوئے رکھ لیں اور کام میں لائیں۔ اگر داڑھی یا مونچھ کے بال دیر میں نکلیں تو اس جگہ پر روغن بیضہ مرغ لگانا چاہئے۔ اگر کسی جگہ کے بال صاف کرنے ہوں تو یہ روغن تیار کر لیں اور استعمال کریں۔

نسخہ : قلعی ایک تولہ، چونہ آب نارسیدہ 2 تولہ، ہڑتال زرد 10 تولہ اس قدر پانی میں بھگوئیں کہ پانی اس کے اوپر آ جائے، تین روز تک رہنے دیں، چوتھے روز چھان کر تین حصہ یہ پانی اور ایک حصہ روغن کنجد شامل کر کے آگ پر گرم کریں تاکہ پانی جل جائے اس کے بعد صاف کر کے لگائیں۔

Scanned with CamScanner

اگر کسی جگہ کے بال کی پیدائش کو روکنا ہے تو مندرجہ ذیل طلا لگائیں۔

نسخہ: کھریا مٹی ایک تولہ، قلعی کا سفیدہ ایک تولہ، پھٹکڑی 6 ماشہ کوٹ چھان کر کے سرکہ میں جس میں اجوائن خراسانی جوش دی گئی ہو کھرل کریں۔ اس کے بعد لگائیں اگر یہ عمل کئی بار کیا جائے۔

نسخہ دیگر: انجیر کا پانی، ترنج کا پانی، سمندر جھاگ ہر ایک 6 ماشہ، چیونٹیوں کے انڈے سب کو ملا لیں۔ جس جگہ بال ہوں ان کو اکھیڑ کر دو تین مرتبہ لگائیں۔ بالوں کو اگر ترنج کر کے ہو تو برگ حنا خوب باریک پیس کر لگائیں اور چند گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔

گنج

FEVUS

فے وس

اگر مرض شروع ہو تو سب سے پہلے بال منڈوا دیں، تاکہ قشور نکل جائیں۔ اس کے بعد سرخ گچ 2 ماشہ، جائفل تولہ، لونگ 6 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں۔ یا اجوائن، تخم سویا، سیاہ مرچ ہر ایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر لگائیں یا گندھک، مردار سنگ، برگ حنا، طوطیا، کمیلہ، سہاگہ، ہلدی، پوست انار ہر ایک 6 ماشہ سب کو پیس کر روغن سرسوں 3 چھٹانک میں ملا کر سر پر لگائیں۔ اس قسم کی گرم چیزیں اس وجہ سے استعمال کی جاتی ہیں تاکہ ان کے تیزی کی وجہ سے جلد میں سرخی اور ورم ہو، تاکہ خون کی کثیر مقدار پہنچ کر بالوں کی جڑوں کی پیدائش میں زیادتی کر دے، مگر ان دواؤں کے استعمال سے پیشتر مناسب ہے کہ نیم کے پانی یا صابن سے سر کو پہلے دھو لیں۔

شیب

HOARINESS

ہوری نیس

اگر بڑھاپے میں بال سفید ہونے لگیں تو اس کا کوئی کامیاب علاج نہیں ہے ہاں اگر جوانی میں یہ مرض ہو تو اس کو روکا جا سکتا ہے، لہٰذا ذیل کا خضاب تیار کر لیں اس سے جوان اور بوڑھے دونوں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

نسخہ: برگ نیل، آملہ، پوست بیرون اخروٹ، گل لالہ، برگ حنا ہر ایک 35 ماشہ، مازو سبز 2 عدد، سب کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ نصف رہ جائے اس کے بعد چھان لیں اور لادن 35 ماشہ روغن مورد ساڑھے سات تولہ اضافہ کر کے ہلکی آگ پر گرم کریں، تاکہ صرف روغن رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ دیگر: برگ نیل تولہ، برگ حنا 2 ماشہ دونوں کو آملہ کے خیساندہ میں حل کر کے دو گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں، اس کے بعد بالوں پر لگائیں۔

صلع

جس وقت یہ مرض شروع ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ تیار کر کے طلاء کریں۔

نسخہ : پرسیاؤشان، کندر، داڑھی درخت صنوبر، برگ آس ہر ایک 1 تولہ۔ ان کو بریاں کر کے لادن، مرکی شراب کہنہ ہر ایک 3 ماشہ، روغن ترب میں کھرل کر کے سب دواؤں کو ملا کر دوبارہ کھرل کریں اور سر پر صبح کے وقت لگائیں اور بوقت شام اسکو دھو کر مندرجہ ذیل تیل لگائیں۔

نسخہ روغن : مازو سبز 8 چھٹانک، ہلیلہ سیاہ 8 چھٹانک، برگ آس 8 چھٹانک، شراب میں بھگو دیں پھر اس کو پکائیں تاکہ دوا گل جائے، اس کے بعد صاف کر کے روغن زیتون خام 8 چھٹانک لے کر لادن ڈھائی تولہ، مصطگی ڈیڑھ تولہ حل کر کے چھان لیں پھر سب کو ملا لیں۔ اس کے بعد شراب اس قدر جوش دیں کہ غلیظ ہو جائے، اس کے بعد روغن مذکور میں یہ شراب ہم وزن ملا کر جوش دیں۔ تاکہ شراب جل جائے اور صرف روغن باقی رہے، اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

بال گرنا

ALOPECIA	ایلوپیشیا

خواہ یہ شکایت پیدائشی اور موروثی ہو، یا بعد میں لاحق ہوا ہو، بہر صورت مندرجہ ذیل طلاء اس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ : پوست درخت انجیر، برگ انجیر، سمندر جھاگ سوختہ ہر ایک 7 ماشہ، فرفیون ساڑھے سترہ ماشہ، باریک کر کے پیاز کے پانی میں حل کر کے لگائیں، دس روز کے بعد مندرجہ ذیل طلاء استعمال کریں۔ زراوند مدحرج، لادن، مورد، رسوت، افسنتین سوختہ ہر ایک 6 ماشہ، آب مکوہ میں حل کر کے لگائیں۔

نسخہ دیگر : فرفیون ایک تولہ، عاقرقرحا تولہ، باریک پیس کر گائے کے پتہ میں ملا کر لگائیں۔ اگر کسی مزمن بیماری میں ضعف و نقاہت کے باعث بال گر گئے ہوں تو سر پر روغن لبوب سبعہ، یا روغن بادام یا روغن آملہ وغیرہ میں سے کسی ایک روغن کی مالش کرائیں اور مقوی زود ہضم غذائیں کھانے کو دیں۔ اگر بوڑھے لوگوں کو یہ مرض ہو تو روغن آملہ استعمال کرائیں لیکن اس سے کوئی فائدہ مترتب نہیں ہوتا۔

داء الثعلب

ALOPECIA AREATA	ایلوپیشیا ارٹیا

اس مرض میں پینے کے لئے مصفیٔ خون ادویہ دیں، مثلاً۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : چوب چینی 1 تولہ باریک مثل چھالیہ کتر کر گرم پانی میں بھگوئیں اور اسکا زلال لیکر شربت عناب 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں اور بوقت شام معجون عشبہ 7 ماشہ اول کھا کر اُوپر سے عرق مصفیٰ خون 12 تولہ، شربت عناب 2 تولہ ملا کر دیں اور سر کے بال مونڈوا کر ذیل کا لیپ لگائیں۔

نسخہ : تخم مولی، تخم جرجیر، ترمس، مغز بادام تلخ، کوٹھ، مرچ سیاہ، گوگل، بورہ ارمنی 6-6 ماشہ، گوگل کو کسنبہ کے عرق میں کھرل کریں، باقی دوائیں باریک پیس کر شامل کر کے لگائیں۔

نسخہ دیگر : سیندور، مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ، آب پیاز میں پیس کر لگائیں۔

نسخہ دیگر : کتھ، کمیلہ، گیرو، نیلا تھوتھا، شورہ ہر ایک 3 ماشہ، مردار سنگ، مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ، برگ حنا ایک تولہ کوٹ کر روغن کنجد میں ملا کر لگائیں۔

نسخہ دیگر : کندش، چیتہ ہندی ہر ایک 3 ماشہ، ہڑتال 6 ماشہ باریک پیس کر روغن زیتون قدر حاجت میں ملا کر لگائیں۔

غذا و پرہیز : معمولی غذائیں کھلانی چاہئیں، مگر ترشی، تیل، لال مرچ، وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہیے، روزانہ نیم کے پانی سے سر کو دھوئیں۔

بفا

DANDRUF ڈینڈرف

اس قسم کے مریضوں کو مرکبات فولاد، اِستعمال کرائے جائیں، ہاضمہ کو درست رکھا جائے، غذا مقوی اور زود ہضم کھلائی جائے، تاکہ خون کی پیدائش ہو، اندرونی طور پر ذیل کا نسخہ دیا جائے۔

نسخہ : کشتہ فولاد 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ پانی یا عرق میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر دیں اور غذا کے بعد فولاد سیال 5 قطرہ پانی میں ملا کر دیا جائے اور شام کے وقت ماءاللحم 5 تولہ وغیرہ مصری ملا کر دیں۔ خارجی طور پر تمام بدن پر تیل کی مالش کریں، اس کے بعد بیسن اور آرد حلبہ سے غسل کیا کریں۔ یا طلاء لگائیں اور اس کے بعد غسل کریں۔

نسخہ : آرد نخود تولہ، آرد باقلا تولہ، آرد ترمس ایک تولہ، آش جو اور لعاب حلبہ میں گوندھ کر اِستعمال کریں۔

چیچک کے نشانات وغیرہ

ذیل کا طلاء اِستعمال کرائیں۔

نسخہ : بوسیدہ بانس تولہ، مروارید 6 ماشہ باریک پیس کر عورت کے دودھ میں حل کر کے لگائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ دیگر : عدس مسلم مقشر ایک تولہ، گل سرخ تولہ، مسور کو پکا کر گلسرخ اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر لگائیں اور گرم پانی سے دھوڈالیں۔

نسخہ دیگر : سفیدی بیضہ مرغ تولہ، گل روغن ایک تولہ باہم ملا کر لگائیں۔

موچ آنا

ابتداء میں مفصل کو مکمل سکون دینا چاہئے اور مقامی طور پر ٹھنڈی چیزیں استعمال کی جائیں، یہاں تک کہ درد میں تسکین ہو جائے۔ اس کے بعد مالش اور تحریکات قسریہ شروع کر دینی چاہئے، تاکہ مفصل میں التصاق نہ ہو جائے۔ اگر غشاء زلالی بھی متورم ہو جائے، تو تکمیدات حارہ کی ضرورت ہوگی، لیکن ابتدائی علاج ہر حالت میں موضعیات باردہ سے کرنا چاہئے۔ موچ کی تکلیف چند روز کے احتیاط اور سکون سے دور ہو جاتی ہے، لیکن جب یہ بات حاصل نہیں ہوتی ہے تو درد کے دورے بار بار اٹھا کرتے ہیں۔ موچ والے عضو میں گاہے بے پرواہی برتنے میں مرض درنی لاحق ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کو معمولی چیز سمجھ کر نہ چھوڑیں، بلکہ جلد تدارک کیا جائے۔

آگ سے جل جانا

BURUB WITH FIRE	برب ود فائر

اگر مریض زیادہ جلا ہوا نہ ہو تو چونہ کا پانی، روغن چنبیلی میں ملا کر بار بار ماؤف مقام پر لگانا چاہئے، یا آلو کو باریک پیس کر ماؤف مقام پر ضماد کریں۔ اگر ماؤف حصّہ بہت زیادہ جل گیا ہو اور زخم کی صورت اختیار کر لے تو زخم کا باقاعدہ علاج کرنا چاہئے۔

مضرت کشتہ

"کبھی بعض تیز کشتوں مثلاً سنکھیا، شنگرف، پارہ، ہڑتال، تانبا وغیرہ کے کھانے سے خون میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور اس مضرت کی اصلاح کی ضرورت پڑتی ہے"۔

نسخہ : تسکین حرارت کے لئے جو کہ کسی کشتہ کی وجہ سے ہو۔ عرق مرکب مصفیٰ خون 2 تولہ، عرق شیر، ماء الجبن، شربت عناب ہر ایک 4 تولہ باہم ملا کر پلائیں۔

نسخہ شیر بز : جو آتشک کی فصل میں مذکور ہے، اس میں بھی مفید ہے۔

حمیات، بخار، تپ حمیٰ یوم، یکروزہ بخار

FEBRICULA	فیبری کیولا

نسخہ : یک روزہ بخار اور سونوخس کے لئے جو جوش خون سے ہوتا ہے، مفید ہے، لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت عناب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

حمیٰ صفراویہ، صفراوی بخار

SEPTICEAMIA | سیپٹی سیمیا

"حمیٰ صفراویہ یا حمیٰ غب کو ہندی میں تجاری بخار یا تیہ کہتے ہیں۔ متقدمین کے نزدیک یہ مادہ صفراویہ سے پیدا ہوتا ہے"۔ اگر لرزہ زیادہ ہو تو پہلے شورہ قلمی 2 ماشہ پانی میں ملا کر پلائیں یا گرم گرم چائے پلائیں اور مندرجہ ذیل تبرید پلائیں تاکہ بے چینی میں کمی ہو۔

نسخہ: شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ مغز کدو شیریں، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق گلاب 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ، ملا کر خاکسی 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ دیگر: لعاب بہدانہ، شیرہ مغز تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق کاسنی 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر اس سے آرام ہو جائے تو خیر ورنہ ذیل کا نقوع بار دپلائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، تخم خیارین 5 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں، تیسرے روز خاکسی 7 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور نسخہ سے پہلے ذیل کی گولی یا سفوف 3 ماشہ تیار کر کے دیں۔

نسخہ حب: صندل، زہر مہرہ، کتھ سفید، گوند کتیرا، تخم خرفہ، تخم خشخاش ہر ایک 3 ماشہ، کافور، زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کر کے لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں۔

نسخہ سفوف: گلو سبز، طباشیر، زہر مہرہ، صندل سفید، کتھ سفید، مروارید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، کافور پونے دو ماشہ، زعفران پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

نسخہ حب دیگر: بھنگ 4 ماشہ، کافور 1 ماشہ، کوٹ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ سفوف دیگر: بھنگ ایک تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔

نسخہ سفوف دیگر: ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی خرد ہر ایک 6 ماشہ، نبات سفید ڈیڑھ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ دس پندرہ یوم منضج پلا کر ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے دو تین مسہل دیئے جائیں۔

Scanned with CamScanner

مسہل

ادویہ مسہلہ: تمر ہندی 4 تولہ، آلو بخارا 5 دانہ، شیر خشت، ترنجبین، گلقند ہر ایک 4 تولہ۔

کے بعد ان گولیوں اور سفوف میں سے کوئی ایک صبح اور شام کے وقت دیا جائے تو زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اگر بخار کی تیزی کے وقت بے چینی، گھبراہٹ اور خفقان ہو تو صندل سفید گلاب میں پیس کر اور اس میں کپڑا بھگو کر ٹھنڈا ٹھنڈا جگر و دل کے مقام پر رکھا جائے اور ذیل کا لخلخہ غفلت کی حالت میں بار بار سنگھائیں۔

نسخہ لخلخہ: گل نیلوفر تولہ، گل ارمنی ایک تولہ، صندل سفید تولہ، آب کدو، آب ککڑی، آب کشنیز سبز ہر ایک 3 تولہ۔ چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کی ناک کے سامنے رکھیں۔

اگر ہذیان ہو یا اس کا خطرہ ہو تو روغن گل اور سرکہ باہم ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑے کی گدی بھگوئیں اور بار بار سر پر رکھیں۔ یا برف کوٹ کر تھیلی میں بند کر کے ٹوپی کے طور پر پہنا دیں۔ اگر بخار کے ساتھ درد سر ہو تو پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں، پاشویہ کریں، تلوؤں پہ سنکھیاں کھچوائیں۔ اگر متلی اور قے ہو تو شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، شیرہ زرشک 3 ماشہ پانی میں نکال کر سکنجبین 2 تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

دیگر نسخہ جات

نسخہ: صفراوی بخار کی ابتداء میں مفید ہے۔ خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے شیرہ آلو بخارا 5 دانہ اضافہ کرتے ہیں اور تیسرے روز خوب کلاں 7 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

مسہل: صفراوی بخار کے لیے آلو بخارا کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر ادویہ مسہلہ اضافہ کریں۔ اگر دوپہر تک خاطر خواہ دست نہ آئیں، تو مدد مسہل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ مدد مسہل: املی، ترنجبین، شربت دینار، شربت ورد، ہر ایک 4 تولہ۔ سب کو عرق گاؤزبان 12 تولہ میں حل کر کے پلائیں۔ اس حالت میں دوپہر کی غذاء موقوف کر دیں اور بوقت شام کھچڑی مونگ ملائم دیں۔

مسہل: صفراء کو خارج کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، ترنجبین، گلقند، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ۔ مغز املتاس 6 تولہ اور املی 4 تولہ کو اس میں مل کر روغن بادام شیریں 7 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ گاہے شیر خشت 2 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ: صفراوی بخار کے لیے مفید ہے۔ شیرہ آلو بخارا 5 ماشہ، شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ پانی میں نکال کر شربت انگور 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : سادہ گرمی یا صفراوی بخار کو دور کرتا ہے۔ شیرہ مغز تخم کدوے شیریں 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم تربوز پانی میں نکال کر شربت غورہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر حرارت کو زیادہ کم کرنا مقصود ہو تو شربت نیلوفر 2 تولہ اور برعایت نزلہ بجائے شربت غورہ کے شربت بنفشہ 2 تولہ اور قبض کی حالت میں بجائے شربت بنفشہ کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اضافہ کریں۔

نسخہ دیگر : شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ : حرارت صفراویہ کو دور کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے، شیرہ بادیان 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، املی 4 تولہ اس میں مل کر صاف کر کے پلائیں۔

نسخہ دیگر : شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ کشمش سبز 11 دانہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نقوع : صفراوی بخار کے لیے مفید ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، گل نیلوفر 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ، تخم خیارین 5 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے تخم خبازی کی بجائے گاؤزباں 5 ماشہ اور برائے رفع قبض مویز منقیٰ 9 دانہ اضافہ کرتے ہیں۔

نقوع : صفراوی بخار کی اصلاح، نیز خون اور خلل معدہ کے لیے مفید ہے۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، بادیان، تخم خطمی، تخم خبازی، منڈی ہر ایک 7 ماشہ، سپستان 9 دانہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف : بخار کی باری کو روکتا ہے، اگر اسہال وتلیین کے باوجود بخار کی باری نہ رکے تو یہ سفوف باری سے ایک ساعت قبل استعمال کریں۔ زہرہ مہرہ، بنسلوچن، ست گلو، دانہ الائچی، دھنیا، جملہ ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ سفوف تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ : صفراوی بخار کے لیے نافع ہے۔ شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ کشنیز (دھنیا) 3 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ اور عرق مکو 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے اورام احشاء کو تحلیل کرنے کی غرض سے شیرہ مکو 5 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ پاشویہ : بخارات کو دماغ کی طرف صعود کرنے سے روکتا ہے۔ مکوء خشک، گل خطمی، گل بنفشہ، سبوس گندم برگ بیری، نمک طعام ہر ایک 5 تولہ۔ سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں، جب تہائی پانی باقی رہے، نیم گرم پاشویہ کریں اور اگر غفلت ہو تو یہ نخلخہ دیں۔ گل نیلوفر، گل

Scanned with CamScanner

ارمنی، صندل سفید ہر ایک 1 تولہ کو کدوے دراز 3 تولہ کے پانی، ککڑی 3 تولہ کے پانی، دھنئے کے پانی میں بھگو کر بطور لخلخہ استعمال کریں۔

نسخہ : صفراوی بخار کی شدت میں مفید ہے۔ شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر شربت دینار 2 تولہ سکنجبین ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

غذاءو پرہیز : دودھ، سوڈا، مونگ کی دال، چپاتی وغیرہ میں سے کوئی چیز بھوک سے کم دی جائے اور ثقیل، نفاخ اشیاء سے پرہیز کرانا چاہئے۔

حمیٰ بلغمیہ، بلغمی بخار

SEPTEMIA	سپٹیمیا

اگر متلی اور قے کی شکایت ہو تو سب سے پہلے نمک گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد قے کرا کر مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں، اگر لرزہ اور سردی کی شدت ہو تو سب سے پہلے اس کے روکنے کے لئے شورہ قلمی 2 تولہ پانی میں ملا کر دیں یا گرم گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ جب سردی غائب ہو جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ پلایا جائے۔

نسخہ : شیرہ بادیان 7 ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کشوث 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوہ 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دیں، اگر تین روز کے بعد بخار رہے تو اسی نسخہ میں خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر ہاضمہ خراب ہو تو اسی نسخہ کے ساتھ جوارش جالینوس 7 ماشہ دیں، اگر دماغ کمزور ہو تو بجائے جوارش جالینوس کے خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ دیا جائے۔ ان تدابیر سے اگر فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل منضج سات آٹھ روز پلا کر مسہل دیا جائے۔

نسخہ : گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، گاؤزبان، بیخ بادیان، تخم کشوث، مکوئے خشک ہر ایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت ہلکا جوش دے کر چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ نزلہ کی رعایت سے تخم خطمی 7 ماشہ، تخم خبازی 7 ماشہ بڑھاتے ہیں۔ کھانسی کی رعایت سے صرف اصل السوس مقشر 5 ماشہ، یا ہمراہ گل گاؤزبان 3 ماشہ، ورم طحال کی رعایت سے انجیر زرد 3 عدد، مج امعاء و پیچش کی رعایت سے لعاب ریشہ خطمی 7 ماشہ، صفراء کی رعایت سے آلو بخارا 5 دانہ۔ مصفیٰ خون کی رعایت سے شاہترہ 7 ماشہ، چرائتہ 7 ماشہ، اخلاط باردہ کے لئے نضج و تفتیح مجاری کی رعایت سے بیخ بادیان 7 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ، تحلیل رطوبات کے لئے جب کہ ثقل زیادہ محسوس ہو، بیخ اذخر، بیخ کبر ہر ایک 7 ماشہ ادرار حیض اور سدے کھولنے کے لئے تخم خیارین نیم کوفتہ، تخم کاسنی نیم کوفتہ ہر ایک 7 ماشہ اور رفع قبض کے لئے (اگر نزلہ

Scanned with CamScanner

ہو) گل سرخ 7 ماشہ بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح جب بخار سات روز سے تجاوز کر جائے تو خاکسی 7 ماشہ اُوپر سے چھڑک کر پلاتے ہیں۔ یرقان کے لِئے تخم خیارین نیم کوفتہ 7 ماشہ، سبز مولی کے پتوں کے 4 تولہ پانی کے ساتھ۔ استسقاء کے لِئے انجیر زرد 2 عدد، تخم کشوث 5 ماشہ، (پوٹلی میں باندھ کر) اضافہ کرتے ہیں، غرض یہی ایک نسخہ بیسیوں امراض میں مختلف رعایات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ "جب بخار کی نوعیت مشخص نہیں ہوتی ہے، تو بے دریغ یہ نسخہ چند روز کے لِئے دے دیا جاتا ہے، حتیٰ کہ اس عرصہ میں مریض کے دیگر احوال سے بخار کی نوعیت معلوم ہو جاتی ہے اور نسخہ میں مناسب حال تغیر واصلاح عمل میں لائی جاتی ہے"۔ شام کے وقت مذکورہ بالا شیرہ والا نسخہ دیا جاتا ہے۔

ادویہ مسہلہ : سناء مکی 7 ماشہ، تربد سفید 7 ماشہ، مغز املتاس، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ مغز بادام شیریں 5 دانہ، اگر اتفاقاً دست نہ آئیں تو بطور مدد کے شربت ورد مکرر 4 تولہ، شربت دینار 4 تولہ، عرق بادیان 12 تولہ میں ملا کر نیم گرم کر کے پلائیں۔ تنقیہ کے بعد ان نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ ذیل کے سفوف یا حبوب کے ساتھ دیا جائے یا تنہا استعمال کرایا جائے۔

نسخہ : قرص گل ایک عدد اول کھلا کر اُوپر سے برنجاسف، شکاعی، بادآورد ہر ایک 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ دیگر : خاکسی 7 ماشہ کو پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ مل کر دیں، پہلے روز ایک جوش دے کر پلائیں اور دوسرے روز دو جوش دے کر پلائیں۔ اسی طرح سات جوش دے کر پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک جوش کر کے ترک کر دیں۔

نسخہ دیگر : اجوائن دیسی صبح کے وقت مٹی کے کورے آبخورے میں پانی 12 تولہ میں بھگو دیں۔ اس آبخورے کو دن کے وقت سایہ میں رکھیں اور رات کے وقت شبنم میں رکھیں اور دوسرے روز صبح کے وقت زلال چھان کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : گلو سبز، شاہترہ، چرائتہ، مغز کرنجوہ، فلفل سیاہ، نمک لاہوری، اجوائن دیسی ہر ایک 1 تولہ۔ ان سب کو کوٹ لیں اور اس میں سے تین ماشہ لے کر رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت اس کا زلال لے کر شربت دینار 2 تولہ کے ساتھ دیں۔

سفوف پھٹکڑی : پھٹکڑی ایک تولہ، مصری ایک تولہ کوٹ چھان کر اس میں سے دو ماشہ مذکورہ بالا نسخوں کے ساتھ یا پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ دیگر : ست گلو، طباشیر، دانہ ہیل ہر ایک 3 ماشہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور اس میں سے تین ماشہ کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

حب بخار : پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، سہاگہ بریاں ایک تولہ، نمک لاہوری ایک تولہ، اجوائن خراسانی ایک تولہ کوٹ چھان کر برگ دھتورہ کے عرق میں چنے برابر گولیاں بنائیں، دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت دیں۔

نسخہ دیگر : کتھ سفید 4 تولہ، گلسرخ 4 ماشہ، سم الفار 4 سرخ، پانی میں پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت دیں۔

دوائے بخار : ہڑتال طبقی ایک تولہ، مینسل کنیری ایک تولہ دونوں کو گھیکوار میں چار پہر تک کھرل کریں، اس کے بعد سکورہ میں گل حکمت کریں اور دس سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں، دو چاول پان میں رکھ کر کھلائیں، یا بتاشہ میں رکھ کر دیں۔

دوائے دیگر : مغز کرنجوہ 1 ماشہ، فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر دیں۔

دوائے دیگر : مغز کرنجوہ 1 ماشہ، فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر دیں۔

دوائے دیگر : برگ تلسی 6 ماشہ، فلفل سیاہ 4 عدد، پیپل 1 عدد، نبات سفید ایک تولہ سب کو پانی میں کرچھان کر پلائیں۔

نسخہ قرص گل : گلسرخ 21 ماشہ، رب السوس، شاہترہ، بالچھڑ ہر ایک 14 ماشہ، مصطگی ساڑھے دس ماشہ، کہربا ساڑھے دس ماشہ، انیسون 7 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ تنقیہ مواد کے بعد عموماً ذیل کا مطبوخ مذکورہ بالا حبوب اور سفوف کے ساتھ مفید ہوا کرتا ہے۔

نسخہ : گلو سبز، گل غافث، گل نیلوفر، چرائتہ شیریں، بیخ کاسنی، خاکسی ہر ایک 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ آرام کے بعد تقویت کے لِئے ذیل کا نسخہ دیا جائے۔ کشتہ خبث الحدید 2 برنج، جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دیا جائے اور شام کے وقت دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ دیں۔ چونکہ اس مرض میں عموماً جگر، طحال خراب ہوا کرتا ہے، اس وجہ سے اس کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

نسخہ : تلیین، حمیات بلغمیہ کے لِئے مفید ہے۔ مویز منقیٰ 11 دانہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ، گلقند، ترنجبین، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ ملا کر چھان کر شیرہ مغز بادام 5 دانہ اضافہ کر کے پلائیں اور پیاس کے وقت عرق بادیان، عرق گاؤ زبان نیم گرم پلائیں اور اگر دست نہ آئیں، تو شربت دینار ہر ایک 4 تولہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں حل کر کے بطور "مرو مسہل" پلائیں اور گاہے تلیین کے لئے نسخہ خلل شکم میں ادویہ مذکورہ اضافہ کر دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ : اس بخار کے لئے مفید ہے، جس کا مادہ بلغم اور صفراء ملا ہوا ہو- شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر خُوب کلاں 7 ماشہ اُوپر سے چھڑک کر پلائیں- تین روز کے بعد بوقت صُبح نسخہ ذیل دیں- گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، عناب 5 دانہ، تخم خیارین 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صُبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اوس میں ملا کر پلائیں اور بعد نضج مادہ حسب قاعدہ تلیین دیں-

نسخہ : بخار کے لئے مفید ہے، جس کا مادہ صفراء اور بلغم سے مخلوط ہو) حیض بھی جاری کرتا ہے- گل بنفشہ 7 ماشہ، پرسیاؤشان 5 ماشہ، تخم کشوث (در صرہ بستہ) 3 ماشہ، تخم خربزہ 7 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں- صُبح کے وقت مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں-

دیگر : شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ کشمش 11 دانہ، شیرہ تخم خربزہ 5 ماشہ، عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکوء 6 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں-

نسخہ : بلغمی بخار کے لئے نافع ہے- نسخہ خلل شکم بغیر تخم کشوث کے دیں، پانچ روز کے بعد اصل السوس مقشر، پرسیاؤشان ہر ایک 5 ماشہ اِضافہ کریں اور اگر نزلہ ہو تو تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک 7 ماشہ گا ہے پانچ روز کے بعد تخم کاسنی 7 ماشہ اِضافہ کرتے ہیں اگر لیسدار رطوبت معدہ اور آنتوں میں چپٹی ہوئی ہو تو بیخ بادیان 7 ماشہ، تخم کشوث 5 ماشہ اضافہ کریں-

نسخہ عرق : بلغمی بخار کے لِئے مفید ہے، شکاعی 5 تولہ، بادآورد 5 تولہ، مویز منقیٰ 10 تولہ، ملٹھی مقشر 5 تولہ، گل گاؤزبان 3 تولہ کو آب کاسنی ڈیڑھ سیر، عرق مکو 3 مار، عرق گاؤزبان 3 سیر میں بھگو کر عرق کشید کریں اور زعفران اور زہرہ مہرہ ہر ایک 6 ماشہ پیس کر پوٹلی میں باندھ کر نیچہ کے مُنہ میں لٹکائیں، سات تولہ عرق ادویہ مناسب کے ہمراہ پلائیں-

غذا و پرہیز : باری سے پہلے کسی قسم کی غذا نہ دی جائے، باری کے بعد دودھ، آش جو، مونگ کی نرم کھچڑی وغیرہ دی جائے- نیز پھلوں میں سنترہ دیا جاسکتا ہے-

حمیٰ ربع، چوتھیا بخار

QUARTAN FEVER	کوارٹن فیور

اصول علاج : اس بخار میں بالعموم جگر اور طحال ماؤف ہوا کرتے ہیں، لہٰذا اس کا خیال رکھا جائے، قبض نہ ہونے دیا جائے، باری کے روز غذا نہ دی جائے، پانی پینے کے بجائے عرق شاہترہ، عرق مکوء دیا جائے، لرزہ کو روکنے کے لِئے شورہ قلمی وغیرہ دیں- غذا بھوک سے کم دی جائے-

آٹھ دس یوم یہ منضج پلا کر تنقیہ مواد کریں۔

نسخہ : شاہترہ، اسطوخودوس، گاؤزبان، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، افتیمون، بسفائج ہر ایک 5 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، انجیر زرد 3 دانہ، سپستان 9 دانہ رات کو گرم پانی میں ڈال دیں اور صبح کے وقت گلقند 4 تولہ ملا کر دیں۔ باری کے علاوہ ایام میں دو تین مسہل دیئے جائیں اور مسہل کے روز مونگ کی نرم کھچڑی دی جائے۔

ادویہ مسہلہ : سناء مکی 7 ماشہ، تربد سفید 7 ماشہ، مغز املتاس 4 تولہ، گلقند 4 تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔

تبرید : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر دیا جائے۔ تنقیہ مواد کے بعد ذیل کی گولیوں یا دواؤں میں سے کوئی ایک چیز دونوں وقت استعمال کرائیں۔

نسخہ حب : مغز پلاس پاپڑا تولہ، مغز کرنجوہ تولہ پانی میں پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام کے وقت دیں۔

نسخہ دیگر : حلتیت 5 ماشہ، عصارہ غافث، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک 7 ماشہ، بالوں 21 ماشہ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ 2 گولی صبح اور 2 گولی شام کے وقت دیں، لیکن مندرجہ ذیل گولیاں صرف غذا کے بعد دی جاسکتی ہیں۔

نسخہ دیگر : تخم دھتورہ 3 تولہ، ریوند چینی 2 تولہ، زنجبیل تولہ، صمغ عربی 10 ماشہ پہلے تین دواؤں کو کوٹ کر صمغ عربی کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔ ان نسخوں کے علاوہ جو نسخے حمیٰ مواظبہ میں لکھے گئے ہیں وہ بھی اس میں مفید ہیں۔

حمیٰ متقطعہ

CLIMATIC FEVER	کلائیمیٹک فیور

مندرجہ ذیل نسخہ دونوں وقت پلایا جائے اور قبض نہ ہونے دیں۔

نسخہ : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ، عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان ہر ایک 6 تولہ، میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ بخار کے بعد کمزوری کے رفع کرنے کے بعد دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ، عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان 6 تولہ، شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر صبح کے وقت دیں اور شام کے وقت کشتہ مرجان 2 برنج، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 5 ماشہ میں ملا کر دیا جائے۔

غذا و پرہیز : شروع میں دودھ، آش، جو وغیرہ دیں۔ اس کے بعد چپاتی، خرفہ، پالک، تری وغیرہ دیا جائے۔

تپ محرقہ

TYPHIOD FEVER	ٹائیفائیڈ فیور

لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : آب زلال تمرہندی 4 تولہ، آب زلال آلو بخارا 5 دانہ، شکر سرخ 4 تولہ ملا کر دیا جائے۔

نسخہ دیگر : لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول ہر ایک 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ مغز کدو شیریں 3 ماشہ، عرق گاؤ زبان 6 تولہ، عرق شاہترہ 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ یا گلقند 2 تولہ ملا کر خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ جب عوارض میں کمی ہو جائے تو باقاعدہ منضج پلا کر مسہل دیا جائے جس کا نسخہ غب لازمہ میں مذکور ہے۔ اس کے بعد مانع حمیٰ اور دافع نوبت ادویہ سفوف یا گولی کی صورت میں جن کے نسخے پہلے گزر چکے ہیں دی جائیں۔

غذا و پرہیز : جہاں تک ممکن ہو غذا نہ دی جائے اور اگر دی جائے تو نہایت لطیف اور کم مقدار میں مثلاً آش جو، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں۔

حمیٰ متفترہ

REMITENT FEVER	ریمی ٹینٹ فیور

شروع میں دو تین روز ذیل کا نسخہ پلائیں۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، شیرہ تخم کاہو، 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر اور خاکسی 5 ماشہ چھڑک کر 7 ماشہ پلائیں، اس کے بعد ذیل کا منضج پلا کر مسہل دیا جائے۔

نسخہ : تخم خطمی ہر ایک 7 ماشہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، اصل السوس مقشر تخم خبازی، تکوئے خشک، برگ شاہترہ ہر ایک 5 ماشہ، سپستان 9 دانہ سب کو جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ دو تین روز کے بعد جبکہ نزلہ وغیرہ کم ہو جائے، تو گل سرخ 5 ماشہ تخم کاسنی 5 ماشہ اضافہ کریں، آٹھ دس روز کے بعد دوبارہ اسی نسخہ میں مغز املتاس، گلقند ہر ایک 4 تولہ روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کر کے جلاب دیں۔ دوسرے روز یہ تبرید دی جائے۔

نسخہ : لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اور تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ منضج کے بعد سفوف اور گولی جن کے نسخے غب میں گزر چکے

Scanned with CamScanner

ہیں استعمال کرائی جائیں۔

غذاءوپرہیز: غب کے مانند غذاءوپرہیز کالحاظ رکھا جائے۔

حمیٰ لشقہ

اس کاعلاج حمیٰ مواظبہ کے مانند ہے، لیکن غذا کے دینے میں تھوڑاسااختلاف ہے، یعنی اس بخار میں غذاایسے وقت دی جائے گی، جس وقت بخار 24 گھنٹہ میں کسی وقت ہلکاہو جائے۔

ہدایت: یہ بات یادرکھنے کے قابل ہے کہ قے اسی وقت کراسکتے ہیں، جب کہ دردسر موجود نہ ہو۔ اگر دردسر موجود ہو تو قے ہرگز نہ کرائی جائے، ورنہ اس میں شدت ہو جائے گی، لہٰذا ایسی حالت میں حقنہ وغیرہ سے تلیین کرنی چاہیے۔

عام اصول علاج حمیات عفونت: حمیات کے علاج میں جو ادویہ اور تدابیر برتی جاتی ہیں کبھی ان سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ براہ راست بخار کی شدت کو کم کیاجائے، چنانچہ اس کے لئے ٹھنڈی دوائیں اور ٹھنڈی تدبیریں اختیار کی جاتی ہیں اور کبھی اس کامقصد اصلی مادہ مرض کی اصلاح کرنااور ان سے بدن کوپاک وصاف کرناہوتاہے، چنانچہ اس کے لئے مسہلات، معرقات، مدرات، مقیات وغیرہ سے کام لیاجاتاہے۔ اگر بخار اتنا شدید ہو اور حرارت اتنی تیز ہو کہ مادہ کی طرف توجہ کرنے کی مہلت ہی نہیں دیتی تو اس وقت بے دریغ اندرونی اور بیرونی طور پر ٹھنڈی تدبیریں استعمال کرنی پڑتی ہیں، مثلاً ٹھنڈا پانی پلایاجاتاہے، ٹھنڈے مقام میں مریض کو رکھا جاتاہے، برف سے کمرے کو ٹھنڈا کردیاجاتاہے، ٹھنڈے پانی سے مریض کو نہلایاجاتاہے، سر پر ٹھنڈا پانی ڈالا جاتاہے۔ جب بخار کی شدت ختم ہو جاتی ہے تو اطمینان کے ساتھ اصلاح مادہ کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔

ان بخاروں کا حقیقی اور اصلی علاج یہ ہے کہ اصلی سبب کا ازالہ کیاجائے ٹھنڈی تدبیروں کا استعمال کرنادراصل حقیقی علاج نہیں ہے، یہ توایک عارضی اور وقتی علاج ہے اور محض اس وجہ سے کرناپڑتاہے کہ شدت حرارت ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ حمیات عفونیہ میں اگر مبردات اندرونی طور پر استعمال کئے جائیں تو قرص کافور، قرص طباشیر وغیرہ جیسی دوائیں ہرگز استعمال نہ کی جائیں، جو قابض شکم یا قابض عروق ہوں۔ ہاں منضج اور استفراغ کے بعد ایسی چیزوں کے استعمال میں کوئی زیادہ نقصان نہیں۔ بلکہ لعاب بہدانہ، تخم خیارین، آب زلال تمر ہندی آب لیموں کاغذی، آب زلال آلو بخارا، آب انار شیریں، آب انار ترش وغیرہ۔ حمیات حادہ میں استفراغ، تنقیہ سے پہلے بھی کیاجاتاہے اور اس کے بعد بھی۔ بخار کے ابتدائی زمانہ میں سب سے پہلے ہلکا مسہل دیاجائے، کیونکہ بعض اوقات اسی سے کام نکل جاتاہے اور کبھی قوی مسہل کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسے بخاروں میں گلقند، خمیرہ بنفشہ

Scanned with CamScanner

شیر خشت، ترنجبین وغیرہ اچھی چیز ہے۔

حمیٰ اجامیہ کے ابتدائی زمانہ میں قے کرانا بالعموم مفید اور سودمند ہوا کرتا ہے۔ علی الخصوص جس وقت متلی اور ابکائیاں آرہی ہوں تو اس وقت نمک گرم پانی میں ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ بخار کے شروع ہونے کے وقت مریض کو سونے نہ دیا جائے، باری کے دن کسی قسم کی تحریک نہ پہنچائیں، بلکہ آرام سے لٹائے رکھیں، اگر مسہل دیا جائے تو باری سے پہلے پہلے، باری کے دن کسی قسم کی جسمانی اور دماغی محنت کی اجازت نہ دی جائے۔

ابتدائی تدابیر کے بعد اطمینان کے ساتھ منضج کی دوائیں پلا کر استفراغ اور تنقیہ کرنا چاہئے، اس کے بعد مخصوص دافع حمیٰ اور مانع نوبت ادویہ مثلاً مرکبات افسنتین، کرنجوہ، چرائتہ، کافور وغیرہ دی جائیں۔ بعض لوگ حمیات حادہ عفونیہ میں منضج کی زحمت گوارا نہیں کرتے، بلکہ تلیین کے بعد بخار کم کرنے والی اور باری روکنے والی دوائیں دیتے ہیں۔ حمیات عفونیہ مزمنہ میں پندرہ بیس روز تک منضج پلا کر باقاعدہ مسہل دیا جائے اس کے بعد مرکبات گلو، افسنتین، سم الفار، ہڑتال وغیرہ دیئے جائیں۔ اگر مریض فاقہ کو برداشت نہ کر سکتا ہو اور ناتوانی وضعف کا اندیشہ ہو تو بے دریغ کوئی مناسب اور ہلکی غذا دی جائے اور جب بدنی قوت درست ہو جائے، تو مادہ کی اصلاح کی طرف متوجہ ہو کر انضاج و استفراغ وغیرہ کی تدبیریں کام میں لائی جائیں۔

حمیٰ مزمنہ، تپ کہنہ، پرانا بخار

اولڈ فیور	OLDFEVER

قرص: پرانے بخار کے لئے نافع ہے۔ گل سرخ، ملٹھی چھلی ہوئی ہر ایک 1 تولہ، بنسلوچن، افسنتین، بابچھڑ ہر ایک 7 ماشہ، ترنجبین، کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ پانچ ماشہ قرص کھا کر اُوپر سے نسخہ چکیدہ کاسنی، شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ: پرانے بخار کو فائدہ بخشتا ہے۔ خمیرہ گاؤزبان تولہ کو چاندی کے ورق 1 عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اُوپر سے عرق برنجاسف 12 تولہ میں مصری ملا کر پلائیں، یا شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ، شیرہ تخم کوء، 5 ماشہ، عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ گلو: پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔ گلوئے سبز تولہ کو پارہ پارہ کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

سفوف: پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔ زہر مہرہ 2 ماشہ، بنسلوچن 3 ماشہ، ست گلو، دانہ الائچی خرد ہر ایک 2 ماشہ، مصری 8 تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، تین ماشہ سفوف کھا کر تازہ پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے سمندر پھل ڈیڑھ ماشہ اس سفوف

میں اضافہ کرتے ہیں اور صفراوی بخار کی نوبت کو بند کرنے کے لئے گاہے خشک دھنیا اضافہ کرتے ہیں۔

سفوف: پرانے بخار کے لئے مفید ہے، جو نوبت کے ساتھ ہو اور اس کے ہمراہ کھانسی بھی ہو برگ بھنگ، کوکنار برابر وزن لے کر کوٹ کر رکھیں، اس میں سے بقدر ایک چٹکی (تقریباً ایک ماشہ) نوبت سے ایک گھنٹہ قبل کھائیں۔

دیگر: پیپل، کلونجی، چرائتہ، گیرو، ہر ایک ایک ماشہ برگ بھنگ دو ماشہ کوٹ چھان کر بقدر ایک ماشہ نوبت سے ایک گھنٹہ قبل آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ: حرارت کو تسکین دیتا اور پرانے بخاروں اور عظم طحال کو زائل کرتا ہے، نسخہ چکیدہ کاسنی، جو امراض جگر کی فصل میں مذکور ہے، پلائیں۔

حمیٰ دق، تپ دق

TUBERCULOSIS OF THE LUNGS | ٹیوبرکلوسس لنگ

اصل سبب کو معلوم کریں، اگر کسی جگہ پیپ ہو تو اس کے اخراج کا انتظام کرنا چاہئے اور اس کے بعد یہ نسخہ صبح کے وقت دیں۔ دوائے دق 4 سرخ (دواء دق بلادر مدبر ایک تولہ، ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی خرد، فلفل سیاہ ہر ایک 1 تولہ باریک کھرل کر کے رکھ لیں) بکری کے دودھ کے ساتھ دیا جائے اور شام کے وقت قرص طباشیر 1 عدد اول کھلا کر اوپر سے گلوئے سبز، اصل السوس مقشر، تخم خیارین ہر 3 ایک ماشہ، عرق ہرا بھرا 6 تولہ، عرق شیر 6 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیا جائے۔

جب بدن میں خشکی کا غلبہ ہو تو سرد ادویہ کے شیرے عرق شیر، شیر خر، شیر بز، آب کدو، آب تربوز کے ساتھ اس طور سے دیں کہ پہلے تین روز تک سات تولہ پلائیں اور اس کے بعد ایک ایک تولہ روزانہ دودھ بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ اکیس تولہ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ کم کر کے سات تولہ تک پہنچائیں، یا دواء دق کو شیر خر کے ساتھ یا شیر بز کے ساتھ اسی طریقہ سے دیں اور اگر کمزوری زیادہ ہو تو مرکبات فولاد، مرکبات سونا و تانبا وغیرہ غذا کے بعد دیا جائے۔

نسخہ: تپ دق کو دور کرتا ہے اور بدن میں تری پہنچاتا ہے۔ لعاب بہدانہ، شیرہ مغز کدو، شیرہ مغز تخم تربوز، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 3 ماشہ، پانی میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ گاہے قرص طباشیر 7 ماشہ، یا قرص کافور 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے نسخہ مذکورہ پلاتے ہیں۔

قرص طباشیر: گرم بخاروں دل و سینہ کی سوزش اور تپ دق کے لئے مفید ہے۔ زعفران 1 ماشہ، کافور 3 ماشہ، رب السوس، صندل سفید، گوند کتیرا، گوند کیکر ہر ایک 6 ماشہ، تخم کاسنی، تخم خرفہ، گل ارمنی، تخم کاہو ہر ایک 9 ماشہ، مغز تخم کدوے شیریں، مغز تخم خیار، گردماق ہر ایک 15 ماشہ، زرشک بیدانہ پونے پانچ تولہ، بنسلوچن پونے پانچ تولہ، ترنجبین ڈھائی تولہ۔ بطریق

Scanned with CamScanner

معروف قرص بنائیں- مقدار خوراک 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک-

قرص کافور: تپ گرم، تپ دق اور یرقان کے لئے مفید ہے- زرشک بیدانہ، گل سرخ، بنسلوچن ہرایک 7 ماشہ، تخم کاہو، تخم خرفہ- تخم کاسنی، گوند کتیرا ہرایک 3 ماشہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدو ہرایک 5 ماشہ، صندل سفید 3 ماشہ، رب السوس 2 ماشہ، کافور 1 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں- مقدار خوراک 7 ماشہ تک ہمراہ سکنجبین یا دیگر ادویہ مناسبہ- اگر کھانسی ہو تو گوند ببول، گوند کتیرا، رب السوس ہرایک 1 ماشہ، تمام کو پیس کر خمیرہ خشخاش 1 تولہ میں ملا کر اول کھلائیں، اُوپر سے لعاب گاؤزبان 5 ماشہ، شیرہ کونکار 1 عدد، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت انجاز 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر پلائیں-

نسخہ آب کدو: مدقوق کے لئے مفید ہے- آب کدوئے شیریں 4 تولہ، جو بھرتہ بنا کر لیا گیا ہو، سات روز تک پئیں، اس کے بعد ایک ایک تولہ اِضافہ کرکے اکیس تولہ تک پہنچائیں- اس کے بعد ایک ایک تولہ کم کرکے مقدار اول تک پہنچادیں اور مزید تین روز پی کر ترک کر دیں-

شیر گاؤ پلانے کی ترکیب: دق وسل اور پرانی خشک کھانسی کے لئے مفید ہے- گائے کا دودھ 20 تولہ لے کر دیگچی میں ڈال دیں اور جس جگہ تک دودھ پہنچے اس جگہ تک چاقو سے نشان کر دیں، اس کے بعد اسی قدر پانی ڈال کر آگ پر پکائیں، اثنائے جوش میں گاؤزبان، گل گاؤزبان، ملٹھی مقشر، بادیان ہرایک 3 ماشہ، مصری ایک تولہ ایک پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں اور جوش دیں، جب پانی جل جائے اور دودھ نشان لگائی ہوئی جگہ تک پہنچے تو نیچے اتار لیں اور چھان کر پلائیں، تین روز تک اسی قدر پلائیں، اس کے بعد ایک تولہ دودھ اور تھوڑی تھوڑی مصری اضافہ کرکے اکتالیس تولہ تک پہنچائیں، اس کے بعد اسی طرح کم کرکے مقدار اول تک پہنچادیں اور مزید تین روز تک پینے کے بعد ترک کر دیں- گاہے چوب چینی 3 ماشہ اور گاہے سرطان 3 ماشہ محرق اِضافہ کرتے ہیں-

نقوع: تپ دق اور حمیٰ لشعہ کے لئے نافع ہے- نائی 3 ماشہ، گوما 3 ماشہ رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت آب زلال لے کر شربت بنفشہ 2 تولہ، یا شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پلادیں اور برعایت تقویت قلب ودماغ دواء المسک معتدل جواہر والی 3 ماشہ اِضافہ کریں- اور دق میں قرص طباشیر 7 ماشہ اور قرص سرطان 7 ماشہ بھی مفید ومعمول ہیں-

غذا وپرہیز: دودھ، انڈا، مکھن، یخنی، شوربا، آش جو، مونگ کی دال کا پانی، تازہ مچھلی، وغیرہ دی جائے اور صبح وشام ہوا خوری کرائی جائے، تھوڑی ورزش کرائی جائے اور وہ احتیاطی امور جو مرض سل میں بیان کئے گئے ہیں، ان پر کاربند ہوں-

Scanned with CamScanner

دق معوی

INTESTINAL TUBERECLOSIS | انٹسٹائنل ٹیوبرکلوسس

قرص طباشیر کافوری 1 عدد، شربت انجبار 2 تولہ یا شربت حب الآس 2 تولہ کے ساتھ دونوں وقت دیں اور غذاء کے بعد دن کو اور رات کو مندرجہ ذیل سفوف دیا جائے۔

نسخہ : پوست سنگدانہ مرغ، طباشیر، پوست بیرون پستہ، بیل گری ہر ایک 3 ماشہ اور بچوں کو صبح کے وقت مندرجہ ذیل گولیوں کے نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ تیار کر کے ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے یا گائے کے جوش دیئے ہوئے دودھ میں حل کر کے دی جائے۔

نسخہ : گل ارمنی 3 ماشہ، سرطان سوختہ 7 ماشہ، ست گلو 3 ماشہ، طباشیر، کہربا شمعی ہر ایک 7 ماشہ نشاستہ، صمغ عربی، گوند کتیرا، کافور ہر ایک 3 ماشہ، افیون، زعفران، مرجان سوختہ ہر ایک 1 ماشہ سریشم ماہی 9 ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب بہدانہ میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ دیگر : بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے چند سیاہ مرچ اس میں داخل کریں، اس کے بعد انڈے کو محفوظ رکھیں، چند ہفتے کے بعد انڈے کو معہ پوست وغیرہ کے پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ دیگر : بیخ بہدیوی، بیخ چرچٹہ ہر ایک 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 20 عدد باریک کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور شام کے وقت مندرجہ ذیل سفوف کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ تیار کر کے اور دو سرخ کی مقدار میں سفوف لے کر ماں یا گائے کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ سفوف : طباشیر، بیل گری، پوست سنگدانہ مرغ، پوست بیرون پستہ ہر ایک 3 ماشہ،

نسخہ دیگر : کاسہ سر انسان سوختہ۔

نسخہ دیگر : خاکسی 2 تولہ کو تین بار یا سات بار بکری کے دودھ میں تر و خشک سایہ میں کریں۔ اس کے بعد باریک پیس کر ایک ماشہ دیں۔ اور اگر بچہ کمزور زیادہ ہو تو حب جواہر آدھ عدد ماں کے دودھ میں گھس کر دیا جائے۔

غذا و پرہیز : مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں، غذا میں چھاچھ، انڈا، آش جو، شوربہ وغیرہ سیال چیزیں دینی چاہیے، بچوں کو دودھ میں چونے کا پانی ملا کر دیا جائے، یا انڈے کی سفیدی کو پانی میں حل کر کے دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

طاعون

PLAGUE | پلیگ

حفظ ماتقدم : اس مرض سے محفوظ رہنے کے لیے اصول حفظان صحت کی پوری پابندی برتی جائے۔ غذاء، پانی اور لباس وغیرہ میں صفائی اور پاکیزگی کا خیال رکھا جائے۔ نیز مندرجہ ذیل گولیاں چارعدد روزانہ پانی کے ہمراہ کھاتے ہیں۔

نسخہ : صندل سفید، درونج عقربی ہرایک ساڑھے دس ماشہ، مرکی ساڑھے سترہ ماشہ، ایلوا 5 ماشہ، زعفران 17 ماشہ، گل مختوم، جدوار ہرایک ساڑھے دس ماشہ، کافور 6 سرخ۔ ان سب کو کوٹ کر عرق گلاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں، بچوں کو دو گولی حفظ ماتقدم کے طور پر اِستعمال کرائیں۔ نیز اس زمانہ میں سرکہ پیاز کا اِستعمال کرنا مفید ہے، نیز اس زمانہ میں مکان کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور گندھک کی دھونی دیں، بازار کی چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہئے، چوہوں کو مکان سے نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے، نیز اس زمانہ میں کافور ہروقت اپنے پاس رکھنا چاہئے اور سونگھتے رہنا چاہئے۔

اصول علاج : اس مرض کا شافی علاج معلوم نہیں ہوا ہے، زیادہ تر اس کے عوارض کا علاج کیا جاتا ہے، قلب کی تقویت کا خاص لحاظ رکھنا چاہئے۔ اس کے مریض کو دوسروں سے علیحدہ پاک وصاف اور ہوادار مکان میں رکھیں اور بطور دوا کافور اور مرکبات کافور دن میں دو تین بار دیئے جائیں۔ ابتداء میں ذیل کا نسخہ پلانا چاہئے۔ جدوار 1 ماشہ، کافور 2 سرخ کو پیس کر شربت لیموں 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں اوپر سے عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہرایک 4 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ذیل کا نسخہ اِستعمال کرائیں۔

نسخہ دیگر : زہرمہرہ، طباشیر، مروارید، یشب سبز ہرایک 1 سرخ، جدوار 1 ماشہ، زمرد، اناردانہ ہرایک 1 سرخ۔ ان سب کو باریک پیس کر مفرح بارد 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ زرشک، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم کاسنی ہرایک 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق گلاب 6 تولہ، عرق بید مشک 6 تولہ میں نکال کر اور شربت انار 2 تولہ ملا کر تخم ریحان 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

نسخہ دیگر : زہرمہرہ، طباشیر، جدوار ہرایک 1 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ صندل 7 ماشہ میں یا مفرح بارد 5 ماشہ ملا کر کھائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہرایک 6 تولہ میں نکال کر شربت سیب 2 تولہ میں ملا کردیں۔ اگر قبض ہو تو شربت ورد مکرر ایک تولہ اِستعمال کرائیں۔ بخار کی تیزی اور دردسر کے لیے آب سرد کا نطول کریں اور سرکہ 6 ماشہ گلاب 2 تولہ برف سے ٹھنڈا کرکے بار بار سر پر رکھیں۔ یا ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ دیگر : درونج عقربی 1 ماشہ، کافور 4 سرخ، باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ، لعاب برگ گاؤزبان 5 ماشہ، شیرہ پوست خشخاش 3 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر اور شربت بنفشہ 2 تولہ حل کر کے دیں اور لعوق سپستان 3 ماشہ دن میں چند بار چٹائیں۔ قبض ہو تو حقنہ کرنا بہتر ہے۔

نسخہ حقنہ : عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، گل نیلوفر، تخم خطمی، گل بنفشہ ہر ایک 5 ماشہ، عرق گاؤزبان 20 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں، پھر روغن بادام ڈال کر استعمال کریں، سینہ پر قیروطی آرد کرسنہ یا قیروطی مکوہ کی مالش کرانی چاہئے۔ اگر متلی قے اور دست آنے لگیں تو ذیل کا ضماد لگائیں۔

نسخہ : زہر مہرہ، طباشیر، کافور، زردرد، گل سرخ، صندل سفید، گل ارمنی، زرشک، اناردانہ، سماق ہر ایک 1 ماشہ، عرق گلاب 12 تولہ میں پیس کر سرکہ اِضافہ کر کے فم معدہ پر لگائیں۔ اگر غشی ہو تو مُنہ پر سرد پانی کا چھینٹا ماریں اور لخلخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ : آب کشنیز سبز، کھیرے کا پانی، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، سرکہ ہر ایک 2 تولہ۔ صندل سفید، گل ارمنی، کافور ہر ایک 6 ماشہ گلٹیوں پر ذیل کے ضمادوں سے کوئی ایک ضماد لگانا چاہئے۔ ابتداء مرض میں ذیل کا ضماد لگائیں۔ صندل قدر حاجت، عرق گلاب 2 تولہ میں پیس کر اور سرکہ 6 ماشہ ملا کر لگائیں، اس کے بعد یہ ضماد لگائیں۔ جدوار 1 ماشہ، آب مکوء سبز قدر حاجت میں پیس کر اور سرکہ اِضافہ کر کے لگائیں، اس کے بعد ذیل کی دوائیں بطور ضماد کے اِستعمال کریں۔ برگ نیم ایک تولہ، جدوار، میٹھا تیلیہ ہر ایک 3 ماشہ، تینوں کو عرق گلاب میں پیس کر لگائیں، کبھی اس میں مرچ سیاہ 3 ماشہ، رسوت 3 ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

ضماد دیگر : سنکھیا سفید، مرچ سیاہ، کافور، افیون ہر ایک 6 ماشہ، میٹھا تیلیہ، چونہ آب نارسیدہ، جدوار، تخم دھتورہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کچلہ سب کو سرکہ میں پیس کر نیم گرم لگائیں اور اُوپر سے اینٹ یا پتھر کو گرم کر کے تکمید کریں۔ اگر گلٹی زخمی ہو تو نہ سینکیں۔

نسخہ : برائے طاعون بہ تجویز دیگر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی، درونج عقربی ہر ایک 1 ماشہ، کافور 4 رتی، تمام کو پیس کر مفرح بارد 5 ماشہ میں ملا کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ زرشک 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، شیرہ برگ نیم، شیرہ صندل سفید، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 ماشہ، عرق شاہترہ 6 تولہ، عرق مرکب مصفیٰ خون 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ ملا کر پلائیں، اگر کھانسی ہو تو زرشک اور آلو بخارے کی بجائے لعاب گاؤزبان 5 ماشہ، شیرہ عناب 5 دانہ اور بجائے شربت انار 2 تولہ کے شربت بنفشہ 2 تولہ دیں۔

Scanned with CamScanner

ضماد : برائے طاعون، کچلہ 4 عدد، برگ نیم 3 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، جدوار، درونج عقربی ہر ایک 6 ماشہ، سب کو نیم کے پتوں کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرتے ہیں۔

حب برائے طاعون : مروارید، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک 3 ماشہ، عقیق سرخ 1 تولہ، مرجان 1 تولہ، زہر مہرہ 1 تولہ، یاقوت، کافور، درونج عقربی، جدوار ہر ایک 6 ماشہ، عرق گلاب میں پیس کر 1-1 رتی کی گولیاں باندھ لیں، 1-2 گولی عرق کیوڑہ عرق بید مشک کے ہمراہ کھلائیں۔

عرق برائے طاعون و تصفیہ خون : گل نیم 5 تولہ، پوست نیم سبز 3 تولہ، برگ گاؤ زبان، گل گاؤ زبان، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، تخم کاسنی، تخم خیارین ہر ایک 5 تولہ۔ تخم خرفہ 3 تولہ، برگ شاہترہ، چرائتہ ہر ایک 5 تولہ، جدوار خطائی 3 تولہ، آلو بخارا 4 چھٹانک، زہر مہرہ 2 تولہ، بنسلوچن 3 تولہ، گل ارمنی 2 تولہ، درونج عقربی 2 تولہ، گل نیلوفر 5 تولہ، گل سرخ 4 تولہ، گل حنا 4 تولہ، گل سیوتی 4 تولہ، عود خام 2 تولہ، آب انار شیریں، آب سیب شیریں، آب نارنج، آب امرود، عرق کیوڑہ ہر ایک 4 چھٹانک۔ عرق بید مشک، آب دریا 8 چھٹانک، بطریق معروف عرق کشید کریں اور کافور 2 تولہ، زعفران 2 تولہ۔ پوٹلی میں باندھ کر دہن نیچہ میں رکھیں، خوراک بارہ تولہ۔

غذا و پرہیز : آش جو، دودھ، ساگودانہ، وغیرہ دیں۔ انار، انگور، سیب، ناشپاتی کا پانی دیں۔ پانی پاک وصاف دیں، جس کو برف سے ٹھنڈا کر لیا گیا ہو۔

جدری، چیچک

سمال پاکس	SAMAL POX

جب اس مرض کی علامات ظاہر ہوں تو ذیل کا نسخہ پلائیں۔

نسخہ : گل بنفشہ 7 ماشہ، عناب 5 دانہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، انجیر زرد 3 عدد، خاکسی 3 ماشہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور مصری 2 تولہ ملا کر دیں۔ اگر بخار کی وجہ سے کمزوری، غشی وغیرہ ہو جائے تو اسی نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید 5 ماشہ کھلائیں اور صندل کو گلاب میں گھس کر کپڑا تر کر کے قلب کے مقام پر رکھیں اور اگر دانے اچھی طرح نہ نکلیں یا نکل کر دب جائیں، تو گرم پانی کا بھپارہ دیں، یا خاکسی کو پانی میں جوش دیکر اس پانی کا بھپارہ یا ذیل کی دواؤں کو پانی میں جوش دیکر اسکا بھپارہ دیں۔

نسخہ : بابونہ، گل بنفشہ، اکلیل الملک، تخم خطمی، سبوس گندم ہر ایک 2 تولہ۔ پینے کے نسخے میں عدس مسلم کا اضافہ کر دیں۔ اگر بے چینی اور جلن زیادہ ہو تو زہر مہرہ، مروارید ناسفتہ ہر ایک آدھ ماشہ، باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر دیں۔ اگر کھانسی ہو تو پینے کے نسخہ میں گاؤ زبان، تخم خطمی ہر ایک 5 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور لعوق سپستان تھوڑا تھوڑا چٹائیں، اگر قبض ہو تو اس نسخہ میں

شیر خشت 4 تولہ یا ترنجبین 4 تولہ بڑھادیں- اگر پیاس کی زیادتی ہو تو عرق گاؤزبان یا برف کی ڈلی چوسائیں یا چاندی کی انگوٹھی وغیرہ کو گرم کر کے عرق گاؤزبان میں سات آٹھ بار بجھا کر وہ عرق پلائیں، اگر کمزوری کا غلبہ زیادہ ہو تو جواہر مہرہ 2 برنج مفرح یا قوتی معتدل یا خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر دوسرے وقت دیں اور صبح کے وقت اوپر والا نسخہ بدستور جاری رکھیں- اگر اسہال شروع ہو جائیں تو ذیل کا نسخہ دیا جائے-

نسخہ : زہر مہرہ 2 سرخ، مروارید 2 سرخ باریک سفوف کر کے خمیرہ مروارید میں ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ دانہ ہیل 2 ماشہ، شیرہ بارتنگ 3 ماشہ پانی میں نکال کر اور شربت حب الآس 2 تولہ ملا کر دیں- آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے آب کشنیز سبز یا عرق گلاب آنکھوں میں ڈالیں یا مندرجہ ذیل سرمہ تیار کر کے لگاتے رہیں-

نسخہ : شورہ قلمی 3 ماشہ، سرمہ اصفہانی 9 ماشہ، نشاستہ 3 ماشہ، کافور 4 سرخ، آب کشنیز میں تین روز حل کر کے کام میں لائیں- اگر چیچک کے دانے آنکھ میں نکل آئیں تو کافور 1 ماشہ عرق گلاب 2 تولہ میں حل کر کے ٹپکائیں- اگر کان میں دانے آئیں تو روغن گل اور عورت کا دودھ ملا کر قطور کریں- اگر کان میں درد ہو تو پوست خشخاش کے جوشاندہ سے نکور کریں- اگر ناک میں دانہ نکل آئے تو ناک کے اندر عورت کا دودھ ٹپکانا چاہئے- اگر نکسیر جاری ہو جائے تو اس کا علاج کیا جائے، منہ اور حلق میں اگر دانے نکل آئیں تو مسور کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں اور غذاء میں مسور کی دال کا پانی دیں- اگر حلق متورم ہو جائے اور خناق کی نوبت آجائے تو مغز املتاس 2 تولہ کے جوشاندہ سے غرغرہ کرانا چاہئے، اگر حنجرہ اور پھیپھڑے میں دانے نکل آئے ہوں تو لعوق خیار شنبر چٹانا چاہئے-

غذاء و پرہیز : لطیف، زود ہضم مثلاً دودھ، آش جو، مونگ کی دال کا پانی تھوڑی مقدار میں دیں- پیاس کے وقت عرق گاؤزبان، یا تازہ پانی دیں-

ہدایت : مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں- رفع قبض کے لئے کوئی زبردست جلاب نہیں دینا چاہئے- مذکورہ بالا نسخوں میں دواؤں کے اوزان جوان آدمی کے لئے ہیں، بچہ کو اس کی عمر کے لحاظ سے وزن میں کمی کر لیں- اگر مریض بچہ ہو تو چیچک کے دانے نکلنے پر اس کے ہاتھوں میں نرم ملائم کپڑے کی تھیلی پہنادیں، تاکہ بچہ دانوں کو کھجا کر زخم پیدا نہ کر سکے-

موتی جھارا

MEASLES	میزلز

اصول علاج : شروع سے آخر تک بدنی قوت کی حتی الامکان حفاظت کی جائے اور کسی قدر تسکین حرارت کا خیال رکھا جائے- اس مرض میں بہت ہی احتیاط کے ساتھ تیمارداری

Scanned with CamScanner

کرنی چاہئے- چنانچہ غذاء کا خاص خیال رکھا جائے- حتی الامکان اس امر کی احتیاط کی جائے کہ آنتیں چھدنے اور جریان خون سے بچی رہیں- کسی حالت میں مسہلات قویہ نہ دیئے جائیں- شدید عوارضات کی مناسب تدبیر کی جائے- ان امور کی پابندی کے بعد مریض کی طبیعت مدبرہ بدن پر چھوڑ دیا جائے اور تا اختتام معیاد شفا کا انتظار کیا جائے، کیونکہ دوسرے معیادی بخاروں کی طرح اس مرض کی کوئی شافی دوا اب تک معلوم نہیں ہوئی-

علاج : اس مرض میں شروع سے آخر تک ذیل کا نسخہ دونوں وقت دینا چاہئے-

نسخہ : عناب 5 دانہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، انجیر زرد 3 عدد، خاکسی 5 ماشہ، پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت عناب 2 تولہ یا شربت نیلوفر 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر دیں- اگر پہلا ہفتہ ہو تو مذکورہ نسخہ میں گاؤزبان 5 ماشہ، گل گاؤزبان 5 ماشہ، تخم خطمی 7 ماشہ کا اضافہ کر دیں اور تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 5 ماشہ صبح کے وقت دیں- حرارت کی زیادتی کے وقت قرص طباشیر کافوری 3 ماشہ کو رب انار تولہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرہ مغز تخم خیارین 3 ماشہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ، شیرہ آلو بخارا 5 دانہ، عرق گلاب 6 تولہ اور عرق بید مشک 6 تولہ میں نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر دیں- نیز سرکہ اور گلاب ملا کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے مریض کی پیشانی پر بار بار رکھیں- یا برف چورا کر کے اور برف کی تھیلی میں رکھ کر سر پر رکھیں-

علاج عوارض : اگر درد سر ہو تو مسکنات معروفہ سے زائل کرنا چاہئے- مثلاً شیرہ مغز کدوئے شیریں 5 ماشہ، شیرہ تخم کاہوئے مقشر 3 ماشہ- اگر معمولی یا خونی دست آ رہے ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ پلائیں- زہر مہرہ 1 ماشہ، مروارید 4 برنج، کہربائے شمعی 4 برنج، باریک پیس کر خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں- اوپر سے شیرہ حب الآس 3 ماشہ، شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ، پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت حب الآس 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ملا کر دیں- اگر دست آ رہے ہوں اور بخار بھی شدید ہو تو قرص کافور 1 عدد زیادہ مفید ہوتا ہے- اگر قبض ہو تو حقنہ صابونیہ استعمال کرایا جائے، پیاس کی زیادتی کے وقت ٹھنڈا پانی یا آب تربوز، آب برگ کاسنی سبز، سکنجبین، آب انار، آب لیموں، شربت صندل یا شربت سیب دیا جا سکتا ہے، یا عرق گاؤزبان، عرق بادیان، عرق گلاب، عرق بید مشک دے سکتے ہیں- اگر کھانسی، یا ذات الریہ وغیرہ ہو تو ترش چیزیں مثلاً لیموں اور گلاب وغیرہ نہ دیا جائے- اگر اختلاج قلب اور غفلت ہو تو خمیرہ مروارید 5 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ یا دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ، عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ دیں یا جواہر مہرہ 2 برنج، مفرح شیخ الرئیس 5 ماشہ یا مفرح اعظم 5 ماشہ میں ملا کر عرق گلاب 6 تولہ، عرق بید مشک 6 تولہ، شربت سیب کے ساتھ دیں- اگر ضعف قلب ہو اور ہاتھ پاؤں سرد ہوں تو جواہر مہرہ 2 برنج شہد ایک تولہ میں مل کر چٹائیں یا دواء المسک حار 3 ماشہ دیں- ان تمام حالات میں خاکسی عناب والا نسخہ بند کر دیں- اگر سرسام

ہو تو سر پر برف رکھوائیں، سرکہ گلاب استعمال کرائیں- بے خوابی اگر ہو تو مذکورہ نسخہ میں شربت خشخاش 2 تولہ استعمال کرائیں- اگر ذات الریہ ہو جائے تو اس کا علاج کریں- اگر نفخ شکم ہو تو برف کے ٹکڑے فلالین میں رکھ کر شکم پر رکھیں یا آب نمک کا حقنہ کردیں- روغن دار چینی 3 سے 5 قطرہ ہر دو گھنٹہ پر پانی میں ملا کر دیں- ثقب امعاء اگر ہو جائے تو عمل جراحی کیا جائے-

غذا و پرہیز : غذا لطیف، رقیق، زود ہضم مثلاً دودھ، آش جو، مونگ کی دال کا پانی، ساگودانہ، وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں دی جائے- ابتدائے مرض سے تین ماہ تک کوئی کام کاج نہ کرنے دیں اور نہ دماغی و جسمانی محنت کرنے دی جائے-

سموم، لُو

نسخہ سموم : لُو کی مضرت کو رفع کرتا ہے، جو کہ موسم گرما میں لاحق ہوتی ہے- کچے آم کو گرم راکھ میں دبائیں، تاکہ وہ منفعل ہو جائے، اس کے بعد اس کا پانی نچوڑ کر عرق بید مشک دو تولہ، عرق کیوڑہ تین تولہ، مصری دو تولہ، باہم ملا کر پلائیں-

ہدایات : مریض کے کپڑے اتار دیں اور سرد ہوادار تاریک مکان میں بستر پر آرام سے لٹائے رکھیں اور پنکھا کرتے رہیں، سر اور جسم پر سرد پانی کا نطول کریں، گدی اور پنڈلیوں پر سنگھیاں کھچوائیں اور حقنہ کر کے دست لائیں، پیاس کے وقت دواء مذکور یا زلال تمر ہندی یا زلال آلو بخارا دیتے ہیں-

غذاء : زود ہضم مثلاً جو، دودھ وغیرہ کھلائیں-

سرخ بخار

SCARLET FEVER	سکارلٹ فیور

اصول علاج : اگر بخار سادہ ہو تو مریض کو علیحدہ ہوادار کمرہ میں کپڑا اوڑھا کر لٹادیں، ٹھنڈی چیزیں، مثلاً لعاب بہدانہ 3 ماشہ، لعاب اسپغول 6 ماشہ، عناب 5 دانہ وغیرہ دواء کے طور پر دیں، غذاء سیال مثلاً آش جو، دودھ، مونگ کی دال کا پانی وغیرہ دیں، قبض نہ ہونے دی جائے، جب بدن سے بھوسی نکلنے لگے تو بدن پر کسی تیل کی مالش کریں مثلاً میٹھے تیل میں نیم کی پتیاں جلا کر صاف کرلیں اور اس تیل کی مالش کریں- اگر سرخبادہ خناقی ہو تو بخار کی حدت کو کم کرنے کے لئے ٹھنڈے پانی سے اسفنج کریں، اگر قے وغیرہ آتی ہو تو سکنجبین چٹائیں، قبض نہ ہونے دیں اور اس کا اصول علاج خناق وبائی کے مانند ہو گا- اگر سرخ بخار مہلک ہو تو شروع ہی میں محرک ادویہ دینا چاہئے، بے ہوشی کے وقت ٹھنڈے پانی کا چھینٹا دیں، اگر اسہال آتے ہوں تو ان کو روکنا چاہئے، جب ورم گردہ ہو تو اس کا علاج کرنا

چاہئے۔ گرم پانی سے غسل اور بھپارہ دینا اکثر مفید ہوتا ہے، قبض نہ ہونے دیا جائے، سیال اور رقیق غذا دی جائے، جب مرض میں تخفیف ہو جائے مقوی ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

سُرخبادہ

اری سلپس	ERYSIPELAS

نسخہ : بچوں کے سُرخ بادہ کو فائدہ بخشتا ہے، اگر دایہ یا والدہ کے دودھ کے فساد کی وجہ سے ہو تو دودھ کی اصلاح نسخہ خلل شکم سے معہ تخم کشوث کرنا چاہئے اور دس روز کے بعد تلیین دیں اور اگر سُرخبادہ دوسرے سبب سے ہو تو حب رسوت والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔

حب رسوت : بچوں کے سُرخبادہ کے لئے مفید ہے۔ رسوت 9 ماشہ، صندل سرخ 2 ماشہ، زرچوب 3 ماشہ، چاکسو مقشر 2 ماشہ، مردار سنگ 6 رتی، افیون، حنا، ہلدی ہر ایک 1 ماشہ، برگ نیم 15 ماشہ۔ برگ بکائن 15 عدد کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی سے چار گولی تک بچے کی عمر کے مطابق کھلائیں، اگر فساد معدہ ہو تو حب مذکور کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ، شیرہ عناب 5 ماشہ، عرق شاہترہ 12 تولہ میں نکال کر شربت 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ پورا وزن، ہے عمر کے مطابق کم کرنا چاہئے۔

اُبٹن

اُبٹن : مصفی رنگ بدن، خشخاش سفید، حسن یوسف، دار چینی ہم وزن لے کر باریک پیسیں اور بکری کے دودھ میں گوندھ کر بدن پر ملیں اور غسل کریں۔

حمیٰ غشیہ

سیریبرو سپائنل فیور	CEREBRO SPINAL FEVER

غشی وغیرہ کے وقت منہ پر سرد پانی کا چھینٹا دیں، ہوش میں آنے کے بعد مقوی قلب ادویہ مثلاً جواہر مہرہ 4 سرخ، شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں یا مفرح اعظم 5 ماشہ، عرق گلاب 6 تولہ، عرق بید مشک 6 تولہ، شربت انار 2 تولہ کے ساتھ دیں۔ جب بے ہوشی وغیرہ رفع ہو جائے تو اس کا علاج حمیٰ مواظبہ کے اصول پر کرنا چاہئے۔

اصول علاج مسموم

مسموم کے علاج میں مندرجہ ذیل اصول پر کاربند ہونا چاہئے۔ زہر جو ابھی خارج نہیں ہوا اور معدہ کے اندر موجود ہے، اس کو خارج کریں، نیز جذب شدہ زہر کو جسم سے خارج کیا جائے، عام عوارضات کو رفع کرنے کی کوشش کی جائے۔

Scanned with CamScanner

زہر کا اخراج : اگر زہر کسی زخم کے ذریعہ سے جسم میں داخل ہوا ہو، مثلاً کوئی زہریلا جانور کاٹ لے یا ڈنک مار دے، تو کاٹنے کے مقام سے اوپر ایک بند باندھ کر اور زخم میں شگاف دے کر اس زخم کو منہ سے چوسیں۔ بشرطیکہ چوسنے والے شخص کے منہ سے کسی قسم کی خراش یا زخم وغیرہ موجود نہ ہو، اگر کوئی ہوا میں اڑنے والا زہر (مثلاً گیس) بذریعہ تنفس اندر پہنچ جائے، تو مسموم کو خالص ہوا سنگھانا چاہئے۔ اگر زہر معدہ میں پہنچ گیا ہو تو اس کو معدہ کی نلکی سے دھو کر نکال ڈالنا چاہئے۔ (اس مقصد کے لئے ایک مخصوص قسم کی نلکی بازار میں ملتی ہے) اس نلکی کو ذرا سا گرم کر کے روغن زیتون یا روغن سرسوں میں ڈبو کر منہ کے اندر اس طرح داخل کریں کہ زبان کی جڑ کو انگلیوں سے دبا کر نلکی کو نیچے کی طرف لے جائیں، اگر مریض بے ہوش یا خوف ہو کہ انگلیاں چباؤ الے گا تو ایک کارک یا سوت کا گولہ منہ میں دے دینا چاہئے، جب یہ نلکی اس مخصوص نشان تک اندر ہو جائے تو قیف کو مریض کے سر سے خوب اونچا کر کے تقریباً ڈیڑھ سیر پانی مریض کے معدہ میں پہنچا دیں، اس کے بعد قیف کو نیچا کر دیں، تاکہ کل پانی نکل جائے۔ یہ تدبیر بار بار کی جائے تاکہ معدہ بالکل صاف ہو جائے۔ اکال زہروں کی سمیت کی صورت میں معدہ والی نلکی ہرگز استعمال نہ کرنی چاہئے۔ بلکہ دودھ میں کوئی روغن شامل کر کے پلا دیں یا انڈے کی سفیدی دودھ میں یا لعابات کے ہمراہ پلائیں۔ خراش کن زہروں کی صورت میں معدہ کی نلکی کو نہایت احتیاط سے داخل کرنا چاہئے، اگر نلکی دستیاب نہ ہو سکے، تو گرم پانی پلا کر کسی پر یا انگلی کے ذریعہ قے کرائی جائے، یا مندرجہ ذیل ادویہ کو پانی میں ملا کر پلائیں اور قے کرائیں۔ تخم ترب، یا نمک گرم پانی میں جوش دے کر پلائیں۔

تریاقوں کا استعمال : تریاق تین قسم کے ہیں۔

1۔ جسمانی مثلاً پسے ہوئے کانچ کے لئے زیادہ مقدار میں غذاء کا استعمال کرنا، تیلنی مکھی وغیرہ کے لئے آٹا یا کھریا مٹی پانی میں ملا کر پلانا۔

2۔ کیمیاوی تمام نباتی وحیوانی زہروں کے لئے مثلاً (پوٹاسیم پر منگنیٹ) یہ ایک اہم کیمیاوی تریاق ہے، اس کو پانی میں اس قدر حل کیا جائے، کہ اس کا رنگ گہرا ہو جائے۔ اگرچہ یہ افیون کا مخصوص تریاق ہے، مگر دیگر زہروں میں بھی اس کا استعمال مفید ہوتا ہے، خواہ قے آچکی ہو یا اس کے پینے کے بعد قے آئے دونوں صورت میں مفید ہے، اتنی مقدار میں پلائیں، کہ جتنی مریض میں قوت برداشت ہو۔

3۔ تریاق طبعی، یہ وہ چیزیں ہیں، جو کسی کے خلیات پر اثر کر کے زہر کی علامات کے بالکل مخالف علامات پیدا کرتی ہیں، مثلاً فاد زہر، نارجیل دریائی، جدوار، تریاق فاروق، تریاق شرودیطوس وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

جذب شدہ زہروں کا اخراج : اس کا طریقہ یہ ہے کہ اخراج فضلات کے جو اعضاء ہیں ان کو تحریک دی جائے، مثلاً جلد، امعاء، گردہ، وغیرہ اور گرم پانی کا غسل دے کر گرم کپڑوں میں مریض کو لپیٹ دیا جائے، مدرات اور مسہلات استعمال کئے جائیں۔

عام علامات کا علاج : اگر درد ہو تو افیون جیسی مخدر دوا استعمال کی جائے۔ خراش کو کم کرنے کے لئے دودھ اور انڈے کی سفیدی یا دودھ کو کسی روغن میں ملا کر پلائیں، صدمہ یا ارتخاء عظیم ہو تو جسم میں مالش کے ذریعہ گرمی پہنچائیں، گرم پانی کا غسل اور گرم بوتل کی تکمید کریں اور تریاق اربعہ، دواء المسک حار، مفرح حار، جدوار وغیرہ جیسی گرم ادویہ کھلائیں جائیں۔

سم الفار

سنکھیا اگر خوب باریک پیس کر کھائی گئی ہو اور معدہ بھی خالی ہو تو یہ معدہ کی غشاء مخاطی میں چمٹ جاتی ہے اور وہاں شدید ورم کی وجہ سے لیسدار بلغم پیدا ہونے لگتا ہے، یہ بلغم معدہ کی غشاء مخاطی سے چپک کر قے آور ادویہ کے عمل میں حائل ہو جاتا ہے۔ بہرحال سنکھیا کھا لینے کے بعد اس کو قے آور ادویہ کے ذریعہ خارج کرنا چاہئے اور نلکی کے ذریعہ معدہ کو گرم دودھ، یا گرم پانی سے خوب اچھی طرح سے چند بار دھونا چاہئے، اس کے بعد گھی، دودھ، یا انڈے کی سفیدی دودھ، وغیرہ میں دی جائے، پیاس کے کم کرنے کے لئے برف استعمال کرایا جائے، امعاء کو صاف کرنے کے لئے روغن بید انجیر یا روغن بادام شیریں استعمال کرانا چاہئے، تشنج کو کم کرنے کے لئے مالش کی جائے، دواء المسک حار، تریاق فاروق، جند بید ستر، جدوار وغیرہ ایسی حالت میں دیا جائے جب کہ مریض نڈھال ہونے لگے۔

کچلہ

سب سے پہلے قے کرا کر معدہ کو اس کی سمیت سے پاک کریں۔ اس کے بعد دودھ انڈے کی سفیدی، دودھ یا کوئی روغن ملا کر پلائیں۔

افیون

اگر مسموم ہوش میں ہے تو نمک گرم پانی میں ملا کر خوب قے کرائی جائے اور اگر بے ہوش ہے تو معدہ کی نلکی استعمال کرائی جائے۔ اس کے بعد دودھ، گھی پلایا جائے، یا تیز کافی اور چائے پلائی جائے، یا ارنڈی کی کونپل کو پانی میں پیس کر پلایا جائے، مسموم کو سونے نہ دیا جائے، بلکہ اس کے چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے تر تولیہ کے ذریعہ سے بار بار دے کر اس کو جگاتے رہیں اور اس کو ٹہلائیں، تاکہ نیند نہ آئے، ارتخاء عظیم کی صورت میں پانی کے چھینٹے نہ دیئے جائیں، بلکہ دواء المسک حار، تریاق فاروق، جند بید ستر وغیرہ جیسی چیزیں پانی یا کسی مناسب عرق میں حل کر کے پلائیں۔ علاج جاری رکھیں جب تک کہ مسموم میں زندگی کے آثار ہوں۔

Scanned with CamScanner

شوکران (کونیم)

علامات سمی : منہ میں جلن ہوتی ہے، حلق بجھتا ہوا معلوم ہوتا ہے، دردسر ہوتا ہے، لڑکھڑاتی چال ہوتی ہے، ہاتھ پیروں میں کمزوری یا استرخاء یا انتہا درجہ کا ضعف ہوتا ہے، پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، تشنج ہوتا ہے، قوما اور پھر موت واقع ہو جاتی ہے، جس کا سبب عضلات تنفس کا استرخاء ہوا کرتا ہے، کبھی قے اور متلی بھی ہوتی ہے، حواس آخر تک ٹھیک رہتے ہیں۔

مہلک خوراک : معین نہیں ہے، غالباً ایک رتی مہلک ہو سکتی ہے۔

مدت ہلاکت : کم از کم چند منٹ عموماً ایک سے تین گھنٹہ تک موت ہو جاتی ہے۔ قے آور ادویہ پلا کر خوب اچھی طرح قے کرائی جائے، اس کے بعد مرکبات کچلہ مثلاً معجون اذاراقی یا حب اذاراقی تیز چائے یا کافی کے ساتھ دی جائے۔

اجوائن خراسانی

قے آور ادویہ پلا کر خوب قے کرائیں اور معدہ کو نلکی کے ذریعہ دھوئیں، تیز چائے اور کافی پلائیں۔

لفاح

معدہ کو قے آور ادویہ پلا کر قے کرائی جائے، اس کے بعد لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ برف سے ٹھنڈا کر کے پلایا جائے، یا دودھ، گھی، انڈے کی سفیدی ملا کر دیا جائے۔

بیش

تخم ترب یا نمک کو گرم پانی میں ملا کر یا صرف گرم پانی پلا کر خوب قے کرائیں اور اس کے بعد تریاق اربعہ، دواء المسک حار، تریاق فاروق، تریاق شرودیطوس، فادزہر وغیرہ کسی عرق یا پانی میں گھول کر پلادیں۔ تمام جسم کو گرمی پہنچائی جائے اور مسموم کو حرکت یا مشقت کا کام نہ کرنے دیا جائے۔

نیلہ تھوتھا

قے آور ادویہ کے ذریعہ خوب قے کرائیں، اس کے بعد دودھ، اور انڈے کی سفیدی، دودھ اور گھی، آش جو وغیرہ دیں، اگر ضرورت ہو تو دواء المسک حار، تریاق شرودیطوس، جدوار وغیرہ پانی یا کسی مناسب عرق کے ساتھ پلائیں۔

جمالگوٹہ

اول قے کرائیں، اس کے بعد دودھ گھی، یا دودھ اور انڈے کی سفیدی تھوڑی سی افیون ملا کر

پلائیں اور اس کے بعد دواء المسک حار وغیرہ پانی یا عرقیات میں حل کر کے دیں۔

بچھو کا کاٹنا

ماؤف مقام کے اوپر ایک بند لگادیں اور کاٹنے کے مقام میں شگاف دے کر عرق عجیب لگادیں، یا لہسن کو پیس کر لگائیں، یا نارجیل دریائی کو پانی میں گھس کر لگائیں یا ہینگ، لہسن اور نمک پیس کر لگائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفراغ اور نضج کے قواعد اور ان کی ادویہ ضمیمہ مطب تعدیل اخلاط و نضج مادہ

"یونانی قدیم اصول کے مطابق خون میں نضج دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی وجہ سے جوش خون کے بخار میں پہلے ہی روز فصد کر دیتے ہیں۔ البتہ اگر دوسرے اخلاط کی آمیزش کے باعث فساد خون لاحق ہو تو اس صورت میں بذریعہ منضجات دوسرے اخلاط کی اصلاح کرنی چاہئے"۔

ادویہ، جو جوش خون کو دور کرتی ہیں : تخم کاسنی، تخم کاہو، برگ کشنیز سبز (سبز دھنیا)، تخم کشنیز خشک (دھنیا) گل سرخ، آب لیموں، سکنجبین، شربت عناب، شربت صندل، شربت نیلوفر، شربت کیوڑہ، شربت گڑہل۔

ادویہ، جو غلیظ خون کو اعتدال پر لاتی ہیں : سکنجبین، آب آلو بخارا، آب بادیان، آب شاہترہ، ماء العسل (ترشیاں اور مدر ادویہ، بشرطیکہ خون کی غلظت کا سبب بلغم کا غلبہ ہو)۔

ادویہ، جو رقیق خون کی اصلاح کرتی ہیں : خون کی رقت کو غلظت سے بدل کر حالت اعتدال پر لے آتی ہیں۔ ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، شربت عناب، آب مسور، آب کاسنی، تخم کاہو، کشنیز شربت نیلوفر وغیرہ۔

معدلات صفراء

"وہ دوائیں، جو صفرا کی حدت و شدت توڑ کر اعتدال پر لے آتی ہیں، ایسی دوائیں بارد ہوتی ہیں"۔

ادویہ مفردہ : اسپغول، بہدانہ، تخم خرفہ سبز، تخم کاسنی، برگ کاسنی سبز، تخم خیارین، کشنیز خشک، صندل، تخم کاہو، کافور۔

اسپغول : کالعاب نکال کر مسلم استعمال کراتے ہیں۔ بہدانہ کا بھی لعاب نکالا جاتا ہے۔

تخم خرفہ : تخم کاسنی، تخم خیارین، کشنیز خشک صندل اور تخم کاہو کا شیرہ نکال کر (پانی یا کسی عرق میں پیس کر) استعمال کراتے ہیں- برگ خرفہ اور برگ کاسنی سبز کا پانی نکال کر پلاتے ہیں- (برگ کاسنی کو پانی سے نہیں دھونا چاہئے) اور کافور بقدر دو رتی باریک پیس کر دوسری ادویہ کے پلانے سے قبل کھلاتے ہیں- آب تربوز، آب کدوئے سبز، آب خیار سبز، زلال آلو بخارا اور جملہ ترشیاں-

ادویہ مرکبہ : قرص طباشیر ملین، قرص طباشیر قابض، قرص کافور، شربت صندل، شربت آلو بخارا، شربت بنفشہ، شربت نیلوفر-

معدلات بلغم

''وہ دوائیں، جو بلغم کی کثرت، اسکی غلظت و برودت کو دور کرکے اعتدال پر لے آتی ہیں''-

ادویہ مفردہ : بادیان، انیسون، اصل السوس، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، دارچینی، الائچی خورد و کلاں، برنجاسف، سنبل الطیب، مویز منقیٰ- ان ادویہ کا طریقہ استعمال طبیب کی رائے پر منحصر ہے، البتہ عفونت بلغم اور بخار کی حالت میں بہتر یہ ہے کہ ان ادویہ کا جوشاندہ بنا کر دیا جائے- اگر تپ مواظبہ (روزانہ باری کا بخار) کی صورت میں منہ کا مزہ شور ہو، تو معدلہ بلغم ادویہ کی ہمراہ آلو بخارا یا دوسری معدل صفراء ادویہ اضافہ کریں- کیونکہ یونانی اصول کے مطابق منہ کی شوریت اس امر کی دلیل ہے کہ بلغم کے ساتھ صفراء مل گیا ہے، یا بلغم میں کسی وجہ سے حدت و حرارت پیدا ہو گئی ہے-

ادویہ مرکبہ : معجون فلاسفہ، معجون زنجبیل، معجون شیر، جوارش جالینوس، جوارش بسباسہ، معجون لنا- ان ادویہ کو بخار کی حالت میں استعمال نہیں کرنا چاہئے، البتہ کسی خاص ضرورت کے موقعہ پر استعمال کرسکتے ہیں، مثلاً مرض فالج و لقوہ کی حالت میں تنقیہ کے بعد- بخار کی حالت میں قرص گل، قرص غافث، سکنجبین بزوری معتدل، سکنجبین بزوری حار، گلقند، شربت بزوری معتدل و حار، شربت دینار وغیرہ جائز ہیں-

معدلات سودا

''وہ دوائیں جو سوداء کی غلظت و کثرت اسکی برودت کو دور کرکے اسے اعتدال پر لے آتی ہیں''

ادویہ مفردہ : بسپتان، گاؤزبان، تخم خربزہ، اصل السوس، تخم کنوچہ، انجیر، مویز منقیٰ-

ادویہ مرکبہ : سکنجبین افتیمونی، انوشدارو، معجون سقراط، یاقوتی بو علی، مفرح دل کشا، شربت گاؤزبان، شربت بادرنجبویہ، مطبوخ ہفت روزہ-

جوشاندہ، تپ سوداوی میں مفید ہے : تخم خیار، تخم کاسنی ہر ایک 7 ماشہ - تخم کشوث 5 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ (ملٹھی) زرشک 5 ماشہ، گاؤزبان 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر سکنجبین افتیمونی 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

وقت استعمال جوشاندہ و خیساندہ و شیرہ

جاننا چاہیے، کہ دوا جوش دینے سے گرمی پیدا کرتی ہے، للذا جب مزاج میں حرارت ہو گز مطبوخ (جوشاندہ) نہیں دینا چاہیے، اور سرد ادویہ کا خیساندہ یا ان ادویہ کا شیرہ نکال کر پلانا چاہیے (ارزانی) یہی وجہ ہے کہ اکثر حمیات صفراویہ و محرقہ میں ادویہ کے شیرے اور خیساندے پلا کر علاج کراتے ہیں اور حمیات بلغمیہ و مواظبہ، ذات الریہ اور ذات الجنب میں ادویہ کو بصورت جوشاندہ پلاتے ہیں اور شیرہ جات اور خیساندوں سے پرہیز کراتے ہیں۔

منضجات

ادویہ جس خلط کی معدل ہیں، وہی ادویہ اس خلط کی منضج بھی ہیں، لیکن بیان چند فوائد کی بنا پر ضروری ہے۔

نضج صفراء : ہمارے قدیم اطباء کہتے ہیں کہ اگر صفراء خالص ہو اور اس کا منضج پلایا جائے، تو وہ تین روز میں نضج پاتا ہے، لیکن صفراء بلغم یا کسی دوسری خلط کے ساتھ ملا ہوا ہو، تو پانچ سات روز میں پختہ ہو جاتا ہے۔

منضج صفراء : عناب 5 دانہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی نیم کوفتہ، گل سرخ 7 ماشہ - جملہ ادویہ کو بصورت خیساندہ یا جوشاندہ، شربت نیلوفر 1 تولہ، یا سکنجبین 2 تولہ سادہ، یا ترنجبین 4 تولہ ملا کر پلائیں - گاہے اس منضج میں آلو بخارا پانچ عدد کا اضافہ کرتے ہیں، اگر صفراء کے ساتھ بلغم ملا ہو تو نسخہ میں بلغم کو نضج دینے والی بعض ادویہ اضافہ کر دیں اور دواء کو جوشاندہ کی صورت میں دیتے ہیں۔

نضج بلغم : بقول اطباء قدیم بلغم نو روز میں پختہ ہوتا ہے اور اگر زیادہ رقیق ہو تو ممکن ہے کہ پانچ ہی روز میں پختہ ہو جائے اور جب کہ بلغم زیادہ غلیظ ہو تو نو روز سے زیادہ میں نضج پاتا ہے۔

منضج بلغم : مویز منقیٰ 9 دانہ، بادیان 7 ماشہ، اصل السوس مقشر نیم کوفتہ 5 ماشہ، شکاعی 5 ماشہ، پرسیاؤشان 7 ماشہ، انجیر زرد 2 عدد، گل سرخ 7 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند عسلی 4 تولہ یا سکنجبین 2 تولہ ملا کر پلائیں - اگر بادیان کی بجائے انیسون 5 ماشہ داخل کریں، تو زیادہ قوی ہو گا - اگر بلغم شور ہو (جس کی علامت یہ ہے، کہ منہ کا مزہ شور ہو گا) تو اس منضج میں آلوئے بخارا 5 عدد یا دیگر ادویہ، جو منضج صفراء میں بیان ہو چکی ہیں، اضافہ کریں - جب منضج کو نضج بلغم کے لئے پلایا جائے، تو

اس کو خیساندہ یا شیرے کی صورت میں نہیں دینا چاہئے، خیساندہ اور شیرہ سے ٹھنڈک کا اندیشہ ہوتا ہے، جو بلغم کے لئے مضر ہے۔

نضج سودا : خالص سوداوی مادہ پندرہ روز میں پختہ ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ اس سے کم و بیش مدت میں بھی نضج پا جائے مواد غلیظ سوداویہ میں بار بار نضج دیا جاتا ہے اور ہر مرتبہ مسہل پلایا جاتا ہے۔

منضج سوداء : سپستان 9 دانہ، عناب 5 دانہ، گاؤزبان 7 ماشہ، بادر نجبویہ 7 ماشہ، اصل السوس 5 ماشہ، اسطوخودوس، پرسیاؤشان، بادیان، شاہترہ ہر ایک 7 ماشہ۔ جملہ ادویہ کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت چھان کر ترنجبین، یا گلقند یا قند سفید ملا کر پلائیں۔ دوگا ہے اخلاط فعل طبیعت ہی سے بغیر دواء منضج نضج پا جاتے ہیں، کیونکہ حکیم مطلق نے طبیعت میں اخلاط کو اعتدال پر لانے، ان کو نضج دینے اور مواد فاسدہ کو دفع کرنے کی قوت بخش دی ہے اور وہ ہمیشہ اپنے کام میں مشغول رہتی ہے، لہٰذا میں دیکھتا ہوں کہ اکثر امراض بغیر علاج کے بھی دور ہو جاتے ہیں، پس علاج دراصل طبیعت کی امداد اعانت ہے، اس سے زیادہ نہیں۔ (ارزانی)

اسہال و تلیین

تلیین کے لئے نضج اخلاط کی ضرورت نہیں ہے، یعنی بغیر منضج پلائے ملین بے خوف و خطر پلا سکتے ہیں، لیکن مسہل پلانے سے قبل اخلاط کو نضج دینا نہایت ضروری بات ہے، گویا تلیین خفیف مسہل کا نام ہے، جس سے سارے بدن میں ہیجان و تحریک نہیں ہوتی ہے اور مسہل تمام بدن کے مواد کو کھینچ کر خارج کرتا ہے، جس کے لئے منضج کا دینا ضروری سمجھا جاتا ہے اور یہ خاص یونانی اصول و امتیازات خصوصی میں سے ہے۔

ملین مبارک : جو بہت سے اندرونی و بیرونی امراض میں مفید ہے اور اکثر مزاجوں کے موافق ہے، حتیٰ کہ حاملہ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو بھی دے سکتے ہیں اور تپ ہائے عفونیہ اور ورم ہائے احشاء کے لئے نہایت نافع ہے اور تمام مواد (صفراء سوداء، بلغم) کے اخراج کے لئے مناسب ہے، یعنی جملہ اخلاط کو بہ سہولت خارج کرتا ہے۔ مغز فلوس خیار شنبر (املتاس) دو تولہ سے چار تولہ تک ضرورت کے مطابق لیں اور گلاب یا آب گرم میں حل کریں اور چھان کر پلائیں۔

اضافات : بحالت حرارت و تپ ہمراہ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ، یا تخم خیارین 7 ماشہ، تخم خرفہ 3 ماشہ، وغیرہ جیسے سرد تخموں کے ہمراہ پلائیں۔ اگر احشاء میں ورم ہو تو آب عنب الثعلب سبز مروق (مکوئے سبز کا پھاڑا ہوا پانی) 5 تولہ کے ہمراہ دینا چاہئے۔ اگر مواد میں شائبہ نضج کا پایا جاتا ہو، تو شیرہ بادیان 7 ماشہ اور گلقند 4 تولہ پلائیں۔ مغز املتاس کی بدبو دور کرنے کے لئے سب سے بہترین شے

Scanned with CamScanner

بادیان اور گلاب ہیں۔ جب یہ چاہیں کہ ملین مذکور کا اثر زیادہ قوی ہو، تو شیر خشت اصلی 3 تولہ، ترنجبین 4 تولہ اضافہ کریں۔

جوشاندہ ملین : عناب 5 دانہ، سپستان 9 دانہ، گل بنفشہ 7 ماشہ، مویز منقیٰ 9 دانہ، گاؤزبان 5 ماشہ، پانی میں جوش دے کر چھانیں اور مغز املتاس 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

اسہال

ہمارے اطباء کا خیال ہے کہ صفراء سوداء اور بلغم کے لئے الگ الگ مخصوص ادویہ ہیں، جو طبعی خصوصیت سے ان اخلاط کو بدن سے خارج کرتی ہیں، لیکن بعض ادویہ اپنی خصوصیت سے دو، دو یا تینوں اخلاط کو خارج کر سکتی ہیں، اسی وجہ سے ہر خلط کے لئے الگ الگ ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

مسہلات صفراء : ہلیلہ زرد، تمرہندی (املی کا گودا) ترنجبین، گل بنفشہ، افسنتین، سقمونیا، آلوئے بخارا، شاہترہ، صبر زرد (ایلوا) گلسرخ، شیر خشت، گلقند، سناء مکی۔

نسخہ مسہل صفراء : پوست ہلیلہ زرد تولہ، آلوئے بخارا سیاہ 15 عدد، سپستان 20 دانہ، شاہترہ 9 ماشہ، سناء مکی 9 ماشہ، عناب 9 دانہ، تخم کاسنی 7 ماشہ، تخم کشوث 5 ماشہ، بصورت جوشاندہ یا خیساندہ، شیر خشت 2 تولہ، یا ترنجبین 4 تولہ، یا دونوں دو دو تولہ ملا کر پلائیں۔ ادویہ مذکورہ کے اوزان میں کمی بیشی کرنا طبیب کی رائے پر موقوف ہے گاہے اس نسخہ میں مغز فلوس خیار شنبر (مغز املتاس) 4 تولہ اور روغن بادام 7 ماشہ اضافہ کرتے ہیں، تاکہ زیادہ بہتر ہو جائے۔ نئے بخار میں یعنی دو ہفتہ سے قبل ہلیلہ دینا ممنوع ہے اگر اس کے دینے کی ضرورت پیش آئے، تو روغن بادام سے چرب کر کے ادویہ لعابیہ (مثلاً گاؤزبان، بہدانہ) اور نقوعات مزلقہ کے ہمراہ دیں، تو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے گا (ارزانی)۔ بعض متاخرین سفوف ملین کو جس میں ہلیلہ بھی شامل ہے، اوائل حمیات میں استعمال کرتے ہیں اور کھلے دل سے اس کی اجازت دیتے ہیں۔

مسہلات بلغم : شحم حنظل، غاریقون، حب النیل، تربد، تخم قرطم، بسفائج، شونیز، شکاعی، صبر زرد، سناء مکی۔

نسخہ مسہل بلغم : ایارج فیقرا، تربد سفید، حب النیل ہر ایک 3 ماشہ۔ غاریقون مغربل ڈیڑھ ماشہ، انیسون ڈیڑھ ماشہ، شحم حنظل 6 رتی، نمک طعام 6 رتی۔ جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر آب بادیان میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، تمام ایک خوراک ہے۔

نسخہ دیگر : مسہل بلغم، جس کو بخار کی حالت میں دے سکتے ہیں اور پرانی بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ عناب 15 دانہ، سپستان 15 دانہ، زوفائے خشک، گل بنفشہ، پرسیاؤشان، بادیان نیم کوفتہ ہر ایک 9 ماشہ۔ مویز منقیٰ 15 عدد، انجیر خشک 7 دانہ، اصل السوس مقشر نیم کوفتہ 5 ماشہ، تمام کو ایک سیر

پانی میں جوش دیں، جب نصف رہے تو صاف کر کے مغز املتاس 2 تولہ، ترنجبین 3 تولہ، گلقند 3 تولہ حل کریں اور روغن بادام 3 تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگر چاہیں، تو اوزان ادویہ کم کر دیں، اوزان مذکورہ بالا بلحاظ مسہل زیادہ نہیں ہیں۔

سفوف مسہل بلغم : تربد سفید (بروغن بادام چرب کردہ) 9 ماشہ کو باریک پیس اور زنجبیل 3 ماشہ باریک شدہ، نمک سفید ڈیڑھ ماشہ ملا کر سفوف بنائیں اور سرد پانی کے ہمراہ کھلائیں، تمام ایک خوراک ہے۔ اگر شکر سفید ہم وزن ادویہ (12 ماشہ) ملائیں، تو کوئی مضائقہ نہیں اور اگر مصطگی رومی اضافہ کریں، تو بھی جائز ہے۔ جس سفوف میں نمک یا تربد (نسوت) شامل ہو، اس کو گرم پانی کے ہمراہ نہیں کھلانا چاہئے۔ (ارزانی)۔

مسہلات سوداء : بلیلہ کابلی، بلیلہ سیاہ، سناء مکی، افتیمون، تربد، اسطوخودوس، حجر لاجورد، حجر ارمنی، آملہ، تخم حنظل، خربق سیاہ، مغز جمالگوٹہ، حب النیل، بسفائج وغیرہ۔

نسخہ مسہل سودا : ایارج فیقرا 15 ماشہ، افتیمون ولائتی 3 ماشہ، لاجورد مغسول 21 ماشہ، حجر ارمنی 27 ماشہ، سقمونیا، تخم حنظل، خربق سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ سنبل الطیب 3 ماشہ، انیسون 3 ماشہ، جملہ ادویہ کوٹ چھان کر آب کرفس میں گوندھ کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک 9 ماشہ۔

نسخہ دیگر : برائے امراض سوداویہ، بلیلہ سیاہ 20 ماشہ، بسفائج نیم کوفتہ 15 ماشہ، افتیمون 27 ماشہ، سناء مکی 27 ماشہ، اسطوخودوس 21 ماشہ، گل سرخ تولہ، گاؤزبان 9 ماشہ، بادرنجبویہ 9 ماشہ، انیسون 6 ماشہ، بادیان 6 ماشہ، خربق سیاہ 1 ماشہ، تربد سفید 3 ماشہ، زنجبیل ڈیڑھ ماشہ پانی میں جوش دیں اور مل کر چھان کر لیں، بعدہ غاریقون 1 ماشہ، لاجورد مغسول، حجر ارمنی 1 ماشہ، نمک سیاہ 1 ماشہ کوٹ چھان کر مطبوخ میں ملا کر پلائیں۔ اگر اس سے زیاد قوی کرنا چاہئیں، تو تخم حنظل 1 ماشہ صبر سقوطری 1 ماشہ اضافہ کریں۔

شیافات مستقیم

1۔ جب مسہل دیا جائے اور وہ عمل نہ کرے، تو بذریعہ شافہ تحریک دینی چاہئے۔
2۔ جب درد قولنج ہو اور آنتوں میں سدہ موجود ہو تو اس وقت جب تک شافہ سے اخراج نہ کیا جائے مسہل نہیں دینا چاہئے۔
3۔ شیافات کے کثرت استعمال سے بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔
4۔ شیاف گاہے خالص ادویہ سے بناتے ہیں، گاہے شافہ کپڑے سے بنا کر اس کو ادویہ کے لعاب اور پانی میں لتھیڑ لیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

5- اگر شافہ معاء مستقیم سے جلدی خارج ہو جائے (اعادہ کریں، یعنی دوسرا شافہ داخل کریں۔ جس شافہ کو کپڑے سے بنائیں اور ادویہ سے لتھیڑیں، طول میں چھ انگشت بنانا چاہئے، تاکہ اس کا اثر قولون تک پہنچے۔

شافہ : قولنج کو کھولتا اور دست لاتا ہے، بخاروں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ گل بنفشہ 7 ماشہ، گل خطمی 9 ماشہ، سناء مکی 15 ماشہ، نمک ہندی، مغز املتاس، شکر سرخ ہر ایک 3 تولہ، کپڑے سے شافہ بنائیں اور ادویہ مذکورہ سے لتھیڑ کر مقعد میں داخل کریں۔

شافہ : مسہل کے بعد استعمال کرتے ہیں، جبکہ اسہال کم آئے ہوں گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ ترنجبین 15 ماشہ، صابن دیسی، نمک طعام، تخم خطمی ہر ایک 6 ماشہ، شکر سرخ 15 ماشہ، کپڑے سے بنا کر ادویہ سے لتھیڑ کر مقعد میں رکھیں۔

شافہ صابن : جو بہت جلد عمل کرتا ہے۔ چھوارے کی گٹھلی کے مانند صابن کو تراش کر شافہ بنائیں اور امعاء مستقیم میں رکھیں، اگر اس کو روغن گل یا روغن بادام سے چرب کر لیا جائے، تو زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

شافہ : جو بچوں اور بوڑھوں کے لئے مفید ہے۔ موم خام 6 ماشہ، نمک طعام ڈیڑھ ماشہ، بورہ ارمنی ڈیڑھ ماشہ، آخری دونوں دواؤں کو پیس کر موم میں ملا کر مناسب شیاف بنائیں اور روغن گل سے چرب کر کے استعمال کریں، جب شافہ جلدی خارج ہو جائے اس کو دوبارہ داخل کریں۔ "شیاف ادویہ جو معاء مستقیم کے لئے بنائیں، وہ چھوٹی انگلی (خنصر) کے برابر ہونی چاہئے"۔

قے و مقئیات

1- جب قے کرنا چاہیں، تو اس سے ایک روز قبل نرم غذا (مثلاً کھچڑی) کھائیں اور جس روز قے کی جائے اس روز بھی کوئی نرم چیز او گرائے ماش یا او گرائے برنج کی مانند پئیں اور تھوڑی دیر کے بعد ضرورت کے مطابق مقئیات پی کر قے کریں، لیکن مرطوب مزاج کے لئے اور شدت ضرورت کے وقت (مثلاً زہر خوردنی اور وقوع تخمہ کی صورت میں) ان باتوں کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ بلا تامل قے کریں۔

2- قے کرنے کے وقت آنکھ پر گدی رکھ کر پٹی باندھیں اور سیدھے بیٹھ جائیں۔ شکم اور کمر کو پکڑ کر دبائیں، تاکہ قے آنے میں مدد پہنچے، بعض کہتے ہیں کہ کھڑا ہو کر اور سر نیچا کر کے قے کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

3- جس شخص کو قے باآسانی نہ آئے، تو اس کو حمام کرائیں اور تدہین کریں اور شوربائے چرب پلائیں اور مختلف غذائیں دیں، اگر ہواء سرد ہو، تو ہوا سے محفوظ مکان میں بیٹھ کر قے کریں۔

Scanned with CamScanner

4- اگر موسم گرما ہو، تو قے کرنے کے بعد آنکھوں اور چہرے کو سرد پانی سے دھوئیں اور منہ کو آب گرم سے کلی کر کے صاف کریں اور سکنجبین سے غرغرہ کریں، تاکہ حلق کو مواد فاسدہ سے پاک کرے اور اگر موسم سرما ہو، تو قے کرنے کے بعد آنکھوں اور چہرے کو گرم پانی سے دھونا چاہیے اور گرم پانی میں نمک حل کر کے اس سے غرغرہ کریں۔

5- قے کے بعد جب غرغرے سے فارغ ہو جائیں تو کوئی مقوی معدہ چیز کھلائیں، مثلاً عود 4 ماشہ باریک پیس کر شکر 4 ماشہ ملا کر دیں، یا مصطگی 3 ماشہ ہمراہ شکر 4 ماشہ یا گلقند 2 تولہ یا اطریفل 1 تولہ کھلائیں۔

6- جبکہ مقیات سے معدہ میں کوئی اذیت پہنچے، تو فربہ مرغ کا شوربہ پلا کر اس کا ازالہ کریں اور اگر ہچکی پیدا ہو جائے، تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں اور چھینک لائیں اور اگر سینہ اور پسلو میں درد اور پیٹ میں نفخ پیدا ہو جائے، تو روغن گل یا روغن بابونہ اور ان کے مانند نیم گرم کر کے مالش کریں اور آب گرم سے تکمید و تنطیل کریں۔

7- اگر امتلائے معدہ کی زیادتی اور سوء ہضمی کی وجہ سے قے کی ضرورت پیش آئے تو اس صورت میں اس قدر قے کرنا چاہیے کہ شکم غذائے فاسد سے بالکل پاک صاف ہو جائے اور اگر زہر خوردنی کے باعث قے کرنے کی ضرورت لاحق ہو تو اس صورت میں اگرچہ معدہ خالی ہو، تاہم مناسب چیزیں مثلاً دودھ اور گھی بار بار پئیں اور بار بار قے کریں اور اگر نارجیل دریائی 1 ماشہ کو گھس کر دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پئیں اور قے کریں تو بہتر ہے۔

8- بغیر ضرورت شدید قے نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ معدہ کو ضعیف کرتی ہے۔

مقئ صفراء : سکنجبین سادہ (شکر سفید سے بنائی ہوئی) 2 تولہ، کو آب برگ پالک 10 تولہ یا آب جو (ماء الشعیر) 9 تولہ یا آب خبازی 10 تولہ یا آب گرم 10 تولہ میں ملا کر پئیں اور قے کریں۔

مقئ بلغم : تخم مولی 6 ماشہ، تخم سویا 3 ماشہ، نمک شور ڈیڑھ تولہ، تمام کو پیس کر شہد میں ملا کر کھلائیں، پس اگر خود بخود قے ہو جائے، تو بہت بہتر ہے، ورنہ نیم گرم پانی پی کر مدد کریں اور پر مرغ یا اس کے مانند کوئی نرم چیز دھونے کے بعد حلق میں ڈال کر حرکت دیں۔

مقئ سوداء : مولی ایک عدد لے کر چیریں اور اس میں خربق سیاہ چھ ماشہ بھر دیں، بعد ازاں اس مولی کو ایک رات سکنجبین میں تر رکھیں، اس کے بعد مع سکنجبین کے کھائیں اور اوپر سے سکنجبین عسلی دو تولہ گرم پانی یا آب لوبیا میں حل کر کے نیم گرم پئیں اور مرغ وغیرہ سے حلق میں تحریک پہنچا کر مدد کریں۔

مقئ صفراء و بلغم : سکنجبین عسلی 3 تولہ، آب ترب سبز 8 تولہ، دونوں کو ملا کر نیم گرم پئیں اور قے کریں۔

Scanned with CamScanner

مقی صفراء و سوداو بلغم : بیخ سوسن نیم کوفتہ، تخم شبت، تخم خبازی ہر ایک 1 تولہ۔ جو مقشر 2 تولہ نیم کوفتہ، تمام کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ نصف رہ جائے، بعدہ چھان کر شربت افتیمون 2 تولہ ملائیں اور سرکہ انگوری 2 تولہ اضافہ کر کے نیم گرم پئیں اور بدستور قے کریں۔

مدرات بول

"جاننا چاہئے کہ ادرار بول، اسہال اور پسینہ کو روکتا ہے، یا کم کرتا ہے، اسی طرح اسہال اور پسینہ ادرار بول کو روکتے یا کم کرتے ہیں، کیونکہ مادہ کی توجہ دوسری طرف ہو جاتی ہے"۔

مدرات باردہ : تخم کاسنی، تخم خیارین، سکنجبین، آب کدوئے سبز، تخم خرفہ، خار خسک خرد، خار خسک کلاں، کاکنج، آب تربز۔

مدرات حارہ : تخم کرفس، بادیان، انیسون، برنجاسف، زوفائے خشک، کباب چینی، اجوائن دیسی، تخم سداب، تخم گذر، شورہ، پودینہ۔

مدرات معتدلہ : پرسیاوشان، تخم خربزہ اور جب کہ مدرات باردہ اور مدرات حارہ کو جمع کریں، تو مثلاً تخم کاسنی اور بادیان کو جمع کر کے دیں۔

نسخہ مدر معتدل : انیسون 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، نیم کوفتہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھانیں اور اس میں تخم خیارین اور تخم خربوزہ ہر ایک 7 ماشہ کا شیرہ نکال کر پلائیں اور قند سفید 2 تولہ یا شربت بزوری معتدل 4 ماشہ سے شیریں کر کے پئیں اور اگر انیسون و بادیان کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر کھائیں اور اوپر سے مذکورہ تینوں تخموں کا شیرہ نکال کر پئیں، تو وہی عمل کرتا ہے۔

مدرات حیض

پوست املتاس، ابہل، اسارون، تخم کتان، انیسون، برنجاسف، بزنگ کابلی، بابونہ، پوست بیخ کاسنی، پرسیاوشان، ترمس، تخم گذر، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم قرطم، جند بید ستر، جنطیانا، خار خسک خرد و کلاں، تخم سراب، سعد، تج قلمی، شونیز، مشکطرا مشیع، اگر، قسط شیریں، تخم کرفس، کاکنج، مرزنجوش، میعہ سائلہ، اجوائن دیسی، پودینہ، مرکی، ایلوا، زعفران، افسنتین، درمنہ۔

دواء مدر حیض : حیض کو جاری کرتی ہے اور اگر کم آتا ہو، تو با فراغت لاتی ہے، بشرطیکہ احتباس کا سبب حرارت اور قلت خون نہ ہو۔ تج قلمی 9 ماشہ، شونیز 9 ماشہ، جند بید ستر 7 ماشہ، ابہل 7 ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون تیار کریں اور روزانہ صبح کے وقت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک کھا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ پئیں۔

جوشاندہ مدر حیض: افسنتین، درمنہ ترکی، ترمس، سداب ہر ایک 5 ماشہ - بادیان 7 ماشہ، تخم کرفس 5 ماشہ، انجیر ولایتی 5 عدد، گلقند 3 تولہ، پانی میں جوش دے کر چھان کر پئیں، تین روز متواتر تین روز مہلت دینے کے بعد تین روز اور دیں، تاکہ بخوبی ادرار ہو۔

مقویات اعضاء

مقویات دماغ: (مقویات باردہ) مروارید، آملہ، گل بہی، گل سیب، گل امرود، مغز تخم تربوز، گل سرخ، تخم کاہو، مغز تخم کدو، تخم خشخاش سفید، عرق گلاب، نارنج، مغز تخم خیارین، برہمی۔

مقویات حارہ: بھلانوہ، بندق، بالنگو، سونٹھ، ناگر موتھ، بالچھڑ، مشک، عود، زعفران، عنبر لونگ، کندور، فرنجمشک، دماغ حیوانات، گوشت ماکیاں، گوشت تیتر، شیر میش، اسطو خودوس، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، گھی۔

مرکبات: حریرہ مغز بادام، حریرہ کلاں، خمیرہ مروارید، خمیرہ ابریشم، خمیرہ صندل، خمیرہ گاؤزبان سادہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری، اطریفل صغیر، اطریفل کبیر، انوشدارو اطریفل اسطوخودوس۔

مقویات و مفرحات قلب: (باردہ) انار شیریں، آملہ، سیب صندل سرخ، صندل سفید، گل مختوم، کافور، کشنیز خشک و سبز، گل سرخ، گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق بید سادہ، گل نیلوفر، گل نارنج، ہلیلہ، گل سیوتی، گل گڑہل۔

قابل توجہ: امرود، گل مختوم، یاقوت، ورق نقرہ، ورق طلاء مروارید، کہربا۔ (حارہ) پوست ترنج، اسطوخودوس، بالنگو، ریحان، دار چینی، زرنباد، زعفران، بالچھڑ، ناگر موتھ، دار چینی، شقاقل، اگر، عنبر، فرنجمشک، الائچی خرد، الائچی کلاں، پودینہ، نعناع۔

قابل توجہ: بہمن سرخ و سفید، ابریشم، بسفائج جدوار، لاجورد، گاؤزبان۔

مرکبات: خمیرہ صندل، خمیرہ مروارید، مفرح بارد، مربہ آملہ، دواء المسک بارد، جوارش شاہی، دواء المسک معتدل، دواء المسک حار مفرح شیر خ الرئیس وغیرہ۔

مقویات جگر: (باردہ) آب کاسنی سبز، آب انار ترش و شیریں، تخم کاسنی، تخم خیارین، گل سرخ، آب لیموں، زرشک، آب بہی، آب امرود نیم پختہ۔

حارہ: چھڑیلہ، اظفار الطیب، جائفل، حب بلسان، دار چینی، گل غافث، قرنفل (لونگ) تخم کشوث، مصطگی رومی، اذخر، افسنتین، دانہ الائچی خرد و کلاں، اسارون، تخم بارتنگ، بادرنجبویہ، مویز

منقیٰ، زعفران، زراوند، اگر، مرچ سیاہ، قسط (کوٹھ) کباب چینی، پودینہ، بادیان، آب مکوء سبز، مکوئے خشک، تخم کرفس، اجوائن دیسی، جدوار، انیسون، برگ کسوندی، سونٹھ۔

مرکبات : معجون دبید الورد، دواء المسک معتدل، دواء المسک حار وبارد، جوارش زرعونی، جوارش جالینوس، جوارش بسباسہ، جوارش انارین، جوارش عود، دواء الکرکم، معجون تلخ، مربہ زنجبیل، مربہ ہلیلہ، وغیرہ۔

مقویات معدہ : (باردہ) آملہ، اناردانہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، زرشک، سماق، بہی، گل سرخ، دھنیا، بہیڑہ، زرورد، مازوے سبز، پوست انار، حب الآس، تخم مویز، آب لیموں۔

حارہ : بیخ اذخر، پوست ترنج، جائفل، جاوتری، دار چینی، زرنباد، بادیان، ناگر موتھ، تج، تیزپات، قرفہ، لونگ، دانہ الائچی خرد وکلاں، کرویا، مصطگی، مشکطرا مشیع، نعناع (قسم پودینہ)، اگر، چھڑیلہ، بادرنجبویہ، پوست سنگدانہ، مرغ، سونٹھ، بالچھڑ، قسط، انیسون، کباب چینی، لوبان، مرچ سیاہ، نمک طعام، اجوائن، سہاگہ بریاں، فولاد، خبث الحدید۔

مرکبات : سفوف نعناع، جوارش آملہ، جوارش مصطگی، جوارش کمونی، جوارش بسباسہ، جوارش جالینوس، جوارش انارین، جوارش عود، جوارش تمرہندی، مربہ آملہ، مربہ زنجبیل، عرق پودینہ، گلقند، کشتہ فولاد، خبث الحدید، حب پپیتہ، حب کبد نوشادری، دواء المسک، شربت ورد مکرر، معجون سنگدانہ مرغ، معجون فلاسفہ، معجون لنا، معجون سیر اور اکثر معاجین ومفرحات ونوشدارو۔

طریق استعمال ادویہ خصوصیہ

غاریقون مغربل : یعنی غاریقون کو کوٹا نہ جائے، کیونکہ اس میں ناخن کے مانند سخت چیز ہوتی ہے، جو کہ مضر ہے، لہٰذا غاریقون کو بالوں کو چھلنی میں ملتے ہیں، تاکہ غاریقون کے اجزاء چھلنی سے باہر آجائیں اور وہ سخت چیز چھلنی ہی میں رہے اور استعمال میں نہ آئے۔

اصل السوس مقشر : یعنی ملٹھی کو چاقو سے چھیل کر اور نیم کوب کر کے استعمال کریں۔

اسپغول مسلم : یعنی اسپغول کو بغیر کوٹے استعمال کریں، یا لعاب نکال کر، یا سبوس اسپغول جس میں تخم کوٹے ہوئے نہ ہوں۔

تخم کشوث : کو پوٹلی میں باندھ کر دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دیں۔

Scanned with CamScanner

افتیمون ولایتی : کو بھی پوٹلی میں باندھ کر آخر جوش میں ادویہ میں شامل کریں، کیونکہ کثرت جوش سے اس کا لطیف اثر زائل ہو جاتا ہے۔

مویز منقیٰ : یعنی مویز کا تخم نکال کر اس کو جوشاندہ یا خیساندہ یا بصورت شیرہ استعمال کرنا چاہیے۔

نیم کوفتہ : ادویہ ذیل کو نیم کوب کر کے جوشاندہ یا خیساندہ میں استعمال کرنا چاہیے۔ تخم قرطم (کڑ) تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم کاسنی، بادیان، اصل السوس (ملٹھی)، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ سوسن، بیخ انجبار، ریشہ خطمی (اور اکثر جڑیں)، صندل سرخ، صندل سفید، (اور اکثر لکڑیاں)، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، آملہ، پوست بہیڑہ، خار خسک، ریوند چینی، سونٹھ، سورنجان، سپستان، اگر، عود صلیب، مرچ سیاہ، مرچ سفید، گلوئے سبز، بسفائج۔

قدر شربت ادویہ، مقدار خوراک

نسخوں میں اوزان عموماً جوان شخص میانہ قدو قامت کے لئے لکھے جاتے ہیں۔ پس اگر مریض بچہ ہو، تو اس کی عمر کے مطابق اوزان میں کمی کرنی چاہیے اور اگر مریض عظیم الجثہ ہو تو اس کے قدو قامت کی مناسبت سے اوزان میں اضافہ کرنا چاہیے اور یہ تغیر و تبدل طبیب کی رائے پر منحصر ہے، عورتوں کے لئے مردوں کی بہ نسبت مقدار خوراک کم کرنی چاہیے، بچوں کے لئے بلحاظ عمر ادویہ کی مقدار خوراک اس طرح مقرر کرتے ہیں۔

1- دو سال تک کے بچے کے لئے جوانوں کی مقدار خوراک سے چوتھائی۔ 1/4

2- چھ سال۔ 1/3

3- نو سال۔ 1/2

4- پندرہ سال۔ 3/4

بعض ادویہ مذکورہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں، مثلاً افیون اس کو بچوں میں باحتیاط استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ اس کی تھوڑی سی مقدار بھی بہت زیادہ اثر پیدا کرتی ہے اور یہی حالت دیگر ادویہ سمیہ کی ہے، بچوں میں ان کو استعمال کرتے وقت کمال احتیاط لازمی ہے۔ اگر بچہ شیر خوار ہو، تو اس کی والدہ یا دودھ پلانے والی دایہ کو مقدار کامل میں دوا پلانی مناسب ہے۔

چند مفید نسخہ جات دواء احمر

برائے قوت باہ : شنگرف رومی تولہ، سانڈہ ایک، سانڈہ کا شکم چاک کر کے اس میں شنگرف رکھیں، اور بعدہ سوئی سے سی دیں اور آدھ سیر مغز گھیکوار نیچے اوپر دے کر ایک کوزہ گل میں رکھ کر گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے پر پندرہ سیر جنگلی اُپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور دانہ خشخاش یا بقدر ایک چاول شہد کے ہمراہ کھائیں، مقوی غذاء استعمال کریں۔

(از حکیم میر آغاجان مستند کلیہ طبیہ کالج دہلی)۔

حب سوزاک

طباشیر 2 تولہ، گیرو ڈیڑھ تولہ، شورہ قلمی 9 ماشہ، کندر 5 ماشہ، گل ارمنی، سنگجراحت، دانہ ہیل کلاں، کہربا ہرایک 9 ماشہ۔ صمغ عربی 7 ماشہ، حجرالیہود 9 ماشہ، کف دریا 5 ماشہ، روغن صندل ساڑھے چار تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روغن صندل اضافہ کر کے صمغ عربی مذکور کے لعاب میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں باندھیں۔

خوراک : ایک حب صبح، ایک دوپہر ایک وقت شام ہمراہ شربت بزوری یا شیرہ جات مدرہ باردہ یا ہمراہ شربت شیر۔ (از میر آغاجان موصوف)۔

حب حدار

(حدار وجع مفاصل) از راقی مدبر (بچلہ شدہ کیا ہوا) آب ادرک میں پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھانا کھانے کے بعد بوقت خوب کھائیں۔ (از حکیم محمد شفیع بنگالی)۔

دوائے ناتورہ

بعض احباب نے اس کا نام پیغام شفا مشہور کیا ہوا ہے، برائے ضعف معدہ، درد شکم، غثیان وقے، نفخ وسوء ہضم، ضعف اشتہائے طعام۔ تخم دھتورہ سیاہ، نوشادر، فلفل سیاہ ہرایک 1 تولہ۔ ہرمچی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک : نصف سرخ، ہمراہ آب تازہ، یا ہمراہ عرق بادیان، عرق پودینہ، عرق گلاب، سکنجبین سادہ۔ (از حکیم میر آغاجان)۔

دواء دیگر : اس کے افعال واستعمال مانند سفوف ناتورہ (مذکورہ بالا) ہیں۔ صندل سفید، صندل سرخ، نوشادر، گیرو، گل ہرمچی، زیرہ سیاہ، حب النیل، فلفل گرد، بیخ چیتہ، کچور، خبث الحدید، جواکھار، نمک طعام، ہرایک 6 ماشہ۔ خوراک از یک تا دو ماشہ، ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان وغیرہ۔ (از حکیم میر آغاجان پشاوری)۔

دواء مصفیٰ خون

گل بکائن 20 تولہ، دال نخود 30 تولہ، دال نخود کو شیر آک میں بھگو کر خشک کرلیں اور دونوں ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ وشکر سرخ ہم وزن جملہ ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف بقدر چھ ماشہ ہمراہ آب شاہترہ سبز یا خشک کے کھلائیں۔ اشیائے بادی وترشی سے پرہیز لازم ہے۔

Scanned with CamScanner

دواء طحال

اس ورم طحال کے لئے، جو تپ موسمی کے بعد عارض ہو۔ کنہ کنہ کبریت آگیں (کونین سلفاس) کنہ کنہ لیموں آگیں (یعنی فیرائی ایٹ کونینی سائٹراس) 2 ماشہ، ہیراکسیس (آئرن سلفیٹ) 7 ماشہ، فولاد کنہ کبریتی آب آمیختہ (سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹ یعنی تیزاب گندھک آب آمیختہ) 30 قطرہ، حامض کبریتی آب آمیختہ ملح فرنگی (میگنیشیم سلفاس) 20 تولہ، عرق پودینہ (ایکوامنتھا) بارہ چھٹانک، اول کنہ کنہ کو تیزاب گندھک میں ملا کر حل کریں، بعد ازاں فولاد کو عرق پودینہ میں ڈال کر علیحدہ حرکت دیں۔ تاکہ محلول ہو جائے، اس کے بعد ہیراکسیس اور اس کے بعد نمک فرنگی ڈال کر حل کریں، تاکہ کنہ کنہ محلول ہو جائے، اس کی قوی شخص کے لئے تمام بیس خوراک بنائیں۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام پئیں، حسب عمر مریض اور دیگر حالات کے مطابق مقدار شربت کم کریں۔ غذائے نرم، مثلاً کھچڑی مناسب ہے۔ دودھ کا بھی ساتھ ساتھ استعمال رہے، تاکہ کنہ کنہ کی مضرت کی اصلاح ہوتی رہے۔ (از حکیم محمد موسیٰ صاحب نورپوری)۔

قطور چشم

آشوب اور سرخی چشم کے لئے مفید ہے۔ عرق گلاب دو تولہ میں پھٹکری چار رتی حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں، صبح وشام دو تین قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔

حلوائے بیضہ

مقوی دماغ ہے، خون پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت بخشتا ہے، لذیذ اور خوش رنگ ہے اور بہترین دوائے غذائی ہے۔ بیضہ مرغ 11 عدد، روغن گاؤ خالص آدھ سیر، قند سفید آدھ سیر، زعفران 2 ماشہ مشک خالص 1 ماشہ، انڈوں سے زردی اور سفیدی نکال کر دونوں کو باہم خوب ملائیں، اس کے بعد گھی کو صرف اس قدر گرم کریں کہ وہ پگھل جائے (زیادہ گرم نہیں کرنا چاہئے) اور پھر اس میں زردی وسفیدی ملا کر حرکت دیں، جب ایک ذات ہو جائیں شکر سفید ملا کر دیر تک چمچہ سے ہلاتے رہیں، جب باہم خوب مل جائیں تو ہلکی آنچ پر رکھیں اور چمچہ سے مسلسل چلاتے رہیں، جب باہم خوب مل جائیں آگ سے نیچے اتار لیں اور زعفران مشک جو کہ عرق کیوڑہ میں حل کئے ہوں ملائیں، قوت ہضم کے مطابق دو تولہ سے پانچ تولہ تک صبح کے وقت کھائیں۔

حبوب ملین، حبوب عصارہ

ایلوا ایک تولہ، عصارہ ریوند ایک تولہ، مصطگی رومی چھ ماشہ کوٹ چھان کر دانہ مونگ کے برابر

گولیاں بنائیں، بچوں کو ایک گولی سے دو گولی تک، جوانوں کو چار گولی سے چھ اور آٹھ گولی تک دیں، بہترین مرکبات سے ہے۔ مولف اور مولف کے اکثر احباب استعمال کراتے رہتے ہیں۔ اکثر حالات میں نضج مادہ کا انتظار کئے بغیر دیتے ہیں، سوتے وقت ان گولیوں کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

تپ موسمی، غب و مواظبہ و ربع (چوتھیا) وغیرہ

طب جدید: کنہ کنہ کبریت آگین (کونین سلفاس) 8 رتی، تیزاب گندھک 32 قطرہ پانی ملا ہوا ہے، دونوں ملا کر حرکت دیں، تاکہ کنہ کنہ تیزاب کے اثر سے حل ہو جائے۔ یہ تین خوراک ہے، ایک خوراک قبل از نوبت اور ایک بعد از نوبت دیں اور وقفہ کے روز صبح، دوپہر شام دیں۔ گاہے تلخی دور کرنے کے لئے شربت نارنج 2 تولہ محلول مذکور میں اضافہ کر دیتے ہیں۔

ہدایات: کنہ کنہ کو تلیین کے بعد استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے۔ تلیین، جوشاندہ سناء تین ماشہ سے کرنی چاہئے، یا ملح فرنگی (سالٹ) دواء مذکور میں ایک تولہ اضافہ کر دیں۔ بخار کی حالت میں اور بخار آنے کے وقت کنہ کنہ نہیں دینی چاہئے، کیونکہ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ نیز خالی معدہ میں نہیں دینا چاہئے، مقدار خوراک کنہ کنہ دو رتی سے سات رتی تک ہے، لہٰذا مقدار خوراک میں کمی بیشی کرنا طبیب کی رائے پر منحصر ہے، گاہے کنہ کنہ کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں اور اس کی تلخی دفع کرنے کے لئے چاندی کے ورق لپیٹ دیتے ہیں، جب کہ تپ موسمی پرانا ہو جائے تو اس دوا کو عرصہ تک استعمال کرنا چاہئے اور اگر کنہ کنہ کی سمیت کا خوف ہو، تو تیزاب گندھک کی بجائے تیزاب نمک پانی ملا ہوا استعمال کریں اور گاہے سم الفار (سنکھیا کنہ کنہ کے ہمراہ ملاتے ہیں، خصوصاً جب کہ بخار پرانا ہو، مثلاً کنہ کنہ کبریت آگین 10 رتی، کسیس (سلفیٹ آف آئرن) 5 رتی، سم الفار نیم رتی، سب کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی میں گوندھ کر بیس گولیاں بنائیں، ایک صبح ایک دوپہر ایک شام بعد از غذا کھلائیں۔

حبوب سم الفار: جبکہ تپ موسمی کنہ کنہ کے استعمال سے زائل نہ ہو، یا پرانا ہو گیا ہو، تو سم الفار (سنکھیا) نیم سرخ، مرچ سیاہ دونوں کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی میں گوندھیں اور بیس گولیاں بنائیں، دن رات میں تین گولیاں غذا کے بعد دیں۔

مرہم ناصور

کافور ڈیڑھ تولہ، کات (کتھا) 3 ماشہ، موم زرد تولہ، روغن کنجد 5 تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ، بدستور مرہم بنائیں اور بذریعہ سلائی ناصور کی گہرائی تک پہنچائیں۔

حب فالج

ان گولیوں کے استعمال سے قبل، تنقیہ عام و خاص کرنا چاہئے۔ سم الفار 1 ماشہ، طباشیر 1 ماشہ،

کتھ سفید 2 ماشہ۔ تینوں ادویہ کو آب ادرک میں بمبالغہ کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک ایک رتی گولیاں بنائیں، مفلوج کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں، سات روز تک، تیسرے روز قند کا شربت پلائیں، ان گولیوں کے کھانے سے مفلوج کو قے اور دست بکثرت آئیں گے، گوشت نہ کھائیں اور جو غذا کھائیں، اس میں نمک نہ ڈالیں معمولہ مطب منقول از علاج الامراض۔ (از حکیم مولوی فرید احمد صاحب عباسی)۔

دواء خارش

کبیلہ، مردار سنگ، سنگجراحت، رسکپور، کتھ پاپڑیہ، گیرو، ہموزن لے کر باریک کھرل کریں اور گھی (تمام ادویہ سے تگنا) کو اکیس مرتبہ دھونے کے بعد اس میں ادویہ مذکورہ ملائیں، اور لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب کھرل کریں، کھرل کرتے وقت اس میں قدرے پارہ پلائیں، جب تمام ادویہ باریک اور یکذات ہو جائیں تو اس میں سے قدرے دواء لے کر دن میں تین مرتبہ خارش کی پھنسیوں پر ملیں، تین چار روز کے استعمال سے شفاء کلی ہو جائے گی۔ (مرتضیٰ خاں صاحب بڑوانی)۔

عرق خارش

گندھک اور چونا دو دو چھٹانک، ایک سیر پانی میں خوب پکالیا جائے۔ پکنے سے پانی کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔ اس کے بعد دس بوتل پانی اس میں اضافہ کر کے ایلوا، پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیا جائے اور بطریق معروف عرق کشید کریں لیکن عرق کو نہایت دھیمی آنچ پر کشید کیا جائے اور جب ۷ یا ۸ بوتل عرق کشید ہو جائے تو عرق لینا بند کر دیں۔ پانچ پانچ تولہ کی تین خوراک دن میں تین بار شربت عناب کے ساتھ استعمال کریں۔ (از حکیم اختر حسن صدیقی)

نسخہ شربت ارزانی

عناب 20 دانہ، سپستان 60 دانہ، گلسرخ ساڑھے چوبیس ماشہ، گل بنفشہ ساڑھے چوبیس ماشہ، گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ، بہدانہ 7 ماشہ، اسپغول ساڑھے دس ماشہ، ان سب کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں ترنجبین 8 چھٹانک و قند سفید 8 چھٹانک ڈال کر شربت کا قوام کر لیں۔ مقدار خوراک 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

Scanned with CamScanner

اوزان ادویہ مفرد

ادویہ مفردہ	در مطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
الف		
انجیر زرد	2-5عدد	9عدد
افیون	4رتی	4رتی
اتارواتہ (بر سر دارو)	1ماشہ	1ماشہ
ابریشم خام مقرض	3-5ماشہ	3ماشہ
اصل السوس (در شیرہ)	5ماشہ	4ماشہ
اصل السوس (در جوشاندہ خیساندہ)	7ماشہ	6ماشہ
اسقیل یعنی پیاز دشتی	2ماشہ	2ماشہ
اجوائن دیسی (در نسخہ آٹھ تولہ پیری اجوائن)		
اکلیل الملک	5ماشہ	4ماشہ
آرو جو	5ماشہ	4ماشہ
آلو بالو	5ماشہ	4ماشہ
آلو بخارا	5عدد	4عدد
ایرسا	3ماشہ	4ماشہ
ابہل	3-5ماشہ و	
	6ماشہ	5ماشہ
اذخر مکی	5ماشہ	5ماشہ
اسطوخودوس	5-7ماشہ	5ماشہ
اسپغول (بصورت لعاب)	3ماشہ	3ماشہ
آرو سنگھاڑا	3ماشہ	3ماشہ
انیسون	3-5ماشہ	5ماشہ

Scanned with CamScanner

ن ادویہ ——

ردہ معمولہ مطب

ادویہ مفردہ	در مطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
افتیمون ولایتی	5ماشہ	5ماشہ
افسنتین رومی	5-7ماشہ	5ماشہ
آب انار شیریں	4-8تولہ	5تولہ
آب رنگترہ	4تولہ	5تولہ
آب سیب	4تولہ	5تولہ
آب ناشپاتی	4تولہ	5تولہ
آب دوغ	10تولہ	10تولہ
آب انار مکحوش	4تولہ	5تولہ
آب لوکاٹ	4تولہ	5تولہ
آب برگ شاہترہ سبز	7-21تولہ	7-21تولہ
آب کدوئے شیریں	7-21تولہ	7-21تولہ
آب ادرک	3تولہ	3تولہ
آب مکوء سبز مروق	4-6تولہ	5تولہ
آب کاسنی سبز مروق	4-6تولہ	5تولہ
آب کشنیز خام	4-6تولہ	5تولہ
آب سورو تازہ	4-6تولہ	5تولہ
آب ترب تازہ	4-6تولہ	5تولہ
آب خیار تازہ	4-6تولہ	5تولہ

ب

بسلوچن	1ماشہ	1ماشہ
بسباسہ	1ماشہ	1ماشہ
بوزیدان (بر سرداروں)	1ماشہ	1ماشہ
بوزیدان	3ماشہ	2ماشہ

بیل گری	3ماشہ	2ماشہ
بہمن سفید	5ماشہ	3ماشہ
بہمن سرخ	5ماشہ	3ماشہ
بہدانہ	3ماشہ	3ماشہ
بیخ سوسن	3ماشہ	3ماشہ
بیخ انجبار	3-5ماشہ	4ماشہ
بیخ جھاؤ	1تولہ	1تولہ
بکن بوٹی	1تولہ	1تولہ
برگ گاؤزباں	3-5ماشہ	4ماشہ
برنجاسف	3-5ماشہ	4ماشہ
باقلا	5ماشہ	4ماشہ
بسد سوختہ	4سرخ-1ماشہ	1ماشہ
بارتنگ	5-7ماشہ	6ماشہ
بادرنجبویہ	5-7ماشہ	5ماشہ
بیخ اذخر	5-7ماشہ	5ماشہ
بیخ کرفس	5-7ماشہ	5ماشہ
بیخ کبر	5-7ماشہ	5ماشہ
بیخ بیلیون	5ماشہ	5ماشہ
برگ شلجم	5ماشہ	5ماشہ
برگ بادرنجبویہ	5ماشہ	5ماشہ
برگ گیندا	1تولہ	1تولہ
برگ نیب (در شیرہ)	3ماشہ	3ماشہ
برگ کسوندی	1تولہ	1تولہ
برگ شبت	5ماشہ	5ماشہ
برگ سراب	3ماشہ	5ماشہ
برگ فرنجمشک	5ماشہ	5ماشہ
بادآورد	3-5ماشہ	5ماشہ
بسفائج	5-7ماشہ	5ماشہ
بادیان (در جوشاندہ و خیساندہ)	7ماشہ	6ماشہ
بادیان (در شیرہ)	5-7ماشہ	6ماشہ
بیخ مرجان سوختہ	1ماشہ	1ماشہ
بیخ بادیان	7ماشہ	6ماشہ
بیخ کاسنی	7ماشہ	6ماشہ
برادہ صندل سرخ	7ماشہ	6ماشہ
برادہ صندل سفید	7ماشہ	6ماشہ
برادہ چوب شیشم	7ماشہ	6ماشہ
برادہ آبنوس	7ماشہ	6ماشہ
برگ شاہترہ	7ماشہ	6ماشہ
برھمڈنڈی	7ماشہ	6ماشہ
برگ خیار	7ماشہ	6ماشہ
برگ نیم	7ماشہ	6ماشہ
برگ شہتوت	7ماشہ	6ماشہ

پ

پپیتہ	4سرخ	4سرخ
پوست سنگدانہ مرغ	1ماشہ	6سرخ
پودینہ خشک بر سرداروں	1ماشہ	6سرخ
پودینہ خشک (در شیرہ)	3ماشہ	3ماشہ
پیاز دشتی	2ماشہ	2ماشہ
پستہ	3ماشہ	3ماشہ
پرسیاؤشان	5-7ماشہ	5ماشہ
پتھر پھوڑی	1تولہ	1تولہ
پوست املتاس (در نسخہ کاڑھا)	1تولہ	1تولہ
پوست ترنج (بر سرداروں)	1ماشہ	1ماشہ
پوست بیرون پستہ	1ماشہ	1ماشہ
پوست فالسہ شکری	1تولہ	1تولہ
پوست نیم (بصورت زلال)	1تولہ	1تولہ
پوست خربزہ	7ماشہ-تولہ	1تولہ
پوست ہلیلہ کلاں	5-7ماشہ	1تولہ
پوست ہلیلہ کابلی	5-7ماشہ	1تولہ

Scanned with CamScanner

پوست سیاہ املتاس	5-7ماشہ	7ماشہ-تولہ

ت

تخم مویز	1ماشہ	1ماشہ
تخم کاسنی		
(بصورت شیرہ)	3-5ماشہ	5ماشہ
تخم کاسنی (بہ نسخہ پکیدہ کاسنی)	1تولہ	1تولہ
تخم کاسنی(بہ نسخہ تردیق)	1تولہ	1تولہ
تخم لیموں	1ماشہ	2عدد
تخم سروالی	3ماشہ	2ماشہ
تخم فرنجشک	5-7ماشہ	6ماشہ
تخم بارتنگ	5-7ماشہ	6ماشہ
تخم مرو(کنوچہ)	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم ترب	3ماشہ	3ماشہ
تخم سوسن	3ماشہ	3ماشہ
تخم کتاں	5ماشہ-تولہ	4ماشہ
تخم کشوث (در جوشاندہ وخیساندہ)	3-5ماشہ	4ماشہ
تخم کشوث(در شیرہ)	3ماشہ	4ماشہ
تخم قرطم	5تا7ماشہ	5ماشہ
تخم خطمی	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم خبازی	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم کنوچہ	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم گزر	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم بالنگو	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم ریحاں	5-7ماشہ	5ماشہ
تخم خشخاش	3ماشہ	5ماشہ
تخم خشخاش(بر سروارد)	1ماشہ	1ماشہ
تخم کرفس	4-5ماشہ	5ماشہ
تخم کاکنج	5-7ماشہ	5ماشہ
تربد سفید مجوف خراشیدہ	5-1تولہ	5ماشہ
تخم ہلیون	5ماشہ	5ماشہ
تخم کدو شیریں	3-5ماشہ	6ماشہ
تخم تربوز	5ماشہ	6ماشہ
تخم خیارین	5-7ماشہ	6ماشہ
تخم کشنیز خشک	3ماشہ	6ماشہ
تخم کاہو مقشر	3ماشہ	6ماشہ
تخم خرفہ سیاہ	3ماشہ	6ماشہ
تخم خربزہ	5-7ماشہ	6ماشہ
تمرہندی	7ماشہ	6ماشہ
تودری	1تولہ	1تولہ
تمرہندی(دراسہال)	4تولہ	4تولہ
ترنجبین خراسانی	4تولہ	4تولہ

ث

ثعلب مصری	3-5ماشہ	3ماشہ

ج

جدوار	1ماشہ	4سرخ
جواکھار	1ماشہ	1ماشہ
جندبیدستر	1ماشہ	1ماشہ
جاؤشیر	2ماشہ	2ماشہ
جفت بلوط	5ماشہ	4ماشہ

چ

چوب حیات		3سرخ
چوب چینی	5-7ماشہ	3ماشہ
چائے سبز	3ماشہ	
چار تخم	7ماشہ	5ماشہ
چرائتہ	7ماشہ	6ماشہ

Scanned with CamScanner

ح

حجر ارمنی مغسول	1ماشہ	2رتی
حجرالیہود مغسول	1ماشہ	2سرخ
حجر مقناطیس	1ماشہ	1ماشہ
حجرالیسود	1ماشہ	1ماشہ
حضض (رسوت)	1ماشہ	1ماشہ
حب القلت (کلتھی)	3ماشہ	2ماشہ
حب الآس	3-5ماشہ	4ماشہ
حب النیل	3ماشہ	5ماشہ
حب القرطم	5-7ماشہ	5ماشہ

خ

خبث الحدید مدبر	4برنج	2برنج
خرمہرہ زرد	1ماشہ	1ماشہ
خراطین خشک	1ماشہ	1ماشہ
خاکسی	7ماشہ	5ماشہ
خار خسک	5ماشہ	6ماشہ
خوبانی (بصورت زلال)	5عدد	5عدد
خردل	1ماشہ	1ماشہ
خشکدانہ	5-7ماشہ	5ماشہ
خاکستر برگ پیپل	3عدد	
خشخاش سفید (شیرہ)	3ماشہ	5ماشہ
خشخاش سفید (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
خیار شنبر	4تولہ	4تولہ

د

دم الاخوین	1ماشہ	1ماشہ
دانہ ہیل خرد (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
دانہ ہیل خرد (در شیرہ وغیرہ)	3ماشہ	2ماشہ
دانہ ہیل کلاں (در شیرہ وغیرہ)	3ماشہ	2ماشہ
درونج عقربی	1ماشہ	1ماشہ
دوقو	5ماشہ	5ماشہ

ر

رب السوس	1ماشہ	1ماشہ
ریشہ خطمی	5-7ماشہ	5ماشہ
ریشہ انجبار	5-7ماشہ	5ماشہ
رسوت	1ماشہ	1ماشہ
رتن جوت	3ماشہ	3ماشہ
ریوند چینی	4رتی-1ماشہ	4رتی

ز

زعفران	4سرخ	4سرخ
زنجبیل (خیساندہ وغیرہ)	ڈیڑھ ماشہ	4ماشہ
زنجبیل (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
زنجبیل (بشرطیکہ تنہا بصورت زلال استعمال کی جائے)	1تولہ	1تولہ
زمرد	1ماشہ	1ماشہ
زہر مہرہ خطائی	1ماشہ	1ماشہ
زراوند مدحرج	3ماشہ	3ماشہ
زیرہ سیاہ	3ماشہ	4ماشہ
زیرہ سفید	3ماشہ	4ماشہ
زوفائے خشک	3ماشہ	9ماشہ
زرشک (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
زرشک (بصورت شیرہ)	3ماشہ	4ماشہ
زرورد	1ماشہ	1ماشہ

Scanned with CamScanner

س

سورنجان (بر سردارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
سورنجان شیریں (در نقوع)	5 ماشہ	4 ماشہ
سریشم ماہی	2 ماشہ	1 ماشہ
سنگ سرماہی	1 ماشہ	1 ماشہ
سنگ جراحت	1 ماشہ	1 ماشہ
ست گلو	1 ماشہ	1 ماشہ
ست سلاجیت	4 سرخ-1 ماشہ	2 ماشہ
سورنجان شیریں	5-3 ماشہ	3 ماشہ
سورنجان (بر سردارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
سماق	1 ماشہ	4 ماشہ
سنبل الطیب	5 ماشہ	5 ماشہ
سرپھوکہ	7 ماشہ	6 ماشہ
سرطان محرق	1 ماشہ	1 ماشہ
سبوس اسپغول	7 ماشہ	7 ماشہ
سبوس گندم	5-3 ماشہ	6 ماشہ
سناء مکی	9-7 ماشہ	7 ماشہ
سپستاں	9 دانہ	9 دانہ

ش

شیر بز	41-7 تولہ	41-7 تولہ
شیر گاؤ	41-20 تولہ	41-20 تولہ
شیر شتر	41-7 تولہ	41-7 تولہ
شہد خالص	4-2 تولہ	2 تولہ
شکر تیغال	1 ماشہ	1 ماشہ
شورہ قلمی	1 ماشہ	1 ماشہ
شکاعی	3 ماشہ	5 ماشہ
شاہترہ	7 ماشہ	6 ماشہ
شیر خشت	2 تولہ	2 تولہ
شکر طبرزد	2 تولہ	3 تولہ
شکر سرخ	4 تولہ	4 تولہ

ص

صمغ عربی	1 ماشہ	1 ماشہ
صعتر فارسی (بصورت تنہا)	1 تولہ	1 تولہ
صدف	1 ماشہ	1 ماشہ
صندل سفید (بر سردارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
صندل	(بصورت شیرہ)	3 ماشہ
صندل (سرخ و سفید	7 ماشہ	3 ماشہ
در خیساندہ وجوشاندہ)		

ط

طباشیر	1 ماشہ	1 ماشہ

ع

عنبر اشہب	2 سرخ	1 سرخ
عصارہ ریوند	4 رتی 1 ماشہ	4 رتی
عود صلیب (بر سردارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
عاقر قرحا	1 ماشہ	1 ماشہ
عود صلیب در خیساندہ	5 ماشہ	ڈھائی ماشہ
عنب الثعلب خشک	5 ماشہ	6 ماشہ
عود خام (بر سردارو)	1 ماشہ	1 ماشہ
عشبہ مغربی	5 ماشہ	5 ماشہ
عسل خالص	4-2 تولہ	2 تولہ
عناب	5 عدد	4 دانہ

غ

غاریقون مغربل	3 ماشہ	5 ماشہ

Scanned with CamScanner

غافث	5ماشہ	5ماشہ
غری السمک	2ماشہ	1ماشہ

ف

فاوزہر حیوانی	4رتی-1ماشہ	4رتی
فاوزہر معدنی	4رتی	4سرخ
فطراسالیون	4ماشہ	5ماشہ
فوہ	3ماشہ	4ماشہ
فلفل سیاہ	5دانہ	5دانہ

ق

قنطوریون دقیق	3ماشہ	3-5ماشہ
قرنفل (بر سردارد)	1ماشہ	1ماشہ
قندسیاہ	4تولہ	4تولہ

ک

کتیرا اسفید	1ماشہ	1ماشہ
کہرباء شمعی	4سرخ-1ماشہ	1ماشہ
کباب چینی	1ماشہ	1ماشہ
کندر	1ماشہ	1ماشہ
کشمش سبز	11دانہ یا 3ماشہ	9ماشہ
کافور	4سرخ	4سرخ
کوکنار (بر سردارد)	1ماشہ	1ماشہ
کمیلہ	1ماشہ	1ماشہ
کوکنار (بصورت شیرہ)	ایک عدد	1-4عدد
کوئیہ ابریشم	3-5ماشہ	3ماشہ

گ

گیرو (بر سردارد)	1ماشہ	1ماشہ
گل ارمنی	1ماشہ	1ماشہ
گواہ	3ماشہ	3ماشہ
گیرو (در نقوع)	1تولہ	1تولہ
گوگل	1ماشہ	1ماشہ
گل ہرمزی	3ماشہ	3ماشہ
گوندببول یا صمغ عربی	1ماشہ	1ماشہ
گل گاؤزباں	3-5ماشہ	4ماشہ
گل دھاوا	3ماشہ	4ماشہ
گل کڑھل	5ماشہ	4ماشہ
گل سیوتی	5ماشہ	5ماشہ
گل چاندنی	5ماشہ	5ماشہ
گل غافث	5ماشہ	5ماشہ
گل نیلوفر	7ماشہ	6ماشہ
گل بنفشہ	7ماشہ	6ماشہ
گل سرخ	7ماشہ	6ماشہ
گل گز	5-7ماشہ	6ماشہ
گزمازج	7ماشہ	6ماشہ
گلو سبز تازہ تراشیدہ	9ماشہ-تولہ	9ماشہ

ل

لودھ گجراتی	1ماشہ	1ماشہ
لوبان	1سرخ	1سرخ
لونگ	1ماشہ	1ماشہ

م

مرجان	4سرخ-1ماشہ	1ماشہ
مازوئے سبز	1ماشہ	1ماشہ
مکوئے خشک	5ماشہ	6ماشہ
مشک خالص	1ماشہ	1ماشہ
مرواریدناسفتہ	4سرخ-1ماشہ	1ماشہ
مغز پستہ		

Scanned with CamScanner

(بصورت شیرہ)	3ماشہ	3ماشہ
مغزپستہ (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
مغزبہدانہ (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
مغزبادام شیریں		
(بصورت شیرہ)	5دانہ	5دانہ
مغزبادام (بر سردارو)	1ماشہ	1ماشہ
مغز تخم		
کدوئے شیریں	3ماشہ	6ماشہ
مغزفلوس خیار شنبر	4-6تولہ	4تولہ
مغزچلغوزہ	3ماشہ	6ماشہ
مغزگرگان		
(مغزاخروٹ)	3ماشہ	6ماشہ
مغزبہدانہ	5ماشہ	5ماشہ
مغزتخم خیارین	3ماشہ	6ماشہ
مغزتخم خربزہ	3ماشہ	6ماشہ
مغزخشک دانہ	5ماشہ	6ماشہ
مامیثا	1ماشہ	1ماشہ
مقل (گوگل)	1ماشہ	1ماشہ
مرمکی	3-6ماشہ	5ماشہ
مصطگی	1ماشہ	1ماشہ
مروڑ پھلی	3-7ماشہ	3ماشہ
مغزحب القرطم	5ماشہ	5ماشہ
کشطرامشج	5ماشہ-تولہ	5ماشہ
مویز منقی	9-11دانہ	1تولہ
مغاث بغدادی	3ماشہ	3ماشہ
منڈی	7ماشہ	6ماشہ

ن

نارجیل	1ماشہ	6سرخ
ناہ	3ماشہ	2ماشہ
نمک خالص	1ماشہ	1ماشہ
نمک سیاہ	1ماشہ	1ماشہ
نشاستہ	1ماشہ	1ماشہ
نوشادر	4سرخ	4سرخ
نکمیذ بابری	1تولہ	3ماشہ
نخود (بصورت شیرہ)	5ماشہ	5ماشہ
نانخواہ	3ماشہ	5ماشہ
نبات سفید	2تولہ	3تولہ

و

وج ترکی	3ماشہ	3ماشہ
ورق نقرہ	ایک عدد	ایک عدد
ورق طلاء	ایک عدد	ایک عدد

ہ

ہلیلہ سیاہ	7ماشہ	5ماشہ
ہینگ	1ماشہ	1ماشہ
ہرن کھری	1تولہ	6ماشہ

ی

یاقوت	1ماشہ	4رتی
یشب سفید	1ماشہ	1ماشہ
یشب سبز	4سرخ-1ماشہ	1ماشہ

Scanned with CamScanner

اوزان ادویہ

اوزان ادویہ مرکب معمولہ مطب

ادویہ مرکب	در مطب خاص	بعض دیگر مطب ہائے دہلی
الف		
الاحمر	تا4 برنج	
انوشدارو سادہ	5-7 ماشہ	5 ماشہ
انوشدارو جواہر والا	3-7 ماشہ	5 ماشہ
انوشدارو لولوی	3-7 ماشہ	5 ماشہ
اطریفل دیدان	9 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل سنائی	7 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل شاہترہ	7 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل صغیر	9 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل فولادی	5 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل مقل	7-9 ماشہ	7 ماشہ
اطریفل ملین	9 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل کبیر	7 ماشہ	7 ماشہ
اطریفل غددی	ڈیڑھ تولہ	9 ماشہ
اطریفل اسطوخودوس	7 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل کشنیزی	9 ماشہ-تولہ	9 ماشہ
اطریفل کشمشی	9 ماشہ-تولہ	9 تولہ
اطریفل زمانی	5-9 ماشہ	9 ماشہ
اطریفل مرکب		
مقوی دماغ	7-9 ماشہ	9 ماشہ
انقرویای کبیر	4 ماشہ	4 ماشہ
برشعثاء کہنہ	2 ماشہ	4 رتی-2 ماشہ
بتیسا گنگا	1 تولہ	1 تولہ
ت		
تنزوی حار	2 رتی	2 رتی
تنزوی بارد	2 رتی	2 رتی
تریاق فاروق	4 رتی 1 ماشہ	2 رتی
تریاق نزلہ	5-9 ماشہ	5 ماشہ
تریاق ثمانیہ	5 ماشہ	5 ماشہ
توتیائے کبیر	1-2 برنج	1 برنج
ج		
جوارش زرعونی عنبری	5 ماشہ	5 ماشہ
جوارش جالینوس	7 ماشہ-تولہ	5 ماشہ
جوارش بسباسہ	5-7 ماشہ	5 ماشہ
جوارش آملہ به نسخہ کلاں	5-7 ماشہ	5 ماشہ
جوارش شاہی	5 ماشہ	7 ماشہ
جوارش زرعونی	7 ماشہ	7 ماشہ
جوارش آملہ	7-9 ماشہ	9 ماشہ
جوارش مصطگی	5-9 ماشہ	9 ماشہ
جوارش اناریں	7 ماشہ	9 ماشہ
جوارش عود شیریں	5-7 ماشہ	9 ماشہ
جوارش شہنشاہی عنبری	5-7 ماشہ	7 ماشہ
جوارش طباشیر	5-7 ماشہ	9 ماشہ

جوارش عود ترش	5-7ماشہ	9ماشہ
جوارش عود ملین	7ماشہ	7ماشہ
جوارش قرطم	7ماشہ	7ماشہ
جوارش مصطگی (بہ نسخہ کلاں)	5-9ماشہ	9ماشہ
جوارش کمونی	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش سفرجلی مسہل	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش کمونی مسہل	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش سفرجلی قابض	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش تمرہندی	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش مسہل	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش تمرہندی مسہل	7ماشہ، 1تولہ	1تولہ
جوارش زنجبیل	5-7ماشہ	7ماشہ
جوہر ریکپور (جوہر حقیقی)	2برنج	2برنج
جوہر سین	2برنج	2برنج
جواہر مہرہ	2-4سرخ	4سرخ

ح

حب اذاراقی	1عدد	1عدد
حب ایارج	3-9ماشہ	7ماشہ
حب بنفشہ	7ماشہ، 1تولہ	7ماشہ
حب پپیتہ	2عدد	2عدد
حب پچش	1عدد	1عدد
حب تنکار	1-4عدد	2عدد
حب جدوار	1-2عدد	1عدد
حب حمل	1-4عدد	4عدد
حب خبث الحدید	3عدد	2عدد
حب کبد نوشادری	2عدد	2عدد
حب کتھ	ایک	ایک
حب گل پستہ	2عدد	1عدد
حب لیموں	یک	یک
حب مسکین نواز	1-3عدد	3عدد
حب مقل	3ماشہ	3ماشہ
حب مومیائی سادہ	1-2عدد	2عدد
حب نشاط	1عدد	1عدد
حلوائے سپاری پاک	1-2تولہ	2تولہ

خ

خمیرہ موادید	3-5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	3-5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا	3-7ماشہ	5ماشہ
خمیرہ ابریشم سادہ	5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ ابریشم عود مصطگی	3-5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ زہر مہرہ	5ماشہ	7ماشہ
خمیرہ یاقوت	5ماشہ	5ماشہ
خمیرہ خشخاش	7ماشہ 1تولہ	9ماشہ
خمیرہ گاؤزباں جواہر والا	3-7ماشہ	7ماشہ
خمیرہ گاؤزباں عنبری	3-7ماشہ	7ماشہ
خمیرہ صندل سادہ	7ماشہ	9ماشہ
خمیرہ صندل ترش ورق طلا والا	7ماشہ	9ماشہ
خمیرہ گاؤزباں (سادہ)	9ماشہ، 1تولہ	9ماشہ
خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا	3-7ماشہ	7ماشہ
خمیرہ گاؤزباں عنبری		1
جواہر والا	3-7ماشہ	5ماشہ
خمیرہ بنفشہ	4تولہ	4تولہ

Scanned with CamScanner

د

دواءالمسک معتدل		
جواہروالی	3-7ماشہ	5ماشہ
دواءالمسک حار	3-5ماشہ	5ماشہ
دواءالمسک		
جواہروالی	3-7ماشہ	5ماشہ
دواءالکرکم	5ماشہ	5ماشہ
دواءڈپٹی صاحب	ایک رتی	
دواءسیاہ مسہل	5سرخ	
دیاقوزہ	1تولہ7ماشہ	
دوائے کرائی	1ماشہ	

ر

روغن صندل	1ماشہ	20قطرہ
روغن بلسان	1ماشہ	20قطرہ
روغن بیدانجیر	4تولہ	4تولہ
روغن بادام شیریں	2ماشہ،1تولہ	4تولہ
رب جامن	2تولہ	1تولہ
رب بہ شیریں	2تولہ	2تولہ
رب انار شیریں	1تولہ	1تولہ
رب انار ترش	1تولہ	1تولہ
رب انگور شیریں	2تولہ	2تولہ
رب انگور ترش	2تولہ	2تولہ

س

سفوف چٹکی اطفال	2ماشہ	2ماشہ
سفوف الاملاح	4رتی	4رتی
سفوف اندری جلاب	6ماشہ	6ماشہ
سفوف بیجبند	1تولہ	6ماشہ
سفوف ذیابیطس	7ماشہ	6ماشہ
سفوف سرخ	3ماشہ	6ماشہ
سفوف لونگ	9ماشہ	6ماشہ
سفوف مامیراں	4ماشہ	6ماشہ
سفوف مویہ	6ماشہ	6ماشہ
سفوف ہندی	1-3ماشہ	6ماشہ
سفوف فولادی	1-3ماشہ	6ماشہ
سفوف نمک شیخ	3-5ماشہ	ڈیڑھ ماشہ
سفوف شیریں	5ماشہ	5ماشہ
سفوف الطین	7ماشہ،1تولہ	5ماشہ
سفوف مغلیاثا	3ماشہ	5ماشہ
سفوف سادہ	3ماشہ	2تولہ
سکنجبین سادہ	2تولہ	2تولہ
سکنجبین بزوری	2تولہ	2تولہ
سکنجبین لیموں	2تولہ	2تولہ
سکنجبین نعناع	2تولہ	2تولہ
سکنجبین فواکہ	2-4تولہ	

ش

شربت بنفشہ	2تولہ	2تولہ
شربت نیلوفر	2تولہ	2تولہ
شربت عناب	2-4تولہ	2تولہ
شربت سیب شیریں	2تولہ	2تولہ
شربت انار ترش	2تولہ	2تولہ
شربت انار شیریں	2-4تولہ	2تولہ
شربت انگور شیریں	2تولہ	2تولہ
شربت انگور ترش	2تولہ	2تولہ
شربت بہی	2تولہ	2تولہ
شربت تمر ہندی	2تولہ	2تولہ
شربت توت سیاہ	2تولہ	2تولہ
شربت رنگترہ	2تولہ	2تولہ
شربت فریادرس	2تولہ	2تولہ
شربت مویز	4تولہ	2تولہ

شربت نارنج	2تولہ	2تولہ
شربت بزوری بارد	4تولہ	2تولہ
شربت بزوری		
حار و معتدل	4تولہ	2تولہ
شربت کیوڑہ	4-2تولہ	2تولہ
شربت اعجاز	2تولہ	2تولہ
شربت حب الآس	2تولہ	2تولہ
شربت خشخاش	2تولہ	2تولہ
شربت انجبار	2تولہ	2تولہ
شربت زوفا		
سادہ و مرکب	2تولہ	2تولہ
شربت گڑھل	2تولہ	2تولہ
شربت انناس	4تولہ	2تولہ
شربت فواکہ	4-2تولہ	2تولہ
شربت کاکنج	2تولہ	2تولہ
شربت کثوث	4-2تولہ	2تولہ
شربت صندل	4-2تولہ	2تولہ
شربت فالسہ	2تولہ	2تولہ
شربت دینار	4تولہ	2تولہ
شربت مسہل	4-2تولہ	2تولہ
شربت ورد مکرر	4تولہ	2تولہ

ع

عرق قرنفل		3تولہ
عرق افسنتین	6تولہ	5تولہ
عرق الائچی	7-5تولہ	5تولہ
عرق انناس	7-4تولہ	5تولہ
عرق بنفشہ	12تولہ	5تولہ
عرق بہار	8تولہ	5تولہ
عرق بید سادہ	12-5تولہ	5تولہ
عرق چوب چینی	12تولہ	5تولہ
عرق گلاب	8-4تولہ	5تولہ
عرق ماء الجبن	10تولہ	5تولہ
عرق ماء اللحم عنبری	7-5	5تولہ
عرق مرکب مصفیٰ خون	12تولہ	5تولہ
عرق نعناع	2تولہ	2تولہ
عرق کیوڑہ	7-5تولہ	2تولہ
عرق عنبر	7-5تولہ	4تولہ
عرق بید مشک	7-5تولہ	4تولہ
عرق ماء اللحم مکو	10-5تولہ	8تولہ
عرق برنجاسف	12-5تولہ	5تولہ
عرق مصلح خون	12-5تولہ	10تولہ
عرق گذر	10-5تولہ	5تولہ
عرق ماء اللحم	10-5تولہ	5تولہ
عرق چرائتہ	10-5تولہ	7تولہ
عرق شاہترہ	12-5تولہ	7تولہ
عرق ہرا بھرا	12-5تولہ	7تولہ
عرق پان	7تولہ	5تولہ
عرق منڈی	10-5تولہ	5تولہ
عرق شیر مرکب	10تولہ	10تولہ
عرق کاسنی	12تولہ	10تولہ
عرق مکو	12تولہ	10تولہ
عرق گاؤزباں	12تولہ	10تولہ
عرق بادیان	12تولہ	12تولہ
عرق عشبہ	8-5تولہ	5تولہ
عرق پودینہ	12-5تولہ	5تولہ
عرق فواکہ	8-5تولہ	7تولہ

ق

قرص سرطان	7-3ماشہ	3ماشہ
قرص مثلث	ایک عدد	ایک عدد
قرص طباشیر	5ماشہ	3ماشہ
قرص کافور	7ماشہ	3ماشہ
قرص اقاقیا	5ماشہ	5ماشہ

Scanned with CamScanner

قرص ذیابیطس	7 ماشہ	5 ماشہ
قرص زرشک	7 ماشہ	5 ماشہ
قرص کافور	7 ماشہ	5 ماشہ
قرص کہربا	7 ماشہ	5 ماشہ

ک

کشتہ ابرک	2-4 برنج	4-8 برنج
کشتہ بیضہ مرغ	1-2 برنج	1-4 رتی
کشتہ تامیسر (تانبہ)	1-2 برنج	1-2 برنج
کشتہ حجر الیسود	ایک رتی	6-8 برنج
کشتہ خبث الحدید	2-4 برنج	1-2 رتی
کشتہ زمرد	2-4 برنج	2-2 برنج
کشتہ سرب (سیسہ)	2-8 برنج	2-2 برنج
کشتہ طلا (سونا)	1-2 برنج	1-4 برنج
کشتہ فولاد سرد	2-4 برنج	4-8 برنج
کشتہ قرن الایل	2-4 برنج	2-4 برنج
کشتہ قلعی	4- برنج	2-4 برنج
کشتہ گئودنتی	1-2 برنج	2-4 برنج
کشتہ مثلث	4 برنج	4 برنج
کشتہ مرجان سادہ وجواہر والا	2-4 برنج	2-4 برنج
کشتہ مرگانگ	2-4 برنج	2-4 برنج
کشتہ مروارید	1-2 برنج	2-8 برنج
کشتہ نقرہ	1-2 برنج	2-8 برنج

گ

گلقند آفتابی	4 تولہ	4 تولہ
گلقند سیوتی	2 تولہ	1 تولہ
گلقند چاندنی	2 تولہ	1 تولہ
گلقند گڑھل	2 تولہ	1 تولہ
گلاب	4-8 تولہ	5 تولہ

ل

لبوب کبیر	5-7 ماشہ	5 ماشہ
لبوب صغیر	5-7 ماشہ	5 ماشہ
لبوب بارد	7 ماشہ، 1 تولہ	5 ماشہ
لعوق صنوبر	7 ماشہ، 1 تولہ	9 تولہ
لعوق بہدانہ	7 ماشہ، 1 تولہ	1 تولہ
لعوق آب نیشکر والا	7 ماشہ	1 تولہ
لعوق آب بوزوالا	7 ماشہ	1 تولہ
لعوق خیارشنبر	7 ماشہ	1 تولہ
لعوق کتان	1-2 تولہ	1 تولہ
لعوق سپستان	7 ماشہ، 1 تولہ	1 تولہ
لعوق نزلی	7 ماشہ	1 تولہ

م

مونگا جواہر والا	2 برنج	4 برنج
مالتی بسنت	1 برنج	1 برنج
معجون مروح الارواح	3 ماشہ	3 ماشہ
معجون کندر	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون نجاح	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون عشبہ	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون عقرب	6 رتی-1 ماشہ	1 ماشہ
معجون چوب چینی	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون خبث الحدید	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون مسیحی	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون لولوی	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون ککلانج	7 ماشہ	5 ماشہ
معجون ورید الورد	5-7 ماشہ	5-7 ماشہ
معجون تلخ	1-5 ماشہ	5 ماشہ
معجون اسپند سوختنی	9 ماشہ	9 ماشہ
معجون پیٹھا پاک	1-2 تولہ	9 ماشہ
معجون پیاز	9 ماشہ	9 ماشہ

معجون ثعلب	7ماشہ	5ماشہ
معجون جوگراج گوگل	3-7ماشہ	7ماشہ
معجون زعفرانی	3-5ماشہ	7ماشہ
معجون زنجبیل	6ماشہ،1تولہ	7تولہ
معجون سپاری پاک	1-2تولہ	2تولہ
معجون سنا	1-3ماشہ	2تولہ
معجون سہاگ سونٹھ	9ماشہ-ڈیڑھ تولہ	2تولہ
معجون سیر	5ماشہ	5ماشہ
معجون قرطم	1تولہ	9ماشہ
معجون لنا	ڈیڑھ-5ماشہ	9ماشہ
معجون کندر	5ماشہ	9ماشہ
معجون موصلی پاک	9ماشہ-ڈیڑھ تولہ	9ماشہ
معجون موسیائی	1-3ماشہ	9ماشہ
معجون نانخواہ	5ماشہ	9ماشہ
معجون سنگدانہ مرغ	5-7ماشہ	5ماشہ
معجون فلاسفہ	7ماشہ	5ماشہ
معجون پستہ	7ماشہ	5ماشہ
معجون فواکہ	7ماشہ	5ماشہ
معجون آرد خرما	1تولہ	7ماشہ
معجون سورنجان	7ماشہ	7ماشہ
معجون اذاراقی	1-5ماشہ	5ماشہ
معجون سنگ سرماہی	7ماشہ	7ماشہ
معجون نقرہ	2-5ماشہ	7ماشہ
معجون حجرالیہود	7ماشہ	7ماشہ
معجون شہریاران	7ماشہ	7ماشہ
معجون فوتنجی	7ماشہ	7ماشہ
معجون خشکدانہ	7ماشہ	9ماشہ
معجون معصفر	1تولہ	9ماشہ
معجون مقل	1تولہ	9ماشہ
معجون شیخ الرئیس	3-5ماشہ	9ماشہ
مفرح معتدل	5ماشہ	5ماشہ
معجون سرخس	5ماشہ	7ماشہ

مفرح بارد و معتدل	5ماشہ	5ماشہ
مفرح بارد و معتدل	5ماشہ	5ماشہ
مفرح حار	5ماشہ	5ماشہ
مفرح اعظم	5-7ماشہ	5ماشہ
مفرح یاقوت	9ماشہ	5ماشہ
مفرح کبیر	5ماشہ	5ماشہ
مفرح مسیحی	5ماشہ	5ماشہ
مربہ بیل گری	2تولہ	2تولہ
مربہ پیٹھہ	2تولہ	2تولہ
مربہ سیب	2تولہ	2تولہ
مربہ بہی	2تولہ	2تولہ
مربہ گزر	2تولہ	2تولہ
مربہ زنجبیل	1-2تولہ	2تولہ
مربہ اناناس	1-2تولہ	2تولہ
مربہ ہلیلہ	ایک عدد	ایک عدد
مربہ آملہ	ایک عدد	ایک عدد
مربہ گنا		ایک عدد

ن

نوشدارو سادہ	5-7ماشہ	5ماشہ
نوشدارو لولوی	5-7ماشہ	5ماشہ

Scanned with CamScanner

هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

حکماء دہلی کا باقاعدہ مطب اور معتبر قانون علاج، قلمی بیاضات کا مجموعہ

بیاضِ کبیر

حصہ دوم

دہلی کا مطب اردو

مرتبہ

حکیم محمد کبیر الدین

شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ، دہلی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ

اردو بازار۔ لاہور 7660736

Scanned with CamScanner

فہرست

حصہ دوئم

دیباچہ طبع پنجم	304	تریاق اربعہ	313	جوارش شاہی	319
اطریفل اسطوخودوس	306	تریاق الاسنان	313	جوارش شہریاران	319
اطریفل دیدان	306	تریاق ثمانیہ	313	جوارش شہنشاہی عنبری	320
اطریفل زمانی	307	تریان الرحم	313	جوارش شہنشاہی عنبری	320
اطریفل سنائی	307	تریاق نزلہ	313	جوارش طباشیر	320
اطریفل شاہترہ	307	تریاق وبائی	314	جوارش عود ترش	320
اطریفل صغیر	308	تکمید محلل	314	جوارش عود شیریں	321
اطریفل غددی	308	تکمید مسکن	314	جوارش عود ملین	321
اطریفل فولادی	308	تکمید مسکن دیگر	314	جوارش فلافلی	321
اطریفل کبیر	308	تکمید برائے مجلوق	314	جوارش قرطم	321
اطریفل کشنیزی	309	تکمید دیگر	314	جوارش کمونی	322
اطریفل کشمشی	309	تکمید دیگر	315	جوارش کمونی کبیر	322
اطریفل کشنیزی	309	توتیائے کبیر	315	جوارش کمونی کبیر	322
اطریفل مقل	309	جوارش آملہ	315	جوارش کمونی مسہل	322
اطریفل ملین	310	جوارش آملہ سادہ	315	جوارش مصطگی	322
اکسیر سرخ	310	جوارش آملہ عنبری	315	جوارش مصطگی	323
انقرویائے کبیر	310	جوارش انارین	316	جواہر مہرہ	323
انقرویائے صغیر	311	جوارش بسباسہ	316	جوہر سین	323
باسلیقون کبیر	311	جوارش تمرہندی	317	جوہر کلاں	324
بتیسا گنگا	311	جوارش جالینوس	317	جوہر رسکپور	324
بتیسا دیگر	311	جوارش زرعونی سادہ	318	چندر پربھا گٹی	324
برشعثا	312	جوارش زرعونی عنبری	318	چندر پربھا گوگل	324
برود کافوری	312	جوارش زنجبیل	318	حب احمر	325
بنادق البزور	312	جوارش زنجبیل	318	حب ادرک	325
پیغام صحت	313	جوارش سفرجلی قابض	319	حب ازراقی	325
		جوارش سفرجلی مسہل	319	حب اشخار	325

Scanned with CamScanner

حب ایارج 326
حب بحۃ الصوت 326
حب بخار 326
حب بنفشہ 327
حب پپیتہ 327
حب پان 327
حب پچلونہ 327
حب پیچش 328
حب تپ بلغمی 328
حب ترش مشتی 328
حب تنکار 328
حب جالینوس 328
حب جدوار 329
حب جریان 329
حب جواہر 330
حب جواہر مؤلف 330
حب حلتیت 331
حب حمل 331
حب خبث الحدید 331
حب راج گٹی 332
حب راحت یا آنند بھیروں 332
حب رلع 332
حب رسوت 332
حب سرخ 332
حب سرخبادہ 333
حب سرفہ 333
حب سنجیونی 333
حب سورنجاں 333
حب سوزاک 333
حب سیاہ 334
حب شمیار 334
حب شفا 335
حب صرع 335
حب ضیق النفس 335
حب طاعون جواہر والی 335
حب طاعون عنبری 335
حب عصارہ . 336
حب عنبر مومیائی 336
حب غافث 336
حب کافور مرواریدی 337
حب کبد نوشادری 337
حب کتھ 337
حب کشمش 337
حب کیمیا عشرت 337
حب گل آکھ 338
حب گل آکھ 338
حب گل پستہ 338
حب لب الخشخاش 338
حب لعاب بہدانہ 338
حب لیموں 338
حب مدر 339
حب مرواریدی 339
حب مسکین نواز 339
جمالگوٹہ 339
میٹھا تیلیا 339
حب مسہل 340
حب مقصد خون 340
حب مصفی خون 340
حب مغز بادام 340
حب مقل 340
حب مقل 341
حب مقوی 341
حب ممسک 341
حب مومیائی سادہ 341
حب مومیائی 341
حب ملذذ 342
حب منعش 342
حب نشاط 342
حب ہلیلہ 342
حب یاقوت 342
حلوائے بادام 343
حلوائے بیضہ مرغ 343
حلوائے ثعلب 343
حلوائے چوب چینی 343
حلوائے سپاری پاک 344
حلوائے گذر 345
حلوائے مغز کنجشک 345
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 345
خمیرہ ابریشم سادہ 346
خمیرہ ابریشم سادہ 346
خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 346
خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا 347
خمیرہ بنفشہ 347
خمیرہ بنفشہ 347
خمیرہ خشخاش 347
خمیرہ صندل ترش 348
خمیرہ صندل سادہ 348
خمیرہ گاؤ زبان عنبری 348
خمیرہ گاؤ زبان سادہ 349
خمیرہ گاؤ زبان عنبری 349
خمیرہ گاؤ زبان عنبری جدوار 349
خمیرہ مروارید 349
خمیرہ مروارید نسخہ کلاں 349

Scanned with CamScanner

خمیرہ یاقوت 350
دواء الشفاء 350
دواء المسک بارد سادہ 350
دواء المسک بارد جواہر والی 351
دواء المسک حار سادہ 351
جواہر والی 352
دواء بواسیر 352
دواء جالینوس 353
دواء خاص 353
دواء الکبریت 353
دواء الکرکم کبیر 353
دواء صغیر 354
دوائے دق لاطفال (سوکھا) 354
دوائے وراج 354
دوائے سوزاک 354
دوائے سیاہ جریان 354
دوائے طحال 355
دوائے سیاہ جریان 355
دوائے طحال 355
دوائے سیاہ پیچش 355
دوائے سیاہ مسہل 355
دوائے قوائے اربعہ 355
دیاقوزہ 355
ذرور بھوڈل کشتہ 356
ذرور گاؤزبان 356
ذرور مرادسنگ 356
رب انار ترش 356
رب انار شیریں 356
رب انگور ترش 356
رب انگور شیریں 356
رب بہی شیریں 357

رب جامن 357
رب سیب 357
روغن آملہ 357
روغن آملہ 357
رب ارنڈی (بیدانجیر) 358
روغن اوراق 358
روغن بابونہ 358
روغن بادام تلخ 358
روغن بادام شیریں 358
روغن بنفشہ 358
روغن بیضہ مرغ 358
روغن چہار برگ 358
روغن ہفت برگ 359
روغن زرد 359
روغن زفت 359
روغن سرخ 359
روغن ساعت کشا 359
روغن سیر 360
روغن سرشف 360
روغن شفا 360
روغن عقرب 360
روغن قسط 360
روغن کاہو 360
روغن کدو 361
روغن کچلہ 361
روغن کلاں 361
روغن گل 361
روغن گل آکھ 361
روغن گندم 361
روغن گیسو دراز 361
روغن لبوب سبعہ 362

روغن مجرب 362
روغن مخدر 362
روغن مصطگی 362
روغن موم 362
سفوف بیج بند خاص 363
سفوف جریان خاص 363
سفوف چٹکی 363
سفوف خدروجدید 364
سفوف خرول 364
سفوف خستہ 364
سفوف دارچینی والا 364
سفوف دمہ 364
سفوف دمہ ہلدی والا 364
سفوف ذیابیطس 365
سفوف سربنفشہ 365
سفوف سرخ 365
سفوف سیلان 365
سفوف شیریں 365
سفوف صندل 365
سفوف طحال 365
سفوف طین 366
سفوف فولادی 366
سفوف قاقلہ 366
سفوف قلعی کشتہ 366
سفوف قلعی کشتہ دیگر 367
سفوف قلعی کشتہ دیگر 367
سفوف کلاں 367
سفوف گوند کتیرے والا 367
سفوف لونگا 367
سفوف مامیراں 368
سفوف کنول گٹہ 368

Scanned with CamScanner

سفوف مغلظ جدید 368
سفوف مقلیاثا 368
سفوف مؤلف 368
سفوف مویا 368
سفوف منہل 368
سفوف نعناع 368
سفوف نمک 369
سفوف نمک سلیمانی 369
سفوف نمک سلیمانی خاص 369
سفوف نمک شیخ الرئیس 369
سفوف ہندی 369
سکنجبین بزوری بارد 369
سکنجبین بزوری معتدل 370
سکنجبین سادہ 370
سکنجبین عنصلی 370
سکنجبین لیموں 370
سکنجبین نعناع 370
سکنجبین فواکہ 370
سنون پوست مغیلان 370
سنون تمباکو 371
سنون چوب چینی 371
سنون زرد 371
سنون سپاری 371
سنون کلاں 371
سنون مجلی 371
سنون مسی 371
شربت آلو بالو 372
شربت ابریشم سادہ 372
شربت احمد شاہی 372
شربت ارزانی 372
شربت ارسطوخودوس 372
شربت اعجاز 373
شربت انار ترش 373
شربت انار شیریں 373
شربت انجبار 373
شربت انجیر 373
شربت انگور ترش 373
شربت انگور شیریں 374
شربت اناس 374
شربت بزوری بارد 374
شربت بزوری حار 374
شربت معتدل 374
شربت بنفشہ 374
شربت بہی 374
شربت تمرہندی 374
شربت توت سیاہ 375
شربت حب الآس 375
شربت حماض 375
شربت خشخاش 375
شربت دینار 375
شربت رنگترہ 375
شربت زوفا سادہ 375
شربت زوفا مرکب 376
شربت سیب شیریں 376
شربت صندل 376
شربت صندل 376
شربت عناب 376
شربت فالسہ 376
شربت فریادرس 377
شربت فواکہ 377
شربت کشوث 377
شربت کیوڑہ 377
شربت گاؤزبان 377
شربت گڑہل 377
شربت لوکاٹ 377
شربت مرکب مصفی خون 378
شربت مسہل 378
شربت ملین 378
شربت مویز 378
شربت نارنج 378
شربت نیلوفر 378
شربت ورد مکرر 379
شربت ہیلیون 379
شیاف ابیض 379
شیاف احمر حاد 379
شیاف احمر لین 379
شیاف اخضر 379
شیاف اسود 380
شیاف دینار جوں 380
شیاف دہنہ فرنگ 380
ضماد اشق 380
ضماد برص 380
ضماد بواسیر 380
ضماد جالینوس 380
ضماد جرب 381
ضماد خدر جدید 381
ضماد خردل 381
ضماد خنازیر 381
ضماد خواب آور 381
ضماد داد 381
ضماد زعفران 382
ضماد شیر شتر 382
ضماد طحال 382

Scanned with CamScanner

ضماد کبد 382
ضماد کبریت 382
ضماد قیصرم 382
طلائے جدید 382
طلائے جمالگوٹہ 383
طلائے حب الخروع 383
طلائے خاص الخاص 383
طلائے دار چینی مشک والا 383
طلائے حوت 383
طلائے سرخ 384
طلائے مبی و مسک 384
طلائے ملذذ 384
طلائے مجلوق 384
طلائے مشک والا 385
طلائے مشک والا 385
طلائے مہاسہ 385
عرق افسنتین 385
عرق اناس 385
عرق الائچی 385
عرق اجوائن 385
عرق اناس سادہ 385
عرق بادیاں 386
عرق برنجاسف 386
عرق بنفشہ 386
عرق بہار 386
عرق بید سادہ 386
عرق بید مشک 386
عرق پان 386
عرق پودینہ 386
عرق چوب چینی، نسخہ خاص 387
عرق سوزاک 387

عرق شاہترہ 387
عرق شیر مرکب 387
عرق عجیب 388
عرق عشبہ 388
عرق عنبر 388
عرق عناب 388
عرق فواکہ 388
عرق فواکہ بہ نسخہ خاص 389
عرق کاسنی 389
عرق کیوڑہ 389
عرق گاؤزبان 389
عرق گذر سادہ 389
عرق گلاب 390
عرق لوہ آسویا فولاد مقطر 390
عرق ماء الجبن 390
عرق ماء اللحم چوب چینی 390
عرق ماء اللحم خاص 391
عرق ماء اللحم عنبری 391
عرق ماء اللحم دیگر 392
عرق ماء اللحم مکو کاسنی 392
عرق مرکب مصفی خون 393
عرق مطبوخ ہفتہ روزہ 393
عرق مکو 393
عرق منڈی 393
عرق موم 393
عرق نانخواہ 394
عرق نعناع 394
عرق نیلوفر 394
عرق ہاضوم 394
عرق ہاضوم نسخہ خاص 394
عرق ہرا بھرا 394

قرص اسقیل 395
قرص اقاقیاء 395
قرص انجبار 395
قرص ذیابیطس 395
قرص زرشک 395
قرص سرطان کافوری 396
قرص طباشیر ملین 396
قرص غافث 396
قرص کافور لولوئی 397
قرص کاکنج 397
قرص کہربا 397
قرص گل 397
قرص گلنار 398
قرص ماسک البول 398
قرص مثلث 398
قیروطی آرد جو والی 398
قیروطی آرد کرسنہ 398
قیروطی آرد باقلا 398
قیروطی بابونہ 398
قیروطی کرنب 399
قیروطی کتیرا والی 399
قیروطی مکو والی 399
قیروطی الجواہر 399
کحل الجواہر 399
کحل بیاض 399
کحل چکنی دوا 399
کحل روشنائی 400
کحل صدف 400
کحل کافور 400
کحل گل کنجد 400
کحل معمول 400

Scanned with CamScanner

کحل مازو	401	لعوق آب تربوز والا	409	معجون جالینوس لؤلؤی	415
کحل مقوی بصر	401	لعوق آب نیشکر والا	409	معجون جلالی	415
کشتہ ابرک	401	لعوق بہدانہ	410	معجون جوگراج گوگل	416
کشتہ بیضہ مرغ	401	لعوق خشخاش	410	معجون چوب چینی	416
کشتہ تانبا	402	لعوق سپستاں	410	معجون چوب چینی	416
کشتہ حجرالیسود	402	لعوق سپستاں خیار شنبری	410	معجون حجرالیسود	417
کشتہ خبث الحدید	403	لعوق کتاں	410	معجون حمل عنبری علویخان	417
کشتہ زمرد	403	لعوق معتدل	411	معجون خبث الدید	417
کشتہ اسرب	403	لعوق نزلی	411	معجون حذر	417
کشتہ طلا	403	لعوق بسنت	411	معجون حذر جدید	417
کشتہ طلاء دیگر	403	مالتی بسنت	411	معجون خوذی	418
کشتہ طلاء دیگر	404	مالتی بسنت دیگر	411	معجون دبید الورد	418
کشتہ فولاد	404	مطبوع ہفت روزہ	411	معجون زبیب	418
کشتہ فولاد سرد	404	مربی آملہ	412	معجون راح المومنین	418
کشتہ قرن الایل	405	مربہ بہی	412	معجون ریگ ماہی	418
کشتہ قلعی	405	مربہ بیلگری	412	معجون زعفرانی	418
کشتہ قلعی دیگر	405	مربہ پیٹھہ	412	معجون زنجبیل	419
کشتہ گودنتی	405	مربہ زنجبیل	412	معجون سپاری پاک	419
کشتہ مثلث	405	مربہ سیب	413	معجون سپستان	419
کشتہ مرجان	406	مربہ ناشپاتی	413	معجون سرخس	420
کشتہ مرجان جواہر والا	406	مربہ ہلیلہ	413	معجون سنا	420
کشتہ مرگانگ	406	معجون آرد خرما	413	معجون سنگدانہ مرغ	420
کشتہ مروارید	407	معجون ازراقی	413	معجون سنگ سرماہی	420
کشتہ نقرہ	407	معجون اسپند سوختنی	413	معجون سورنجان	420
کشتہ نقرہ دیگر	407	معجون الکلی	414	معجون سوطیرا	421
کشتہ یاقوت جواہر والا	407	معجون بواسیر	414	معجون سہاگ سونٹھ	421
گلقند گلاب	408	معجون بولس	414	معجون صندل	422
گلقند ماہتابی	408	معجون پیٹھا پاک	414	معجون عشبہ	422
لبوب بارد	408	معجون پیاز	415	معجون عقرب	422
لبوب صغیرہ	409	معجون تلخ	415	معجون فلاسفہ	422
لبوب کبیر	409	معجون ثعلب	415	معجون فنجنوش	422

Scanned with CamScanner

معجون فلک سیر 423
معجون فوتنجی 423
معجون قرطم 423
معجون کاشم 423
معجون کلاں 423
معجون کلا کلانج 424
معجون کندر 424
معجون لنا 424
معجون مبہی الطاکی 425
معجون مروح الارواح 425
معجون مسیحی 426
معجون طلا 426
معجون معصفر 426
معجون مغلظ 426
معجون مقل 427
معجون مقوی علویخان 427
معجون ممسک و مقوی 427
معجون ملوکی 427
معجون موچرس 428
معجون موصلی پاک 428
معجون مومیائی 428
معجون ناخواہ 428
معجون نجاح 428
معجون نسیان 428
معجون نشارہ عاج والی 429
معجون نقرہ 429
معجون نکھکنی 429
معجون ہلیلہ 429
معجون یداللہ 429
مفرح اعظم 430
مفرح بارد 430
مفرح دلکشا 430
مفرح سوسنبری 430
مفرح شیخ الرئیس 431
مفرح کبیر 431
مفرح موسوی 432
مفرح معتدل 432
مفرح یاقوتی معتدل 432
مرہم آتشک 433
مرہم اشق 433
مرہم جدوار 433
مرہم داخلیون 433
مرہم رال 433
مرہم رسل 433
مرہم کافوری 434
مرہم ناصور 434
نوشدارو 434
نوشدارو لولوئی 434
یاقوتی بارد 434
یاقوتی حار 435
یاقوتی سادہ 435
یاقوتی لولوی 435
یاقوتی معتدل 436
اطریفل منڈی 436
اکسیر جگر 436
اکسیر سنگرہنی 436
اکسیر گردہ 436
انتصابی 436
تریاق پیچش 437
تریاق سوال 437
تریاق معدہ 437
جوہر شفا 437
جوہری 437
حب آب گندنا 437
حب بواسیر 437
حب پیچش 438
حب جدار 438
حب ذبہ اطفال 438
حب رال 438
حب سماق 438
حب سم الفار 438
حب فالج 438
حب قابض 438
حب قوبا 438
حب لبان 438
حب مسہل سودا 439
حب ملین دیگر 439
حب ممسک و بہی 439
حلوائے بادام 439
حلوائے بیضہ 439
حلوائے صمغ عربی 440
دواء احمر 440
دواء بخار 440
دواء عجیب 440
دہن عجیب 440
دواء مدر حیض 441
مدر حیض 441
روغن بواسیر 441
روغن جذام 441
روغن ناصور 441
سفوف اصل السوس 441
سفوف پھٹکڑی 441
سفوف تبخیر 441

Scanned with CamScanner

سفوف ثعلب 442
سفوف جذام 442
سفوف حابس 442
سفوف ست گلو سلاجیت 442
سفوف سوزاکی 442
سفوف صندل ذیابیطس والا 442
سفوف کاکڑا سنگی 442
سفوف خاص 443
شیاف ظفرہ 443
شیاف ظفرہ دیگر 443
ضماد سنبل الطیب 443
ضماد مرصبر 443
عرق قرنفل 443
کافور سیال 443
کشتہ بیخ مرجان 444
ماء الذہب 444
مروارید سیال 444
معجون بواسیر 444
معجون خاص 444
معجون صرع 444
معجون بلادر 445
معجون بھنگرہ 445
معجون مشکی 445
معجون مصفی خون 446
معجون مقوی باہ 446
معجون منڈی 446
معجون نانخواہ 446
معجون خنازیر 446
نسخہ جھاڑ 446
نسخہ سمیٹ 446
مجربات اعظم 446
اکسیر البدن 447
اکسیر الجرب 447
اکسیر سیاہ 447
اکسیر معدہ 447
بنادق خمسہ 448
تریاق اختناق 448
جست و قلعی 448
حب ابیض 449
حب استسقاء اسہالی 449
حب ذہب 449
حب الذہب 449
حب الزعفران 449
حب زہر مہرہ 449
حب سبز 450
حب سعال 450
حب مغزیات 450
دواء پیچش 450
دواء گونڈا 450
دواء دردگوش 451
دواء ضیق و سرفہ 451
دواء غشا 451
روغن حنظل 451
سرمہ مقوی بصر 451
نیم کا دودھ 451
تدبیر سرمہ 452
سفوف دافع سدہ 452
سفوف ذیابیطس 452
سفوف سیلان 452
سفوف مانع قے 452
شربت حمی 452
شربت مفرح 453
ضماد بواسیر 453
ضماد خنازیر 453
طلاء جند 453
طلاء شاہی 453
طلاء شنگرف 454
عرق چوب چینی 454
عرق مصفی خون 454
قرص شفاء ہندی 455
قیروطی محلل 455
کشتہ طلاء خرد 455
لڈو بتے کا 456
لعوق سپستان معتدل 456
مرہم خنازیر 456
مرہم سعفہ 457
معجون سیوس 457
معجون مدن مست 457
معجون ذرب 457
معجون زرد 457
معجون عشرت افزا 457
معجون کاجو 457
معجون مقوی دماغ 458
مفرح زعفرانی 458
مفرح نشاط افزا 458
مجن مسکن 458
معجن مفید 458
نشوق زعفرانی 459
نمک جدید 459
فرہنگ بیاضِ کبیر 460

Scanned with CamScanner

دیباچہ طبع پنجم

دیسی طب اب تک کیونکر زندہ ہیں؟

یہ سب کو معلوم ہے کہ ہمارے ملک میں بدیسی راج اپنے ساتھ ایک دوسری طب کو لایا ہے۔ جس کی وہ مدت دراز سے سرپرستی کر رہا ہے اور اس کی نشرو اشاعت میں ملک کا کروڑوں روپیہ خرچ کیا جا رہا ہے۔ اس کے برعکس دیسی طبوں کی طرف سے اُس نے نگاہیں پھیر لی ہیں، اور اسی میں اس کی تجارتی مصلحت ہے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہ سخت جان طب حکومت کی مخالفانہ روش کے باوجود اس ملک میں زندہ ہیں اور میدان عمل میں اپنے حریف سے کسی بات میں پیچھے نہیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ حکومت کی سرپرستی کے فقدان کے باوجود ان طبوں کے زندہ رہنے کے حقیقی اسباب کیا ہیں؟

دیسی طبوں کی حیات میں متعدد اسباب برابر کے مؤثر ہیں۔ اول یہ کہ دیسی طریقہ علاج سہل و سادہ اور کم خرچ ہے۔ جو ملکی مفاد کے لحاظ سے نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ دوئم یہ کہ دیسی طریق علاج میں زیادہ تر ملک کی جڑی بوٹیوں سے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے، جو تازہ بتازہ ہمیں آسانی کے ساتھ دستیاب ہو جاتی ہیں، سوئم دیسی طریق علاج ہمارے مزاجوں سے زیادہ مناسبت رکھتے ہیں، اور ان کا تجربہ اسی ملک میں، اسی آب و ہوا میں اور یہیں کے باشندوں پر کیا گیا ہے، اور اسی تجربات میں مزاج کی رعایت کا خاص خیال رکھا گیا ہے جو بدیسی طبوں میں مفقود ہے، چہارم، دیسی طبوں کی بقا کا بہت بڑا ذریعہ ان کی بہترین دوائیں، اور عجیب و غریب ترکیبیں ہیں، اور یہ ظاہر ہے کہ اس باب میں دہلی کے دواخانوں نے خاص ترقی کی ہے۔ اور اس بارہ میں ان کی شہرت ایک بجا حقیقت رکھتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری طبوں کے زندہ رکھنے میں دہلی کے مستند دواخانوں نے بہت بڑا حصہ لیا ہے اور ان کے ساتھ ہمارے وقار کا دامن وابستہ ہے۔ ہماری آنکھیں دیکھ کر مسرور ہیں کہ دہلی کے دواخانوں کی حالت روز افزوں بہتر اور ترقی پذیر ہے، اور ان کی موجودہ حالت کا اگر بیس تیس سال پہلے سے مقابلہ کیا جائے تو زمین آسمان کا تفاوت نظر آتا ہے۔ دہلی کے یہ مستند دواخانے دن رات اسی فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ ادویہ مرکبہ میں ظاہری اور معنوی خوبیاں کس طرح بڑھائی جائیں کہ دیسی دوائیں ملک میں زیادہ مقبول ہوں، اور ان کا رواج بڑھے، اور قدیم دیسی طب بدیسی حکومت کی مہلکانہ روش کے باوجود اپنے کھوئے ہوئے حقیقی قدر و منزلت کو از سر نو پا سکیں۔

اس طرح دہلی کے یہ دواخانے اصول دوا سازی میں دن دونی ترقی کر رہے ہیں۔ ان کے تجربات

اس بارہ میں اتنے وسیع ہیں کہ ملک کا کوئی حصہ ان کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اس وجہ سے ادویہ مرکبہ میں ہمیشہ اصلاحی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اور ان کے نسخہ جات ہر روز منقح اور عیوب و نقائص سے مبرا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

اس کتاب کا منشاء یہی ہے کہ ملک کے دواخانے صحیح اور مستند نسخوں اور ترکیبوں سے دہلی کے دواخانوں کی طرح آراستہ ہو کر دیسی طبوں کے وقار کو بڑھانے میں مدد لیں اور موجودہ اور آنے والی حکومت کو جو گو پورے طور پر دیسی حکومت نہیں کہلا سکتی مگر جس حد تک اس میں دیسی عنصر غالب ہوتا جا رہا ہے اور برابر ہوتا چلا جائے گا ہم یہ بتا دیں کہ ظاہری اور باطنی خوبیوں کے لحاظ سے دیسی طب بھی اعانت و سرپرستی کی مستحق ہیں اور کسی دوسری طب سے اس کا استحقاق کم نہیں۔

طبع پنجم میں اصلاحی نظر اور اضافات

اس کتاب میں طبع پنجم کے وقت اول سے آخر تک بالاستیعاب نظر ڈالی گئی ہے اور مختلف ضروری اصلاح و ترمیم کی گئی ہے۔ آخر میں ۱۷۷ ضروری نسخہ جات کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے، کتاب کی یہ اشاعت پنجم سابقہ اشاعتوں کے مقابلہ میں زیادہ مفید و کارآمد ہو گئی ہے۔

———

Scanned with CamScanner

حصہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡم

الف

مفید باتیں :

1- اطریفل معدہ اور دماغ کے ساتھ خصوصیت رکھتا ہے۔
2- اگر کم از کم ایک ماہ یا چالیس روز کے بعد استعمال کیا جائے تو زیادہ مفید ہوتا ہے۔
3- اطریفل کو کسی دھات کے برتن میں ہرگز نہ رکھیں۔ بلکہ شیشہ، چینی یا مٹی کے مرتبان اس کے لئے موزوں ہیں۔

اطریفل اسطوخودوس : دماغی امراض کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ خصوصاً بلغمی اور سوداوی امراض میں زیادہ مفید ہے، دماغ کو فضلات سے صاف کرنے میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے اس کی مداومت بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ، برگ سناء مکی، تربد سفید، بسفائج، اسطوخودوس، مصطگی، افتیمون، کشمش، مویز منقی، ہر ایک دو تولہ، سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 10 تولہ میں خوب مل کر شہد خالص تین پاؤ تین چھٹانک کا قوام تیار کرکے دوا ملا کر رکھ لیں۔ خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ عرق بادیان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ صبح کو نہار منہ اور شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

اطریفل دیدان : پیٹ کے کینچوے اور کدو دانہ کو دور کرتا ہے، باؤ بڑنگ 10 تولہ، تربد سفید، حب النیل (کالا دانہ) قسط تلخ ہر ایک 5 تولہ کمیلہ، ترمس، افسنتین رومی، درمنہ ترکی، افتیمون، نمک سونچر، رائی، حنظل، سعد کوفی، راسن ہر ایک 3 تولہ تمام داؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد خالص کے قوام میں تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کیا جائے۔ اگر تین

روز تک استعمال کرنے کے بعد کوئی ہلکی دست آور دوا کھائی جائے تو زیادہ مناسب ہو گا۔

تنبیہہ : اگر راسن نہ دستیاب ہو تو اس کی بجائے سونٹھ 3 تولہ اضافہ کر دیں۔

اطریفل زمانی : مالنخولیا، مراق، درد سر، قولنج اور تبخیر میں مفید ہے۔ اگر اس کی مداومت کی جائے تو نزلہ کے دور کرنے میں مجرب ہے۔ ہر ایک مزاج میں موافق آتا ہے۔ اس کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔ تربد سفید، کشنیز خشک ہر ایک 10 تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سقمونیا، گل بنفشہ، ہر ایک 5 تولہ پوست بلیلہ، آملہ طباشیر، گل سرخ، گل نیلوفر ہر یک ڈھائی تولہ صندل سفید کتیرا، ہر یک ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 15 تولہ میں خوب مل کر علیحدہ رکھیں پھر عناب سپستان ہر یک دو سو عدد گل بنفشہ 5 تولہ لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تقریباً ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو چھان کر اس پانی میں مذکورہ بالا خشک دواؤں کے وزن کے برابر شہد خالص اور ڈیوڑھے وزن کے برابر ہڑ کے مربے کا شیرہ داخل کر کے قوام کریں اور مذکورہ بالا دوائیں ملا کر اطریفل تیار کریں۔ اگر اس کی کچھ عرصہ تک پابندی کرنی ہو تو سوتے وقت 5 ماشہ سے نو ماشہ تک کھایا کریں اور اگر اس سے دست لانا منظور ہو تو 1 تولہ سے 2 تولہ تک استعمال کریں۔

اطریفل سنائی : درد سر کو خاص طور سے فائدہ دیتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ مالنخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ برگ سنا مکی کشنیز خشک ہر ایک 12 تولہ مصطگی رومی 5 تولہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ، ہر ایک 2 تولہ، ابریشم مقرض ڈیڑھ تولہ، شاہترہ، لاجورد مغسول، ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤزبان بادرنجبویہ، اسطوخودوس، بسفائج ہر ایک نصف تولہ، شہد خالص سہ چند، برگ سناء مکی کو پانی میں جوش دے کر چھان کر شہد خالص ملا کر قوام بنا دیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص ملا کر قوام بنا دیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کر کے یعنی خوب مل کر قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو یا رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اطریفل سنائی : (بہ نسخہ خاص) پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ (بہیڑہ) آملہ خشک سناء مکی ہر ایک آدھ پاؤ۔ گھی ایک پاؤ، قند سفید ڈیڑھ سیر، پہلے ہلیلہ اور بلیلہ کو علیحدہ کوٹ کر گھی میں ملائیں پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر قند کا قوام کریں اور سب دواؤں کو اس میں شامل کر دیں۔ فوائد اور ترکیب استعمال اُوپر کے نسخہ کے مطابق ہے۔

اطریفل شاہترہ : مصفی خون کی اصلاح کرتا ہے۔ آتشک کے دانوں کو جلد خشک کرتا ہے۔ اگر آتشک کی وجہ سے سر کے بال گر گئے ہوں یا سر میں چکر آتا ہو یا سر میں گرمی اور درد کی شکایت ہو تو یہ دواء خاص طور سے مفید ہے اور خارش اور خشکی بدن کو زائل کرتا ہے شاہترہ پچیس تولہ پوست ہلیلہ زرد بیس تولہ، پوست ہلیلہ کابلی 15 تولہ پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک 10 تولہ برگ

Scanned with CamScanner

سناء مکی 5 تولہ، گل سُرخ 3 تولہ کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے دگنا مویز منقی لے کر پیس کر دواؤں کو ملا لیں۔ بعض اطباء اس نسخہ کو حسب ذیل طریقہ سے تیار کرتے ہیں۔ ہلیلہ زرد بیس تولہ ہلیلہ کابلی 15 تولہ شاہترہ پندرہ تولہ ہلیلہ سیاہ، آملہ ہرایک 5 تولہ ریوند چینی چوب کیوڑہ یعنی کادی۔ ہرایک ایک تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 5 تولہ میں خُوب مل کر دواؤں کے وزن سے دگنی کشمش کوٹ کر ملائیں سات ماشہ سے ایک تولہ تک صُبح کو نہار مُنہ یا رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان 12 تولہ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اطریفل صغیر: دماغ کو خاص طور سے قُوت دیتا ہے۔ دماغی امراض میں مفید ہے۔ قُوت حافظہ کو ترقی دیتا ہے۔ اور بواسیر کو فائدہ بخشتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ مقشر ہرایک ہموزن لے کر کوٹ چھان کر روغن زرد یا روغن بادام میں چرب کریں۔ دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر دیں۔ رات کو بوقت خواب ایک تولہ لے کر پانی سے استعمال کریں۔

اطریفل غددی: خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو خاص طور سے فائدہ دیتا ہے۔ دماغ اور معدہ کو فضلات سے صاف کرتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ 15 تولہ، افتیمون 10 تولہ ہلیلہ (ہیڑہ) آملہ تربد ہر ایک 7 تولہ بسفائج، اسطوخودوس، بھیڑ کی گردن کی گلٹیاں۔ یعنی غدد (جو ہمیشہ پائی جاتی ہیں) خشک کئے ہوئے ہرایک پانچ تولہ سناء مکی 4 تولہ غاریقون زرنباد (نرکچور) شیرج (چیتہ) نوشادر ہرایک 3 تولہ، انیسون، تج قلمی، سنبل الطیب (بالچھڑ) قرنفل، خیربوا (الائچی خرد) جوزبوا (جائفل) مصطگی ہرایک دو تولہ، شہد خالص سہ چند یعنی تمام دواؤں کے وزن سے تگنا۔ دواؤں کو کوٹ کر چھان کر شہد میں حسب دستور ملا کر تیار کریں۔ خُوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک سادہ پانی میں یا دوسرے مناسب عرقوں کے ساتھ۔

تنبیہہ: اگر کسی وجہ سے بھیڑ کی گلٹیاں نہ ڈال سکیں تو بھی یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔

اطریفل فولادی: معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ خونی اور بادی بواسیر کو مفید ہے، آنکھ کے امراض خصوصاً موتیا بند اور درد شقیقہ کے واسطے فائدہ بخش ہے۔ مویز منقی، نمک سنگ، پیپل، ہرایک چودہ ماشہ پوست بلیلہ، کشتہ فولاد، ہرایک اٹھارہ ماشہ، ستاور ساڑھے 3 تولہ، ملٹھی 4 تولہ آٹھ ماشہ، آملہ 10 تولہ، ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ بقدر ضرورت سے چرب کر کے مصری اور شہد خالص ہرایک اکتیس تولہ کا قوام بنا کر دوائیں ملا کر اطریفل تیار کریں۔ صُبح یا سوتے وقت بقدر سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی کے کھائیں۔

اطریفل کبیر: دماغ اور معدے کو تقویت بخشتا ہے۔ باہ کو قوی کرتا ہے۔ بواسیر کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، فلفل سیاہ، پیپل، ہرایک ڈیڑھ تولہ زنجبیل، جاوتری، بوزیدان، چھیا شقاقل مصری، تودری سُرخ، تودری زرد، اندرجو شیریں، بہمن سُرخ، بہمن سفید،

کنجد مقشر (دھوئی تلی) خشخاش سفید، مغز حب القلقل (مغز انار دانہ جنگلی) ہر ایک نو ماشہ شہد تین پاؤ ترنجبین خراسانی 10 تولہ، روغن بادام شیریں 2 تولہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں مل کر شہد اور ترنجبین کا قوام بنا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں۔ خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا سادہ پانی کے ساتھ سوتے وقت پرہیز ترشی سے۔

تنبیہ: اگر حب القلقل دستیاب نہ ہو تو اس کے برابر تودری سفید اضافہ کریں اور اگر روغن بادام کے بجائے گھی استعمال کریں تو بھی مضائقہ نہیں ہے۔

اطریفل کشمشی: سرعت انزال کے لئے مفید ہے مجری بول کی کشادگی (بندکشاہ) کو نفع دیتا ہے۔ دماغ اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ اگر گرمی کی وجہ سے جریان ہو تو فائدہ دیتا ہے۔ خزانہ منی میں تقویت پہنچاتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ ہر ایک سات سات ماشہ کشنیز خشک چودہ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی میں چرب کر کے کشمش ساڑھے 3 تولہ پیس کر نبات سفید 7 تولہ کا قوام بنا کر سب دوائیں شامل کر دیں نو ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤ یا سادہ پانی کے استعمال کریں۔

اطریفل کشنیزی: درد سر کی اکثر قسموں کان اور آنکھ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ دماغ کو مواد سے پاک کر کے قوت بخشتا ہے۔ تبخیر اور نزلہ کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ بواسیر کو بھی فائدہ مند ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، شیر آملہ، گل سرخ، اسطوخودوس ہر ایک 2 تولہ کشنیز مقشر 10 تولہ ترنجبین خراسانی 8 تولہ، روغن بادام 3 تولہ، شہد تمام دواؤں کے وزن سے دوگنا دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں مل کر ترنجبین اور شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں۔ اگر دواؤں کی بدمزگی دور کرنی چاہیں تو شہد سہ چند یعنی تگنے وزن سے ڈالیں اور اگر مریض گرم مزاج ہو اور ساتھ ہی موسم بھی گرما ہو تو شہد کے بجائے مصری ڈالیں خوراک نو ماشہ سے 2 تولہ تک عرق بادیان یا عرق گاؤزبان کے ساتھ سوتے وقت۔ شیر آملہ سے مراد یہ ہے کہ خشک آملہ کو گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ جب وہ پھول کر نرم ہو جائے تو اسے احتیاط سے خشک کر کے رکھ لیں۔ بس یہی شیر آملہ ہے۔

اطریفل کشنیزی: (بہ نسخہ خاص) پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، کشنیز خشک ہر ایک 10 تولہ شہد دو سیر، روغن بادام یا گھی پاؤ سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ہلیلہ جات کو مع بلیلہ گھی میں ملیں۔ پھر شہد کا قوام کر کے ساری دوائیں شامل کر دیں۔ فوائد اور ترکیب استعمال اوپر کے نسخہ کے مطابق۔

اطریفل مقل: بواسیر خونی اور بادی دونوں کو مفید ہے۔ خونی بواسیر کو خاص طور سے فائدہ دیتا اور قبض کو زائل کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، ہر ایک 3 تولہ مقل (گوگل) 8 تولہ پہلے گوگل کو آب گندنا میں حل کر کے شہد خالص ڈیڑھ پاؤ شامل کر کے قوام بنا کر کوٹ

Scanned with CamScanner

چھان کر ملائیں۔ عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ کھائیں۔

اطریفل مقل: (بہ نسخہ خاص) پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ، آملہ خشک ہر ایک ایک تولہ، مویز منقی 4 تولہ، مقل یعنی گوگل 3 تولہ، روغن بادام 2 تولہ، گندنا سبز کا پانی 10 تولہ، شہد ڈھائی پاؤ، پہلے ہلیلہ جات کو روغن بادام میں مل لیں پھر اسی حل کیے ہوئے گوگل میں شہد شامل کر کے قوام کریں اور دوسری دواؤں کو شامل کر دیں۔ فوائد اور ترکیب استعمال اُوپر کے نسخہ کے مطابق ہے۔

اطریفل ملین: پرانے درد اور امراض دماغی کو مفید ہے۔ کان کے درد کو زائل کرتا ہے۔ معدہ اور انتڑیوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ اور قبض کشا ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد آملہ، ہلیلہ سیاہ، تربد سفید ہر ایک 2 تولہ بادیان، مصطگی، اسطوخودوس، سقمونیا، ریوند چینی ہر ایک 5 تولہ شہد خالص سہ چند ادویہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کر کے رکھ لیں۔ صبح کو یا رات کو سوتے وقت ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اکسیر سُرخ: قوت باہ کے لیے بہت مفید ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔ شنگرف قسم اول، بیش سفید (بچھناگ) ہر ایک 2 تولہ اول بیش سفید کو سفوف بنالیں اور زمین کو کوٹ کر عرق نچوڑ لیں۔ اس عرق میں بیش کے سفوف کو ملا کر شنگرف کی مسلم ڈلی رکھ کر غلولہ بنا کر دبیز کپڑے میں لپیٹ کر مستحکم کر کے روغن معصفر (روغن کڑ) تین سیر لے کر تانبہ کی دیگ میں روغن ڈالیں اور غلولہ کو داخل کر کے دیگ کا مُنہ خُوب بند کر دیں۔ اُوپر سے ایک پتھر رکھ کر سرپوش سے دبا دیں اور دیگ کو آگ پر رکھیں۔ اول ایک پہر تک ہلکی آنچ کرتے رہیں۔ بعدہٗ تین پہر تک آنچ کو تیز کریں۔ دیگ میں آواز اور شور پیدا ہوگا۔ اس وقت سرپوش کا خیال رکھیں کہ کھلنے نہ پائے۔ جب چار پہر کامل آنچ دے چکیں۔ اس وقت دیگ کو آگ سے علیحدہ کر دیں۔ سرد ہونے پر ڈلی نکال کر خُوب باریک سفوف کر کے رکھ لیں۔ ایک چاول لے کر مکھن میں رکھ کر کھائیں اور اُوپر سے دودھ استعمال کریں۔

انقرویائے کبیر: فالج، لقوہ، صرع، نسیان اور جمیع امراض بلغمی کو مفید ہے۔ نیز ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ باہ کو تقویت دیتا ہے۔ عاقر قرحا، شونیز، قسط شیریں، فلفل سیاہ، فلفل دراز، جو ترکی ہر ایک 10 تولہ سداب جنطیانا، زراوند مدحرج، حلتیت (ہینگ) حب الغار، جند بید ستر شیطرج ہندی پیتہ خردل ہر ایک پانچ تولہ، عسل بلادر (بھلانوے کا شہد) 4 تولہ چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ 3 تولہ میں خُوب مل کر شہد خاص سہ چند ادویہ کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کریں اور چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں۔ صبح کو نہار مُنہ چار ماشہ دواء عرق بادیان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ افعال و خواص وہی ہیں جو اُوپر بیان ہو چکے ہیں۔

Scanned with CamScanner

انقرویائے صغیر: نسخہ ہلیلہ سیاہ، پوست بہیڑہ، آملہ مقشر ہر ایک 3 تولہ، ناگر موتھ، بال چھڑ، کندر، وج ترکی بچھ ترکی مرچ سیاہ سونٹھ شہد بھلانوہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، بھلانوے کے شہد کے علاوہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن اخروٹ میں چرب کریں۔ اس کے بعد بھلانوے کے شہد اور شہد خالص سہ چند میں بدستور معجون بنا کر رکھیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ چار ماشہ صبح کے وقت عرق بادیان کے ہمراہ کھلائیں۔

ب

باسلیقون کبیر: آنکھوں کی بینائی کو زیادہ کرتا ہے۔ ابتداء نزول الماء میں مفید ہے۔ آنسو اور پانی گرنے کو روکتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی اور خارش کو دور کرتا ہے۔ ناخونہ اور پلکوں کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ کف دریا (سمندر جھاگ) اقلیمیائے نقرہ روپا مکھی ہر ایک 5 تولہ صبر سقوطری عصارہ مامیثا۔ مس سوختہ (جلا ہوا تانبہ) ہر ایک ڈھائی تولہ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ، مامیراں مرکی نوشادر زرد چوبہ (ہلدی) ہر ایک ڈیڑھ تولہ نمک اندرانی نمک لاہوری ساذج ہندی (تیزپات) رانگ کا سفیدہ فلفل سیاہ، فلفل دراز، سنبل الطیب، سرمہ اصفہانی ہر ایک ایک تولہ، نمک سانبھر، قرنفل دوالہ (چھڑیلہ) ہر ایک چھ ماشہ خوب باریک سفوف بنا کر ریشمی کپڑے میں چھان کر رات کو سوتے وقت مثل سرمہ کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

بتیسا گٹکا: عورتوں کے واسطے بہت مفید ہے، سفید رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ درد کمر اور کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ حیض کی زیادتی کو روکتا ہے۔ مردوں کے جریان اور رقت کے واسطے بھی فائدہ مند ہے۔ مازو، مائیں، لودھ پٹھانی، باوبڑنگ، باؤ کھمبہ، گل دھاوا، گوکھرو کلاں، گوکھرو خرد، گل سپاری چکنی ڈلی، موسلا سینبھل، سمندر سوکھ، چھال درخت مولسری، گوند ڈھاک، الائچی خرد، مجیٹھ، پلنگ توڑ، کمر کس ہر ایک ایک تولہ، سنگ جراحت 2 تولہ، گوند ببول 7 تولہ، سب کو روغن زرد میں بریاں کر لیں پھر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور میدہ برنج ساٹھی (ساٹھی کے چاول کا آٹا) نصف سیر، شکر سفید تین پاؤ ملا کر گری ناریل، چھوہارا، چرونجی، پھول مکھانہ، ہر ایک ایک چھٹانک، ریزہ ریزہ کر کے ملائیں اور روغن زرد تین پاؤ ملا کر لڈو بنا کر رکھ لیں ایک لڈو روزانہ صبح کو دودھ سے استعمال کریں۔

بتیسا دیگر: فوائد مذکورہ بالا، موصلی سینبھل، مجیٹھ سپاری کہنہ، پلنگ توڑ، تخم سروالی، تخم گندر بیج بند مغز تخم کونچ، گل دھاوا، چریا کند، چھیا گوند، مغز بیلا پارچہ، اندر جو، تج بل، سمندر سوکھ باؤ برنگ اجوائن دیسی، تالمکھانہ، سونٹھ، گوکھرو خرد، گوکھرو کلاں، موصلی سفید، موصلی سیاہ، دارچینی، مازو، باؤ کھنبہ، لودھ پٹھانی، موچرس، کمر کس، بھو پھلی، الائچی خرد، اسگندھ ہر ایک ایک تولہ سنگجراحت 3 تولہ، میدہ گندم، میدہ برنج ساٹھی ہر ایک پاؤ سیر، شکر سفید ایک سیر گھی آدھ سیر بطریق مذکورہ بالا تیار کر کے استعمال کریں۔

برشعشا: زکام، نزلہ کو دور کرتا ہے۔ ہذیان مالیخولیا وغیرہ کو مفید ہے، امراض سوداوی، فالج ضعف اعصاب، لقوہ، صرع، رعشہ، نسیان، کند ذہنی، سر کا چکرانا، نیند کی بے قاعدگی اور کمی کانوں میں آواز کا معلوم ہونا، مسوڑھوں کا ڈھیلا ہو جانا، منہ سے بدبو کا آنا، لعاب کا بہنا یا تھوک زیادہ آنا، خون کا خارج ہونا، معدہ اور جگر میں درد کا ہونا، ضعف کبد، قولنج مروڑ، سرعت انزال، استسقاء کی تمام قسمیں، تپ کہنہ، نئی اور پرانی کھانسی۔ ان سب مرضوں میں یہ دوا مفید ہے در حقیقت یونانی دواؤں میں یہ دواء قابل قدر اور عجیب چیز ہے۔ حتی کہ تمام زہروں کے لئے تریاق، فلفل سیاہ فلفل سفید بزرالبنج اجوائن خراسانی ہر ایک 5 تولہ افیون خالص ڈھائی تولہ، زعفران اصلی سوا تولہ سنبل الطیب، عاقر قرحا، فرفیون ہر ایک تین ماشہ سب دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر وزن کریں، اس وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنا کر دواؤں کو ملا کر تین ماہ تک جو میں دفن رکھیں۔ بعد ازاں استعمال کریں۔ اس کی قوت پانچ برس تک رہتی ہے۔ یعنی بعد تیاری پانچ برس تک قابل استعمال ہے۔ یہ دواء صبح کے وقت یا رات کو سوتے وقت چار رتی سے دو ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

برود کافوری: آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کرتا ہے، ٹھنڈک پیدا کرتا ہے توتیائے کرمانی سنگ بصری 5 تولہ کو آب غورہ (کھٹے انگور کا پانی) میں تین روز تک تر رکھیں۔ بعد ازاں کافور بوزن چھ رتی ملا کر خوب گھونٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔ صبح اور رات کو سوتے وقت سلائیے آنکھوں میں لگائیں۔

بنادق البزور: پیشاب کی سوزش کو دور کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کے زخموں اور عسرالبول کے لئے مفید ہے مغز تخم خیار ڈیڑھ تولہ مغز تخم خربزہ 3 تولہ مغز تخم کدو اجوائن خراسانی تخم خرفہ، تخم خطمی، مغز بادام مقشر، کتیرا، نشاستہ، رب السوس تخم خشخاش سفید، گل ارمنی، تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں پانچ یا سات گولی شربت خشخاش یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

ـــــ پ ـــــ

پیام شفا: معدے کی اکثر شکایتوں مثلاً درد معدہ، قے، متلی، نفخ، سوئے ہضم، سقوط اشتہا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ پیپل ایک تولہ، جوہر نوشادر چھ ماشہ، تخم درخت سہانجنا، تخم درخت بھوا شیریں، کشتہ شنگرف رومی ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت نصف رتی دوا پانی کے ہمراہ استعمال کریں درد معدہ اور قے کے لئے عرق بادیان عرق گلاب ہر ایک 6 تولہ سکنجبین 2 تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

دیگر: مرچ سیاہ، نوشادر، ہرڑ ہر ایک ایک تولہ، تخم دھتورہ چھ ماشہ، کشتہ فولاد تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھیں، بقدر نصف رتی مذکورہ بالا ترکیب سے استعمال کریں۔

پیغام صحت : یہ دوا بھوک خوب لگاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی اور ہاضم طعام ہے۔ بد ہضمی اور ہیضہ کے لئے بہت مفید ہے۔ درد شکم، درد گردہ، درد قولنج، درد ریحی کے لئے بھی سود مند ہے۔ نوشادر کو کیلا کی جڑ کے پانی میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ یہ جوہر 3 تولہ است پودینہ چھ ماشہ، مرچ سیاہ، پیپل، جوا کھار اصلی، کھار مولی، کھار چرچٹہ، کھار کلمی خرد، ہر ایک ایک تولہ، شورہ قلمی، دانہ الائچی کلاں، نمک لاہوری 3 تولہ، ہرمچی مصفیٰ یا پچولہ، تمام ادویہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چار رتی عرق بادیان یا گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

1- ایک معتبر روایت سے معلوم ہوا ہے کہ اس نسخہ میں دھتورہ کا وزن تین ماشہ اور کشتہ فولاد ہندل ہے۔

ت

تریاق اربعہ : دل و دماغ کو قوت دیتا اور زہروں کو دفع کرتا ہے۔ حب الغار، پکھان بید رومی، مرمکی، زراوند طویل، کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کریں اور سہ چند شہد میں معجون بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

تریاق الانسان : سردی کی وجہ سے دانتوں میں جو درد ہوتا ہے۔ اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ مرچ سیاہ، عاقر قرحا، ہینگ، کچور، نمک لاہوری، جملہ ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شہد میں گوندھیں اور غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک غلولہ درد والے دانت یا داڑھ کے نیچے دبائیں۔

دیگر : جندبید ستر، ہینگ، مرچ سیاہ، زراوند مدحرج، سونٹھ، میعہ سائلہ، افیون، اجوائن خراسانی، جملہ ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر غلولہ بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک غلولہ دانتوں کے نیچے دبا کر رکھیں۔

تریاق ثمانیہ : محلل ریاح ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور مرگی کے لئے مفید ہے، زہروں کا دافع ہے، مرمکی، حب الغار، پکھان بید، قسط تلخ ہر ایک سوا 2 تولہ، مرچ سیاہ تج ہر ایک ڈیڑھ تولہ، زعفران، دار چینی ہر ایک نو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنا کر رکھیں بوقت ضرورت پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا آب تازہ کھلائیں۔

تریاق الرحم : سیلان الرحم کیلئے نہایت مفید ہے۔ گل سپاری، گلپستہ، گوند ڈھاک ہر ایک 4 تولہ، اندر جو شیریں، اسگند ناگوری ہر ایک 2 تولہ، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان 3-3 ماشہ، کشتہ عقیق ڈیڑھ ماشہ، مصری 8 تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں دو ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

تریاق نزلہ : نزلہ کو روکتا ہے، کھانسی کو فائدہ دیتا ہے، اگر یہ عرصہ تک استعمال کیا جائے تو نزلہ کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے، اسطوخودوس 5 تولہ، گل گاؤ زبان، تخم مورد، کشنیز خشک

Scanned with CamScanner

تخم خشخاش ہرایک 10 تولہ تخم کاہو، بیس تولہ، بزرالبنج (اجوائن خراسانی) کوکنار پوست ہرایک تیس تولہ سفید چالیس تولہ قند سفید تین سیر ڈھائی پاؤ سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ اس دوا میں قند سفید کا قوام بنائیں اور گل سرخ کشنیز خشک، رب السوس، نشاستہ صمغ عربی کتیرا مرکی ہرایک 5 تولہ خوب باریک سفوف کر کے قوام میں ملائیں، صبح اور شام نو ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی سے کھائیں۔

تریاق وبائی : وبائی امراض کے زمانہ میں حفظ ماتقدم کے لئے اچھی چیز ہے۔ ہفتہ میں دو تین مرتبہ اگر استعمال کیا جائے تو وبائی امراض کا اثر جسم کے اندر نہیں ہوتا، طاعون ہیضہ چیچک سے محفوظ رکھتا ہے۔ اطباء قدیم بالاتفاق اس کے فوائد کے قائل ہیں۔ جالینوس نے وباء کے زمانہ میں اس کو کثرت سے استعمال کرایا۔ جالینوس کا قول ہے کہ جن لوگوں نے بطور حفظ ماتقدم استعمال کیا وبائی امراض سے محفوظ رہے۔ صبر زرد 2 تولہ، مرکی، زعفران اصلی ہرایک ایک تولہ، ان دواؤں کو عرق گلاب 10 تولہ میں خوب کھرل کریں، بعد ازاں گولیاں بقدر نخود بنالیں چونکہ صبر زرد کا ذائقہ نہایت کڑوا ہے۔ اس لئے ورق نقرہ گولیوں پر چڑھائیں ایک گولی سے دو گولی تک صبح کو یا رات کو سوتے وقت عرق گلاب 5 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

تکمید محلل : مادہ کو تحلیل کرنے کے مواقع پر مستعمل ہے۔ باجرہ، سبوس گندم، نمک طعام ہرایک 2 تولہ کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر توے وغیرہ پر گرم کر کے تکمید کریں۔

تکمید مسکن : ورم ثدی وغیرہ میں درد کو سکون دینے کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست خشخاش 2 تولہ، عرق گلاب پاؤ سیر میں جوش دے کر روغن دیو (روغن تارپین) چھ ماشہ ملا کر اس میں کپڑا بھگو کر تکمید کریں۔

تکمید برائے مجلوق : جلق یا دوسرے اسباب سے اگر قضیب میں استرخا پیدا ہو گیا ہو تو طلاؤں کے استعمال سے پہلے اس تکمید کا استعمال مفید ہے۔ آنبہ ہلدی مغز جمال گھوٹہ، مال کنگنی، برادہ دندان فیل، ہرایک نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں ایک پوٹلی کو بھیڑ کے دودھ میں جوش دے کر نکور کریں۔

تکمید دیگر : خراطین، غری السمک، مغز تخم ارنڈ، برادہ دندان فیل، کنجد سیاہ، آنبہ ہلدی، میدہ لکڑی ہرایک چار ماشہ، سم الفار ایک ماشہ۔ ان سب کو باریک کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں۔ اس کے بعد ایک سکورہ میں قدرے روغن کنجد ڈال کر اس میں پوٹلی کو ڈال کر تر کریں اور اس سکورہ کو آگ پر رکھیں اور تکمید کریں۔

تکمید دیگر : اسطوخودوس نک چھکنی، برگ سویا، مال کنگنی ہرایک تین ماشہ کوٹ چھان کر پوٹلی باندھیں اور گائے کے دودھ میں جوش دے کر نکور کریں۔

Scanned with CamScanner

تکمید دیگر : برادہ دندان فیل، مال کنگنی، اسگند ناگوری، عاقر قرحا، دار چینی، افیون، لونگ (ٹوپی دور کی ہوئی) مرچ سیاہ، قسط تلخ، باجرہ، ہرایک چھ ماشہ، کوٹ چھان کر پوٹلی بنائیں اور تکور کریں۔

نوتیائے کبیر : مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ معدہ اور آنتوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دستوں کو بغیر کسی تکلیف کے بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ سنگ بصری دو تولہ، ورق طلاء تین ماشہ، لونگ، مرچ سیاہ، مروارید ناسفتہ ہرایک ایک ماشہ، اول سنگ بصری کو گرم کر کے گائے کے پیشاب میں ایک سو ایک مرتبہ بجھائیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور مکھن بقدر ضرورت ملا کر عرق لیموں کاغذی میں اسقدر کھرل کریں کہ چکناہٹ دور ہو جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے رکھیں بقدر دو چاول جوارش بسباسہ سات ماشہ کے ہمراہ کھائیں۔

نسخہ خاص : سنگ بصری ایک تولہ، ورق طلاء 2 تولہ، شنگرف ایک تولہ، لونگ مرچ سیاہ ہرایک 4 تولہ، مروارید ناسفتہ چھ ماشہ، مکھن ڈیڑھ تولہ، عرق لیموں کاغذی ایک سو ایک ہے میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

— ج —

جوارش آملہ : ضعف معدہ کی شکایت کو دور کر کے معدہ کو طاقتور بناتی ہے۔ دل کو تقویت دیتی ہے۔ اختلاج قلب کو مفید ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔ صفراوی دستوں کو بند کر دیتی ہے۔ آملہ 8 تولہ شکر سفید ایک سیر آملہ کو دودھ میں ایک دن اور ایک رات تر رکھیں۔ بعدازاں آملہ کو دھو کر دوسرے پانی میں جوش دیکر ململ کپڑے سے چھانکر اسی پانی میں شکر شامل کر کے قوام بنا کر رکھیں لیں سات ماشہ سے نو ماشہ تک صبح کو اور شام کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی سے استعمال کریں۔

جوارش آملہ سادہ : (بہ نسخہ خاص) پوست بیرون پستہ چھ ماشہ، آملہ خشک 5 تولہ، گائے کا دودھ پاؤ سیر پوست ترنج صندل سفید، ایک ایک تولہ مصطگی رومی، دانہ الائچی خورد ہرایک چھ ماشہ، دو سیر آملہ کو دودھ میں چوبیس گھنٹہ تر رکھیں پھر دودھ سے نکال کر پانی سے دھوئیں اور پھر دوسرے پانی میں جوش دے کر اور مل کر کپڑے سے چھان لیں پھر اسی چھنے ہوئے آملہ میں قند ملا کر قوام کریں اور دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ فوائد اور ترکیب استعمال اُوپر کے نسخہ کے مطابق ہے۔

جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں : معدہ کو قوی کرتی ہے، بھوک بڑھاتی ہے، جگر کی حرارت کو تسکین دیتی ہے، دل کو قوت دیتی ہے، صفراوی اور تیز دستوں کو روکتی ہے، معدہ کی اصلاح کرتی ہے، زرشک بیدانہ 2 تولہ، آملہ مدبر 7 تولہ، ان دونوں دواؤں کو پانی عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق بادرنجبویہ، آب انار ترش، ہر

Scanned with CamScanner

ایک 2 تولہ میں رات کے وقت بھگو کر خوب بند کردیں۔ تاکہ خوشبو ضائع نہ ہو، صبح کو مل کر چھان لیں، نبات سفید ایک سیر ملا کر قوام تیار کریں۔ بعد ازاں ورق نقرہ ورق طلاء عنبر اشہب 3-3 ماشہ مروارید یاقوت رمانی، کہربائے شمعی، دارچینی مصطگی، 6-6 ماشہ پوست ترنج نو ماشہ، دانہ الائچی خرد، طباشیر کبود، ابریشم مقرض صندل سفید، گل گاؤزبان، کشنیز خشک مقشر 1-1 تولہ، ورق طلاء ورق نقرہ کو قوام میں شامل کریں۔ عنبر، مروارید، یاقوت کو عرق گلاب میں جدا جدا کھرل کرکے شامل کریں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر قوام میں ملائیں پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک صبح اور شام کو عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ آملہ کو مدبر کرانیکی ترکیب یہ ہے کہ دودھ میں تر کرکے خشک کریں۔

جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں: (بہ ترکیب خاص) آملہ خشک 5 تولہ، گائے کا دودھ پاؤ سیر، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ، طباشیر سات ماشہ، صندل سفید، سماق زرشک، گل سرخ، بادرنجبویہ، پوست بیرون پستہ 4-4 ماشہ مروارید تین ماشہ، عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ، ورق طلاء، ڈیڑھ ماشہ، ورق نقرہ ڈیڑھ ماشہ، قند سفید رب بہی شیریں، ہر ایک پاؤ سیر۔ آملہ کو دودھ میں 24 گھنٹے بھگونے کے بعد پانی سے دھو کر پیس لیں پھر قند سفید اور رب بہی میں پانی ملا کر قوام کریں پھر اس میں آملہ پسا ہوا ملائیں اور کسی قدر پکا کر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کردیں مگر موتی و عنبر کو عرق کیوڑہ میں الگ کھرل کرلیں اور آگ سے نیچے اتار لینے کے بعد اسے شامل کریں۔ اسکے بعد چاندی سونے کے ورق ملا دیں فوائد اور ترکیب استعمال اُوپر کے نسخہ کے مطابق۔

جوارش انارین: معدہ اور جگر کو خاص طور سے قُوت دیتی ہے، بھوک زیادہ کرتی ہے، پیٹ کی گرمی اور سوزش کو فائدہ دیتی ہے، آب انار شیریں، آب انار ترش، قند سفید ہر ایک تین پاؤ، آب نعناع (پودینہ) تازہ سبز، نصف پاؤ پوست بیرون پستہ پوست ترنج مصطگی رومی سنبل الطیب، الائچی کلاں، الائچی خرد طباشیر سفید، زرورد، کشنیز خشک ہر ایک دو ماشہ عود خام، وج ترکی ہر ایک دو رتی تینوں پانیوں کو ملا کر قند ڈال کر قوام بنائیں اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں، صبح و شام یا بعد کھانا کھالینکے سات ماشہ لیکر عرق گاؤزبان 12 تولہ عرق گندر 5 تولہ یا پانی کیساتھ استعمال کریں۔

جوارش انارین (بہ نسخہ خاص): آب انار شیریں۔ آب انار ترش ہر ایک ایک سیر۔ آب پودینہ، عرق گلاب، ہر ایک 8 تولہ، بالچھڑ مصطگی رومی، دانہ الائچی کلاں، پوست ترنج، پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ، دانہ الائچی خرد ساڑھے تین ماشہ قند سفید ایک سیر عرق گلاب پودینہ اور انار کے دونوں پانی میں قند شامل کرکے قوام بنائیں پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کردیں۔ فوائد اور ترکیب استعمال اُوپر کے نسخہ کے مطابق۔

جوارش بسباسہ: بد ہضمی کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ معدہ کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ بادی بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ پیٹ کے بڑھنے کو روکتی ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد کھائی جائے تو کھانے کو خُوب ہضم کرتی ہے۔ ریاح کی پیدائش کو روکتی ہے۔ ریاحی درد کے لِئے بہت

Scanned with CamScanner

مفید ہے۔ سفوف لاملاح (جو سفوف کی ردیف میں درج ہے کے ساتھ استعمال کرنے سے پتھری کو توڑ کر خارج کرتی ہے لبسانسہ (جاوتری) تج الائچی خرد، زنجبیل، پیپل دار چینی اسارون، ہرایک ایک تولہ قرنفل ڈیڑھ تولہ، فلفل سیاہ 2 تولہ، الائچی کلاں 5 تولہ قند سفید ایک پاؤ، شہد خالص ایک پاؤ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سفید اور شہد دونوں کو باہم ملا کر بنا دواؤں کو شامل کریں صبح کو یا بعد کھانا کے دونوں وقت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق بادیان 12 تولہ یا تازہ پانی کے استعمال کریں۔

جوارش تمرہندی : معدہ اور جگر کو قوت اور دل کو فرحت دیتی ہے، بھوک لگتی ہے صفرادی دست اور متلی کو بند کرتی ہے، گرمی کے دنوں میں اور ہیضہ کے زمانہ میں استعمال کرنے سے بہت فائدہ رہتا ہے۔ تمرہندی اصلی چھلکوں اور دانوں سے صاف کی ہوئی مویز منقی انار شیریں ہر ایک نصف سیر تمرہندی اور مویز منقی کو جدا جدا اس قدر کوٹیں کہ مثل مرہم کے ہو جائیں انار کے دانوں کو دبیز کپڑے میں دبا کر نچوڑلیں۔ اسی پانی میں قند سفید محض ایک پاؤ شامل کر کے قوام بنا کر تمرہندی مویز منقی کو شامل کر کے خوب ملائیں اور اسی اثناء میں آب لیموں کاغذی یا سرکہ تیز خالص اور آب انگور اگر انگور نہ ملے تو آب انار ترش قدرے قدرے چھڑکتے رہیں جب قوام درست ہو جائے اور آب مذکور جذب ہو جائیں اس وقت برگ ریحان چھ ماشہ برگ پودینہ ایک تولہ، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل، جو زبوا، عود خام، الائچی خرد، الائچی کلاں ہر ایک پانچ ماشہ کوٹ چھان کر قوام میں شامل کردیں پھر ایک ماشہ مشک عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں اور اس دوا کو دھات کے برتن میں نہ تیار کریں۔ اگر مجبوری ہو تو قلعی دار ظروف میں بنالیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش جالینوس : معدہ کی شکایتوں کو خاص طور سے فائدہ دیتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کی مداومت سے تمام اعضاء میں ایک خاص طاقت چستی پیدا ہوتی ہے۔ بدہضمی اور ریاح کو جلد دور کرتی ہے۔ منہ سے بدبو آنے کو زائل کرتی ہے۔ درد سر کو جو تبخیر معدہ سے ہو فائدہ دیتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔ بلغمی کھانسی اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ بھوک خوب پیدا کرتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے۔ درد کمر ضعف مثانہ کے لئے مفید ہے۔ پتھری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں چند روز کے استعمال سے صاف ہو جاتی ہے۔ اگر قبل از وقت بال سفید ہونے لگیں تو اس کی مداومت سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ سنبل الطیب۔ الائچی خرد۔ بلیلہ (تج) دار چینی، خولنجان، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قسط شیریں، عود بلسان، اسارون، تخم مورد، قصب الذریرہ (چرائتہ) شیریں، زعفران اصلی، ہر ایک 2 تولہ، مصطگی 5 تولہ قند سفید ہموزن تمام ادویہ شہد خالص تمام ادویہ سے دوگنا۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور قند و شہد کا قوام بنا کر دوائیں ملا کر رکھ لیں۔ سات ماشہ سے ایک ایک تولہ تک صبح کو یا بعد کھانا کھانے کے دونوں وقت ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق بادیان 12 تولہ یا ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

جوارش زرعونی سادہ: گردہ، جگر، دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ بلغم کو دور کرتی ہے، تخمہ او
بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ معدے کو قوی کرتی ہے۔ زیادتی پیشاب کو
روکتی ہے۔ بدن کو گرم اور چست بناتی ہے۔ مادہ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ تخم گذر، تخم کرفس۔ تخم
اسپست۔ نانخواہ (اجوائن دیسی) بادیان، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، پوست بیج کرفس، لونگ، فلفل
سیاہ ہرایک ایک تولہ دس ماشہ، عاقر قرحا، دار چینی، زعفران مصطگی، عود خام ببابہ۔ ہرایک سات ماشہ شہد
خالص سہ وزن ادویہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کردیں۔ صبح کو سات ماشہ
تک عرق بادیان 12 تولہ یا عرق گذر 5 تولہ یا عرق اناس 5 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ تنبیہہ تخم
اسپست اگر نہ مل سکے تو تخم شلجم ہموزن اضافہ کردیں۔

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں: گردہ و مثانہ و جگر و دماغ کو قوت بخشتی ہے۔ پشت
اور ریڑھ کو مضبوط بناتی اور معدہ کی اصلاح کرتی
ہے۔ بلغمی و سوداوی امراض۔ مثلاً زیادتی پیشاب، درد سر، بلغمی کھانسی اور نقرس وغیرہ بیماریوں کو مفید
ہے۔ ریاح کو دور کرتی ہے اور مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔ ثعلب مصری، قضیب گاؤ، مغز سر، کنجشک،
چرائتہ شیریں، خار خسک، کشن خرما ہرایک نو ماشہ۔ تخم کرفس، تخم گذر، تخم شلجم، تخم شبت، تخم خربزہ، تخم
خیارین، حب قلقل، حب الزلم، نانخواہ، بادیان، نارجیل مغز چلغوزہ بیج کرفس ہرایک 22 ماشہ۔ عنبر اشہب
نو ماشہ مشک خالص دو ماشہ ببابہ، لونگ مرچ سیاہ، عاقر قرحا، کبابہ، سونٹھ، جائفل، گل سرخ، تج، پیپل،
تخم اسپت، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم گندنا، حب الرشاد، تخم انجرہ، ہرایک دس ماشہ، زعفران، کندر، مصطگی،
عود، ہرایک چودہ ماشہ بوزیدان، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، اندر جو شیریں ہرایک ڈیڑھ تولہ قند
سفید باون تولہ شہد خالص سوا سیر، قند و شہد کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں۔ مگر عنبر و مشک و زعفران
کو عرق کیوڑہ میں علیحدہ حل کر کے اضافہ کریں۔ خوراک 5 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان وبید مشک۔

جوارش زنجبیل: تمام امراض بلغمی کو مفید ہے۔ خصوصاً معدے کے بلغم و ریاح کو دور کرتی
ہے، رطوبت فاسدہ کو جلاتی ہے۔ تخمہ اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ دستوں کو
روکتی ہے۔ زنجبیل 6 تولہ، صمغ عربی، دانہ الائچی خرد، ہرایک ساڑھے تین ماشہ جاوتری 12 تولہ، نبات
سفید تینتیس تولہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری کا قوام بنا کر دوا ملالیں۔ صبح کو یا بعد کھانا کھانے کے
سات ماشہ سے نو ماشہ تک عرق بادیان 7 تولہ یا عرق گلاب 3 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش زنجبیل (بہ نسخہ خاص): جائفل، لونگ، دار چینی ہرایک ایک تولہ۔ گوند کیکر،
الائچی خرد، ہرایک دو 2 تولہ۔ زنجبیل سونٹھ 5 تولہ، نشاستہ
11 تولہ، قند سفید 33 تولہ، زعفران ساڑھے تین ماشہ، قند سفید کا قوام بنا کر ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔
فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

جوارش سفرجلی قابض : معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔ قے کو مفید ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ طبیعت میں فرحت اور جسم میں چستی پیدا کرتی ہے۔ بہی نصف سیر کو پوست اور دانوں سے صاف کر کے سرکہ خالص تین پاؤ میں جوش دیں۔ جب بہی نرم ہو جائے تو کوٹ کر شہد نصف سیر شامل کر کے جوش دیں جب قوام درست ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک چودہ ماشہ تخم کرفس۔ اجوائن دیسی۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ صبح کو سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق بادیان سات تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش سفرجلی مسہل : دست آور ہے۔ درد قولنج کو زائل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ بہی نصف سیر (چھلکوں اور بیجوں کو نکال دینا چاہیئے) سرکہ خالص تین پاؤ میں اس قدر جوش دیں کہ خوب نرم ہو جائے۔ پھر کوٹ کر یا پیس کر باریک کر لیں اور شہد خالص ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں پھر زنجبیل، فلفل دراز، الائچی خرد، الائچی کلاں دارچینی، زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی ڈیڑھ تولہ سقمونیا 3 تولہ، تربد سفید ساڑھے 8 تولہ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ صبح کو سات ماشہ عرق بادیان یا عرق مکو 6 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش شاہی : قلب کو تقویت دیتی ہے۔ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ دماغ سوداوی کے لیے بہت مفید ہے اور تبخیر کو روکتی ہے۔ مربی ہلیلہ پانچ عدد مربی آملہ چار عدد، کشنیز ایک تولہ، الائچی خرد تین ماشہ، عرق بید مشک، حسب ضرورت نبات سفید دوچند ادویہ مربی جات کو پانی میں ایک دن ایک رات تر رکھیں۔ بعد ازاں ان کو دھو کر اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو عرق بید مشک میں پیس ڈالیں اور مصری ملا کر قوام بنالیں۔ صبح کو پانچ ماشہ عرق گاؤزبان 7 تولہ یا عرق گذر 5 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش شاہی : (بہ نسخہ خاص) زرشک 9 تولہ مربی آملہ، مربی ہلیلہ ہر ایک 6 تولہ، عرق گلاب عرق بید مشک، شربت انار شیریں، شربت انار ترش ہر ایک 9 تولہ۔ قند سفید 6 تولہ، زرشک اور دونوں مربوں کو عرق گلاب میں پیس کر باقی سب کو ملا کر جوارش کے قوام پر لائیں۔

فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

جوارش شہریاران : قولنج کے لیے مفید ہے۔ اگر پیشاب رک رک کر آتا ہو تو اس کے استعمال سے کھل کر آتا ہے۔ جگر اور معدہ کی سردی کو زائل کر دیتی ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔ سقمونیا 3 تولہ، قرنفل، دارچینی، سلیخہ (تج) سنبل الطیب، جوزبوا (جائفل) الائچی خرد، مصطگی حب بلسان زعفران ہر ایک 4 تولہ چھ ماشہ، تربد سفید، حب النیل (کالادانہ) ہر ایک 8 تولہ، قند سفید ہموزن ادویہ شہد خالص نصف وزن ادویہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند اور شہد کا قوام بنا کر شامل کر دیں اور صبح کو سات ماشہ سے ایک تولہ تک، عرق بادیان 12 تولہ یا تازہ پانی سے استعمال کریں۔

خفقان اور وحشت کو زائل کرتی ہے۔ دل و دماغ کو تقویت دیتی

جوارش شہنشاہی عنبری: ہے۔ حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ درد معدہ کو خاص طور سے مفید ہے اور تبخیر کو روکتی ہے۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ، روغن بلسان سات ماشہ، انیسون، ناگیسر، تخم کرفس، جندبیدستر، افیون، بزرانج۔ (اجوائن خراسانی) برگ بادرنجبویہ، تخم مرزنجوش، زعفران اصلی، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، قرنفل کباب چینی، الائچی خرد، الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، عنبر کو روغن بلسان میں آگ پر گلا لیں اور افیون کو شراب میں حل کریں۔ پھر شہد خالص کف گرفتہ دواؤں کے وزن سے چند کا قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا دیں اور دو ماشہ بعد کام میں لائیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گذر پانچ تولہ یا عرق عنبر 5 تولہ یا عرق گاؤزبان 7 تولہ یا پانی سے استعمال کریں۔

جوارش شہنشاہی عنبری: (بہ نسخہ خاص) زرشک 9 تولہ، آملہ مربی، ہلیلہ مربی، عرق گلاب عرق بید مشک ہر ایک چھبیس تولہ، شربت انار ترش، شربت انار شیریں ہر ایک 9 تولہ، سکنجبین 11 تولہ، شربت نارنج شربت لیموں، شربت آلو بالو ہر ایک سترہ تولہ، عنبر اشہب نو ماشہ، ابریشم مقرض، ورق طلاء، ورق نقرہ، مروارید ہر ایک تیرہ ماشہ، گل گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ، قند سفید نو تولہ، زرشک اور دونوں مربوں کو عرق گلاب میں باریک پیس کر علیحدہ رکھیں اور گل گاؤزبان، گل سرخ، ابریشم کو علیحدہ باریک کوٹ چھان رکھیں۔ مروارید کو عرق کیوڑہ میں حل کریں، شربتوں اور قند سفید کا عرق بید مشک سے قوام بنا کر مذکورہ دواء ملا لیں۔ ورق نقرہ، ورق طلاء ایک ایک کر کے اضافہ کریں۔ بعدہٗ عنبر اشہب کو عرق بید مشک میں حل کر کے ملا کر رکھیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

جوارش طباشیر: معدے کو قوی کرتی ہے۔ معدے سے بخارات کو دماغ کی طرف جانے سے روکتی ہے۔ دوران سر، متلی قے اور دستوں کے لیے مفید ہے۔ گل سرخ، صندل سفید، آملہ طباشیر سفید، کشنیز خشک ہر ایک 3 تولہ، حب الآس، پوست ترنج، سماق، مصطگی، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، کافور خالص ساڑھے چار ماشہ۔ آب بہی شیریں چون تولہ، قند سفید پاؤ سیر گلاب 10 تولہ، قند سفید کا قوام عرق گلاب اور آب بہی شیریں میں بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا عرق گذر 5 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش عود ترش: معدے کی برودت کو زائل کر کے قوی کر دیتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے اور بھوک لگاتی ہے۔ نیز صفرا کی زیادتی کو دور اور منہ کی تلخی کو زائل کرتی ہے۔ سنبل الطیب الائچی خرد، زعفران، پوست ترنج، قرنفل (لونگ) دار چینی، بادرنجبویہ، مصطگی رومی، طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عود ہندی تین تولہ، آب سیب ترش انیس تولہ، عرق گلاب بائیس تولہ۔ آب لیموں کاغذی چونتیس تولہ، قند سفید، شہد خالص ہر ایک چھبیس تولہ، قند، شہد، آب سیب،

آب لیموں و عرق گلاب سب کو ایک جگہ ملا کر قوام بنائیں اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر رکھ لیں- صبح کو پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤ زبان 12 تولہ یا عرق گندر 5 تولہ یا پانی وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں-

جوارش عود شیریں : معدہ کو قوی کرتی ہے- بھوک لگاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے- عود ہندی 3 تولہ، قرنفل 2 تولہ، الائچی خرد، الائچی کلاں، سنبل الطیب 14-14 ماشہ، زعفران اصلی 7 ماشہ، شہد خالص پاؤ سیر- سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد کا قوام بنا کر دوائیں شامل کردیں- صبح کو یا بعد غذا 5 ماشہ سے 7 ماشہ تک عرق گاؤ زبان کے ساتھ استعمال کریں-

جواد عود شیریں : (بہ نسخہ خاص) اسارون، زعفران ہر ایک سات ماشہ عود ہندی، دار چینی جوزبوا (جائفل) قرفہ (تج) الائچی خرد، خولنجان، دار فلفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ - قند سفید پاؤ سیر، شہد تینتیس تولہ، دوائیوں کوٹ چھان کر اور شہد کا قوام بنا کر ملائیں- اگر جوارش عود مشک دار بنانا ہو تو اس نسخہ میں مشک دو ماشہ اضافہ کریں- فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے-

جوارش عود ملین : قبض کی شکایت کو دور کرتی ہے- بھوک لگاتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے- سقمونیا نصف تولہ، عود خام، مصطگی ہر ایک ایک تولہ، تربد سفید 4 تولہ، شہد سہ چند ادویہ- سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام بنا کر دوائیں شامل کردیں- صبح کو سات ماشہ عرق بادیان 6 تولہ یا عرق مکو 6 تولہ یا پانی وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں-

جوارش عود ملین : (بہ نسخہ خاص) بادیان، انیسون، پودینہ مصطگی، دانہ ہیل خرد ہر ایک تین ماشہ، عود غرقی، طباشیر ہر ایک سات ماشہ، گل سرخ، سناء مکی، تربد ہر ایک نو ماشہ، قند، شہد، گلاب ہر ایک پاؤ سیر- ادویہ کوٹ چھان کر قند، شہد اور گلاب کے قوام میں ملائیں فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے-

جوارش فلافلی : درد معدہ کیلئے مفید ہے- معدہ کی غلیظ ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور چوتھیا بخار کو فائدہ دیتی ہے- فلفل سیاہ، فلفل سفید، دار فلفل ہر ایک بیس تولہ عود بلسان 10 تولہ تخم کرفس، سلیخہ (تج) اساروں، زنجبیل شامی (راسن) ہر ایک ایک تولہ شہد خالص سب دواؤں کے وزن سے سہ چند سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کا قوام بنا کر دوائیں شامل کردیں صبح کو یہ جوارش تین ماشہ کھا کر اُوپر سے بادیان پانچ ماشہ کو عرق بادیان 12 تولہ میں پیس چھانکر پئیں یا پانی کیساتھ کھائیں-

جوارش قرطم : رحم کی بیماریوں میں مفید ہے- حیض اور پیشاب آسانی سے لاتی ہے- معدہ کو تقویت دیتی ہے اور ملین بھی ہے- عورتوں کے واسطے مخصوص ہے- مغز قرطم، مغز بادام شیریں ہر ایک 2 تولہ، انیسون، بسفائج فستقی ہر ایک ایک تولہ، شہد خالص سب دواؤں کے وزن کے برابر لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں- اگر مصطگی رومی 2 تولہ اضافہ کردیں تو یہ جوارش زیادہ قوی ہو جائے گی- صبح یہ جوارش سات ماشہ عرق بادیان 12 تولہ یا پانی کے

Scanned with CamScanner

ساتھ کھائیں- تنبیہہ - اگر زنجبیل شامی نہ مل سکے تو اسی وزن سے ایرسا شامل کریں-

جوارش کمونی : برودت معدہ کو زائل کرتی ہے- کھٹی ڈکاروں اور بدہضمی کو اور اس بخار کو جو معدہ کی خرابی سے ہو زائل کرتی ہے- رطوبت خشک کر کے معدہ کو پاک صاف رکھتی ہے- ہچکی اور قبض کے لئے مفید ہے- زیرہ سیاہ مدبر بریاں بیس تولہ، برگ سداب - زنجبیل ہر ایک 8 تولہ، فلفل سیاہ 6 تولہ، بورہ ارمنی ایک تولہ - دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر اور قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں- صبح کو یہ جوارش سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں- زیرہ کے مدبر کرنے کی صورت یہ ہے کہ زیرہ کو اس قدر سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ زیرہ سے چار انگل اُوپر ہو- پھر نکال کر خشک کرلیں اور توے پر بھون کر کام میں لائیں-

جوارش کمونی کبیر : معدہ کو گرم کرتی ہے، کھٹی ڈکاروں، بلغمی بخاروں، بلغمی ہچکی، نفخ شکم قولنج ریاحی، استسقاء طبلی وغیرہ کیلئے مفید ہے- زیرہ سیاہ مدبر بریاں نصف سیر، فلفل سیاہ 2 تولہ، زنجبیل 2 تولہ نو ماشہ، برگ سداب، تج قلمی، دار چینی حب بلسان، مصطگی بالچھڑ، لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، بورہ ارمنی نو ماشہ، شہد خالص سہ چند- دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد کا قوام بنا کر دوائیں قوام میں داخل کریں- 5 ماشہ سے 9 ماشے تک یہ جوارش ہمراہ عرق بادیان یا دیگر مناسب دواء کے اِستعمال کریں- زیرہ کے مدبر کرنیکی تدبیر جوارش کمونی میں درج ہے-

جوارش کمونی کبیر : (بہ نسخہ خاص) دار چینی، فلفل سیاہ، بورہ ارمنی ہر ایک سات ماشہ - برگ سداب ایک تولہ - زیرہ سیاہ مدبر سوا 4 تولہ، مربے زنجبیل 3 تولہ مربے ہلیلہ 5 تولہ، گل قند آفتابی 8 تولہ، قند بیس تولہ، شہد 10 تولہ، خشک ادویہ کو کوٹ چھان کر اور دونوں مربوں اور گل قند کو باریک پیس کر قند اور شہد کے قوام میں ملائیں- فوائد و ترکیب اِستعمال نسخہ کے مطابق-

جوارش کمونی مسہل : معدہ کو نہایت قوی کر دیتی ہے- سرد بیماریوں میں بہت مفید ہے- اس کے اِستعمال سے منہ کی رطوبت اور تھوک اور لعاب کا نکلنا بند ہو جاتا ہے اور منہ کی بدمزگی دور ہو جاتی ہے- زیرہ سیاہ مدبر بریاں 15 تولہ، تربد سفید ساڑھے 7 تولہ، افتیمون ولایتی 5 تولہ، فلفل سیاہ، زنجبیل فلفل دراز ہر ایک ڈھائی تولہ، پودینہ، سداب، صعتر، بورہ ارمنی ہر ایک ایک تولہ تین ماشہ شہد خالص سب دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں- صبح کو سات ماشہ عرق بادیان چھ تولہ، عرق مکو 6 تولہ کے ساتھ کھائیں- اگر تلیین کی ضرورت ہو تو یہ جوارش ایک تولہ عرق بادیان 6 تولہ، عرق مکو 6 تولہ شربت دینار 4 تولہ کے ساتھ اِستعمال کریں- زیرہ کے مدبر کرنے کی ترکیب جوارش کمونی میں درج ہے-

جوارش مصطگی : معدہ اور جگر کی سردی اور کمزوری کو دور کرتی ہے- بلغم کی زیادتی کو زائل کرتی ہے اور منہ سے تھوک اور پانی آنے کو مفید ہے- مصطگی رومی 2 تولہ تین ماشہ

کوٹ کر سفوف بنالیں اور قند سفید ایک سیر کا قوام عرق گلاب نو تولہ میں بنا کر سفوف شامل کر دیں، مگر قبل قوام بنانے کے دیگ میں روغن بادام یا شیرہ کنجد سفید لگائیں اور مصطگی کے سفوف کو قوام کے سرد ہونے پر ڈالیں۔ ورنہ مصطگی کا سفوف حرارت سے منجمد ہو جائے گا صبح کو یہ جوارش پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان 12 تولہ کھائیں۔

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں : معدہ اور جگر کی کمزوری و سردی کو دور کرتی ہے۔ بلغم کی زیادتی کو رفع کرتی ہے۔ منہ سے پانی و تھوک بہنے کو مفید ہے۔ پیشاب کی زیادتی اور دستوں کو روکتی ہے اور خفقان بلغمی کو زائل کرتی ہے۔ مصطگی رومی، فلفل سیاہ نانخواہ (اجوائن دیسی) کباب چینی، زیرہ سیاہ مدبر، زیرہ سفید مدبر، کرویا، گل سرخ، پوست ترنج تخم کاسنی، بادیان کندر کشنیز خشک بادر نجبویہ گل گاؤ زبان، زرنباد، سبل الطیب، زعفران ہر ایک 5 تولہ، دار چینی، زنجبیل، الائچی خرد ہر ایک 2 تولہ شہد خالص سوا دو سیر، قند سفید سوا دو سیر کا قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا دیں۔ یہ جوارش صبح کے وقت پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق بادیان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

1- زیرہ کے مدبر کرنے کی ترکیب جوارش کمونی میں دیکھو۔
2- اگر کرویا نہ ملے تو انیسون اس کے برابر اضافہ کریں۔

جواہر مہرہ : مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ تمام جسم کے ضعف کو دور کرتا ہے۔ عالم نزع میں استعمال کرانے سے مریض میں بفضلہ قوت گویائی پیدا کر سکتا ہے۔ ضعف قلب، اختلاج اور مرگی کے دوروں میں نہایت سود مند ہے۔ زہر مہرہ خطائی پونے 2 تولہ، مروارید ناسفتہ لبد، کہربائے شمعی، لاجورد مغسول یاقوت سرخ یاقوت کبود یاقوت اصفر، یشب سبز، زمرد، عقیق سرخ، ورق نقرہ مصطگی ہر ایک سات ماشہ، ورق طلاء، جدوار دریائی، نافجل خطائی، عنبر اشہب مشک، مومیائی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہر ایک دوا کو اولاً علیحدہ علیحدہ کھرل کر دیں۔ اس کے بعد عرق گلاب میں دو ہفتہ تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت 2 سے 4 چاول تک ہمراہ دوا المسک جواہر والی پانچ ماشہ کے کھلائیں۔

جوہر سیمین : باہ کو قوت دیتا ہے۔ نامردی کو دور کرتا ہے، بلغمی امراض میں مفید ہے، سنکھیا یعنی سم الفار 2 تولہ کو شراب برانڈی میں خوب کھرل کریں اور ایک پیالہ میں رکھ کر اوپر سے دوسرا پیالہ رکھ کر پیالہ کے جوڑ کو آٹے سے خوب بند کر کے نرم آنچ پر جوہر نکالیں۔ بالائی پیالہ پر کپڑا تر کر کے رکھیں، تاکہ جوہر اوپر کے پیالہ میں منجمد ہوتا رہے جب جوہر نکل آئے تو آگ سے پیالہ علیحدہ کر لیں اور خوب سرد ہو لینے کے بعد پیالہ کو کھولیں ورنہ سم الفار کے بخارات آنکھ وغیرہ کو سخت نقصان پہنچائیں گے، دو چاول جوہر لیکر مکھن یا بالائی 2 تولہ میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ (تنبیہ طبیب کی رائے سے استعمال کرنا چاہئے، کیونکہ گرم موسم، گرم مزاج اور لاغروں میں نقصان کا اندیشہ ہے۔

آتشک اور امراض سوداوی میں مفید ہے۔ تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کریں رسکپور،

جوہر کلاں : سم الفار، دار چکنا، پارہ شنگرف ہر ایک ایک تولہ۔ اول سب کو شراب خالص میں خُوب کھرل کریں۔ بعدہٗ عرق گلاب میں کھرل کریں اور بطریق معروف جوہر نکالیں۔ دو چاول لے کر پیڑہ میں رکھ کر نگل جائیں۔ احتیاط رکھیں کہ دانتوں کو نہ لگے اور اگر اس کے اِستعمال سے گرمی زیادہ معلوم ہو تو دو چاول پھٹکڑی بھی ملالیں۔

جوہر رسکپور المعروف بہ جوہر منقیٰ : آتشک کے لیئے بہت ہی مفید ہے۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار۔ ہر ایک ایک تولہ شراب برانڈی قسم اول 5 تولہ میں خُوب کھرل کر کے بطریق معروف جوہر نکالیں۔ ایک چاول سے دو چاول تک لے کر مویز منقیٰ کا دانہ نکال کر جوہر اندر رکھ کر اس طرح نگل جائیں کہ دانتوں کو دوا نہ لگے۔ ورنہ مسوڑھوں میں ورم پیدا ہو جائے گا۔ مُنہ آجائے گا اور دانت کمزور ہو جائیں گے۔

— چ —

چندر پربھا گٹی : یہ در حقیقت آنکھوں کے شیافات میں سے ہے اور ویدک کا مشہور نسخہ ہے تل کے پھول اسی عدد پیپل کے دانے ساٹھ عدد چنبیلی کی کلی پچاس عدد مرچ سفید سولہ عدد پیپل کے دانے اس طرح نکالے جاسکتے ہیں کہ ایک دو پیپل لے کر گلاب میں بھگو دیں جس سے وہ نرم ہو جائیں گے اور اس کے دانے دانے الگ ہو جائیں گے۔ ان کو گن کر ساٹھ عدد لے لیں اور دوسری دواؤں کے ساتھ باریک کھرل کر کے گلاب کی مدد سے شیاف یا گولیاں بنالیں۔ اگر آنکھ میں پھولہ ہو تو شہد میں گھس اگر شبکوری ہو تو بکری کے پیشاب میں یا بکری کے دودھ میں گھس کر۔ اگر آنکھوں میں چپ چپاہٹ ہو تو گائے کے پیشاب یا گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔ اگر بینائی میں کمی ہو تو پانی کے برتن پر جو مٹی کا ہو گھس کر آنکھوں میں لگائیں مگر خیال رہے کہ برتن میں سے کنکری یا ریزے آنکھ میں چلے جائیں۔

چندر پربھا گوگل : بواسیر، سیلان الرحم، بخار ہر قسم خصوصاً بخار کہنہ، پتھری، سوزاک، ضعف حرارت غریزی، امراض شکم، یرقان، بھگندر، باؤ گولہ، جریان، چوٹ لگنا امراض بلغم و امراض بادی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ بیل گری، سونٹھ مرچ سیاہ پیپل سیاہ، نمک سیندھا نمک سانبھر جوا کھار سجی کھار چب، نسوت، پیپلا مول، ناگر موتھہ، زیرہ سفید، سونا مکھی، دھنیا، دار چینی، مغز کرنجوہ، دیودار گج پیپل چراتہ جمال گوٹے کی جڑ ہلدی، پترج، الائچی خرد اتیس نیم کی چھال ہر ایک ایک تولہ کشتہ فولاد 8 تولہ، بنسلوچن 4 تولہ، سلاجیت مصفیٰ بتیس تولہ، گوگل مصفیٰ چالیس تولہ، مصری چونسٹھ تولہ، گوگل کو اس قدر کوٹیں کہ وہ نرم ہو جائے۔ مصری اور باقی تمام ادویہ کوٹ چھانکر ملا کر دو دو رتی کی گولیاں ہاتھ سے گھی لگا کر بنائیں۔ 1 سے 2 گولی تک گھی اور شہد کے ہمراہ کھائیں۔

ح

حبِ احمر: قوت باہ کے لئے مخصوص ہے۔ سم الفار ہڑتال طبقی شنگرف ہر ایک ایک تولہ لے کر آب لیموں کاغذی۔ آب ادراک تازہ ہر ایک 10 تولہ میں خوب کھرل کریں جب پانی خشک ہو جائے تو گولیاں بقدر مونگ بنالیں اگر گندھک آملہ سار ایک تولہ زیادہ کردیں تو قبض کی شکایت نہیں پیدا ہوتی اور بھوک زیادہ ہو جاتی ہے۔ ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ بعدہٗ ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ اس کا استعمال موسم سرما میں مناسب ہے۔

حبِ ادرک: بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ گل پستہ، مغز تخم ہلیلہ زرد، ہر ایک چھ ماشہ آب ادرک میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ بنالیں، دو ایک گولی منہ میں رکھیں اسی کا دوسرا نام حب گل پستہ بھی ہے۔

حبِ اذاراقی: امراض باردہ یعنی سرد بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اعصاب (پٹھوں) کو مضبوط کرتی ہے۔ خاص کر اعصابی کمزوریوں کو اور اعصابی دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔ دارچینی جوزبوا، جاوتری عود صلیب، لونگ ہر ایک ایک تولہ، کچلہ مدبر دو تولہ۔ اول کچلہ کو گائے کے دودھ میں بھگودیں۔ جب چھلکے نرم ہو جائیں تو ان کو دور کرکے کچلہ کو خشک کریں اور سوہان یعنی ریتی سے برادہ کرلیں۔ ورنہ باریک گھس کر اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق اجوائن میں گولیاں چنوں کے برابر بنالیں۔ صبح کو ایک گولی عرق بادیان 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ، یا عرق اجوائن 2 تولہ۔ عرق صعتر 2 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

حبِ اذاراقی: (بہ نسخہ خاص) کچلا مدبر برادہ شدہ 2 تولہ، فلفل سیاہ، دار فلفل۔ ہر ایک ایک تولہ، باریک پیس چھان کر عرق اجوائن یا آب برگ پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

حبِ اسگند: جوڑوں اور پشت کے درد میں نیز بلغمی اور ریاحی امراض میں نافع ہیں۔ موصلی سفید پیپل اجوائن دیسی، پیپلامول ہر ایک چودہ ماشہ، ستاور، بدھارا، سونٹھ، اسگند ناگوری ہر ایک سوا تولہ، کوٹ چھان کر کسی قدر گڑ یا شہد ملا کر گولیاں عناب کے برابر بنالیں۔ دو گولیاں رات کو سوتے وقت گرم پانی یا عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر بدھارا نہ مل سکے تو اسگند کا وزن دوچند کردیں۔ کیونکہ اسگند ہی اس کا بدل بتایا جاتا ہے۔

حبِ اشخار: ورم طحال یعنی تلی کو خاص طور سے فائدہ دیتی ہے۔ تلی کتنی ہی بڑھی ہوئی ہو، چند روز میں گھلا دیتی ہے اور اصلی مقدار پر لے آتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، شیطرج۔ اشخار سفید (یعنی سجی سفید) سہاگہ بریاں، زیرہ سفید، نمک لاہوری۔ سب دواؤں کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر تین سال کا پرانا گڑ دوچند شامل کرکے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ صبح کو تین ماشہ

Scanned with CamScanner

سے پانچ ماشہ تک گرم پانی سے استعمال کریں۔

حب ایارج : دماغ اور سارے بدن کی بلغمی رطوبتوں کو خارج کرتی ہیں۔ ایارج فیقرا۔ تربد ہر ایک نو ماشہ حب النیل (کالا دانہ) غاریقون انیسون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم حنظل، نمک سانبھر ہر ایک دو ماشہ، کوٹ چھان کر بادیان کے پانی میں ملا کر گولیاں مونگ کے برابر بنا رکھیں۔ خوراک تین ماشہ سے نو ماشہ تک، جب چار گھڑی رات باقی ہو، اس وقت اٹھیں اور تین ماشہ سے نو ماشہ تک گولیاں چاندی کے ورق میں لپیٹ کر عرق گاؤ زبان 12 تولہ کے ساتھ کھا کر سو رہیں اور صبح کو اٹھ کر منضج اور مسہل کا نسخہ املتاس کے بغیر پی لیں۔ تیسرے پہر مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ منضج کا نسخہ حب شبیار میں دیکھو۔ ایارج فیقرا جو حب ایارج کے نسخہ میں مذکور ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔ سنبل الطیب۔ دار چینی عود بلسان، تج قلمی، مصطگی، اسارون، زعفران ہر ایک ایک تولہ ایلوا سو تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک سات ماشہ تک، شہد اور گرم پانی کے ساتھ۔ بعض لوگ ایلوا کو 8 تولہ ہی داخل کرتے ہیں۔

حب ایارج : (بہ نسخہ خاص) سنبل الطیب، دار چینی، عود بلسان، حب بلسان، سلیخہ، مصطگی النیل غاریقون، انیسون، ہر ایک 10 تولہ، نمک ہندی، تخم حنظل ہر ایک چار تولہ۔ ادویہ کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ مذکورہ بالا کے مطابق ہے۔

حب بحۃ الصوت : آواز کو صاف کرتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ کھانسی اور دمہ کے لے مفید ہے۔ مغز بادام شیریں، تخم کتاں بریاں، مغز چلغوزہ، بیخ سوسن ہر ایک آٹھ ماشہ، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک چار ماشہ، رب السوس دو ماشہ، نبات سفید سولہ ماشہ، شہد خالص آٹھ ماشہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات سفید اور شہد ملا کر قدرے عرق بادیان شامل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب نگلیں۔

حب بحۃ الصوت : (بہ نسخہ خاص) کتیرا سفید، نشاستہ، گوند ببول، رب السوس، مغز کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین مصری، ہر ایک 5 تولہ، ادویہ باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

حب بخار : موسمی بخاروں کے لئے نہایت مفید ہے۔ تپ لرزہ کی باری بہت جلد رک جاتی ہے۔ اگر بخار کے موسم میں احتیاطاً اس کا استعمال کیا جائے تو انسان بخار سے بچا رہتا ہے۔ بنسلوچن ایک تولہ، کنہ کنہ (یعنی کونین) چھ ماہ۔ گوند ببول تین ماشہ ست گلو چھ ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی سے نم کر کے مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی صبح، دوپہر اور شام کے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں اور بخار کے وقت اس کو نہ دیں۔ اگر اس کو حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کرنا چاہیں تو ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھا لیا کریں۔

حب بنفشہ: دماغ اور سینہ کے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ درد سر کو جو گرمی کی وجہ سے ہو بہت جلد فائدہ دیتی ہے۔ دمہ اور سانس پھولنے کے لِئے مفید ہے اور سینہ سے بلغم غلیظ کو خارج کر دیتی ہے۔ بنفشہ چودہ ماشہ، تربد سفید نو ماشہ۔ رب السوس، ساڑھے تین ماشہ، سقمونیا ڈیڑھ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے سبز پتوں کے عرق میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ رات کو جب چار گھڑی رات باقی رہے۔ اس وقت سات ماشہ سے ایک تولہ تک پانی کے ساتھ کھا کر سو رہیں۔ صبح کو منضج پئیں۔ تیسرے پہر کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ تنبیہہ۔ منضج کا نسخہ حب شبیار میں دیکھو۔

حب پان: آتشک کے لِئے مفید ہے۔ سم الفار، طباشیر، کتھ سفید، ہر ایک تین ماشہ لے کر عرق پان میں خُوب کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ بنالیں۔ ایک گولی صُبح کو مکھن میں رکھ کر اِستعمال کریں اور روغن زرد اور بکری کا گوشت زیادہ اِستعمال کریں۔

حب پپیتا: معدہ کو قُوت دیتی ہیں۔ ہضم کو درست کرتی ہیں۔ تخمہ اور ہیضہ میں خاطر خواہ فائدہ بخشتی ہیں۔ ہیضہ کے دنوں میں اگر احتیاطاً یہ اِستعمال کی جائیں تو وبائی اثر سے حفاظت رہتی ہے۔ پپیتا انگریزی چھ ماشہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، گل مدار، نمک لاہوری، نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق لیموں میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی دن اور ایک رات کو کھانا کھانے کے بعد کھا کر پانی پی لیں۔ وبا کے زمانہ میں حفظ ماتقدم کے طور پر اگر اِستعمال کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہی ہے کہ کھانا کھانے کے بعد مذکورہ بالا طریقے پر کھائیں۔ اگر معدہ میں درد و تکلیف ہو۔ کھٹی ڈکاریں آرہی ہوں تو اسی وقت دو گولیاں کھا کر پانی کا ایک گھونٹ پلادیں۔

حب پپیتا: (بہ نسخہ خاص) ہضم کو درست کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی۔ قبض کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ پیٹ کے درد میں جلد فائدہ کرتی ہے۔ پپیتا دیسی کو چھلکے اور تخم سے صاف کر کے خشک کر کے 5 تولہ لیں۔ نیز زنجبیل، نوشادر، نمک لاہوری، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نم کر کے مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولی کھانے کے بعد یا درد وغیرہ کی تکلیف کے وقت پانی کے ساتھ کھلائیں۔ ورم جگر اور ورم طحال کے لِئے یہ محلل بھی ہے۔

حب پچلونہ: معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ غذا کو خُوب ہضم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے ریاح غلیظ کو توڑتی ہے اور ہچکی کے لِئے بہت مفید ہے۔ نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک سیندیا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، پودینہ، زرنباد ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ فلفل سیاہ ناخواہ (اجوائن دیسی) بادیان ہر ایک بیس تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے عرق میں خُوب تر کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خمیر ہو کر خشک ہو جائے تو پھر اسی طریق سے آملہ سبز کے عرق میں خشک کریں۔ اگر آملہ سبز نہ ملے تو آملہ خشک کو پانی میں بھگو دیں اور اس پانی میں دوا کو ملا کر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ بعد ازاں آب لیموں کاغذی میں ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی یعنی جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔ کھانا کھانے کے بعد دو گولی پانی کے ساتھ کھایا کریں۔

[illegible] تسکین ہو جاتی

[illegible] نہ ہوں۔ اگر سدے ہوں تو

[illegible] ہرایک نو ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ

کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح کے وقت بڑوں کو دو گولی۔

[illegible] کے ساتھ کھلائیں۔

حب [illegible]: [illegible] باری بخار کے لیے بہت ہی مفید ہیں۔ یہ گولیاں کثرت سے مستعمل ہیں۔ فلفل دراز، مغز کرنجوہ ہرایک ایک تولہ، زیرہ سفید، برگ ببول ہرایک نصف تولہ۔ [illegible] کوٹ چھان کر برگ مغیلان یعنی برگ ببول جس کو کیکر بھی کہتے ہیں میں سفوف [illegible] کو نیم [illegible] جب دوائیں خوب حل و باریک ہو جائیں تو ذرا سا پانی ملا کر چنے کے [illegible] گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح کو، ایک گولی بوقت دوپہر، ایک بوقت شام پانی سے کھلائیں۔ اسی [illegible] روزانہ استعمال کرانا چاہیے۔

حب [illegible]: معدہ کو قوت دیتی ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور ریاحی یعنی بادی بواسیر کو خاص طور سے مفید ہے۔ زنجبیل ایک سیر، نمک [illegible] ہرایک ایک پاؤ، قرنفل، فلفل دراز، گندھک آملہ سار ہرایک ایک تولہ چار ماشہ۔ الائچی خرد چودہ ماشہ۔ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ چھان کر آب لیموں کاغذی میں تر کر دیں۔ بعد ازاں خشک کریں۔ اسی طریق سے سات مرتبہ تر و خشک کرنا چاہیے پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی سے لے کر چار گولی تک غذا کے بعد استعمال کریں۔ گندھک کو مدبر کر کے ڈالنا چاہیے۔ نیز اگر گندھک کو روغن گاؤ میں بریاں کر لیں تو بہتر ہے۔

حب تنکار: معدہ کی گرانی اور کمزوری کو زائل کرتی ہیں۔ بھوک خوب لگاتی ہے۔ قبض کی شکایت کو دور کرتی ہے ریاح کو خارج کرتی ہے اور بڑے پیٹ کو چھوٹا بناتی ہے۔ سہاگہ 2 تولہ، اجوائن خراسانی ڈھائی تولہ، فلفل سیاہ 12 تولہ، صبر سقوطری اٹھارہ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مغز گھیکوار میں شامل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت یا بعد کھانا کھانے کے ہر دو وقت پانی سے استعمال کریں۔

حب جالینوس: اعصاب یعنی پٹھوں کو سخت اور قوی کر دیتی ہے۔ قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ حتی کہ وہ لوگ جو غلط کاریوں اور کثرت مباشرت کی وجہ سے یا دیگر کمزوریوں سے عیش و عشرت کے حاصل کرنے میں نادم و پشیمان بلکہ مایوس ہو کر اپنی حالت پر افسوس کرتے ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر کے نہایت خوش و خرمی کے ساتھ زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ ستاقل مصری تازہ، تخم پیاز سفید، خرما چھڑوں کا مغز، تخم گندنا، ثعلب مصری، تخم جرجیر یعنی ترہ تیزک، ریگ ماہی۔ سب دواؤں کو تولہ تولہ کے وزن سے لے کر کوٹ چھان کر تین ماشہ مشک ملا کر

[illegible] تولہ شہد اور قدرے ترہ تیزک کے پانی میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح کو یا رات کو سوتے وقت دو گولی سے چار گولی تک عرق ماءاللحم 5 تولہ یا آب انگور شیریں 5 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر پاؤ سیر دودھ کو جوش خفیف دے کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد، شہد خالص 3 تولہ شامل کر کے خوب حل کریں اور گولیاں کھا کر اوپر سے اس کو پئیں تو ایک خاص قسم کی قوت پیدا ہو سکتی ہے۔

حب جدوار: ضعف باہ اور جریان کے لئے مفید ہے۔ امساک کے لئے مخصوص دوا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے کھانسی اور نزلہ کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔

مسلم ناریل لے کر چھیلیں۔ جس سے اوپر کا سیاہ چھلکا دور ہو جائے اور باقی سفید حصہ رہ جائے پھر چاقو سے ایک پیسہ کے برابر اس طرح تراش کر سوراخ کریں کہ ایک ٹکڑا نکل آئے اور وہی ٹکڑا اس سوراخ کو بند کر سکے پھر افیون خالص 5 تولہ، جدوار خطائی 2 ماشہ، زعفران ساڑھے چار ماشہ جدوار اور زعفران کو ایک ساتھ باریک کوٹ کر اور افیون ملا کر مذکورہ بالا ناریل کے اندر داخل کر کے اسی ٹکڑے سے بند کر دیں پھر ماش کا آٹا گوندھ کر ناریل کے اوپر اس طرح لگائیں کہ ناریل پوشیدہ ہو جائے اور تقریباً ایک انگل ہو۔ پھر ناریل کو گائے کے دس سیر دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ دودھ کی دبازت گاڑھا ہو جائے پھر ناریل کو دودھ سے نکال کر اتنے گھی میں بھونیں کہ [illegible] ناریل کے اوپر کا آٹا سرخ ہو جائے تو ناریل کو گھی سے نکال کر [illegible] آٹے کو علیحدہ کر دیں اور [illegible] خوب [illegible] ناریل کے اس قدر کوٹیں کہ وہ مرہم کے مانند ہو جائے۔ پھر اس کٹی دوا سے ساڑھے 7 تولہ [illegible] مع دواؤں [illegible] ہر ایک دو ماشہ، جوز بوا، اجوائن خراسانی، صمغ عربی، ہر ایک سوا دو ماشہ۔ جاوتری، [illegible] روغن بلسان ہر ایک [illegible] شترا عرابی، بادرنجبویہ، [illegible] ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، نبات سفید ایک [illegible] عنبر ورد، سرخ، مایہ [illegible] بہمن [illegible] پیسے ہوئے ناریل میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اس کے اوپر سونے چاندی [illegible] صبح کو یا رات کو سوتے وقت ایک گولی سے دو گولی تک دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر [illegible] کر لیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ اگر مایہ شترا عرابی مہیا نہ ہو سکے تو جند بید ستر اس کے [illegible] اضافہ کر دیں۔

حب جریان: [illegible] کثرت احتلام، رقت منی، سرعت انزال وغیرہ میں مفید ہیں اور جریان کے دیگر عوارض مثلاً ضعف اعضاء رئیسہ اور چہرہ کی بے رونقی کو زائل کرتی ہیں۔

[illegible]: مصطگی، زعفران، اگر، موچرس، تج قلمی، گل سپاری، چھالیہ دانہ، [illegible] اپنڈ، مازو، افیون، اجوائن خراسانی ہر ایک ایک ماشہ باریک سفوف کر کے اسپغول کے لعاب سے [illegible] کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں اگر [illegible] کرنا چاہیں تو ایک گولی دو گھنٹے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اس کے بعد کوئی [illegible] استعمال پہلے نہ کھائیں۔

حب جریان: (بہ نسخہ خاص) جریان، رقت، سرعت اور کثرت احتلام کے واسطے مفید ہیں۔ سنگھاڑہ خشک ایک سیر، شیر برگد پاؤ سیر، سنگھاڑہ کو باریک کوٹ چھان کر شیر برگد اور بقدر ضرورت پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں صبح دو گولیاں شام گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

حب جواہر: اعضائے رئیسہ اور حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہیں۔ امراض کے بعد جو نقاہت لاحق ہو جاتی ہے۔ اسے دور کرتی ہیں۔ علی ہذا یہ گولیاں خون بھی بند کرتی ہیں۔ مروارید، ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ بیخ مرجان ڈھائی ماشہ، یشب سبز، عقیق سرخ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، نارجیل دریائی۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی ساڑھے تین ماشہ یاقوت سرخ یاقوت زرد، فیروزہ ہر ایک دو ماشہ۔ ایک پاؤ گلاب کے عرق میں سب کو خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک سے دو گولی تک دواء المسک معتدل جواہر والی تین ماشہ کے ہمراہ یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر مذکورہ بالا اجزاء کے ساتھ ورق طلاء ایک ماشہ، مشک تین رتی، عنبر اشہب تین ماشہ اضافہ کر دیں تو زیادہ قوی ہو جائے گا۔

دیگر: یاقوت احمر، نیلم، پکھراج زرد، زمرد سبز، مروارید ناسفتہ، بسد احمر، یشب سبز، عقیق یعنی عقیق احمر لاجورد مغسول، فاد زہر معدنی، مصطگی رومی، ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ، ورق طلاء ڈیڑھ ماشہ، نارجیل دریائی ڈیڑھ ماشہ جدوار خطائی ڈیڑھ ماشہ، مومیائی قسم اول ڈیڑھ ماشہ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ عرق بید مشک میں دو ہفتہ کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک معجون جالینوس لولوی چار ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی تین ماشہ کے ہمراہ کھلائیں۔

حب جواہر مولف: سل اور دق کے لئے مفید ہے۔ کمزوری کو دور کرتی ہے۔ دل و دماغ کو قوی کرتی ہے۔ حرارت کو زائل کرتی ہے اور دستوں کو روکتی ہے۔ مروارید ناسفتہ (جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو) زمرد، یاقوت سرخ، زہر مہرہ خطائی، کہربائے شمعی، لعل بدخشانی، یشب سفید کافور خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، ریشہ بیخ انجبار، صندل سفید، گل ارمنی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ رب السوس صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، گل نیلوفر، سرطان محرق، طباشیر سفید، پوست خشخاش، تخم خشخاش سفید۔ گل گاؤزبان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، زعفران چار رتی، جواہرات کو عرق گلاب میں اس قدر کھرل کر لیں کہ سرمہ کے مانند خوب باریک ہو جائیں پھر بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں سب دواؤں کو ملا کر چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ صبح کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک لعاب بہدانہ تین ماشہ شیرہ عناب پانچ دانہ، عرق گاؤزبان 7 تولہ، عرق گزر 5 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر استعمال کریں۔

حب جواہر مولف: (بہ نسخہ خاص) صمغ عربی تین ماشہ، کافور قیصوری ساڑھے اور ماشہ، گل ارمنی زہر مہرہ ہر ایک نو ماشہ، طباشیر، مروارید، صندل سفید، کشنیز خشک ہر

Scanned with CamScanner

ڈیڑھ تولہ، مغز بادام، مغز کدوئے شیریں ہر ایک 3 تولہ، [illegible]
ایک ایک [illegible] کرکے اور مغزیات کو علیحدہ باریک پیس کر اور خشک ادویہ کو کوٹ چھان کر [illegible]
کھرل کرکے اس پانی میں جملہ ادویہ کو گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ [illegible]
کے مطابق ہے۔

حب ملینت : معدہ کو قوت دیتی ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ بھوک زیادہ کرتی ہے اور کمزوری و سستی کو دور کرکے بدن کو چست و طاقتور بناتی ہے۔

ہینگ 4 تولہ، زنجبیل 3 تولہ، نمک لاہوری، نمک سیاہ ہر ایک 2 تولہ۔ قرنفل، خولنجان، فلفل سیاہ، فلفل دراز، الائچی خرد، کباب چینی، مصطگی، فلفلمویہ (پیپلا مول) نانخواہ (اجوائن دیسی) پوست بلیلہ، کابلی پوست بلیلہ، آملہ، شونیز (کلونجی) ہر ایک ایک تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور ہینگ کو کوٹ کر گھی میں بریاں کریں۔ بعدہٗ آب گھیکوار، آب لیموں، آب ادرک تازہ برابر وزن لے کر ہینگ کو تر کریں۔ مگر پانی اس قدر زیادہ ہوں کہ ہینگ سے چار انگل اوپر رہیں۔ جب پانی دواؤں کا خشک ہو جائے تو پھر اسی طرح سے گھیکوار، لیموں اور ادرک کے پانیوں میں تین مرتبہ تر کرکے خشک کر لیں۔ بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بنالیں، کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹہ بعد دونوں وقت ایک ایک گولی سے چار گولی تک پانی سے کھائیں۔

حب حمل : جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا، اولاد کی نعمت سے محروم رہتی ہیں، ان کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ اندرونی خرابیوں کو دور کرکے اولاد پیدا ہونے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ بشرطیکہ حیض باقاعدہ جاری ہو، مشک اصلی دو رتی، افیون ایک رتی، جا تفل ایک عدد، زعفران ایک ماشہ بھنگ پونے دو ماشہ، پرانا گڑ ساڑھے پانچ ماشہ چھالیہ تین عدد، لونگ چار عدد، دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر گڑ کی کمی سے گولیاں نہ بن سکیں تو بقدر ضرور گڑ کو زیادہ شامل کر سکتے ہیں۔ ایام ماہواری کے ختم ہونے کے بعد جب غسل کریں تو اسی روز صبح سے شروع کر دیں۔ صبح اور شام کو ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ تین روز تک کھائیں، چوتھے روز مباشرت کریں۔

حب خبث الحدید : بادی بواسیر کے لئے خاص طور سے مفید ہے۔ اگر پیچش بواسیر کی وجہ سے ہو تو اس کو فائدہ دیتی ہے۔ بواسیر سے خون آنے کو روکتی ہے۔ گردہ کی کمزوری اور سردی کو دور کرتی ہے اور پرانے سوزاک کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ خبث الحدید کو آب گندنا میں سات روز تک تر رکھیں اور ہر روز آب گندنا تبدیل کر دیا کریں۔ بعدہٗ خشک کرکے لوہے کے توے پر بریاں کریں (خبث الحدید باریک کھرل کیا گیا ہو) اڑتیس تولہ، حب الرشاد (ہالون) 8 تولہ تخم کواث (گندنا) تخم جرجیر (تراتیزک) تخم کرفس، تخم گندر، تخم مولی، تخم حلبہ (میتھی) تخم پیاز، الائچی خرد ہر ایک 9 تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں شامل کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں صبح و شام تین تین گولیاں پانی

سے استعمال کریں۔

حب راج گٹی: مقوی معدہ وہاضمہ مشتہی طعام، دافع امراض شکم اور خوش ذائقہ ہے۔ ہیضہ کے واسطے بھی مفید ہے، سونٹھ 3 تولہ، مرچ سیاہ، بادیان، پودینہ خشک کپور کچری، ہر ایک 2 تولہ، پیپل، الائچی خرد، پترج ہر ایک چھ ماشہ، بالچھڑ ڈیڑھ ماشہ، سہاگہ بریاں نمک لاہوری، نمک طعام ایک ایک تولہ، شگوفہ از خرز کھجور ہر ایک نوماشہ دار چینی تین ماشہ، مصطگی رومی چار ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر، اچور سفید 2 تولہ اور مرچ سُرخ معہ تخم گیارہ عدد کو پانی میں پیس کر باریک شدہ ادویہ کو ملا کر خُوب کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر موسم سرما ہو تو ایک ماشہ لونگ زیادہ کریں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک گولی کھائیں۔

حب راحت یا آنند بھیروں: لقوہ، ہیضہ، پیچش، اسہال، نزلہ، کھانسی اور جملہ تپ ہائے عفنی کے واسطے مفید ہے۔ بچھناک سفید مدبرہ شیر گاؤ، پیپل، مرچ سیاہ، سہاگہ، شنگرف جملہ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے پانی میں آٹھ پہر تک کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں رکھیں۔ لقوہ میں ایک گولی پانی کے ہمراہ کھائیں اور ایک دو گولی روغن کنجدیا روغن گل میں حل کر کے عضو کج شدہ پر ضماد کر کے رات کے وقت اُوپر سے پرانی روئی باندھیں اور سرد ہوا سے پرہیز کریں۔ ہیضہ میں آب ادرک یا پانی کے ہمراہ کھلائیں ہر قسم کے اسہال و پیچش میں اندر جو کے ہمراہ دیں۔ نزلہ، کھانسی وغیرہ میں شہد کے ہمراہ کھلائیں۔

حب ربع: چوتھیا بخار (جو کہ چوتھے روز دورہ کرتا ہے) کے لیے مجرب ہے۔ پلاس پاپڑہ کے سُرخ چھلکوں کو دور کر دیں پھر مغز تخم کرنجوہ اس کے برابر لے کر خُوب باریک کوٹ کر سفوف تیار کریں اور ذرا سا پانی ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب رسوت: خونی بواسیر کے لیئے بہت مفید ہے۔ خُون کو فوراً روک دیتی ہے۔ رسوت زرد ڈیڑھ تولہ، کتیرا سات ماشہ، مازو سبز، سنگ جراحت، گیرو، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر نخود بنالیں، دو گولی سے چار گولی تک صُبح کو پانی سے استعمال کریں۔

حب رسوت: (بہ نسخہ خاص) پوست ہلیلہ کابلی، رسوت مصفیٰ 5-5 تولہ، پوست ہلیلہ کابلی کو باریک کوٹ چھانکر روغن گاؤ بقدر ضرورت سے چرب کر کے رسوت میں ملائیں۔ اگر ضرورت داعی ہو تو قدرے پانی اضافہ کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب اِستعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

حب سُرخ: آشوب چشم یعنی آنکھ آنے کو مفید ہے۔ آنکھ کی سُرخ کو زائل کرتی ہے۔ درد کو تسکین دیتی ہے، آنکھ آنے کے چند روز بعد اِستعمال کریں۔ گیرو ساڑھے 4 تولہ، افیون ایک تولہ، زنجبیل، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز دھنیے کے

Scanned with CamScanner

پانی یا کوکنار کے پانی میں ملا کر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ کے پپوٹوں کے اُوپر لگائیں۔ اگر سردی کا زمانہ ہو یا سردی کا وقت ہو تو ذرا گرم کر لیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

حب سُرخ بادہ : بچوں کے سُرخ بادہ کو مفید ہے۔ رسوت، صندل سُرخ ہر ایک دو ماشہ زرچوب تین ماشہ، چاکسو چار ماشہ، افیون، ہلدی، برگ حنا، ہر ایک ایک ماشہ۔ مردار سنگ چار رتی، برگ نیب، برگ بکائن ہر ایک پندرہ عدد سب کو کوٹ چھان کر بقدر مونگ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر صبح کو پلائیں۔

حب سرفہ : کھانسی کو مفید ہے۔ گوند ببول، رب السوس، کتیرا، مغز بہدانہ، مغز بادام، مغز پستہ، تخم خشخاش سفید۔ شکر تیغال۔ ہر ایک ایک ماشہ سب کو آب کوکنار میں پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالیں اور منہ میں رکھ کر لعاب نگلیں۔ آب کوکنار سے مراد یہ ہے کہ پوست کا پھل (ڈوڈہ) پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس پانی میں دواؤں کو پیسیں۔

حب سرفہ : (بہ نسخہ خاص) صمغ عربی، رب السوس، تخم خشخاش، نشاستہ افیون، ہر ایک 5 تولہ سوائے افیون کے باقی ادویہ باریک پیس کر افیون کو لعاب بہدانہ میں حل کر کے باقی ادویہ ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

حب سنجیونی : موسمی بخار، ہیضہ، بدہضمی، درد شکم، زکام، نزلہ، بلغمی، گزیدگی مار اور سنپات کے واسطے مفید ہے۔ سونٹھ، پیپل، ہلیلہ کابلی، پوست بیخ چیتہ، بابڑنگ کابلی، ہلیلہ بھلانوہ کلاہ دور کردہ، بچ خراسانی، گلوے خشک، بچھناک مدبر ہر ایک بیس ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر پیشاب گاؤ سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں اگر پیشاب گاؤ سے نفرت ہو تو جوشاندہ سرپھوکہ سے کھرل کریں۔ موسمی بخاروں میں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ چار چار گھنٹے کے وقفہ سے عرق بادیان یا آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں۔ سنپات میں چار گولی اور بدہضمی میں ایک گولی اور مار گزیدہ کو تین گولی آب ادرک کے ہمراہ کھلائیں۔ ایک عنایت فرما مطلع کرتے ہیں کہ اس نسخہ میں چیتہ نہیں ہونا چاہیے۔ (مولف)

حب سورنجاں : وجع مفاصل (جوڑوں کا درد۔ گٹھیا) اور عرق النساء کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ صبر سقوطری، پوست ہلیلہ زرد، سورنجاں شیریں ہر ایک ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر پانی سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ صبح اور شام کو تین تین ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حب سوزاک : سوزاک کے لئے مفید ہے۔ ست گلو، پھٹکڑی ہر ایک 2 تولہ، شورہ قلمی، دانہ الائچی خرد ہر ایک ایک تولہ کتھ سفید چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ (گڑ) میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنالیں تین گولی صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں اور ہر روز ایک گولی بڑھاتے جائیں اور سات گولی تک پہنچا کر ہر روز سات گولی کھاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(ب نسخہ خاص) طباشیر 2 تولہ، گیرو ڈیڑھ تولہ، شورہ قلمی نو ماشہ، کندر پانچ ماشہ۔

حب سوزاک : گل ارمنی سات ماشہ، سنگ جراحت، دانہ ہیل کلاں، کہربائے شمعی، صمغ عربی
ڈھائی ماشہ، رسوت مصفیٰ 4 تولہ، پھٹکری بریاں
حجرالیسود ہر ایک نو ماشہ، کف دریا پانچ ماشہ، روغن صندل
2 تولہ، افیون چودہ ماشہ، برگ نیم پانچ عدد، زعفران پانچ رتی، خشک ادویہ کو علیحدہ کوٹ چھان کر ان میں
روغن صندل ملائیں اور رسوت، افیون کو پانی میں حل کر کے چھان لیں اور برگ نیم کو تھوڑے پانی میں
پیس کر چھان لیں پھر اسی میں زعفران کو حل کر کے ایک جگہ کریں اور تمام خشک ادویہ ملا کر گوندھیں
اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ دو گولی تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

حب سیاہ : آشوب چشم (آنکھوں کی سرخی) اور درد کے لئے بہت مفید ہے۔ آنکھ آنے کے چند
روز بعد استعمال کریں۔ ابتداہی میں استعمال نہ کریں۔ رسوت زرد ساڑھے 4 تولہ،
پھٹکری بریاں سوا 2 تولہ، افیون ایک تولہ، برگ نیب سبز پانچ عدد، زعفران پانچ رتی (بعض اطباء ایلوا بھی
تین ماشہ داخل کرتے ہیں) سب دواؤں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ذرا سا پانی شامل کر کے کسی موٹے
دستے سے خُوب گھوٹیں۔ جب باریک ہو کر حل ہو جائیں تو آگ پر رکھیں اور جب گولیاں بننے کے
لائق ہو جائیں تو گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ پانی میں گولی کو گھس کر آنکھ کے پپوٹوں پر لگائیں۔ دن رات میں
چار مرتبہ ایسا کریں۔

حب شبیار : یہ گولیاں دماغ کے فضلات کو صاف کرتی ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی فاسد رطوبتوں کو
خارج کرتی ہیں۔ سر کا درد، سر کا بوجھ، کان کا درد یا کان میں بوجھ کا معلوم ہونا آنکھوں
میں پانی کا آنا، چوتھیا یا پرانا بخار، تلی اور جگر کا ورم، پرانی کھانسی۔ ان سب مرضوں کے لئے بہت ہی مفید
ہیں۔ اگر روغن بادام یا مغز بادام کے ساتھ پیس کر بواسیر کے مسوں پر لیپ کیا جائے تو بواسیر کو بھی فائدہ
دیتی ہیں۔ دست آور ہیں اور بدن کا تنقیہ کرتی ہیں۔ ایارج فیقرا 12 تولہ، ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ
3-3 تولہ، گل سرخ 2 تولہ، مصطگی، عصارہ غافث، انیسون 1-1 تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی
سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ چار گھڑی رات باقی رہے اس وقت تین
ماشہ سے سات ماشہ تک یہ گولیاں لیکر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ استعمال کریں صبح کو منضج ذیل
پئیں اور تیسرے پہر دن کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ اگر گولیوں پر چاندی کا ورق لپیٹ لیں تو بہتر ہے۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ سات ماشہ، مویز منقیٰ نو دانہ، بیخ کاسنی سات ماشہ، بادیان سات ماشہ، گاؤزبان
پانچ ماشہ، اسطوخودوس پانچ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو
دیں صبح کو مل چھان کر گل قند 4 تولہ، خمیرہ بنفشہ 4 تولہ، شکر سرخ 4 تولہ شامل کر کے پھر چھان لیں اور
سناء مکی سات ماشہ، مغز بادام شیریں پانچ دانہ پانی میں پیس کر شامل کر کے پی لیں۔ ایارج فیقرا کا نسخہ حب
ایارج میں دیکھو۔ عصارہ غافث کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ غافث کا پانی نکال کر دھوپ میں خشک کر کے
ٹکیہ بنا کر رکھ لیں۔ بنی ہوئی بھی بازاروں سے مل جاتی ہے۔

حب شبیار: (بہ نسخہ خاص) پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، سناء کی ہرایک سوا آٹھ تولہ۔ گل سرخ، حب النیل۔ ہرایک ساڑھے 3 تولہ، ایلوا 3 تولہ، کندر سوا تولہ کتیرا اسفید دس ماشہ، مقل، عصارہ ریوند، مصطگی ہرایک تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

حب شفا: درد سر کے لئے مفید ہے۔ تمام سرد اور اکثر گرم بیماریوں میں نافع ہے۔ پرانے بخاروں کے لئے بھی سود مند ہے۔ شباب کو قائم رکھتی ہے۔ صحت کی محافظ ہے۔ اس کے استعمال سے افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ تخم دھتورہ 3 تولہ، ریوند چینی 2 تولہ، سونٹھ، گوند کیکر ہر ایک ایک تولہ۔ گوند کیکر کو پانی میں حل کریں اور دوسری ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر ملائیں اور چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی۔

حب صرع: مرگی کے لئے مفید ہے۔ ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ کندر صبر زرد، جند بید ستر ہرایک برابر وزن لے کر اور کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنائیں۔ گولیاں مونگ سے کسی قدر بڑی ہوں صبح کو تین گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ بچوں کو ایک گولی صبح کے وقت ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

حب ضیق النفس: ضیق النفس دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ دار فلفل چیل کا کڑا سینگی اصل السوس، قرنفل، پوست انار شیریں جو اکھار ہرایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں شامل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی صبح کو ایک گولی شام کو تازہ پانی سے استعمال کریں۔

حب طاعون جواہر والی: طاعون میں مفید ہے۔ مروارید، ورق طلاء، ورق نقرہ ہرایک تین ماشہ۔ عقیق سرخ، مرجان، زہر مہرہ ہرایک ایک تولہ یاقوت کافور، درونج عقربی، جدوار خطائی ہرایک چھ ماشہ۔ سب کو عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک سے دو جب تک عرق کیوڑہ یا عرق لاب کے ساتھ استعمال کریں۔

حب طاعون عنبری: (بہ نسخہ خاص) درونج عقربی، جدوار اصلی، زرنباد بہمن سفید۔ ہرایک چھ ماشہ، صندل سرخ، گل مختوم، گل ارمنی، دار چینی، جنطیانا۔ زراوند مدحرج، طباشیر حب بلسان ہرایک چار ماشہ۔ زعفران، یشب سبز، زہر مہرہ، مروارید یاقوت سبز ہرایک تین ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، ورق طلاء ڈیڑھ ماشہ، ورق نقرہ تین ماشہ۔ عرق کیوڑہ، عرق گلاب عرق بید مشک ہرایک 5 تولہ جواہرات کو علیحدہ عرقیات میں کھرل کریں اور عنبر اشہب کو علیحدہ عرق کیوڑہ میں حل کریں۔ بعد ازاں خشک ادویہ پیس کر ملائیں اور ورق طلاء و ورق نقرہ اضافہ کر کے کھرل کریں اور ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ بحالت مرض دو دو گولی صبح، دوپہر و شام عرق گلاب 5 تولہ کے ساتھ استعمال کریں اور برائے حفظ ماتقدم دو گولیاں روزانہ صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

حب طاعون : طاعون کے لیے مفید ہے۔ مرکی، جدوار، زہر مہرہ، بنسلوچن، درونج عقربی، کافور ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو عرق گلاب میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک دو گولی تک دن میں تین بار عرق گلاب یا عرق بید مشک کے ساتھ دیں۔

حب طاعون : (نسخہ خاص) ایلوا دو تولہ۔ مرکی ایک تولہ، زعفران قسم اول ایک تولہ تینوں کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روزانہ صبح کے وقت زمانہ طاعون میں بطور حفظ ماتقدم کھائیں۔ تین روز کھائیں اور تین روز ناغہ کریں حالت مرض میں ان کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

حب عصارہ : دست آور ہے۔ آسانی سے لوہ کو خارج کرتی ہے۔ معمولات مطب سے ہے۔ ایلوا عصارہ ریوند ہر ایک ایک تولہ، مصطگی رومی چھ ماشہ، کوٹ چھان کر بقدر سو تک گولیاں بنالیں۔ دو سے چار گولی تک گرم پانی یا خمیرہ بنفشہ 2 تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ سوتے وقت کھلانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ صبح کے وقت ایک دو پاخانہ ہو جاتا ہے۔ اکثر بخار، دردسر، قبض اور دیگر شکایات میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ گولیاں مطب میں ہر وقت رہنی چاہئیں۔ بچوں کو ایک سے دو گولی تک کافی ہے۔

حب عنبر مومیائی : قوت باہ کے لیے مخصوص ہے۔ دل و دماغ وغیرہ کی کمزوریوں یا غلط کاریوں کے استعمال سے قوت باہ کمزور ہو گئی ہو اور عضو مخصوص میں سستی آگئی ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے یہ سب شکایتیں بہت جلد زائل ہو جاتی ہیں۔ مومیائی خالص مصطگی رومی ہر ایک چار رتی، عنبر اشہب ایک ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو ایک چینی کی لمبی پیالی میں رکھ کر اور روغن پستہ تین ماشہ پیالی میں ڈال دیں اور اس پیالی کو ایک تانبہ کے برتن میں رکھیں اور برتن میں عرق گلاب عرق بہار نارنج اس قدر ڈالیں کہ پیالی مذکور کے بالائی کنارے سے نیچے رہے، تاکہ پیالی کے اندر نہ جائے پھر ایک دیگچی میں پانی بھریں اور تین پایہ کے سہارے پر پانی سے اوپر پیالی رکھیں پھر دیگچی کے منہ کو سرپوش سے بند کر دیں اور آٹا وغیرہ لگا کر مستحکم کر دیں پھر اس دیگچی کے نیچے آگ جلائیں، تاکہ مومیائی وغیرہ پگھل جائے پھر فاد زہر معدنی، مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید، قرنفل، جوتری، جائفل، بہمن سرخ، بہمن سفید، دار چینی، شقاقل مصری، زنجبیل، درونج عقربی، عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری، جدوار خطائی۔ ہر ایک ایک نصف ماشہ، کوٹ چھان کر پیالی کی دوا میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور سونے کے ورق چڑھا کر رکھ دیں۔ رات کو سوتے وقت یا صبح کو ایک گولی کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان سات تولہ، عرق بید مشک 3 تولہ، عرق کیوڑہ 3 تولہ، مصری 2 تولہ ڈال کر اور تخم بالنگو تین ماشہ چھڑک کر پی جائیں۔ علاوہ ازیں محض دودھ کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں جو شہد یا قند سے شیریں کر لیا گیا ہو۔

حب غافث : بلغمی اور سوداوی بخاروں کے لیے مفید ہیں۔ پرانے اور مرکب بخاروں میں بھی کافی فائدہ دیتی ہیں۔ تلیین کے بعد ان کا استعمال ہونا چاہئے۔ عصارہ غافث پونے 2 تولہ،

طباشیر، سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ گل سُرخ ڈیڑھ تولہ۔ پانی میں باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنا لیں اور تین ماشہ کھا کر 12 تولہ عرق گاؤ زبان پی لیں۔

حب غافث : (بہ نسخہ خاص) افتیمون، پوست ہلیلہ زرد، عصارہ غافث، مصطگی رومی، زعفران ریوند چینی، انیسون، لک مغسول، شاہترہ، ایارج فیقرا ہر ایک 2 تولہ سب کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ چنے برابر گولیاں بنائیں فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

حب کافور مرواریدی : تمیات مرکبد (جو مختلف مادوں سے پیدا ہوتے ہیں) اور وبائی اور شدید بخاروں میں مفید ہے۔ طاعون کے لئے خاص طور پر فائدہ دیتی ہے۔ مروارید ایک تولہ، زہر مہرہ 4 تولہ، صندل سفید 2 تولہ، جدوار نو ماشہ، مشک ڈیڑھ ماشہ، کافور ایک ماشہ، صمغ عربی ڈیڑھ ماشہ، ورق نقرہ چھ رتی۔ سب کو خُوب کھرل کر کے گوند کے پانی میں بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ 1-1 گولی صُبح شام کو عرق بید مشک 3 تولہ، عرق گاؤ زبان 9 تولہ کیساتھ استعمال کریں۔

حب کبد نوشادری : غذا کو ہضم کرتی ہے اور ورم جگر میں بہت ہی مفید ہے۔ نوشادر، نمک طعام، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ بریاں، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، باؤ برنگ، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں دو گولی سے چار گولی تک بعد طعام دونوں وقت کھائیں۔

حب کتھہ : آتشک میں بہت زیادہ مفید ہے۔ مادہ سوداوی کو زائل کرتی ہے۔ کافور، رسکپور، کتھہ پاپڑیہ۔ ہر ایک ایک تولہ، موصلی سفید 2 تولہ۔ ہر ایک کو سفوف کر کے عرق پانی 5 تولہ میں خُوب کھرل کر کے گولیاں بقدر خود بنالیں۔ ایک گولی موبز منقیٰ کے اندر رکھ کر حلق سے اُتار لیں۔ دانتوں میں نہ لگے۔ ارہر کی دال اور بکری کے گوشت کا شوربہ چاول روٹی کے ساتھ کھائیں۔

حب کشمش : یہ ایک نفیس اور آسان مسہل ہے۔ نازک طبع اصحاب بھی استدلال کر سکتے ہیں۔ یہ گولیاں بدن سے غلیظ مادوں کو آسانی سے خارج کرتی ہے۔ قرنفل دو ماشہ بادیان، انیسون ہر ایک تین ماشہ، گل بنفشہ چھ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، کشمش سبز، ہر ایک ایک تولہ۔ سناء مکی، ترنجبین خراسانی، گل قند آفتابی، ہر ایک 2 تولہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر کشمش اور گلقند میں مکرر کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ معمولی قبض کے رفع کرنے کے لِئے پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائیں اور دستوں کے لِئے ایک تولہ تک عرق بادیان 6 تولہ، عرق گاؤ زبان 6 تولہ، شربت دینار چار تولہ کے ساتھ صُبح کے وقت کھائیں۔

حب کیمیاء عشرت : مقوی باہ، ممسک اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ ورق طلاء، ورق نقرہ مشک، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ۔ زرشک منقیٰ ایک تولہ جدوار خطائی پونے 2 تولہ، جوتری 2 تولہ، تیزپات سوا تولہ، کبابہ، اسارون، حب صنوبر، مرکی، جا نفل ہر ایک 2 تولہ پیپل 3 تولہ، بالچھڑ، درونج عقربی، اگر، لونگ، الائچی کلاں ہر ایک 3 تولہ چار ماشہ دار چینی، کپور کچری، ناگر

Scanned with CamScanner

موتھ بیعہ سالہ ہر ایک 2 تولہ، سونٹھ، مصطگی، مرچ سیاہ تخم کرنس ہر ایک 5 تولہ زعفران، افیون ہر ایک ایک تولہ، کشتہ مرجان، کشتہ یشب، کشتہ عقیق، کہربائے شمعی ہر ایک چھ ماشہ، کشتہ قلعی تین ماشہ، مشک، عنبر زعفران، میسعہ سائلہ، ورق طلاء وغیرہ اور کشتوں کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور بقیہ اجزاء کو کوٹ چھان کر ملائیں پھر روغن بلسان خالص تین ماشہ شامل کر کے کھرل کریں۔ آخر میں روح گلاب اور گوند کیکر بقدر ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک دو گولی دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

حب گل آکھ : وجع مفاصل یعنی جوڑوں کے درد کو فائدہ دیتی ہے۔ گل مدار، زنجبیل، فلفل سیاہ برگ بانس ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ دو گولی صبح کو اور دو گولی شام کو پانی سے کھائیں۔

حب گل پستہ : بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہیں۔ سینے سے بلغم کو خارج کرتی ہیں۔ گل پستہ پوست ہلیلہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر ادرک کے عرق میں ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور کھانسی کے وقت منہ میں ایک گولی رکھیں اور عرق چوستے رہیں۔ اسی کا دوسرا نام حب ادرک بھی ہے۔

حب لب الخشخاش : نزلہ اور زکام کے لئے بہت مفید ہے۔ بلغمی کھانسی اور خراش کو فائدہ دیتی ہے اور جریان کے لئے بھی مفید ہے۔ نیز ممسک بھی ہے۔ زعفران سوا دو ماشہ، پوست بیخ لفاح ساڑھے چار ماشہ، ریوند چینی سات ماشہ، بزرالبنج سفید (اجوائن خراسانی) مصطگی، کہربا، کتیرا، نشاستہ، صمغ عربی، تخم کاہو، گل گاؤزبان، تخم خشخاش، مغز تخم خیارین، افیون خالص ہر ایک نو ماشہ۔ رب السوس دس ماشہ۔ گل ارمنی ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور پوست خشخاش کو پانی میں بھیں کر کپڑے کے ذریعہ عرق نچوڑ کر سفوف کو ملا کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ رات کو سوتے وقت یا صبح کو ایک گولی پانی سے کھالیں اور جریان کے لئے دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح کو کھایا کریں۔ بیخ لفاح اگر نہ مل سکے تو بھنگ کی پتیاں اس کے برابر شامل کر لیں۔

حب لعاب بہدانہ : کھانسی کے لئے مفید ہے۔ سل کی کھانسی کو بہت سود مند ہے مغز بہدانہ مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین۔ ہر ایک دو ماشہ، زعفران ایک ماشہ، گوند کیکر، نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک تین ماشہ مغز بادام شیریں مقشر، رب السوس، مویز منقیٰ، تخم خشخاش سفید ہر ایک چار ماشہ مصری سات ماشہ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں ایک گولی منہ میں رکھ کر رس چوستے رہیں۔

حب لیموں : آتشک اور امراض سوداوی میں مفید ہے۔ جوڑوں کے درد کو زائل کرتی ہے۔ کتھ سفید حب النیل پوست الائچی کلاں سوختہ فوفل کمہ ہر ایک ایک تولہ۔ مردار سنگ 2 تولہ سب کو سفوف کر کے ایک سو لیموں کاغذی کے عرق میں خوب کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح، ایک گولی شام پانی سے استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

حب مرواریدی : عورتوں کی کمزوری کو خاص طور سے زائل کرتی ہے۔ سفید رطوبت (سیلان الرحم) کو خشک کر کے بند کر دیتی ہے اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔
ثعلب مصری مغز تخم سرس، لک مغسول (دھلی ہوئی لاکھ) ہر ایک 2 تولہ کوٹ چھان کر پاؤ سیر، برگد کے دودھ میں کھرل کریں اور کشتہ نقرہ، کشتہ طلاء یا قوت مروارید ہر ایک چھ ماشہ علیحدہ کھرل کر کے شامل کر دیں۔ بعدہٗ بقدر نخود گولیاں بنالیں ایک گولی صبح کو دودھ سے استعمال کریں۔

حب مروارید : (بہ نسخہ خاص) سہاگہ نیم بریاں، مازو سوختہ ہر ایک 5 تولہ مصطگی دس تولہ، برادہ کہلہ مدبر 5 تولہ، مروارید، عنبراشہب ہر ایک سوا تولہ۔ ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس چھان کر وزن کریں اور عنبراشہب کو عرق گلاب میں حل کر کے اس میں تمام ادویہ باریک شدہ ملا کر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد نسخہ بالا کے مطابق ہیں ایک گولی صبح، ایک گولی شام عرق عنبر کے ہمراہ کھایا کریں۔ حالت حمل میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

حب مسکین نواز : دماغ کے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ معدہ و امعاء کا تنقیہ کرتی ہے۔ اکثر امراض معدہ و شکایات دماغیہ کو مفید ہے اور بلغمی بخاروں کو زائل کرتی ہے۔
اس کے استعمال سے دو تین دست آسانی سے آجاتے ہیں۔ پارہ گندھک آملہ سار مدبر۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ، آملہ زنجبیل، فلفل دراز، فلفل سیاہ، سہاگہ، بچھ لوٹہ، ریوند چینی، میٹھا تیلیا مدبر، ہڑتال ورقی، جمال گوٹہ مدبر۔ (بعض نسخوں میں اشخار لوٹہ نہیں ہے، مگر چیتہ، بہمن سرخ، بہمن سفید۔ زیادہ تحریر ہیں) ہر ایک دوا کو ایک ایک تولہ لے کر حسب ترکیب ذیل نسخہ تیار کریں۔ اول پارہ کو خشت یعنی اینٹ کے سفوف میں کھرل کر کے دبیز کپڑے میں رکھ کر ہاتھ سے دبائیں، تاکہ پارہ چھن جائے۔ اسی طریق سے پانچ چھ مرتبہ کھرل کر کے چھان لیں، مگر ہر مرتبہ اینٹ کے سفوف کو بدلتے رہیں۔ بعد ازاں پارہ اور گندھک کو کھرل میں اس قدر گھوٹیں کہ مثل سرمہ باریک سیاہ ہو جائے، اس وقت تمام دواؤں کو معہ میٹھا تیلیا مدبر و جمال گوٹہ مدبر، عرق بھنگرہ یا عرق بیزہ پانی دو سو چالیس عدد میں سولہ پہر تک خوب کھرل کریں۔ بعدہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک صبح کو بواسیر کے لئے عرق بادیان 12 تولہ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں اور دستوں کے لئے گرم دودھ کے استعمال کریں۔ بچوں کو نصف گولی سے ایک گولی تک دودھ میں گھس کر پلائیں۔

جمال گوٹہ کے مدبر کرنے کی ترکیب : گائے کے بچے کا گوبر تین سیر لے کر اور تین سیر پانی میں ملا کر جمال گوٹہ ایک تولہ شامل کر کے جوش دیں۔ بعد ازاں جمال گوٹہ کو نکال کر صاف پانی سے دھو ڈالیں اور چھلکوں کو دور کر کے مغز کے اندر سے جو سبز یا زرد رنگ کی ایک شے ہوتی ہے۔ جس کو زبان اور پتہ بھی کہتے ہیں نکال دینا چاہئے۔

میٹھا تیلیا کے مدبر کرنیکی ترکیب : میتھا تیلیا 1 تولہ لیکر دو سیر گائے کے دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ دودھ خوب غلیظ ہو جائے۔ اس وقت میٹھا

Scanned with CamScanner

تیلیا کو نکال کر گرم پانی سے دھو کر فلفل دراز 3 ماشہ ملا کر خُوب باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔

حب مسہل : اچھی دست آور دوا ہے۔ آسانی سے دست لاتی ہے۔ حب السلاطین مدبر ایک تولہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ۔ برنج ساٹھی 2 تولہ۔ سب داؤں کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک سے دو گولی تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔ حب السلاطین یعنی جمال گوٹہ کے مدبر کرنے کی ترکیب حب مسکین نواز میں دیکھو۔

حب مصفیٔ خُون : خون کو صاف کرتی ہے اور آتشک میں مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد سرپھوکہ گل سُرخ برگ شاہترہ تخم کشنیز ہر ایک تین ماشہ برگ حنا دو ماشہ دھمایا صندل سُرخ برھمڈنڈی نیل کنٹھی 3-3 ماشہ زیرہ سفید فلفل سیاہ گل پچنال 1-1 ماشہ برگ بکائن برگ نیب ہر ایک پانچ عدد سب دواؤں کو کوٹ چھان کر برگ حنا سبز و تخم کشنیز کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں صبح کو چھان کر اسی پانی میں دوا کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں 2 سے 4 گولی تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔ غذا خشک چاول یا کھچڑی استعمال کریں۔ نمک کم کھائیں، ترشی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

حب مصفیٔ خُون : (بہ نسخہ خاص) بچوں کے واسطے خاص طور پر مصفیٔ خُون ہیں۔ اس کو ہر ایک عمر کا آدمی مصفیٔ خُون میں استعمال کر سکتا ہے۔ رسوت مصفی، چاکسو، منڈی، برہم ڈنڈی، نیلکنٹھی، نیلوفر، سرپھوکہ، صندل سفید، صندل سُرخ، شاہترہ، برگ حنا، جوانسہ، برگ نیم، برگ بکائن، کشنیز خشک، گل پچنال ہر ایک ایک تولہ، جملہ ادویہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ چھ ماشہ تک کے بچہ کو نصف گولی اور اس سے بڑے بچوں کو ایک گولی اس کی ماں کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں اور بڑے بچوں کو دو گولیاں ہمراہ شربت عناب 2 تولہ اور جوانوں کو تین گولیاں ہمراہ شربت عناب 4 تولہ کھلائیں اشیاء گرم اور شیریں سے پرہیز کریں۔

حب مغز بادام : پرانی کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔ آواز کو صاف کرتی ہے۔ پھیپھڑے کے زخم کو بھرتی ہے مرض سل میں مفید ہے اور سینہ کو بلغم سے صاف کرتی ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر بریاں مغز بادام تلخ مقشر بریاں تخم کتاں یعنی السی مصری، شکر سفید مغز حب صنوبر کلاں مقشر ہر ایک 2 تولہ، افیون، گوند آلو بخارا، ایرسا، رب السوس، ہر ایک ایک تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سونف کی تازہ اور سبز پتیوں کا عرق نکال کر دوا کو ملا کر گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ ایک سے تین گولی تک صبح کو عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ کھائیں۔ ایک گولی بوقت کھانسی منہ میں بھی رکھنے سے فائدہ دیتی ہے۔ مغز حب صنوبر اگر نہ مل سکے تو مغز چلغوزہ اضافہ کریں۔ علی ہذا اگر گوند آلو بخارا نہ مل سکے تو گوند ببول اس کے بجائے بڑھا دیں۔

حب مقل : ریاحی یعنی بادی بواسیر کے لئے بہت ہی مفید ہے اور قبض کو دور کرتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، مقل یعنی گوگل، ہر ایک پندرہ تولہ، ترید سفید 10 تولہ سکبینج 5 تولہ، خردل (رائی) 2 تولہ مقل اور سکبینج کو پہلے آب گندنا میں خوب حل کریں اور سب دواؤں کو

کوٹ چھان کر حل کی ہوئی دوا میں ملا کر گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ دو گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھائیں۔ سکنجبین اگر نہ مل سکے تو اشق اس کے بجائے اضافہ کریں۔ علی ہذا اگر گندنا کی سبز پتیاں نہ مل سکیں تو لہسن یا پیاز کی سبز پتیوں کا عرق کام میں لا سکتے ہیں۔

حب مقل : (بہ نسخہ خاص) پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ خشک۔ ہر ایک 3 تولہ، سکنجبین ساڑھے دس ماشہ، رائی سفید سات ماشہ، روغن بادام ایک تولہ۔ آب گندنا 5 تولہ، گوگل سوا 4 تولہ، خشک ادویہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور گوگل سکنجبین کو آب گندنا میں حل کر کے چھان کر اس میں مذکورہ دوا کو گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

حب مقوی : جوزبوا (جائفل) بسباسہ (جوتری) افیون، مازو، مصطگی، زعفران، ناگیسر، موچرس، گوگل، چھالیہ، دانہ الائچی خرد، بنسلوچن، اجوائن خراسانی۔ ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ جماع سے دو گھنٹے پہلے دو گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ باہ کو قوت دیتی ہے اور امساک پیدا کرتی ہے۔

حب ممسک : جوزبوا (یعنی جائفل) شنگرف رومی، عاقر قرحا، افیون، ہر ایک دوا برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر گولیاں مونگ سے کچھ بڑی بنالیں پھر مباشرت یعنی خاص وقت سے تین گھنٹہ پہلے ایک گولی سے دو گولی تک دودھ کے ساتھ کھائیں اور درمیان میں تاوقت مباشرت کوئی دوسری چیز نہ کھائیں۔ یہ گولیاں امساک کے لئے مفید ہیں۔ یعنی سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔

حب مومیائی سادہ : اگر مباشرت کے بعد کمزوری معلوم ہو اور طبیعت سست اور نڈھال ہو جائے تو ان گولیوں کے استعمال سے ایک خاص قوت اسی وقت پیدا ہو جاتی ہے۔ دل و دماغ میں طاقت اور بدن میں چستی و تیزی آجاتی ہے۔ مومیائی اصلی تین تولہ، صمغ عربی ایک تولہ، مصری 4 تولہ۔ پہلے دونوں دواؤں کو تھوڑے سے عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ بعدہٗ مصری ملا کر دوبارہ حل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ بعد مباشرت ایک گولی سے دو گولی تک گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دودھ میں قند سفید ڈالیں۔

حب مومیائی : (بہ نسخہ خاص) مرکی، مصطگی، خولنجان، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک چار ماشہ لونگ، دارچینی، لوبان، گوند کیکر، اگر رب السوس ہر ایک چھ ماشہ ابریشم مقرض آٹھ ماشہ۔ مومیائی خالص ایک تولہ میعہ سائلہ ایک تولہ، روغن بادام چھ ماشہ۔ آب کوکنار بقدر ضرورت مومیائی اور میعہ سائلہ کو آب کوکنار میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے محلول میں ملا کر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

Scanned with CamScanner

حب ملذذ: اس کے استعمال سے طرفین کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ زعفران عاقر قرحا ہر ایک چھ ماشہ، مصطگی چار ماشہ، میعہ سائلہ دو ماشہ۔ ان سب کو کوٹ کر چڑے کے خون میں خوب کھرل کریں پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر قضیب پر لگا کر مشغول بکار مخصوص ہوں۔

حب منعش: قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ شہوت کو برانگیختہ کرتی ہے۔ عضو خاص میں فربہی و سختی پیدا کرتی ہے۔ ریگ ماہی، شنگرف، مازو، لونگ۔ ہر ایک چار ماشہ، زعفران، مشک، افیون ہر ایک ایک ماشہ، نک چھکنی، ورق طلاء ہر ایک تین ماشہ دار شیشعان (کا پھل) دار چینی ورق نقرہ ہر ایک سات ماشہ، کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ امساک کے ایک گولی سے دو گولی تک وقت مخصوص سے دو ایک گھنٹہ پہلے کھا کر اوپر سے دودھ پئیں اور ضعف باہ کی حالت میں ہر روز ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترشی و نمک سے پرہیز کریں۔

حب منعش: (ب نسخہ خاص) یہ گولیاں مقوی باہ اور ممسک ہونے کے علاوہ اعصاب کو تقویت دیتی اور نزلہ کو بند کرتی ہیں۔ فالج و لقوہ اور دیگر امراض باردہ کے واسطے فائدہ بخش ہیں۔ برادہ کچلہ مدبر 10 تولہ، مرچ سیاہ 5 تولہ، پیپل 5 تولہ، عنبر ایک تولہ، ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک کوٹ چھان کر اور عنبر کو علیحدہ حل کر کے۔ آب برگ پانی میں سب کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی صبح کے وقت شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں۔

حب نشاط: لذت و خوشی پیدا کرتی ہے اور امساک زیادہ کرتی ہے۔ کشتہ نقرہ ساڑھے چار ماشہ زعفران، جادتری، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مشک ڈیڑھ ماشہ، ریگ ماہی ڈیڑھ تولہ۔ جو زبوا، سمندر سوکھ ہر ایک نو ماشہ زہر مہرہ سوا ماشہ ہر ایک کو خوب باریک کھرل کر کے پانی کے عرق میں گولیاں چنے کے برابر بنالیں ایک گولی قبل جماع دودھ سے استعمال کریں۔

حب ہلیلہ: درد سر کے لیے بہت مفید ہے۔ خواہ کسی قسم کا درد سر ہو۔ چند روز کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ پوست ہلیلہ زردہ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ، گل برگ سناء کی چھ ماشہ، غاریقون سفید، تربد سفید، لاجورد مغسول ہر ایک سات تین ماشہ۔ ہر ایک کو تازہ پانی میں ملا کر گولیاں مونگ کے برابر بنالیں۔ بوقت ضرورت روغن بادام شیریں لگا کر چھ ماشہ سے نو ماشہ تک رات کو سوتے وقت یا کچھ رات باقی رہے۔

حب منرخ: ہر ایک ... کوٹ چھان ... چاندی کا ورق ... پانی سے کھائیں۔

حب جواہر / عرق بادیان / یاقوت: مقوی اعضاء رئیسہ، مقوی باہ اور ممسک ہے۔ نزلہ، کھانسی کے لیے بھی نافع ہے۔ ... 12 تولہ ... عنبر اشہب تین ماشہ، کہربا، بسد ہر ایک چھ ماشہ، مغز بادام ... مشک خالص ڈیڑھ ماشہ ... یاقوت سرخ۔ ہر ایک ایک تولہ رب السوس گوند کیکر مصری ... ہر ایک 2 تولہ ... اگر مروارید ناسفتہ ... پہلے جواہر کو گلاب کے ہمراہ کھرل کریں پھر باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر شامل

کریں اور گلاب بقدر ضرورت اضافہ کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ تقویت باہ کی غرض سے ایک گولی لبوب کبیر پانچ ماشہ یا جوارش جالینوس لولوی پانچ ماشہ کے ہمراہ کھلائیں۔ تقویت اعضاء رئیسہ کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا پانچ ماشہ کے ہمراہ اور نزلہ کھانسی کے دفعیہ کے لئے ایک گولی کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 12 تولہ، شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔

حلوائے بادام: باہ کو قوت دیتا ہے۔ دماغ کے ضعف کو دور کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ سرد مزاجوں اور موسم سرما کے لئے نہایت مناسب ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر بیس تولہ، مغز چلغوزہ 5 تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں 5 تولہ، تخم خشخاش سفید 5 تولہ، مغز چرونجی 5 تولہ لے کر کوٹیں اور ڈیڑھ سیر شکر سفید کو پانی میں حل کرکے چھانیں اور 10 تولہ گلاب اضافہ کرکے قوام بنائیں اور اوپر کے تمام مغز ملائیں۔ اس کے بعد طاقتوں میں پھیلا کر پاؤ سیر شکر سفید اس کے اوپر ڈال کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے رکھ لیں۔ ہر روز 2 تولہ سے 4 تولہ تک استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کے اوپر دودھ پینا نہایت مناسب ہے۔

حلوائے بیضہ مرغ: قوت باہ کے لئے اچھی چیز ہے۔ دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ بیضہ مرغ بیس عدد لے کر پانی میں جوش دے کر انڈوں کی زردیاں نکال لیں اور روغن گاؤ آدھ پاؤ میں اس قدر بریاں کریں کہ خستہ ہو جائے۔ اس وقت نبات سفید پاؤ سیر کو عرق بہار نارنج اور عرق بید مشک ہر ایک پاؤ سیر میں قوام بنا کر زردی مذکور کو حل کر دیں۔ بعد ازاں جائفل، جاوتری ہر ایک پانچ ماشہ باریک پیس کر زعفران اصلی، مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ عرق بید مشک میں حل کرکے شامل کر دیں چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام کھائیں۔

حلوائے ثعلب: قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے باقلا کا آٹا میدہ گندم ہر ایک 8 تولہ چنے کا آٹا 12 تولہ۔ ان سب آٹوں کو جدا جدا گھی میں بھون لیں پھر شہد خالص چوبیس تولہ قند سفید اڑتالیس تولہ لے کر عرق بید مشک نصف بوتل میں قوام بنائیں اور آٹوں کو ملا کر حل کریں۔ بعدہ ثعلب مصری 3 تولہ مغز پستہ، مغز فندق، مغز حب الزلم، مغز تخم خربزہ، مغز حب القلقل ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، جائفل، مصطگی، خولنجان، بہمن سفید، شقاقل مصری، دانہ ہیل ہر ایک چھ ماشہ، جاوتری، زنجبیل، زعفران، مشک خالص، عنبراشہب، ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر حلوے میں ملائیں۔ صبح کو ایک تولہ سے 2 تولہ تک دودھ سے کھائیں۔ اگر حب القلقل نہ ملے تو اس کے ہم وزن تودری سفید اور بعوض حب الزلم ہم وزن مغز پستہ اور بعوض مغز حبۃ الخضرا ہم وزن مغز بادام اضافہ کریں۔

حلوائے چوب چینی: نہایت درجہ مقوی باہ ہے۔ خون کو بھی صاف کرتا ہے اور گندم دو سیر کو روغن زیتون، روغن گاؤ ہر ایک ایک سیر ڈیڑھ پاؤ میں بریاں کرلیں۔ پھر شہد خالص سوا چار سیر کا قوام بنا کر آرد گندم مذکور کو شامل کر دیں پھر مغز چلغوزہ، مغز نارجیل۔ ہر ایک

Scanned with CamScanner

8 تولہ، کوٹ کر ملائیں۔ بعد ازاں چوب چینی اڑتیس تولہ، قرنفل، دانہ الائچی خرد، دار چینی، زرنباد، بادیان، زنجبیل، انیسون، ناخواہ، اندر جو، سورنجان شیریں، فلفل دراز، خولنجاں، سعد کوفی ہر ایک 6 تولہ سب کو کوٹ چھان کر حلوے میں شامل کردیں۔ صبح کو ایک تولہ دودھ یا پانی سے کھائیں۔

حلوائے سپاری پاک : جریان اور سرعت کو زائل کرتا ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ بدن میں قوت پیدا کرتا ہے۔ چہرے کا رنگ صاف کرتا ہے۔ اولاد نہ ہونے کی شکایت کو خواہ مرد کی طرف سے ہو یا عورت کی طرف سے دور کرتا ہے۔ عورتوں کو خاص طور سے فائدہ دیتا ہے۔ عورتوں کے پانی جانے سیلان الرحم کو مفید ہے۔ خشکی اور تنگی پیدا کرتا ہے، کافور خالص چھ ماشہ تج، پترج، ناگیسر، موتھہ، فلفل دراز، پودینہ، اجوائن خراسانی، الائچی خرد۔ ہر ایک آٹھ ماشہ تالیس پتر، جوتری، بنسلوچن، صندل سفید، فلفل سیاہ، بیر کی گٹھلی کا مغز ہر ایک ایک تولہ۔ جائفل سوا تولہ، زیرہ سفید 2 تولہ، بیج بیدانجیر، گل نیلوفر، مغز پنبہ دانہ (بنولہ کا مغز) تخم نیلوفر، لونگ کشنیز، پیپلا مول، ہر ایک ڈھائی تولہ، سنگھاڑا، ستاور ہر ایک 4 تولہ مغز تخم کھرنی ساڑھے چار تولہ مغز چرونجی نو تولہ، مغز پستہ 13 تولہ، مویز منقیٰ 14 تولہ سپاری دکھنی ترانوے تولہ، جو دوائیں کوٹنے کی ہیں انہیں الگ الگ کوٹ کر کپڑے سے چھان لیں۔ چرونجی اور پستہ کو چھیل کر اور کوٹ کاٹ کر رکھ لیں۔

منقیٰ کو سل پر پیس کر شیرہ نکال لیں اور ایک ایک سپاری چار چار ٹکڑے کرکے دس سیر گائے بھینس یا بکری کے دودھ میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ سارا دودھ جذب ہو جائے۔ پھر سپاری کو خشک کرکے کوٹ چھان کر الگ رکھ لیں اور مصری ایک سیر، شیرہ بیج ستاور دو سیر، گائے یا بھینس کا دودھ سات سیر قند سفید بارہ سیر۔ سب کو اکٹھا کرکے قوام بنائیں پھر گائے یا بھینس کا گھی آدھ سیر گرم کریں اور سپاری اور پسی ہوئی دوسری دوائیں گھی میں بھونیں اور قوام مذکور میں شامل کریں اور حلوے کا قوام رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

تنبیہہ : شیرہ بیج ستاور سے مراد یہ ہے کہ پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ ستاور دو سیر پانی میں پیس لیں اور اسے چھان لیں اور سیر سے مراد اکبری سیر ہے جو ایک سو چالیس تولہ کا ہوتا ہے۔ بعض لوگ اس نسخہ کو زیادہ آسانی سے بناتے ہیں۔ وہ پسی ہوئی دواؤں کو آدھ سیر گھی میں بھون کر قند سفید چھ سیر ملا کر نیچے اتار لیتے ہیں اور پاؤ سیر شہد ڈال کر ملا دیتے ہیں اور شیشے یا چینی کے برتن میں رکھ لیتے ہیں اور نو ماشہ یا کچھ کم و بیش کھلا کر گائے کا دودھ یا گھی یا بکری کے گوشت کا شوربہ یا کسی پرندے کے گوشت کا شوربہ یا کوئی اور مقوی اور ہلکی غذا کھلاتے ہیں۔

دیگر : سپاری 5 تولہ، سونٹھ 3 تولہ کو کوٹ چھان کر ایک سیر گائے کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ کھویا بن جائے۔ اس کے بعد گیہوں کا آٹا پاؤ بھر، سنگھاڑے کا آٹا آدھ پاؤ۔ دونوں کو گائے کے گھی میں بریاں کریں پھر آدھ سیر شکر سفید کے قوام میں ملائیں۔ آخر میں مائیں خرد، ماء کلاں، گل سپاری گوند ڈھاک، گوند کیکر، تالمکھانا، گل دھاوا، بیج بند، مغز تخم املی ہر ایک دو تولہ، مازوئے سبز دو عدد

جاتفل، جاوتری، لونگ، زعفران ہر ایک چار ماشہ، کوٹ چھانکر اضافہ کریں۔ ایک تولہ سے 2 تولہ تک گائے کے دودھ سے کھائیں۔

حلوائے گزر: باہ کو قوت دیتا ہے۔ منی زیادہ پیدا کرتا ہے۔ گاجر لے کر چھلکا اور ہڈی دور کردیں اور کدوکش پر باریک کرلیں یا بذریعہ سل وبٹہ کے کوٹ کر باریک کرلیں اور دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ گاجر خوب نرم ہو جائے اور دودھ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں روغن زرد یعنی گھی میں بریاں کرکے وزن کریں جس قدر ہو، اس کے دوگنے وزن سے شکر سفید لے کر قوام بنا کر گاجر کو ملادیں اور مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز بادام شیریں، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز پستہ، مغز چرونجی بقدر ضرورت و خواہش لے کر پانی میں پیس کر گھی میں بریاں کرکے ملادیں۔ اگر انڈے کو پانی میں جوش دے کر زردی نکال کر گھی میں بریاں کرکے حلوے میں ملادیں تو زیادہ قوت دار ہو جاتا ہے۔

حلوائے مغز سر کنجشک: قوت باہ کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ منی زیادہ پیدا کرتا ہے۔ جریان اور سرعت کے لئے مفید ہے۔ بدن کو تیار و فربہ کرتا ہے۔ کمر اور گردہ و مثانہ کو قوت دیتا ہے۔ دل ودماغ کی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ گاجر شیریں سرخ رنگ کی لے کر چھلکے اور ہڈی کو دور کرکے کدوکش یا سل بٹہ سے خوب باریک کرکے بقدر ایک سیر لیں اور خرما یعنی چھوہارہ لے کر گٹھلی نکال کر چھوہارے کو نصف سیر وزن کرلیں اور دودھ پانچ سیر ڈال کر اس قدر پکائیں کہ دونوں چیزیں خوب گل جائیں اور دودھ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں لکڑی کے ہاون دستہ میں یا لکڑی کی اوکھلی میں خوب کوٹیں۔ جب مثل مرہم کے خوب باریک ہو جائے اس وقت بھنے ہوئے چنے کا آٹا اور گیہوں کا آٹا ہر ایک ایک چھٹانک لے کر نصف سیر گھی میں بریاں کرلیں اور قند سفید ایک سیر اور شہد خالص نصف سیر لے کر قوام کریں اور خرما گاجر اور چنے و گندم کے آٹے کو شامل کردیں۔ بعد ازاں نر چڑوں کے سر کے مغز چالیس عدد لے کر گھی میں بریاں کرکے شامل کردیں۔ بعدہ، مغز فندق، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل ہر ایک 3 تولہ۔ ثعلب مصری، گوکھرو مدبر، دار چینی، زنجبیل خولنجان ہر ایک ایک تولہ، زعفران اصلی، مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر حلوے میں شامل کردیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 3 تولہ تک دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ گوکھرو کو مدبر کرنے کی صورت یہ ہے کہ دودھ سے چند میں تین بار تر و خشک کرلیں۔

— خ —

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا: خیالات فاسدہ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ امراض سوداوی اور نزلہ حار کے لئے مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ یعنی دل ودماغ وجگر کو قوت دیتا ہے۔ کمزوری کو جو بعد بیماری کے ہوتی ہے۔ زائل کرکے بدن کو طاقتور بنادیتا ہے۔ عود غرقی چار ماشہ، سنبل الطیب، پوست بیرون ترنج، مصطگی، قرنفل، دانہ الائچی خرد، ساذج ہندی ہر ایک پانچ ماشہ

Scanned with CamScanner

برادہ صندل سفید چھ ماشہ، ابریشم خام مقرض بیالیس تولہ - ان سب دواؤں کو باریک کپڑے میں بطور پوٹلی کے باندھ کر عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق گلاب، آب سیب، آب انار شیریں، آب بہی شیریں ہر ایک 14 تولہ، بارش کا پانی دو سیر اس قدر جوش دیں کہ دو سیر پانی جل جائے - اس وقت پوٹلی کو نکال دیں اور دواء کے پانی میں شہد خالص پاؤ سیر، بنات سفید تین پاؤ شامل کر کے قوام تیار کریں، پھر عنبر خالص چھ ماشہ، عرق کیوڑہ میں حل کر کے داخل کر دیں اور ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ، مروارید یاقوت یشب سبز ہر ایک نو ماشہ کہربائے شمعی مرجان، ہر ایک چھ ماشہ، مشک خالص، زعفران ہر ایک پانچ ماشہ خوب کھرل کر کے قوام میں ملائیں اور نیچے اُتار کر اس قدر گھوٹیں کہ خمیرہ کے مانند سفید ہو جائے - صبح کو تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان 12 تولہ استعمال کریں -

خمیرہ ابریشم سادہ : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے - خفقان اور سوداوی وحشت کے لئے مفید ہے - قوت بینائی کو قائم رکھتا ہے - ابریشم خام مقرض 10 تولہ، لوہے کے بجھائے ہوئے تین سیر پانی میں چوبیس گھنٹے تک بھگو کر جوش دیں - جب ایک سیر پانی رہے تو چھان لیں - پھر گاؤزبان، بادر نجبویہ، ہر ایک چار ماشہ - الگ لے کر دوسرے پانی میں جوش دے کر اور چھان کر اس میں ملائیں اور نبات سفید یعنی مصری چھبیس تولہ، شہد خالص 11 تولہ ملا کر قوام کریں پھر گلاب 15 تولہ، ابریشم خام ایک تولہ، گل گاؤزبان آٹھ ماشہ، تخم فرنجمشک، کہربا، یشب اور بیخ مرجان کو گلاب میں کھرل کریں اور دوسری دواؤں کو حسب ترکیب کوٹ چھان لیں اور پھر سب کو قوام میں شامل کر دیں جب قوام درست ہو جائے تو نیچے اُتار کر اس قدر گھوٹیں کہ خمیرے کے مانند سفید ہو جائے - ابریشم کو بھوننے کے بعد پیس سکتے ہیں یہ خمیرہ سات ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ استعمال کریں -

خمیرہ ابریشم سادہ : (بہ نسخہ خاص) ابریشم مقرض بیالیس تولہ، اگر چار ماشہ مصطگی رومی یا چھڑ پوست ترنج، لونگ، دانہ الائچی خرد، تیزپات ہر ایک پانچ ماشہ، صندل سفید چھ ماشہ، عرق گاؤزبان، گلاب، عرق بید مشک، آب سیب، آب انار، آب بہی ہر ایک 14 تولہ بارش کا پانی دو سیر - شہد خالص بیس تولہ، قند تین پاؤ، عرقیات اور پانی وغیرہ میں ادویہ ملا کر رات کو بھگو رکھیں صبح کے وقت جوش دیں، جب پانی تہائی رہ جائے - مل کر چھان لیں اور اس میں اور قند ملا کر خمیرہ کا قوام بنائیں اور اس قدر گھوٹیں کہ رنگ سفید ہو جائے، لیکن گھوٹنے سے پہلے زعفران پانچ ماشہ، عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں اور ورق نقرہ چھ ماشہ ایک ایک کر کے اضافہ کریں -

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا : خفقان اور وحشت یعنی دل کی گھبراہٹ کو مفید ہے - قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے - معدے کو تقویت دیتا ہے - سل ودق اور خشک کھانسی کے لئے مفید ہے - ابریشم خام مقرض 15 تولہ لے کر پانی میں دھو ڈالیں، تاکہ گرد و غبار سے صاف ہو جائے، بارش کا پانی پونے دو سیر لے کر ابریشم کو تین روز تک بھگو رکھیں - بعدہٗ جوش دیں جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے چھان لیں اور سیب شیریں، سیب ترش، انار ترش، انگور شیریں - بہی ان

کو لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر نچوڑ لیں اور عناب کو پانی میں خُوب جوش دے کر مل کر نچوڑ لیں اور
اسی طریق سے گاؤزبان کو جوش دے کر نچوڑ لیں اور صندل سفید کو عرق گلاب میں گھس کر چھان لیں
ان سب نچوڑی ہوئی چیزوں کا وزن الگ الگ تین 3 تولہ ہونا چاہئے۔ تمام اشیاء مذکورہ بالا کو ایک برتن
اور رکھیں اور عرق گلاب 15 تولہ اور مصری 15 تولہ ڈال کر پکائیں جب قوام درست ہو جائے اس
میں زعفران تین ماشہ، عنبر، مشک ہر ایک دو ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔ اگر اس
وقت نسخہ کو ٹھنڈا اپنانا چاہیں۔ تاکہ گرم مزاجوں کو زیادہ مفید پڑ سکے تو عرق بید مشک 15 تولہ۔ آب تربوز 3 تولہ
اضافہ کریں۔ صبح کو تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ کھائیں۔

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا : مالخولیا، مراق اور وحشت کو دور کرتا ہے۔ قلب و معدہ و جگر کو
قوت دیتا ہے اور ریاحی بواسیر کے لئے مفید ہے، عود مصطگی مشک
ہر ایک دو ماشہ، یاقوت، کہربا، مرجان، یشب، ہر ایک چار ماشہ، مروارید، عنبر، ہر ایک آٹھ ماشہ، برگ بادر
نجبویہ، برگ فرنجمشک، ہر ایک 7 تولہ، ابریشم خام مقرض چونتیس تولہ، مصری سوا سیر پہلے سونا اور لوہا گرم
کر کے پانی چار سیر میں بجھائیں۔ اس پانی میں ابریشم مذکور کو اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی پانی رہ جائے۔
اس وقت مل چھان کر پہلے پانی میں ملائیں اور مصری شامل کر کے قوام بنائیں اور اُوپر والی دواؤں کو عرق
گلاب میں علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملائیں۔ صبح کو تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا
پانی کے ساتھ کھائیں۔

خمیرہ بنفشہ : دماغ کی خشکی کو دور کر کے ترطیب پیدا کرتا ہے۔ قبض کی شکایت کو زائل کرتا ہے
صفراء کو نکالتا ہے، سینہ اور پسلیوں کے امراض میں مفید ہے۔ برگ بنفشہ لے کر اس
کی شاخ اور پھولوں کو دور کر دیں۔ محض برگ نصف سیر لے کر قند ڈیڑھ سیر میں ملا کر خُوب کوٹ کر
باریک کر لیں اور عرق گلاب ذرا سا ملا کر ہاتھوں سے خُوب ملیں جب دونوں ایک ذات ہو جائیں تو
دھوپ میں رکھ دیں۔ تین روز تک دھوپ میں رکھیں پھر ہر روز ہاتھوں سے مل دیا کریں تین روز کے
بعد کسی برتن میں حفاظت سے رکھ دیں۔ صبح کو 2 تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کریں یا
دوسرے نسخوں کے اندر شامل کریں۔

خمیرہ بنفشہ : (بہ نسخہ خاص) 15 تولہ گل بنفشہ لیکر 3 سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اتنا جوش دیں
کہ ایک سیر پانی رہے۔ پھر مل کر چھان لیں اور مصری ڈیڑھ سیر ملا کر قوام بنائیں اور
نیچے اُتار کر خُوب گھوٹیں، خُوراک اور ترکیب استعمال و فوائد خمیرہ بنفشہ سابق کی طرح ہیں۔

خمیرہ خشخاش : گرم اور تیز نزلہ کو روکتا ہے، نزلہ کو سینہ کی طرف گرنے نہیں دیتا۔ کھانسی کو مفید
ہے منہ سے خُون آنے کو روکتا ہے، حرارت کو تسکین دیتا ہے، حیض کی زیادتی کو
بند کرتا ہے اور پھیپھڑے کے زخم کو بھرتا ہے۔ یہ خمیرہ دو سال تک اپنی قوت پر قائم رہتا ہے۔ یعنی دو
سال تک خراب نہیں ہوتا۔ کوکنار یعنی خشخاش کے مسلم پھل معدانوں کے ایک سو عدد لے کر پوست کو

Scanned with CamScanner

علیحدہ کچل لیں اور دانہ خشخاش کو سل پر باریک پیس لیں پھر دونوں کو بارش کے پانی ڈھائی سیر میں خُوب جوش دے کر چھان لیں اور ڈیڑھ سیر قند سفید ملا کر قوام کر کے خمیرہ تیار کریں صُبح کو سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤ زبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں یا کسی دوسرے نسخہ کے اندر شامل کریں۔

خمیرہ صندل ترش ورق طلاء والا : دل کی گرمی، خفقان، کمزوری اور گھبراہٹ کو زائل کرتا ہے۔ صفراوی بخار، صفراوی اور تیز دستوں کو فائدہ دیتا ہے۔ متلی، قے اور پیٹ کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ برادہ صندل سفید 9 تولہ، کشنیز خشک مقشر ڈیڑھ تولہ۔ آب انگور خام تیس تولہ، سرکہ انگوری 3 تولہ، بارش کا پانی ایک سیر، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک نصف سیر، سب دواؤں کو ان عرقوں میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعد ازاں جوش دیں جب نصف عرق باقی رہ جائے اس وقت ہاتھ سے خوب مل کر باریک کپڑے سے چھان لیں اور ایک سیر قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں۔ بعدہٗ صندل سفید گھسا ہوا، طباشیر سفید، ہر ایک 3 تولہ موتی، یشب سبز، ہر ایک چار ماشہ۔ ان دونوں کو خُوب کھرل کر لیں اور زعفران چار ماشہ، عرق گلاب میں حل کر لیں اور کافور اصلی دو ماشہ معہ صندل و طباشیر مذکور خوب باریک کر کے ان سب کو قوام میں شامل کریں اور ورق طلاء، ورق نقرہ، ہر ایک دو ماشہ قوام میں ملائیں۔ صُبح کو پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤ زبان 12 تولہ کے ساتھ یا پانی سے اِستعمال کریں۔

خمیرہ صندل سادہ : دل کو قوّت دیتا ہے، دل کی گرمی، خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، برادہ صندل سفید ساڑھے 7 تولہ لے کر نصف سیر عرق گلاب میں ایک دن رات بھگو رکھیں، بعد ازاں جوش دے کر اور چھان کر قند سفید ایک سیر ملا کر قوام بنا کر خمیرہ تیار کریں۔ صُبح کو سات ماشہ لے کر عرق گاؤ زبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ اِستعمال کریں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری : دل و دماغ کو قوّت دیتا ہے، قوّت حافظ کو کامل طور سے قوی بناتا ہے۔

خمیرہ گاؤ زبان سادہ : دل و دماغ کو قوّت دیتا ہے، بینائی کو قائم رکھتا ہے، خفقان، وسواس اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ گاؤ زبان 3 تولہ، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سُرخ، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ دو سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں صُبح کو جوش دے کر چھان لیں اور مصری ایک سیر، شہد خالص پاؤ سیر ملا کر قوام بنائیں۔ صُبح کو ایک تولہ عرق گاؤ زبان چند تولہ یا پانی سے اِستعمال کریں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری : دل و دماغ کو قوّت دیتا ہے، قوّت حافظ کو کامل طور سے قوی بناتا ہے۔ طلباء اور دماغی محنت کرنے والوں کو بہت فائدہ دیتا ہے، گاؤ زبان تین تولہ، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سُرخ، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تودری سفید، تودری سُرخ، ہر ایک ایک تولہ، دو سیر پانی میں رات کو

Scanned with CamScanner

تر کر دیں- صبح کو اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہے پھر مل کر چھان لیں اور مصری ایک سیر و شہد خالص پاؤ سیر ملا کر قوام کریں پھر عنبر دو ماشہ کو عرق کیوڑہ ایک تولہ میں حل کر کے ملائیں- بعدہ، ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کریں- صبح کو تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں-

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا : اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے- کمزوری کو زائل کرتا ہے- صرع، فالج، لقوہ رعشہ کے لئے مفید ہے- اس نسخہ میں کل دوائیں وہی ہیں جو خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ہیں، مگر جدوار عود صلیب ہر ایک ایک تولہ زیادہ کریں تین ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں یا اس کے اوپر گو عرق پئیں-

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا : دل و دماغ کی کمزوری کے لئے بہت ہی مفید ہے، دماغ کو نہایت قوی کر دیتا ہے، دن رات دماغی محنت کرنے پر بھی زیادہ تکان نہیں معلوم ہوتی ہے- دل کو فرحت دیتا ہے، خفقان اور مالنخولیا کیلئے مفید ہے- گاؤزبان ڈیڑھ تولہ، کشنیز خشک مقشر ابریشم خام مقرض، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو تخم فرنجمشک 1-1 تولہ- دو سیر پانی میں رات کے وقت تر کریں، صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تہائی باقی رہے- پھر چھانکر مصری ایک سیر، شہد خالص پاؤ سیر ملا کر قوام تیار کریں اور عنبر دو ماشہ ورق طلاء ورق نقرہ 6-6 ماشہ میں شامل کر دیں اور مروارید یاقوت زمرد، زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کھرل کر کے قوام میں حل کر دیں- 5 ماشہ یہ خمیرہ لیکر عرق گاؤزبان 12 تولہ کے ساتھ یا کسی دوسری دواء کیساتھ استعمال کریں-

خمیرہ مروارید : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے- دل کی گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، عورتوں کی کمزوری کو بہت ہی مفید ہے- برگ بادرنجبویہ 2 تولہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری سفید، تخم بادرنجبویہ، ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤزبان، تخم خرفہ- ہر ایک 10 تولہ عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک ایک سیر میں سب دوائیں رات کو بھگوئیں اور محفوظ طریقے سے رکھیں کہ عرقوں کی خوشبو زائل نہ ہو- صبح کو جوش دے کر اور چھان کر قند سفید دو سیر ملا کر قوام بنائیں اور زہر مہرہ 2 تولہ، مروارید، زعفران، عنبر مشک ہر ایک ایک تولہ کھرل کر کے قوام میں شامل کر دیں- صبح کو تین ماشہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں-

خمیرہ مروارید : (بہ نسخہ خاص) کہربا، بنسلوچن، یشب، زہر مہرہ، صندل سفید، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، مروارید ساڑھے چار ماشہ، ورق نقرہ ساڑھے تین ماشہ، شربت سیب، شربت انار شربت بہی- ہر ایک 6 تولہ، قند سفید 15 تولہ، شربتوں اور قند کا قوام بنا کر ادویہ باریک کھرل کر کے ملائیں- بعدہ چاندی کے ورق گھوٹ کر ملائیں، فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے-

خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں : دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے- موتی جھرا اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل کی گرمی ہوتی ہے، اس کو زائل کرتا ہے، مروارید ایک

Scanned with CamScanner

تولہ یشب، کہربا، صندل سفید، طباشیر، ہر ایک چھ ماشہ، رب انار، رب سیب، رب بہی، ہر ایک 5 تولہ، قند سفید بیس تولہ، شہد خالص 5 تولہ، عرق کیوڑہ بقدر ضرورت- ورق نقرہ چھ ماشہ، ورق طلاء ڈیڑھ ماشہ قوام بنا کر ادویہ باریک شدہ ملائیں- بعدہٗ ورق نقرہ و طلاء اضافہ کر کے رکھیں- دو ماشہ صبح دو ماشہ شام عرق گاؤ زبان 12 تولہ شربت عناب 4 تولہ کے ہمراہ استعمال کریں-

خمیرہ یاقوت : ضعف قلب کے لیے نہایت مفید ہے- خفقان اور مالنخولیا کو فائدہ بخشتا ہے- عرق گاؤ زبان، عرق صندل، ہر ایک پاؤ بھر آب سیب شیریں- آب بہی شیریں آب امرود، گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک آدھ سیر میں شکر سفید دو سیر ملا کر قوام بنائیں- اس کے بعد یاقوت رمانی پونے 4 تولہ (عرق گلاب میں کھرل کیا ہوا) لاجورد مغسول، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک نو ماشہ، عنبر اشہب پانچ ماشہ شامل کر کے خمیرہ تیار کریں، تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق گاؤ زبان کے ہمراہ کھلائیں-

دیگر : آب انار شیریں، آب امرود، آب بہی شیریں، ہر ایک پونے 3 تولہ، قند سفید آدھ سیر، گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان ہر ایک آدھ سیر، سب کو باہم ملا کر قوام بنائیں اور مشک خالص تین ماشہ کافور قیصوری، عنبر اشہب، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک چار ماشہ یاقوت رمانی 2 تولہ سات ماشہ ملا کر خمیرہ تیار کریں-

و

دواء الشفاء : منوم، مسکن اعصاب و دماغ ہے، جنون، مالنخولیا، صرع، اختناق الرحم، بے خوابی ذکاوت حس وغیرہ میں معمول و مفید ہے- چھوٹی چندن (اسر دل) مرچ سیاہ، ہموزن کوٹ چھان کر قرص یا گولیاں بنالیں، مقدار خوراک ایک ماشہ، شدت جنون وغیرہ کی حالت میں اس کی مقدار بڑھا دینی چاہیے- اس دواء کو قرص یا گولی کی بجائے سفوف کی شکل میں بھی استعمال کر سکتے ہیں، فلفل سیاہ کے بغیر بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں، اور اس سے اسکے فوائد میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا-

دواء المسک بارد سادہ : خفقان، وحشت اور گھبراہٹ کے لیے بہت ہی مفید ہے- دل کی گرمی کو زائل کرتی ہے- دل و دماغ اور روح کو قوت دیتی ہے- طباشیر سفید، گل سرخ، کشنیز خشک، صندل سفید، تخم خرفہ، ہر ایک پندرہ ماشہ- کہربائے شمعی، بسد ابریشم خام مقرض- ہر ایک سات ماشہ مشک خالص ایک ماشہ، نبات سفید چوبیس تولہ پہلے گل سرخ کشنیز خشک صندل سفید تخم خرفہ، ابریشم خام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں- صبح کو جوش دے کر اور مل کر چھان لیں- پھر مصری ڈال کر قوام تیار کریں- بعد ازاں طباشیر، کہربائے شمعی، بسد (بیخ مرجان) مشک کو جدا جدا کھرل کر کے قوام میں شامل کر دیں- صبح کو پانچ ماشہ لے کر عرق گاؤ زبان 7 تولہ، عرق بید مشک 3 تولہ شربت انار شیریں 2 تولہ یا محض پانی سے استعمال کریں-

Scanned with CamScanner

دواءالمسک بارد سادہ : (بہ نسخہ خاص) ابریشم مقرض، صندل سفید، کشنیز، خشک، گل سرخ، مغز کدو، گل گاؤزبان، طباشیر۔ ہرایک ساڑھے چار ماشہ، قند سفید نصف سیر دوائیں باریک کوٹ چھان کر قوام بنا کر ملائیں۔ مشک تھوڑے عرق کیوڑہ میں حل کر کے اضافہ کریں اور ورق نقرہ ملا کر رکھیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

دواءالمسک بارد جواہر والی : اس کا فائدہ بالکل وہی ہے جو دواءالمسک بارد سادہ کا ہے مگر یہ زیادہ قوی ہے۔ گل سرخ، کشنیز خشک، صندل سفید، تخم خرفہ، گل گاؤزبان ہرایک پندرہ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض سات ماشہ۔ ان سب دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر اور مل کر چھان لیں۔ پھر مصری چوبیس تولہ ملا کر قوام بنائیں۔ بعدازاں مروارید، مرجان، کہربائے شمعی زہرہ مہرہ، بسد ہرایک سات ماشہ۔ طباشیر سفید ایک تولہ، مشک خالص ایک ماشہ۔ ان سب دواؤں کو جدا جدا کھرل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائیں تو قوام میں شامل کریں۔ صبح کو پانچ ماشہ لے کر عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت انار شیریں 2 تولہ یا محض پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دواءالمسک بارد جواہر والی : (بہ نسخہ خاص) طباشیر چار ماشہ، مروارید نو ماشہ، کہربا شمعی نو ماشہ، عرق کیوڑہ بیس تولہ، ابریشم مقرض ساڑھے چار ماشہ، صندل سفید، کشنیز خشک، گل سرخ، مغز کدو، گل گاؤزبان، عنبراشہب، مشک خالص ہرایک ساڑھے چار ماشہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، رب سیب بیس تولہ، قند سفید نصف سیر، ادویہ کوٹ چھان کر موتیوں کو عرق کیوڑہ بقدر ضرورت میں کھرل کر کے رب سیب اور قند سفید کا قوام عرق کیوڑہ اضافہ کر کے بنائیں اور ادویہ ملا کر بعد میں آگ سے اتار کر عنبراشہب اور مشک خالص کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں۔ نیز ورق نقرہ ملائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال نسخہ بالا کے مطابق ہے۔

دواءالمسک حار سادہ : دل و دماغ اور روح کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور وحشت و مالنخولیا کیلئے نیز امراض سوداوی اور بلغمی کو مفید ہے۔ فالج لقوہ، استرخاء، کزاز کو فائدہ دیتی ہے۔ معدہ کو صاف کرتی ہے، زرنباد، درونج عقربی، کہربا، لبد ہرایک 3 تولہ، ابریشم خام مقرض ایک تولہ سات ماشہ بہمن سفید، بہمن سرخ، سنبل الطیب، ساذج ھندی، الائچی خرد، قرنفل ہرایک ڈیڑھ تولہ، اشنہ (چھڑیلہ) فلفل دراز، زنجبیل، ہرایک سوا تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد خالص ایک سیر کا قوام بنا کر دواء میں شامل کریں اور مشک 7 ماشہ کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔ صبح کو 5 ماشہ ہمراہ عرق بادیان 7 تولہ عرق گذر 5 تولہ استعمال کریں۔ محض پانی سے بھی کھا سکتے ہیں۔

دواءالمسک حار جواہر والی : دل و دماغ اور روح کو قوت دیتی ہے۔ خفقان و حشت اور مالنخولیا کے لئے مفید ہے۔ امراض سوداوی اور بلغمی کو فائدہ دیتی ہے۔ فالج، لقوہ اور استرخاء کزاز کے لئے مفید ہے، چونکہ اس میں جواہرات بھی شامل ہیں۔ اس لئے یہ دوا

المسک حار سادہ سے بہت قوی ہے۔ زرنباد، درونج عقربی، ہر ایک 3 تولہ، ابریشم خام مقرض ایک تولہ سات ماشہ، بہمن سفید، بہمن سُرخ، سنبل الطیب، ساذج ہندی الائچی خرد، قرنفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ، اشنہ، فلفل دراز، زنجبیل، ہر ایک سوا تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنالیں اور شہد خالص ایک سیر لے کر قوام بنا کر سفوف کو شامل کر دیں۔ بعد ازاں مشک خالص سات ماشہ، مروارید، کہربائے شمعی، بسد (بیخ مرجان) ہر ایک 3 تولہ کو خُوب کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔ صُبح کو پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان 7 تولہ، عرق گذر 5 تولہ، نبات سفید ایک تولہ استعمال کریں۔

دواء المسک معتدل :

خفقان سوداوی اور مالیخولیائے مراقی کو دور کرتی ہے اور دل، جگر، معدہ کو قوی بناتی ہے۔ زرشک ڈیڑھ تولہ، طباشیر سفید، صندل سفید، صندل سُرخ، کشنیز مقشر، گل گاؤزبان، آملہ، تخم خرفہ، ہر ایک ایک تولہ، گل سُرخ، ابریشم مقرض دار چینی، بہمن سفید، بہمن سُرخ، درونج عقربی، ہر ایک سات ماشہ عود ہندی، بادرنجبویہ ہر ایک پانچ ماشہ، مصطگی اشنہ، دانہ الائچی خرد ہر ایک چار ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں پھر اس سفوف کا جو وزن ہو۔ اس سے دو چند قند سفید اور برابر وزن شہد خالص اور شہد کے برابر آب سیب شیریں لے کر قوام بنا کر سفوف مذکور شامل کریں۔ بعد ازاں زعفران سات ماشہ، مشک عنبر ہر ایک دو ماشہ کھرل کر کے قوام میں شامل کر دیں۔ صُبح کو سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 6 تولہ، عرق بادیان 6 تولہ نبات سفید 2 تولہ اِستعمال کریں، محض پانی کے ساتھ بھی کھا سکتے ہیں۔

دواء المسک معتدل جواہر والی :

خفقان سوداوی اور مالیخولیائے مراقی کو مفید ہے۔ دل جگر اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ دواء المسک معتدل سے یہ زیادہ قوی ہے۔ زرشک ڈیڑھ تولہ، طباشیر کبود، صندل سفید، صندل سُرخ، کشنیز خشک مقشر گل گاؤزبان، آملہ تخم خرفہ، ہر ایک ایک تولہ، گل سُرخ، ابریشم خام مقرض، دار چینی، بہمن سفید، بہمن سُرخ، درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ، عود ہندی، بادرنجبویہ، ہر ایک پانچ ماشہ، مصطگی، اشنہ، دانہ، الائچی خرد ہر ایک چار ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سفوف کے ہموزن آب سیب شیریں اور شہد خالص اور سفوف کے وزن سے دو چند قند سفید لے کر قوام بنائیں اور سفوف کو شامل کر دیں۔ بعد ازاں مروارید، کہربائے شمعی ہر ایک سات ماشہ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے قوام میں شامل کریں اور مشک خالص، عنبر ہر ایک دو ماشہ اور زعفران سات ماشہ، جدا جدا کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔ بعدہٗ ورق نقرہ دس ماشہ، قوام میں ملا کر رکھ لیں صُبح کو تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق گزر پانچ تولہ، عرق پانچ تولہ، عرق بادیان 5 تولہ، مصری 2 تولہ سے کھائیں۔ محض پانی سے بھی اِستعمال کرا سکتے ہیں۔

دوائے بواسیر :

خونی بواسیر کے لِئے بہت مفید ہے۔ چندبار کے اِستعمال سے بواسیر کا خُون بند ہو جاتا ہے۔ کندر، پوست خربوزہ خشک، ہر ایک سات ماشہ، سعد کوفی، مغز تخم آلو بخارا (جس کی تلخی کو نمک و پانی سے دھو کر دور کر دیا گیا ہو)۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، نان گندم سوختہ 3 تولہ، سب کو

کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح کو چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔
(بہ نسخہ خاص) سعد کوفی، سنبل الطیب، قرنفل، جو زبوا، حب الرشاد، طراثیث، گلنار،

دواء بواسیر: ہرایک سات ماشہ، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ، آملہ حب الآس، گل سُرخ ہرایک چودہ ماشہ میتھی ڈیڑھ تولہ، تخم گندنا، گوگل، کشمش، ہرایک 3 تولہ خبث الحدید مدبر 6 تولہ، آب گندنا 6 تولہ، گوگل کو آب گندنا میں حل کرکے چھان لیں۔ بعدہٗ اس میں دوا باریک کرکے خشک کرلیں اور سفوف بنا کر رکھ لیں۔
فوائد و ترکیب استعمال اُوپر کے نسخہ کے مطابق ہے۔

دوائے جالینوس: سگ گزیدہ کیلئے مفید، سرطان سوختہ 2 تولہ، کندر ایک تولہ، مصری ڈیڑھ تولہ، بدستور سفوف تیار کریں۔ سگ گزیدہ کو تین تین ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

دوائے خاص: جریان کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مرچ سفید دکھنی 2 تولہ، سیماب چھ ماشہ قلعی ایک تولہ، میٹھا تیلیا مدبر تین ماشہ، قلعی کو پگھلا کر سیماب کو شامل کرکے کھرل کریں۔ بعدہٗ میٹھا تیلیا ملا کر کھرل کریں۔ بعدہٗ مرچ سفید ایک ایک دانہ ڈال کر کھرل کرکے سفوف بنائیں دو چاول مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔

دواء الکبریت: مقوی معدہ و امعاء ہے۔ بالچھڑ، کوٹھ شیریں، تج، مصطگی، حب الغار، سونٹھ لونگ، جاوتری ہرایک نو ماشہ زراوندل طویل، مرچ سیاہ، تخم کرفس، انیسون اجوائن، زیرہ کرمانی، فنطوریون دقیق، اسارون، گندھک آملہ سار، انجدان، پودینہ دشتی، پودینہ باغی، تخم انجرہ، کندر ہرایک ڈیڑھ تولہ۔ اگر مرچ سفید، ہرایک ایک تولہ، دس ماشہ، زعفران سات ماشہ مشک خالص افیون ہرایک ساڑھے چار ماشہ، شہد خالص دو چند ادویہ، بہ طریق معروف معجون بنائیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں مقدار خوراک پانچ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

دیگر: معدہ و جیگر کو قوت دیتی ہے۔ ضعف باہ کو دور کرتی ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور دیگر سرد بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے۔ گندھک آملہ سار، بالچھڑ، کوٹھ شیریں، تج، مصطگی، سونٹھ، لونگ جاوتری ہرایک چھ ماشہ، مرچ سیاہ، تخم کرفس، انیسون، اجواء، زیرہ سیاہ، پودینہ دشتی، ہرایک نو ماشہ، شہد سہ چند ادویہ، بہ طریق معروف معجون تیار کریں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں، مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

دواء الکریم کبیر: جگر و طحال کی بیماریوں میں مفید ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ سردی کی وجہ سے جگر و طحال میں کوئی مرض پیدا ہوا ہو۔ سدوں کو کھولتی ہے، ریاح کو زائل کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ مرض استسقاء میں بہت ہی مفید ہے۔ زعفران اصلی ساڑھے 3 تولہ سنبل الطیب ایک تولہ سات ماشہ، روغن بلسان ڈیڑھ تولہ، اسارون، انیسون، تخم کرفس، ریوند چینی، دو قومر کی ہرایک سوا تولہ۔ رب السوس، تج قلمی مصطگی، گل غافث ہرایک ساڑھے دس ماشہ فوہ (مجیٹھ) سات ماشہ، قسط شیریں، دار چینی، فقاح اذخر، (گل اذخر) حب۔ سلطان۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ سب

دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنا کر دوائیں شامل کردیں، صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا 5 تولہ شربت دینار 2 تولہ کیساتھ استعمال کریں یا صرف شربت دینار 4 تولہ اور عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

دواء الکرکم صغیر: اس کے فوائد قریب قریب دواء الکریم کبیر کے ہیں۔ زعفران اصلی، سلیخہ، دار چینی، (تج) سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ، فقاع اذخر (گل اذخر) مرکی قسط شیریں، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شراب انگور میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعد ازاں دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنا کر شامل کردیں۔ صبح کو پانچ ماشہ ہمراہ عرق ماء اللحم کاسنی والا 5 تولہ شربت دینار 2 تولہ اِستعمال کریں۔ محض پانی کے ساتھ بھی اِستعمال کرسکتے ہیں۔

دوائے دق الاطفال (سوکھا): بچوں کے مرض سوکھا کے لئے مفید ہے۔ جس میں بچہ بتدریج سوکھتا جاتا ہے اور آخر کار انتقال کر جاتا ہے۔ خاکسی مصفیٰ 10 تولہ کو بکری کے دودھ ڈیڑھ سیر میں جوش دیں پھر چھان کر خاکسی کو سائے میں خشک کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ جوش دے کر اور خشک کرکے باریک پیسیں۔ ایک ایک ماشہ صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔

دوائے دراج: سنگرہنی کو نافع ہے۔ حکیم علی گیلانی کی مجوزہ ہے۔ تیتر کو ذبح کرکے اندرونی آلائش سے پاک کریں۔ بعد ازاں سماق، انار دانہ۔ ہر ایک 2 تولہ کو پیس کر اس کے شکم میں بھریں اور سی دیں۔ اس کے بعد ایک مٹی کے کوزے میں رکھ کر آگ میں رکھیں۔ تاکہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ بعدہٗ، گیہوں کی روٹی جلائی ہوئی ہموزن ملا کر سفوف بنائیں اور بقدر تین ماشہ بدرقہ مناسب سے کھلائیں۔

دوائے سوزاک: نئے اور پرانے سوزاک میں مفید و مجرب دوا ہے۔ گندھک شورہ قلمی، ہر ایک ایک تولہ دونوں کو باریک کرکے ایک (دواء کڑاہی والی) لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ دوسری کڑاہی اس کے اُوپر ڈھانک کر دونوں کے کناروں کو گل حکمت کرکے چولہے پر رکھیں۔ نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ وہ مثل میدہ ہو جائے۔ بعدہٗ پھٹکری بریاں ایک تولہ باریک پیس کر ملائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں، ڈیڑھ ماشہ دوا کھا کر اُوپر سے بکری کا دودھ شربت بزوری ملا کر پئیں۔

دوائے سیاہ جریان: جریان کے لئے اکثر اطباء کی معمولہ مطب ہے۔ سیسہ بقدر ضرور لے کر ایک لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں۔ اس پر تھوڑی کچی کھانڈ چھڑکتے رہیں اور سہنجنہ کی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ جب سیسہ خاکستر ہو جائے تو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ روزانہ صبح کے وقت بقدر دو چاول مکھن کے ہمراہ کھائیں۔

Scanned with CamScanner

دوائے طحال: تلی کے لئے مفید ہے۔ پھٹکری، بچی، توتیائے سبز ہر ایک ایک تولہ کو عرق گاؤزبان اور آب خالص ہر ایک ایک سیر میں تانبے کے برتن میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں، یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ اس کے بعد دواء کو کھرچ کر باریک کر کے شیشہ میں رکھیں، دو چاول دواء بتاشہ میں رکھ کر کھائیں۔ اُوپر سے بکری کا دودھ پئیں۔

دوائے سیاہ پیچش: پیچش کو خواہ اس کے ہمراہ خُون خارج ہوتا ہو یا نہ مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ 10 تولہ، گھی بقدر ضرورت میں بھون کر کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر سفوف بنائیں۔ رات کے وقت ساٹھی چاول 6 تولہ پانی میں بھگو کر صبح آب زلال لے کر اول دوائے مذکورہ سات ماشہ کھائیں، اُوپر سے زلال پئیں۔

دوائے سیاہ مسہل: سوداوی اور بلغمی مادوں کے اخراج کے لئے یہ ایک عجیب دوا ہے۔ اسی وجہ سے مرض آتشک میں یہ نہایت مفید پڑتی ہے۔ پارہ اور گندھک آملہ سارا ایک ایک تولہ لے کر کجلی کریں۔ یعنی کھرل کر کے سرمہ کے مانند بنالیں۔ جس قدر زیادہ کھرل کریں گے اسی قدر دوا زیادہ بہتر ہوگی اور قے کم آئے گی۔ پھر دونوں کے برابر مغز جمال گوٹہ ملا کر کھرل کریں۔ جب خُوب باریک ہو جائے تو سنگ بصری ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ جب یہ بھی خُوب باریک ہو جائے تو سب کو کھرل سے نکال کر مٹی کے کورے برتن میں لیپ کے طور پر لگائیں اور کھرل کو دھو کر اس کا پانی بھی اسی برتن میں ڈال دیں۔ اگر پانی کی مقدار دواء کے اُوپر دوانگل ہو تو خیر، ورنہ اور پانی ڈالیں اور آگ پر چڑھائیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے اور جب کسی قدر پانی برتن میں موجود ہو تو آگ سے نیچے اُتار کر دوا کو اُوپر نیچے کر کے سایہ میں رکھیں، تاکہ دوا پورے طور پر خشک ہو جائے۔ پھر حفاظت سے رکھ لیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک یہ دواء کافور ایک رتی ملا کر دودھ کے ساتھ پی لیں۔ جس روز اس کا مسہل لیں، اس روز غذاء میں دودھ چاول کے سوا کچھ نہ دیں۔ گرم اور نازک مزاج کو یہ دوا نہ دینی چاہئے۔ اس دواء سے قے آتی ہے، لیکن پھر بھی دست میں کمی نہیں آتی ہے۔ اس سے بلا اذیت دست آتے ہیں۔

دوائے قوائے اربعہ: معدہ کو قوّت دیتی ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے۔ قبض رفع کرتی ہے اور دستوں کو روکتی ہے۔ انار دانہ ترش تازہ 8 تولہ، نمک لاہوری سوا 2 تولہ زنجبیل زیرہ سفید ہر ایک ایک تولہ ترب سفید، زیرہ سیاہ، تنتریک (سماق) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ، ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ سات ماشہ کھانا کھانے کے بعد یا قبل عرق بادیان 12 تولہ یا پانی سے کھائیں۔

دیا قوزہ: خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نزلہ کو روکتا ہے اور سینہ کو صاف کرتا ہے۔ پوست خشخاش سفید مسلم بیس عدد۔ اصل السوس 6 تولہ، بزر قطونا (اسپغول) 3 تولہ، تخم خطمی، تخم خبازی صمغ عربی، کتیرا، بہدانہ شیریں ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو آب باراں تین سیر میں

Scanned with CamScanner

رات کو بھگو دیں صبح کو خوب جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام تیار کریں۔ صبح کو یا رات کو سوتے وقت سات ماشہ سے ایک تولہ تک پانی سے کھائیں۔

ذ

ذرور بھوڈل کشتہ : منہ آنے کے لئے مفید ہے۔ کشتہ ابرک سیاہ (بھوڈل) دھنیا خشک پھٹکری بادیان۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر ذرور بنائیں اور صبح و شام ایک ایک چٹکی منہ میں چھڑکیں۔

ذرور کتھہ : منہ آنے کے لئے مفید ہے۔ زرورد، کتھہ سفید، کباب چینی، دانہ الائچی خرد، بنسلوچن ہر ایک تین ماشہ، کوٹ چھان کر ذرور بنائیں۔ بوقت ضرور منہ میں چھڑکیں۔

ذرور گاؤزبان : بچوں کے سفید منہ آنے کو مفید ہے۔ گاؤزبان عود بلسان، جو دھنیا سب ہموزن لے کر جلائیں اور باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

ذرور مردار سنگ : عضو مخصوص کے آتشکی زخم کے لئے مفید ہے۔ شادنج مغسول، ایلوا مردار سنگ پوست کدو سوختہ تمام ہموزن، کوٹ چھان کر ذرور بنائیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

ر

رب انار ترش : تفریح پیدا کرتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ صفراوی دستوں اور متلی کو روکتا ہے کھٹے اناروں کے دانوں کو لے کر موٹے کپڑے میں رکھ کر کسی لکڑی سے کچل ڈالیں اور قلعی دار دیگچی میں عرق کو نچوڑ لیں۔ اگر عرق مذکور ایک سیر ہو تو اس قدر جوش دیں کہ چہارم حصہ باقی رہ جائے۔ اس وقت آدھ پاؤ قند سفید شامل کر کے گاڑھا قوام بنالیں۔ صبح کو یا بوقت ضرورت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

رب انار شیریں : دل و دماغ کو قوت دیتا اور اندرونی گرمی کو دور کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ اس کے بنانے کی وہی ترکیب ہے جو رب انار ترش کی ہے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب ترکیب رب انار ترش استعمال کریں۔

رب انگور ترش : دل کو فرحت دیتا ہے، معدہ کو قوی کرتا ہے۔ اسکو بھی حسب ترکیب رب انار ترش تیار کریں۔ 6 ماشہ سے 1 تولہ تک بدستور سابق استعمال کریں۔

رب انگور شیریں : دل اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ دستوں اور قے کو روکتا ہے۔ حسب ترکیب مذکورہ بالا تیار کریں۔ صبح کو یا بوقت ضرورت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب ترکیب بالا استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

تنبیہ: ان ربوں کو کسی دھات کے برتن میں ہرگز نہ رکھیں۔ بلکہ شیشہ یا مرتبان میں رکھنا چاہئے۔

رب بہی شیریں: دل اور معدے کو قوت دیتا ہے، قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ بہی کو لے کر چھلکا چھیل ڈالیں اور چاقو سے قاشیں تراش کر دانوں کو نکال دیں۔ قاشوں کو لکڑی کی اوکھلی میں یا دبیز کپڑے میں رکھ کر خوب کوٹ کر عرق نچوڑ لیں۔ بعد ازاں اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی عرق باقی رہے۔ اس وقت جوش کئے ہوئے عرق سے نصف وزن قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

رب جامن: معدے اور جگر کو قوت دیتا ہے، جگر اور معدے کی گرمی کو کم کر دیتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔ جامن شیریں سیاہ رنگ پختہ لے کر کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر ہاتھوں سے خوب ملیں۔ بعد ازاں کپڑے میں رکھ کر چھان لیں۔ اگر ایک سیر عرق ہو تو اس قدر جوش دیں کہ پاؤ سیر باقی رہ جائے۔ اس وقت نصف پاؤ قند سفید شامل کر کے قوام بنالیں۔ صبح کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

رب سیب: مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی معدہ ہے۔ فم معدہ پر فضلات کو گرنے سے روکتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب رب بہی کے مانند ہے۔

روغن آملہ: جو آتشک کہ زن فاحشہ یا زن حائضہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کو مفید ہے۔ آب آملہ سبز جس قدر ہو، اس کا نصف روغن گاؤ لے کر پہلے آملہ کو پانی میں خوب جوش دیں۔ بعدہٗ مل کر چھان لیں اور روغن گاؤ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے چھان کر رکھ لیں۔ صبح کو دو تولہ روغن لے کر نبات سفید ملا کر کھائیں۔

روغن ارنڈی (بیدانجیر): بلغم اور فاسد رطوبتوں کو معدہ سے نہایت آسانی کے ساتھ صاف کر دیتا ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں کے درد کو مالش کرنے سے مفید ہے۔ یوں تو یہ روغن بازاروں میں عام طور سے ملتا ہے، مگر اس کے بنانے کی ایک مختصر ترکیب لکھی جاتی ہے۔ مغز ارنڈی کو ذرا سا پانی ملا کر سل بٹہ پر خوب باریک پیسیں۔ بعد ازاں ایک دیگچی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور اس پسے ہوئے مغز کو پانی میں حل کر دیں اور خوب جوش دیں۔ جب پانی کے اوپر روغن ظاہر ہو جائے اس وقت روغن کو اوپر سے کسی دوسرے برتن میں نکال لیں اور پھر جوش دیں تاکہ جس قدر پانی روغن میں شامل ہو وہ جل جائے اور محض روغن باقی رہ جائے۔ صبح کو 2 تولہ سے 5 تولہ تک گائے کے گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

روغن اوراق: لقوہ، فالج، جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ برگ آکھ، برگ بکائن، برگ ارنڈ، برگ سنبھالو، برگ سہنجنہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ تھوہر، برگ بھنگرہ۔ ان سب کو کوٹ کر عرق نکالیں اور روغن کنجد میں اس قدر جوش دیں کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے۔

Scanned with CamScanner

اس کو صاف کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت گرم کر کے پالش کریں۔

روغن بابونہ: مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے، کمر اور جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ ریاحی درد اور کان کے درد کیلئے فائدہ مند ہے۔ گل بابونہ تازہ 12 تولہ لیکر روغن کنجد اڑتیس تولہ میں ملا کر بوتل میں رکھ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ اگر جلد تیار کرنا چاہیں تو گل بابونہ کو رات کے وقت پانی میں تر کر دیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی حصہ پانی کا باقی رہے اس وقت روغن کنجد ملا کر پھر جوش دیں۔

روغن بادام تلخ: کان کے درد کو زائل کرتا ہے۔ بہرے پن کو مفید ہے۔ مغز بادام تلخ مقشر کو خوب کوٹیں اور ذرا سی شکر ملا کر ایک دیگچی قلعی دار میں رکھ کر نرم آنچ پر پکائیں اور پانی قدرے قدرے چھڑکتے رہیں اور دیگچی کو ذرا خم کر دیں، تاکہ روغن ایک طرف نکل آئے۔ اگر کان میں درد ہے یا کم سنائی دیتا ہے تو ذرا گرم کر کے کان میں چند قطرے ڈالیں اور سر میں درد ہو تو بغیر گرم کیا ہوا سر پر مالش کریں۔

روغن بادام شیریں: سر اور بدن میں خشکی ہو تو مالش کرنے سے زائل ہو جاتی ہے۔ اگر نیند کم آتی ہو تو سر پر رکھنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو چند قطرے دودھ میں شامل کر کے گرم کر کے پئیں۔ قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ حسب ترکیب روغن بادام تلخ تیار کریں۔

روغن بنفشہ: نیند لاتا ہے، دماغ اور سینہ کی خشکی کو زائل کرتا ہے، دماغ میں تری پیدا کرتا ہے، یہ روغن اگر بطریق روغن چنبیلی وغیرہ تیار کیا جائے تو بہت ہی لطیف اور صاف ہوتا ہے، ورنہ گل بنفشہ ایک تولہ لے کر رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش خفیف دے کر بغیر ملے ہوئے چھان لیں اور 5 تولہ روغن کنجد سفید شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے، دوبارہ چھان کر رکھ لیں۔

روغن بیضہ مرغ: بالوں کو بڑھاتا ہے، انڈوں کو پانی میں جوش دے کر زردی بیضہ نکال لیں اور کسی تانبے کے برتن میں رکھ کر آگ پر خوب بریاں کریں۔ معدہ، کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں بالوں میں لگائیں۔

روغن ترب: کان کے درد کو فوراً زائل کرتا ہے۔ ریاح کے لئے مفید ہے۔ مولی کی جڑ تازہ و شاداب لے کر کچل کر عرق نکالیں۔ اگر عرق مولی پاؤ سیر ہو تو روغن کنجد 5 تولہ شامل کر کے جوش دیں، جب عرق خشک ہو جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔

روغن چہار برگ: یہ روغن گٹھیا (وجع مفاصل حدار) کے لئے مفید ہے۔ برگ دھتورہ، برگ آکھ برگ بیدانجیر (ارنڈ کے پتے) برگ سینڈھ ساری دوائیں دو 2 تولہ لے کر پیس لیں اور چوبیس تولہ روغن کنجد میں ملا کر آگ پر جلا لیں جب ان پتیوں کا پانی خشک ہو جائے تو

صاف کر کے تیل کو محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

روغن ہفت برگ : اس کا عمل اور نسخہ وہی ہے جو روغن اوراق کا ہے، بشرطیکہ اس میں سے برگ بھنگرہ کو خارج کر دیا جائے۔

روغن زرد : زخموں کو جلد بھر کر اچھا کر دیتا ہے۔ خصوصاً تازہ زخم کو فوراً بھرلاتا ہے۔ چوٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ زرد چوب، دیودار، اصل السوس، دارہلد، دود سقف گلخن افروز (جس بھڑبھونجہ کے یہاں چنے بھنتے ہوں اس کی چھت کا دھواں) ہر ایک 3 تولہ سب کو خُوب کوٹ کر کھرل میں ڈال کر ذرا پانی ملا کر خُوب کھرل کریں۔ جب ایک ذات ہو جائیں اس وقت تقریباً دو سیر پانی ڈال کر خُوب جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی باقی رہ جائے، پانی اُوپر سے علیحدہ کرلیں اور نیچے تہ میں جو دواء بیٹھ گئی ہے۔ اس کو کپڑے میں رکھ کر خُوب نچوڑیں اور ثفل یعنی پھوک کو علیحدہ کر دیں۔ اس نچوڑے ہوئے پانی کو اور اس پانی کو جو پہلے نکالا گیا ہے ملا کر روغن کنجد 7 تولہ ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے روغن کو کپڑے سے چھان لیں، تاکہ نیچے کا میل روغن میں شامل نہ ہو۔ اگر زخم ہو تو صاف کپڑے میں روغن لگا کر زخم پر رکھیں۔ اگر کسی مقام پر چوٹ لگنے سے درد ہو تا ہو تو روغن کو گرم کر کے مالش کریں اور روئی اُوپر سے گرم کر کے باندھ دیں۔

روغن زفت : رطوبت کو خشک کرتا ہے اور پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ زفت رومی مصطگی رومی ہر ایک 2 تولہ لے کر سفوف کر کے روغن کنجد 10 تولہ میں پکا کر چھان کر رکھیں۔ گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سُرخ : جوڑوں کے درد، نقرس، عرق النساء کو مفید ہے۔ کولہوں کے درد کو زائل کرتا ہے۔ مجیٹھ پاؤ سیر، تج، کائپھل، چھڑیلہ، سعد (ناگر موتھہ) وج، قرنفل، نرکچور ہر ایک 8 تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر چونے کے پانی میں خُوب جوش دے کر چھان لیں اور روغن کنجد، روغن سرشف ہر ایک 15 تولہ داخل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سماعت کشا : اکثر ایسا ہوتا ہے کہ شدید بخاروں کے بعد یا بوجوہ کسی دوسرے عارضہ کے کانوں سے کم سنائی دینے لگتا ہے یا کان میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ باجا بج رہا ہے، ان شکایتوں میں یہ روغن بہت فائدہ دیتا ہے۔ زہرہ گاؤ (گائے کا پتہ) ایک تولہ، روغن گل، روغن خستہ شفتالو ہر ایک 2 تولہ، سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب محض روغن باقی رہ جائے چھان لیں اور افیون ڈیڑھ ماشہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔ نیم گرم کان میں چند قطرے ڈالیں۔

دیگر : انار ترش کے دانوں کو معہ گودے کے نچوڑ کر 10 تولہ پانی نکال کر اسی میں اس کے چھلکے ڈال کر جوش دیں۔ اس کے بعد صاف کریں اور سرکہ خالص چھ ماشہ، روغن کنجد 5 تولہ، کندر تین ماشہ ڈال کر جوش دیں جب پانی جل جائے تو روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور روزانہ صبح د

شام نیم گرم ٹپکائیں۔

روغن سیر: امراض باردہ میں مفید ہے۔ سردی کے درد کو زائل کرتا ہے۔ قضیب پر مالش کرنے سے سختی اور فربہی پیدا ہوتی ہے۔ فرفیون، عاقر قرحا ہر ایک تین تولہ، فلفل سیاہ، سداب ہر ایک ایک تولہ، لہسن 4 تولہ، سب کو روغن زیتون 9 تولہ میں جوش کر کے چھان لیں گرم کر کے مالش کریں۔

روغن سرشف: وجع مفاصل (گھٹیا) اور دوسرے دردوں کے لئے مفید ہے۔ برگ دھتورہ، برگ آکھ ہر ایک 2 تولہ، سونٹھ ایک تولہ، افیون چھ ماشہ کو سرسوں کے تیل دس تولہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب سب جل جائیں تو روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اُوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

روغن شفا: فالج لقوہ اور کزاز کو مفید ہے۔ عرق النساء، نقرس اور پنڈلیوں کے درد کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ رحم کی بیماریوں میں مفید ہے۔ حلبہ (میتھی) شونیز (کلونجی) برابر وزن لے کر آگ پر برتن میں رکھ کر بریاں کریں۔ مگر روغن زیتون تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں جب دونوں دواؤں کے وزن سے سہ چند روغن جذب ہو جائے اس وقت بذریعہ آتشی شیشی روغن نکال لیں۔ گرم کر کے مالش کریں۔

روغن عقرب: بواسیر کے مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ ریوند چینی، سعد کوفی، خبطیا رومی، پوست بیخ کبر ہر ایک تین تولہ، روغن بادام تلخ نصف سیر، دواؤں کو کوٹ کر ایک بوتل میں ڈال دیں اور اُوپر سے روغن بادام ڈالیں۔ ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں روغن کو چھان لیں اور اس روغن کو چھان کر بوتل میں رکھیں۔ بواسیر کے مسوں پر روئی سے لگائیں اور پتھر کے لئے دو تین قطرے پیشاب کے سوراخ میں ڈالیں۔

روغن قسط: فالج، رعشہ (کپکپی) تشنج (کھنچاوٹ) کے لئے مفید ہے۔ خدر (سن بہری) کو فائدہ دیتا ہے۔ پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ درد کو زائل کرتا ہے۔ قسط تلخ۔ سنبل الطیب ہر ایک 9 تولہ، دواؤں کو کوٹ کر روغن زیتون نصف سیر اور پانی نصف سیر میں شامل کر کے جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہ جائے اس وقت دواؤں کو روغن میں خوب ملیں اور پھر نصف سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ اسی طریق سے تین مرتبہ جوش دے کر روغن کو چھان لیں۔ بعد ازاں جندبیدستر فلفل سیاہ فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک 3 تولہ، روغن میں حل کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کاہو: دردسر گرم کیلئے مفید ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور نیند لاتا ہے شیرہ تخم کاہو 10 تولہ کو روغن کنجد یا روغن بادام 5 تولہ میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف ... غ کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغ...

Scanned with CamScanner

روغن کدو : دماغ کی خشکی دور کرتا ہے اور نیند لاتا ہے۔ کدوئے دراز (گھیا) کو کچل کر 8 تولہ پانی نچوڑیں اور اس میں روغن کنجد 2 تولہ ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہے۔ صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کچلہ : جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ افیون 2 تولہ لے کر شیر گاؤ 3 تولہ میں حل کریں۔ بعدہٗ کچلہ دس عدد باریک تراش کر اور روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ دودھ میں شامل کر کے آگ پر پکائیں جب دودھ جل کر خشک ہو جائے تو چھان لیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کلاں : فالج کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ رعشہ (بدن کانپنا) لقوہ میں نہایت ہی مفید ہے۔ مغز بادام تلخ چھ ماشہ، شونیز، مغز بیدانجیر، مقل ہر ایک چار ماشہ، قسط، فرفیون، جندبیدستر، قصب الذریرہ (چرائتہ) افسنتین، کندش، بیخ بادیان، شیطرج ہندی ہر ایک تین ماشہ، عاقرقرحا، فلفل سیاہ، مشک، سنبل الطیب، بیخ سوسن، خرفہ، اشنہ، راسن، سلیخہ، مرمکی، قرنفل، کندر، ہر ایک دو ماشہ، عنبر ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو پانچ سیر پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعد ازاں اس قدر جوش دیں کہ ایک تہائی پانی رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں اور روغن گل، روغن سوسن روغن بیدانجیر ہر ایک نصف پاؤ شامل کر کے جوش دیں۔ جب دواء کا پانی کل خشک ہو جائے اور محض روغن باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ بعدہٗ جندبیدستر فرفیون، عنبر مشک (یہ وہی چیزیں ہیں جو اوپر لکھی گئی ہیں) کو خوب کھرل کر کے روغن میں شامل کریں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گل : اعضاء کو تقویت دیتا ہے۔ مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ درد سر جو گرمی سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے۔ سرسام کی شروع حالت میں مفید ہے۔ گلاب کے پھول کی سرخ پتیاں ساڑھے 7 تولہ لے کر ایک بوتل میں رکھیں اور روغن کنجد صاف خالص پچاس تولہ بوتل مذکور میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کام میں لائیں۔

روغن گل آکھ : سردی کے تمام دردوں کے لئے مفید ہے۔ جوڑوں کا درد اور کمر بنڈلیوں کا درد اس کے استعمال سے بہت جلد زائل ہو جاتا ہے۔ گل آکھ، برگ بھنگ، سورنجان تلخ، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر روغن سرشف 10 تولہ میں جوش دے کر چھان لیں اور گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گندم : سخت ورموں کو جلد تحلیل کر دیتا ہے۔ داد اور گنج کے لئے مفید ہے۔ جلد کی خشکی اور جھنجھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ گندم سفید فربہ نصف سیر لے کر بذریعہ آتشی روغن نکال لیں اور گرم کر کے مالش کریں۔

روغن گیسو دراز : بالوں کو بڑھاتا ہے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ بالوں کو گرنے سے روکتا ہے دماغ کو تراوٹ بخشتا ہے۔ برگ آس، آملہ خشک ہر ایک تین تولہ، بادشان ہر ایک 3 تولہ، ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ ہر ایک 15 تولہ، چھالیہ 6 تولہ مصطگی، لادن،

طباشیر ڈیڑھ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے چھان لیں اور ایک سیر روغن شامل کر کے جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے کچھ عرصہ تک روغن کو اسی طریق سے رہنے دیں۔ تاکہ ثفل (گاد) تہ نشین ہو جائے اس وقت اُوپر سے روغن نتھار لیں۔

روغن لبوب سبعہ: دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ نیند خُوب لاتا ہے اور زخم کو بھر دیتا ہے۔ مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز جوز۔ سب کو کوٹ کر بذریعہ آلہ روغن نکال لیں۔

روغن مجرب: فالج، رعشہ، استرخاء، سن وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔ قصب الذریرہ (چرائتہ) قسط تلخ ہر ایک سوا تولہ، اذخر مکی، سورنجان تلخ، کباب چینی، ناردین، اسارون ہر ایک نو ماشہ، زرنباد، دار شیشعان (کا پھل) عاقرقرحا، مغاث بغدادی (میدہ لکڑی) بوزیدان ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے اس وقت چھان لیں۔ روغن گل، روغن یاسمین (روغن چنبیلی) اور روغن بابونہ ہر ایک چار تولہ لے کر شامل کر کے جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور روغن باقی رہے تو جدوار خطائی، جند بیدستر، فرفیون ہر ایک سوا تولہ، جوزبوا، زنجبیل ہر ایک نو ماشہ۔ مقل ساڑھے چار ماشہ۔ ان سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر کھرل میں ڈال دیں اور روغن مذکور تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ بعد ازاں مومیائی اصلی ایک ماشہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔

روغن مخدر: عضو کو بے حس کرتا ہے۔ مقام درد پر مالش کرنے سے درد کو فی الفور سکون بخشتا ہے۔ اجوائن خراسانی دو ماشہ، افیون تین ماشہ، برگ بھنگ دو ماشہ، تینوں کو پیس کر روغن خشخاش 2 تولہ میں ڈال کر جوش دیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن مصطگی: اعصاب یعنی پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ معدے کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ درد کمر کے لئے مفید ہے۔ روغن زیتون 15 تولہ لے کر ایک شیشہ کے برتن یا بوتل میں ڈالیں اور مصطگی عمدہ صاف 3 تولہ بوتل میں ڈال کر بوتل کو ایک دیگچی میں سیدھا رکھیں کہ کسی طرح گرنے نہ پائے۔ دیگچی میں پانی اس قدر ڈالیں کہ جوش کی حالت میں بوتل مذکورہ کے اُوپر نہ ہو۔ پھر جوش دیں جب مصطگی روغن میں حل ہو جائے بوتل نکال لیں اور کام میں لائیں۔

روغن موم: فالج، لقوہ اور عصبی دردوں کے لئے مفید ہے۔ موم ایک سیر، نمک شور تین سیر دونوں کو دیگ میں ڈال کر عرق گلاب کے مانند (بھبکہ) عرق کشید کریں۔ یہ عرق ہی روغن موم کہلاتا ہے۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے اُوپر سے روئی گرم کر کے

— س —

سفوف الاملاح : بھوک خوب لگاتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ کھار بھنگ، کھار نک چھکنی، کھار مولی، کھار پودینہ، کھار برگ کٹائی۔ سب دواؤں کا کھار جدا جدا نکال لیں اور ہر ایک کھار کو برابر وزن لے کر سب کے مجموعی وزن کے برابر عطر نانخواہ میں سب کو ایک پہر تک تر رکھیں۔ بعد ازاں کسی شیشے کے برتن میں محفوظ طریقے سے رکھ لیں۔ صبح کو بعد غذا چار رتی پانی سے کھائیں۔

سفوف اندری جلاب : پیشاب کی رکاوٹ کو صاف کر دیتا ہے۔ پیشاب کو زیادتی سے لاتا ہے اور سوزاک کے مادہ کو آسانی سے خارج کر دیتا ہے۔ پھٹکری بریاں ایک ماشہ، شورہ قلمی چار رتی، کباب چینی، دانہ الائچی خرد۔ سنگ جراحت ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے دودھ کی لسی دو سیر میں ملا کر تھوڑی تھوڑی لسی تمام دن پئیں۔

سفوف برص : کوڑھ، سفید داغ یا سیاہ داغ ہو، اس کو زائل کر کے بدن کو تندرست بنا دیتا ہے۔ اجمود پاؤ سیر، گیرو نصف پاؤ سرپھوکہ، فلفل سیاہ ہر ایک 5 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح کو تین ماشہ لے کر پانی سے استعمال کریں۔

سفوف بیجبند : جریان کے لئے بہت مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ رقت اور سرعت کو زائل کرتا ہے۔ بیجبند سیاہ، تخم ہلیلہ ہر ایک 3 تولہ، گوکھرو، تالمکھانہ اندر جو شیریں، ہر ایک 6 تولہ، لسوڑھ چوبیس تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ وزن سفوف کے برابر قند سفید ملا کر رکھ لیں۔ ایک تولہ سفوف صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ یا پانی سے کھائیں۔

سفوف بیج بند خاص : جریان منی کیلئے مفید ہے۔ مغلظ منی ہے، مرض سرعت انزال اور رقت منی کیلئے نافع ہے۔ بیج بند سیاہ، تخم ہلیل ہر ایک ساڑھے 3 تولہ، گوکھرو، تالمکھانہ، اندر جو شیریں، 7-7 تولہ، ستاور اٹھائیس تولہ، قند سفید ہموزن ادویہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر اور قند سفید ملا کر سفوف بنالیں۔ سات ماشہ لیکر دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف جریان خاص : احتلام (بد خوابی) اور رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ جریان کو زائل کرتا ہے۔ قبض نہیں کرتا۔ ثعلب، سفوف ثعلب، مصری، تالمکھانہ، اسگند ناگوری، بیخ بالا، مصطگی رومی، دانہ الائچی خرد، نشاستہ، بھو پھلی، کشتہ قلعی، تج ہر ایک مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور سفوف کے ہموزن نبات سفید ملائیں۔ صبح کو پانچ ماشہ لے کر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف چٹکی : بچوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ معدے کی حالت کو درست کر دیتا ہے۔ بد ہضمی اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ، پودینہ خشک، فلفل سیاہ، نمک طعام

نرکچور، سہاگہ بریاں ہر ایک تین ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بچوں کو چار رتی اور بڑوں کے لیے تین ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

سفوف خدر جدید : خدر یعنی کسی عضو کے سن ہو جانے کو مفید ہے۔ دماغ کی سردی کو زائل کرتا ہے۔ سورنجان شیریں چار ماشہ، درونج عقربی، زرنباد، مصطگی، ابریشم خام مقرض، بوزیدان، تخم بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک، دارچینی، سلیخہ، سنبل الطیب ہر ایک دو ماشہ جدوار خطائی، عود غرقی، ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سفوف کے ہم وزن مصری شامل کر کے رکھ لیں۔ چار ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں۔ غلیظ اور سرد چیز سے پرہیز کریں۔

سفوف خردل : یہ سفوف ورم طحال اور صلابت طحال کے لیے مفید ہے۔ معدہ کو تقویت بخشتا ہے۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ خردل 3 تولہ باریک کوٹ چھانکر سفوف بنائیں مقدار خوراک ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

سفوف ختہ : خونی بواسیر کو بہت مفید ہے، خون کو فوراً بند کرتا ہے۔ ختہ جامن، ختہ انب، ختہ بکائن، مغز تخم نیب، دانہ الائچی خرد، مازو سبز۔ ان سب کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں تین ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

سفوف دارچینی والا : جریان کے لیے مفید ہے۔ عورتوں کی خاص شکایت سیلان الرحم کو نفع دیتا ہے۔ باہ کو تقویت بخشتا ہے۔ تالمکھانہ بریاں، تخم خشخاش سفید کنجد مقشر، مغز چرونجی، مغز پستہ، مغز بنولہ، مغز خربزہ، مغز تخم کڑ ہر ایک 4 تولہ، چھوارہ 10 تولہ، تج 3 تولہ، مغز بادام شیریں مقشر بیج بند، موصلی سفید، موصلی سیاہ نشاستہ، گوند کتیرا، بہمن سرخ، بہمن سفید، دانہ الائچی کلاں، مغز تخم کونچ، شقاقل، چنیا گوند، موچرس، تخم انٹگن، تخم سروالی، موصلہ سینبھل، کمیلا کہیلی، تودری سرخ تودری زرد، میدہ لکڑی، کشتہ قلعی، گوکھرو، تخم بھنگ ہر ایک 2 تولہ مصطگی، جوز گندم، الائچی خرد مع پوست، کباب چینی، بھوپھلی، سورنجان، بوزیدان، طباشیر دارچینی، سونٹھ ہر ایک تولہ، عاقرقرحا چھ ماشہ، مغزیات کو علیحدہ پیس کر خشک ادویہ علیحدہ کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملا کر رکھیں۔ صبح و شام ایک ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ آدھ پاؤ کھائیں۔

سفوف دمہ : دمہ اور بلغمی کھانسی کے لیے مفید ہے۔ نمک طعام تین ماشہ لے کر زہرہ ماہی ایک عدد میں حل کر کے مغز گھیکوار میں پکائیں۔ بعدہٗ سفوف کر کے رکھیں، شہد یا شربت بنفشہ 2 تولہ کے ہمراہ بقدر ایک رتی استعمال کریں۔

سفوف دمہ ہلدی والا : ضیق النفس اور دمہ کے لیے مفید ہے۔ گندم فربہ بقدر ضرورت لے کر ایک مٹی کے نئے برتن میں رکھ کر منہ آٹے یا مٹی سے خوب بند کر دیں اور اپلوں میں رکھ کر آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں، مگر یہ خیال رہے کہ آنچ زیادہ نہ ہو

ورنہ گندم جل کر سفید راکھ ہو جائے گا- بلکہ گندم کو اس قدر جلنا چاہئے کہ سیاہ رنگ ہو جائے- بعد ازاں گندم کو نکال کر وزن کریں اور ہلدی نیم وزن ملا کر دونوں کو خُوب باریک سفوف بنا کر رکھ لیں اول روز صُبح کو پانچ ماشہ سفوف پانی سے اِستعمال کریں- دوسرے روز پانچ ماشہ ایک رتی- اس طریق سے ہر روز ایک ایک رتی سفوف زیادہ کرتے جائیں اکاون روز تک اسی طریق سے اِستعمال کریں-

سفوف ذیابیطس : ذیابیطس کو فائدہ دیتا ہے- گردوں کو قوی کرتا ہے- صندل سفید 3 تولہ، نشاستہ، کتیرا، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک 3 تولہ دس ماشہ، گل ارمنی گلنار فارسی، دانہ ساق، بلوط ہر ایک 5 تولہ، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں- صُبح کو سات ماشہ دہی کے پانی کے ساتھ اِستعمال کریں-

سفوف سر بنفشہ : قبض کی شکایت کو زائل کرتا ہے- اگر درد سر معدہ کی خرابی اور قبض سے ہو تو بہت نفع دیتا ہے- گل بنفشہ، نبات سفید ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں- رات کو سوتے وقت ایک تولہ سفوف گرم پانی کے ساتھ کھائیں-

سفوف سُرخ : سوزاک کے لِئے مفید ہے- پیپ کو صاف کر دیتا ہے- گیرو، پھٹکری ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 2 تولہ نبات سفید شامل کر کے صُبح و شام تین تین ماشہ دودھ یا پانی سے اِستعمال کریں-

سفوف سیلان : رحم سے رطوبت جانے کو مفید ہے- رطوبت کو خشک کر دیتا ہے- گل دھاوا، گل نوفل، موچرس، گوند مولسری ہر ایک چھ ماشہ- نبات سفید 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں صُبح کو چھ ماشہ پانی سے اِستعمال کریں-

سفوف شیریں : معدے کی کمزوری سے اگر دست آتے ہوں تو روک دیتا ہے- بھوک لگاتا ہے- بلغمی بخار کو فائدہ دیتا ہے- قرنفل، دانہ الائچی خرد، ناگیسر، مرچ کنکول، دار چینی، زنجبیل، فلفل دراز نیتر بالا، خس، موئے چرہ، صندل سفید، اگر تگر، طباشیر، کنول گٹہ، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، تج، پترج، ہر ایک پانچ ماشہ کافور ایک ماشہ- سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہموزن سفوف مصری ملا کر رکھیں- بعد غذا دونوں وقت پانچ ماشہ پانی کے ساتھ اِستعمال کریں-

سفوف صندلی : خون صالح پیدا کرتا ہے- بدن کے رنگ کو صاف کرتا ہے- چہرہ کے دھبے اور چھائیں کو زائل کرتا ہے- صندل سفید ساڑھے تین ماشہ، نشاستہ، کتیرا، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک گیارہ ماشہ، گوند ببول، گل ارمنی، گل نار، دانہ ساق، بلوط، ہر ایک اٹھارہ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں- تین ماشہ صُبح کو پانی سے اِستعمال کریں-

سفوف طحال : تلی کے ورم کو تحلیل کرتا ہے، تلی کی سختی کو زائل کرتا ہے- معدہ کو قُوت دیتا ہے- برگ آکھ زرد جو درخت آکھ سے پختہ ہو کر خود گر جائے، سو عدد لے کر نمک سنگ اشخار، سہاگہ، ہلدی، نمک سیاہ، نمک سفید، جوا کھار، ہر ایک چھ تولہ، ہینگ 3 تولہ، سب دواؤں کو

خُوب باریک سفوف کریں۔ بعدازاں روغن تلخ، شیر آکھ ہر ایک 3 تولہ لے کر ان میں سفوف مذکور ملائیں۔ بعدہ، برگ آکھ مذکور کے دونوں طرف اس سفوف کو لگائیں اور ایک برتن مٹی کا لے کر اس کے اندر تہ بہ تہ رکھیں اور برتن کا منہ کسی چیز سے بند کر کے خمیر آرد یا مٹی سے مستحکم کردیں اور برتن کے تمام جانب مٹی کا لیپ چڑھا دیں جب لیپ خشک ہو جائے اس وقت یا چکد شتی یا پالوں میں رکھ کر غالباً اس سے مراد بالچھڑ ہے۔ آگ دیں۔ سرد ہونے پر برتن کو کھول کر دوا اندر سے معہ سب چیزوں کے نکال کر سفوف بنالیں۔ صُبح کو ایک ماشہ سے دو ماشہ تک نیم گرم پانی سے اِستعمال کریں۔ مچھلی و گوشت گاؤ سے بالکل پرہیز رکھیں۔

سفوف طین : صفراوی اور خونی دستوں کو جلد روک دیتا ہے۔ بزر قطونا (اسپغول) تخم ریحان، تخم مرو، نشاستہ، صمغ عربی، گل ارمنی، طباشیر، تخم حماض بری بریاں ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مگر پہلے تین دواؤں کو مسلم شامل کریں۔ صُبح کو سات ماشہ لے کر قدرے روغن گاؤ میں ملا کر ہمراہ تازہ پانی اِستعمال کریں۔

سفوف فولادی : یہ سفوف مقوی بدن، مصفیٰ خون، ہاضم طعام، مقوی معدہ اور مشتی طعام ہے۔ ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، آملہ خشک، بادیان، تخم کاسنی، ہلیلہ، ہر ایک ایک تولہ۔ نمک لاہوری، نمک سانبھر، نمک منہاری، نمک شور، ہر ایک ایک تولہ ست گلو دو ماشہ، برادہ فولاد نصف، وزن جمیع ادویہ، دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ خُوراک سات ماشہ ہمراہ آب تازہ، غذا یعنی روٹی اور چھاچھ۔

سفوف قاقلہ : باہ کو قُوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو توڑتا ہے، فرحت بخشتا ہے۔ ممسک ہے اور منہ کی بدبو زائل کرتا ہے۔ دانہ الائچی خرد، سلیخہ، ساذج، ناگیسر، قرنفل جوزبوا، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، کالی زیری، بیکڑی، شیطرج، گل دہاوا، سہاگہ، سعد کوفی، مائیں خرد، پکھان بید نیتر بالا، پارہ گندھک، نانخواہ، اساروں، بنسلوچن، اشخار، جوا کھار، اجمود، ہینگ، کشنیز خشک، ترسٹھ، بادیان، غنچہ انار، پوست کڑا، اندرجو شیریں، رال لودھ، ہلیلہ سیاہ بریاں موچرس، وج، سب کو برابر وزن لے کر اول پارہ اور گندھک کی کجلی کریں پھر ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں، تین ماشہ صُبح کو دودھ یا پانی سے اِستعمال کریں۔

سفوف قلعی کشتہ : جریان کے لئے مفید ہے، سوزاک خواہ پرانا ہو یا نیا اس کے اِستعمال سے بہت جلد زائل ہو جاتا ہے۔ ست گلو، ست سلاجیت، الائچی خرد، پکھان بید، اصل السوس مقشر، تالمکھانہ، بنسلوچن، قلعی کشتہ ہر ایک دواء برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سفوف کے ہم وزن مصری ملا کر رکھیں، نو ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ یا پانی کے ساتھ صُبح اِستعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

سفوف قلعی کشتہ دیگر : سوزاک کے قرحہ زخم کو بھر دیتا ہے اور جریان کو فائدہ دیتا ہے۔ طباشیر سفید چار ماشہ ست سلاجیت تین ماشہ، دانہ الائچی خرد ست گلو کباب چینی ہر ایک دو ماشہ، قلعی کشتہ نصف ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے صبح کو ہمراہ شیرہ خیارین استعمال کریں۔

سفوف قلعی کشتہ دیگر : سوزاک کے قرحہ یعنی زخم کو جلد بھر دیتا ہے۔ قلعی کشتہ، دانہ الائچی خورد طباشیر سفید، کباب چینی ہر ایک دو ماشہ لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور روز صبح کو ایک ماشہ روز دوم ڈیڑھ ماشہ، روز سوم دو ماشہ تازہ پانی سے استعمال کریں۔

سفوف کلاں : تقویت باہ کیلئے مفید ہے۔ جریان کو زائل کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو تقویت دیتا ہے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ تالمکھانہ بریاں، تخم خشخاش سفید، کنجد مقشر، مغز چرونجی، مغز پستہ، مغز پنبہ دانہ، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم قرطم ہر ایک 4 تولہ، چھوارہ نصف پاؤ، سلیجہ 3 تولہ، مغز بادام 5 تولہ، بیجبند، موصلی سفید، موصلی سیاہ، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، بہمن سرخ، بہمن سفید، مغاث، دانہ الائچی کلاں، مغز تخم کونچ، شقاقل، چنیا گوند موچرس، تخم اوٹنگن، سروالی، موسلا سینبھل، کیلا کیلی، تودری زرد، تودری سفید، میدہ چوب، کشتہ قلعی، خار خسک، تخم بھنگ ہر ایک 2 تولہ، مصطگی جوز جندم، الائچی خرد، کباب چینی، بھوں پھلی، سورنجان شیریں، بوزیدان، طباشیر دار چینی، زنجبیل سب 1-1 تولہ، عاقرقرحا چھ ماشہ، سفوف بنا کر دودھ سے ایک تولہ سفوف استعمال کریں۔

سفوف گوند کتیرے والا : جریان کو دور کر کے منی کا قوام درست کر دیتا ہے اور باہ کو قوی کرتا ہے۔ سنبل الطیب، کہربائے شمعی، سائیدہ، مصطگی، گل ارمنی ثعلب مصری، شقاقل مصری، لسان العصافیر (اندر جو شیریں) نصنع، پکھان بید، مایہ شتر اعرابی، لودھ گجرات، ہر ایک تین ماشہ، گوند ببول، کتیرا گلنار، صندل سفید، طباشیر سفید، موچرس، نشاستہ خار خسک، پرودہ، مائیں خرد، قلعی کشتہ ہر ایک چار ماشہ، پوست بیخ مولسری، پوست بیخ کچنال، پوست بیخ جھربیری پوست بیخ کیکر، پوست بیخ سنکھاہولی، سنگھاڑہ خشک ہر ایک پانچ ماشہ تودری سفید، تودری سرخ، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ، دانہ الائچی خرد چھ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سفوف کے ہموزن مصری ملا کر رکھیں۔ صبح کو ایک تولہ سفوف لے کر دودھ یا پانی سے کھائیں۔

سفوف لونگا : امراض سوداوی بلغمی اور ریحی کو مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ خون اور منی کو زیادہ کرتا ہے۔ ضعف ہاضمہ کے لئے مفید ہے۔ بدن کو قوت دیتا ہے، قولنج کو دور کرتا ہے۔ سوزاک کو صاف کر دیتا ہے، دست اور پیچش میں مفید ہے۔ قرنفل، الائچی خرد، عود تیلیا، تگر، دار چینی، ملٹھی، فلفل دراز، صندل سفید، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، زنجبیل، طباشیر، ناگیسر، جوز بوا، کافور خالص، تخم نیلوفر، کنکول، خس یا پھر سب دوائیں وزن میں برابر لے کر اور کوٹ چھان کر سفوف سے نصف وزن مصری شامل کریں صبح کو نو ماشہ عرق بادیان 12 تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف مامیراں : سوزاک کے قرحہ زخم کو جلد بھر دیتا ہے۔ صمغ عربی، کتیرا، مامیراں چینی ہر ایک نصف ماشہ، گلنار پون ماشہ، زرشک، بیدانہ، افیون، زراوند مدحرج ہر ایک ایک ماشہ طباشیر گندھک آملہ سار۔ ہر ایک سات ماشہ، مغز تخم خیارین چودہ ماشہ، تخم خرفہ سوا دو ماشہ، کنجد سفید مقشر چودہ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور سفوف کے ہموزن مصری ملا کر رکھیں۔ صبح کو یہ سفوف چار ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین تین ماشہ، شیرہ تخم خربوزہ تین ماشہ، شیرہ خارخسک تین ماشہ، مصری ملا کر کھائیں پانی سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سفوف مغلظ جدید : جریان کیلئے یہ سفوف مخصوص ہے۔ اسکے استعمال سے جریان خواہ کسی قسم کا ہو جلد زائل ہو جاتا ہے۔ نشاستہ 9 ماشہ، ثعلب مصری چھ ماشہ، موچرس 4 ماشہ، جوزبوا، بسباسہ، الائچی کلاں 2-2 ماشہ، بزرالنج، قرنفل، دارچینی ہر ایک نصف ماشہ، نبات سفید ہموزن ادویہ کوٹ چھانکر ملا کر رکھ لیں۔ صبح کو بقدر سات ماشہ دودھ یا پانی سے کھائیں۔

سفوف مقلیاثا : اسہال کہنہ اور پیچش کے لئے بہت مفید ہے۔ معدہ کی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ بواسیر کو بھی فائدہ دیتا ہے، تخم ترہ تیز 6 تولہ، زیرہ سیاہ مدبر بریاں۔ پونے 2 تولہ تخم السی، تخم گندنا، ہلیلہ سیاہ روغن زیتون میں بریاں کی ہوئی ہر ایک نو ماشہ، مصطگی ساڑھے چار ماشہ، تخم ترہ تیزک کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور تیرہ تیزک کو مسلم شامل کر دیں۔ پانچ ماشہ سفوف صبح کو پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف مولف : جریان کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کر دیتا ہے۔ کونپل درخت بڑھ، کونپل برگ پلاس، پوست بیخ کھرنی، پوست انجیر باغی، بیخ سینبھل، پھلی ببول، ختہ انبہ، سپستان، بجرومتی۔ سب کو برابر وزن لے کر کوٹ چھانکر سفوف بنالیں۔ پانچ ماشہ سفوف صبح کو گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ پانی سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سفوف مویا : پرانے دستوں کو جو معدہ اور امعا کی کمزوری سے آتے ہوں بند کر دیتا ہے، تخم ترہ تیزک بریاں، اسپغول بریاں، ابہل بریاں ہر ایک سات ماشہ، زیرہ سیاہ، بزرالبنج تخم خشخاش، انیسون، تخم گندنا، تخم شبت، تخم کرفس ہر ایک سوا دس ماشہ، افیون گیارہ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

سفوف مہزل : موٹے و فربہ لوگوں کے لئے عمدہ چیز ہے۔ موٹاپے اور فربہی کو کم کر کے بدن کو سڈول اور ہلکا کر دیتا ہے۔ تخم بادیان، نانخواہ زیرہ سیاہ۔ سداب ہر ایک چودہ ماشہ، لک مغسول سات ماشہ، مرزنجوش، بورہ ارمنی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں صبح کو پانچ ماشہ پانی سے کھائیں۔

سفوف نعناع : معدہ کو قوت دیتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور شکم کے پھولنے کی شکایت کو زائل کرتا ہے۔ شکم کی خرابیوں کو دور کر دیتا ہے۔ نعناع خشک تین تولہ، سماق

نمک سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، فلفل سیاہ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک غذا کے پہلے یا بعد پانی سے استعمال کریں۔

سفوف نمک: بھوک پیدا کرتا ہے، پرانے دستوں کو بند کر دیتا ہے، معدہ کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ گرم مزاج والوں کے لئے مخصوص ہے، نمک اندرانی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور لوہے کے توے پر رکھ کر آگ پر بریاں کریں۔ سرکہ تیز تھوڑا تھوڑا چھڑکتے جائیں۔ جب نمک خشک ہو جائے سرکہ پھر چھڑکیں۔ اسی طریق سے چند بار کرکے نمک کا وزن کریں۔ اگر نمک مذکورہ 15 تولہ ہے تو کشنیز خشک بریاں، عصارہ زرشک، انار دانہ بریاں، سماق دانوں سے صاف کیا ہوا ہر ایک 5 تولہ، کوٹ چھان کر نمک میں ملائیں۔ بعد کھانا کھانے کے بعد بقدر تین ماشہ پانی سے کھایا کریں۔

سفوف نمک سلیمانی: معدہ کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو خوب ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نمک سانبھر نصف سیر، نمک سنگ نوشادر ہر ایک ساڑھے 5 تولہ، نمک اندرانی 4 تولہ، تخم کرفس ایک تولہ دس ماشہ، فلفل سیاہ ایک تولہ پانچ ماشہ، فلفل سفید ساڑھے تیرہ ماشہ، فقاح اذخر آٹھ ماشہ افتیمون ولایتی، سنبل الطیب، ہینگ، زیرہ سفید، ہر ایک سات ماشہ، دار چینی، تخم انجدان، مغز تخم معصفر، زنجبیل، انیسون، اصل السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ہر ایک دوا کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ تین ماشہ یہ سفوف بعد کھانا کھانے کے یا رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

سفوف نمک سلیمانی خاص: معدہ کو خوب قوی بنا دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بد ہضمی اور ریاح کو زائل کرتا ہے۔ نمک سنگ، نمک سانبھر، نمک اندرانی، نوشادر معدنی ہر ایک 7 تولہ، اجمود، نانخواہ، فلفل سیاہ، زنجبیل، لونگ، زیرہ سیاہ، جائفل، جاوتری ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر سرکہ خالص میں جوش دے کر خشک کرلیں۔ بعدہٗ سفوف بنا کر بعد کھانا کھانے کے دو ماشہ تک پانی سے استعمال کریں۔

سفوف نمک شیخ الرئیس: بھوک بڑھاتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ہضم کو درست کرتا ہے، معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے، خون صاف پیدا کرتا ہے، نمک طعام نصف سیر، فلفل سفید 9 تولہ، نوشادر، زنجبیل، فلفل سیاہ، پودینہ خشک ہر ایک 6 تولہ، تخم کرفس 3 تولہ چھ ماشہ، انیسون، تخم جرجیر، نانخواہ، سنبل الطیب ہر ایک 3 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، کھانا کھانے کے بعد پانچ ماشہ یہ سفوف پانی کے ساتھ استعمال کریں صبح کو بھی کھا سکتے ہیں۔

سفوف ہندی: ہاضم طعام اور مشی ہے۔ نفخ شکم اور باد گولہ کو تحلیل کرتا ہے۔ یہ سفوف الاملاح کا دوسرا نام ہے۔ اس میں گاہے عطر نانخواہ (ست اجوائن) کی بجائے روغن دار چینی شامل کرتے ہیں، مگر یہ صحیح نہیں ہے۔

سکنجبین بزوری بارد: جگر کے سدے کھولتی ہے۔ مدر بول ہے، استسقاء اور حمیات حادہ کے لئے مفید ہے۔ اس میں اجزاء باردہ شامل ہیں۔ پوست بیخ کاسنی 2 تولہ،

تخم کاسنی، تخم خیارین، ہرایک ڈیڑھ تولہ- سب کو قدرے کوٹ کر پاؤ سیر سرکہ اور آدھ سیر پانی میں رات دن بھگو رکھیں- دوسرے دن جوش دے کر چھان لیں اور قند سفید ایک سیر ملا کر سکنجبین کا قوام بنائیں- خوراک 2 تولہ عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ-

سکنجبین بزوری معتدل : جگر اور طحال کے فضلوں کو خارج کرتی ہے- پیشاب لاتی ہے- تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس، ہرایک 2 تولہ، نیم کوفتہ کرکے ڈیڑھ سیر پانی اور سرکہ خالص 6 تولہ میں رات کو بھگو دیں- صبح کو 2 تولہ لے کر عرق گاؤزبان عرق بادیان 6 تولہ میں ملا کر پئیں-

سکنجبین سادہ : صفراوی بخار میں مفید ہے- صفراء کی زیادتی وحدت کو کم کرتی ہے- متلی کو بند کرتی ہے- سرکہ خالص تیز سوا سیر میں قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنا کر رکھ لیں- ایک تولہ سے 2 تولہ تک استعمال کریں-

سکنجبین عنصلی : جگر اور طحال کی سختی کے لئے مفید ہے- پیاز عنصل پاؤ سیر کو بانس کے تیز ٹکڑے سے ریزہ ریزہ کرکے سرکہ خالص ڈھائی سیر میں جوش دیں- اس کے بعد مل چھان کر شکر سفید ڈھائی سیر ملا کر قوام بنائیں- مقدار خوراک دو تولہ-

سکنجبین لیموں : صفراوی قے کو روکتی ہے- متلی کو بند کرتی ہے- صفراء کی تیزی کو توڑتی ہے- پیاس کو تسکین دیتی ہے- سرکہ خالص، عرق گلاب، آب لیموں ہرایک 9 تولہ قند سفید تین پاؤ شامل کرکے قوام بنا کر رکھ لیں- ایک تولہ سے 2 تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں-

سکنجبین نعناع : صفراء کو زائل کرتی ہے- غذا کو ہضم کرنے میں معین ہوتی ہے- پودینہ خشک دو تولہ پانی میں جوش کرکے چھان کر آب لیموں 10 تولہ ملا کر قند سفید نصف سیر ملا کر قوام بنائیں- ایک تولہ سے 2 تولہ تک استعمال کریں-

سکنجبین فواکہ : بھوک لگاتی ہے- طعام کو ہضم کرتی ہے- جگر کے سدوں کو کھولتی ہے- معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے- متلی اور قے کو روکتی ہے- آب نعناع ساڑھے دس ماشہ- آب انار شیریں آب انار ترش، آب سیب، آب بہی ترش- آب بہی شیریں- آب انگور، آب زرشک، آب فالسہ، آب تمرہندی ہرایک سوا 2 تولہ- سرکہ انگوری ساڑھے اٹھارہ تولہ، شہد خالص ایک سیر قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنالیں- دار چینی، مشک ہرایک ساڑھے تین ماشہ، طباشیر سفید ساڑھے 4 تولہ- ان تینوں دواؤں کو خوب باریک کرکے ذرا سی سکنجبین مذکور لے کر اس میں کھرل کریں بعدہٗ شامل کردیں 2 تولہ سے 4 تولہ تک استعمال کریں-

سنون پوست مغیلان : مسوڑھوں کو قوت دیتا ہے- دانتوں کو خوب صاف کرتا ہے- دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے- دانتوں کے ہلنے کو مفید ہے- درخت ببول (کیکر) کی جڑ کا چھلکا 4 تولہ، سنگ جراحت، کتھ، چھالیہ ہرایک ایک تولہ، فلفل سیاہ- زنجبیل ہر

Scanned with CamScanner

ایک ایک ماشہ، ہر ایک دواء کو خُوب باریک کوٹ چھان کر باہم ملا کر ایک شیشی میں رکھ کر لیں۔ صُبح کو بطور منجن دانتوں پر ملیں اور دو گھنٹہ بعد کلی کریں۔ ورنہ شب میں سوتے وقت مل کر سو رہیں۔ صُبح کو دانت صاف کر ڈالیں۔

سنون تمباکو : دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مسوڑھوں کی خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ دانتوں کے درد کو مفید ہے۔ تمباکو سورتی اور فلفل سیاہ برابر وزن لے کر سفوف بنا کر رکھ لیں۔ بطور منجن استعمال کریں۔

سنون چوب چینی : مسوڑھوں سے خُون آنے کو روکتا ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے پھٹکری سفید، کتھ سفید، برادہ آہن، پوست درخت مولسری ہر ایک 3 تولہ تیوتیا بریاں دو تولہ، کسیس، چوب چینی ہر ایک ایک تولہ، پوست ہلیلہ نو ماشہ، پوست انار ترش چھ ماشہ، کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ بطور منجن استعمال کریں۔

سنون زرد : دانتوں اور داڑھوں کے درد کو زائل کرتا ہے۔ جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ میل کو صاف کرتا ہے۔ پوست انار، گلنار، زرد چوب، دانہ سماق، مازو، پھٹکری بریاں ہر ایک برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر بطریق منجن استعمال کریں۔

سنون سپاری : مسوڑھوں سے خُون آنے کو بند کرتا ہے۔ خُون آنے کی شکایت کو خاص طور سے مفید ہے۔ چھالیہ سوختہ، شاخ گوزن (سینگ بارہ سنگھا) سوختہ، کاغذ خطائی سوختہ بیخ نے سوختہ، جو سوختہ، گلنار، دانہ سماق، طباشیر سفید، غنچہ گل سرخ، کزمازج، گٹھلی ہلیلہ زرد، سک (ایک مرکب خوشبودار چیز ہے) رامک (ایک مرکب خوشبودار چیز ہے) برگ مورد، دم الاخوین کندر سعد کوفی، عدس مقشر 2-2 تولہ، پھٹکری بریاں 5 تولہ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں بطور منجن استعمال کریں۔

سنون کلاں : دانتوں سے خُون جانے کو روکتا ہے، دانت کو مضبوط کرتا ہے۔ بدبو کو زائل کر کے خوشبو پیدا کرتا ہے۔ مصطگی، مازو سبز، توتیائے سبز بریاں، پھٹکری بریاں، ہلیلہ زرد ہر ایک تین ماشہ، کہربا باریک کیا ہوا، بسد باریک کیا ہوا۔ ہر ایک چار ماشہ، ہیرا کسیس، چھالیہ سوختہ کتھ پاپڑیہ، سنگ جراحت ہر ایک چھ ماشہ، چوب چینی، پوست بیخ مولسری ہر ایک سات ماشہ، شاخ گوزن سوختہ ایک تولہ، برادہ آہن باریک ایک تولہ ایک ماشہ، کوٹ چھان کر بطور منجن استعمال کریں۔

سنون مجلی : دانتوں کے میل اور زردی کو خُوب صاف کرتا ہے۔ دانت مثل موتی کے چمکنے لگتے ہیں۔ سفال چینی، کف دریا (سمندر جھاگ) اشخار (سجی) نمک اندرانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جو سوختہ، عاقر قرحا ہر ایک سات ماشہ، قرنفل، کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنا لیں۔ صُبح کو اس سے دانتوں کو صاف کریں۔

سنون مسی : دانتوں کو صاف کرتا ہونٹوں پر دھڑی جماتا ہے۔ منہ کو خوشبودار اور صاف کرتا ہے۔ برادہ آہن باریک (گرد و غبار سے صاف کر لیں) سوا سیر مازو سبز بے سوراخ

نصف سیر، کتھ سُرخ 6تولہ، الائچی خرد معہ پوست، توتیائے سبز سب ساڑھے چار تولہ، ہیرا کسیس مصطگی رومی، ہر ایک 14 ماشہ، سونا مکھی چار ماشہ، خوب کوٹ چھانکر بطور مسی استعمال کریں۔

ش

شربت آلو بالو: پیشاب نہایت آسانی سے خُوب لاتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو آسانی سے خارج کر دیتا ہے۔ آلو بالو نصف سیر لے کر دو سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صُبح کو جوش دے کر اور مل چھان کر اور دو سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ صُبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت ابریشم سادہ: دل اور دماغ کو تقویت دیتا ہے اور خفقان و وحشت کے لئے مفید ہے۔ ابریشم خام مقرض اڑتیس تولہ، برگ گاؤزبان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس ہر ایک انیس تولہ، پانی کو لوہے سے بجھائیں اور سب دواؤں کو پانی میں پانچ روز تک تر کر رکھیں۔ بعد ازاں جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ کل دواؤں کے وزن سے سہ چند قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں، بعدہٗ تخم فرنجمشک ساڑھے تین تولہ صندل سفید ایک تولہ دس ماشہ، عود ہندی ڈیڑھ تولہ، ترنج، ساذج ہندی درونج عقربی ساڑھے تیرہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر شربت میں شامل کر لیں 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی سے صُبح کو استعمال کریں۔

شربت احمد شاہی: تمام قسموں کے مالیخولیا کو مفید ہے۔ احمد شاہ بادشاہ کو مالیخولیا ہو گیا تھا۔ اسی نسخہ سے صحت یاب ہوئے۔ گاؤزبان 2 تولہ، برگ بادرنجبویہ، گل نیلو فر تخم فرنج مشک، ہلیلہ سیاہ، افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، برگ فرنج مشک، اسطوخودوس، برگ سناء مکی، ہر ایک نو ماشہ، گل بنفشہ چھ ماشہ، گل سُرخ ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صُبح کو جوش دے کر اور مل چھان کر مصری پاؤ سیر، عرق گلاب پاؤ سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صُبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی ملا کر پئیں۔

شربت ارزانی: نزلہ، زکام کھانسی کے لئے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ سینہ کو بلغمی رطوبات سے صاف کرتا ہے۔ عناب بیس دانہ، سپستان ساٹھ دانہ، گل سُرخ، گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ، گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ، بہدانہ سات ماشہ، اسپغول ساڑھے دس ماشہ ان سب کو جوش دے کر چھان لیں اور اس میں ترنجبین آدھ سیر و قند سفید آدھ سیر ڈال کر شربت کا قوام کر لیں۔ مقدار خُوراک 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

شربت اسطوخودوس: سوداوی اور بلغمی مادہ کو پکاتا ہے۔ دماغ کو فضلات سے صاف کرتا ہے۔ نسیان اور عقل کے مصفیٰ کو مفید ہے۔ دماغی امراض کے لئے عمدہ چیز ہے۔ اصل السوس مقشر، پرسیاؤشان، اسطوخودوس، فادانیا (عود صلیب) گاؤزبان، تخم بادیان، تخم کرفس

Scanned with CamScanner

تخم خطمی ہر ایک 5 تولہ، گل بنفشہ، گل سُرخ ہر ایک 7 تولہ، مویز منقیٰ بیس تولہ، سپستان پچاس عدد، قند سفید ڈھائی سیر، شہد خالص ڈھائی سیر، دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر قند اور شہد کا قوام بنائیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک اِستعمال کریں۔

شربت اعجاز: خشک کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ سل اور دق کیلئے مفید ہے عناب ولایتی بیس دانہ، سپستان ساٹھ دانہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک 10.5 ماشہ، بہی دانہ ڈیڑھ تولہ، اصل السوس مقشر، تخم خبازی، تخم خطمی، گل نیلوفر بنفشہ ہر ایک 2 تولہ، برگ اڑوسہ نصف سیر گوند اور کتیرا کے علاوہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل کر چھان لیں اور قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنا لیں۔ بعد ازاں گوند اور کتیرا سفوف کر کے قوام میں شامل کریں۔ بقدر 2 تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت انار ترش: دل کی قوّت دیتا ہے، معدہ کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ قے کو بند کرتا ہے اور صفراء کی زیادتی کے لِئے مفید ہے۔ آب انار ترش دو سیر، پودینہ سبز تازہ، عود خام مصطگی، آملہ ہر ایک سات ماشہ، پوست بیرون پستہ ڈیڑھ تولہ، دواؤں کو ذرا کوٹ کر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آب انار مذکور اور قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنالیں۔ بعدہٗ مصطگی سفوف کر کے قوام میں شامل کریں۔ صُبح کو 2 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت انار شیریں: دل اور جگر کو قُوت دیتا ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے۔ متلی کے لِئے مفید ہے۔ آب انار شیریں ایک سیر لے کر جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے اس وقت ایک سیر قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں۔ صُبح کو 2 تولہ سے چار تولہ تک پانی میں شامل کر کے اِستعمال کریں۔

شربت انجبار: خونی دستوں کو روکتا ہے۔ مُنہ وغیرہ سے خُون نکلنے کے لِئے مفید ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ پوست بیخ انجبار ڈھائی تولہ، خرنوب شامی ایک تولہ، دس ماشہ، برادہ صندل سُرخ، برادہ صندل سفید، حب الآس، ہر ایک نو ماشہ، پانی کو لوہے سے بجھالیں۔ اس پانی میں سب دواؤں کو ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعد ازاں جوش دے کر مل کر چھان لیں اور نصف سیر قند سفید ملا کر قوام بنالیں صُبح کو 2 تولہ پانی میں حل کر کے اِستعمال کریں۔

شربت انجیر: قبض کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔ ورم طحال کو زائل کرتا ہے۔ انجیر زرد پاؤ سیر لے کر پانی میں خُوب جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید تین پاؤ ملا کر قوام بنائیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر اِستعمال کریں۔

شربت انگور ترش: باہ کو قُوت دیتا ہے۔ فرحت و تقویت پیدا کرتا ہے۔ آب انگور ترش ایک سیر، قند سفید ڈیڑھ سیر شامل کر کے قوام بنالیں۔ بعدہ، ثعلب مصری 2 تولہ، تخم شلجم، بہمن سفید، اندر جو شیریں، تخم گزر ہر ایک چھ ماشہ، عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شامل کر دیں۔ قوام کو درست کر لیں۔ صُبح کو 2 تولہ پانی سے اِستعمال کریں۔

شربت انگور شیریں: باہ کو قوت دیتا ہے۔ فرحت و تقویت بخشتا ہے۔ آب انگور شیریں ایک سیر میں قند سفید ڈیڑھ سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولے لے کر پانی سے استعمال کریں۔

شربت اناس: دل کو قوی کرتا ہے۔ فرحت اور خوشی پیدا کرتا ہے۔ پیشاب کو صاف کرتا ہے۔ آب اناس ایک سیر عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک نصف پاؤ۔ قند سفید نصف سیر، شامل کرکے اور ذرا سا آب لیموں کاغذی ملا کر قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی شامل کرکے استعمال کریں۔

شربت بزوری بارد: جگر کے گرم مرضوں میں مفید ہے۔ جگر کی گرمی کو زائل کرتا ہے، گرم اور تیز بخاروں میں مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی 2 تولہ، تخم خربوزہ، تخم ککڑی، تخم کھیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز تخم تربوز آٹھ ماشہ، پانی میں جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک، پانی شامل کرکے استعمال کریں۔

شربت بزوری حار: جگر اور معدہ کی برودت کو زائل کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی 9 تولہ، تخم کاسنی، پوست بیخ بادیان ہر ایک 6 تولہ بادیان، تخم کرفس، پوست بیخ کرفس ہر ایک 3 تولہ، تخم کشوث، ڈیڑھ تولہ، پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ سیر پانی میں سب دواؤں کو جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید ایک سیر ملا کر قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی شامل کرکے استعمال کریں۔

شربت بزوری معتدل: مرکب بخاروں میں مفید ہے۔ جگر، گردہ، مثانہ کو فضلات سے صاف کرتا ہے۔ تخم کاسنی، تخم ککڑی، تخم کھیرا، تخم خربوزہ، بیخ بادیان ہر ایک پانچ ماشہ، بیخ کاسنی ساڑھے دس ماشہ، دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان کر قند سفید 5 تولہ شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی استعمال کریں۔

شربت بنفشہ: بخار، کھانسی، درد سر، درد چشم، درد گردہ کیلئے مفید ہے۔ پسلی اور سینہ کے درد کو زائل کرتا ہے، نزلہ کو صاف کرتا ہے، گل بنفشہ 10 تولہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعدہ، قند سفید 1 سیر شامل کرکے قوام بنالیں صبح کو 2 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت بہی: دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قے کو روکتا ہے۔ بہی ترش اور بہی شیریں چھلکے اور دانوں کو نکال کر کوٹ پیس کر نچوڑ لیں۔ ہر ایک کا پانی ڈھائی پاؤ لیں اور قند سفید ایک پاؤ شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک شربت کو پانی میں شامل کرکے استعمال کریں۔

شربت تمر ہندی: معدہ کو قوت دیتا ہے۔ قبض کی شکایت کو دور کردیتا ہے۔ صفراء کو زائل کرتا ہے۔ متلی اور قے کے لئے مفید ہے۔ تمر ہندی نصف سیر لے کر پانی میں

Scanned with CamScanner

رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش خفیف دے کر چھان لیں۔ ایک سیر قند سفید شامل قوام بنالیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک شربت کو پانی میں شامل کر کے استعمال کریں۔

شربت توت سیاہ : گلے کے درد اور خراش و ورم کو زائل کرتا ہے۔ توت سیاہ کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور ایک سیر پانی میں ڈیڑھ سیر قند شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت پانی میں شامل کر کے استعمال کریں یا محض شربت بطور چٹنی چاٹیں۔

شربت حب الآس : معدہ کو قوت دیتا ہے، دستوں کو روکتا ہے، جریان خون کو مفید ہے۔ پھلی ببول طراثیث 3-3 تولہ، حب الآس، امرود خشک ہر ایک 14 تولہ، آب بہی، آب سیب، آب انار ہر ایک 1 سیر دواؤں کو ان پانیوں میں جوش دیکر چھان لیں اور 1 سیر قند سفید شامل کر کے بدستور قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت لیکر پانی میں شامل کر کے استعمال کریں۔

شربت خماض : دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ خفقان گرم کو زائل کرتا ہے، دل کی گرمی، دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ صفراء کو خارج کرتا ہے، قے کو روکتا ہے، آب حماض 14 تولہ لے کر قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو یہ شربت 2 تولہ لے کر پانی میں شامل کر کے استعمال کریں۔

شربت خشخاش : مسکن اور تحریک نزلہ کا مانع ہے۔ کوکنار مسلم معہ دانوں کے ایک سیر لے کر پانی میں جوش دیں۔ بعدہٗ چھان کر قند سفید دو سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت لے کر پانی ملا کر استعمال کریں۔

شربت دینار : ورم و درد جگر، درد شکم، درد رحم، درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ استسقاء ذات الجنب کو فائدہ دیتا ہے۔ پاخانہ صاف لاتا ہے۔ موسمی بخار کو مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی 11 تولہ، تخم کاسنی، غنچہ گل سرخ ہر ایک ساڑھے 5 تولہ، گل نیلوفر، گاؤزبان ہر ایک 3 تولہ، تخم کشوث ب صرہ۔ بستہ 8 تولہ دس ماشہ، سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ ریوند چینی 4 تولہ سفوف کر کے شامل کریں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت رنگترہ : صفراء کی حدت کو توڑتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ آب رنگترہ 1 سیر میں قند سفید 1 سیر ملا کر قوام بنائیں۔ 2 سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت زوفا سادہ : کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔ زوفا خشک کو لکڑیوں سے صاف کر کے ایک پاؤ لیں اور خوب جوش دیئے ہوئے پانی میں ایک روز رکھیں۔ بعد ازاں جوش دے کر مل کر چھان لیں اور قند سفید دو سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت لے کر پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

شربت زوفا مرکب : بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے بہت مفید ہے۔ سینہ کو بلغم سے صاف کر دیتا ہے۔ انجیر دس عدد، تخم خطمی، اصل السوس، ایرسا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادیان، تخم کرفس ہر ایک ڈیڑھ تولہ، پرسیاؤشاں ایک تولہ نو ماشہ، زوفا خشک 2 تولہ، مویز منقی 9 تولہ۔ سب دواؤں کو پانی میں بھگو دیں۔ ایک روز کے بعد جوش دے کر مل کر چھان لیں اور ایک سیر قند سفید اور نصف سیر گل قند شامل کر کے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت سیب شیریں : دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے، دل کو فرحت دیتا ہے، قے کو روکتا ہے، صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے، سیب شیریں کو چھلکوں اور دانوں سے صاف کر لیں اور لکڑی سے کوٹ کر نچوڑ لیں۔ آب سیب شیریں اگر ڈھائی سیر ہو تو اس قدر جوش دیں کہ نصف سیر باقی رہے، اس وقت دو پاؤ شکر سفید ملا کر قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت صدر : سینہ کے مواد کو خارج کرتا ہے۔ اعضاء صدر کے امراض مثلاً کھانسی، دمہ وغیرہ کے لئے مفید ہے، دائمی نزلہ زکام اور مرض سل میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ گاؤزبان 14 تولہ، گل گاؤزبان 11 تولہ، برگ اڑوسہ انیس تولہ، عناب انیس تولہ، سپستان، تخم خطمی، ابریشم خام مقرض، اصل السوس مقشر، پرسیاؤشاں ہر ایک 10 تولہ، السی، بادیان، اجوائن دیسی ہر ایک 13 تولہ، پوست خشخاش بیس عدد۔ سب کو عرق گاؤزبان میں رات بھر بھگو کر صبح بدستور جوش دے کر مل چھان لیں اور اس میں نبات سفید پانچ سیر اور شربت ارزانی ایک بوتل ڈال کر قوام بنائیں۔ خوراک 2 تولہ سے 4 تولہ تک۔

شربت صندل : خفقان گرم کو مفید ہے۔ دل کی گھبراہٹ اور جگر و معدے کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ برادہ صندل سفید 14 تولہ لے کر پانی میں جوش دیں۔ پھر چھان کر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ صبح کو ایک تولہ سے 2 تولہ تک پانی میں شامل کر کے استعمال کریں۔

شربت عناب : کھانسی اور درد سینہ کے لئے مفید ہے۔ غلبہ خون اور مصفیٰ خون کو فائدہ دیتا ہے۔ چیچک کے زمانہ میں اگر بچوں کو استعمال کرایا جائے تو چیچک کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ عناب نصف سیر لے کر ذرا کوٹ لیں۔ دو سیر پانی میں جوش دیں اور خوب مل کر چھان لیں اور ڈیڑھ سیر قند سفید شامل کر کے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت فالسہ : معدے اور دل کو قوت دیتا ہے۔ جگر کی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ قے اور دستوں اور پیاس کو فائدہ دیتا ہے۔ فالسہ پختہ لے کر پانی میں خوب مل کر چھان لیں، اگر آب فالسہ نصف سیر ہو تو قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنالیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

شربت فریادرس : کھانسی اور نزلہ کے لئے بہت مفید ہے۔ گاؤزبان، صندل سفید، سیاوشاں، عود صلیب، دانہ خشخاش سفید ہر ایک 2 تولہ۔ اصل السوس مقشر، بادیان، تخم خطمی، گل سرخ ہر ایک ایک تولہ، مویز منقی پچیس عدد، پوست خشخاش مسلم پانچ عدد، سب دواؤں کو جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت لے کر پانی ملا کر استعمال کریں۔

شربت فواکہ : تمام اعضاء اور قوتوں کو طاقت دیتا ہے۔ کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ آب انار شیریں آب انار شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب بہی ترش۔ آب سیب شیریں۔ آب سیب ترش۔ آب امرود ہر ایک ایک سیر۔ آب زرشک نصف سیر سب کو جوش دیں۔ بعدہ تین سیر قند سفید ملا کر شربت بنالیں۔ 2 تولہ سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت کشوث : جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ مرکب بخاروں میں مفید ہے، بیخ بادیان، گل سرخ، انیسون، ہر ایک نو ماشہ تخم کشوث ایک پوٹلی میں باندھ کر، بادیان، تخم کاسنی، گل کشوث، تخم خیارین، تخم خربوزہ، پوست بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ پانی میں جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید سترہ تولہ، شیر خشت سترہ تولہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ شامل کر کے قوام بنالیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت کیوڑہ : قلب کو فرحت و تسکین بخشتا ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، عرق کیوڑہ خالص تیز خوشبودار ایک سیر لے کر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت گاؤزبان : خفقان کو زائل کرتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ سوداوی مزاج والوں کو زیادہ مفید ہے۔ برگ گاؤزبان پاؤ سیر لے کر پانی میں جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ عرق گلاب 8 تولہ شامل کر کے اور قند سفید ایک سیر ملا کر قوام بنالیں، صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت گڑہل : ہر قسم کے خفقان کو مفید ہے، گرمی کو زائل کرتا ہے، دل کو قوت دیتا ہے، گل گڑہل سو عدد لے کر سبز پتیوں کو دور کر کے ایک چینی کے برتن میں رکھیں اور آب لیموں کاغذی پاؤ سیر ڈالیں۔ ایک روز کے بعد مصری ایک سیر کو بارش کے پانی دو سیر میں حل کر کے برتن مذکور میں ڈال دیں، چار پانچ روز کے بعد چھان کر قوام بنا کر رکھیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت لوکاٹ : صفرا کی حدت کو زائل کرتا ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے۔ لوکاٹ کا پانی دو سیر لے کر قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنالیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت مرکب مصفیٔ خون : خون کو صاف کرتا ہے۔ مادہ سوداوی کو خارج کرتا ہے۔ چوب چینی برگ شیشم ہر ایک 3 تولہ، عناب، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہر ایک پانچ تولہ، برگ سناء مکی 3 تولہ۔ ان سب کو رات کے وقت گرم پانی میں تر کر دیں۔ صبح کو جوش دے کر اور مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، شہد خالص، ہر ایک چالیس تولہ شامل کر کے قوام بنالیں۔ صبح کو 4 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت مسہل : آسانی سے دست لاتا ہے، مادہ سوداوی اور بلغمی کو خارج کرتا ہے۔ گل سرخ، سناء مکی ہر ایک پونے 4 تولہ، گل بنفشہ ساڑھے 7 تولہ، تربد سفید، افسنتین رومی، غاریقون ہر ایک پونے 2 تولہ، تخم کشوث، اسطوخودوس مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ، سنبل الطیب نو ماشہ، عناب، سپستان ہر ایک تیس عدد، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید ترنجبین ہر ایک اٹھائیس تولہ شامل کر کے قوام بنالیں، 2 تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں۔

شربت ملین : قبض کو رفع کرتا ہے اور مزلق امعاء ہے بہدانہ 2 تولہ گاؤزبان 3 تولہ، گل بنفشہ گل سرخ، عناب، ہر ایک 4 تولہ، اسپغول 5 تولہ، سپستان ڈھائی تولہ جملہ ادویہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہ آدھ سیر ترنجبین حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور شکر سفید ایک سیر اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی یا عرق گاؤزبان 12 تولہ میں ملا کر پئیں۔ اسی کا دوسرا نام شربت ارزانی ہے۔

شربت مویز : قوت باہ اور تمام بدن کو قوی کرتا ہے۔ بدن کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ انگور سیاہ شاداب ہاتھ سے خوب ملیں اور عرق نکال کر چینی کے برتن میں رکھ کر تیز دھوپ میں رکھ دیں اگر دھوپ نہ ہو تو زمین میں دفن کر دیں اور گھوڑے کی لید پوشیدہ کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں اور قند سفید ڈیڑھ سیر، سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ، فرس، دارچینی، ساذج، الائچی خرد ہر ایک ایک تولہ۔ ان دواؤں کو کوٹ چھان کر آب انگور میں ملا کر پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ پانچ روز گزرنے پر سب کو حل کر کے رکھیں۔ بعد کھانا کھانے کے فوراً 2 تولہ سے 4 تولہ تک استعمال کریں۔

شربت نارنج : دل اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ قند سفید نصف سیر لے کر عرق گاؤزبان ملا کر قوام بنائیں۔ بعدہ آب نارنج 12 تولہ شامل کر کے دوبارہ قوام درست کریں اور زعفران اصلی ایک ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے قوام میں ملائیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 3 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت نیلوفر : صفراء کی تیزی کو توڑتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ دل کو تقویت دیتا ہے۔ گل نیلوفر 10 تولہ لے کر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ شربت پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت دردمکرر: ضعف معدہ کیلئے مفید ہے، گردہ و مثانہ کو قوت دیتا ہے، تپ مرکبد وغیر مرکبد کو زائل کرتا ہے، صفراوی دستوں کو روکتا ہے، بلغم کو خارج کرتا ہے۔ معدہ کی سوزش کو زائل کرتا ہے۔ خارش اور مصفیٰ خون کیلئے اور جگر و طحال کے مرضوں میں مفید ہے۔ گل سرخ تازہ سوا سیر کو چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب 3 سیر پانی باقی رہے، چھان لیں۔ بعدہٗ گل سرخ تازہ 1 سیر لیکر اسی پانی میں پھر جوش دیں جب ڈیڑھ سیر پانی رہ جائے تو اس وقت چھان لیں اور قند سفید تین سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

شربت بیلون: گردہ اور مثانہ سے پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے اور دوسرے مواد کو بذریعہ ادرار نکالتا ہے۔ تخم بیلون 4 تولہ، کباب چینی تخم خربزہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت جوش دے کر چھان لیں اور آدھ سیر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ 2 تولہ سے 4 تولہ تک پانی یا عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں۔

شیاف ابیض: آشوب چشم گرم کے لئے خصوصاً اور آنکھ کے دوسرے گرم مرضوں کے لئے عموماً مفید ہے۔ نشاستہ تین ماشہ، سفیدہ کاشغری، گوند کیکر، کتیرا، ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھانکر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر شیاف تیار کریں۔ بوقت ضرورت آب تازہ یا عرق گلاب میں حل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

دیگر: سفیدہ کاشغری ایک تولہ، کتیرا، نشاستہ ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر لعاب اسپغول یا صرف پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

شیاف احمر حاد: سلاق، سبل (جالا) اور بیاض (پھولا) کے لئے مفید ہے۔ شادنج عدسی مغسول پونے 2 تولہ، گوند کیکر ڈیڑھ تولہ، زنگار ساڑھے سات ماشہ، مس سوختہ، پھٹکری سوختہ ہر ایک چھ ماشہ، افیون، ایلوا، ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، زعفران، مرکی ہر ایک چھ رتی۔ سب کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔

شیاف احمر لیّن: سلاق۔ آشوب چشم بارد اور ہر قسم کے آشوب کے آخر میں مفید ہے۔ شادنج عدسی مغسول ڈھائی تولہ، مس سوختہ 2 تولہ، بسد مروارید ناسفتہ۔ تیزپات ہر ایک ایک تولہ، گوند کیکر، کتیرا، مرکی ہر ایک چھ ماشہ، دم الاخوین، زعفران ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر بدستور شیاف بنا کر استعمال کریں۔

شیاف اخضر: آنکھوں کی خارش، ڈھلکا اور پھولا کے لئے مفید ہے۔ زنگار مصفیٰ نو ماشہ اقلیمیائے نقرہ (روپا مکھی) اشق، گوند کیکر، سفیدہ ارزیز ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر بدستور شیاف بنا کر استعمال میں لائیں۔

دیگر: سفیدہ کاشغری ایک تولہ، کتیرا، نشاستہ ہر ایک چھ ماشہ توتیائے سبز چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر شیاف بنائیں اور بدستور کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

آنکھ کے زخم میں مفید ہے۔ گاہے تنہا گاہے شیاف احمرلین (بہ نسخہ دیگر) کے ہمراہ

شیاف اسود : اِستعمال کی جاتی ہے۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ، کتیرا، نشاستہ، سرمہ خالص ہرایک چھ ماشہ باریک پیسیں اور چھان کر بدستور شیاف بنائیں اور بطریق معروف اِستعمال کریں۔

رمد سوداوی کیلئے مفید ہے، سفیدہ ارزیز، روپا مکھی ہرایک 2.5 تولہ، کتیرا

شیاف دینار جوں : 4.5 ماشہ، افیون، نشاستہ ہرایک 3 ماشہ، بدستور شیاف بنا کر اِستعمال۔

آنکھوں کی خارش، ناخنہ اور ابتداء نزول الماء میں مفید ہے۔ روپا مکھی۔ سونا

شیاف روشنائی : مکھی۔ مروارید ناسفتہ ہرایک چھ ماشہ۔ کافور مشک خالص ہرایک تین رتی۔ باریک کھرل کرکے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور بدستور اِستعمال کریں۔

نزول الماء کے لئے مفید و مجرب ہے۔ جالا، پھولہ اور ناخونہ کو بھی نافع ہے،

شیاف دہنہ فرنگ : ناگر موتھہ مرچ سیاہ، ناخن فیل ہرایک پانچ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ، پوست، بلیلہ زرد دو ماشہ، بلیلہ سیاہ تین ماشہ، دہنہ فرنگ مسی دو ماشہ، سونا مکھی، تخم سرس پانچ ماشہ، تخم کھرنی، جنگلی کبوتر کی بیٹ کی سفیدی ہرایک چار ماشہ۔ سنگ بصری پانچ ماشہ، لونگ ایک ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر کڑاہی میں ڈالیں اور آب لیموں شامل کرکے بارہ سنگھے کے سینگ سے تین روز تک کھرل کریں۔ بعدہٗ شیاف بنا کر کام میں لائیں (اگر دہنہ فرنگ مسی دستیاب نہ ہو تو اس کے بجائے توتیائے سبز شامل کریں)۔

— ض —

تلی کے ورم کو بہت جلد تحلیل کر دیتا ہے۔ سداب سوا 2 تولہ، اشنہ، کزمازج ہرایک

ضماد اشق : ڈیڑھ تولہ، اشق، مقل، بورہ، ارمنی، نمک ہندی، ہرایک سوا تولہ گندھک سات ماشہ انجیر زرد دس عدد۔ پہلے انجیر کو سرکہ میں پکائیں اور اسی سرکہ میں مقل اور اشق کو چھوڑ کر آگ پر خوب نرم کرلیں۔ بقیہ ادویہ کوٹ کر شامل کرکے پیس لیں اور گرم کرکے مقام طحال پر لگائیں۔

برص کے لئے نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں داد، چھیپ وغیرہ جلدی امراض کے لئے

ضماد برص : بھی ہے۔ بیخ انجیر دشتی، باپچی، تخم پنواڑ، نرکچور، ہرایک تین ماشہ کو آب لیموں میں پیس کر ضماد کریں۔ ضماد کرنے سے قبل کھردرے کپڑے سے رگڑ لیا جائے تو بہتر ہے۔

بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔ مقل چھ ماشہ، سفیدہ قلعی، رسوت مکی، موم، روغن

ضماد بواسیر : السی ہرایک تین ماشہ۔ گل خطمی چھ ماشہ، گل خطمی کو پانی میں جوش کرکے چھان کر سب دوائیں ملا کر آگ پر پکائیں سوتے وقت ضماد کریں۔

معدہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔ پٹھوں اور عضلات کو نرم کر دیتا ہے۔ زنجبیل، جاوشیر

ضماد جالینوس : ہرایک 6 تولہ، صبر زرد، بہروزہ (گندہ بہروزہ) علک الانباط ہرایک 9 تولہ، موم سترہ

Scanned with CamScanner

تولہ، روغن سوسن 9 تولہ، بطریق روغن تیار کر کے رکھ لیں اور گرم کر کے لگائیں۔

دیگر : مغز املتاس ایک تولہ، مکوئے خشک نو ماشہ، آردجو، گل بابونہ، اکلیل الملک، بابونہ ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر آب مکوئے سبز تین تولہ، سرکہ خالص ایک تولہ، روغن گل چھ ماشہ میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد جرب : خارش کے لئے بے حد مفید ہے۔ گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا، کمیلہ، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ روزانہ ایک تولہ سے دو تولہ تک مکھن 5 تولہ میں ملا کر دھوپ میں بیٹھ کر بدن پر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد مہندی اور چنے کا آٹا مل کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

دیگر : خارش کیلئے مفید ہے۔ خصوصاً تر خارش کو تین روز میں زائل کر دیتا ہے۔ زنگار ساڑھے تین ماشہ حنا 6 تولہ دونوں کو پانی میں خوب باریک پیس کر روغن السی تھوڑا سا شامل کر کے رات کے وقت دونوں ہاتھوں اور دونوں پیروں کے تلوؤں میں بطور مہندی لگائیں اور صبح کو دھو ڈالیں۔

ضماد خدر جدید : اعضاء کے بےحس سن ہو جانے کو مفید ہے۔ فلفل سیاہ، عاقر قرحا ہر ایک ڈیڑھ تولہ قرنفل، فرفیون ہر ایک چودہ ماشہ، شونیز نو ماشہ، زنجبیل بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ کر روغن گل میں کھرل کر کے ضماد کر دیں۔

ضماد خردل : فم معدہ پر ضماد کرنے سے کثرت قے کو روکتا ہے۔ خردل (رائی) ایک ماشہ کو سرکہ میں پیس کر فم معدہ پر ضماد کریں۔ قدرہ دقیقہ (منٹ) کے بعد ضماد کو علیحدہ کر کے کوئی روغن چیڑ دیں۔

ضماد خنازیر : خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو زائل کرتا ہے۔ مرمکی صبر زرد، نانخواہ، ارسا، السی ہر ایک دو ماشہ زراوند مدحرج، فلفل سیاہ، فلفل ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں پیس کر یا مکو سبز کے پانی میں پیس کر ذرا گرم کر کے لیپ کریں۔ مویہ، چرائتہ، اشق، مقل، راتینج، جینگ، قسط تلخ، فرفیون، بہروزہ ہر ایک ایک ماشہ۔

ضماد خواب آور : مرض بیداری (سہر) اور سرسام میں جبکہ مرض کو نیند لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نہایت مفید ہے۔ گل نیلوفر، تخم کاہو، زعفران، صندل سفید ہر ایک تین ماشہ کافور ایک ماشہ، افیون آدھ ماشہ، سب کو پیس کر روغن گل ایک تولہ۔ آب کشنیز سبز دو تولہ اور تھوڑا سرکہ ملا کر تازک سر اور پیشانی پر ضماد کریں۔

ضماد داد : داد کو زائل کرتا ہے، پوست نارجیل سوختہ، سہاگہ بریاں، کافور، گندھک ہر ایک برابر وزن لیکر عرق لیموں میں کھرل کریں اور برگ نیب پانی میں جوش کر کے چھان کر اس سے روغن زرد کو ایک ایک سو مرتبہ دھوئیں۔ بعدہ، ادویہ مذکورہ میں گھی کو خوب مل کر کے داد پر لگائیں۔

Scanned with CamScanner

ضماد زعفران: درد سینہ اور ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ موم خالص چھ ماشہ کو روغن گل دو تولہ کے ہمراہ آگ پر پگھلائیں۔ بعد ازاں زعفران، ایلوا، لوبان ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور مقام ماؤف پر ضماد کرکے اُوپر سے برگ ارنڈ باندھ دیں۔

ضماد شیر شتر: رحم کے سخت ورم کو زائل کردیتا ہے۔ شیر شتر شیر میش۔ روغن بیدانجیر ہر ایک ایک سیر تینوں کو ملا کر آگ پر پکائیں جب خُوب غلیظ ہو کر منجمد ہو جائے۔ اس وقت زنجبیل، نانخواہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کرکے شامل کردیں۔ بوقتِ ضرورت نرم تیار کرکے زیر ناف لیپ کردیں۔

ضماد طحال: تلی کی سختی کو دور کرتا ہے۔ برگ سداب دس ماشہ، اشق سات ماشہ، پودینہ خشک، بورہ ارمنی ہر ایک تین ماشہ، سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد کبد: جگر کے ورم اور سختی کو دور کرتا ہے۔ مر، حاشا، افسنتین ناگر موتھہ، برنجاسف، اکلیل الملک، گل بابونہ، بالچھڑ، مکوئے خشک ہر ایک چھ ماشہ، رسوت، جدوار، ہر ایک تین ماشہ باریک کوٹ چھان کر مکوئے سبز کے پانی میں ملا کر ضماد (لیپ) کریں۔

ضماد کبریت: تلی کو جلد تحلیل کرتا ہے۔ سخت سے سخت ورم کو زائل کردیتا ہے۔ طحال کے لئے مخصوص ہے۔ گندھک ڈیڑھ تولہ مقل، اشق، سکبینج، ترمس، حلبہ، حرمل، السی، اکلیل الملک، سداب ہر ایک تین تولہ، انجیر سیاہ دس عدد، گوند دار چیزوں کو اور انجیر کو سرکہ انگوری میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ ہاون دستہ میں خُوب کوٹیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ کر شامل کرکے دوبارہ کوٹ کر گرم کرکے تلی پر لیپ کریں۔

ضماد ورم انثیین معروف بہ ضماد قیصوم: خصیوں کے ورم کو زائل کرتا ہے۔ بابونہ، اکلیل الملک قیصوم (قسم برنجاسف) ہر ایک دو تولہ، گل بنفشہ گل خطمی ہر ایک سوا تولہ، گل سُرخ نو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ بوقتِ ضرورت السی کے لعاب میں پیس کر ضماد کریں۔

ط

طلائے جدید: قضیب کی کجی ولاغری کو زائل کرتا ہے۔ قُوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ شیطرج، سرمہ، مازو، پھٹکری سُرخ شنگرف، استخوان ماہی سوختہ، ہر ایک ایک تولہ، بیر بہوٹی، افیون ہر ایک دو تولہ، خراطین سات تولہ، تخم ترب، تخم گندر ہر ایک چار تولہ، میٹھا تیلیہ دو تولہ گرگٹ ایک عدد مرچ جنگلی پانچ تولہ، چربی سانڈھ، چربی شیر، دھتورہ، مالکنگنی، قرنفل ہر ایک سات تولہ، ہر ایک دواء کو جدا جدا کوٹ کر باریک کرکے گولیاں بنائیں اور آتشی شیشی کے ذریعہ روغن نکالیں۔

Scanned with CamScanner

دیگر : مجلوق اور ضعیف الباہ اشخاص کے لئے نہایت مفید ہے۔ اعصاب کو طاقت دینے کے لئے بینظیر ہے۔ سم الفار (سنکھیا) ڈھائی تولہ کو آکھ کے دودھ پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد بیر بہوٹی جاوتری، لونگ، عاقر قرحا، جائفل ہر ایک چھ تولہ کو باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد زعفران، مشک خالص ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ ملا کر کھرل کریں اور روغن گاؤ ایک سیر میں ملا کر رکھیں بوقتِ ضرورت بہ طریق معروف استعمال کریں۔

طلائے جمال گوٹہ : ضعف باہ، کجی، لاغری وغیرہ حلق کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ پوست بیخ کنیر سفید، گھونگچی سفید ہر ایک دس تولہ، قسط تلخ، جمال گوٹہ مدبر ہر ایک دو تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر پندرہ سیر بھینس کے دودھ میں پکائیں اور دہی جما کر بدستور مکھن نکالیں، چھاچھ کو زمین میں دفن کردیں۔ یہ مکھن بقدر ایک رتی پان میں لگا کر کھائیں اور بقدر ایک رتی بہ طریق معروف عضو مخصوص پر مالش کریں اسی طرح عرصہ تک استعمال کریں۔

طلاء حب الحروع : رگوں سے خراب رطوبت کو نکال کر قضیب کو سخت و فربہ کر دیتا ہے اسپندان مغز بیدانجیر، خردل، ہر ایک دس ماشہ، کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں ملا کر استعمال کریں۔

طلائے خاص الخاص : قضیب کی کجی ولاغری کو زائل کرتا ہے۔ قُوت باہ پیدا کرتا ہے۔ قضیب کو سخت و فربہ کرتا ہے۔ چربی شیر، چربی خوک ہر ایک ڈیڑھ تولہ قرنفل جوتری، زعفران، مالکنگنی، اجوائن خراسانی لسن، ہیراہینگ کافور، سہاگہ، چرک گوش آدمی، شنگرف، پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک پونے دو تولہ، بربہوٹی، جوزبوا، خراطین خشک، زہر بچھناگ، گھونگچی سفید، عاقر قرحا، دار چینی، جندبید ستر ہر ایک چودہ ماشہ، جونک خشک سات عدد، مغز سر کنجشک خانگی چھ عدد، مغز غوک (مینڈک کا مغز) بھلانوہ، ہر ایک چار عدد، پیاز نرگس، مغز چربی سانڈہ، مغز و چربی نیولا ہر ایک دو عدد، سب کو کوٹ کر باریک کر کے بارہ پہر تک کھرل کریں۔ بعدۂ استعمال کریں چربی خوک کی بجائے چربی ریچھ ڈال سکتے ہیں۔

طلائے دار چینی مشک والا : قضیب کو فربہ و سخت کرتا ہے۔ شنگرف بڑتال لبی، سیماب کمیلہ، عاقر قرحا، پیاز نرگس، دار چینی بوزن مساوی لے کر کوٹ چھان کر قدرے مشک ملا کر زہرہ گاؤ میں کھرل کر کے قضیب پر لگا کر پان باندھیں۔

طلائے حوت : سستی و کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ قضیب کو سخت و فربہ بنا دیتا ہے۔ ماہی سیاہ، ماہی سفید، ماہی سُرخ ہر ایک ایک عدد بچلہ، بیر بہوٹی ہر ایک دو تولہ۔ ان سب کو شراب خالص میں رکھیں۔ بعدۂ کھرل کر کے عاقر قرحا قرنفل، اسگند ناگوری، سلاجیت، افیون، جوزبوا ہر ایک چھ ماشہ ان سب کو خُوب باریک کر کے چربی شیر میں پکا کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت قضب پر سرو سیون بچا کر مالش کر کے پان باندھیں۔

اس کے استعمال سے خفیف دانوں کے ذریعہ رطوبت خارج ہو کر عضو میں کافی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

طلائے سرخ: شنگرف، جمال گوٹہ ہر ایک دو تولہ، موم سفید چار تولہ، مسکہ گاؤ بارہ تولہ، سم الفار تین ماشہ، دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ موم کو مسکہ میں پکا کر سفوف مذکور کو ملا کر خوب کھرل کریں اور بدستور استعمال میں لائیں۔

طلاء مبہی و ممسک: مقوی باہ و ممسک ہے۔ پوست بیخ آکھ دو تولہ، برادہ کچلہ ایک تولہ، پوست بیخ کنیر سفید چار تولہ۔ سب کو کوٹ کر عرق چوب کیوڑہ اور گائے کے پتے میں کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں۔ بوقتِ ضرورت پوست خشخاش کے پانی میں گولی کو گھس کر ضماد کریں، اوپر سے پان باندھیں۔ ایک پہر کے بعد مشغول ہوں۔

طلائے ملذذ: عاقر قرحا، سہاگہ خام، کافور، تینوں ادویہ ہموزن، شہد میں پیس کر طلاء کریں۔ ایک گھنٹے کے بعد کپڑے سے صاف کر کے مشغول ہوں۔

طلائے مجلوق: مجلوق کیلئے اکسیر صفت ہے۔ خراطین مصفیٰ، میٹھا تیلیا، آنبہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ، سنکھیا زرد دو ماشہ، شنگرف تین ماشہ، مکھن دو تولہ، ادویہ کو باریک پیس چھان کر مکھن میں ملائیں۔ اس کے بعد آدھ گز کپڑے کو تہ بارہ تھوہر کے دودھ، آب پیاز اور آکھ کے دودھ میں علیحدہ علیحدہ تر و خشک کر کے مذکورہ بالا دوائیں لتھیڑ کر فلیتہ بنائیں اور ایک لوہے کے تار میں لٹکا کر دو سرے سرے پر آگ لگائیں اور اسکے نیچے کوئی چینی کا پیالہ رکھیں۔ روغن ٹپک کر پیالہ میں جمع ہو جائے گا۔ یہ روغن عضو مخصوص پر مالش کر کے اوپر سے مندرجہ ذیل کباب نیم گرم باندھیں (حشفہ اور سیون کو بچانا ضروری ہے) آٹھ دس روز تک اسی طرح استعمال کریں۔ روزانہ جب تازہ کباب باندھیں تو پہلے کباب کو کھول کر روغن مالش کر کے باندھ دیا جائے۔ سردپانی سے عضو کو بچائیں۔

کباب: مرغ جوان کے سینہ کا گوشت لے کر خوب کوٹیں اور اس میں پوکھر مول، عاقر قرحا، برادہ دندان فیل ہر ایک تین ماشہ (باریک پیس کر) اور بنگلہ پان پانچ عدد ملا کر بیری کی لکڑی پر جو بقدر عضو مخصوص ہو، لپیٹ کر بدستور کباب تیار کریں اور اس پر شیر کی چربی کا بچارا دیتے رہیں۔ جب پک کر سرخ ہو جائے تو آگ سے علیحدہ کریں اور لکڑی سے آہستگی اتار کر عضو مخصوص پر باندھیں۔

دیگر: مارو بینگن ایک عدد لے کر اس میں پانچ عدد پیپل چبھو کر سائے میں رکھیں۔ آٹھ دس روز کے بعد یہ بینگن اور لہسن چھ تولہ، تلوں کے تیل آدھ سیر کے ہمراہ کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ جل جائیں۔ اس کے بعد خراطین پانچ تولہ شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ مثل مرہم ہو جائے۔ بس تیار ہے بطریق معروف استعمال کریں۔

طلائے مجلوق: اپنے ہاتھوں سے اپنی قوت کو جو اشخاص زائل کر چکے ہیں اور رگیں پژمردہ ہو گئی ہیں۔ ان کے لئے بہت مفید ہے۔ پوست بیخ کنیر سفید دو تولہ، افیون، جوزبوا، ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر چربی سوسمار میں ملا کر آب برگ دھتورہ میں حل کر کے گولیاں بنا

لیں - بوقت خواب ایک یا دو گولی پانی میں گھس کر قضیب پر لگا کر باندھیں -

طلائے مشک والا : قضیب کی سستی و کمزوری کے لئے بہت مفید ہے - مشک خالص چھ رتی فرفیون پونے دو ماشہ، عاقر قرحا ساڑھے تین ماشہ - سب دواؤں کو کوٹ کر روغن خیری میں پکا کر استعمال کریں -

طلائے مشک والا بہ نسخہ دیگر : عضو مخصوص کی خرابیوں کو دور کر کے سخت اور فربہ کرتا ہے اور قوت باہ پیدا کرتا ہے - مشک ایک ماشہ، فلفل سیاہ، جندبید ستر ہنگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ، مغز بنبہ دانہ سات ماشہ - سب کو کوٹ چھان کر روغن چنبیلی میں حل کر کے استعمال کریں -

طلائے مہاسہ : جوانی میں چہرہ پر اکثر دانے نکلتے ہیں - جن سے چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے - ان کے زائل کرنے کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے - بیخ سوسن، پوست سرس برگ نیب ہر ایک برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر طلاء کریں -

ع

عرق افسنتین : ورم جگر کے لئے مفید ہے، جگر کے سدوں کو کھولتا ہے - افسنتین رومی پاؤ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں - صبح کو دو سیر عرق کشید کریں، چھ تولہ عرق مذکور اور چھ تولہ عرق بادیان اور دو تولہ شربت کشوت ملا کر صبح کو استعمال کریں -

عرق انناس : گردہ و مثانہ کے ریگ و پتھری کو خارج کرتا ہے - انناس بارہ عدد لے کر چھلکوں کو دور کر کے قاشیں تراش لیں - بادیان ایک سیر پیاز سفید، دو سیر روناس (مجیٹھ) ایک سیر خار خسک دو سیر سب کو دیگ میں رکھیں اور پانی اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر رہے - دو روز کے بعد عرق کشید کریں، چار تولہ سے سات تولہ تک استعمال کریں -

عرق الائچی : دل کو قوت دیتا ہے - فرحت پیدا کرتا ہے - قے اور دستوں کو روکتا ہے - ریاح کو خارج کرتا ہے - ہیضہ میں مفید ہے - الائچی خرد نیم کوفتہ نصف پاؤ پانچ سیر پانی میں ایک دن تر رکھیں، بعدہٗ دو سیر عرق کشید کریں - تین تولہ سے پانچ تولہ تک استعمال کریں -

عرق اجوائن : ضعف ہضم، درد معدہ، نفخ شکم، سوء القنیہ اور فساد جگر کے لئے مفید ہے - اجوائن دیسی ایک سیر لے کر بارہ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں اور صبح کو آٹھ یا دس بوتل عرق کشید کریں - خوراک، چھ تولہ لے کر پلائیں - امراض جگر میں معجون دبید الورد یا کسی دوسری دواء کے ساتھ استعمال کریں -

عرق انناس سادہ : گردہ اور مثانہ کے امراض کو مفید ہے - دل کو قوت دیتا ہے - فرحت پیدا کرتا ہے - گرمی کو زائل کرتا ہے - انناس پختہ زرد رنگ دو سیر چھیل کر چھ

سیرپانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں- بعدہٗ تین سیر عرق کشید کریں- چار تولہ سے سات تولہ تک شربت بزوری چار تولہ شامل کر کے استعمال کریں-

عرق بادیان : جگر معدہ- گردہ و مثانہ کے فضلات کو دور کرتا ہے- ریاح کو تحلیل کرتا ہے- بادیان پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو رکھیں- بعدہٗ دو سیر عرق کشید کریں بارہ تولہ عرق استعمال کریں-

عرق برنجاسف : اورام احشا کو تحلیل کرتا ہے، تپ بلغمی اور جگر کے امراض میں مفید ہے، برنجاسف شکاعی، باد آور، بادر نجبویہ، بادیان، مویز منقیٰ، ہر ایک 10 تولہ، پانی میں بھگو دیں- صبح کو آب مکو سبز تین پاؤ داخل کر کے عرق کشید کریں، 6-12 تولہ تک استعمال کریں-

عرق بنفشہ : نزلہ و زکام کو مفید ہے- درد سر اور معدہ کی گرانی کو زائل کرتا ہے- گل بنفشہ پاؤ سیر کو پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں- بعدہٗ تین سیر عرق کشید کریں- بارہ تولہ استعمال کریں-

عرق بہار : خفقان اور دل کی گھبراہٹ کو زائل کرتا ہے- گل نارنج پانچ سیر، گلاب ایک سیر، بادیان مویز منقیٰ، کشمش ہر ایک پندرہ تولہ، عود، زرنب (تالیسپتر) بہمن سفید- بہمن سرخ شقاقل مصری ہر ایک ایک تولہ- عنبر بونے دو ماشہ- ان سب دواؤں کو عنبر کے سوا پندرہ سیر پانی میں ایک دن ایک رات تر رکھیں بعدہ پانچ سیر عرق کشید کریں چار سے آٹھ تولہ تک استعمال کریں-

عرق بید سادہ : خفقان گرم اور امراض گرم میں مفید ہے- دل و دماغ کو قوت دیتا ہے- دق میں فائدہ مند ہے- برگ بید سادہ پاؤ سیر لے کر چھ سیر پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں بعدہٗ ڈھائی سیر عرق کشید کریں- آٹھ تولہ سے دس تولہ تک استعمال کریں-

عرق بید مشک : دل و دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے- درد سر کو دور کرتا ہے- حرارت کو تسکین دیتا ہے- پیاس کو بجھاتا ہے، خفقان کو زائل کرتا ہے- گل بید مشک پاؤ سیر کو چھ سیر پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں- بعدہٗ ڈھائی سیر عرق کشید کریں- پانچ تولہ سے سات تولہ تک استعمال کریں-

عرق پان : درد معدہ اور درد شکم کے لئے مفید ہے- قولنج ریحی کو زائل کرتا ہے- گل سرخ- گل گاؤ زبان- پودینہ خشک، برگ تنبول ہر ایک پاؤ سیر، نانخواہ، صعتر، دار چینی، قرنفل خولنجان، زنجبیل، الائچی خرد ہر ایک نصف پاؤ، عرق گلاب چار بوتل، عرق بید مشک، آب باراں ہر ایک دو بوتل، دس سیر پانی شامل کر کے سب دواؤں کو ایک دن و رات بھگو رکھیں بعدہٗ سات سیر عرق کشید کریں- سات تولہ عرق استعمال کریں-

عرق پودینہ : درد شکم اور ریاح کو زائل کرتا ہے- متلی اور قے کو روکتا ہے- ہیضہ میں مفید ہے- پودینہ خشک پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں بھگو رکھیں- ایک روز کے بعد دو سیر عرق

Scanned with CamScanner

کشید کریں-پانچ تولہ سے بارہ تولہ تک اِستعمال کریں-

عرق چوب چینی بنسخہ خاص : خُون کو صاف کرتا ہے- پھوڑے پھنسی، خارش کی شکایت کو زائل کرتا ہے- عقل وحواس کو درست کردیتا ہے- قُوت باہ زیادہ پیدا کرتا ہے، دار چینی، گل سُرخ ریحان نبات سفید ہر ایک چھ تولہ، سنبل الطیب، ساذج ہندی، قرنفل، دانہ الائچی خرد، زرنباد، بادر نجبویہ گل گاؤزبان، ابریشم خام مقرض، ہر ایک تین تولہ بہمن سُرخ بہمن سفید، عود ہندی اشنہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، زعفران اصلی دس ماشہ، مصطگی سات ماشہ عنبر ساڑھے تین ماشہ، مشک خالص پونے دو ماشہ، چوب چینی اعلیٰ غرقی، ستاون تولہ، سیب شیریں پختہ پچاس عدد عرق گلاب ایک سیر ہر ایک دوا کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے دیگ میں رکھ کر پانی اس قدر ڈالیں کہ ایک بالشت پانی اُوپر رہے- بوقتِ کشید عرق زعفران، مشک، عنبر، مصطگی کو پوٹلی میں باندھ کر اندرون دہانہ قرع انبیق میں رکھ کر عرق کشید کریں-پانی جس قدر شامل کیا گیا ہے- اس کا ایک تہائی حصہ عرق نکالیں-سات تولہ سے بارہ تولہ تک اِستعمال کریں-

عرق سوزاک : سوزاک کے لِئے نہایت مفید ہے- پیشاب کی سوزش، ریم آنے وغیرہ کو فی الفور فائدہ پہنچاتا ہے- سبز دھنئے کا پانی دس تولہ، برانڈی دو تولہ، روغن صندل چھ ماشہ، تینوں کو باہم ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں- ایک تولہ صبح، ایک تولہ دوپہر اور ایک تولہ شام کے وقت پئیں- اگر سبز دھنئے کا پانی میسر نہ آئے تو دھنیا خشک ایک تولہ کو رات کے وقت ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں صبح کے وقت جوش دیں جب دس تولہ پانی باقی رہے چھان کر کام میں لائیں-

عرق شاہترہ : خُون کو صاف کرتا ہے- پھوڑے پھنسی کی شکایت کو دور کرتا ہے- شاہترہ پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں ایک دن ورات بھگو رکھیں- بعدہٗ ڈھائی سیر عرق کشید کریں- پانچ تولہ سے بارہ تولہ تک اِستعمال کریں-

عرق شیر مرکب : سوداوی مرضوں میں مفید ہے- ہر قسم کی حرارت کو تسکین دیتا ہے- تپ دق میں مفید ہے- خُون صاف کرتا ہے، دل کو قُوت دیتا ہے- گل نیلو فر، گل بید، کسیرو تازہ چھلا ہوا- ہر ایک نصف پاؤ، برگ کاہو سبز، کدوئے دراز ہر ایک ساڑھے چار تولہ، خرفہ تین تولہ، گل گاؤزبان، گل سُرخ گل کنول تازہ، کشنیز خشک، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک دو تولہ- تخم کاسنی، طباشیر سفید ہر ایک ایک تولہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سُرخ ہر ایک چھ ماشہ، انار شیریں سیب شیریں ہر ایک دو عدد کھیرا تازہ چھلا ہوا ہی، ناشپاتی ہر ایک ایک عدد، عرق عنب الثعلب عرق نیلو فر ہر ایک چار سیر، عرق بید مشک ایک سیر، دیگ میں سب دواؤں کو رکھ کر عرقیات کو شامل کردیں اور اُوپر سے بکری کا دودھ دس سیر شامل کرکے ایک دن ورات کے بعد سات سیر عرق کشید کریں-پانچ تولہ سے دس تولہ تک ہمراہ شربت عناب چار تولہ اِستعمال کریں-

عرق عجیب : ہیضہ، اسہال، سوء ہضم، سل، درد معدہ، درد امعاء، نفخ شکم، درد دل، وجع الفواد، درد جگر، قولنج، پیچش، طاعون، متلی، قے، تپ ہائے موسمی میں مفید ہے، دو سے چار قطرے تک پانی میں ملا کر پلائیں۔ درد پہلو، درد سر، درد ابرو، درد دندان، درد گوش، نیز بچھو، سانپ، حشرات الارض وغیرہ کے کاٹنے کو نفع دیتا ہے۔ چند قطرے لے کر مالش کر دیں۔ کافور جو ہر پودینہ ہر ایک ایک تولہ، جوہر اجوائن چھ ماشہ، سب کو کھرل میں حل کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ تھوڑے عرصہ میں روغن بن جائے گا اس وقت شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔

عرق عشبہ : خون کو صاف کرتا ہے۔ عشبہ مغربی پندرہ تولہ چوب چینی دس تولہ، شب کو چار سیر پانی میں تر کریں۔ صبح کو عرق کشید کریں۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک ہمراہ شربت عناب چار تولہ استعمال کریں۔

عرق عنبر : دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ کمزوری اور غشی کے لئے مفید ہے۔ زیادہ خون نکل جانے سے جو کمزوری آجاتی ہے اس کو فوراً زائل کرتا ہے۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ، عنبر، مصطگی ہر ایک نو ماشہ، برگ ریحان تازہ، سعد کوفی قرفہ، کشنیز خشک، گل گاؤزبان انیسون درونج عقربی پوست بیرون پستہ، ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ، زرنباد، عود غرقی، کبابہ خنداں، اشنہ سنبل الطیب، بہمن سفید، بہمن سرخ شقاقل مصری، ساذج ہندی، دار چینی، زعفران، قرنفل، بوزیدان، گل سرخ طباشیر سفید، الائچی خرد، الائچی کلاں، پوست اترج، ابریشم خام مقرض، صندل سفید ہر ایک دو تولہ، آب سیب ولایتی تازہ نصف سیر، آب انار شیریں ایک سیر، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک ڈھائی سیر عرق گلاب قسم اول پانچ سیر جو دوائیں کوٹنے کے لائق ہیں۔ ان کو کوٹ کر دیگ میں رکھ کر عرقوں کو شامل کر دیں۔ ایک روز بعد آب انار، آب سیب داخل کر کے اور مشک، عنبر، زعفران پوٹلی میں باندھ کر دروں دہانہ قرع انبیق میں رکھ کر عرق کشید کریں۔ چھ سات سیر عرق نکالیں۔ پانچ تولہ سے سات تولہ تک استعمال کریں۔

عرق عناب : خون کو صاف کرتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، غلیظ بلغم کو رقیق کرتا ہے۔ عناب پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں ایک روز بھگوئیں بعدہٗ دو سیر عرق کشید کریں پانچ تولہ سے بارہ تولہ تک استعمال کریں۔

عرق فواکہ : تقویت قلب حار اور تسکین حرارت معدہ و قلب، خفقان، وسواس، جنون وغیرہ امراض سوداوی میں نہایت مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت بخشتا ہے۔ آب انار ولایتی شیریں، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں، آب ناشپاتی ہر ایک آدھ سیر۔ آب لیموں شیریں سوا سیر آب کاہو سبز ڈیڑھ سیر۔ آب کشنیز سبز آب گذر۔ آب کدو ہر ایک سوا سیر، آب تربوز، گنے کا رس ہر ایک ایک سیر گاؤزبان، گل نیلوفر، بادرنجبویہ، جو مقشر، صندل سفید ہر ایک پاؤ سیر طباشیر سفید چھ تولہ کشنیز مقشر دس تولہ، بکری کا دودھ دس سیر، سوائے دودھ کے تمام پانی اور دواؤں کو ملا کر ایک رات

Scanned with CamScanner

رکھیں- صبح کے وقت دودھ اضافہ کرکے بدستور عرق کشید کریں- پانچ تولہ عرق ہمراہ شربت انار دو تولہ کے استعمال کریں-

عرق فواکہ بہ نسخہ خاص : آب انار ترش، آب انار شیریں- آب بہی ہر ایک نصف سیر، آب زرشک بیس تولہ، آب انگور شیریں آب امرود ہر ایک نصف سیر برادہ صندل سفید نصف سیر بدستور عرق کشید کریں اور بطریق مذکورہ استعمال کریں-

عرق کاسنی : خون کی گرمی اور صفرا کی تیزی کو دور کرتا ہے- گرمی کے درد سر کو مفید ہے پیاس کو تسکین دیتا ہے- ورم جگر میں مفید ہے، تخم کاسنی پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں ایک روز بھگو رکھیں- بعدۂ دو سیر عرق کشید کریں بارہ تولہ عرق استعمال کریں-

عرق کیوڑہ : دل کو قوت اور فرحت دیتا ہے- پیاس کو تسکین دیتا ہے- حرارت اور گرمی کو کم کرتا ہے- گل کیوڑہ پاؤ سیر لے کر رات کے وقت پانچ سیر پانی میں بھگوئیں صبح کے وقت دو یا ڈھائی سیر عرق کشید کریں- خوراک پانچ تولہ سے سات تولہ تک-

عرق گاؤزبان : دل، دماغ، جگر کو قوت دیتا ہے- امراض سوداوی میں مفید ہے- فرحت پیدا کرتا ہے- خفقان اور گھبراہٹ کو فائدہ دیتا ہے- پاؤ سیر برگ گاؤزبان لے کر چھ سیر پانی میں ایک روز بھگو رکھیں- بعدۂ دو سیر عرق کشید کریں- بارہ تولہ عرق استعمال کریں-

عرق گذر سادہ : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے- بدن کی کمزوری کو زائل کرتا ہے- گذر گاجر کو لے کر چھلکے اور ہڈی کو دور کرکے ایک سیر لیں- گاؤزبان، دو تولہ گل گاؤزبان ڈیڑھ تولہ، صندل سفید پونے دو تولہ، بہمن سفید، تودری سُرخ ہر ایک سوا تولہ، چھ سیر پانی میں بھگو دیں- ایک روز بعد تین سیر عرق کشید کرلیں- چھ تولہ سے بارہ تولہ تک استعمال کریں-

عرق گذر عنبری بہ نسخہ کلاں : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، دل کی تمام شکایتوں کو زائل کرتا ہے- فرحت بخشتا ہے- کمزوری کو دور کرتا ہے- گزر سُرخ رنگ پختہ لے کر چھلکے اور ہڈی کو دور کردیں- پچیس سیر وزن کرکے جوش دیں جب خُوب نرم ہو جائے اس وقت ہاتھ سے خُوب ملیں اور قند سیاہ سترہ سیر پوست درخت ببول (کیکر) سوا چار سیر، پوست بلیلہ کابلی چھتیس تولہ سب کو ایک برتن میں رکھ کر منہ بند کرکے گھوڑے کی لید میں دفن کردیں- ایک ہفتہ کے بعد نکال کر صندل سفید، غنچہ گل سُرخ دار چینی، گل گاؤزبان، پوست اترج، ہر ایک ساڑھے نو تولہ شامل کرکے پانی اس قدر ڈالیں کہ ایک بالشت پانی اُوپر رہے عرق کشید کریں- جس قدر پانی شامل کیا گیا ہے اس کا ایک تہائی عرق نکالا گیا ہے، اس میں سعد کوفی، ساذج ہندی، چوب چینی ہر ایک چودہ تولہ، زنجبیل، کندر ہر ایک چھ تولہ شامل کرکے دوبارہ عرق کشید کریں اور اس مرتبہ عنبر نو ماشہ، مشک خالص، زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اندرون دہن قرع انبیق میں رکھ دیں- چار تولہ سے سات تولہ تک استعمال کریں-

Scanned with CamScanner

عرق گلاب : دل و دماغ و معدہ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور غشی کیلئے مفید ہے۔ درد شکم کو زائل کرتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے، گل سرخ تازہ خوشبودار پاؤ سیر لیکر پانچ سیر پانی میں بھگو دیں۔ ایک روز کے بعد دو ڈھائی سیر عرق کشید کریں۔ 5 سے 7 تولہ تک استعمال کریں۔

عرق لوہ آسو یا فولاد مقطر : مقوی باہ، مغلظ منی اور ہاضم ہے۔ یرقان، ورم جگر طحال، بواسیر جذام، بھگندر، سنگرہنی، کمی اشتہا، گولہ شکم میں مفید ہے۔ حرارت غریزی کو قوی کرتا ہے۔ برادہ فولاد یا برادہ آہن مرچ سیاہ، پیپل سونٹھ، پوست ہلیلہ زرد، بہیڑہ آملہ، اجوائن بابڑنگ، ناگرموتھہ پوست بیخ چیتہ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ سب کو کوٹ کر مٹکہ میں ڈالیں اور تینتیس تولہ چار ماشہ شہد خالص، پانچ سیر گڑ اور ایک من پانی ڈال کر مٹکے کا منہ بند کر دیں اور زمین میں ایک مہینے تک دفن رکھ کر بعدہٗ مقطر کر کے رکھیں چھ ماشہ سے دو تولہ تک بقدر قوت ہاضمہ استعمال کریں۔

عرق ماء الجبن : امراض سوداوی میں بہت مفید ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔ مکھی بوٹی چالیس تولہ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، برگ نیب، برگ بکائن، پوست درخت نیم، مغز تخم نیب، گل بجیار، گاؤزبان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہرن کھری، مغز تخم تمرہندی، تخم آملہ مقشر، کشنیز خشک، پوست درخت مولسری، گلوئے سبز ہر ایک ایک تولہ، شاہترہ، چرائتہ سرپھوکہ، برگ حنا، برادہ شیشم، برادہ صندل سرخ برادہ صندل سفید، عنب الثعلب، پوست بیخ جھربیری پوست بیخ پیٹرا (پیٹرا چٹائی کی گھاس جو تقریباً قد آدم ہوتی ہے اور دریا کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ بیخ نیشکر (گنے کی جڑ) برگ چنبیلی برادہ آبنوس، عناب ہر ایک پانچ تولہ مغز فلوس خیار شنبر آدھ سیر ماء الجبن پانچ سیر، پانی پندرہ سیر سب دواؤں کو پانی میں رات کے وقت تر کر دیں۔ صبح کے وقت ماء الجبن شامل کر کے بدستور بارہ سیر عرق کشید کریں۔ خوراک سات تولہ، شربت عناب چار تو یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق ماء اللحم چوب چینی والا : مقوی باہ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ جسم کو قوی اور فربہ کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتا ہے۔ ریگ اور پتھری کے مادہ کی پیدائش کو روکتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے، سرد امراض اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ دائمی نزلہ کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ آتشک اور امراض سوداویہ میں مفید ہے۔ چوب چینی بائیس تولہ، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، سنبل الطیب ہر ایک دو تولہ لونگ، دار چینی، الائچی کلاں، جائفل، جاوتری، بادیان، بادیان خطائی، بہمن سرخ بہمن سفید، عشبہ مغربی، صندل سرخ صندل سفید، زعفران، کباب چینی، چھڑیلہ، گل سرخ، زرنباد، تج، شقاقل فرنج مشک، تخم ہلیون، عود غرقی، بوزیدان ہر ایک نو ماشہ، عنبر مشک، مصطگی ہر ایک دو ماشہ، گوشت بھیڑ، گوش مرغ، گوشت کبوتر جنگلی، ہر ایک پونے دو سیر، کنجشک نر پچاس عدد، عرق بادرنجبویہ عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بہار، ہر ایک چار سیر، پانی پانچ سیر، پہلے صرف مذکورہ بالا چاروں گوشتوں کو عرق اور پانی میں ملا کر عرق کھینچیں، پھر اس عرق میں جو تقریباً

بارہ سیر ہونا چاہیے مذکورہ بالا دواؤں کو بھگو کر مکرر عرق کشید کریں اور مشک زعفران اور عنبر کو باریک
کپڑے میں پوٹلی باندھ کر کے برتن میں جس میں عرق ٹپک رہا ہو ڈالیں۔ پانچ تولہ سے سات تولہ تک یہ
عرق شربت عناب دو تولہ میں ملا کر استعمال کرائیں، یا دواء المسک پانچ ماشہ کھا کر یہ عرق پئیں۔

عرق ماءاللحم خاص : ہر قسم کی کمزوریوں کو زائل کرتا ہے تمام اعضاء رئیسہ کو قوی کرتا ہے۔
بدن کو چست و طاقتور بنا دیتا ہے، باہ کو خاص طور سے قوت دیتا ہے۔ بکری
کے شیرخوار بچہ کا گوشت جو دو یا تین ماہ کا ہو لے کر چربی اور ہڈی جدا کر کے دیگ میں رکھیں اور کشنیز
خشک، دانہ الائچی سفید، زیرہ سفید، صندل سفید، ساذج ہندی ہر ایک دو تولہ۔ ہر ایک کو ذرا کوٹ کر
بریاں کر کے دیگ میں داخل کریں اور پانی شامل میں کر کے جوش دیں۔ جب گوشت سفید ہو جائے تو
دیگ کو آگ سے علیحدہ کر لیں بعدہٗ گاؤزبان، گل سرخ دانہ الائچی خرد، سعد کوفی، بسفائج فستقی، جوزبوا،
بسباسہ، عود غرقی، اشنہ، بیخ سوسن، ہر ایک دو تولہ، درونج عقربی، دارچینی، شقاقل، بہمن سرخ بہمن سفید تو
دری زرد تودری سرخ ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب مصری نصف پاؤ اول قند سیاہ پانچ سیر کو دس سیر پانی میں
حل کر کے چھال ببول نصف سیر شامل کر کے کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر منہ بند کر کے زمین میں دفن
کریں۔ اوپر سے گھوڑے کی لید ڈال کر پوشیدہ کریں۔ آٹھویں روز نکال کر دیگ میں شامل کریں اور
زعفران و اشنہ پوٹلی میں باندھ کر وزن دہانہ قرع انبیق میں رکھ کر عرق کشید کریں۔ تین تولہ سے چھ تولہ
تک شربت انار داخل کر کے استعمال کریں۔

عرق ماءاللحم عنبری بنسخہ کلاں : کمزوری و نقاہت کو جلد زائل کرتا ہے۔ دل و دماغ و جگر
بلکہ تمام اعضاء و قوی کو قوت دیتا ہے۔ قوت باہ کو زیادہ کرتا
ہے، بدن کو فربہ اور مضبوط بنا دیتا ہے۔ حلوان شیر خوار تین عدد، کنجشک نر خانگی ایک سو عدد، لوا، تیز،
صفراغون سولہ ہر ایک پچاس عدد چوزہ مرغ تیس عدد، دراج بیس عدد، گوشتوں کو ہڈی و ریشہ وغیرہ سے
صاف کر کے ٹکڑے کر ڈالیں اور پانی میں بطور یخنی اس قدر پکائیں کہ خوب نرم ہو جائے۔ بعد ازاں
مومیائی کانی، جند بید ستر، سعد کوفی، جدوار زعفران مشک خالص، عنبر ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤزبان،
کباب چینی سنبل الطیب، نبسلوچن، بسفائج، ستی، درونج عقربی، بیسالیوس، عود صلیب، معتر قنطوریون
دقیق، شیطرج ہندی، فراسیون، بسباسہ، جوزبوا، تخم جرجیر (تخم ترہ تیزک) حب القلقل، مایہ شتر اعرابی،
ریگ ماہی ہر ایک سوا دو تولہ، نانخواہ، زوفائے خشک وج ترکی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ، دارچینی، ابریشم
خام مقرض ہر ایک سات تولہ تخم ہلیون، تخم انجرہ، تخم ترب، تخم اسپست، تخم بالنگو، تخم شربتی، تخم ریحان،
تخم فرنجمشک، برگ فرنجمشک، بیخ سوسن آسمان گونی گل بابونہ، مغاث میدہ لکڑی، بوزیدان، قرفہ، سلیخہ
مصطگی، ناگ کیسر، اشنہ، ساذج ہندی، صندل سرخ اسطوخودوس، زراوند مدحرج، سمک صیدا، زرنب
تالیسفر، اسارون، کوکنار ہر ایک پانچ تولہ بہمن سفید، بہمن سرخ تودری سرخ تودری سفید، شقاقل
مصری، سورنجان شیریں، گاؤزبان، لسان العصافیر اندرجو شیریں الائچی خرد، الائچی کلاں، عود غرقی، گل

سرخ، بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں پودینہ جنطیانہ خولنجان، تخم گندر، تخم خربوزہ، تخم خطمی، تخم جنازی، بزر الخضرا مغزبن، حب سمنہ مغزچرونجی قرطم مغز تخم کزحب القطن مغزبنولہ سپستان، ماہی رو بیاں جھینگا مچھلی ہرایک دس تولہ چوب چینی قسم اول، انجیر زرد، مویز منقیٰ، کشمش ہرایک نصف سیر، خار خسک مکی، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں ہرایک ایک سیر نبات سفید تین سیر ریحان تازہ تین دستہ، عناب ولایتی ایک سو عدد سوائے زعفران، مشک اور عنبر کے تمام دواؤں کو کوٹ کر آب یخنی میں ایک روز تر رکھیں۔ دوسرے روز عرق گلاب، عرق بید مشک ہرایک دو بوتل، عرق گاؤزبان، عرق خیار سبز تازہ ہرایک تین سیر، آب گزر تازہ، آب نیشکر گنا ہرایک بیس سیر شامل کرکے زعفران عنبر مشک کو پوٹلی میں باندھ کر اندرون دہانہ قرع انبیق میں رکھ کر روز اول چودہ سیر عرق کشید کریں اور روز دوم بارہ سیر عرق نکالیں۔ بعد ازاں دونوں کو شامل کرکے رکھ لیں۔ پانچ تولہ سے سات تولہ تک شربت انار شیریں دو تولہ یا مصری دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

تنبیہہ : بسبایوس کے بجائے خردل سفید اور فراسیون کے بجائے اسارون ڈالیں۔

عرق ماء اللحم دیگر :

کمزوری باہ کو مفید ہے۔ بدن کو قوت دیتا ہے۔ دل، دماغ، جگر وغیرہ کو قوی کرتا ہے۔ چوب چینی چھبیس تولہ، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، سنبل الطیب ہر ایک انیس تولہ، قرنفل دار چینی، الائچی کلاں، جوزبوا، بسباسہ، بادیان، بادیان خطائی، بہمن سفید، عشبہ مغربی، صندل سفید، صندل سرخ مصطگی، زعفران کباب چینی، اشنہ غنچہ گل سرخ زرنباد، شقاقل مصری، فرنجمشک، عود ہندی، تخم بلیون، ہرایک پونے چار تولہ، بوزیدان، عنبر ہرایک ایک تولہ دس ماشہ، مشک خالص نو ماشہ گوشت گوسفند، گوشت مرغ، گوشت کبوتر ان گوشتوں کو ہڈی اور ریشوں سے صاف کرکے ہرایک گوشت ایک ایک سیر لیں۔ کنجشک نرخانگی پچاس عدد، عرق بادرنجبویہ، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بہار نارنج اور پانی حسب ضرورت۔ ان سب کو لے کر دواؤں کو ان میں بھگو رکھیں اور گوشتوں کی یخنی علیحدہ پانی میں نکالیں۔ بعدہٗ یخنی کو دواؤں میں ملا کر عرق کشید کریں اور عنبر مشک زعفران، مصطگی حسب ضرورت لے کر پوٹلی میں باندھ کر اندرون دہانہ قرع انبیق میں رکھیں۔ عرقیات اور پانی کی مقدار سے ایک تہائی سے کچھ زیادہ عرق نکالیں۔ پانچ تولہ سے سات تولہ تک عرق لے کر شربت انار شیریں دو تولہ مصری دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا :

اورام شکم کو تحلیل کرتا ہے۔ معدہ اور جگر کی کمزوریوں کو زائل کرتا ہے۔ برنجاسف، شکاعی، باد آورد، بادرنجبویہ، بادیان نیم کوفتہ مویز منقیٰ، بیخ کبر بیخ اذخر، اصل السوس، گلو سبز عنب الثعلب ہرایک نصف پاؤ۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک پانچ تولہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو آب برگ کاسنی سبز دو سیر، آب برگ گلو سبز دو سیر گوشت حلوان چار سیر داخل کرکے بدستور عرق کشید کریں۔ پانی کا وزن بیس سیر ہو جس میں سے دس

بارہ سیر عرق نکالیں۔ صبح کو دس تولہ لے کر نبات سفید دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق مرکب مصفیٰ خون۔ نسخہ کلاں: خون کو صاف کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ آتشک میں مفید ہے۔ برگ نیب، پوست نیب، پوست بکائن، برگ بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خرد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی شاہترہ، سرپھوکہ، دھمایا، چوب بھسیار، گل نیلوفر، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مجیٹھ، برگ بید سادہ، برادہ چوب شیشم ہر ایک نصف پاؤ دواؤں کو چوبیس سیر پانی ایک دن و رات تر رکھیں۔ بعدہٗ بارہ سیر عرق کشید کریں صبح کو بارہ تولہ عرق لے کر شربت عناب چار تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق مطبوخ ہفت روزہ: امراض سوداوی اور پھوڑے پھنسیوں، فساد خون، وجع المفاصل اور آتشک کے لئے مفید ہے۔ پوست درخت نیب، پوست درخت کچنال، بیخ حنظل، پھلی ببول، کٹائی خرد بابرگ و پوست و بیخ، قند سیاہ کہنہ ہر ایک نصف پاؤ لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر باقی رہ جائے چھان کر رکھ لیں۔ یہ سات خوراک ہے۔ اس میں سے ایک خوراک روزانہ صبح کو استعمال کریں اور سہ پہر کو کھچڑی کھائیں اگر پیچش کی شکایت ہو جائے تو عرق کا استعمال بند کر دیں اور لعاب بہدانہ تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی پانچ ماشہ پانی میں نکال کر نبات سفید دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق مکو: حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ امراض جگر میں مفید ہے، مکو خشک پاؤ سیر لے کر چھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں صبح کو تین سیر عرق کشید کریں بارہ تولہ عرق میں نبات سفید دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق منڈی: خون کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں کو قوت دیتا ہے۔ منڈی پاؤ سیر لے کر چھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو تین سیر عرق کشید کریں۔ صبح کے وقت چھ تولہ عرق میں شربت عناب دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق موم: درد سینہ۔ درد پہلو، صلابت، اعصاب معدہ، ورم معدہ چوٹ اور گٹھیا کے درد کے واسطے نہایت مفید ہے۔ موم خام ایک سیر، نمک آدھ سیر، ریگ پختہ آدھ سیر، نمک کو پیس کر تینوں کو ایک مٹی کے گھڑے گل حکمت شدہ میں رکھ کر ایک دوسرا گھڑا اس کے منہ سے وصل کریں (دونوں گھڑوں کے منہ رگڑ کر ہموار کر لیں) اور آردماش سے خوب اچھی طرح مضبوط کر دیں اُوپر والے خالی گھڑے کے پہلو میں ایک سوراخ کر کے اس میں کوئی نلکی وصل کریں۔ بعدہٗ ادویہ والے گھڑے کو اوندھا کر کے چولہے پر جما کر آگ دیں اور نلکی کو بوتل کے منہ میں ڈال کر بوتل کو سرد پانی میں رکھیں۔ نہایت عمدہ خالص عرق موم تیار ہو جائے گا اسی کو روغن موم بھی کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

عرق نانخواہ : معدہ اور آنتوں کے ریاحی درد میں مفید ہے۔ اجوائن آدھ سیر، خولنجان، تالیسفر زرنباد (نرکچور) ہرایک پاؤ سیر، گلاب تین بوتل ادویہ نیم کوب کرکے گلاب بقدر ضرورت میں رات کو بھگور کھیں۔ صبح کے وقت بدستور عرق کشید کریں، تین تولہ سے چھ تولہ تک اِستعمال کریں۔

عرق نانخواہ بنسخہ دیگر : صلابت ورم طحال، نفخ شکم، کلانی شکم اور جملہ امراض شکم کے واسطے مفید ہے۔ ہاضم طعام ہے، اجوائن سوا سیر سونٹھ پاؤ سیر بیخ خراسانی آدھ پاؤ، عاقر قرحا پونے دو تولہ، نکچھکنی دس ماشہ سخت ادویہ کو نیم کوب کرکے تمام کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح عرق کشید کریں۔ صبح و شام چار تولہ اِستعمال کریں۔

عرق نعناع : مقوی باہ اور ہاضم ہے۔ بھوک لگاتا ہے اور قبض دور کرتا ہے۔ نعناع سوا سیر کو پانی دس سیر میں بھگو کر بدستور عرق کشید کریں۔ خُوراک دو تولہ سے چار تولہ تک یہ عرق خلوئے معدہ میں نہ پیا جائے۔

عرق نیلوفر : مقوی دل و دماغ ہے۔ تشنگی کو بجھاتا ہے اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نزلہ اور درد سر میں بھی مفید ہے۔ گل نیلوفر سوا سیر کو دس سیر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صُبح کے وقت بدستور عرق کشید کریں۔ بارہ تولہ عرق میں شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق ہاضوم : معدہ اور طحال کو قُوت دیتا ہے۔ معدہ کی تمام کمزوریوں کو زائل کرتا ہے۔ نہایت ہی ہاضم ہے۔ لسن ایک گرہ، اجوائن دیسی، بھنگرہ، ہرایک ایک سیر، اسگند ناگوری پوست زرد ترنج، بادر نجبویہ ہرایک نصف سیر، برادہ آہن نصف پاؤ۔ ان سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر زمین میں گڑھا کھود کر دفن کرکے سرگین خر سے پوشیدہ کردیں۔ سات روز کے بعد نکالیں پھر عرق ادرک پاؤ سیر مغز گھیکوار پندرہ تولہ زیادہ کرکے عرق کشید کریں دو تولہ سے پانچ تولہ تک اِستعمال کریں۔

عرق ہاضوم بنسخہ خاص : چھال کیکر پانچ سیر، کشمش، قند سیاہ، ہرایک ڈھائی سیر لسن یک پوتھیہ، لونگ ہرایک چھ ماشہ، عود غرقی ایک تولہ، صندل سفید گیارہ ماشہ، بیخ بنفشہ نو ماشہ، سعد کوفی نو ماشہ، پوست ترنج دو تولہ، بہمن سُرخ بہمن سفید شقاقل مصری، ساذج ہندی، دار چینی، گل گاؤ زبان ہرایک ایک تولہ خس دو تولہ، دانہ الائچی کلاں ڈھائی تولہ، جائفل، جاوتری ہرایک ایک تولہ، زعفران چھ ماشہ، عنبر تین ماشہ، ماسوائے زعفران و عنبر کے جملہ ادویہ کو پانی آٹھ گنا میں بھگو کر ایک مٹکہ میں بند کرکے زمین میں گڑھا کھود کر ایک ہفتہ تک دفن رکھیں۔ بعدہٗ بدستور عرق کشید کریں۔ زعفران و عنبر کو پوٹلی باندھ کر دہن نیچہ میں رکھیں خُوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک۔

عرق ہرا بھرا : تپ دق کے واسطے نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں سوزاک، خفقان اور حرقت بول کر مفید ہے۔ صندل سفید، صندل سُرخ خس پدماکھ، ناگر موتھہ، گلوئے تازہ، شاہترہ، پوست نیم، گل نیلوفر، تخم کاسنی، بادیان، تخم کدو، نیتر بالا، کشنیز ہرایک دس تولہ، تخم تلسی دو تولہ، بیخ

نیشکر، بیج جوانسہ، دھمایا، منڈی، ملٹھی ہر ایک پانچ تولہ، الائچی خرد کو کنار ہر ایک دو تولہ جملہ ادویہ کو رات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت بدستور عرق کشید کریں چھ تولہ عرق میں مصری دو تولہ ملا کر پئیں۔

ق

قرص اسقیل : یہ تریاق کبیر اور معجون مروح الارواح کا ایک جزو ہے۔ زہروں کا ازالہ کرنے، ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے اور عسر تنفس کے لئے نافع ہے اور استسقاء کے لئے بے نظیر ہے۔ جنگلی پیاز چھوٹی سی لے کر اس کے اوپر آٹا لگائیں اور تنور میں رکھیں جب وہ پختہ ہو جائے تو تنور سے نکال لیں اور اس کے برابر مٹر کا آٹا اضافہ کریں اور اس کے اوپر تھوڑی سی شراب ڈالیں اور اچھی طرح گوندھیں اور ہاتھوں کو روغن گل سے چکنا کر کے قرص بنائیں۔ اسے دو ماہ کے بعد استعمال کریں اس کی قوت دو ماہ تک باقی رہتی ہے۔

قرص اقاقیا : پرانی پیچش کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اقاقیا، کاغذ سوختہ ہر ایک نو ماشہ ہڑتال زرد ہڑتال سرخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو آب بارتنگ سوا سیر میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اگر پیپ زیادہ آتی ہو تو پانچ ماشہ قرص کھا کر اوپر سے شہد خالص دو تولہ پانی میں ملا کر پی لیا جائے۔ اگر کم آتی ہو تو تین ماشہ قرص کھا کر اوپر سے چاول کی پیچ پئیں۔

قرص انجبار : خون کے دستوں، خون کی قے اور خون حیض کی کثرت کو روکنے کیلئے مفید ہے۔ بیخ انجبار ایک تولہ، گل سرخ گوند کیکر، تخم خرفہ، کہربا ہر ایک نو ماشہ۔ گلنار نشاستہ، گل ارمنی، بسد، طباشیر سفید، رب السوس ہر ایک چھ ماشہ، اقاقیا ساڑھے چار ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر آب کیلہ میں گوندھ کر قرص بنائیں 3 سے 5 ماشہ تک پانی یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

قرص ذیابیطس : مرض ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ پیشاب کی زیادتی اور شکر خارج ہونے کو روکتا ہے۔ تخم خرفہ، تخم کاہو، ہر ایک سات تولہ، طباشیر پانچ تولہ، تخم حماض گل سرخ کشنیز خشک، گل ارمنی ہر ایک تین تولہ برادہ صندل سفید، گلنار، سماق ہر ایک دو تولہ، کافور نصف تولہ، کوٹ چھان کر آب برگ خرفہ سبز میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ صبح کو سات ماشہ قرص پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

قرص زرشک : تپ محرقہ یعنی شدید بخار میں مفید ہے۔ جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ زرشک ساڑھے سات تولہ، گل سرخ ڈھائی تولہ، تخم کاسنی، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، ریوند چینی، سنبل الطیب چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں صبح کو چار ماشہ پانی سے استعمال کریں۔ (اس کی مقدار خوراک تین ماشہ اور پانچ ماشہ زائد ہے۔ ہاں اگر اسے حقنہ کی صورت میں استعمال کیا جائے تو اس کی مقدار دو ماشہ مناسب ہے، ورنہ اس

Scanned with CamScanner

کی مقدار دو، تین رتی ہونی چاہیے)۔

قرص سرطان کافوری : تپ دق اور سل میں مفید ہے۔ کھانسی کو زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ تپ محرقہ میں مفید ہے۔ کافور قیصوری ایک ماشہ صندل سفید، صندل زرد، صندل سرخ ہر ایک دو ماشہ، تخم کاہو تین ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، طباشیر، شکر، گل سرخ ہر ایک چار ماشہ۔ اصل السوس مقشر رب السوس ہر ایک پانچ ماشہ، نشاستہ، خرفہ سیاہ ایک سات ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک نو ماشہ، سرطان محرق ایک تولہ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ صبح کو سات ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص طباشیر : ذیابیطس کے لیے مفید ہے۔ تخم خرفہ، گل سرخ گل ارمنی، گلنار بنسلوچن، تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں پانچ ماشہ قرص پانی یا عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

قرص طباشیر قابض : صفراوی دستوں اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ بنسلوچن، گل سرخ تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ساق ہر ایک چھ ماشہ، گلنار صندل سفید تخم حماض ہر ایک تین ماشہ، افیون ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ تین ماشہ قرص پانی یا عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

قرص طباشیر کافوری لولوی : سل و دق، اسہال ذوبانی، اسہال کبدی اسہال خونی اور نفث الدم کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں حمیات محرقہ میں جبکہ دست آرہے ہوں نافع مروارید ناسفتہ، بنسلوچن، سرطان سوختہ، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر، کتیرا ہر ایک ایک تولہ، کہربائے شمعی، رب السوس، غنچہ گل سرخ ہر ایک چار ماشہ، کافور قیصوری تین ماشہ، زعفران، ابریشم ہر ایک چھ رتی، کوٹ چھان کر بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں تین ماشہ قرص مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔

قرص طباشیر ملین : تپ ہائے محرقہ اور تپ دق و سل میں مفید ہے۔ کھانسی اور سینہ کی خشونت کو دور کرتا ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ طباشیر سفید دو تولہ ترنجبین ڈیڑھ تولہ، مغز خیارین، مغز کدوئے شیریں، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، دانہ خشخاش سفید ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ صبح کو سات ماشہ قرص عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص غافث : بلغمی اور پرانے بخاروں کو زائل کرتا ہے۔ جگر کے مرضوں میں مفید ہے۔ عصارہ غافث نو تولہ، طباشیر سفید پونے بارہ تولہ، گل سرخ ساڑھے سات تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر گوندھ کے پانی سے قرص بنائیں۔ صبح کو سات ماشہ قرص لے کر عرق گاؤزبان بارہ

Scanned with CamScanner

تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص کافور: ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ گردہ اور مثانہ کے امراض میں نافع ہے۔ تخم کاہو دس تولہ، تخم خرفہ ساڑھے سات تولہ طباشیر، رب السوس، ہر ایک ایک تولہ، کافور پونے دو ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں قرص بنالیں۔ صبح کو سات ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دیگر: تپ دق، یرقان اور حمیات حادثہ میں مفید ہے۔ زرشک، بنسلوچن، گل سرخ ہر ایک سات ماشہ، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، کتیرا ہر ایک تین ماشہ مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک پانچ ماشہ، صندل سفید، رب السوس ہر ایک دو ماشہ، کافور ایک ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ تین ماشہ قرص عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

قرص کافور لولوی: حمیات حادہ اور سل ودق کے لئے مفید ہے، جبکہ ان کے ہمراہ صفراوی یا زوبانی دست بھی آرہے ہوں۔ مروارید ناسفتہ، بنسلوچن ہر ایک آٹھ ماشہ، صندل سفید، گل نیلوفر، دھنیا خشک، صندل سرخ تخم خرفہ، مقشر گل سرخ مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز ہر ایک ایک تولہ کتیرا، نشاستہ ہر ایک آٹھ ماشہ کافور قیصوری دو ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ چار ماشہ قرص صبح اور اسی قدر شام کے وقت عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

قرص کاکنج: گردہ اور مثانہ کے قرحہ کو بھرتا ہے۔ پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔ مغز تخم خیارین حب کاکنج، مغز بادام مقشر، رب السوس، نشاستہ، صمغ عربی، دم الاخوین، کتیرا کندر تخم کرفس، ہر ایک پانچ تولہ، افیون چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ پانچ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص کہربا: ہر جگہ سے خون نکلنے کو بند کرتا ہے۔ کشنیز خشک بریاں، تخم خشخاش سیاہ، تخم خش خاش سفید ہر ایک چھ تولہ، کہربا، بسد، مروارید، تخم خرفہ مقشر ہر ایک پانچ تولہ، شاخ گوزن سوختہ پوست بیضہ مرغ سوختہ، صمغ عربی، کتیرا، ہر ایک تین تولہ، ودع محرق کوڑی جلائی ہوئی بزر البنج سفید اجوائن خراسانی سفید ہر ایک دو تولہ، سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنالیں۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک پانی سے استعمال کریں۔

قرص گل: بلغمی اور سوداوی بخار کو زائل کرتا ہے۔ پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ گل سرخ سات تولہ، رب السوس پانچ تولہ، فقاح اذخر سنبل الطیب، سلیخہ، مکی، زعفران، مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ۔ پہلے زعفران اور مرمکی کو سرکہ انگوری میں حل کریں۔ بعدہٗ بقیہ دواؤں کوٹ چھان کر سفوف کر کے زعفران وغیرہ میں خوب ملا کر قرص بنائیں سات ماشہ قرص لے کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

دیگر : گل سرخ پونے دو تولہ، عصارہ غافث، طباشیر، رب السوس ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر
پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ سات ماشہ قرص ... گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں۔

قرص گلنار : نفث الدم اور سیلان الدم کے لئے مفید ہے۔ گل ارمنی، گوند کیکر ہر ایک ایک
تولہ۔ گل سرخ، اقاقیا ہر ایک ... چھان کر آب گلنار میں گوندھ
کر قرص بنائیں چار ماشہ۔ قرص مناسب بدرقے سے کھائیں۔
قطرہ قطرہ پیشاب آنے اور ... نکل جانے کے لیے مفید ہے۔

قرص ماسک البول : ... گلنار، گل ارمنی، جفت بلوط
ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ پانچ ماشہ صبح اور پانچ ماشہ
... پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں۔
... اور درد سر کے لیے مفید ہے۔

قرص ... مثلث : ... بیخ لفاح ہر ایک ڈھائی تولہ
... عرق گلاب۔ آب کاہو میں قرص
... پیشانی پر ضماد کریں۔

... ہونے کے بعد اس کا استعمال کیا
... یا کم نکلتا ہو تو اسے تحلیل کرنے
... خطمی، گیہوں کی بھوسی، اکلیل
... سے بنایا گیا ہو)۔ بقدر ضرورت
... تو باقلا کا آٹا، میتھی کا آٹا، السی بقدر

... اور بلغم غلیظ کو سینے سے خارج
... پانچ تولہ، شونیز (کلونجی) اصل
... گلائیں اور سب چیزوں کو کوٹ

... آرد جو، آرد باقلا، بابونہ گل
... روغن (جو کہ روغن بنفشہ اور
... مواد کی صورت میں السی میتھی

... بنفشہ اکلیل الملک، بابونہ بقدر
... لعاب اسپغول، لعاب گل خطمی،

روغن بادام شیریں اور موم سفید، ہر ایک بقدر ضرورت اضافہ کر کے دوہرے برتن میں پھر جوش دیں یہاں تک کہ روغن باقی رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے سینہ اور پہلو پر مالش کریں۔

قیروطی کرنب : ہاتھ پاؤں اور ہونٹ پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ آب چقندر، آب شلغم، آب برگ کرنب، لعاب گل خطمی، آب بنفشہ، موم سفید ہر ایک ڈھائی تولہ، روغن گل بارہ تولہ بدستور قیروطی تیار کر کے استعمال میں لائیں۔

قیروطی کتیرا والی : ذات الجنب اور ذات الصدر کے لئے مجرب ہے۔ کتیرا پسا ہوا، موم سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، روغن بنفشہ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ موم اور روغن کو آگ پر پگھلائیں اور کتیرا شامل کر کے قیروطی بنائیں اور گرما گرم استعمال کریں اگر مادہ سرد ہو تو روغن بنفشہ کی بجائے روغن نرگس یا روغن چنبیلی یا روغن سوسن شامل کریں۔

قیروطی مکو والی : ذات الریہ اور ذات الجنب حار میں مفید ہے۔ عنب الثعلب خشک، تخم کتان تخم خطمی ہر ایک ایک تولہ، آدھ سیر پانی میں پکائیں جب آدھا پانی جل جائے تو چھان کر اس میں موم سفید اور روغن گل ہر ایک چار تولہ شامل کر کے اس قدر پکائیں کہ سارا پانی جل جائے، مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کریں اور اس پر پرانی روئی باندھ دیں۔

ک

کحل الجواہر : ضعف بصارت کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ قوت بینائی کو زیادہ کرتا ہے۔ کافور ایک ماشہ مشک خالص دو ماشہ، نمک ہندی، قرنفل، چھڑیلہ ہر ایک چودہ ماشہ، نمک اندرانی ساذج سفیداب ارزیر، فلفل سیاہ، سنبل الطیب، سرمہ اصفہان، سرمہ زعفران، بسد احمر ہر ایک سوا دو تولہ مس سوختہ مامیران چینی، مرصاف، نوشادر، زردچوبہ بلدی ہر ایک ساڑھے تین تولہ پوست بلیلہ زرد، مروارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ صبر سقوطری، عصارہ ماميثا، یاقوت فیروزہ ہر ایک چھ تولہ کف دریا۔ اقلیمیائے طلاء اقلیمیا نقرہ ہر ایک بارہ تولہ سب دواؤں کو عرق گلاب میں اس قدر کھرل کریں کہ دو بوتل عرق صرف ہو جائے۔ صبح کو اور رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کحل بیاض : جالے، پھولے، ناخنہ کو زائل کرتا ہے۔ دھند کے لئے مفید ہے۔ نحاس محرق، شادنج مغسول ہر ایک پانچ ماشہ اقلیمیائے فضہ دو ماشہ، زنگار، صبر، بورہ ارمنی ہر ایک ایک ماشہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز زعفران۔ ہر ایک نصف ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر خوب باریک کھرل کر کے رکھ لیں صبح وشام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل چکنی دوا : نزول الماء کی ابتدائی حالت میں بہت ہی مفید ہے، پانی آنے کا سلسلہ روک دیتی ہے۔ جالہ، پھولہ کو کاٹتی ہے، دھند کے لئے بھی مفید ہے۔ صابن چھ تولہ، توتیا، رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، صابن کو چاقو سے تراش کر باریک کرلیں اور لوہے کے برتن میں رکھ کر

Scanned with CamScanner

آگ پر رکھیں، جب صابن تلنے لگے اس وقت توتیا کو سفوف کرکے صابن میں شامل کرکے دستہ آہنی سے خوب حل کریں جب صابن مثل پانی کے رقیق ہوجائے اس وقت رال کو سفوف کرکے شامل کریں اور دستہ مذکور سے خوب حل کریں اور آنچ تیز کریں جب صابن خشک ہوکر سیاہ ہوجائے تو برتن کو آگ سے علیحدہ کردیں اور سرد ہونے پر دوا کو نکال لیں۔ باجرہ کے برابر دوا لے کر ذرا پانی میں حل کرکے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل روشنائی : ضعف بصارت، خارش چشم اور ناخونہ کے واسطے نہایت مفید دوا ہے۔ پیپل، ایلوا، بالچھڑ، لونگ، شادنج توبال مس ہرایک سوا تولہ، سونا مکھی، سادنج ہندی، بورہ ارمنی ہرایک چودہ ماشہ، مرچ سیاہ، مرچ سفید، سمندر جھاگ ہرایک ساڑھے دس ماشہ، سونٹھ حب النیل (کالادانہ) ہرایک سات ماشہ، زعفران نوشادر ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو نہایت باریک سرمہ کے مانند کھرل کرکے چھان کر رکھیں۔ صبح یا رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کحل صدف : بینائی کو قوت دیتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی کاٹتا اور ٹھنڈک بخشتا ہے۔ صدف سوختہ سوا دو تولہ توتیا کرمانی بریاں دو ماشہ، نبات سفید ایک تولہ، سب کو سرمہ کے مانند نہایت باریک کھرل کرکے رکھیں صبح یا شام سلائی سے آنکھیں میں لگائیں۔

کحل کافور : آنکھوں کی گرمی اور حدت کو زائل کرتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی دور کرتا ہے اور ٹھنڈک بخشتا ہے مرچ سیاہ، پیپل، زعفران، بالچھڑ ہرایک چودہ ماشہ، رسوت سات تولہ، کافور تین ماشہ سرمہ کے مانند باریک کھرل کرکے اور چھان کر رکھیں۔ صبح و شام اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کحل گل کنجد : آنکھ کے جالے پھولے اور ناخونہ کو زائل کرتا ہے۔ کلی گل کنجد، کلی گل چنبیلی، فلفل سیاہ ہرایک چار سو عدد پھٹکڑی بریاں ساڑھے تین تولہ سب کو خوب باریک کھرل کرکے سرمہ بنا کر رکھ لیں سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل معمول : بینائی کو قوت بخشتا ہے، ڈھلکہ اور تاریکی چشم کو دور کرتا ہے، نزول الماء کو روکتا ہے جست بالی پانچ تولہ چار ماشہ سرمہ اصفہانی چودہ ماشہ، کلی چنبیلی خام سات ماشہ، سنگ بصری پانچ ماشہ، میران چینی، مرچ سفید، دانہ موتھ سفید ہرایک ایک ماشہ، گلاب پاؤ سیر اول جست کو لوہے کے کرچھے میں پگھلا کر گل چنبیلی سے کشتہ کریں اور چھان لیں۔ اگر کچھ ریزے باقی رہیں تو اس کو دوبارہ کشتہ کریں اور آدھ پاؤ گلاب میں بھگو کر دو روز تک رکھیں اور ادویہ کو مثل غبار کرکے جست معہ گلاب ڈال کر کھرل کریں۔ جس وقت خشک ہونے لگے تو باقی ماندہ گلاب ڈال کر کھرل کرتے رہیں جس قدر گلاب ڈال کر کھرل کریں گے بہتر ہوگا۔ بعدہٗ خشک کرکے چھان کر رکھیں صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

Scanned with CamScanner

تنبیہہ: گل چنبیلی سے کشتہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ گل چنبیلی ایک تو سفوف بنا کر رکھیں جس وقت جست پگھل جائے تو ایک ایک چٹکی سفوف ڈالتے رہیں اور لوہے کی بیخ سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ جست کشتہ ہو جائے۔

کحل مازو: مقوی بصر ہے، ڈھلکہ اور خارش کے لئے مفید ہے۔ شادنج عدسی، توتیات ہر ایک چھ ماشہ، روئیں سوختہ مازو ہر ایک تین ماشہ، چھیل، دم الاخوین ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، تاقلہ مشک ہر ایک تین رتی کافور ایک رتی، بدستور کحل تیار کریں، صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

کحل مقوی بصر: بینائی کو تقویت بخشتا ہے۔ سرمہ اصفہانی تین تولہ، مروارید ڈیڑھ ماشہ، مرجان ابریشم خام مقرض، مامیران چینی، کباب چینی، سنگ بصری، مغز تخم نیم کافور ہر ایک پانچ ماشہ، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک پانچ عدد سب کو عرق بادیان عرق گلاب میں تین روز تک کھرل کر کے رکھیں۔ صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کشتہ ابرک: مقوی باہ اور مقوی بدن ہے۔ جریان منی اور سیلان رطوبت کے واسطے مفید ہے۔ کھانسی دمہ میں فائدہ دیتا ہے۔ ابرک سیاہ یا سفید دس تولہ لے کر دھتاب کریں۔ بعدہٗ چار پہر آکھ کے دودھ میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنائیں۔ اس کے بعد ایک مٹی کے برتن میں آکھ کے پتے تہ بہ تہ رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور پندرہ سیر کی آنچ دیں۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے سات آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

تنبیہہ: دھتاب کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ابرک کو باریک کوٹ کر ایک پوٹلی میں چھوٹی چھوٹی کوڑیوں کی ہمراہ باندھیں اور ایک پانی کے بھرے ہوئے ناند میں ہاتھ سے رگڑیں۔ ابرک ریزہ ریزہ ہو کر پانی میں نکل جائے گا۔ جب ابرک پوٹلی سے نکل جائے تو ناند کو چھوڑ دیں اور ابرک کے تہ نشین ہونے پر اوپر سے پانی گرا کر تہ نشین ابرک لے لیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

دیگر: فالج، لقوہ، خدر اور کھانسی۔ دمہ کے لئے مفید ہے۔ ابرک سفید پانچ تولہ کو باریک باریک ورق کر کے کوئلوں کی آگ پر سرخ کر کے گائے کے دودھ میں بجھائیں۔ یہاں تک کہ نرم ہو جائیں۔ اس کے بعد آب گھیکوار میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزے میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر کچھ خام رہے تو اسی طرح دوبارہ آنچ دیں جب بالکل چمک نہ رہے تو قابل استعمال سمجھیں۔ دو چاول سے چار چاول تک شہد کے ہمراہ کھائیں۔

کشتہ بیضہ مرغ: سیلان منی دودی اور سیلان الرحم کے واسطے نافع ہے، ذیابیطس میں مفید ہے۔ پوست بیضہ مرغ کو چونہ اور نمک کے پانی سے خوب دھو دھو کر صاف کریں۔ تاکہ اندرونی جھلی دور ہو کر پوست خوب صاف ہو جائے۔ اس کے بعد ایک چینی کے برتن میں ڈال کر تین انگشت اوپر تک آب لیموں میں غرق کریں، آب لیموں کے خشک ہونے پر نکال کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اسی طرح دو مرتبہ

مکھن یا بالائی۔

کشتہ طلاء دیگر: مقوی اعضائے رئیسہ جسم کے ضعف کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ، مغلظ اور ممسک ہے۔ برادہ طلاء ایک تولہ کو جنگلی تسلی کے پانی میں اس قدر کھرل کریں کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ اس کے بعد قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر گل حکمت کریں اور سات سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ بقدر دو چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری پانچ ماشہ کے ہمراہ کھائیں یا مکھن یا بالائی کے ہمراہ استعمال کریں۔

کشتہ فولاد: اس کے افعال و خواص قریب قریب فولاد سرد کے ہیں۔ مگر اس کا استعمال سرد مزاجوں میں زیادہ مناسب ہوتا ہے۔ برادہ فولاد اصلی یا ریتی کے لوہے کا برادہ لے کر عرق لیموں کاغذی سے دھوئیں، تاکہ زنگ صاف ہو جائے پھر جامن کے سرکہ میں بھگوئیں سرکہ برادہ سے دو تین انگل اوپر رہے۔ ایک ہفتہ کے بعد جب سرکہ خشک ہو جائے تو کھرل کرلیں پھر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے مع اس لعاب کے کسی برتن میں رکھ کر حسب ترکیب پندرہ سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر فی تولہ فولاد ایک ماشہ گندھک شامل کر کے کھرل کریں پھر لعاب گھیکوار میں حسب دستور سابق کھرل کر کے پندرہ سیر اپلوں میں دوبارہ پھنک دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ خوراک دو چاول سے ایک رتی تک یہ کشتہ جوارش جالینوس سات ماشہ یا دواء المسک پانچ ماشہ یا کسی دوسری مناسب معجون کے استعمال کریں۔

کشتہ فولاد: مقوی باہ و جگر۔ منعش حرارت عزیزی، برادہ فولاد خالص پانچ تولہ، سیماب پانچ ماشہ ملا کر ایک یوم خشک کھرل کریں پھر گندھک تین ماشہ ملا کر شیرہ گھیکوار میں اسی روز کھرل کر کے سوا سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین آگ باضافہ سیماب اور تین ماشہ گندھک دیں۔ پھر تین آنچ باضافہ پانچ ماشہ سیماب، تین ماشہ سم الفار، شیرمدار میں کھرل کر کے پھر تین آنچ باضافہ سیماب پانچ ماشہ ہڑتال ورقی تین ماشہ شیرمدار میں کھرل کر کے پھر تین آنچ باضافہ پانچ ماشہ سیماب اور تین ماشہ شنگرف شیرمدار میں کھرل کر کے کل بارہ آنچیں سوا سوا سیر کی ہیں پھر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک سے چار چاول تک۔

کشتہ فولاد سرد: معدہ، جگر و باہ کو قوت دیتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اور چہرہ کو رونق بخشتا ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے فولاد کا یہی کشتہ مفید پڑتا ہے۔ برادہ فولاد اصلی یا ریت کے لوہے کا برادہ لے کر عرق لیموں کاغذی سے دھوئیں، تاکہ اس کا زنگ اور میل صاف ہو جائے۔ اس کے بعد گرونده کے عرق میں بھگو دیں۔ تقریباً بیس بائیس روز میں برادہ اس عرق میں حل ہو جائے گا جب حل ہو جائے تو خشک کر کے سفوف کر لیں اور باریک کپڑے سے چھان لیں۔ اگر بیس بائیس روز کے اندر عرق مذکور خشک ہو جائے تو اور عرق ڈال دیں۔ ایک چاول سے چار چاول تک جوارش جالینوس سات ماشہ یا دواء المسک پانچ ماشہ یا کسی دوسری معجون کے ساتھ استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

کشتہ قرن الایل : پسلی اور سینہ کے درد میں مفید ہے۔ بلغمی کھانسی کے لئے نہایت نافع ہے۔ قرن الایل بارہ سنگھے کا سینگ لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے خشک لکڑیوں میں رکھ کر جلالیں۔ اس کے بعد کوٹ کر سفوف بنائیں اور لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے سات سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر ٹکیوں کو مسلم نکال کر کسی کھلے برتن میں رکھ دیں۔ دو چار روز میں ساری ٹکیاں ہوا سے کھل کر سفید ہو جائیں گی۔ اس وقت سفوف کرکے کپڑے سے چھان کر رکھ دیں۔ دو چاول سے چار چاول تک خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

کشتہ قلعی : جریان کے واسطے نہایت مفید ہے۔ سرعت، رقت اور کثرت احتلام کو دور کرتا ہے۔ قلعی ایک تولہ کا پترا بنا کر دانہ جو کے برابر کتریں اور دو بڑے اپلے لے کر ایک کے اُوپر پانچ تولہ بھنگ رکھ کر اس کے اُوپر قلعی کے ریزے چن دیں۔ اس کے اُوپر پانچ تولہ بھنگ رکھ کر اُوپر سے دوسرا اپلہ رکھ دیں اور گڑھے میں دس سیر اُپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں اور سرد ہونے پر آہستہ سے قلعی کے ریزے کشتہ شدہ چن لیں اور باریک پیس کر چھان کر رکھیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن کے ہمراہ کھائیں۔

کشتہ قلعی دیگر : جریان منی، سرعت، رقت اور تقویت اعضاء رئیسہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ قلعی ایک تولہ کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور بھنگ۔ ہلدی۔ پوست خشخاش ہر ایک چار تولہ کا سفوف کرکے چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور قلعی کو لوہے کی سیخ سے چلاتے جائیں جب سفوف مذکور ختم ہو کر قلعی راکھ کے مانند ہو جائے تو اس کو گھیکوار سے ایک پہر کھرل کرکے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ بعدہ دہی میں کھرل کرکے اسی قدر آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن کے ہمراہ کھائیں۔

کشتہ گئو دنتی : ہر قسم کے بخار، فالج، لقوہ، خدر، تشنج بلغمی، وجع المفاصل، پر سوت نسواں تقویت باہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ گئو دنتی پانچ تولہ جو کوب کرکے ایک مٹی کے کوزے میں نیچے اُوپر اسگند ناگوری پانچ تولہ دے کر اُوپر سے تھوڑا شیرہ گھیکوار ڈال کر کوزہ کا منہ بند کرکے گل حکمت کر دیں۔ گڑھے میں بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں صبح کے وقت سرد ہونے پر نکال کر رکھیں۔ بخاروں میں نصف رتی ہمراہ برگ تلسی یا بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔ علاوہ ازیں ہر ایک مرض کے واسطے جدا جدا مناسب بدرقہ تجویز کرکے استعمال کر سکتے ہیں۔

کشتہ مثلث : جریان، سرعت و رقت اور تقویت باہ کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔ قلعی، جست سیسہ ہر ایک ایک تولہ کو ایک جگہ کرکے کرچھے میں پگھلائیں اور سات مرتبہ گائے کے گھی میں بجھائیں۔ بعدہٗ پگھلا کر اس پر پوست خشخاش پاؤ بھر جو پیشتر سے سفوف بنا کر رکھا ہو۔ ایک ایک چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام پوست ختم ہو

جائے- بعد ازاں اس راکھ کو ترش دہی میں چار گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے پندرہ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اسی طرح کھرل کرکے آنچ دیں- پانچ مرتبہ کی آگ سے بسنتی رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا- ایک رتی ہمراہ مکھن کھائیں- غذا روٹی بے نمک ہمراہ روغن زرد کھائیں-

کشتہ مرجان: کھانسی، دمہ، جریان، ضعف دماغ اور ضعف اشتہا کے واسطے نہایت مفید ہے- مرجان پانچ تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے مصبر دس تولہ باریک شدہ نیچے اُوپر دے کر ایک مٹی کے کوزے میں رکھیں اور کوزہ کا منہ بند کرکے گل حکمت کریں- خشک ہونے پر دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں جب آگ سرد ہو جائے تو باہر نکال کر کام میں لائیں- بقدر دو چاول بدرقہ مناسب سے کھائیں-

کشتہ مرجان: نقاہت دور کرنے کے واسطے نہایت مفید ہے- علاوہ ازیں طحال یرقان اصفر ضعف باہ اور کثرت حیض کو دور کرتا ہے- مرجان بقدر دو تولہ لے کر جو کوب کرکے برگ انار کے پانی سے تین روز تک کھرل کرکے قرص بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کے کوزہ میں نیچے اُوپر مغز گھیکوار رکھ کر کوزہ کو سرپوش سے خُوب اچھی طرح بند کرکے گڑھے میں تیس سیر اُپلوں کی آگ دیں- سرد ہونے پر نکال کر رکھیں- بخار کے بعد جو ضعف و نقاہت ہوتا ہے، اس کے دور کرنے کے واسطے بقدر نصف رتی خمیرہ گاؤزبان سادہ کے ہمراہ کھلائیں طحال میں جوا۔ش جالینوس یرقان اصفر میں خمیرہ بنفشہ اور تقویت باہ کے لئے لبوب صغیر کے ہمراہ کھلائیں- کثرت حیض کو روکنے کے لئے بقدر نصف رتی، دم الاخوین، مازو نصف نصف ماشہ کے سفوف میں ملا کر کھلائیں اُوپر سے گولر خام، گیرو ہر ایک تین ماشہ پانی میں پیس چھان کر استعمال کریں-

کشتہ مرجان جواہر والا: دماغ کو تقویت بخشتا ہے- ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ، زکام وغیرہ کی جو شکایت پیدا ہو جاتی ہے- ان کو دور کرتا ہے- دل و جگر کو بھی قُوت دیتا ہے- جریان کے لئے مفید ہے- مرجان ایک تولہ یاقُوت تین ماشہ- عنبر ایک ماشہ- ورق نقرہ تین ماشہ- ورق طلاء ایک ماشہ- زمرد پانچ ماشہ سب کو عرق کیوڑہ میں خُوب کھرل کریں- اس کے بعد ٹکیہ بنا کر کُزے میں گل حکمت کرکے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں- سرد ہونے پر نکال کر رکھیں- دو چاول کشتہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ کھائیں-

کشتہ مرگانگ: امراض معدہ، جریان، ضعف ہاضمہ کیلئے نہایت مفید ہے- گندھک آملہ سار نوشادر، رانگ، پارہ، چاروں ہموزن لیکر اول رانگ اور پارہ کو عقد کریں- اسکے بعد سب دوائیں ملا کر کھرل کریں پھر ایک آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں- شیشی کے منہ میں سیخ چلاتے رہیں، تاکہ بند نہ ہو جائے- مگر دوا میں سیخ نہ لگنے پائے جب سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو اور زرد دھواں نکلنے لگے تو آگ سے اتار لیں اور سرد ہونے پر شیشی سے نکال لیں- خُوراک دو چاول ہمراہ بالائی یا دواء المسک 5 ماشہ یا جوارش جالینوس 7 ماشہ-

Scanned with CamScanner

خفقان، توحش قلب، ضعف معدہ و جگر اور ضعف دماغ کے واسطے مفید ہے۔

کشتہ مروارید : مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو ایک روز شیر گاؤ سے کھرل کرکے گل گاؤزبان دس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور سات سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہے خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن یا ملائی یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ ضعف باہ، جریان، رقت، احتلام اور کمزوری اعضاء رئیسہ اور کمزوری مثانہ کیلئے نہایت مفید ہے۔

کشتہ نقرہ : چاندی خالص ایک تولہ کا پترہ بنا کر ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں ایک مرتبہ بجھائیں۔ بعد ازاں بوٹی مذکور بیس تولہ کا نغدہ بنا کر اس میں چاندی کا پترہ رکھ کر پھر تین مرتبہ گل حکمت کرکے خشک کریں۔ اسکے بعد ہوا سے بچا کر چار سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اسی طرح بوٹی مذکور کے نغدہ میں رکھ کر تین مرتبہ اور آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جائیگا۔ ایک سے دو چاول تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ ترشی۔ مچھلی اور تیل کی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ تقویت باہ اور تقویت اعضاء رئیسہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ بدن کو مضبوط اور سرخ بنا دیتا ہے۔ سرعت و رقت کے واسطے بھی فائدہ مند ہے۔

کشتہ نقرہ دیگر : لوٹہ بجی بقدر ضرورت لے کر پانی میں بھگو دیں۔ ایک دن رات کے بعد یہ پانی میں بجھائیں۔ اس کے بعد دودھی بوٹی کے پانی میں تھوڑا سا کپڑا بھگو کر روپیہ کے اوپر لپیٹ دیں اور اسی بوٹی کا پاؤ پختہ نغدہ بنا کر ملفوف کریں اور اس کے اوپر پانچ گرہ موٹا کپڑا لپیٹ کر ایک گڑھے میں جو طول و عرض و عمق میں آدھ آدھ گز ہو، اپلے بھر کر درمیان میں روپیہ مذکور رکھ دیں۔ اس کے اوپر ایک مٹی کا تغار جو تمام گڑھے پر آجائے اور اس کے واسط میں سوراخ ہو رکھ دیں، تاکہ اس سوراخ کے ذریعہ دھواں نکلتا رہے۔ آگ لگانے سے بارہ پہرہ کے بعد جبکہ خوب سرد ہو جائے، نکال کر دیکھیں۔ عمدہ سفید کشتہ ہوگا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ بقدر ایک رتی بالائی یا پان میں رکھ کر کھائیں اوپر سے شیر گاؤ پئیں۔

کشتہ یاقوت جواہر والا : مقوی اعضاء رئیسہ، دافع خیالات فاسدہ اور دافع خفقان ہے۔ جنون اور مرگی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگانے سے بینائی کو قوت بخشتا ہے۔ یاقوت سرخ چھ ماشہ، بسد، مرجان ہر ایک تین ماشہ، مروارید ناسفتہ، ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو ایک ہفتہ تک عرق گلاب میں کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اگر آگ میں کشتہ کرنا چاہیں تو عرق گلاب اور شراب برانڈی میں کھرل کرکے قرص بنالیں اور بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح دس مرتبہ کھرل کرکے دس آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ بقدر ایک رتی خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

گ

گلقند سیوتی: دل کو قوّت دیتا اور وحشت و خفقان کو دور کرتا ہے۔ گل سیوتی سعدد، قند سفید انتیس تولہ، گل سیوتی پر عرق، بید مشک چھڑک کر ہاتھ سے ملیں اور قند ملا کر چار روز تک سایہ میں رکھیں۔ روزانہ صبح کو بقدر دو تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ استعمال کریں۔

گلقند گلاب: معدہ اور دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ قبض کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ گل سُرخ تازہ پاؤ سیر لے کر قند سفید تین پاؤ ملا کر قدرے عرق گلاب چھڑک کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تین چار روز کے بعد قابلِ استعمال ہے۔ چار تولہ لے کر عرق بادیان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

گلقند ماہتابی: خفقان اور وحشت کو زائل کرتا ہے۔ گل چاندنی سعدد، قند سفید انتیس تولہ قدرے عرق گلاب چھڑک کر خوب حل کر کے شب چاندنی میں رکھیں کہ ماہتاب کا نور اس پر پڑے۔ چار روز کے بعد استعمال کریں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک پانی سے کھائیں۔

ل

لبوب الاسرار: باہ کو قوّت دیتا ہے اور مادہ تولید کو بڑھاتا ہے، دل و دماغ اور عام بدن کو تقویت بخشتا ہے۔ نیز عضو مخصوص میں صلابت و قوّت پیدا کرتا ہے۔ مشک خالص چھ رتی، دار چینی، قرنفل، سنبل الطیب، اسارون، جاوتری، کبابہ، سعد کوفی، قرفہ، فلفل دراز، عود، جوز بوا، زعفران عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، زنجبیل، بوزیدان، قسط شیریں، درونج عقربی، فلفل سفید، خشخاش سفید، دوقو، حسک مربی (گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) حب بلسان، حب البان، مغز حب الزلم، مغز، تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم یونجہ یعنی رطبہ، تخم تزہ تیزک، تخم شبت، تخم گندنا، تخم ہلیون ہر ایک سات ماشہ، شقاقل، خولنجاں، خصیۃ الثعلب، بہمن سفید، بہمن سُرخ تودری زرد، تودری سُرخ وج ترکی، اندر جو شیریں، سقنقور ہر ایک ساڑھے دس ماشہ (بقول بعض اطباء سقنقور کا وزن ساڑھے تیرہ ماشہ) نارجیل، مغز حبۃ الخضراء، مغز بادام شیریں، مقرپستہ، مغز چلغوزہ، مغز حب دانہ، کنجد مقشر ہر ایک دو تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں ملائیں۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک بوقتِ صبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

لبوب بارد: جدت اور گرمی کی وجہ سے اگر رقت و سرعت و جریان کی شکایت ہو تو اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مقوی باہ ہے کثرت احتلام کے لئے مفید ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے دو تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں، زنجبیل، خولنجان شقاقل ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم ککڑی، مغز تخم کھیرا، تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، مغز چلغوزہ تودری زرد تودری سُرخ تخم گذر، تخم ہلیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا سات ماشہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین ایک سیر کو صاف کر کے قوام بنا کر دواؤں کو ملائیں سات ماشہ سے ایک تولہ تک بوقتِ صبح دودھ یا پانی سے کھائیں۔

لبوب صغیر: مقوی باہ اور مقوی گردہ مثانہ ہے۔ منی زیادہ پیدا کرتا ہے، مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ، جتہ الخضرا مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم، فندق پستہ، نارجیل تازہ، مغز حب القلقل، خشخاش سفید، تودری زرد، تودری سرخ کنجد مقشر، بہمن سفید، بہمن سرخ قرفہ زنجبیل، فلفل دراز، عاقر قرحا، کباب چینی، شقاقل خولنجاں، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم شلغم تخم اسپت تخم ہلیون، جملہ ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں ملائیں۔ سات ماشہ روزانہ صبح کو دودھ یا پانی سے کھائیں۔

لبوب کبیر: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ شرمندگی اور مایوسی کو دور کرتا ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتا ہے اور منی کو بڑھاتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے اور فرحت و سرور بخشتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور گردوں کو قوی بناتا ہے۔ خصیتہ الثعلب، نارجیل تازہ، مغز سر کنجشک، خشخاش سفید ہر ایک تین تولہ مغز، مغز بادام، مغز بادام، مغز فندق، مغز جتہ الخضراء، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ مغز حب الزلم ماہی روبیاں، خولنجان، شقاقل مصری، بہمن سرخ بہمن سفید، تودری سرخ تودری زرد، انجبیل کنجد مقشر دار چینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، برادہ قضیب گاؤ، سورنجان، بوزیدان، نعناع خشک ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ، سنبل الطیب سعد کوفی، قرنفل، کباب، چینی، اندرجو شیریں، درونج عقربی، زرنباد حب القلقل، تخم گذر، تخم پیاز، تخم ترب، تخم شلغم، اسپست، تخم ہلیون۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوز بوا جاوتری، چھڑیلہ، فلفل دراز ہر ایک سات ماشہ، مایہ شترا عربی، زعفران، مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود خام نو ماشہ، عنبر شہب ساڑھے چار ماشہ، مشک سوا دو ماشہ، ورق طلا تیس عدد، ورق نقرہ پچاس عدد۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ان سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر ادویہ ملائیں۔ بعدہٗ ورق طلاء و ورق نقرہ حل کر دیں۔ صبح کو بقدر پانچ ماشہ دودھ یا پانی سے کھائیں۔

لعوق آب تربوز والا: مرض سل اور خشک کھانسی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ تخم خشخاش، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ، مغز کدو، مغز خیارین، تخم خرفہ، تخم کاہو۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز بادام شیریں، تین تولہ، روغن بادام چھ تولہ، ترنجبین چودہ تولہ۔ آب تربوز دس تولہ، مغز کدو سے مغز بادام تک جس قدر ادویہ ہیں ان کا شیرہ نکالیں اور ترنجبین حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں آب تربوز اضافہ کر کے قوام بنائیں اور تخم خشخاش سے نشاستہ تک کی ادویہ اور روغن بادام اضافہ کر کے رکھیں دن میں تین چار مرتبہ انگلی سے بقدر پانچ پانچ ماشہ چاٹیں یا عرق گاؤزبان میں ملا کر پئیں۔

لعوق آب نیشکر والا: سل میں مفید ہے۔ خشک کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ، گلاب تخم خطمی، آب انار شیریں، آب انار ترش، آب خیار

آب کدو، آب برگ خرفہ، آب نیشکر تازہ (گنے کا رس) ہر ایک ساڑھے سات تولہ، شکر نصف سیر، خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر لعابوں اور پانیوں میں شکر ملا کر اور قوام بنا کر دوائیں ملائیں چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

لعوق بہدانہ : خشک کھانسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ سل میں بہت فائدہ بخشتا ہے۔ بہدانہ اسپغول، تخم خطمی ہر ایک ڈیڑھ تولہ کا لعاب نکالیں اور اس میں انار شیریں ککڑی اور گھیا کا پانی، برگ خرفہ کا پھاڑا ہوا پانی ہر ایک دس تولہ اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر قوام بنائیں۔ آخر میں گوند کیکر، کتیرا، مغز بادام شیریں مقشر تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ رب السوس شکر تیغال ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے شامل کریں اور تھوڑا تھوڑا دن میں کئی مرتبہ چاٹیں۔

لعوق خشخاش : کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔ سل اور نفث الدم کے لئے نافع ہے۔ ملٹھی سوا تولہ، تخم خطمی، بہدانہ ہر ایک پونے دو تولہ کو رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر قوام بنالیں۔ بعد ازاں مغز بہدانہ گوند کیکر ہر ایک نو ماشہ، کتیرا سفید ایک تولہ، تخم خشخاش سفید تخم خشخاش سیاہ ہر ایک سوا تولہ۔ باریک پیس کر ملائیں دن میں تین چار مرتبہ تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں۔

لعوق سپستان : بلغم کو سینہ سے صاف کرتا ہے۔ نزلہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ سپستان کلاں پچاس دانہ، عناب بیس دانہ، پوست خشخاش دو تولہ، اصل السوس ایک تولہ، تخم خطمی سفید، تخم خیارین ہر ایک چار ماشہ، بہدانہ تین ماشہ، سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر چھان کر قند سفید دواؤں سے سہ چند ملا کر قوام بنائیں اور آخر قوام میں جو مقشر، مغز بادام شیریں تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک تولہ لے کر پانی میں پیس کر چھان کر شامل کریں۔ بعد ازاں صمغ عربی، کتیرا رب السوس ہر ایک تین ماشہ سفوف کر کے ملائیں۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

لعوق سپستان خیار شنبری : ذات الجنب، کھانسی میں مفید ہے اور ملین ہے۔ عناب سپستان ہر ایک پندرہ عدد، بنفشہ نو ماشہ، خطمی پانچ ماشہ، سناء مکی شیر خشت ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز املتاس ساڑھے چار تولہ، خمیرہ بنفشہ تین تولہ، ترنجبین چھ تولہ، روغن بادام شیریں پانچ ماشہ، مصری ڈیڑھ تولہ، ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہے تو اتار کر مل چھان کر اس میں مغز املتاس، شیر خشت، ترنجبین، خمیرہ اور مصری ملا کر دوبارہ چھان کر نرم آگ پر رکھیں، تاکہ غلیظ قوام ہو جائے۔ بعد ازاں روغن بادام اضافہ کر کے رکھیں۔ ایک ایک تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر پئیں۔

لعوق کتاں : بلغمی دمہ وضیق النفس کو مفید ہے۔ لعاب تخم کتاں (السی) نصف سیر میں قند سفید اور عسل خالص ہر ایک نصف سیر شامل کر کے قوام بنائیں ایک توہ سے دو تولہ تک پانی

Scanned with CamScanner

گ کھائیں۔

دیگر: تخم السی بریاں مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ایک تولہ کو باریک پیس کر چار تولہ شہد میں ملا کر رکھیں۔ دن میں تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ چاٹیں۔

لعوق معتدل: نزلہ و زکام اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ نزلہ حار کو زائل کرتا ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، رب السوس ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر قند سفید چھ تولہ کا قوام بنا کر دوائیں شامل کریں۔ ایک تولہ لے کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

لعوق نزلی: نزلہ کے لئے بہت مفید ہے۔ جو کھانسی نزلہ کی وجہ سے ہو اس کو جلد زائل کرتا ہے۔ اصل السوس ڈیڑھ تولہ، تخم خطمی، بہدانہ ہر ایک دو تولہ۔ ان سب کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر مل کر چھان لیں بعدہٗ پینتیس تولہ قند سفید ملا کر قوام بنائیں اور مغز بہدانہ، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا چودہ ماشہ، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کریں سات ماشہ سے ایک تولہ تک پانی سے کھائیں۔

م

مالتی بسنت: مقوی معدہ، مشتہی اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ تپ کہنہ اور تپ دق کو دور کرتا اور حرارت عزیزی کو ہیجان میں لاتا ہے۔ ورق طلاء ایک ماشہ مروارید ناسفتہ دو ماشہ، شنگرف تین ماشہ، مرچ سیاہ چار ماشہ، سنگ بصری کھپریا آٹھ ماشہ۔ پہلے سب کو باریک کر کے گائے کے مکھن میں چرب کر کے کھرل کریں۔ بعدہ آب لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں کہ دہنیت جاتی رہے۔ اس کے بعد قرص بنا کر خشک کریں۔ بوقتِ ضرورت ایک رتی تپ مزمنہ اور تپ دق میں سفوف ست گلو کے ہمراہ اور سنگرہنی اور اسہال میں زیرہ کے ہمراہ اور بلغمی و ریاحی امراض میں شہد کے ہمراہ دیں اور فساد خون و صفراوی امراض میں رسوت کے ہمراہ کھلائیں۔

مالتی بسنت دیگر: کہربائے شمعی پانچ تولہ، شنگرف رومی ایک تولہ، مروارید ناسفتہ، ورق طلا ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر مکھن بقدر ضرورت میں کھرل کریں۔ اس کے بعد آب لیموں بقدر ضرورت ڈال کر ایک ہفتہ تک کھرل کر کے خشک کریں پھر دو ہفتہ تک آب لیموں میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ شنگرف کو زمین قند کے مغزے میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دے کر کشتہ کریں اور پھر اس کو شامل کریں تو زیادہ بہتر ہو گا۔

مطبوخ ہفت روزہ: (مطبوخ چھالوں والا) بغیر منہ آئے آتشک کو زائل کرتا ہے۔ علی ہذا خارش کے لئے بھی مفید ہے اور کسی قسم کے پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر چاہیں تو پرہیز کریں اور قلیہ اور خشکہ کھائیں۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال بیخ

اندرائن، پھلی ببول، کتائی خرد معہ جڑ، چھال، پھلی اور پتوں کے پراناگڑ ہر ایک دس تولہ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ چوتھائی حصہ پانی باقی رہے۔ اس کے بعد چھان کر بوتل میں رکھیں۔ تمام سات خوراک ہیں۔ اثنائے استعمال میں اگر آنتوں میں خراش پہنچے اور پیچش ہو جائے تو اسے چھوڑ کر پیچش کی لعابی ادویہ استعمال کریں جب پیچش دور ہو جائے تو بقیہ خوراکوں کو استعمال کریں۔

مربی آملہ : دماغ و معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔ دوران سر کو مفید ہے۔ آملہ سبز تازہ لے کر پانی میں خوب جوش دیں تاکہ آملہ نرم ہو جائے اور پانی خشک ہو جائے۔ (پہلے آملہ کو گرم پانی میں دو تین روز بھگوتے رہیں اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔ اس سے آملہ کا کسیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ اس وقت قند سفید کا قوام بنا کر آملہ کو قوام میں ڈال دیں۔ دوسرے روز قوام کو معہ آملہ اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے اس کے بعد محفوظ رکھیں۔ اگر روز سوم قوام کچھ پتلا ہو تو پھر پکا کر درست کرلیں۔ روزانہ ایک عدد لے کر پانی سے دھو کر کھائیں۔

مربی انناس : دل کی گرمی اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ انناس کو چھلکوں اور کانٹوں سے خوب صاف کر کے گول گول قاشیں تراش لیں۔ بعدہٗ انناس پانی میں جوش دیں۔ جب انناس نرم ہو جائے اور پانی خشک ہو جائے تو قند سفید کا قوام بنا کر قاشیں ڈال دیں اور بطریق مربی آملہ درست کریں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک پانی سے کھائیں۔

مربی بہی : قلب دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے، خفقان و تبخیر کو مفید ہے۔ بہی کو چھلکوں سے صاف کر کے بطریق آملہ تیار کریں۔ دو تولہ مربیٰ پانی سے استعمال کریں۔

مربی بیلگری : پیچش اور دستوں کو بند کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ بیل پختہ کلاں جس کا چھلکا باریک ہو لے کر چھلکا دور کر کے چاقو سے قاشیں گول گول تراش لیں اور قاشوں سے بیجوں کو نکال دیں پھر قند سفید کا قوام بنائیں اور قریب تیاری قوام قاشوں کو قوام میں شامل کریں اور قوام تیار ہونے پر رکھ لیں تولہ روزانہ صبح کو پانی کے ساتھ کھائیں۔

مربی پیٹھہ : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ فرحت بخشتا اور گرمی کو زائل کرتا ہے۔ پیٹھہ وزنی لے کر چھلکوں اور بیجوں کو دور کر کے دبیز قاشیں مربع تراش لیں اور ایک دیگ میں پانی نصف دیگ چھوڑ کر دیگ کے منہ پر ایک صاف سفید کپڑا باندھیں۔ اگر دیگ کا منہ چوڑا ہو تو اور بھی بہتر ہے۔ بعد ازاں قاشوں کو کپڑے پر رکھ کر کسی ڈھکن سے خوب بند کر کے نیچے آنچ کریں۔ تاکہ پانی کی بھاپ سے قاشیں نرم ہو جائیں۔ اس وقت قاشوں کو نکال کر قند سفید کا قوام بنا کر قاشوں شامل کر دیں۔ اگر دوسرے روز قوام رقیق ہو جائے تو قاشوں کو علیحدہ کر کے رکھ لیں بقدر دو تولہ پانی سے بوقت صبح کھائیں۔

مربی زنجبیل : بلغم کو چھانٹتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ درد شکم کے لئے مفید ہے۔ گردوں اور کمر کو قوت دیتا ہے۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ زنجبیل تازہ فربہ بے ریشہ لے کر

چھلکوں سے صاف کر کے پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں تھوڑا سا نمک ملا کر خوب جوش دیں۔ جب نرم ہو جائے تو نکال لیں اور قند سفید کا قوام بنا کر شامل کریں۔ دوسرے روز اگر قوام رقیق ہو جائے تو معہ زنجبیل قوام کو درست کر لیں ایک تولہ سے دو تولہ تک کھائیں۔

مربی سیب : دل و دماغ کو خاص طور سے قوت اور فرحت بخشتا ہے، روح کو لطیف بناتا ہے۔ اختلاج اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ سیب کا مربی حسب ترکیب مربی بہی تیار کریں۔ بقدر دو تولہ پانی سے کھائیں۔

مربی گندر : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ اس مربی کو حسب ترکیب مربی پیٹھہ تیار کریں۔ دو تولہ سے چار تولہ تک پانی سے کھائیں۔

مربی ناشپاتی : دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اس مربی کو حسب ترکیب مربی بہی تیار کریں بقدر دو تولہ کھائیں۔

مربی ہلیلہ : دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ قبض کی دائمی شکایت کو زائل کرتا ہے۔ قوت حافظہ اور قوت بینائی کو بڑھاتا ہے۔ اس مربی کو حسب ترکیب مربی آملہ تیار کریں اور رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر ایک سے دو عدد تک کھائیں۔

معجون آرد خرما : جریان کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔ گوند ببول سنگھاڑا خشک، ہر ایک نصف سیر، سب کو کوٹ چھان کر مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز فندق ہر ایک پانچ تولہ باریک پیس کر ترنجبین، شہد خالص ہر ایک ڈھائی سیر کا قوام کر کے دواؤں کو شامل کر دیں اور مغز پنبہ دانہ ایک تولہ، قرنفل چھ ماشہ، جوتری، جائفل ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر اضافہ کریں ایک تولہ بوقتِ صبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون اذراقی : فالج، لقوہ، رعشہ اور وجع المفاصل گٹھیا کے لئے بہت مفید ہے۔ مرگی، اختلاج معدہ کو زائل کرتی ہے۔ آتشک کو مفید ہے۔ موسم سرما میں بوڑھوں کے واسطے ایک نعمت ہے۔ کچلہ مدبر کلے بقدر ضرورت لے کر دودھ میں بھگوئیں۔ ہر روز دودھ کو بدلتے رہیں۔ چند روز میں جب کچلے نرم ہو جائیں اس وقت چھیل کر اور اندرونی پتہ علیحدہ کر کے باریک باریک تراش کر خوب باریک پیس لیں سوا دو تولہ برگ گاؤزبان، ڈیڑھ تولہ، اسطوخودوس، کتیرا، نارجیل، مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، دانہ الائچی خورد، زرنباد، شقاقل مصری، صندل سفید، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ، عود ہندی قرنفل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ ایک ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ کھائیں مرض آتشک میں عرق عشبہ بارہ تولہ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون اسپند سوختنی : مقوی باہ اور ممسک ہے۔ اسپند سوختنی، جاوتری، جوزبوا، قرنفل، دار چینی، ہر ایک ڈیڑھ تولہ کنجد سیاہ مقشر دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ

چند شہد لے کر قوام بنا کر دوائیں ملا کر رکھیں، نو ماشہ بوقتِ صبح دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون الکلیہ : تقویت گردہ مثانہ اور تقویت باہ کے واسطے نہایت فائدہ مند ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز چرونجی، تخم خشخاش، کنجد سفید مقشر مغز فندق، مغز حب القلقل، مغز حبتہ الخضراء، دار چینی، خولنجان، موچرس ہر ایک تین ماشہ، مغز نارجیل، بہمن سُرخ بہمن سفید، تودری سفید، تودری زرد، دانہ الائچی خرد، دانہ الائچی کلاں ہر ایک چار ماشہ۔ کشمش چھ ماشہ، مویز منقی چھ ماشہ، چھوارہ ایک تولہ، شقاقل، تخم کرفس، اندر جو شیریں، درونج عقربی، پودینہ خشک، مصطگی، بنسلوچن، تالمکھانا، کباب چینی، بسباسہ، زنجبیل، دار فلفل، پوست ترنج، گوکھرو (دودھ میں تین مرتبہ تر و خشک کیا ہوا) لونگ، تخم گزر، تخم شلغم، تخم ہلیون، تخم کونچ، زرنباد، میدہ لکڑی ہر ایک دو ماشہ سنبل الطیب، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ۔ چوب چینی دو تولہ چار ماشہ مجیٹھ دو ماشہ قند سفید سولہ تولہ چار ماشہ ترنجبین سفید آدھ پاؤ۔ شہد خالص سفید سولہ تولہ چار ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ، اول ترنجبین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں اور قند و شہد ملا کر قوام بنائیں۔ بعدۂ ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون بواسیر : بواسیری دستوں کو روکتی ہے۔ کہربا ڈیڑھ تولہ، گل ارمنی، اقاقیا، نشاستہ، حب الآس تیواخ خطائی، کشنیز، بیخ انجبار، مازوئے سبز، طراثیث، مغز تخم نیم، سعد کوفی، زیرہ سفید، طباشیر ہر ایک 3 ماشہ شربت حب الآس 5 تولہ، قند سفید 10 تولہ، شربت اور قند کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ 7 ماشہ سے 1 تولہ تک پانی یا کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون بولس : قوت حافظہ کو بڑھاتی ہے اور نسیان اور کمزوری دماغ کو زائل کرتی ہے۔ بلادر افتیمون ولایتی ہر ایک تین تولہ، سلیخہ، وج، زراوند، مدحرج، زعفران، دار چینی مصطگی ہر ایک سوا دو تولہ، قسط شیریں، تخم سداب فلفل سفید ہر ایک تین تولہ، غاریقون نو تولہ، مصبر زرد بائیس تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤ زبان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ بوقتِ صبح کھائیں۔

معجون پیٹھا پاک : مقوی باہ ہے۔ کھانسی، دمہ، مرگی، گھومنی، ضعف معدہ، تپ دق، جریان رقت اور بواسیر کو مفید ہے۔ کمزوری اور بے رونقی چہرہ کو دور کرتی ہے۔ پیٹھا ایک عدد، ورق نقرہ چھ ماشہ، زنجبیل زیرہ سیاہ، زیرہ سفید ہر ایک چودہ ماشہ، جوزبوا، قرنفل جادتری، ثعلب مصری ہر ایک سوا دو تولہ، نارجیل چار تولہ آٹھ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر، مغز پستہ، کشمش روغن گاؤ ہر ایک دس تولہ، شہد خالص نصف سیر، قند سفید ایک سیر پہلے پیٹھے کا مربیٰ حب سابق بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد اور قند سفید کے قوام میں ملا کر بعد ازاں مربیٰ پیٹھا پیس کر خوب اچھی طرح ملا کر رکھیں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون پیاز: نہایت مقوی اور مولد منی ہے- آب پیاز سفید، شہد خالص ہر ایک ایک سیر ملا کر پکائیں- یہاں تک کہ قوام ہو جائے پھر تودری سُرخ تودری سفید ثعلب مصری بہمن، سُرخ بہمن سفید، زنجبیل، تخم پیاز تخم مولی، تخم گندنا، تخم شلغم، تالمکھانا، موصلی سفید، موصلی سیاہ ہر ایک پونے دو تولے، کوٹ چھان کر ملائیں- روزانہ بوقتِ صبح بقدر ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ یا عرق گذریا آب تازہ کھائیں-

معجون تلخ: فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی، درد معدہ، درد جگر اور درد کمر کے واسطے نہایت فائدہ بخش ہے- قبض کو دور کر دیتی ہے- غاریقون پونے بارہ تولہ ایلوا ساڑھے آٹھ تولہ- اسارون تج، سقمونیا ہر ایک دو تولہ سات ماشہ مصطگی پونے دو تولہ، عود بلسان، فرفیون، مرچ سیاہ، مرچ سفید، پیپل خطیانا، حب النیل، اذخر، حمایا ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ، ریوند چینی ایک تولہ، شہد دو سیر شہد کا قوام بنا کر ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق بادیان یا پانی کے ہمراہ کھائیں-

تنبیہ: حمایا کے بجائے اس کے ہم وزن اسارون یا عود ڈال سکتے ہیں-

معجون ثعلب: مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے- جریان و رقت کو دور کرتی ہے- مشک پونے دو ماشہ، جند بید ستر، درونج عقربی، ورق نقرہ، عنبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سنبل الطیب، الائچی کلاں، عود خام، کزمازج، صمغ عربی ہر ایک ایک سوا پانچ ماشہ- پنیر مایہ شترا عرابی- برگ گاؤزبان، بادر نجبویہ، فرنجمشک، سمک صید (ریگ ماہی) مغز سر کنجشک نر مغز حب الصنوبر مغز نارجیل، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز فندق، ہر ایک سات ماشہ، بوزیدان، سورنجان شیریں تودری سفید، تودری زرد، بہمن سُرخ بہمن سفید، زنجبیل پودینہ خشک، خشک مربی (گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا دانہ خشخاش سفید، کنجد مقشر، تخم گذر، دار فلفل، زرنباد، مصطگی، جوز بوا، بسباسہ، زعفران، قسط شیریں، مغز تخم خربوزہ- ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اندر جو شیریں، دار چینی، قرنفل، الائچی خرد ہر ایک چودہ ماشہ خولنجان، شقاقل مصری، خصیۃ الثعلب، بزرالبنج ہر ایک ڈیڑھ تولہ- سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں- سات ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ بوقتِ صبح کھائیں-

معجون جالینوس لولوی: باہ کو قوت دیتی ہو- قضیب کو سخت و فربہ کرتی اور پٹھوں کو تقویت بخشتی ہے- مروارید، بسد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، فقاح اذخر سعد کوفی، کزمازج، سلیخہ، دار چینی، اسارون، مصطگی، ہر ایک سوا دو ماشہ، انیسون، بہمن سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، کابخ، بیخ لبلاب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ صمغ عربی، کتیرا ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر برابر وزن شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں- صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک دودھ یا پانی سے کھائیں-

معجون جلالی: مقوی باہ اور ممسک ہے- قضیب میں سختی پیدا کرتی ہے- جریان کے واسطے مفید ہے مشک ایک ماشہ، عنبر ساڑھے چار ماشہ- زعفران، کبابہ، نبرالبنج سنبل الطیب، عود

Scanned with CamScanner

خام، قرفہ، دار چینی، مصطگی، چھڑیلہ، ہر ایک نو ماشہ، اندر جو شیریں، جوزبوا ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، بیر مایہ شترِ اعرابی خصیۃ الثعلب ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست خشخاش مغز سر کنجشک نر ہر ایک پونے دو تولہ قند سفید عمدہ پونے چار تولہ حب النیل سفید چار سو عدد۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ سات ماشہ بوقتِ صبح دودھ یا پانی سے کھائیں۔

معجون جوگراج گوگل: فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ امراض بلغمی کو مفید ہے۔ مقوی اعصاب اور مقوی باہ ہے۔ آتشک اور وجع المفاصل کو دور کرتی ہے۔ پیپل مرچ سیاہ، بھنگرہ ہر ایک نو ماشہ، سونٹھ، کوٹھ، دیودار، ابہل، عاقر قرحا، پیپلا مول، نرکچور، ہر ایک چھ ماشہ، تخم بل، جند بیدستر ہر ایک دو ماشہ، چیتہ، کبابہ، کاسنی، ہر ایک تین ماشہ، پودینہ پانچ ماشہ گوگل تمام دواؤں کے ہموزن گوگل کو کوٹ کر روغن بادام سے چرب کر کے پھر کوٹیں یہاں تک وہ نرم ہو جائے۔ اس کے بعد مذکورہ بالا ادویہ کا باریک سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا ملاتے اور کوٹے جائیں یہاں تک کہ ایک ذات ہو جائیں خوراک تین ماشے سے پانچ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

معجون چوب چینی: آتشک اور وجع المفاصل گٹھیا کے واسطے مفید ہے تمام اعضاء کے درد کو دور کرتی ہے۔ خصوصاً اس درد کو نہایت مفید ہے۔ جو مرض آتشک کی وجہ سے ہو، قرنفل، جوزبوا، گل سرخ زعفران، زرنباد، خولنجان، سعد کوفی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زنجبیل، دار فلفل، عاقر قرحا، جدوار خطائی ہر ایک نو ماشہ، دار چینی، قاقلہ، فلفل سیاہ مصطگی، سورنجان، بوزیدان سناء مکی، اندر جو شیریں ہر ایک پونے دو ماشہ، چوب چینی، سوا گیارہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ سات ماشہ، بوقتِ صبح عرق عشبہ بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص: مقوی باہ اور مصفیٰ خون ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور جوڑوں کے درد کو زائل کرتی ہے۔ دانہ الائچی خرد، دانہ الائچی کلاں، خولنجان، قرنفل، کباب چینی مشک، بوزیدان، زنجبیل، سنبل الطیب، زرنباد، اسارون، ساذج ہندی، فلفل دراز، عنبر جدوار خطائی، ہر ایک نو ماشہ، دار چینی، سورنجان شیریں، شقاقل مصری، خصیۃ الثعلب مصطگی رومی، عود ہندی، اندر جو شیریں، زعفران ہر ایک چودہ ماشہ مغز چرونجی، مغز حب القلقل، مغز اتجلک (مغز تخم) کڑ مغز بن (مغز حبتہ الخضرا) ہر ایک پونے دو ماشہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل۔ ہر ایک نو ماشہ چوب چینی اعلیٰ پونے انیس تولہ، چوب چینی کو باریک باریک تراش لیں اور چار سیر پانی میں ایک روز تر رکھیں بعدہٗ اس قدر جوش دیں کہ ایک سیر پانی باقی رہ جائے۔ بعدہٗ شہد سفید، ترنجبین ہر ایک چھپن تولہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ بعد ازاں زعفران، مشک عنبر اور مغزیات کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں اور مغزیات کو علیحدہ کوٹ کر باریک کر کے ملائیں اور زعفران مشک و عنبر کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں سات ماشہ بوقتِ صبح پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون حجرالیہود : گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کر دیتی ہے۔ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خربوزہ، حب کاکنج، ہر ایک ڈیڑھ تولہ حجرالیہود پندرہ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور حجرالیہود کو خُوب باریک گھس کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر سب دوائیں ملائیں، سات ماشہ بوقتِ صُبح پانی کے ساتھ کھائیں۔

معجون حمل عنبری علویخاں : حمل کو ساقط ہونے سے روکتی ہے۔ اگر حمل کے زمانے میں اِستعمال کی جائے تو بچہ پورے وقت پر اور تندرست پیدا ہوتا ہے اور مرض ام الصبیان وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہایت عمدہ چیز ہے۔ عنبر سوا دو تولہ، مروارید، کہربا، بسد محرق، صندل سُرخ صندل سفید، طباشیر سفید، مازو، درونج عقربی، عود صلیب، ابریشم خام مقرض، بیخ انجبار، گل ارمنی ہر ایک نو ماشہ، مغز تخم پیٹھا تخم خرفہ ہر ایک پونے دو تولہ ورق طلاء ورق نقرہ، ہر ایک بیس عدد، شہد خالص پندرہ تولہ، شربت انگور اٹھائیس تولہ نبات سفید چھپن تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ اور شہد خالص و نبات سفید اور شربت کا قوام بنا کر دوا ملا کر رکھیں۔ بوقتِ صُبح بقدر پانچ ماشہ عبرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معجون خبث الحدید : خونی بواسیر کے لیے بہت مفید ہے۔ خُون کو بند کر دیتی ہے۔ خبث الحدید مدبر کو سات روز تک سرکہ خالص میں تر کر رکھیں۔ اس کے بعد خشک کر کے تین تولہ لیں۔ عود، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ نانخواہ، اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ بوقتِ صُبح تین ماشہ سے سات ماشہ تک پانی یا عرق گاؤزبان سے کھائیں۔

معجون حذر : مقوی دماغ اور مقوی بدن ہے۔ اعضاء کے سن ہو جانے کو خاص طور سے فائدہ مند ہے۔ عود غرقی ایک ماشہ، قرنفل زرنباد، زعفران ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مصطگی بوزیدان، شقاقل مصری، خولنجان، بہمن سفید، بہمن سُرخ گاؤزبان، بادرنجبویہ سنبل الطیب، اشنہ، بسباسہ، قسط شیریں، دانہ الائچی خرد، برگ فرنجمشک، سعد کوفی، ہر دو ماشہ، عود صلیب، دارچینی، ثعلب مصری، ہر ایک تین ماشہ، سورنجان شیریں ہلیلہ کابلی، تخم خشخاش سفید ہر ایک چار ماشہ فلفل دراز، فلفل سیاہ، درونج عقربی اندرجو شیریں پودینہ خشک اسارون اسطوخودوس ساذج ہندی سلیخہ ہر ایک سات ماشہ، مشک سوا دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر چند شہد خالص کے قوام میں دوائیں ملا کر رکھیں بقدر سات ماشہ تازہ پانی یا عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں۔

معجون حذر جدید : بدن کے سن ہو جانے کو مفید ہے۔ آلو بخارا تمر ہندی ہر ایک پاؤ سیر عناب، سپستان، مویز منقیٰ، ہر ایک گیارہ تولہ، ہلیلہ زرد، تخم کشوث افسنتین گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے پانچ تولہ، گل سُرخ تین تولہ، تخم خطمی، تخم خبازی بادیان، صندل سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں۔ صُبح کو جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہٗ ترنجبین شکر

Scanned with CamScanner

سفید ہر ایک ہم وزن ادویہ ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد طباشیر سقمونیا، صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سفوف کر کے شامل کر دیں۔ پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

معجون خوذی : اسہال اور ضعف معدہ کے واسطے مفید ہے۔ جائفل سات عدد، بیہرہ دس عدد قسط شیریں قرفہ، بالچھڑ، حب بلسان تج ہر ایک سات ماشہ، جوتری، درونج الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، لونگ، انیسوں، اکلیل الملک، شیطرج ہندی، ناگ کیسر ہر ایک چودہ ماشہ، ریوند چینی، زراوند، مدحرج چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ، تخم موردپانچ چھٹانک، قند سفید ایک سیر چھ چھٹانک قند سفید کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں سات ماشہ سے ایک تولہ تک آب تازہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون زبیب : مرض صرع یعنی مرگی کے لیئے بہت ہی مفید ہے۔ ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ، اسطوخودوس ہر ایک تین تولہ، عود صلیب ڈیڑھ تولہ، عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مویز منقیٰ (مویز گٹھلی نکالی ہوئی) نصف سیر خوب کوٹ کر آگ پر ذرا گرم کر کے دوائیں ملا کر رکھیں سات ماشہ بوقت صبح پانی سے استعمال کریں۔

معجون راح المومنین : بلغمی دمہ اور ضیق النفس کے لیئے اسی طرح خفقان اور ضعف باہ کے لیئے مفید ہے۔ مشک سوا دو ماشہ، جوزبوا، کتیرا، بیخ سوسن، آسمان گونی ہر ایک ڈیڑھ تولہ برگ گاؤزبان خصیہ الثعلب۔ ہر ایک پونے دو ماشہ، تخم گندر، نارجیل، دارچینی، حب صنوبر ہر ایک پونے چار تولہ، شقاقل مصری۔ ساڑھے سات تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور تخم خشخاش دس تولہ کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور پوست خشخاش پونے انیس تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہٗ اس میں شیرہ خشخاش ملا کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص اور آب سیب شیریں چالیس تولہ۔ آب زردک (گاجر) ساٹھ تولہ ملا کر قوام کریں۔ بعدہٗ ادویہ باریک شدہ ملا کر رکھیں۔ صبح کو ساتھ ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

معجون ریگ ماہی : مقوی باہ ہے۔ سقنقور چار تولہ دو ماشہ، تخم شلغم تخم اسپت، تخم گندر، تخم شلغم بری، تخم پیاز سفید، تخم انجرہ تخم جرجیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مرچ سیاہ مرچ سفید پیپل ہر ایک ایک تولہ نو ماشہ پیاز عنصل مشوی ایک تولہ دو ماشہ مغز چلغوزہ سات تولہ عاقرقرحا مغز سر کنجشک اندر جو شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن گھی میں بھون کر دو چند شہد کے ہمراہ معجون بنائیں دو ماشہ سے تین ماشہ تک دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون زعفرانی : گردہ و مثانہ کو قوت دیتی اور جگر و طحال کو گرم رکھتی اور ان کی سردی کو دور کرتی ہے۔ بند پیشاب کو کھولتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ استسقاء کو جو ورم جگر سے ہو مفید ہے۔ اجوائن تخم گندر، سونٹھ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کرفس پونے دو ماشہ، مصطگی پونے نو ماشہ، عود خام سات ماشہ، عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ، زعفران، بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، شہد

خالص تینتیس تولہ، شہد کا قوام کرکے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ زعفران علیحدہ باریک پیس کر اضافہ کریں تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق بادیان یا آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون زنجبیل : (سہاگ سونٹھ) یہ معجون درد رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بیقاعدگی کو دور کرتی ہے۔ وضع حمل کے بعد کی کمزوری، پرسوت اور دیگر امراض کو مفید ہے۔ بخار، کھانسی دمہ گندہ دہنی اور نسیان کیلئے مفید ہے۔ مقوی باہ اور دافع سرعت ہے۔ زنجبیل، روغن زرد ہر ایک دس تولہ شیر گاؤ تین پاؤ، قند سفید ایک سیر مغز تخم خربزہ، مغز چرونجی، نشاستہ ہر ایک دو تولہ، اسگند ناگوری مغز سنگھاڑہ موصلی سفید، موچرس، گوند ببول، الائچی کلاں، ستاور، ہر ایک ایک تولہ، ساذج ہندی، برادہ صندل سفید، سلیچہ، گل دھاوا، ہر ایک نو ماشہ، خارسک، دار فلفل، فلفل سیاہ، سنبل الطیب، سعد کوفی مغز تخم کونچ، گوند چینا ہر ایک چھ ماشہ، زنجبیل کو کوٹ کر دودھ میں ڈالکر پکائیں۔ یہاں تک کہ کھویہ بن جائے۔ اس کو روغن زرد میں بھونیں، بعدۂ قند سفید کا قوام بنا کر کھویہ مذکور ملائیں بعدۂ تمام ادویہ کوٹ چھانکر ملائیں ایک تولہ سے دو تولہ تک شیر گاؤ یا آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون سپاری پاک : جریان یعنی رطوبت جاری رہنے کو بہت مفید ہے عورتوں میں استقرار حمل کی قابلیت پیدا کرتی ہے۔ سرعت، جریان کو زائل کرتی ہے۔ عورتوں کے باہ کو قوت دیتی ہے۔ مجیٹھ دس تولہ سپاری بیس تولہ، چھوارہ نصف سیر۔ سب کو دس سیر شیر گاؤ میں اس قدر جوش دیں کہ خوب نرم ہو جائیں۔ اس وقت سب کو خوب کوٹ ڈالیں اور اردو مونگ دس تولہ، گوند بریاں، نشاستہ بریاں ہر ایک پاؤ سیر، مغز بادام شیریں بریاں نصف سیر۔ ان سب کو علیحدہ رکھیں۔ روغن زرد ایک سیر، قند سفید تین سیر، آروند کورہ بالا کو روغن میں بریاں کرکے قند سفید کا قوام بنا کر سب چیزوں کو ملائیں بعدۂ گوکھرو نصف سیر چنیا گوند، نارجیل ہر ایک پاؤ سیر، دار چینی، قرنفل الائچی خرد، زنجبیل ہر ایک ساڑھے چار تولہ، گل پستہ، گل سپاری ہر ایک چودہ ماشہ، جوزبوا دو تولہ چھال کچنال، چھال کیکر (ببول) چھال سنگھاہولی ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ملادیں اور زعفران چار تولہ، مشک چھ ماشہ کھرل کرکے حل کردیں صبح کو ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔

معجون سپستان : مقوی باہ اور مولد و مغلظ منی ہے۔ موصلی سفید، موصلی سیاہ، تخم کونچ، مغز بنولہ، تخم اٹنگن، شقاقل مصری، ثعلب مصری، مغز پستہ، مغز چرونجی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز بادام، بیج ہر ایک دو تولہ تالمکھانہ ڈیڑھ تولہ، پیپل سونٹھ، بہمن سرخ بہمن سفید موچرس کنجد مقشر ہر ایک چھ ماشہ، مصطگی، عاقرقرحا ہر ایک نو ماشہ، سپستان گوند کیکر ہر ایک بیس تولہ شہد خالص آدھ سیر، شکر سفید ایک سیر روغن گاؤ دس تولہ، زعفران تین ماشہ، سپستان اور گوند کو کوٹ چھان کر گھی میں بھونیں اور دوسری باریک کی ہوئی ادویہ کے ہمراہ قند اور شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں ایک تولہ معجون دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

معجون سرخس: حب القرع (کدودانہ) اور حیات (کینچوں) کیلئے مفید ہے۔ سرخس برنگ کابلی باوبڑنگ مقشر ہر ایک 3.5 ماشہ، تربد سفید، مقل ازرق گوگل ہر ایک 7 ماشہ، کوٹ چھان کر دوچند شہد ملا کر معجون بنائیں۔ بقول حکیم شریف خاں مرحوم یہ ایک خوراک ہے لیکن میرے خیال میں یہ بہت بڑی مقدار ہے۔ اگر یہ ناقابل برداشت ہو تو یہ معجون بقدر ایک تولہ استعمال کی جائے۔ اس کے استعمال سے دو ایک گھنٹہ پیشتر پانچ دس تولہ دودھ پلایا جائے اور تین روز پہلے سے دوسری تمام غذائیں بند کر دی جائیں اور صرف دودھ استعمال کیا جائے۔ (علاج الامراض)

معجون سنا: درد سر کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ گل سرخ بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، گل بنفشہ، اصل السوس ہر ایک ایک تولہ، انجیر زرد دس دانہ، مویز منقیٰ، عناب ہر ایک بیس دانہ، سپستان سو دانہ۔ سب دواؤں کو رات کے وقت تین پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید پاؤ سیر داخل کر کے قوام بنائیں اور آخر قوام میں کشمش ایک پاؤ پیس کر شامل کر دیں۔ بعد ازاں برگ سناء مکی سات تولہ، ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ، ہلیلہ زرد تین تولہ، ان تینوں دواؤں کو خوب باریک سفوف کر کے روغن بادام شیریں میں چرب کر کے قوام میں ملا دیں۔ صبح کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق بادیان بارہ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون سنگدانہ مرغ: دل اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ ضعف معدہ سے اگر دست آتے ہوں تو بند کر دیتی ہے۔ پوست سنگدانہ مرغ، طباشیر کبود، ہر ایک نو ماشہ، پودینہ خشک، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ، بہمن سفید، بہمن سرخ صندل سرخ صندل سفید، صعتر کشنیز، خشک بریاں حب الآس ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ صبح کو سات ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون سنگ سرماہی: یہ معجون گردہ و مثانہ کو ریگ سے صاف کرتی ہے۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود ہر ایک دو تولہ، مغز خسک دانہ، مغز آلو بالو۔ حب القلت ہر ایک ایک تولہ، بادیان دو تولہ، تخم کشوث تین تولہ، مغز تخم خربزہ پانچ تولہ، شہد آدھ سیر، شہد کا قوام کر کے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ سنگ سرماہی اور حجر الیہود کو نہایت باریک کھرل کر کے ملانا چاہئے۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان شربت بزوری یا صرف آب تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون سورنجان: گٹھیا نقرس اور عرق النساء کے دردوں کو دور کر دیتی ہے۔ بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ تخم کرفس، بادیان، زبد البحر، مرچ سفید، صعتر، نمک ہندی، برگ حنا ہر ایک پونے پانچ ماشہ، بوزیدان، ماہی زہرج، شیطرج ہندی، بیخ کبر، ہر ایک سات ماشہ، گل سرخ بلجان (کشنیز کوہی) زنجبیل، سقمونیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، سورنجان شیریں سفید ایک تولہ سات ماشہ، ہلیلہ زرد دو تولہ، تربد سفید ساڑھے چار تولہ، روغن بادام تین تولہ چار ماشہ، شہد خالص چوالیس تولہ

کا قوام بنا کردواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک، سات ماشہ ہمراہ آب تازہ یا بدرقہ مناسبہ۔

معجون سوطیرا : پرانے درد سر، رعشہ، فالج، مرگی، دوار، وجع المفاصل اور دیگر امراض مرض کو مفید ہے۔ قضیب پر طلاء کرنے سے نعوظ لاتی ہے۔ پرانے بخاروں اور نفث الدم کے واسطے بھی فائدہ مند ہے۔ تخم کرفس پانچ تولہ، سلیخہ، اذخر، مرکی ہر ایک پونے چار تولہ، جندبیدستر، فطراسالیون ہر ایک پانچ تولہ، آٹھ ماشہ، مرچ سفید ساڑھے چار تولہ، افیون، انیسون، ہر ایک پونے چار تولہ، سنبل الطیب دو تولہ آٹھ ماشہ قسط دار چینی، میعہ سائلہ، اسارون، اقراص اقرقومعمایہ ہر ایک سوا دو تولہ، حمایا، زعفران، دار فلفل، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، سیسالیوس ساڑھے چار ماشہ، شہد خالص سفید ادویہ سے تگنا، شہد کا قوام بنا کر ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ وقت تیاری سے چھ ماہ کے بعد استعمال کریں، تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں۔

نسخہ قرص اقرقومعمایہ : یہ ہے مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ، کاپھل، حمایا، قسط، لونگ، مرچ سفید اجواء ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، مرکی، دار چینی، مصطگی، زعفران، پیپل ہر ایک سوا دو تولہ، بالچھڑ، تیزپات ہر ایک تین تولہ کوٹ چھان کر آب ادرک سے گوندھ کر قرص بنا کر کام میں لائیں۔

تنبیہہ : فطراسالیون کے بجائے کرفس دوچند وزن اور حمایا کے بجائے تگر سیسالیوس کے بجائے خردل سفید ڈال سکتے ہیں۔

معجون سہاگ سونٹھ : دیکھو معجون زنجبیل۔

معجون سیر علویخاں : تمام امراض بلغمی و سوداوی کے لیے مفید ہے اور تمام زہروں کے لئے تریاق ہے۔ گل گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک سات تولہ تین ماشہ، بسفائج فستقی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، عنب الثعلب ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ سب دواؤں کو چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چار سیر پانی باقی رہ جائے اس وقت چھان لیں اور لہسن تازہ نصف سیر کو چھیل کر دوا کے پانی میں جوش دیں۔ جب خوب نرم ہو جائے تو ایک سیر دودھ گائے کا لے کر شامل کر کے جوش دیں۔ جب محض دودھ باقی رہ جائے اور پانی خشک ہو جائے تو روغن گاؤ نصف سیر شامل کر کے جوش دیں جب روغن خوب جذب ہو جائے، اس وقت شہد خالص ایک سیر داخل کر کے پکا کر قوام بنالیں اور زنجبیل، فلفل، سیاہ، فلفل سفید، فلفل دراز، قرنفل سلیخہ، کباب چینی، خولنجان، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری، گل بابونہ، مرزنجوش ہر ایک پونے دو تولہ، عنبر، زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر قوام میں ملائیں صبح کو پانچ ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

معجون صندل : خفقان کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ صندل سفید نو تولہ کو پانی میں گھس کر رکھ لیں۔ زلال تمر ہندی (تمر ہندی پانی میں بھگو کر اس کا نتھرا ہوا پانی لیں) انار ترش کا پانی، ہر ایک پاؤ سیر، قند سفید ڈیڑھ سیر، اول قند سفید کا قوام پانی میں بنائیں۔ بعد ازاں صندل کو چھان کر قوام میں داخل کریں اور تمر ہندی و انار کا پانی ملا کر قوام درست کر لیں بعدہٗ طباشیر چودہ ماشہ، عود، زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کھرل کر کے قوام میں ملائیں صبح کو پانچ ماشہ لے کر عرق گاؤ زبان چند تولہ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون عشبہ : جوڑوں کے درد اور آتشک میں مفید ہے۔ بواسیر و ضعف باہ کو زائل کرتی ہے۔ فساد خون اور خارش کو فائدہ دیتی ہے۔ عشبہ، بسفائج، فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤ زبان، کباب چینی، دار چینی، ہر ایک دو تولہ، گل سرخ چوب چینی، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک تین تولہ، سناء مکی چار تولہ، پوست ہلیلہ سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ سات ماشہ، پوست ہلیلہ زرد چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر نبات سفید تین پاؤ شہد خالص نصف سیر سے قوام بنا کر دوائیں شامل کر دیں بوقتِ صبح ایک تولہ لے کر ہمراہ عرق عشبہ چھ تولہ یا عرق مرکب مصفیٰ خون چھ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون عقرب : گردہ و مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پیشاب کے راستہ سے خارج کر دیتی ہے۔ بیخ کاکنج ڈیڑھ تولہ، جنطیانا رومی ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ، جندبیدستر چودہ ماشہ بچھو سوختہ ساڑھے دس ماشہ، فلفل سفید، فلفل سیاہ ہر ایک آٹھ ماشہ، زنجبیل ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنا کر دوائیں ملا دیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح کو عرق بادیان بارہ تولہ شربت بزوری چار تولہ یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون فلاسفہ : مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے اور فرحت پیدا کرتی ہے۔ نسیان اور بار بار پیشاب آنے کو مفید ہے۔ درد کمر و درد گردہ کو زائل کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتی۔ دانتوں کو مضبوط بناتی ہے اور منہ کی بدبو کو زائل کرتی ہے، تخم بابونہ ڈیڑھ تولہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ، شیطرج ہندی، زراوند مدحرج، خصیۃ الثعلب، بیخ بابونہ، مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ ہر ایک 3 تولہ، مویز منقیٰ 9 تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔ صبح کو بقدر 7 ماشہ ہمراہ عرق بادیان، عرق مکو 6-6 تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون فنجنوش : معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بواسیر کو زائل کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک تین تولہ بسباسہ، الائچی خرد عود قماری، مشک ہر ایک سات ماشہ فلفل سیاہ فلفل دراز زیرہ سیاہ

تخم شلغم، تخم خربوزہ، سلیخہ، دار چینی، قرنفل جوزبوا، ہرایک
مدبر، زنجبیل، تخم کرفس، تخم گندنا، تخم جرجیر، ہموزن کل ادویہ، سب دواؤں کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد
3.5، اسپندان سفید نو تولہ، خبث الحدید مدبر صبح عرق بادیان چند تولہ یا صرف پانی کے ہمراہ کھائیں۔
کے قوام میں ملاکر رکھیں۔ سات ماشہ بوقتِ مقوی باہ اور ممسک ہے، جریان کو دور کرتی ہے، مغز بادام شیریں، مغز فندق مغز

معجون فلک سیر: مغز کاہو، افیون، بھنگ ہرایک چھ ماشہ جوزبوا، چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز کدو، سب کو کوٹ چھانکر قند سفید دواؤں سے دوچند لیکر
بسابسہ ہرایک چار ماشہ، مشک عنبر ہرایک چھ رتی۔ ایک ماشہ وقت خاص سے دو گھنٹہ
قوام بناکر دوائیں شامل کردیں۔ امساک کیلئے دانہ نخود کے برابر یعنی ترش و نمکین اشیاء سے خاص وقت تک پرہیز رکھیں۔ اگر
پہلے کھائیں، اُوپر سے دودھ نوش کریں، نخود کے برابر کھاکراُوپر سے دودھ پئیں۔
جریان کیلئے استعمال کریں تو صبح کے وقت دانہ بلغمی اور کہنہ بخاروں

معجون فوتنجی: معدے و جگر کے درد کو جو برودت سے ہو زائل کرتی ہے۔ تخم کرفس، بابونہ حاشہ ہرایک چار
کے لئے مفید ہے جو تہیا بخار کو دور کرتی ہے۔ تخم کرفس کوہی، خردل سفید ہرایک ساڑھے تین تولہ کاشم چار
تولہ آٹھ ماشہ، پودینہ نہری، پودینہ کوہی کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر رکھیں۔
تولہ چار ماشہ، فلفل سیاہ سات تولہ۔ سب
صبح کو بقدر سات ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون قرطم: معدے کو تقویت بخشتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔ مدر بھی ہے، مغز تخم قرطم، مغز
بادام شیریں مقشر گل سُرخ برگ سناء، ہرایک چھ تولہ بادیان، سونٹھ ہرایک دو تولہ
دار چینی، ایک تولہ، دانہ الائچی خرد، دانہ الائچی کلاں ہرایک ایک تولہ، انجیر ولایتی چالیس عدد، مویز منقیٰ
چالیس عدد، مغز تخم قرطم اور مغز بادام کو علیحدہ پیسیں اور انجیر منقیٰ کو دھو کر علیحدہ پیسیں۔ باقی ادویہ کو
کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور سہ چند شکر سفید کے قوام میں ملاکر معجون تیار کریں ایک تولہ بدرقہ
مناسب سے کھائیں۔

معجون کاشم: درد قولنج کو دور کرتی اور ریاح کو نکالتی ہے۔ برگ سداب، پودینہ، فلفل سیاہ، نانخواہ
کرویا، کاشم، زنجبیل، دار چینی، دار فلفل ہرایک دو تولہ شہد خالص تین پاؤ، ادویہ
کوٹ چھان کر شہد کا قوام کرکے ملائیں بقدر سات ماشہ عرق بادیان یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

معجون کلاں: باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ جریان اور عورتوں کے سیلان رطوبت کیلئے مفید ہے۔ گل
سُرخ صندل سفید صندل سُرخ قرنفل درونج عقربی، بہمن سفید، بہمن سُرخ زرنباد
آملہ مقشر، گل ارمنی، فاد زہر حیوانی، مشک خالص ہرایک نو ماشہ یاقوت سُرخ یاقوت زرد یاقوت کبود،
لعل، عقیق یمنی، بسد، کہربا، یشب، ساذج ہندی، گل گاؤ زبان، طباشیر سفید، جدوار خطائی، پوست بیرون
پستہ، پوست بیرون ترنج، تخم خرفہ مقشر، تخم کاسنی، ورق طلا، ورق نقرہ، ہرایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ، جند
بید ستر، عنبر اشہب ہرایک ڈیڑھ تولہ، مروارید ناسفتہ دار چینی، مصطگی۔ ہرایک ایک تولہ ساڑھے دس

ماشہ، زعفران پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ، افیون خالص 1 تولہ 1 ماشہ - عرق گلاب 1 سیر کل دواؤں کے وزن سے سہ چند قند سفید اور شہد خالص کا عرق گلاب میں قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھانکر قوام میں شامل کردیں- صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک دودھ یا پانی سے استعمال کریں-

معجون کلکلانج : استسقاء بارد اور امعاء کی برودت کو زائل کرتی ہے- پرانے بخاروں اور بلغمی کھانسی و دمہ کے لئے علی ہذا قولنج طحال، صرع، بہق، اختناق الرحم کے لئے مفید ہے- فلفل سیاہ، دار فلفل، فلفلمویہ زنجبیل نمک ہندی سرخ نمک ہندی سیاہ، نمک اندرانی، نمک طرزو نمک سانبھر، اندجو شیریں، شیطرج ہندی، سعد کوفی الائچی خرد، قرفہ قرنفل، معتر برگ کابلی، شونیز حب النیل، زیرہ کرمانی، ساذج ہندی، تخم کرفس، کشنز خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ، ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ آملہ مقشر ہر ایک دو تولہ مغز فلوس خیار شنبر تین تولہ، تربد سفید آٹھ تولہ موز منقی نصف سیر شیر آملہ ایک سیر مویز اور آملہ کو چھ سیر پانی میں جوش دیں- جب دو سیر پانی رہ جائے مل چھان کر خیار شنبر کو شامل کر کے خوب حل کریں اور مصری تین سیر اس پانی میں حل کریں اور نصف سیر روغن کنجد ملا کر جوش دیں جب قوام آجائے تو بقیہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر رکھیں صبح کو سات ماشہ سے ایک تولہ تک کسی مناسب عرق یا پانی سے استعمال کریں-

معجون کندر : سلسل البول یعنی پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے- مر- کندر- اقاقیا، شیاف مامیثا- ہر ایک سات ماشہ شب یمانی بریاں ساڑھے دس ماشہ تخم خطمی دو تولہ تخم کتاں راسن ہلیلہ کابلی، ہر ایک تین تولہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنائیں اور دوائیں قوام میں شامل کر کے رکھیں- صبح کو بقدر پانچ ماشہ کسی مناسب عرق یا پانی کے ساتھ استعمال کریں-

معجون لنا : فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ- وجع المفاصل اور دیگر امراض باردہ و بلغمیہ کے واسطے اکسیر ہے- آتشک کے واسطے بھی مفید ہے- بوڑھے آدمیوں کو موسم سرما کی سردی کے ضرر سے محفوظ رکھتا ہے- نہایت مقوی باہ کچلہ بقدر ضرورت لے کر سات روز تک پانی میں بھگوئیں- پانی روز مرہ تازہ بدلتے رہیں- آٹھویں روز پانی سے نکال کر چھیلیں اور اندر سے پتہ دور کر کے اور خمیر آرد گندم میں سات روز تک دبائے رکھیں پھر اس سے نکال کر دھو کر ایک باریک سفید کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گائے کے دودھ میں پکائیں- اگر کچلے پانچ تولہ ہوں تو دودھ سیر بھر ہو یہاں تک کہ دودھ کا کھویہ بن جائے پھر اس سے کچلے نکال کر گرم پانی سے دھوئیں اور سوہان سے باریک برادہ کریں- برادہ کچلہ مذکور ایک تولہ، مرچ سفید، مرچ سیاہ، دار چینی، پیپل، جائفل، جاوتری، مصطگی، ناگر موتھ، سونٹھ، لونگ، آملہ، بالچھڑ، الائچی خرد، اجوائن، سونف، زعفران، صندل سفید عود بلسان اگر ہر ایک چھ ماشہ- کل ادویہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنا کر رکھیں، چالیس روز کے بعد استعمال میں لائیں ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں مرض آتشک میں عرق عشبہ کے ہمراہ کھلائیں-

Scanned with CamScanner

معجون مبہی انطاکی : باہ کو بہت قوت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور چست بناتی اور جریان کو زائل کرتی ہے یاقوت زرد ساڑھے تین ماشہ، مشک، نقرہ محلول، طلاء محلول ہر ایک سوا پانچ ماشہ، زنجبیل، بسد کہربا ہر ایک سات ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ شقاقل مصری، قرفہ بوزیدان البسباسہ، کبابہ، خولنجان، اندر جو شیریں، الائچی خرد، الائچی کلاں، سنبل الطیب، فرنج مشک، قرنفل، مصطگی رومی، ساذج ہندی، عنبر اشہب، مروارید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، عود خام، زعفران تخم ہلیون ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ، سقنقور بن روہو قضیب گاؤ برادہ کیا ہوا۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، روغن بادام شیریں پونے چار تولہ، زائد الفکر بھنگ آٹھ تولہ نو ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سفید شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنا کر دوائیں قوام میں شامل کردیں ایک تولہ لے کر صبح کو دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون مروح الارواح : مقوی باہ ہے۔ دل۔ جگر۔ معدہ کو قوت بخشتی اور حرارت عزیزی کو بڑھاتی ہے۔ تمام روحوں اور قوتوں کو قوی بناتی ہے۔ رطوبت اصلی کی حفاظت کرتی ہے۔ عقل کو زیادہ کرتی یاقوت رمانی، یاقوت کبود لعل بدخشی، فیروزہ، زبرجد زمرد، بسد، کہربا شب، عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ راسن، دار چینی، سورنجان، آملہ، عاقر قرحا، اندر جو شیریں، بوزیدان، قسط شیریں، قسط تلخ، دار فلفل، زرواوند مدحرج، ناردین، درونج عقربی، زرنباد، سعد کوفی، سنبل الطیب، قرنفل، دانہ الائچی خرد، بیخ بابونہ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ، بسباسہ، جوزبوا، اشنہ، برگ گاؤزبان تخم، بالنگو، کباب چینی، کشنیز خشک، اسارون شقاقل مصری، بہمن سرخ بہمن سفید، انجدان، ورق نقرہ ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ تولہ، صمغ عربی، دوشاب خرما، کتیرا، ہر ایک سوا دو تولہ مصطگی رومی، وسخ کوارالنحل (شہد کی مکھیوں کے چھتے کا میل)، جدوار خطائی، فادر زہر حیوانی، گل مختوم، روغن بلسان ہر ایک ڈھائی تولہ، خبث الحدید مدبر، زعفران، ابریشم خام مقرض، جند بیدستر، کندر، مروارید، ہر ایک تین تولہ دو ماشہ، راتیانج ریگ ماہی، ماہی سقنقور مغز سر کنجشک، خصیہ مرغان، سرطان بحری، بیضہ کچھوا، برادہ دندان فیل، گائے کے مخنہ کی ہڈی جلی ہوئی مشک خوشبودار، عنبر اشہب، میعہ سائیلہ، روغن عود، ہر ایک پونے چار تولہ، قرص اسقیل سوا تین تولہ، مومیائی جوزماثل دھتورہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ، ماشہ شتر اعرابی خصیۃ الثعلب، چوب چینی، ہر ایک چار تولہ سات ماشہ تودری سرخ تودری زرد، تودری سفید، کردیا، بادیان، انیسون، حلبہ، سیاہ دانہ، تخم کرفس، تخم اسپست، تخم جرجیر، تخم ہلیون، تخم انجرہ تخم گندنا، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم چقندر، تخم شبت، تخم گزر، تخم ترب، تخم اسپندان سپید، تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے نو تولہ، قرص افعی دس تولہ، مشط اکبر (بھنگ) چودہ تولہ، سات ماشہ، عکنکرہ، اتمیں، فلفل سیاہ، زنجبیل، نمک ہندی، کبریت گندھک افیون، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گوشت قدید ابن عرس (نیولہ کا گوشت سکھایا ہوا) چودہ ماشہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز تخم پیٹھہ، مغز تخم خربزہ، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز انجلک مغز تخم کڑ، مغز بادام شیریں، مغز بادام تلخ، مغز فندق،

مغز پستہ، چہار مغز، مغز اخروٹ، مغز حب قلقل (انار دانہ جنگلی کا مغز، مغز حب القطن مغز بنولہ) مغز حب البان حسب السمنہ مغز چرونجی، حب الزلم جب صنوبر صغار، بزرالبنج اجوائن خراسانی مقل مکی، ایرسا، اسطوخودوس، ریوند چینی، سناء مکی غاریقون، لاجورد مغسول، ہرایک ڈیڑھ تولہ، شہد خالص، نبات سفید ہرایک دواؤں کے وزن کے برابر شیرہ مربائے گذر - دواؤں کے وزن سے دوچند آب امرود، عرق گلاب عرق بہار، عرق بید مشک ہرایک نصف سیر آب انار شیریں۔ آب سیب ہرایک ایک سیر شراب انگوری پانچ سیر شہد و قند سفید اور شیرہ کو عرقیات و آب مذکورو شراب میں ملا کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں داخل کردیں۔ صبح کو یہ معجون ایک ماشہ یعنی دانہ نخود کے برابر لے کر دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔

معجون مسیحی : قوت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ کمر کو مضبوط کرتی ہے اور کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ جائفل تین عدد، مشک خالص پونے دوماشہ، عنبراشہب ساڑھے تین ماشہ، زعفران ساڑھے دس ماشہ، عاقرقرحا ایک تولہ نوماشہ، مرچ سفید، مصطگی، قرفہ ہرایک دوتولہ آٹھ ماشہ، الائچی کلاں، روغن بادام شیریں ہرایک پونے چار تولہ، بھنگ سوا گیارہ تولہ، شکر سفید اڑتیس تولہ، بدستور معجون تیار کریں۔ پانچ ماشہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

معجون طلا : مقوی قلب اور نشاط آور ہے۔ خفقان اور غشی کو دور کرتی ہے۔ عنبراشہب، مشک خالص، مروارید ناسفتہ یاقوت، زمرد ہرایک چار ماشہ، ورق طلاء ایک تولہ، شہد خالص سات تولہ، آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں، مصری ہرایک دس تولہ، گلاب بیس تولہ، عرق بید مشک عرق گاؤزبان ہرایک چالیس تولہ، عرقیات میں مصرف اور شہد ملا کر قوام بنائیں۔ بعدہٗ باقی ادویہ کھرل کرکے ملائیں تین ماشہ مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

معجون معصفر : سوداوی امراض کو مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی پوست بہیڑہ ہر ایک ایک تولہ، آملہ، شاہترہ، گلوئے سبز زیرہ سفید ہرایک دوتولہ، کشنیز گل معصفر ہرایک ایک تولہ، قند سفید تگنی، ادویہ کوٹ چھان کر قند سفید کا قوام کرکے ملائیں۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

معجون مغلظ : مغلظ منی، مقوی باہ اور دافع سرعت و جریان ہے۔ مصطگی دوماشہ، علک البطم تین ماشہ کتیرا، طباشیر، الائچی خرد، دارچینی، ہرایک چھ ماشہ، گوند، نشاستہ، خصیۃ الثعلب ثعلب مصری ہرایک چھ ماشہ، مغز چلغوزہ ایک تولہ، نارجیل ڈیڑھ تولہ، مغز بادام مقشر دوتولہ، شہد خالص، نبات سفید دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کردیں۔ صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون مقل : بادی بواسیر کو خاص طور سے فائدہ دیتی ہے۔ خونی بواسیر کو بھی مفید ہے۔ قبض کشا ہے آملہ مقشر، ہلیلہ کابلی، بلیلہ، تخم، اسپندان، تخم گندنا تخم شاہ سفرم ہرایک ڈیڑھ

تولہ - مقل (گوگل) تین تولہ، اول مقل کو آب گندنا میں حل کرلیں - بعدہٗ سب دواؤں کے وزن سے سہ چند قند سفید لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر امعاء مقل کے قوام میں شامل کردیں - صبح کو سات ماشہ سے استعمال کریں -

معجون مقوی علوی خاں : مقوی باہ اور ممسک ہے - مایہ شترا عرابی ایک ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلاء مشک، عنبر ہر ایک تین ماشہ، اجوائن خراسانی درمنہ ترکی، زعفران، بیخ لفاح، بیخ موٹھ دودھ میں تر و خشک کی ہوئی ہر ایک چار ماشہ - ناگیسر، چھ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہربا ہر ایک تولہ، بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری، سونٹھ خولنجان تخم انجرہ، تخم شلغم تخم گذر تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ مغز پستہ مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز چرونجی، مغز حب الخضرا، کنجد مقشر ماہی روبیان ریگ ماہی - ہر ایک چار تولہ مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک پانچ تولہ، مغز سر کنجشک نرخانگی سات تولہ، چنے کا آٹا دس تولہ دودھ میں خمیر کرکے خشک کیا ہوا جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر دس تولہ گائے کے مکھن میں چرب کریں اور شکر سفید شہد خالص ہر ایک سوا سیر، شربت فواکہ شیریں شربت بیلیون ہر ایک بیس تولہ کے قوام میں شامل کرکے معجون تیار کریں - پانچ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان یا ہمراہ دودھ استعمال کریں -

معجون ممسک و مقوی : امساک کے لئے خاص طور سے مفید ہے سرعت اور جریان کی شکایت کو زائل کرتی ہے - مشک خالص ایک ماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ دار چینی، مصطگی، جوزبوا، سنبل الطیب، عود خام، اجوائن خراسانی سفید، کباب چینی، زعفران اصلی، ثعلب مصری، مغز سر کنجشک نر، زبان کنجشک نر، ورق الخیال (بھنگ) ہر ایک نو ماشہ، مایہ شترا عرابی ڈیڑھ تولہ، پوست خشخاش سفید، شاہ بلوط، ہر ایک ایک تولہ، ساڑھے دس ماشہ، حب النیل سفید چار سو دانہ نبات سفید سوا گیار تولہ، شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند اول حب النیل کو روغن بادام شیریں میں ایک روز تک تر رکھیں - بعدہٗ امعاء سب دواؤں کے کوٹ چھان کر اور نبات سفید و شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں شامل کریں - وقت خاص سے دو گھنٹہ قبل دانہ نخود کے برابر لے کر دودھ سے کھائیں - بعد ازاں تا ضرورت خاص کوئی دوسری چیز نہ استعمال کریں اگر سرعت و جریان کو دوامی طور سے زائد کرنا چاہیں تو دانہ نخود کے برابر صبح کو دودھ سے استعمال کریں ترشی سے پرہیز کریں -

معجون ملوکی : مقوی باہ اور مقوی معدہ ہے - الائچی خرد، کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - اشنہ سوا گیارہ ماشہ، جوزبوا، قرنفل، بسباسہ، اندر جو شیریں، بیخ اذخر، زنجبیل، دار چینی مصطگی، زعفران، عود ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، قند سفید، عرق گلاب، ہر ایک پونے چار تولہ، قند سفید کو عرق گلاب میں حل کرکے شہد خالص دواؤں کے وزن سے دو چند شامل کرکے قوام بنالیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں شامل کردیں - صبح کو پانچ ماشہ پانی سے استعمال کریں -

Scanned with CamScanner

معجون موچرس : سیلان رطوبت یعنی عورتوں کے رحم سے رطوبت خارج ہونے کی شکایت کو بہت ہی مفید ہے۔ موچرس، سپاری، طباشیر، نشاستہ، مازو سبز، گل سُرخ حب آلاس بلیلہ، بلیلہ، آملہ، گل مختوم، موصلی سیاہ، موصلی سفید۔ ہر ایک چھ ماشہ، پوست انار نو ماشہ۔ آب بہی، آب انار ترش، ہر ایک سوا دو تولہ، نبات سفید، شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کردیں صبح کو ایک تولہ لے کر دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔

معجون موصلی پاک : ضعف دماغ، ضعف باہ اور ضعف معدہ کو دور کرتی ہے۔ کھانسی، دمہ، ذیابیطس رقت و سرعت کو مفید ہے۔ جسم کی خشکی، کمزوری اور دبلاپن کو دور کردیتی ہے۔ استقرار حمل میں معین ہے۔ موصلی سفید ایک سیر کوٹ چھان کر دس سیر دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ کھویہ بن جائے۔ بعدۂ اس کھوئے کو پاؤ سیر گھی میں بھونیں اور تین سیر قند سفید کا قوام بنا کر اس میں کھویہ مذکور ملالیں بعد میں گوند کیکر، مغز نارجیل، مغز بادام شیریں مقشر، مغز چرونجی، ہر ایک سوا تولہ جائفل، لونگ کیسر، چیب، بالچھڑ، مغز تخم کونچ، دار چینی، الائچی خرد، ناگ کیسر، پترج، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل جاوتری، ہر ایک نو ماشہ مغزیات کو باریک پیس کر اور خشک ادویہ باریک کوٹ چھان کر ملائیں تین تولہ سے پانچ تولہ تک صبح کے وقت شیر تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون مومیائی : تمام اعضائے بدن کو تقویت بخشتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ جماع کے بعد استعمال کرنے سے ضعف کو زائل کرتی ہے۔ مومیائی خالص پانچ تولہ، مروارید ناسفتہ ڈیڑھ تولہ، مایہ شتر اعرابی ساڑھے تین تولہ، عنبر اشہب چھ ماشہ، ورق طلاء پچاس عدد، قضیب گاؤ برادہ کیا ہوا ڈیڑھ عدد، مصری دوچند ادویہ مصری کا قوام کر کے بدستور معجون تیار کریں۔ عنبر اشہب اور ورق طلاء آخر قوام میں ملائیں دو تین ماشہ دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون نانخواہ : معدہ کو فضلات سے صاف کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ مغز نانخواہ، زوفا، نعناع، شونیز، زیرہ کرمانی ہر ایک پونے دو تولہ، وج، بسباسہ، بادیان زنجبیل، جوزابوا، کرفس، ہر ایک چودہ ماشہ، حاشا نو ماشہ، شہد خالص، دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ صبح کو پانچ ماشہ پانی سے کھائیں۔

معجون نجاح : سوداوی امراض کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ، بلیلہ آملہ، ہر ایک ساڑھے تین تولہ بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، اسطوخودوس، تربد سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کردیں۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

معجون نسیان : نسیان کے لئے بہت مفید ہے۔ دماغ کی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ کندر، وج، سعد کوفی ہر ایک تین تولہ زنجبیل، فلفل سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ شہد خالص دواؤں کے وزن سے دوچند لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں شامل کردیں۔ صبح کو پانچ

ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

معجون نشارہ عاج والی : جن عورتوں کا حمل گر جاتا ہو، ان کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ تین ماہ کا جب حمل ہو اس وقت سے معجون کا استعمال شروع کیا جاتا ہے۔ تا زمانہ ولادت استعمال جاری رہنا چاہئے۔ نشارہ عاج برادہ دندان فیل فوفل چھالیہ گلنار۔ ابریشم مقرض شاخ گوزن سوختہ (شاخ بارہ سنگھ جلائی ہوئی) ہر ایک ایک ماشہ، مروارید، مرجان، بسد، یشب سفید، کشنیز خشک عود ہندی، مصطگی، زرنباد، کباب چینی گل سرخ گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ گزانگبین ڈھائی تولہ جھاؤ کے درخت پر جمی ہوئی ترنجبین شیرہ آملہ مربیٰ کا قوام بنا کر دوائیں کو چھان کر شامل کر دیں۔ بعدہٗ کافور ایک ماشہ ملائیں پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کرنا چاہئے۔

معجون نقرہ : دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ کمزور جسم کو زائل کرتی ہے۔ مشک تین ماشہ عنبر دو ماشہ کہربائے شمعی۔ بسد یشب سبز ہر ایک ایک تولہ۔ مروارید تین ماشہ۔ طباشیر سفید ایک تولہ۔ ان سب کو عرق گلاب میں خوب کھرل کریں ابریشم سوختہ ایک تولہ کو علیحدہ کھرل کریں۔ نبات سفید دواؤں کے وزن سے سہ چند، عرق گلاب، آب سیب شیریں میں شامل کر کے قوام بنا کر زردی بیضہ مرغ چار عدد، روغن زرد میں بریاں کر کے اور ورق نقرہ چھ ماشہ، جواہرات اور باقی سب دواؤں کو قوام میں شامل کر دیں۔ صبح کو تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق گاؤزبان چند تولہ یا پانی سے استعمال کریں۔

معجون نک چھکنی : باہ کو قوت دیتی ہے۔ منی کو زیادتی کرتی ہے۔ سرعت و جریان کو زائل کرتی ہے نک چھکنی ایک سیر لے کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویہ ہو جائے اس وقت روغن زرد ایک سیر شامل کر کے بریاں کر لیں۔ بعدہٗ شکر سفید ایک سیر اور شہد خالص ایک سیر کا قوام کر کے کھویہ شامل کر دیں اور دار چینی خولنجان کباب، چینی قرنفل ہر ایک تین ماشہ مشک ایک ماشہ۔ سب کو سفوف کر کے قوام میں ملائیں صبح کو سات ماشہ سے ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون بلیلہ : قبل از وقت بڑھاپا آنے کو روکتی ہے۔ بلیلہ سیاہ ڈھائی تولہ، بہیڑہ سوا تولہ، مرچ سیاہ ساڑھے سات ماشہ، سونٹھ، گل سرخ وج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، کندر، بنسلوچن ہر ایک سوا تولہ صندل سفید، تخم کاسنی ہر ایک نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر دو چند شیرہ مربیٰ بلیلہ میں معجون تیار کریں۔ سات ماشہ بدرقہ مناسب سے کھائیں۔

معجون ید اللہ : پتھر کو توڑتی ہے۔ چار سالہ بکرے کا خون خشک کیا ہوا، کانچ سفید جلایا ہوا۔ بچھو جلایا ہو۔ کرنب نبطی کی جڑ جلائی ہوئی، خرگوش جلایا ہو، انڈے کا چھلکا جلائیں جس سے بچے نکلے ہوں۔ حجرالیسود، صمغ جوز وج ترکی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، قطراسالیون، دو قو صمغ آلو، مشکطرا مشیع، تخم خطمی، مرچ سیاہ ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ چھان کر دو چند شہد میں معجون

بنائیں خوراک ایک تولہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

مفرح اعظم: قلب کو قوت دیتی ہے۔ خفقان ودحشت کو زائل کرتی ہے۔ ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔ طاعون اور ہیضہ میں مفید ہے۔ بہمن سرخ بہمن سفید، سنبل الطیب، قرفہ، الائچی خرد، الائچی کلاں، گل ارمنی، گل مختوم، زعفران، جدوار خطائی، ورق طلاء، ورق نقرہ ہرایک ساڑھے چار ماشہ، مشک نوماشہ یاقوت رمانی یاقوت زرد، یشب کافوری، کہربائے شمعی، کباب چینی، نارمشک نو ماشہ، درونج عقربی، زرنباد، صندل سفید، صندل سرخ کشنیز خشک مقشر، عنبراشہب، فادزہر حیوانی، ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ، زنجبیل زرشک، ساذج ہندی، سعد کوفی، شقاقل مصری، گل نیلوفر ہرایک ڈیڑھ تولہ، گاؤزبان، پوست زرد اترج، طباشیر سفید، ابریشم خام مقرض ہرایک سوادو تولہ، بادرنجبویہ دو تولہ سات ماشہ آب بہی شیریں، آب انار شیریں عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق صندل، نبات سفید ہرایک پونے انیس تولہ، شہد خالص دواؤں کے وزن سے دوچند لے کر قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھانکر شامل کردیں سات ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح بارد: دل کو قویت دیتی ہے، خفقان اور اختلاج کو زائل کرتی ہے حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ عنبراشہب، ورق طلاء محلول، ورق نقرہ محلول ہرایک ایک ماشہ، مروارید، کہربائے شمعی ہرایک ساڑھے چار ماشہ، گل گاؤزبان، طباشیر، برادہ صندل سفید، غنچہ گل سرخ مغز تخم کدوئے شیریں تخم خرفہ ہرایک نوماشہ، رب سیب شیریں، رب بہی شیریں ہرایک ساڑھے سات تولہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہرایک ساڑھے نو تولہ، نبات سفید چالیس تولہ، نبات سفید کا قوام عرقیات مذکور میں بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کردیں۔ صبح کو پانچ ماشہ پانی سے استعمال کریں۔

مفرح دلکشا: سوداوی خیالات اور مالیخولیا کو زائل کرتی ہے، دل کو قوت دیتی ہے، خفقان کو دور کرتی ہے۔ سرور خوشی پیدا کرتی ہے، عنبراشہب، درونج عقربی، ورق نقرہ ہرایک سوادو ماشہ، لعل بدخشانی، عود قماری یاقوت رمانی، یاقوت یاقوت زرد ہرایک ساڑھے چار ماشہ زرنباد کافور ہرایک پونے دو ماشہ کہربائے شمعی، یشب سبز، قرنفل، کباب چینی، بہمن سرخ دار چینی ساذج ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، یہ پونے پانچ ماشہ، بہمن سفید، کشنیز، خشک، گل ارمنی مغسول، طباشیر کبود ہرایک سات ماشہ، ے مروارید، تخم بادرنجبویہ، پوست زرد، اترج، پوست بیرون پستہ، صندل سفید صندل سرخ تخم فرنج مشک ہرایک ساڑھے دس ماشہ، گل گاؤزبان، آملہ ہرایک ڈیڑھ تولہ عصارہ زرشک تین تولہ، زعفران نصف ماشہ، مشک نصف ماشہ دورتی شربت اترج نصف سیر، شربت سیب بارہ تولہ شربت بہی چھ تولہ، قند سفید دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر شربتوں میں قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح سوسنبری: دل کو فرحت قوت دیتی ہے، ہر قسم کے مزاج کے لئے موافق ہے اور ہر زمانے میں استعمال کرسکتے ہیں۔ قوتیں اور روحیں اگر کسی بیماری یادستوں کے آنے

Scanned with CamScanner

پر یا زہر کھانے کی وجہ سے کمزور و ضعیف ہو گئی ہوں اس کے استعمال سے بہت جلد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ خفقان، رعشہ، استسقا، یرقان، بد ہضمی کو زائل کرتی ہے، باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ نقرس، جوڑوں کے درد کو دور کرتی ہے۔ زرنباد، درونج، بہمن سُرخ بہمن سفید، بادرنجبویہ ہر ایک پونے چار تولہ، مشک پونے تین تولہ، وج، عود قمار ہر ایک پونے دو تولہ، نعناع خشک، سو سبز لسان دار چینی، فرنج جو زبوا، ورق نقرہ کہربا، زعفران ہر ایک نو ماشہ بسباسہ یاقوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ آب سیب شیریں، کشمش مقشر آب مرزنجوش، آب گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ، جواہرات، ورق اور زعفران کو عرق گلاب میں خوب کھرل کریں اور دواؤں کو آب سیب وغیرہ میں ایک دن رات بھگو رکھیں بعدہٗ چھان کر شہد خالص ستائیس تولہ شامل کرکے گائے کا دودھ ستائیس تولہ داخل کرکے اس قدر جوش دیں کہ دودھ جل جائے اور شہد باقی رہے۔ اس وقت روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک ساڑھے نو تولہ شہد میں داخل کرکے اس قدر جوش دیں کہ قوام درست ہو جائے، بعد ازاں جواہرات وغیرہ کو جو کھرل کئے گئے ہیں شامل کر دیں نو ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح شیخ الرئیس: گرم مزاج والوں کے لئے بہت ہی مفید و موافق ہے۔ ضعف دل، خفقان اور تپ دق میں مفید ہے۔ کمزور آدمیوں کو جلد قوی بنا دیتی ہے۔ سوداوی بخاروں کو زائل کرتی ہے۔ اس کا موجد شیخ الرئیس ہے۔ گل سُرخ پونے دو تولہ، گاؤزبان ایک تولہ سوا چار ماشہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدو، تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک چودہ ماشہ، صندل سفید، دانہ الائچی خورد، طباشیر ہر ایک نو ماشہ، عود ہندی، درونج عقربی زرنباد، بہمن سفید ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ، مروارید، بسد سوختہ، کہربا، سرطان، نہری سوختہ، ابریشم مقرض، صندل سُرخ کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، زعفران سوا دو ماشہ، عنبر شہب ایک ماشہ، مشک نصف ماشہ۔ ربیب، رب انار، رب بہی ہر ایک رب دواؤں کے برابر لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ تین ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح کبیر: خفقان، ضعف دل، وسواس، توحش اور اکثر امراض کہنہ کے لئے مفید ہے۔ خلل دماغ، ضعف معدہ، طحال، ضعف جگر، قولنج کو نفع دیتی ہے۔ جوڑوں کے درد اور پرانے بخاروں کو زائل کرتی ہے۔ ریزہائے یاقوت سُرخ ساڑھے چار ماشہ، سنگ یشب، عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ غاریقون، افتیمون، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل، مرزنجوش ہر ایک چھ ماشہ سات رتی، حجر ارمنی حجر لاجورد ملح لفظی، زرنباد، برادہ دندان فیل، درونج عقربی، بہمن سُرخ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تین رتی، ناردین اقلیطی سنبل رومی حمایا، وج سازج ہندی دار چینی، معتر، حاشا، زوفا زیرہ ہر ایک تین ماشہ ساڑھے تین رتی، مشکطرامشیع فطرا سالیون کرفس کوہی ہیلون، حجر الیہود، تخم کرفس مرکی، کندر، زعفران، فلفل سفید ہر ایک دو ماشہ دو رتی، ورق طلاء ایک ماشہ، ورق نقرہ نصف ماشہ، جواہرات کو خوب کھرل کرکے ورقوں کو ملا کر حل کریں اور دواؤں کو خوب باریک کوٹ چھان کر دواؤں

کے وزن سے دو چند شیرۂ مربائے ہلیلہ لے کر قوام بنا کر دوائیں شامل کر دیں۔ پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح معتدل: ضعف قلب کے لئے بہت مفید ہے خفقان وسواس، مالیخولیائے سوداوی کو زائل کرتی ہے۔ زرشک تین تولہ آٹھ ماشہ تخم خرفہ مقشر دو تولہ چار ماشہ طباشیر سفید، بہمن سفید، گل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک چودہ ماشہ، یاقوت سرخ رمانی، مروارید کہربا شمعی، لبداحمر، صندل سفید، کشنیز خشک مقشر ہر ایک سات ماشہ گل ارمنی مغسول پونے پانچ ماشہ بہمن سرخ، ورق طلاء، ورق نقرہ، پوست بیرون پستہ، ابریشم خام مقرض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ شربت اترج دواؤں کے وزن کے برابر قند سفید دواؤں کے وزن سے دوگنی لے کر قوام بنائیں اور دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح معتدل: اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر کو قوت دیتی ہے۔ حرارت عزیزی کو قائم رکھتی ہے۔ باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ دستوں اور امراض رحم میں مفید ہے۔ مشک، عنبر ہر ایک ایک ماشہ، گل سرخ سعد کوفی، درونج عقربی، سنبل الطیب، دار چینی، زعفران، مصطگی، قرنفل، جوز بوا، کبابہ، الائچی کلاں، فلفل دراز، خیربوا، پوست اترج، خولنجان، عود ہندی ہر ایک ڈھائی تولہ مروارید، بسد، کہربا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، زربناد پونے پانچ ماشہ ابریشم خام مقرض، تخم بادرنجبویہ تخم تلسی ہر ایک پونے نو ماشہ، نبات سفید، دواؤں کے ہم وزن عسل سفید دواؤں کے وزن سے دو چند لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں نو ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مفرح یاقوتی معتدل: اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ امراض رحم اور اسہال میں مفید ہے، بھوک لگاتی ہے، کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ مشک اعلیٰ خوشبودار سوا دو ماشہ، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، عنبر اشہب الائچی کلاں ورق طلاء، ورق نقرہ، کافور، گل مختوم، کشنیز خشک، لاجورد، گل ارمنی، سنبل الطیب، تار مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مروارید، بسد، کہربائے شمعی، زعفران، گل گاؤزبان، مصطگی رومی، دار چینی ابریشم زرد خام مقرض، پوست زرد اترج، بہمن سفید، زرنباد، اشنہ (چھڑیلہ)، مغز تخم کدو، اظفار الطیب تخم زرشک تخم خرفہ مقشر، تخم فرنجمشک، طباشیر سفید، مغز تخم خیار تخم گاؤزبان ہر ایک سات ماشہ صندل سفید عود ہندی، درونج عقربی، گل سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، شربت حماض پچیس تولہ، شہد خالص دواؤں کے وزن سے دو چند لے کر شربت ملا کر قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ نو ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مرہم آتشک: آتشک کے زخم کو بہت جلد صاف کرکے بھر دیتا ہے۔ گروچوب چینی پونے دو ماشہ شنگرف تین تولہ توتیائے ہندی کشتہ چھ تولہ۔ ان سب چیزوں کو لے کر بیضہ مرغ ... بیضہ نکال لیں اور زردی میں مذکورہ دواؤں کا سفوف

کر کے ملائیں اور بطور مرہم استعمال کریں۔

مرہم اشق : ورم طحال کے لئے مخصوص ہے۔ خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے۔ رائی، کف دریا، زراوند طویل، مقل، اشق، گندھک، آملہ سار، تخم انجرہ ہر ایک دو تولہ، روغن زیتون کہنہ بارہ تولہ، دواؤں کو خوب باریک سفوف بنا کر اشق اور مقل کو روغن زیتون میں حل کر کے موم زرد دو تولہ آگ پر پگھلا کر اضافہ کریں پھر دوسری دواؤں کو شامل کریں جب استعمال کرنا ہو تو اس مرہم کو بقدر ضرورت لے کر روغن گل اور روغن زیت ملا کر ضماد کریں۔

مرہم جدوار : زخموں اور قرحوں کو بھرتا ہے۔ چوٹ کے درد کے لئے مفید ہے، گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے، طاعون کی گلٹیوں کو فائدہ دیتا ہے، جدوار ساڑھے چار ماشہ، قند، گندہ بہروزہ، ڈیڑھ تولہ، زرد چوبہ، دیودار، اصل السوس برگ حنا، بھڑ بھونجہ کی چھت کا دھواں ہر ایک تین تولہ، پوست درخت ببول کیکر برگ درخت نیب، ہو جو یہ رتن جوت ہر ایک چھ تولہ، بہروزہ کے علاوہ تمام دواؤں کو خوب باریک سفوف کر لیں اور ڈھائی سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ دو تہائی پانی باقی رہے، اس وقت چھان لیں اور روغن کنجد ساٹھ تولہ داخل کر کے دوبارہ جوش دیں جب پانی جل کر خشک ہو جائے اور محض روغن باقی رہے اس وقت قند کو اور موم چھ تولہ شامل کر کے جوش دیں جب سب مل کر حل ہو جائیں رکھ لیں نیم گرم کر کے گلٹیوں پر ضماد کریں۔

مرہم داخلیون : رحم کے ورم اور سختی کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے۔ روغن زیتون کہنہ بارہ تولہ مردار سنگ چھ تولہ، تخم، خطمی، تخم مرد، تخم کتان، اسپغول میتھی ہر ایک دو تولہ تخموں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں صبح کو مل کر لعاب نکالیں۔ بعد ازاں مردار سنگ کو باریک کر کے روغن زیتون شامل کر دیں۔ آگ پر پکائیں اور مردار سنگ کو لکڑی سے حرکت دیتے ہیں۔ بعد ازاں لعاب شامل کر کے پکالیں جب محض روغن باقی رہ جائے چھان کر رکھ لیں۔

مرہم رال : خراب گوشت کو نکال دیتا ہے، زخم کو صاف کر کے بھر دیتا ہے۔ آتشک اور ناصور کے زخموں میں مفید ہے۔ موم سفید کافور قیصوری، رال، کتھ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو جدا جدا سفوف بنالیں۔ روغن گاؤ چھ تولہ لے کر موم ملا کر آگ پر حل کر لیں۔ اول رال شامل کریں اس کے بعد کتھ، اس کے بعد کافور شامل کر کے حل کر کے رکھ لیں۔ زخم کو نیب کے پانی سے دھو کر مرہم لگائیں۔

مرہم رسل : ہر قسم کے زخم کو جلد بھرلاتا ہے۔ خنازیر اور طاعون کی گلٹیوں کو زائل و تحلیل کر دیتا ہے۔ جاؤشیر زنگار، تہ گندہ بہروزہ مرکی ہر ایک سات ماشہ، کندر، زراوند، طویل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، مقل ازراق چودہ ماشہ، مردار سنگ ایک تولہ چار ماشہ، اشق دو تولہ، موم سفید، راتج، ہر ایک چودہ ماشہ۔ جو چیزیں خشک ہیں ان کو سفوف کریں اور جو دوائیں مثل گوند کے ہیں ان کو موم میں پکالیں۔ بعدہٗ روغن زیتون بقدر حاجت شامل کر کے مرہم تیار کر لیں۔ بوقت

Scanned with CamScanner

زخم یا گلٹیوں پر لگائیں سرد ہوا سے اور سرد پانی سے محفوظ رکھیں۔

مرہم کافوری: ضرورت زخم ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ زخم کی سوزش اور جلن کو دور کرتا ہے۔ سفیدہ، روغن شیر بخت موم سفید، سفیدی بیضہ مرغ 4-4 تولہ، کافور 1 تولہ، موم سفید کو روغن شیر بخت میں آگ پر پکائیں اور کافور، سفیدہ قلعی کو باریک پیس کر داخل کر دیں اور خوب حل کریں۔ بعد ازاں سفیدی بیضہ کو شامل کر کے خوب حل کریں۔ پنبہ کہنہ میں لگا کر زخم پر رکھیں۔

مرہم ناصور: ناصور کو بھر دیتا ہے پھر زخم نہیں ہونے دیتا۔ روغن گل ڈیڑھ تولہ، زرد چوب، مردار سنگ ہر ایک تین تولہ موم سفید چھ تولہ، زرد چوب اور مردار سنگ کو سفوف کر کے روغن گل اور ملا کر آگ پر رکھیں اور پانی تھوڑا سا ڈال کر جوش دیں جب پانی خشک اور دوائیں خوب حل ہو جائیں رکھ لیں ناصور کو نیب کے پانی سے دھو کر مرہم استعمال کریں۔

ن

نوشدارو: مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ گل سرخ پونے دو تولہ، سعد کوفی ڈیڑھ تولہ قرنفل، مصطگی، اسارون، سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، الائچی خرد و کلاں زنب تالیس پتر بسباسہ، جوزبوا، قرفہ، زعفران ہر ایک سات ماشہ، آملہ مقشر نصف سیر، قند سفید تیس تولہ شہد خالص تیس تولہ، اول آملہ کو رات کے وقت دودھ میں بھگو دیں۔ صبح کو پانی سے دھو کر پانی میں آملہ کو جوش دے کر چھلنی سے پانی چھان لیں اس پانی میں قند سفید اور شہد سفید داخل کر کے قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں سات ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

نوشدارو لولوی: مقوی معدہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خفقان کو دور کرتی ہے۔ عنبر سوا دو ماشہ زعفران نو ماشہ مروارید، بسد، یشب، سعد کوفی اذخر ہر ایک سوا گیارہ ماشہ ابریشم مقرض، طباشر، ساذج ہندی، سبل الطیب، گل ارمنی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود خام پونے سولہ ماشہ، شیر آملہ آٹھ تولے ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور قند سفید دواؤں کے وزن سے ڈیوڑھا اور قند سفید کے برابر شہد خالص لے کر قوام بنا کر سفوف شامل کر دیں۔ سات ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

ی

یاقوتی بارد: گرم مزاجوں کے لئے مقوی اعضائے رئیسہ اور دافع خفقان و وحشت ہے۔ مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک دس، تخم خرفہ مقشر ایک تولہ چار ماشہ، مروارید ناسفتہ، صندل سفید، بالچھڑ، بنسلوچن، چھالیہ، صندل سرخ ہر ایک آٹھ ماشہ، بسد، کہربا سرطان سوختہ ہر ایک سوا آٹھ ماشہ، زمرد سبز سوا دو ماشہ، ابریشم مقرض، بہمن سرخ بہمن سفید

گل گاؤزبان غنچہ گل سُرخ شقاقل مصری، دانہ ہیل، دار چینی ہر ایک دس ماشہ آملہ منقیٰ ایک تولہ آٹھ ماشہ، زعفران، عنبراشہب، ورق طلاء مشک خالص ہر ایک پونے دو ماشہ، ورق نقرہ آٹھ ماشہ، مصری سترہ تولہ، آسب سیب شیریں، آب امرود۔ آب بہی شیریں، شربت فواکہ شیریں، گلاب، شہد خالص۔ عرق صندل ہر ایک سات تولہ بدستور معجون تیار کریں۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

یاقُوتی حار: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ امراض باردہ اور سرد مزاجوں میں بہت مفید ہے۔ یاقوت رمانی تین ماشہ، مروارید ناسفتہ پانچ تولہ کہربائے شمعی ڈیڑھ تولہ، مشک خالص حجرلاجورد مغسول ہر ایک تین ماشہ، کندر، تمام ہر ایک ساڑھے سات ماشہ، زعفران، عود ہر ایک نو ماشہ، درونج عقربی چھ ماشہ، عنبراشہب آٹھ ماشہ، اسطوخودوس چھ ماشہ، دار چینی ایک تولہ، شہد خالص سہ چند کا قوام بنا کر بدستور یاقُوتی تیار کریں۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

یاقُوتی سادہ: مریضان مالنخولیا کے لئے نہایت مفید ہے۔ مفرح و مقوی دل ہے۔ دماغ کو بھی تقویت بخشتی ہے یاقُوت، فادزہر معدنی عقیق، کہربا، بسد، یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ابریشم مقرض، صندل، بہ گلاب سودہ، عود غرقی، گاؤزبان، گل گاؤزبان، ساذج ہندی، درونج زعفران فرنج مشک، پوست اترج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، کشنیز مقشر، گل نسرین، بہمن سُرخ بہمن سفید دانہ الائچی خورد، لاجورد مغسول، افتیمون ہر ایک سات ماشہ، مشک، عنبر ہر ایک پونے دو ماشہ مربائے ہلیلہ مربائے آملہ ہر ایک تین عدد، شربت انار ولایتی چھ تولہ، ورق نقرہ ساڑھے دس ماشہ، جواہرات کو گلاب یا عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کر کے اور مربوں کی گٹھلی دور کر کے اُوپر پیس کر اور دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند قند کا قوام گلاب بقدر ضرورت میں بنا کر تمام ادویہ ملائیں۔ بعدۂ ورق نقرہ شامل کر کے رکھیں خُوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

یاقُوتی لولوی: مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے یاقُوت سُرخ کہربا ہر ایک پانچ ماشہ مروارید ناسفتہ، سنگ یشب ہر ایک چھ ماشہ، مرجان نو ماشہ، مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شقاقل، ثعلب مصری، تودری سُرخ تودری زرد، بہمن سُرخ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، تخم ہلیون، کباب چینی، دار چینی ہر ایک چھ ماشہ، اندر جو بادرنجبویہ گل سُرخ ہر ایک سات ماشہ ساذج ہندی نو ماشہ، صندل سفید چار ماشہ، بنسلوچن، ورق نقرہ ہر ایک پانچ ماشہ، ورق طلاء زعفران ہر ایک تین ماشہ، ابریشم مقرض پونے دو تولہ مربائے سیب، شربت انار شیریں ہر ایک پندرہ تولہ مصری، شہد خالص ہر ایک تیس تولہ، گلاب آدھ سیر، اول جواہرات کو گلاب میں کھرل کر کے مربوں شربت اور اوراق کے ہمراہ حل کریں، بعدۂ باقی ادویہ کوٹ چھان کر مصری اور شہد کا جدا جدا قوام کر کے ایک جگہ ملا کر تمام ادویہ شامل کر کے رکھیں خُوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

یاقوتی معتدل : مقوی اعضائے رئیسہ، مفرح اور دافع خفقان و وحشت، مروارید ناسفتہ چھ ماشہ، کہربائے شمعی تین ماشہ، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، دھنیا، ہر ایک تولہ یاقوت رمانی آٹھ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز ہر ایک دو تولہ، صندل سفید، بنسلوچن دانہ الائچی ہر ایک ایک تولہ، ابریشم مقرض چھ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، تخم خرفہ دو تولہ، لاجورد مغسول آٹھ ماشہ، عنبر اشہب چار ماشہ، زعفران چھ ماشہ، مشک خالص، ورق طلاء ہر ایک دو ماشہ، ورق نقرہ چھ ماشہ، شربت فواکہ دس تولہ، شربت سیب بیس تولہ، مصری دس تولہ، گلاب، عرق بید مشک، عرق شاہترہ ہر ایک بیس تولہ۔ اول شربتوں، مصری اور عرقیات کا قوام بنائیں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ مناسب طریقہ سے ملا کر یاقوتی تیار کریں۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

ضمیمہ

اطریفل منڈی : آنکھ کی بیماریوں خصوصاً سرخی چشم کیلئے مفید ہے، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ خشک، تخم دھنیا، برگ شاہترہ، اصل السوس اسطوخودوس 1-1 تولہ، گل منڈی جملہ ادویہ کے برابر قند سفید تمام ادویہ سے تگنی، ہلیلہ جات کو روغن گاؤ سے چرب کر کے بطریق معروف اطریفل بنائیں، خوراک 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

اکسیر جگر : جگر کی اکثر خرابیوں کے لئے مفید ہے۔ اس کی اصلاح کرتی ہے اور ایسے مزمن بخار کو بھی دور کر دیتی ہے۔ جس کا باعث خرابی جگر ہو۔ نوشادر، ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ، شورہ قلمی دو تولہ سب کو سفوف کر کے بقدر چار رتی، پانی کے ہمراہ کھائیں۔

اکسیر سنگرہنی : ذرب مزمن اور سنگرہنی کے لئے نہایت مفید ہے۔ سیماب مصفیٰ، گندھک آملہ سار، مرچ سیاہ، ہر ایک ایک تولہ، کشتہ خرمہرہ، کشتہ سنکھ ہر ایک دو تولہ سب کو عرق لیموں کاغذی میں بخوبی کھرل کریں اور یکجان ہو جانے کے بعد ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں اور اور ایک گولی چھ کے ساتھ کھائیں۔

اکسیر گردہ : درد گردہ کے لئے بہت مفید ہے اور فوراً اثر دکھاتی ہے۔ نوشادر، نمک سیاہ، نمک لاہوری شورہ قلمی، جوا کھار، پیڑیا کھار، سہاگہ خام، ہینگ، مرچ سیاہ، ہر ایک بوزن مساوی سب کو باریک کر کے تیز سرکہ میں تر و خشک کر لیں اور دورہ کے وقت ایک ماشہ سے دو ماشہ تک کھلائیں اور نصف نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دو تین خوراک دیں۔

انتصابی : دمہ کی مخصوص دوا ہے۔ اجوائن خراسانی پانچ تولہ، اجوائن دیسی پانچ تولہ، نمک لاہوری پانچ تولہ، سم الفار دو ماشہ، سب کو کوٹ کر ایک جنگلی کبوتر آلائش سے پاک وصاف کے شکم

میں بھر دیں اور ایک ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک دو چاول مکھن وغیرہ میں رکھ کر۔

تریاق پیچش : پوست ہلیلہ زرد، اجوائن دیسی، زیرہ سفید علیحدہ علیحدہ سب کو بریاں کر کے کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ تین ماشہ لے کر آب دوغ کے ساتھ استعمال کریں۔

تریاق سعال : شدید سرفہ، سوزش سینہ، دمہ اور زکام کے لئے مفید ہے اور بہت جلد سکون بخشتی ہے۔ تخم دھتورہ، اجوائن خراسانی، رب السوس، شکر تیغال، کاکڑا سینگی، کتھ سفید ہر ایک ایک تولہ، افیون چھ ماشہ، بدستور مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ دو تین بار ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

تریاق معدہ : کھانے کو ہضم کرتا اور قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ نوشادر ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، نمک سیاہ چھ ماشہ، الائچی سفید مع پوست چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں تین رتی سفوف پانی کے ہمراہ کھائیں۔

جوہر شفاء : یہ عرق عجیب کا دوسرا نام ہے، جو ردیف (ع) میں درج ہے۔

جوہری : جو رہر منقیٰ جو ہر رسکپور کا دوسرا نام ہے۔

حب آب گندنا : بواسیر ریحی کے لئے مفید ہے۔ گوگل چھ ماشہ، رسوت چھ ماشہ گندنا چھ ماشہ، گندنا سبز کے پانی یا گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ دو گولی صبح اور دو گولی شام پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حب بواسیر : بواسیر خونی کے لئے فائدہ مند ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، گوگل گل ارمنی، گل سفارسی، دم الاخوین، سندروس، مغز تخم نیم، گوند کیکر، آملہ منقیٰ، اشنہ چھڑیلہ، مغز تخم بکائن، مازوئے سبز، سنگ جراحت ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر بار تنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں دو گولیاں عرق بادیان کے ہمراہ کھائیں۔

دیگر : بواسیر کیلئے نافع ہے۔ تلیین بھی کرتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ آملہ ہر ایک 9 ماشہ، رسوت مکی، انیسون ہر ایک 4.5 ماشہ، تخم گندنا 1 تولہ، گوگل ایک تولہ 6 ماشہ، مغز املتاس 7 ماشہ، مغز تخم بکائن پوست نیم تربد سفید نسوت ہر ایک نو ماشہ، ہلیلہ جات کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور گوگل کو گندنا سبز کے پانی میں پیس کر کل ادویہ کو باریک کر کے باہم ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں باندھ کر رکھیں۔ دو ماشہ گولیاں پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر : بسفائج، زرنباد، رسوت، گوگل، مغز تخم نیم ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک یا دو گولی صبح و شام کھلائیں بعض مغز تخم نیم کی بجائے مغز املتاس ایک تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

دیگر : خون بواسیر کو بند کرنے کے لئے معمولہ طلب ہے گیرو گکروندہ سبز کے پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں- ایک گولی صبح ایک گولی شام پانی کے ہمراہ کھائیں-

حب پیچش : بہ نسخہ خاص کافور 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 1 تولہ، زعفران 6 ماشہ، مازو سبز پوست آملہ 1- 1 تولہ، عرق گلاب میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں- اگر ان گولیوں پر ورق نقرہ چڑھا لیا جائے تو بہتر ہوگا- مقدار خوراک، ایک گولی سادہ پانی کے ساتھ-

حب حدار : (حدار وجع مفاصل) اذراقی مدبر کچلہ شدھ کیا ہوا- آب ادرک میں پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور 1 گولی کھانے کے بعد بوقتِ خواب کھائیں-

حب ڈبہ اطفال : توتیائے سبز بریاں، سہاگہ نیم بریاں، ہر ایک تین ماشہ، دونوں کو بکری کے دودھ یا پانی میں حل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں- حسب عمر ایک یا دو گولی ماں کے دودھ یا کسی مناسب جوشاندہ کے چند قطرات میں حل کر کے پلادیں-

حب سماق : مقوی معدہ ہے سماق مازوئے سبز پوست انار حب آلاس تخم مویز افیون ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر لعات گوند ببول میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت کھلائیں-

حب سم الفار : جبکہ تپ موسمی برکین (کنہ کنہ کونین) وغیرہ کے استعمال سے زائل نہ ہو یا پرانا ہو گیا ہو تو سم الفار (سنکھیا نیم سرخ) مرچ سیاہ دونوں کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی میں گوندھیں اور ریں گولیاں بنائیں- دن رات میں تین گولیاں غذا کے بعد دیں-

حب فالج : ان گولیوں کے استعمال سے قبل، تنقیہ عام وخاص کرنا چاہئے- سم الفار، طباشیر سفید ہر ایک ایک ماشہ، کتھ سفید دو ماشہ، تینوں ادویہ کو آب ادرک میں بمبالغہ کھرل کریں- بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں- مفلوج کو ایک گولی صبح اور ایک شام کے وقت کھلائیں- سات روز تک تیسرے روز قند کا شربت پلائیں- ان گولیوں کے کھانے سے مفلوج کو قے اور دست بکثرت آئیں گے- گوشت نہ کھلائیں اور جو غذا کھائیں، اس میں نمک نہ ڈالیں معمولہ مطب منقول از علاج الامراض-

حب قابض : بہت جلد دستوں کو روک دیتی ہے- افیون، کتیرا، مائیں، تخم اسپست، اقاقیا، گل سرخ کر سنہ مزحب آلاس ہر ایک ایک ماشہ- سب کو کوٹ چھان کر لعاب گوند کیکر میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں دو گولی پانی کے ہمراہ کھلائیں-

حب قوبا : داد کے لئے مجرب ہے- بہت جلد خارش موقوف ہو جاتی ہے اور چند روز میں داد زائل ہو جاتا ہے- سیماب، گندھک آملہ سار، مردار سنگ، قند سفید، صمغ عربی، ہر ایک بوزن مساوی- پہلے پارہ اور گندھک حل کر کے کجلی بنائیں- بعد ازاں باقی ادویہ باریک کر کے اس کے ساتھ بخوبی کھرل کریں اور یکجان ہو جانے کے بعد پانی کی مدد سے گولیاں بنا کر رکھیں اور صبح و شام ایک ایک

Scanned with CamScanner

السوس، کتیرا، گل بنفشہ، ترنجبین، ہر اک پانچ ماشہ، مویز منقیٰ، گٹھلی نکالی ہوئی چار ماشہ انیسون، بادیان، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید ہر ایک دو ماشہ پانچ تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کرنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

حب مسہل سودا: بادیان، کلونجی، ہلیلہ سیاہ، نسوت سفید چھیل کر درمیان سے لکڑی نکالی ہوئی ہر ایک ایک تولہ مغز جمال گوٹہ مدبر دو تولہ، کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ جمال گوٹے کے مدبر کرنے کا طریقہ حب مسکین نواز کے نسخہ میں درج ہے۔

حب ملین: ایک عمدہ ملین ہے اور قبض کو بآسانی رفع کر دیتی ہے۔ مغز جمال گوٹہ مدبر چھ ماشہ، مغز بادام، مغز تخم ارنڈ، ہر ایک ایک تولہ، قند سفید دو تولہ۔ سب کو باریک کر کے بقدر موٹھ گولیاں بنا کر رکھیں تلین کے لئے شب کو سوتے وقت یا جب ضرورت ہو، ایک دو گولی کھلائیں اور اسہال کے لئے تین چار گولی استعمال کرائیں۔

حب ملین دیگر: تجربات کے طور پر یہ ایک بہترین ملین ثابت ہوئی ہے۔ چلابا پندرہ ماشہ، زنجبیل۔ سقمونیائے ولایتی ہر ایک پانچ ماشہ، سیماب شیریں (کیلومل) تین ماشہ، روغن نعناع ولایتی (آئل آف پے پرمنٹ) تین ماشہ، بدستور مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک اجابت کے لئے ایک گولی کفایت کرتی ہے۔

حب ممسک و مبہی: جائفل، جاوتری، افیون، مازو مصطگی، زعفران، ناگیسر، موچرس، گوگل، چھالیہ، دانہ الائچی خرد، بنسلوچن، اجوائن خراسانی، جملہ ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی۔

حلوائے بادام: دماغ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ درد سر، خشکی، دماغ اور دوران سر کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ جریان کے لئے بہت مفید ہے۔ مغز بادام شیریں مقشر پاؤ سیر شیر گاؤ ایک سیر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور اس میں سبوس اسپغول دس تولہ قند سفید ایک سیر اور مسکہ گاؤ، ایک پاؤ داخل کر کے نرم آگ پر پکائیں اور حلوے کا قوام ہو جانے پر اتار کر رکھ لیں۔ روزانہ صبح کو اس میں سے تین تولہ تک شیر گاؤ پاؤ سیر کے ہمراہ کھائیں۔

حلوائے بیضہ: خاص لذیذ و خوش رنگ، تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ بیضہ مرغ گیارہ عدد، روغن مادہ گاؤ آدھ سیر، مصری آدھ سیر، زعفران دو ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، انڈوں کی سفیدی اور زردی دونوں کو باہمی مخلوط کریں۔ یہاں تک کہ ایک ذات ہو جائے۔ اس کے بعد

Scanned with CamScanner

ان میں گھی پگھلا ہوا ملا کر ایک ذات کریں پھر اسی طرح مصری باریک پیس کر ملائیں بعد ازاں کوئلوں کی نرم آگ پر مثل حلوا پکائیں۔ جس وقت پکنے کے قریب پہنچے، یعنی گھی جدا ہونے لگے زعفران و مشک جو گلاب میں پہلے ہی حل کر لئے گئے ہوں اضافہ کریں۔ گاہے بجائے گیارہ انڈوں کی سفیدی و زردی ڈالنے کے صرف اکیس عدد زردی ڈالتے ہیں اور بجائے گائے کے گھی کے روغن بادام داخل کرتے ہیں اور بجائے مشک ایک ماشہ اور زعفران دو ماشہ صرف زعفران پانچ ماشہ ملاتے ہیں۔ یہ حلوا روزانہ صبح کے وقت تین تولہ سے پانچ تولہ تک یا جس قدر ہضم ہو سکے کھائیں۔

حلوائے صمغ عربی: منی کی رقت وحدت کو دور کرتا ہے، جریان کے لئے مفید ہے، سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا اور امساک پیدا کرتا ہے۔ گوند ببول ایک پاؤ گوند چنیا آدھ پاؤ، دونوں کو روغن گاؤ میں بریاں کر کے باریک کرلیں اور مغز خستہ تمہندی بریاں ایک پاؤ سنگھاڑا خشک آدھ پاؤ۔ دونوں کو باریک پیس کر سب کو یکجا کرلیں اور قند سفید ڈیڑھ سیر۔ شہد آدھ سیر کا قوام بنا کر اس میں سفوف ملا کر حلوا بنائیں۔ مقدار خوراک تین تولہ تک دودھ کے ہمراہ۔

دواءِ احمر: برائے قوت باہ، شنگرف رومی ایک تولہ، سانڈہ ایک عدد، سانڈہ کا شکم چاک کر کے اس میں شنگرف رکھیں اور بعدہٗ سوئی سے سی دیں اور آدھ سیر مغز گھیکوار نیچے اوپر دے کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کردیں اور خشک ہونے پر پندرہ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور دانہ خشخاش یا بقدر ایک چاول شہد کے ہمراہ کھائیں مقوی غذاء استعمال کریں۔

دوائے بخار: ہڑتال طبقی، منسل کینسری، ہر ایک ایک تولہ، دونوں کو گھیکوار میں چار پہر تک کھرل کریں۔ اس کے بعد سکورہ میں گل حکمت کریں اور دس سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں دو چاول پان میں رکھ کر کھلائیں یا بتاشہ میں رکھ کر دیں۔

دواءِ عجیب: (کشتہ مرکب) قوت باہ اور قوت جسمانی کے لئے مفید ہے۔ پارہ دو تولہ کو اکتالیس مرتبہ گفدار کپڑے سے چھان کر اس میں ورق طلاء تین تولہ، ڈال کر کھرل کریں۔ جب دونوں چیزیں اس طرح مل جائیں کہ ان میں تمیز باقی نہ رہے تو مروارید ناسفتہ ایک تولہ، شنگرف چھ ماشہ ملا کر آب لیموں میں آٹھ روز کھرل کر کے چند قرص باندھیں اور ایک مٹی کے ظرف میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں دو من اپلوں کی آگ دے کر رکھیں، ایک سال تک استعمال نہ کریں خوراک ایک چاول ہمراہ معجونات مناسب دیں۔

دہن عجیب: قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ بھوک بہت لگاتا ہے۔ لکھتے ہیں کہ جب تک عورت اور کھانا پاس موجود نہ ہو ہرگز نہ کھلائیں، مالکنگنی سات تولہ، گندھک آملہ سار پانچ تولہ، کلونجی سیاہ سات ماشہ، بچلہ دس ماشہ، بچھناک ڈھائی ماشہ، گھونگچی سفید، بیخ کنیر سفید ہر ایک سات تولہ، جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ سات روز گزر جائیں اور پھر تمام ادویہ کو ایک جگہ کر کے شیشی میں ڈالیں اور جنگلی اپلوں کی آگ بیش کو گوبر میں جوش دیں اور

میں بطریق معروف روغن نکالیں یہ روغن ایک قطرہ کی مقدار میں ادویہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا عمدر حیض : حیض کو جاری کرتی ہے اور اگر کم آتا ہو تو بافراط لاتی ہے۔ بشرطیکہ احتباس کا سبب حرارت اور قلت خُون نہ ہو۔ تج قلمی، شونیز ہر ایک نو ماشہ۔ جند بید ستر، ابہل ہر ایک سات ماشہ، تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون تیار کریں اور روزانہ صبح کے وقت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک کھا کر اُوپر سے عرق بادیان بارہ تولہ پئیں۔

روغن بواسیر : بواسیر کے لئے مفید ہے۔ شنگرف رومی، سنکھیا سفید، ہر ایک ایک تولہ، لوبان کڑویا پانچ تولہ موم خام خالص بیس تولہ، نمک طعام بیس تولہ، نمک کو کوٹ کر آگ پر رکھیں جب نمک کی آواز بند ہو جائے، دیگ میں بچھا کر اس کے اُوپر موم کی ٹکیہ بنا کر رکھیں اور باقی اجزاء کو کوٹ کر ٹکیہ پر رکھیں۔ بعدازاں دیگ پر مٹی کا سرپوش رکھ کر گل حکمت کرکے آگ پر رکھیں اور بدستور روغن کشید کریں اور باحتیاط تمام مسوں پر لگائیں۔

روغن جذام : مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر قرص بنائیں۔ روغن کنجد میں ڈال کر جوش دیں۔ جب قرص جل جائے۔ اس کو نکالیں اور نیم کے پتوں کا قرص بنا کر اس میں ڈال کر بطریق مذکورہ جلائیں اور صاف کرکے رکھیں اور ماؤف مقام پر لگائیں۔ اگر اس روغن میں ایک ربع روغن چال موگرا ملادیں تو زیادہ موثر ہو گا۔

روغن ناصور : ناصور کے لئے مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے مجربات سے ہے۔ روغن کنجد پانچ تولہ میں دو تولہ بارود کھرل میں حل کریں اور ایک جاں ہو جانے کے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں اور ناصور کو نیم کے پانی یا صابن کے پانی سے صاف کرکے روغن مذکور پچکاری یا بتی کے ذریعہ ناصور کے اندر داخل کریں۔

سفوف اصل السوس : رقت منی اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے اور اس جریان کو زائل کرتا ہے، جو کثرت رطوبت کی وجہ سے ہو۔ ملٹھی چھلی ہوئی، گلنار فارسی گل سُرخ تخم سداب، تخم سنبھالو، ہر ایک دو تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف شربت بزوری کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف پھٹکڑی : بخار کی باری روکنے کے لئے مفید ہے۔ پھٹکڑی، مصری ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر اس میں سے دو ماشہ مناسب نسخوں کے ساتھ یا پانی کے ساتھ تنقیہ امعاء کے بعد دیں۔

سفوف تبخیر : ہضم کو تقویت پہنچاتا ہے اور کھانا کھانے کے بعد کی تبخیری کیفیت کو زائل کرتا ہے۔ بادیان، کشنیز خشک دانہ الائچی خرد، طباشیر ہر ایک چھ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر اس میں آملہ خشک، گل سُرخ ہر ایک چھ ماشہ اور نمک تین ماشہ اضافہ کر دیا جائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔

Scanned with CamScanner

تبخیری کیفیت سے مراد یہاں وہ خاص حالت ہے۔ جس میں کھانا کھانے کے چند گھنٹہ بعد معدہ گرانی ہاتھ پاؤں میں سوزش، تمام بدن میں کسل وماندگی، اور ایک قسم کا ضعف اور بدن کے بالائی حصے میں حرارت کی خفیف زیادتی محسوس ہوتی ہے۔

سفوف ثعلب : جریان کے لئے بارہا مجرب ثابت ہوا ہے۔ ثعلب مصری، تالمکھانہ، اسگند ناگوری نیتر بالا، مصطگی رومی، دانہ الائچی خرد، الائچی کلاں، نشاستہ، بھوپھلی، کشتہ قلعی، تج ہر ایک دو تولہ، مصری ہموزن ادویہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف جذام : برگ نیم، بکن بوٹی، سہدیوی بوٹی، کثائی کلاں امعاء پتے جڑ اور پھلوں کے آملہ، آبنہ ہلدی سرپھوکہ، باپچی، تمام کو جدا جدا کوٹ کر پینتیس پینتیس تولہ لیں اور باہم ملا کر انچاس (49) حصے کریں۔ ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کے وقت دیں۔ غذا چنے کی دال، بغیر نمک کی روٹی یا میدہ کی روٹی اور کباب بے نمک دینا چاہئے۔

سفوف حابس : مازوئے سبز سنگ جراحت، مائیں خرد، کتھہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر رکھیں، چھ ماشہ لے کر آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف ست گلو سلاجیت : سوزاک و جریان کے لئے مفید ہے۔ ست گلو، سلاجیت، بنسلوچن، ملٹھی، تالمکھانہ، پکھان بید، دانہ الائچی خرد، کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور مصری آٹھ تولہ ملا کر تین ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ یا سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف سوزاک : مازو سبز ایک تولہ، کتھہ سفید دو تولہ، طباشیر چھ ماشہ، کشتہ مرجان ساڑھے چار ماشہ، باریک پیس کر روغن صندل تین تولہ ملا کر سات حصہ کریں۔ ایک حصہ کھا کر اوپر سے شربت پلا دیں۔

سفوف صندل ذیابیطس والا : صندل سفید ساڑھے تین ماشہ، نشاستہ، کتیرا، تخم کاہو، تخم خشتہ ہر ایک گیارہ ماشہ، صمغ عربی، گل ارمنی، گلنار، سماق، بلوط ہر ایک اٹھارہ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ، درخت جامن کے پانی کے ساتھ یا کھٹے میٹھے انار کے پانی کے ساتھ یا لوکاٹ کے پانی کے ساتھ۔

سفوف کاکڑا سنگی : کھانسی کی اکثر اقسام میں معمول و مفید ہے۔ کاکڑا سنگی نیم بریاں، زنجبیل نیم بریاں، دار فلفل، ہر ایک چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ایک رتی عسل خالص ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ یہ ایک خوراک ہے اسی طرح دن میں چند بار چٹانا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

سنون خاص: دانتوں کے درد، ورم لثہ، اور قروح و نواسیر لثہ (تقیح لثہ) کے لئے یہ سنون سب سے زیادہ مفید پایا گیا ہے۔ توتیائے سبز بریاں، پھٹکری بریاں ہر ایک تین ماشہ، دانہ الائچی خرد، قرنفل، عاقر قرحا، پوست انار، ہر ایک چھ ماشہ، سب کو باریک کرلیں۔ اس کی تیزی کو کم کرنے کے لیے گاہے اس میں گل تیمولیا کھریا مسفوف ڈھائی تولہ یا اس سے کم و بیش ملا دیتے ہیں۔

شیاف ظفرہ: تیزاب پانچ ماشہ، زنگار سوا پانچ ماشہ، روپا مکھی سات ماشہ، اشق سکبینج، بیلیل ہر ایک پونے دو ماشہ، اشق اور سکبینج کو پرانی شراب میں کھرل کریں اور اس کے بعد بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور شیاف بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

شیاف ظفرہ دیگر: چاکسو مقشر، سنگ بصری، پھٹکری، نبات سفید، شورہ قلمی ہر ایک تین ماشہ سب ادویہ کو عرق لیموں میں خوب کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

دیگر: نوشادر دو ماشہ، شورہ قلمی ایک تولہ، تخم سرس دو عدد، مرچ سیاہ بارہ عدد، نیلا تھوتھا چار رتی تمام ادویہ کو باریک پیس کر شیاف بنائیں اور بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

ضماد سنبل الطیب: تمام ورموں خصوصاً ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔ بابچھڑ، اسارون، مصطگی، ہر ایک سات ماشہ، بادام تلخ، تخم کرفس، نانخواہ ہر ایک نو ماشہ۔ بابونہ اکلیل الملک، برنجاسف ہر ایک تین تولہ سب کو کوٹ چھان کر سبز بادیان کے پانی میں یا آب بادیان جوشدادہ میں ملا کر ضماد کریں ورم جگر کو تحلیل کرنے کے لئے اگر یہ اِستعمال کیا جائے تو خلوئے معدہ کے وقت اِستعمال کرنا چاہئے۔

ضماد مرصبر: خنازیر کے لئے مجرب و معمول ہے۔ مرکی، صبر (ایلوا) نانخواہ (اجوائن) اریسا تخم السی ہر ایک دو ماشہ، زراوند مدحرج، مرچ سیاہ، پیپلا مول، چرائتہ، اشق، گوگل، راتینج ہنگ، قسط کوٹھ فرفیون، بہروزہ ہر ایک ایک ماشہ، میتھی نصف ماشہ، کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں بوقتِ ضرورت قدرے پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

عرق قرنفل: ریح کو خارج کرنے اور معدے کو تقویت بخشنے کے لئے مفید ہے۔ لونگ، اجوائن انیسون، بادیان ہر ایک سات ماشہ، مشک، زعفران گل بابونہ، تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، دار چینی چودہ ماشہ ادویہ کو چار سیر پانی اور پاؤ سیر گلاب میں بھگوئیں اور صبح کے وقت دو سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک سات تولہ، مشک اور زعفران کو دہن نیچہ میں لٹکائیں دوسری ادویہ کے ہمراہ بھگوئیں۔

کافور سیال: ہیضہ، تخمہ بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ دق و سل میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ بواسیر وغیرہ کا خون روکنے میں بھی موثر ہے۔ کافور ایک حصہ، روح الخمر مصفی (ریکٹی فائڈ اسپرٹ) چار حصہ۔ کافور کو باریک کر کے روح الخمر میں ملائیں اور شیشی کو

بند کرکے رکھیں اس میں کافور حل ہو جائے گا۔ مقدار خوراک تین چار قطرہ تک پانی میں ملا کر یا شکر مسفوف پر ڈال کر۔

کشتہ بیخ مرجان : ضیق النفس بلغمی کے لئے مفید ہے۔ بسد ایک تولہ کو شیر مدار تین تولہ میں خوب کھرل کرکے سکورہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں خوراک ایک رتی ہمراہ برگ تنبول بوقتِ صبح۔

ماء الذہب : ارواح قویٰ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ مصفیٰ خون اور مقوی باہ بھی ہے۔ تیزاب شورہ چھ ماشہ، تیزاب نمک چھ ماشہ۔ دونوں کو اتنی بڑی شیشی میں ڈالیں کہ شیشی کا دو تہائی حصہ خالی رہے۔ بعد ازاں اس میں برادہ طلا چھ ماشہ ڈال کر رکھ دیں۔ ایک دو روز میں سونا تیزاب مذکور میں حل ہو جائے اس کے بعد اس میں تین تولہ پانی ملا کر رکھیں۔ شیشی رنگین یعنی شربتی یا نیلے رنگ کی استعمال کریں اور اس محلول کو روشنی سے بچا کر سایہ میں رکھیں اور اس میں سے پانچ قطرہ تک پانی یا کسی عرق مفرح میں ملا کر پلائیں۔

مروارید سیال : دل و دماغ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ مفرح و مسکن ہے اور موتی جھرہ میں بہت مفید ہے۔ مروارید ایک ماشہ لے کر آب لیموں تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ مروارید اس میں بالکل حل ہو جائے اور آب لیموں کا وزن تقریباً ایک تولہ ہو۔ اس کو گاڑھے کپڑے میں تین بار چھان کر رکھیں اور اس میں سے پانچ قطرہ تک عرق گلاب ایک تولہ میں ملا کر پلائیں۔

معجون بواسیر : بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے اور جسم کو تقویت پہنچاتی ہے۔ خبث الحدید مدبر گندھک آملہ سار ہر ایک چار تولہ، قند سیاہ کہنہ آٹھ تولہ، قند سیاہ کا قوام کرکے اس میں دونوں ادویہ ملا کر معجون بنائیں اور روزانہ صبح و شام تین تین ماشہ استعمال کریں۔

معجون خاص : فربہی لاتی ہے۔ جسم کی تمام قوتوں کو تقویت بخشتی ہے اور جریان کے لئے نہایت مفید ہے۔ بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک چار تولہ، ثعلب مصری اقاقیا، سعد کوفی، جائفل، تخم شبت ہر ایک ڈھائی تولہ، کندر، مایہ شتر اعرابی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شاہدانہ خولنجان، زعفران ہر ایک ایک تولہ، عاقر قرحا شاہ بلوط ہر ایک چھ ماشہ، ورق طلاء محلول یا کشتہ طلاء ایک ماشہ، قند سفید، عسل مصفیٰ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ، ترنجبین آدھ سیر، شہد، قند و ترنجبین کا قوام بنا کر باقی دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک شیر گاؤ یا دو سرے بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

معجون صرع : مرگی کے لئے مفید ہے۔ ہضم کو تقویت پہنچاتی ہے اور معدہ و دماغ کی زائد رطوبت کو کم کرتی ہے۔ جندبید ستر، حلتیت، ہر ایک تین ماشہ، زیرہ کرمانی، انیسون بادیان، معتر فارسی ہر ایک چھ ماشہ، عاقر قرحا ایک تولہ، عود صلیب دو تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں

Scanned with CamScanner

معجون بلادر: ... زنجبیل، زعفران ہر ایک ایک تولہ، سمندر سوکھ، مشک ہر ایک چھ ماشہ ... ایک تین تولہ، بہمن [illegible]، تخم انجرہ، تخم کونچ، ... تولہ، تخم گزر، شہد، قند، مصطگی پونے دو سیر دواؤں کو کوٹ چھان کر بدستور قند و شہد کے قوام میں معجون بنائیں اور ڈھائی پاؤ ... ایک تولہ تک یہ معجون شیر گاؤ کے ہمراہ خلوئے معدہ کی حالت میں استعمال کریں۔ اگر خلوئے معدہ میں ... موافق نہ معلوم ہو تو غذا کے بعد کھائیں اور ان دونوں وقتوں میں جو وقت زیادہ مناسب ہو اسی وقت چند روز تک اس کی مداومت کریں۔

معجون بھنگرہ: اس معجون کی اس قدر تعریف کی گئی ہے کہ اس کو نسخہ کایا کلپ سمجھا گیا ہے اور اس کے حیرت انگیز فوائد لکھے گئے ہیں۔ نقل کے طور پر ان کو میں درج ذیل کرتا ہوں۔ ممکن ہے بعض طبیعتوں میں اس کے یہ حیرت انگیز منافع یا اس کے کچھ اجزاء خاص حالات کے ماتحت تجربات کے طور پر صحیح ثابت ہوں۔

نسخہ: تخم پنواڑ، بیخ چیتہ، ستاور، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ (بہیڑہ) بھنگرہ، آملہ، زنجبیل، قند سیاہ، ہر ایک تین تولہ، فلفل دراز، سب کو میدہ کی طرح باریک کرکے قند سیاہ کے قوام میں گوندھ کر ایک ایک تولہ کے تین سو غولے بنالیں۔ صبح کے وقت نہار منہ ایک غلولہ کھالیا کریں۔ کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں۔ اس کی مزاولت و مداومت سے لکھنے والے لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اعجاز کاریاں اس ترتیب سے ظاہر ہوتی ہے۔ پہلے ماہ میں بدن سے سستی و کاہلی کافور ہو جاتی ہے۔ دوسرے ماہ ریحی شکایتیں جاتی رہتی ہیں۔ تیسرے ماہ جلدی امراض اورام و بثور دور ہو جاتے ہیں۔ چوتھے ماہ رئتی امراض زائل ہو جاتے ہیں۔ پانچویں ماہ جسم مغز بادام کی طرح صاف ہو جاتا ہے۔ چھٹے ماہ بدن کے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ساتویں ماہ بدن کے قوی غالب ہو جاتے ہیں۔ آٹھویں ماہ قوت باہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ نویں ماہ قوت حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ دسویں ماہ ضمیر روشن ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال ساون یا بھادوں کے مہینے سے شروع کرنا چاہئے۔

معجون مشکی: حمی انفاسیہ پرسوت کے بخار کے لئے مفید ہے جو بعد ولادت لاحق ہوتا ہے، اگر، لونگ ہر ایک چھ ماشہ، مشک خالص، بالچھڑ، تج تیزپات، جنطیانا ریوند چینی لک مغسول، ہر ایک ایک تولہ، اجوائن تخم کرفس، انیسون، مصطگی، زعفران ہر ایک دو تولہ، شہد خالص، سہ چند ادویہ بطریق معروف بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مطبوخ حب قرطم یا ہمراہ عرق بید مشک عرق بادیان نیم گرم۔

بند کرکے رکھیں اس میں کافور حل ہو جائے گا۔ مقدار خوراک تین چار قطرہ تک پانی میں ملا کر یا شکر مسفوف پر ڈال کر۔

کشتہ بیخ مرجان : ضیق النفس بلغمی کے لئے مفید ہے۔ بسد ایک تولہ کو شیر مدار تین تولہ میں خوب کھرل کرکے سکورہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں خوراک ایک رتی ہمراہ برگ تنبول بوقت صبح۔

ماء الذہب : ارواح قویٰ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ مصفیٰ خون اور مقوی باہ بھی ہے۔ تیزاب شورہ چھ ماشہ، تیزاب نمک چھ ماشہ۔ دونوں کو اتنی بڑی شیشی میں ڈالیں کہ شیشی کا دو تہائی حصہ خالی رہے۔ بعد ازاں اس میں برادہ طلا چھ ماشہ ڈال کر رکھ دیں۔ ایک دو روز میں سونا تیزاب مذکور میں حل ہو جائے اس کے بعد اس میں تین تولہ پانی ملا کر رکھیں۔ شیشی رنگین یعنی شربتی یا نیلے رنگ کی استعمال کریں اور اس محلول کو روشنی سے بچا کر سایہ میں رکھیں اور اس میں سے پانچ قطرہ تک پانی یا کسی عرق مفرح میں ملا کر پلائیں۔

مروارید سیال : دل و دماغ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ مفرح و مسکن ہے اور موتی جھرہ میں بہت مفید ہے۔ مروارید ایک ماشہ لے کر آب لیموں تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ مروارید اس میں بالکل حل ہو جائے اور آب لیموں کا وزن تقریباً ایک تولہ ہو۔ اس کو گاڑھے کپڑے میں تین بار چھان کر رکھیں اور اس میں سے پانچ قطرہ تک عرق گلاب ایک تولہ میں ملا کر پلائیں۔

معجون بواسیر : بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے اور جسم کو تقویت پہنچاتی ہے۔ خبث الحدید مدبر گندھک آملہ سار ہر ایک چار تولہ، قند سیاہ کہنہ آٹھ تولہ، قند سیاہ کا قوام کرکے اس میں دونوں ادویہ ملا کر معجون بنائیں اور روزانہ صبح و شام تین تین ماشہ استعمال کریں۔

معجون خاص : فربہی لاتی ہے۔ جسم کی تمام قوتوں کو تقویت بخشتی ہے اور جریان کے لئے نہایت مفید ہے۔ بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک چار تولہ، ثعلب مصری اقاقیا، سعد کوفی، جائفل، تخم شبت ہر ایک ڈھائی تولہ، کندر، مایہ شترا عرابی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شاہدانہ خولنجان، زعفران ہر ایک ایک تولہ، عاقرقرحا شاہ بلوط ہر ایک چھ ماشہ، ورق طلاء محلول یا کشتہ طلاء ایک ماشہ، قند سفید، عسل مصفیٰ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ، ترنجبین آدھ سیر، شہد، قند و ترنجبین کا قوام بنا کر باقی دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک شیر گاؤ یا دوسرے بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

معجون صرع : مرگی کے لئے مفید ہے۔ ہضم کو تقویت پہنچاتی ہے اور معدہ و دماغ کی زائد رطوبت کو کم کرتی ہے۔ جندبیدستر، حلتیت، ہر ایک تین ماشہ، زیرہ کرمانی، انیسون بادیان، سعتر فارسی ہر ایک چھ ماشہ، عاقرقرحا ایک تولہ، عود صلیب دو تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں

Scanned with CamScanner

بدستور معجون بنائیں اور بچوں کو تین ماشہ تک اور بڑوں کو پانچ ماشہ تک عرق بادیان کے ہمراہ دیں۔

معجون بلادر : تقویت باہ کے لئے نہایت مفید ہے اور جسم کی تمام قوتوں کو ترقی دیتی ہے۔ کنجد مقشر چار تولہ، مغز تخم بلادر، مغز بادام، مغز چلغوزہ، اسگند، عاقر قرحا، خولنجان، بسباسہ ہر ایک تین تولہ، جوزبوا، زنجبیل، ثعلب مصری ہر ایک دو تولہ، فلفل دراز، مصطگی تخم ہلیون ہر ایک ڈیڑھ تولہ، تخم گذر، تخم انجرہ، تخم کونچ، زعفران ہر ایک ایک تولہ، سمندر سوکھ مشک ہر ایک چھ ماشہ، قند سفید ڈھائی پاؤ، شہد مصفیٰ پونے دو سیر دواؤں کو کوٹ چھان کر بدستور قند و شہد کے قوام میں معجون بنائیں اور نو ماشہ سے ایک تولہ تک یہ معجون شیر گاؤ کے ہمراہ خلوئے معدہ کی حالت میں استعمال کریں۔ اگر خلوئے معدہ میں موافق نہ معلوم ہو تو غذا کے بعد کھائیں اور ان دونوں وقتوں میں جو وقت زیادہ مناسب ہو۔ اسی وقت چند روز تک اس کی مداومت کریں۔

معجون بھنگرہ : اس معجون کی اس قدر تعریف کی گئی ہے کہ اس کو نسخہ کایا کلپ سمجھا گیا ہے اور حیرت انگیز فوائد لکھے گئے ہیں۔ نقل کے طور پر ان کو میں درج ذیل کرتا ہوں۔ ممکن ہے خاص حالات کے ماتحت، بعض طبیعتوں میں اس کے یہ حیرت انگیز منافع یا اس کے کچھ اجزاء تجربات کے طور پر صحیح ثابت ہوں۔

نسخہ : فلفل دراز، تخم پنواڑ، بیخ چیتہ، ستاور، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ (بہیڑہ) بھنگرہ، آملہ زنجبیل، قند سیاہ، ہر ایک تیس تولہ۔ سب کو میدہ کی طرح باریک کر کے قند سیاہ کے قوام میں گوندھ کر ایک ایک تولہ کے تین سو غلولے بنالیں۔ صبح کے وقت نہار منہ ایک غلولہ کھالیا کریں۔ کسی خاص پرہیز کی ضرورت نہیں۔ اس کی مزاولت و مداومت سے لکھنے والے لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اعجاز کاریاں اس ترتیب سے ظاہر ہوتی ہے۔ پہلے ماہ میں بدن سے سستی و کاہلی کافور ہو جاتی ہے۔ دوسرے ماہ ریحی شکایتیں جاتی رہتی ہیں۔ تیسرے ماہ جلدی امراض اورام و بثور دور ہو جاتے ہیں۔ چوتھے ماہ ریحی امراض زائل ہو جاتے ہیں۔ پانچویں ماہ جسم مغز بادام کی طرح صاف ہو جاتا ہے۔ چھٹے ماہ بدن کے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ساتویں ماہ بدن کے قوی غالب ہو جاتے ہیں۔ آٹھویں ماہ قوت باہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ نویں ماہ قوت حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ دسویں ماہ ضمیر روشن ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال ساون یا بھادوں کے مہینے سے شروع کرنا چاہئے۔

معجون مشکی : حمی انفاسیہ پرسوت کے بخار کے لئے مفید ہے جو بعد ولادت لاحق ہوتا ہے، اگر، لونگ ہر ایک چھ ماشہ، مشک خالص، بالچھڑ، تج تیزپات، جنطیانا ریوند چینی لک مغسول، ہر ایک ایک تولہ، اجوائن تخم کرفس، انیسون، مصطگی، زعفران ہر ایک دو تولہ، شہد خالص، سہ چند ادویہ بطریق معروف بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ مطبوخ حب قرطم یا ہمراہ عرق بید مشک عرق بادیان نیم گرم۔

Scanned with CamScanner

معجون مصفیٰ خون : ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ ہلیلہ سیاہ، شیطرج، بادیان، پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، شاہترہ، چرائتہ، کشنیز خشک پوست گل سرخ سناء مکی، ہرایک دو تولہ، قند سفید دوچند ادویہ، شہد خالص ہموزن ادویہ کا قوام بنا کر بطریقہ معروف معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

معجون مقوی باہ : شہد آدھ سیر لے کر جوش دیں اور اس کے جھاگ اتار دیں، تاکہ بخوبی صاف ہوجائے بعد ازاں تخم مولی چار تولہ کوٹ کر اس کے اوپر چھڑکیں جب قوام غلیظ ہوجائے تو مرچ سیاہ سونٹھ، لونگ، مصطگی رومی ہرایک دو تولہ، کوٹ چھان کر اضافہ کریں۔ اگر مشک تین ماشہ، زعفران چھ ماشہ بھی شامل کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ مقدار خوراک سات ماشہ صبح اور سوتے وقت کھائیں۔

معجون منڈی : دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اور آنکھوں کے اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بہڑہ، آملہ، شاہترہ اصل السوس مقشر ہر ایک ایک تولہ، گل منڈی سات تولہ سب کو کوٹ چھان کر ہلیلہ جات کو روغن بادام یا روغن زرد سے چرب کر کے سہ چند قند سفید کے قوام میں بدستور معجون بنائیں اور ایک تولہ تک شب کو سوتے وقت کھلائیں۔

معجون نانخواہ : معدہ و جگر کو تقویت پہنچاتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ ہضم کو قوی بناتی ہے۔ مزاج کی برودت رفع کرتی ہے اور بلغمی مزاجوں کے لئے نہایت عمدہ معجون ہے۔ اجوائن دیسی، زنجبیل، تخم گندر ہرایک تین تولہ، بیخ کرفس ڈیڑھ تولہ مصطگی نو ماشہ، عاقرقرحا پانچ ماشہ، زعفران بسفائج ہرایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں بدستور معجون بنائیں اور تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق بادیان وغیرہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

مرہم خنازیر : رال، رتن جوت، ہرایک دو تولہ نیلہ تھوتھا، مردار سنگ ہرایک دس ماشہ موم چار تولہ، روغن کنجد آٹھ تولہ بدستور مرہم تیار کریں۔

نسخہ جھاڑ : رطوبات رحم کے لئے مویز منقیٰ ایک تولہ، مصری چھ ماشہ، جواکھار تین ماشہ، باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر حمول کریں۔

نسخہ سمیٹ : پوست انار، ہیرا کسیس، مازوئے سبز، تج گیج کہنہ، مائیں خرد ہرایک تین ماشہ کوٹ چھان کر پوٹلی باندھ کر دو پوٹلیاں فم رحم کے اطراف میں اور ایک وسط میں

Scanned with CamScanner

خصوصی نسخے، جو از راہ محبت فن، جذبہ مخلصانہ اشاعت کے لئے معطا ہوئے۔ گویا موصوف نے فیاضی طبع سے بارہا فرمایا کہ نام کے اظہار کی کیا ضرورت ہے۔

مگر میری مخصوص طبیعت موقع اظہار پر بے ضرورت اضماد کو کیسے گوارا کر سکتی ہے۔ بہرحال شکریہ کے ساتھ یہ نسخے شائع کئے جاتے ہیں، تاکہ صاحب موصوف کے دیرینہ تجربہ اور وسیع مطالعہ سے دوسرے حضرات کو بھی متمتع ہونے کا موقع ملے۔

ان نسخہ جات کے بتانے میں کوئی چیز چھپائی نہیں گئی ہے اور انتخاب کے وقت کوشش یہ کی گئی ہے کہ عمل کی زندگی میں جو نسخہ زیادہ موثر ثابت ہوا ہے۔ اشاعت کے لئے وہی عنایت کیا گیا ہے۔

محمد کبیر الدین

1- اکسیر البدن : درد گردہ، درد امعاء، درد معدہ، وجع الفواد اور درد فم معدہ اور ریحی درد میں بہ غایت نافع، خواہ جسم کے کسی حصے میں ہو۔ عرق لیموں، عرق ادرک تازہ، عرق پودینہ سبز، عرق مولی تازہ، ہر ایک ایک سیر، نمک سیاہ سائیدہ نوشادر سائیدہ ہر ایک آدھ سیر۔ مذکورہ سارے عرق پانی کی امداد کے بغیر نکالے جائیں اور نمک و نوشادر ملا کر شیشوں میں بھر کر اور مضبوط ڈاٹ لگا کر اور کپڑا باندھ کر، ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھ دیں۔ استعمال غذا کے پندرہ منٹ بعد کے بعض عرق مذکور تین ماشہ لے کر اور ایک تولہ پانی ملا کر استعمال کریں عرق نکالنے سے پہلے شیشی کا ہلانا ضروری ہے۔

2- اکسیر الجرب : جرب (خارش) خراجات اور بثور کے لئے نافع۔ شنگرف، ہڑتال زرد، منسل (ہڑتال سرخ) مردار سنگ، طوطیائے سبز، کچلہ سوختہ ترئی تلخ، سوختہ رسکپور، مغز بادام تلخ، کالی زیری سوختہ، دنبالہ برگ تنبول (پان کی ڈنڈی) سیماب، رصاص محوق، آنبہ ہلدی، کات سفید ہر ایک ایک تولہ۔ رصاص و سیماب کو خوب حل کریں باقی ادویہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ملائیں اور پھر خوب حل کر کے رکھ لیں۔ عند الضرورت مسکہ دو تولہ ایک سو بیس دفعہ پانی سے دھو کر اس میں مذکورہ سفوف تین ماشہ ملا کر لگائیں۔

3- اکسیر سیاہ : فالج، لقوہ، کزاز، فالج تحتانی اور دوسرے امراض باردہ بلغمیہ میں نافع، مشک تین ماشہ بچھناک تیلیا چھ ماشہ، گندھک آملہ سار، پارہ ہر ایک ڈھائی تولہ منسل ایک تولہ، مرچ سیاہ آٹھ تولہ۔ خوب باریک حل کر کے رکھ لیں خوراک ایک رتی شہد دو ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

4- اکسیر معدہ : ہیضہ ریح البواسیر، نفخ، شکم، ذوسنطاریا اسہال کبدی اسہال نبات الانسان بچوں کے اسہال جو دانت نکلنے کے زمانے میں عارض ہوتے ہیں اور معدہ کے ... تولہ دونوں کو باریک پیس کر روغن

بنائی جائیں۔

اِستعمال : مرض ہیضہ میں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی دیگر امراض میں صبح، دوپہر اور شام ایک ایک گولی پانی یا کسی مناسب عرق کے ساتھ۔

5- بنادق خمسہ : خنازیر، نواسیر بھگندر وجع مفاصل اور قروح ساعیہ کے لئے نافع مرو نذا سایہ میں سکھایا ہوا ایک تولہ ناگیسر گذہ سایہ میں سکھایا ہوا اگندبان خشک ہر ایک چھ ماشہ زنجبیل دو تولہ سیماب دو ماشہ پہلے تمام دواؤں کو باریک پیس لیں پھر اس میں پارہ اور قدرے پانی شامل کرکے خُوب حل کرکے پیٹھ کے برابر گولیاں بنادق بنالیں۔ ایک گولی صبح، ایک شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں سات دن یا چودہ دن تک۔ یہ دونوں جیڑیں ہیں اور دکن میں اسی نام سے مہیا ہو جاتی ہیں۔ دکن کا مقامی نام ہے۔ یہ پتیاں ہیں جو سبز اور خشک دونوں قسم کی دستیاب ہوتی ہیں۔

6- تریاق اختناق : اختناق الرحم میں یہ نسخہ تجربہ سب سے زیادہ موثر ثابت ہوا ہے۔ اگرچہ اس کی تیاری میں ذرا بکھیڑے زیادہ ہیں۔ دار چینی، انیسون، قرنفل، جدوار خطائی، نانخواہ، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ان ادویہ کو باریک پیس کر اور پوٹلی میں باندھ کر انگوری شراب میں ڈول جنتر کریں مگر لحظہ بہ لحظہ پوٹلی کو ملتے رہیں تاکہ ادویہ کے اجزاء موثرہ منتقل ہوکر شراب میں آجائیں پھر اس میں نبات سفید باون تولے اضافہ کرکے قوام تیار کریں اور اس قوام میں ذیل کی دوائیوں کا سفوف شامل کردیں۔ فادزہر تنفذی، کشتہ جست و قلعی جست و قلعی محرق فادزہر معدنی، فادزہر حیوانی، بادرنجبویہ گاؤزبان، پودینہ سداب، برادہ صندل سفید، جوتری، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، زعفران، دم الاخوائین، گل ارمنی کہربا، برادہ دندان فیل، بسد، مرجان، مروارید، شاخ گوزن سوختہ، ہر ایک ڈیڑھ ماشہ مشک عنبر ورق نقرہ ہر ایک نصف ماشہ۔

ترکیب تیاری : مروارید مرجان، بسد، فادزہر حیوانی و معدنی کو دو دن عرق گلاب میں خُوب کھرل کریں پھر ورق نقرہ ملائیں اور کھرل کریں فادزہر تنفذی کو شراب میں تھوڑی دیر کے لئے غوطہ دے کر نکال لیں۔

خُوراک : نصف ماشہ سے دو ماشہ تک عرق گاؤزبان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

فادزہر تنفذی : اگر دستیاب نہ ہو تو تنفذیہ کا معدہ لے کر سکھالیں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ شریک کرلیں۔

جست و قلعی کے احراق کا طریقہ : جست اور قلعی ہر ایک بیس تولہ لے کر مٹی کے ظروف میں ڈالیں۔ اور پگھلا کر سرس کی لکڑی سے چلاتے رہیں جب وہ لکڑی جلنے لگے تو جلے ہوئے سرے کو کاٹ کر پھینک دیں اور بقیہ سے چلائیں یا دوسری لکڑی بدل لیں اس طرح دونوں دھاتیں راکھ کی صورت میں تبدیل ہو جائیں گی۔ اب یہ راکھ

… عقد ہو جائے، اس منعقد شدہ کو بیس … کی کڑاہی میں ہلکی آگ پر اس قدر پکائیں کہ
پر خشک کرلیں، اس میں سے مقررہ مقدار لے کر نسخہ مذکورہ میں شریک کریں۔ تولہ شراب دو آتشہ میں چار دن تر رکھیں پھر آگ

7- حب ابیض : بچوں کو سفید رنگ کی اجابتیں آ رہی ہوں تو یہ گولی صبح دو پہر اور شام کے وقت ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔ سہاگہ تیلیا بریاں دس تولہ، ادرک مصفیٰ پانچ تولہ، دونوں کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ گانجہ آہنہ بلدی، کلی کا چونا پانی میں بجھایا ہوا، املی، دھوانسہ ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر گولیاں بنالیں۔ بڑوں کے لئے چنے کے برابر بچوں کے لئے ارہر کے برابر اور چھوٹے بچوں کے لئے مونگ کے برابر۔ صبح، دوپہر اور شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں گھی سے پرہیز کرایا جائے۔

دھوانسہ : بھڑبھونجہ کی چھت کا جما ہوا دھواں۔

9- حب ڈبہ : ریکپور دودھ میں حل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے بچے کو پلادیں۔ ڈبہ اطفال میں یہ گولیاں نہایت سریع الاثر ہیں۔ ان سے اجابت بھی صاف آجاتی ہے۔ اور اصل مرض بھی دور ہو جاتا ہے۔

10- حب الذہب : یہ گولیاں الغاش حرارت عزیزی میں بینظیر ہیں مریضان طاعون کی حرارت جب گھٹ رہی ہو تو ان کا استعمال موثر ثابت ہوا ہے۔ جدوار، خولنجاں ورق طلاء عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک تین ماشہ نار جیل دریائی ڈیڑھ ماشہ، ورق طلاء کو دو ماشہ شہد میں چھری سے خوب آمیز کریں اور تمام دن دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں مشک وغیرہ کو مخلوط کر کے جدوار، خولنجان نار جیل کا سفوف ملا کر خوب حل کر کے بقدر نخود گولیاں تیار کریں۔

خوراک : ایک گولی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ

11- حب الزعفران : مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہیں۔ زعفران جوزبوا، بسباسہ، ہر ایک تین ماشہ، کشمش چھ ماشہ، سم الفار سفید تین رتی خوب باریک پیس کر اسی گولیاں بنائیں۔

استعمال : ایک گولی تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

12- حب زہر مہرہ : بچوں کی قے اور اسہال میں مفید ہیں۔ کپور کچری بارہ تولہ، زہر مہرہ چار تولہ باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر اور بڑوں کے لئے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

Scanned with CamScanner

کے وقفہ سے۔

خوراک: ایک گولی مناسب بدرقہ کے ساتھ تین تین گھنٹے کے وقفہ سے۔ بچوں کو سبز رنگ کی اجابتیں آرہی ہوں تو صبح، دوپہر اور شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔

13- حب سبز: دھمایا، چاکسو، مقشر، زنچور، زرد چوب، زیرہ سفید، صندل سرخ ہر ایک دو تولہ، زہر مہرہ ایک تولہ، برگ نیم تین تولہ، برگ سرپھوکہ دو تولہ، باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

14- حبوب سعال: کھانسی کی یہ دو گولیاں دوسری بہت سی گولیوں پر اپنے اثرات کے لحاظ سے سبقت لے گئی ہیں ہر قسم کی کھانسی میں مجرب ہیں۔ رب السوس، تخم خشخاش سفید، تخم خشخاش سیاہ، نانخواہ، نشاستہ، صمغ عربی، مغز بادام شیریں ہر ایک دو تولہ افیون زعفران ایک ایک تولہ مشک تین ماشہ تخم جو آٹھ تولہ باریک پیس کر گولیاں بنالیں۔ بچوں کے لیئے یا جرے کے برابر اور بڑوں کے لیئے مونگ کے برابر۔

استعمال: بڑوں کو تین تین گھنٹے سے ایک ایک گولی چھ گولیاں تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ بچوں کو تمام دن میں محض تین وقت۔

15- حب مغزیات: خشک کھانسی، سینہ کی خشونت، دست اور خرخراہٹ کے لیئے نافع، صمغ عربی، نشاستہ بریاں، کتیرا، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیار، مغز پنبہ دانہ، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز گردگاں، مغز چلغوزہ، خشخاش سفید، مغز تخم بہدانہ، رب السوس، اصل السوس، عاقر قرحا، زنجبیل، فلفل سیاہ، مغز تخم خربزہ، شکر تیغال، تخم خطمی تخم کتاں، ہر ایک ایک تولہ مصری سات تولہ۔ باریک پیس کر لعاب اسپغول میں چنے کے برابر گولیاں بنا لیں دو دو گولیاں منہ میں رکھ کر لعاب چوستے جائیں۔

16- دواء پینس: اس مرض میں ناک سے بدبو آتی ہے اور سڑے ہوئے چھیچھڑے برآمد ہوتے ہیں یہ دواء اس مرض میں نہایت مفید ہے۔ مرونڈا ایک تولہ، زعفران دو ماشہ، دونوں کو باریک پیس کر دس تولہ گھی میں پکا کر رکھیں، روزانہ صبح و شام ناک میں ڈالیں اور روزانہ چھ ماشہ صبح کھلائیں۔

غذا: گھی اور خشکہ بلا نمک ایک ہفتہ کو بھنا ہوا نمک ارہر کی دال اور گھی استعمال کریں اور اس کے بعد ترشی استعمال کر سکتے ہیں۔

مرونڈا: ایک جڑ ہے، جس کے توڑنے سے براز کی سی بو آتی ہے، دکن کا مقامی نام ہے اور وہیں کی پیداوار ہے۔

17- دواء چیہ گونڈا: اگر اچانک بصارت کم ہو جائے، توچیہ، دو تولہ کا رس نکال کر استعمال کرائیں کھلائیں چار روز میں فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

18- دواء درد گوش : تازہ مچھلی لے کر آگ پر رکھیں، حرارت سے روغن برآمد ہوگا روزانہ تین دن صبح کے وقت یہ روغن کان میں ڈالیں درد رفع ہو جاتا ہے۔
اس مقصد کے لئے ہر مچھلی کار آمد ہو سکتی ہے، لیکن اگر رہو مچھلی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

19- دواء ضیق و سرفہ : نمک خوردنی، درخت ڈوراواک کا پھول، آک کے درخت کی چھال، درخت ڈورلہ کی چھال کل ہر ایک ایک سیر ایک گڑھے میں بند کر کے سوختہ کریں۔

خوراک : ایک ماشہ صبح، ایک ماشہ شام، سات دن استعمال کریں ترشی اور بادی سے پرہیز۔

ڈورلہ : دکن کا مقامی نام اور دکن ہی کی پیداوار ہے۔

20- دواء عشا : توندھی عشاء کیلئے مفید ہے۔ برگ کسوندھی کا رس 3 تولہ بکری کا دودھ 10 تولہ، قند سیاہ، 2 ماشہ یہ ایک خوراک ہے علی الصباح 7 دن پلائیں۔

21- روغن حنظل : جرب و حکہ آتشک اور فساد خون میں نافع۔ آب ثمر حنظل تازہ پچاس عدد، آب پیاز سفید دو سیر، شیر تازہ ایک سیر، روغن بید انجیر چار سیر، عصارہ برگ کریلا بیس تولہ، آب پوست درخت نیم بیس تولہ، آب پوست درخت پانگرہ بیس تولہ، برنگ کابلی نیم کوفتہ بیس تولہ، سب کو ملا کر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے، اب چھان کر رکھ لیں۔

استعمال : روزانہ وقت خواب تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھلائیں۔ اس روغن سے دست آیا کرتے ہیں اس لئے استعمال کے بعد اندازہ ہو سکتا ہے کہ کس مریض میں کتنی مقدار مناسب ہے۔ بہرحال مناسب مقدار یہ ہے کہ دو تین اجابتیں صاف آجایا کریں۔ چونکہ یہ روغن سخت کڑوا ہے اس لئے دواء کے مخصوص غلافوں کیپسول میں بھر کر پلایا جائے۔

پانگرہ : دکن کی پیداوار اور دکن کا نام ہے اور دکن میں اسی نام سے مل جاتا ہے۔

22- سرمہ مقوی بصر : ضعف بصر کا ازالہ کرتا ہے۔ پھٹکڑی دو تولہ لے کر بھونیں کہ یہ کھل جائے اس پر نیم کا دودھ اتنا ڈالیں کہ پھٹکڑی تربہ تر ہو جائے خشک ہو جانے کے بعد سرمہ کی ڈلی مدبر شدہ آٹھ تولہ شریک کر کے خوب کھرل کریں اور بہ حفاظت تمام رکھ لیں روزانہ سوتے وقت سلائی سے لگایا کریں۔

نیم کا دودھ : نیم کا دودھ اس طرح حاصل کیا جاتا ہے کہ بنولیاں جب خام ہوتی ہیں تو ان کے توڑنے سے ایک قطرہ دودھ نکل پڑتا ہے۔ بنولیاں توڑتے جائیں اور بریاں پھٹکڑی پر اس کے قطرات لیتے جائیں حتی کہ پھٹکڑی تر ہو جائے۔

Scanned with CamScanner

سرمہ کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سرس کے پیڑ میں سوراخ کر کے سرمہ کی ڈلی

تدبیر سرمہ: ڈال دیں اور سوراخ کرنے سے جو بورہ باہر نکلا ہے اسے پھر اسی سوراخ میں بھر دیں چالیس دن کے بعد سرمہ کی ڈلی نکال لیں۔

23- سفوف دافع سدہ: پیشاب جب آٹے کی طرح سفید اور گاڑھا ہوتا ہے تو اسے سدھ بول کہا جاتا ہے جس کے لئے یہ نسخہ مفید ہے۔ گل دھاوا، گوند پلاس، گوند دھاوا، گوند ببول، تالمکھانہ، تل، ہر ایک پانچ تولہ، مائیں، خرد مائیں کلاں ہر ایک دس تولہ باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

استعمال: 9-9 ماشہ صبح شام بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں غذا میں رائی، ترشی یا پیاز اور لال مرچ سے پرہیز۔ کالی مرچ، چاول، گیہوں کی روٹی، روغن زرد استعمال کرا سکتے ہیں۔

24- سفوف ذیابیطس: تخم تروڑ، درخت کولہ، زیرہ سیاہ، منڈی ہر ایک چار تولہ، مغز نجوہ سیندھی کی جڑ، ہر ایک ایک تولہ، کندوری کا گڈہ آنبہ ہلدی جنگلی مرچ کا پودا اندر جو ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں تین ماشہ صبح تین ماشہ شام استعمال کرائیں۔

تروڑا اور کولہ: دونوں دکن کی پیداواریں ہیں اور ان ہی ناموں سے یہ دستیاب ہو جاتی ہیں۔

سیندھی کی جڑ: سے مراد وہ سفید سفید باریک جڑیں ہیں جو سیندھی کے پیڑ پر نکلتی ہیں۔

کندوری کا گڈہ: دکن میں جڑی بوٹی والوں سے مل جاتا ہے۔

25- سفوف سیلان: دھان کے پوال کی راکھ، برگ مورد کی راکھ، مکئی کے ٹٹے کی راکھ تینوں کو ہموزن ملا کر رکھ لیں۔ تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام استعمال کرائیں ترشی وبادی سے پرہیز کریں۔ مکئی کے ٹٹے سے مراد بھٹے کا وہ حصہ ہے جو دانوں کے الگ ہونے کے بعد باقی رہتا ہے۔

سفوف مانع قے: تاڑ کی چھچیا دو سیر، زنجبیل چار تولہ دونوں کو ملا کر ایک ہانڈی میں ڈال کر سوختہ کر لیں اس کے بعد اس کو پیس کر دو تولہ نمک سیندھا ملا لیں۔ روزانہ چھ ماشہ صبح کے وقت کھلائیں۔ کھانا کھاتے ہی جن مریضوں کو قے ہو جاتی ہے ان کے لئے یہ نافع ہے۔ تاڑ کی چھچیاں سے مراد وہ لمبے لمبے زوائد ہیں جو تاڑ کے ان درختوں میں لگتے ہیں جن کو پھل نہیں لگتا اور جو نر مذکورہ کہلاتے ہیں۔

27- شربت حمی: یہ شربت بخار کی بہت سی قسموں میں مستعمل ہے۔ گل سرخ تخم خرفہ، گل غافث ہر ایک پانچ تولہ، گل نیلوفر، تخم خطمی، گلوئے تازہ برگ بانسہ،

ہر ایک چھ تولہ، تخم خیارین، تخم خربزہ، بادیان، گاؤ زبان، شاہترہ، پوست بیخ کاسنی، بہدانہ ہر ایک تین تولہ، تخم کاسنی، گل بنفشہ ہر ایک ڈھائی تولہ، برگ جھاؤ دو تولہ، اصل السوس پانچ تولہ مکوئے خشک ساڑھے سات تولہ، عناب پچاس دانے، مصری سوا دو سیر۔ مصری کے سوا دوسری دواؤں کو چار سیر پانی میں شبانہ روز تر کر کے جوش دیں اور مل کر چھان لیں پھر مصری شریک کر کے حسب قاعدہ شربت بنا لیں۔

خوراک: ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

28- شربت مفرح: دافع خفقان اختلاج قلب۔ ابریشم مقرض، دس تولہ کو آب آہن تاب نوے تولہ میں یک شبانہ روز تر کر کے صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اسی طرح برگ گاؤ زبان، گل ببول، گل ٹیسو، گل گاؤ زبان، گل بنفشہ اسطوخودوس، بادرنجبویہ، گل نیلوفر، شاہترہ ہر ایک پانچ تولہ، برادہ صندل سفید، دس تولہ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ عرق بید مشک ہر ایک دس تولہ، دواؤں کو عرقیات میں شبانہ روز تر کر کے چھان لیں۔ پھر دونوں عرق ملا کر مصری پونے تین سیر شریک کر کے قوام بنا لیں۔

خوراک: دو تولہ کسی عرق کے ساتھ

29- ضماد بواسیر: منسل، پوست، ریٹھہ، ہلدی، ہیرا کسیس، ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو پہلے باریک پیس لیں پھر اس سفوف کو آب برگ گکروندہ میں تین دن کھرل کر کے ریٹھہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک یا دو گولی پانی میں حل کر کے بواسیری مسوں پر لگائیں۔

30- ضماد خنازیر: برگ نیم خشک بلادر ہر ایک بیس تولہ۔ ظرف گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے سوختہ کریں اور حفاظت سے رکھ لیں۔ عندالحاجت سفوف مذکورہ بقدر ضرورت لے کر گائے کے پیشاب میں یا پانی میں پکا کر خنازیر پر لگائیں۔ مقوی باہ اس سے دانے نہیں نکلتے۔

31- طلاء جند: جند بید ستر، کندر، عاقر، قرحا، ریگ ماہی ہر ایک چھ ماشہ، عود تین ماشہ، مال کنگنی، کنجد سیاہ، بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ، چربی شیر، زلوئے خشک ہر ایک دو تولہ، جوزبوا، گھونگچی سفید ہر ایک پانچ ماشہ، مغز بید انجیر، تخم پلاس ہر ایک سات ماشہ، مغز کنجشک نر دس عدد زعفران تین ماشہ مشک پانچ ماشہ۔ زعفران و مشک کے سوا باقی دواؤں کو باریک پیس کر روغنیات ملائیں اور گولیاں بنا لیں اس کے بعد آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں آخر میں زعفران و مشک اس روغن میں حل کر کے بہ حفاظت رکھ لیں۔ عندالحاجت حسب دستور معلوم استعمال کرائیں۔

32- طلاء شاہی: قرنفل، دار چینی، پوست بیخ کنیر سفید، چربی بط، روغن، بلسان، بیر بہوٹی، بسباسہ زفت رومی، مصطگی، ہر ایک دو تولہ چربی شیر پانچ تولہ موسیائی ایک تولہ عنبر اشہب تین ماشہ، مشک خالص آٹھ ماشہ دواؤں کو پیس کر روغنیات ملائیں اور چنے کے برابر

گویاں بنا کر آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں آخر میں زعفران مشک اور عنبر کو اس روغن میں اچھی طرح حل کر کے محفوظ رکھیں۔

عندالحاجت : بہ طریق معلوم بیرونی طور پر استعمال کریں۔ اس طلاء سے ثبور نہیں نکلتے اور اعصاب میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ مقوی باہ ہے اس سے ثبور نکلتے ہیں۔

33- طلاء شنگرف : شنگرف پانچ تولہ، سنکھیا سُرخ تین ماشہ، بیر بہوٹی، دو تولہ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ اول الذکر تینوں دواؤں کو باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں ملائیں اور آہنی توے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ سُرخ رنگ کا روغن نکلے گا اس کو محفوظ رکھ لیں۔ حسب طریقہ معلوم استعمال کرائیں جب ثبور نکل آئیں تو مسکہ لگائیں جو اکیس بار پانی سے دھویا گیا ہو۔ دو تین دن میں ثبور خشک ہو جاتے ہیں۔

34- عرق چوب چینی : جسم کی ناتوانی کو زائل کرتا باہ میں تقویت بخشتا، مالیخولیائے مراقی میں مفید ہے چوب چینی تیرہ تولہ، دار چینی دس تولہ الائچی سفید کباب چینی، قرنفل جوزبوا، بسباسہ، سعد کوفی، عود غرقی، بہمن سُرخ بہمن سفید زرنباد بادرنجبویہ خولنجان، سنبل الطیب، اشنان گاؤزبان، صندل سفید، درونج عقربی، ثعلب مصری، مصطگی، بیخ بنفشہ ہر ایک سوا تولہ، نبات سفید چھبیس تولہ مویز منقیٰ تیرہ تولہ، عسل خالص تیرہ تولہ، قند سیاہ ایک سیر، پوست ببول چھبیس تولہ، گلاب تیرہ تولہ۔ بارہ سیر پانی میں چھ دن تک تر رکھنے کے بعد ساتویں دن چھ سیر عرق کشید کریں کشید کے وقت عنبر اشہب دو رتی، مشک چار رتی زعفران چار رتی ایک تھیلی میں باندھ کر دہن نیچہ میں لٹکائیں۔

خوراک : چار تولہ صبح اور چار تولہ شام۔ دافع فساد خون آتشک وجذام۔

35- عرق مصفیٔ خون : برگ اڑوسہ شاہترہ سرپھوکہ، برگ نیم ہر ایک بیس تولہ، بابچی پانچ تولہ، چرائتہ جوانسہ دھمایا، منڈی بھنگرہ، گل بیل گلوئے پیابانسہ ہزار دانہ، برم ڈنڈی بیخ اندرائن، درخت، تروٹا، درخت کتائی، خرد، پوست درخت ببول ہر ایک بیس تولہ، تخم کاسنی، پانچ تولہ، پوست درخت بانگرہ سفید، پوست درخت کچنال، پوست درخت سرس، ہر ایک بیس تولہ پوست ہلیلہ زرد، مرچ سیاہ، کالی زیری ہر ایک پانچ تولہ۔ درخت کاسنی، درخت کاموئی مکوکا بوٹا، برگ حنا، پوست درخت نیم ثمر ببول، گل ببول، درخت سہدیوی درخت ریحان، درخت تائی، درخت اگھاڑہ، عشبہ مغربی، افتیمون، اندھاہول، درخت گرونده، گل ٹیسو، سنبل الطیب، برگ نیلہ، گل نیم، گل بار سنگھار سعد کوفی ہر ایک بیس تولہ، چ... چینی...

صبح اور دو تولہ شام استعمال کریں۔ ترونا، پاگلوہ، تالو، اکھاڑہ، بام، کنڈہ بڑبکس دو تولہ، کپنی۔ یہ دکن کے نام اور دکن کی دوائیں میں جو آسانی سے مل جاتی ہیں۔

خوراک: تڑوڑ۔

36- قرص شفاء ہندی: شدت تپ پیاس اور سوزش بول میں نافع۔ کنول گٹہ پندرہ تولہ صندل سفید دس تولہ کتھ سوا تین تولہ کافور ایک تولہ آنبہ ماشہ زہر مہرہ دس ماشہ باریک پیس کر ایک ایک ماشہ کے قرص بنالیں۔ خوراک۔ ایک قرص تمام دن میں تین قرص کھلائیں۔

37- قیروطی محلل: نافع نزلہ و زکام، درد سر، ذات الجنب، وجع مفاصل وغیرہ۔ موم سفید دس تولہ، مصطگی کافور ہرایک پانچ تولہ، روغن زیتون چالیس تولہ، روغن دار چینی، روغن خردل، روغن بید مجنوں یوکاپ ٹس آئل ہرایک ڈھائی تولہ روغن الائچی، ست اجوائن ست پودینہ ہرایک سوا تولہ۔ ست اجوائن، ست پودینہ اور کافور کو ایک شیشی میں ڈال دیں یہ تینوں چیزیں مل کر محلول ہو جائیں گے۔ روغن زیتون کو ایک دیگچی میں ڈال کر گرم کریں جب وہ گرم ہو جائے تو مصطگی ڈال دیں اور ہلاتے رہیں۔ مصطگی کے حل ہو جانے کے بعد موم ڈال دیں اور موم کے پگھل جانے کے بعد دیگچی کو نیچے اتار لیں، پانچ دس دقیقہ کے بعد روغن الائچی وغیرہ ملا کر مرتبان میں محفوظ رکھ دیں۔

استعمال: نزلہ زکام ہو تو ناک کے اندر اور باہر لگائیں درد سر ہو تو پیشانی پر لگائیں وجع مفاصل اور ذات الجنب وغیرہ میں مقام ماؤف پر لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ محسوس ہوگا۔

38- کشتہ طلاء خرد (مرگانگ پوٹلی رس): یہ کشتہ نہایت مفید اور کار آمد ہے، دق کے دوسرے درجہ میں بھی کامیاب ثابت ہوا ہے اس کے استعمال سے قوت حاصل ہوتی ہے، بھوک لگتی ہے، جسمانی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں اور کھانسی بھی کم ہو جاتی ہے۔ سونے کے ورق دو تولہ پارہ مصفیٰ دو تولہ۔ دونوں کو خوب حل کریں، حتی کہ کاجل کے مانند سیاہ ہو جائے۔ اب اس میں کچنار کا عرق ڈال کر سات دن کھرل کریں۔ پھر اس میں سہاگہ سفید چھ ماشہ، مروارید چار تولہ، گندھک ساڑھے آٹھ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور عرق کچنار ڈال کر حل کرکے اس کی ٹکیہ بنالیں۔ اس کے بعد دو عدد مٹی کی پیالیاں لے کر اور ان کے اندر چونے کا لیپ لگا کر سکھالیں پھر یہ ٹکیہ اندر رکھ کر دونوں پیالوں کا منہ برابر جما کر گل حکمت کرکے خشک کرلیں پھر ایک مضبوط مٹی کی ہانڈی لے کر اس میں ڈھائی سیر نمک سیندھا باریک پیس کر ڈال دیں اور اس کی سطح ہموار کرکے کپڑمٹ پیالی رکھ کر اس کے اوپر مزید ڈھائی سیر نمک سیندھا باریک پیس کر ڈال دیں۔ اس کے بعد ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر دو دن دو رات مسلسل تیز آگ جلائیں۔ اس کے بعد پیالی کو نکال کر جو حصہ اوپر تھا اس کو نیچے کرکے نکالا ہوا نمک ڈال کر پھر دو دن اور دو رات مسلسل تیز آنچ کریں۔ سرد

Scanned with CamScanner

ہونے پر پیالیوں کو نکال لیں اور کپڑمٹ علیحدہ کر کے تیار شدہ دواء نکال لیں۔ جریان، رقت اور سرعت میں مفید اور کمر کا مقوی۔

39- لڈو تیسے کا: پوست درخت گولر خشک، پوست درخت مولسری خشک، پوست تروڑ خشک، پوست درخت ببول خشک، پوست درخت گوندنی خشک، پوست پانگرہ خشک، پوست درخت نیم خشک، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، صمغ عربی بریاں تین تولہ، مغز بادام شیریں پینتالیس تولہ، تخم کولہ، خشخاش سفید تخم کنگھی ہر ایک پندرہ تولہ، اوکھلی، موسل، لونگ ہر ایک نو ماشہ جوتری تین ماشہ، کمر گھٹ ڈیڑھ تولہ، مغز نارجیل، مغز تخم بنولہ، چرونجی، ثعلب مصری، ہر ایک تین تولہ، اخروٹ پستہ، چلغوزہ، چینا گوند ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز تخم خربزہ ساڑھے سات تولہ، مغز تخم، تربوز چھ تولہ، مصطگی تل، ہر ایک چھ ماشہ شہد پندرہ تولہ، روغن مسکہ تیس تولہ، قند سفید سوا سیر، دودھ کا کھویا پندرہ تولہ جملہ بیس اجزاء۔ ایک ایک تولہ کے لڈو بنالیں۔ خوراک۔ ایک لڈو سے تین لڈو تک روزانہ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔ تروڑ، پانگرہ، کرلہ اوکھلی موسل اور کمر گھٹ دکن کے نام ہیں اور ان ناموں سے یہ دوائیں دکن میں آسانی سے مل جاتی ہیں۔

40- لعوق سپستان معتدل: نزلہ زکام، کھانسی میں نافع اور سینے کی خشونت دیوست اور تپ کہنہ کا دافع۔ سپستان کے بڑے بڑے دانے پچاس عدد، عناب ولایتی تیس عدد، پوست خشخاش دو تولہ، اصل السوس مقشر، پرسیاوشاں، مویز منقی، تخم خشخاش سفید، مغز بادام شیریں، بادیان، شکر تیغال، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم، چلغوزہ، کاکڑا سنگھی، عزی السمک، ہر ایک ایک تولہ، تخم خطمی باقلاء زوفائے خشک، تخم حلبہ، تخم کتان، گل بنفشہ، برگ گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ، صمغ عربی، کتیرا رب السوس بہدانہ ہر ایک چھ ماشہ، انجیر ولایتی دس دانہ، قند سفید ساٹھ تولہ شہد بیس تولہ۔ حسب دستور لعوق تیار کریں۔ خوراک۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک۔ یہ مرہم خنازیر متقرح جس میں پیپ پڑ چکی ہو میں نافع ہے۔

41- مرہم خنازیر: آب بھنگرہ، برگ گمہ برگ اکھاڑا چرچٹہ برگ سیم برگ نیم ہر ایک ایک تولہ کافور سیندور زنگار رسکپور دیسی نیل کی بٹی، سفیدہ کاشغری، طباشیر الائچی کلاں کتھہ سفید مردار سنگ، کمیلا، تخم حنا ہر ایک چھ ماشہ رال نو ماشہ. بہروزہ چھ تولہ، چھوٹی بڑی مائیں، موم زرد، ہر ایک دو تولہ روغن کنجد ایک سیر۔ پانچوں پتوں کو باریک پیس کر پانچ ٹکیاں بنائیں اور نصف روغن کنجد میں ان کو بریاں کریں جب یہ سوختہ ہو جائیں تو ان کو نکال کر پھینک دیں اور تیل علیحدہ رکھیں باقی ماندہ تیل میں ایک گرگٹ ڈال کر سوختہ کرلیں جب وہ سوختہ ہو جائے تو نکال کر پھینک دیں پھر دونوں تیلوں کو ملالیں اور اس میں سیندور ڈال کر پکائیں۔ جب وہ سیاہ ہو جائے تو باقی ادویہ کو باریک پیس کر اور تیل میں ڈال کر ہلکا جوش دیں اور گرم گرم تیل میں موم ڈال دیں مرہم تیار ہو جائے گا۔ گنڈمال خنازیر متقرحہ پر اسے لگائیں۔

Scanned with CamScanner

42- مرہم سعفہ : جس بچہ کے سر میں پھوڑے ہوں اور ان سے ریزش بہ رہی ہو یہ مرہم اس کے لئے آب حیات کا کام دیتا ہے- مغز تخم ارنڈ پانچ تولہ، خاکستر پاچک دشتی چھ ماشہ، طوطیائے سبز بریاں دو سرخ- باریک پیس کر اس میں بقدر ضرورت دہی ڈال کر تانبہ کے بے قلعی برتن بے قلعی لوٹے سے خوب رگڑیں جب وہ مرہم جیسا ہو جائے تو مرغ کے پر سے زخموں پر لگائیں اور اُوپر سے برگ ارنڈیا یا برگ پان رکھ کر باندھ دیں- انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں فائدہ ہو گا- سعفہ گنج سوز کاوٹ حس اور کثرت احتلام میں نافع-

43- معجون سبوس : مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش سفید برادہ صندل سفید، کتیرا ہر دو تولہ سبوس اسپغول چھ تولہ، شکر اڑتالیس تولہ، اسے بصورت معجون مرکب کرلیں یا بحالت سفوف رہنے دیں- خوراک دو تولہ صبح کے وقت سادہ پانی یا دودھ کے ساتھ- قوت باہ کے لئے نافع ہے-

42- معجون مدن مست : برگ رتن پرس، موصلی سنبھل تالمکھانہ، دار چینی، بیخ بند، چنیا گوند، مدن مست، کھرمکڑا، ہر ایک سات تولہ ثعلب مصری چار تولہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ جائفل ہر ایک تین تولہ جوتری دو تولہ لونگ چھ ماشہ- باریک پیس کر اور ایک سیر قند میں ملا کر رکھ لیں خوراک روزانہ دو تولہ استعمال کریں- رتن پوس- دکن کا نام اور دکن کی پیداوار ہے- مدن مست اور کھر مکھڑا یہ دونوں جڑیں ہیں اور دکن میں اسی نام سے مل جاتی ہیں- استعمال مزمن کے لئے نافع-

45- معجون ذرب : خس گل دھاوا، مغز بیل گری، زیرہ سفید، بادیان بریاں، رال، ساری دوائیں ہر ہم وزن باریک پیس کر سہ چند شکر کے قوام میں معجون تیار کریں- خوراک نو ماشہ صبح نو ماشہ شام-

46- معجون زرد : مرطب، دماغ، دافع نزلہ و زکام، بلغم کے اخراج میں سہولت پیدا کرتا ہے- کوکنار مسلم تخم خشخاش، مغز بادام شیریں، ہر ایک چھ تولہ، زعفران ایک ماشہ، مصری تین پاؤ کوکنار کو رات بھر ایک سیر پانی میں بھگو کر صبح کے وقت جوش دیں پھر مل کر چھان لیں- اس میں مغز بادام اور خشخاش کو باریک پیس کر ملائیں اور مصری شریک کر کے قوام بنا کر گھوٹ لیں- آخر میں زعفران پیس کر ملادیں- خوراک چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام- ضعف باہ رقت و سرعت کے لئے مجرب ہے-

48- معجون کاجو : کاجو چالیس تولہ، مغز بادام شیریں بیس تولہ مغز تخم کدوئے شیریں چلغوزہ ہر ایک پانچ تولہ، مغز پنبہ دانہ ڈھائی تولہ، شیر گاؤ، ایک سیر مصری ڈھائی سیر، دانہ الائچی ڈھائی تولہ زعفران چھ ماشہ- مغزیات کو دودھ میں پیس کر مصری شریک کر کے قوام بنالیں پھر الائچی اور زعفران پیس کر اضافہ کردیں- خوراک دو تولہ صبح کے وقت- تقویت دماغ اور مزمن درد سر

49- معجون مقوی دماغ : گل منڈی گل سرخ، گل بنفشہ، طباشیر، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز
تخم خیارین، مغز تخم تربز، مغز مقشر، خشک کشنیز، زرنب، گاؤزبان ایک تولہ، مربائے بہی ہلیلہ ہر ایک چار تولہ،
خشخاش، مویز منقی، کلاں، آب جوش کشمش، ہر ایک چار تولہ، مربائے بہی، پنبہ دانہ، خمیرہ گاؤزبان گلقند ہر ایک
شہد ڈیڑھ سیر قند سفید چالیس تولہ، زعفران تین ماشہ، ورق نقرہ ایک گڈی،
پانچ تولہ حسب قاعدہ معجون بنائیں۔ خوراک۔ چھ ماشہ، صبح چھ ماشہ شام۔

50- مفرح زعفرانی : تپ کہنہ میں مستعمل۔ مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں،
پوست خشخاش تخم خشخاش سفید ہر ایک پانچ تولہ اصل السوس مقشر،
گلو، طباشیر ہر ایک ڈھائی تولہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ
گل بنفشہ، سرطان سوختہ ہر ایک تین تولہ پوست کہربائے شمعی ہر ایک نو ماشہ،
زرد، دانہ الائچی خورد ہر ایک دو تولہ، عاقرقرحا ایک تولہ مرجان سرخ بسد، خوراک تین ماشہ صبح تین ماشہ
زعفران افیون، ہر ایک ایک تولہ، ورق نقرہ ایک گڈی شہد، سہ چند
شام۔

51- مفرح نشاط افزا : نہایت مقوی اعصاب ممسک اور مغلظ منی ہے۔ مغز بادام شیریں
پچیس تولہ، خشخاش سفید دس تولہ، گلقند ہر برگ تنبہ ہر ایک پانچ
تولہ زعفران، جوزبوا ہر ایک دو تولہ، الائچی سفید دار چینی، جوتری، لونگ ہر ایک ایک تولہ انیسون تالیس
پتر ہر ایک تین ماشہ صندل سفید، کیور پکری ہر ایک دو ماشہ، ورق طلاء تین ماشہ ورق نقرہ چھ ماشہ۔
مصری سفید ایک سیر، شکر چالیس تولہ، شہد پچاس تولہ، روغن مسکہ پچیس تولہ۔ برگ تنبہ کو
پانی میں تر کرکے اتنا دھوئیں کہ صاف پانی نکلنے لگے۔ اس کے بعد کپڑے میں رکھ کر خوب دبائیں کہ
سارا پانی نکل جائے۔ اس کی ٹکیہ بنا کر روغن مسکہ میں بریاں کریں۔ جب یہ سرخ ہو جائے تو ٹکیہ نکال
کر پھینک دیں تمام ادویہ کو باریک پیس کر اس روغن میں ملائیں اور مصری شکر اور شہد کے قوام میں
معجون بنائیں۔ خوراک، ڈیڑھ ماشہ صبح اور ڈیڑھ ماشہ شام استعمال کریں۔

52- منجن مسکن : یہ منجن دانتوں کے لئے بے حد مفید ہے، مسکن درد، ریم اور خون کے
لئے نافع، پھٹکڑی بریاں، مصطگی، مرچ سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک دو تولہ،
زعفران، چھالیا سوختہ، استخوان خرما افیون سوختہ،

روزانہ دانتوں کو لگایا کریں۔

54- نشوق زعفرانی : درد سر اور امراض چشم میں نافع جو احتباس نزلہ کی وجہ سے عارض ہوئے ہیں۔ زعفران چار رتی، بندال، تخم سرس، تمباکو، دار شیشعان ہر ایک سات ماشہ، فلفل سیاہ چار ماشہ، قرنفل چار عدد، نوشادر ایک ماشہ، باریک پیس کر رکھ لیں اور بطور ناس ناک میں استعمال کریں۔ ہاضم طعام، کاسر ریاح، مقوی معدی۔

55- نمک جدید : نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک چوڑی، نمک طعام ہر ایک چار تولہ حلتیت، اجوائن، فلفل سیاہ، نوشادر، عاقر قرحا، سہاگہ بریاں، شورہ قلمی ہر ایک دو تولہ۔ سب کو باریک پیس کر آب ادرک، آب لیموں، سرکہ خالص ہر ایک بیس تولہ میں ملا کر قلعی دار برتن میں پکائیں۔ جب مائیت جذب ہو جائے تو نکال کر اور پیس کر رکھ لیں۔ خوراک، آدھے ماشہ سے دو ماشہ تک۔

امراض اوران کی دوائیں

بیاضِ کبیر حصہ دوم میں دوائیں بہ ترتیب حروفِ تہجی درج کی گئی ہیں، اوران کے سامنے افعال وخواص لکھے گئے ہیں۔ جبکہ یہاں پہلے امراض وغیرہ بہ ترتیب حروفِ تہجی درج کر کے ان دواؤں کے نام اُن کے سامنے لکھے گئے ہیں، تاکہ دونوں ترتیبیں قائم ہو جائیں اور حسبِ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ استفادہ کیا جاسکے۔

آبلہ فرنگ، وبال: دیکھو آتشک۔

آتشک آبلہ فرنگ: اطریفل شاہترہ، جوہر کالا، جوہر منقے، حب پان، حب کتھہ، حب لیموں، حب مصفی خون، دواسیاہ مسہل، روغن آملہ، روغن حنظل، عرق ما، اللحم چوب چینی والا، عرق مرکب مصفی خون، عرق مطبوخ ہفت روزہ (مطبوخ ہفت روزہ ...... معجون ازراقی، جوگراج گوگل، معجون چوب چینی، معجون عشبہ، معجون انا۔

آتشکی قروح: آتشک کے زخم: زرود مرادسنگ ... مرہم آتشک، مرہم رال۔
یہ تینوں دوائیں بیرونی استعمال کی ہیں۔

آدھا سیسی: دیکھو شقیقہ۔ آشوب چشم: شیاف ابیض، حب سرخ، حب سیاہ (رمد)

آشوب چشم مزمن: شیاف احمرلین، آشوب چشم سوداوی: شیاف دینارجوں۔

آنتوں کی زباح: دیکھو ریاح۔ آنتوں کے کیڑے: دیکھو حب القرع اور حیات۔

آنکھ کا آنا: دیکھو آشوب چشم۔

آنکھ کے امراض: اطریفل فولادی، اطریفل کشنیزی، اطریفل منڈی۔

آنکھ کی سُرخی: دیکھو سرخی چشم۔ آنکھ کی گرمی: دیکھو سوزش چشم۔

آواز کا بیٹھ جانا (بحۃ الصوت): حب مغز بادام حب بحۃ الصوت

احتباس بول پیشاب کی رکاوٹ: سفوف اندری جلاب، سکنجبین، شربت آلو بالو، شربت انناس، شربت بزوری، شربت بلیون، معجون زعفرانی، معجون قرطم۔

احتباس طمث حیض کی رکاوٹ: حب مدر، دوا مدر حیض، سفوف مدر حیض۔

احتلام کی کثرت: حب جریان، سفوف جریان خاص، کشتہ قلعی، کشتہ نقرہ والیوب بارد، معجون سیوں۔

احتلام کی کثرت میں یہی دوائیں معمول، موثر ہیں جو جریان اور رقت منی میں مفید ہیں۔

اختلاج دھڑکن: دیکھو خفقان۔ **اختلاج معدہ کا پھڑکنا**: معجون ازراقی، معجون لنا۔

اختناق الرحم: تریاق اختناق، دواءُ الشفاء، معجون کلکلانج۔ **استحاضہ**: دیکھو: کثرت حیض۔

استرخاء: دیکھو فالج، استرخاء، تنضیب، تکمید برائے مجلوق، طلائے حب الحزوع، طلائے خاص الخاص، طلائے دارچینی۔ **عضو خاص کی سستی**: مشک والا، طلائے ماہی، طلائے سرخ، طلائے مجلوق، طلائے مشک والا۔ **استسقاء**: برشعشا، دواءالکرکم صغیروکبیر، سکنجبین بزوری، شربت دینار، قرص سقیل، کشتہ خبث الحدید، معجون دبیدالورد، معجون زعفرانی، معجون کلکلانج۔

استسقاء اسہالی: حبوب استسقاء اسہالی۔ **استسقاء طبلی**: جوارش کمونی۔

اسہال (دست): توتیا کبیر، جوارش زنجبیل، جوارش سفرجل قابض، جوارش طباشیر، جوارش مصطگی، حب جواہر مؤلف، حب راحت، آنند بھیرون، حب رال، حب قابض، دوائے قوائے اربعہ، رب بہی ترش وشیریں، رب جامن، سفوف چٹکی، سفوف شیریں، سفوف لونگا، شربت حب آلاس، شربت فالسہ، عرق الائچی، عرق عجیب، مالتی بسنت، مربیٰ، مربیٰ آملہ، مربیٰ بیلگری، معجون جوزی معتدل، مفرح یاقوتی معتدل۔

اسہال بچوں کے: حب زہر مہرہ، **اسہال بواسیری**: معجون بواسیر۔

اسہال خونی (دموی): سفوف طین، شربت انجبار، قرص انجبار، قرص طباشیر، کافوری لولوی۔

اسہال ذوبانی: قرص طباشیر کافوری لولوی،

اسہال صفراوی: جوارش آملہ، جوارش آملہ، بہ نسخہ کلاں، جوارش تمر ہندی، رب انار ترش، رب انگور ترش، سفوف طین، شربت سیب شیریں، شربت دردمکرر، قرص طباشیر قابض،

اسہال: (ضعف معدہ سے) معجون سنگدانہ مرغ۔

اسہال کبدی: اکسیر معدہ، قرص طباشیر کافوری لولوی، سفوف مقلیا ثا، سفوف نمک، معجون،

اسہال کہنہ: ذرب۔

اہال نبات الاسنان: (دانت کے دست) اکسیر معدہ۔

افیون کی عادت: حب شفاء سے افیون کی عادت چھوٹ سکتی ہے۔

اقسامِ حمیات: کشتہ گئودنتی، نیز دیکھو: "بخار، تپ"، اور **حُمّیٰ اُمّ الصبیان**: حب صرع: **امراض امعاء**: میں اسہال، ریاح، درد، قولنج وغیرہ داخل ہیں، جو الگ الگ درج ہیں۔ **امراض بادی**: چندر پربھا گوگل

بلغمی اور ریحی مواد سے جو امراض لاحق ہوتے ہیں انہیں بادی کے امراض کہا جاتا ہے۔

امراض باردہ: اکسیر سیاہ، حب اذراقی، دواءالکبریت، عرق ماءاللحم، چوب چینی والا۔

امراض ماردہ، بہت وسیع اور غیر محدود اصطلاح ہے۔

امراض بلغمیہ: انقرویائے صغیر، انقرویائے کبیر، جوارش زرعونی، جوارش زنجبیل، جو برمین، چندر پربھا گوگل، حب اسگند، دواسیاہ مسہل، معجون، سورنجان معجون سیر علوی خاں،

امراض جگر: اکسیر جگر، دواءالکریم کبیر وصغیر شربت بزوری (بارد) حار (معتدل) شربت دردمکرر، عرق برنجاسف، عرق مکو، قرص غافث (نیز دیکھو، ضعف جگر، ورم جگر، یرقان)

امراض جلد: ضماد برص، عرق چوب چینی، عرق شاہترہ (نیز دیکھو، پھوڑے، چھپنی، فساد خون، خارش)

امراضِ چشم: اطریفل کی بیشتر قسمیں، چندر پربھا گٹی، شیاف ابیض، معجون منڈی نشوق زعفرانی۔

امراض دماغ: اطریفل اسطوخودوس، اطریفل صغیر، اطریفل ملین، حب مسکین نواز، شربت اسطوخودوس (نیز دیکھو ضعف دماغ، جنون، مالیخولیا وغیرہ)۔

امراضِ دندان: منجن مسکن، منجن سفید،

امراض رحم: جوارش قرطم، روغن شفا، مفرح معتدل، مفرح یاقوتی معتدل۔

امراض ریاحی: دیکھو: ریاح۔

امراض سوداویہ: برشعشا حب لیموں، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، دواءالمسک حار (سادہ و جواہروالی، دواسیاہ مسہل، عرق گاؤزبان، عرق ماءالجبن، عرق ماءاللحم چوب چینی، عرق مطبوخ ہفت روزہ معجون سیر علوی خاں، معجون معصفر معجون نجاح۔

امراضِ شکم: چندر پربھا گوگل، حب راج گٹی، سفوف نعناع، عرق نانخواہ، بہ نسخہ دیگر۔

(نیز دیکھو: امراض معدہ وامعاء)

امراضِ صدر: شربت صدر (نیز دیکھو: دمہ، کھانسی، سل، ذات الجنب، ذات الریہ، نفث الدم وغیرہ)

امراض طحال: دواءالکرکم، کبیر وصغیرہ، شربت دردمکرر۔ امراضِ عصبیہ: حب شفاء دواءالمسک بارد و حار (سادہ و جواہروالی) عرق فواکہ معجون جوگراج گوگل معجون لنا۔

امراض کہنہ: (امراض مزمنہ) معجون سواطیرا، مفرح کبیر

(امراض کہنہ ایک وسیع اور غیر متعین عنوان ہے)۔

امراض گردہ و مثانہ: شربت بزوری، عرق اناس، قرص کافور۔

(نیز دیکھو، پتھری اور ریگ اور ورم گردہ)۔

امراض گوش: اطریفل کشنیزی (نیز دیکھو ثقل سماعت درد گوش طنین و دوی)

باری دوا میں "ضعفِ باہ" کے زیرِ عنوان درج ہیں۔ اوجاع باردہ : روغن سیر، روغن سرشف۔

اوجاع باردہ : ٹھنڈے دردوں سے وہ درد دکھ مراد ہیں، جن کے ساتھ حرارت و سوزش نہ ہو، مثلاً ریحی مواد کے درد، صداع بارد، عرق النساء وغیرہ۔

اوجاع مفاصل : (جوڑوں کے درد) روغن گل آکھ، اور وہ ساری دوائیں جو وجع المفاصل میں مفید ہیں اورام احشاء : ضماد سنبل الطیب، عرق برنجاسف، عرق ماء اللحم مکوکاسنی والا۔

اورام باردہ و حار : کی دوائیں "ورم" کے زیرِ عنوان درج ہیں۔ اورام باردہ : سوزش و سرخی سے خالی ہوا کرتے ہیں اور حارہ میں دونوں باتیں کم و بیش موجود ہوتی ہیں۔

............(ب)............

بال بڑھنا : روغن بیضہ مرغ، روغن گیسو دراز۔ **بال کا سفید ہو جانا** : (شیب) اطریفل اسطوخودوس، جوارش جالینوس۔ **بال کی حفاظت** : روغن گیسو دراز۔

بال کی سیاہی کو قائم رکھنا : روغن گیسو دراز۔

باؤ گولہ : چندر پربھا گوگل، سفوف ہندی، عرق ادہ آسو۔ (فولاد مقطر)

باؤ گولہ : گورشکم، ایک تھیلی ہوتی ہے۔ ریح سے پر جو شکم میں امعاء کی حرکت سے ادھر ادھر منتقل ہوتی رہتی ہے۔

بثور : دیکھو، پھوڑے پھنسی، **بخار** : (تپ، حمّی) حب عصارہ، دوائے بخار، سفوف جھلکوی (بخار کی باری روکنے کے لئے) شربت بنفشہ، شربت حمی، قرص شفاء ہندی۔

عام بخار سے معمولی تپ موسمی مراد ہے۔

بخار، بلغمی، حمّی بلغمیہ : جوارش کمونی کبیر، حب تپ بلغمی، حب غافث، حب مسکین نواز سفوف شیریں، قرص گل، **بخار سوداوی** : حب غافث، قرص گل، **بخار صفراوی** : سکنجبین سادہ **بخار کہنہ** : معجون قوتی، **بخار موسمی حمی جامیہ** : چندر پربھا گوگل، حب بخار، حب سنجیونی، شربت دینار، عرق عجیب **بخار نفاسی** : معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ **بخر الفم** (بدبوئے دہن) برشعشا۔ جوارش جالینوس، سفوف قاقلہ، سنون کالا، سنون خالص، سنون مسی، معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ) معجون فلاسفہ **بدبوئے دھن** : دیکھو، بخر الفم۔

بدھضمی سوء ہضم : پیام شفاء، پیام صحت، جوارش بسباسہ، جوارش جالینوس، جوارش زرعونی، جوارش زنجبیل، جوارش کمونی، حب پپیتا، حب سنجیونی، دواء تاتورہ (پیغام شفاء) سفوف چٹکی، کافور سیال۔

برص : (سفید داغ) سفوف برص، ضماد برص، کشتہ تانبا (تامیسر) **برودتِ دماغ** : سفوف حذر جدید۔

برودتِ طحال: معجون زعفرانی۔ برودتِ گردہ: حب خبث الحدید۔
برودت مزاج: حلوائے بادام جوارش کمونی کبیر، جوارش مصطگی، معجون ککلانج۔
بڑھاپا شیخوخت: معجون لبنا (بڈھوں کو موسمِ سرما کے ضرر سے بچاتی ہے۔ معجون بلبلہ (قبل از وقت بڑھاپا نہیں آنے دیتی)۔
بلغم اور رطوباتِ فاسدہ: جوارشِ زرعونی، جوارش زنجبیل، جوارش مصطگی، روغن بیدانجیر، شربت انجیر، مربی زنجبیل۔ نیز دوسرے منقیات ومسہلات۔
بلغم سینہ: حب مغز بادام، معجون زرد۔
اور وہ دوائیں، جو منفث اور مخرج بلغم کہلاتی ہیں جو کھانسی کے زیرِ عنوان درج ہیں۔
بند کشاد: اطریفل کشنیز، معجون بند کشاد۔ بواسیر: اطریفل صغیر، اطریفل فولادی، اطریفل کبیر، اطریفل کشنیزی، اطریفل مقل، جوارش جالینوس، حب شیار، چندر پربھا گوگل، روغن بواسیر، روغن عقرب، سفوف مقلیاتا، ضماد بواسیر، عرق لوہ آسو، فولاد متقطر، کافورسیال خون روکتا ہے، معجون بواسیر، معجون پیٹھاپاک، معجون عشبہ، معجون فنجوش۔ بواسیر بادی: جوارش بساسہ، حب آب گندنا، حب ترش مشتہی، حب خبث الحدید (بواسیر ریحی) حب مقل، معجون مقل۔
بواسیر خونی ۔ بواسیر دامیہ: حب رسوت، دواء بواسیر، سفوف خشت، معجون خبث الحدید......خون بند کرنے کے لئے، بواسیر ریحی: دیکھو بواسیر بادی......
بول فی الفراش: قرص ماسک البول، بهق: معجون ککلانج، بھگندر: (بواسیر مقعد) چندر پربھا گوگل، عرق لوہ آسو (فولاد متقطر) بھوک کی کمی (ضعف اشتہا) پیام شفا، پیغام صحت، جوارش آملہ بہ نسخہ کلاں، جوارش آملہ عنبری، بہ نسخہ کلاں، جوارش انارین، جوارش تمر ہندی، جوارش جالینوس، جوارش سفرجلی قابض، جوارش سفرجلی مسہل، جوارش عود ترش، جوارش عود شیریں، جوارش عود ملین، حب پچلونہ، دوائے تاتورہ (پیغام شفاء) دوائے قوائے اربعہ، دہن عجیب، سفوف الاملا، سفوف شیریں، سفوف فولادی، سفوف نمک، سفوف نمک شیخ الرئیس، سفوف ہندی سکنجبین فواکہ، شربت بہی، عرق لوہ آسو، فولاد متقطر) عرق نعناع، کشتہ اطلاء خرد، مرگانگ پوٹلی رس، کشتہ مرجان، مالتی بسنت، معجون فلاسفہ، معجون مانخواہ، مفرح معتدل مفرح یاقوتی معتدل بیاض (پھولا) شیاف احمر حاد، شیاف اخضر شیاف دہنہ فرہنگ، کحل بیاض، کحل چکنی دوا، کحل گل کنجد۔
بے خوابی (بیداری) سہو: برشعثا، دواء الشفاء، روغن بادام شیریں، روغن بنفشہ، روغن کاہو، روغن کدو، لبوب سبعہ، ضماد خواب آور، بے رونقی چہرہ: حب جریان، معجون پیٹھاپاک "نیز جریان اور کمی خون کی دوسری دوائیں..۔
بے قاعدگی ایام: معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ)۔ نیز دوسری مقویات رحم اور مدرات حیض۔

Scanned with CamScanner

............(پ)............

پتھری اور ریگ : جوارش جالینوس، چندر پربھا گوگل، شربت آلو بالو، شربت بلیون (حصارۃ دربل) عرق ما، اللحم چوب چینی والا، قرص کاکنج، کشتہ حجر الیہود، معجون عقرب، معجون حجر الیہود، معجون سنگ سرماہی، معجون ید اللہ۔ (یہاں پتھری اور ریگ سے گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ مراد ہے)۔

پرسوت زچگی، نفاسی : کشتہ گئودنتی، معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ)

پرسوت کا بخار (حمی نفاسیہ) : معجون مشکی، اور دوسری مدر حیض اور منقی رحم دوائیں۔

پسلی کا درد : دیکھو، درد پہلو۔ **پلکوں کی سختی، صلابتہ اجفان** : باسلیقون کبیر۔

پھوڑے، پھنسی قروح و ثبور : اکسیر الجرب عرق چوب چینی، عرق شاہترہ، عرق مرکب، مصفی خون، عرق مطبوخ خفت روزہ، **پھولا** : دیکھو بیاض۔

پھیپھڑے کا قرحہ : حب مغز بادام۔ نیز دیکھو "سل"۔

پیاس : (عطش) رب انار ترش و شیریں، سکنجبین لیموئی، شربت انار، شربت رنگترہ، شربت فالسہ، شربت کیوڑہ، شربت گڑھل، شربت نیلوفر، عرق بید مشک، عرق کاسنی، عرق کیوڑہ، عرق نیلوفر، قرص شفاء ہندی۔ **پیٹ کا بڑہ جانا** : دیکھو کلانی شکم۔ **پیٹ کی خرابیاں** : دیکھو امراض شکم و امراض معدہ، **پیچش، ذحیرہ**۔ تریاق پیچش، حب پیچش، حب راحت، آنند بھیروں، دوا سیاہ پیچش، سفوف لونگا، سفوف مقلیا تا، عرق عجیب، مربئے بیلگری۔

پیچش بواسیری : حب خبث الحدید، **پیچش پرانی** : قرص اقاقیا۔

پیشاب کی سوزش : دیکھو، سوزش بول۔ **پیشاب کی کثرت** : دیکھو کثرت بول۔

پینس : (ناک کی بدبو) دواء پینس۔

............(ت)............

تاریکی چشم : (دھند) کحل الجواہر، کحل دوا، کحل معمولی۔

تبخیر (تبخیر معدی) : اطریفل نمانی، اطریفل کشنیزی، سفوف تبخیر، جوارش آملہ، جوارش جالینوس، جوارش شہنشاہی عنبری، جوارش طباشیر، مربی ہی۔ **تپ** : دیکھو: بخار **حُمّی** : **تپ بلغمی** : عرق برنجاسف، قرص غافث۔

تپ دق : دیکھو دق: **تپ کہنہ حُمّی مزمنہ** : برشعشا، حب شیار۔ حب شفا، حب غافث، قرص طباشیر قابض، قرص غافث، قرص گل، اعوق سپستاں معتدل، مالتی بسنت، معجون کلکلانج، مفرح زعفرانی، مفرح کبیر، **تپ محرقہ** : (حمّی محرقہ) قرص زرشک، قرص سرطان کافوری، قرص طباشیر ملین،

Scanned with CamScanner

تپ محرقہ مع اسہال: قرص طباشیر کافوری، **تپ موسمی** :دیکھو بخار، موسمی، **تخمہ** :دیکھو، بدہضمی، **تشنج** :روغن شفا، روغن قسط، کشتہ گئودنتی،

تشنگی :دیکھو: پیاس، **تقطیر البول** :قطرہ قطرہ پیشاب آنا۔ قرص ماسک البول۔

مسوڑھے کی پیپ :سنون خاص منجن مسکن، منجن مفید۔

تنقیۂ دماغ :اطریفل اسطوخودوس، اطریفل غددی اور دوسرے اطریفلات وایارجات۔

تنقیۂ معدہ :اطریفل غددی اور دوسرے اطریفلات وایارجات۔ **توحش قلب:** دیکھو وحشت۔

توحش، وحشۃ گھبراہٹ

(ث)

ثقل سماعت :(بہراپن) حب شبیار، روغن سماعت کشا: **ثقل معدہ** :تریاق معدہ، حب تنکار، حب کبد نوشادری۔

اور دوسری ہاضم اور ملین دوائیں جو ضعف ہضم کے زیر عنوان درج ہیں۔

(ج)

جالا :دیکھو: سَبَل۔ **جذام** :(کوڑھ) روغن جذام، سفوف جذام، عرق لوہ آسو (فولاد مقطر) عرق مصفی خون، کشتہ تانبا (تامیسر) **جراحات** :روغن زرد، روغن لبوب سبعہ، **جرب** :دیکھو خارش۔

جریان (جریان منی) :اطریفل کشمش، چندر پربھا گوگل، حب جدوار، حب جریان، حب لب الخشخاش، حلوائے بادام، حلوائے سپاری پاک، حلوائے صمغ عربی، حلوائے مغز، سر کنجشک، دواء خاص، دواء سیاہ جریان، سفوف بیج بند، سفوف بیجبند خاص، سفوف جریان خاص، سفوف دارچینی والا، سفوف قلعی کشتہ، سفوف کلاں، سفوف گوند کتیرے والا، سفوف مغز کنول گٹہ، سفوف مغلظ جدید، سفوف مولف، کشتہ ابرک، کشتہ اسرب، کشتہ پوست بیضہ مرغ، کشتہ قلعی، کشتہ شاشت، کشتہ مرجان، کشتہ مرجان جواہر والا، کشتہ مرگانک، کشتہ نقرہ، لبوب بارد، لڈو بہیے کا معجون آرد خرما، معجون پیٹھا پاک، معجون ثعلب، معجون جلالی، معجون خاص، معجون سپاری پاک، معجون فلک سیر، معجون کلاں، معجون مبہی الظا کی، معجون ناک چھکنی، معجون مغلظ، معجون ممسک ومقوی۔

جریان خون (نزف نزیف) :برشعشا، حب جواہر، سفوف حابس، شربت انجبار، قرص گلنار، قرص کہربا، **جریان خون مسوڑھ**ے سنون خاص، سنون ...

اندرونی استعمال کی وہ دوائیں جو "ضعفِ باہ،، کے ذیل درج ہیں۔
جلن : دیکھو، حالت، سوزش۔ جنون : دواء الشفاء، عرق فواکہ، کشتہ یاقوت جواہر والا۔
جوڑوں کا درد : معجون چوب چینی، معجون فلاسفہ، مفرح کبیر۔
اور وہ ساری دوائیں، جو درد مفاصل اور "وجع مفاصل،، کے زیرِ عنوان درج ہیں۔
جوشِ خون "علیان دم،، : شربت انگور، شربت عناب، عرق عناب، عرق کاسنی۔

............(چ)............

چوتھیا بخار : دیکھو: ربع، چوٹ (ضربہ) : چندر پربھا گوگل، روغن زرد، روغن موم، دونوں روغن، مالش کے طور پر، مرہم جدوار، چہرہ کی بے رونقی: حب جریان، معجون پیٹھا پاک، تیز جریان اور کمی خون کی دوسری دوائیں۔

............(ح)............

چھیپ : ضماد برص۔ حب القوع : (کدودانہ) اطریفل دیدان، معجونِ سرخ، حدار : دیکھو، وجع مفاصل، حدّت خون : شربت انگور ترش، شربت عناب، عرق عناب، عرق کاسنی۔
حدّتِ صفراء : شربت لوکاٹ اور حدّتِ خون کی دوائیں۔
حرارت : (گرمی) جوارشِ شہنشاہی عنبری، حب جواہر مولف، رب انار ترش وشیریں، شربت گڑھل، عرق اناس سادہ، عرق بید مشک، عرق شیر مرکب، عرق عناب، عرق کیوڑہ، عرق مکو، عرق نیلوفر، مربے پیٹھا، مفرح اور دوسری بارد اور مسکن حرارت دوائیں۔
حرارت جگر : جوارش آملہ بہ نسخہ کلاں، جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں، رب جامن، شربت بزوری بارد، شربت صندل، شربت فالسہ، قرص زرشک، حرارتِ چشم : برود کافوری، کحل کافور۔
حرارتِ خون : شربتِ انگور، شربت عناب، عرق عناب، عرق کاسنی۔
حرارت دماغ : اطریفل شاہترہ، حرارت سر : اطریفل کشنیزی، حرارت غریزی کا ارتعاش: دب الذہب حرارت عزیزیہ کا مقوی : دواء المسک، عرق لوہ آسو (فولاد مقطر)
وہ ساری دوائیں جو مولد خون اور مقوی قلب ہیں۔
مفرح معتدل۔ حرارت معدہ :
حرارت قلب : خمیرہ مروارید، شربت حماض، عرق فواکہ، مربی اناس،
اطریفل صغیر، اطریفل کشنیز، رب جامن، سفوف تبخیر، شربت انار ترش، شربت صندل، عرق فواکہ۔
حرقت بول : دیکھو، سوزش بول۔ حُرقت قلب : دیکھو، حرارت قلب۔ حصات : دیکھو، حرارت
قلب (پتھری) حفظ شباب : حب شفاء۔ حفظ صحت : حب شفاء۔ حکہ : روغن حنظل،

حمیات عفنیہ : حب [illegible] جو بخار موسمی کے زیر عنوان [illegible]
اور وہ دوائیں جو بخار موسمی کے زیر عنوان
شربت بزوری معتدل، شربت استخین۔
حمیات مختلطہ : بے قاعدہ بخار، شربت بزوری معتدل،
نیز دیگر ملینات مسہلات، مدرات اور معرقات۔
حمیات مرکبہ : حب بنجیولی، حب غافث، حب کافور مرواریدی، شربت گئوث، حمی مزمنہ :
دیکھو تپ کہنہ، حمی نفاسیہ، پر سوت کا بخار : معجون مشکی اور دوسری مدر حیض اور منقی رحم
دوائیں۔
حواس کی اصلاح : معجون مروح الارواح اور دوسری مقوی دماغ اور مسکن دماغ دوائیں۔
حیات : (کینچوے)۔ اطریفل دیدان، معجون سرخس، حیض کی زیادتی : دیکھو کثرت حیض۔

............(خ)............

خارش (جرب) : کثیر الجرب، روغن حنظل، شربت دردمکر، ضماد جرب، عرق چوب چینی، مطبوخ ہفت
روزہ، معجون عشبہ، خارش بدن : اطریفل شاہترہ اور دوسری مصفی خون دوائیں۔
خارش چشم : باسلیقون کبیر، شیاف اخضر، شیاف روشنائی، کحل مازو، کحل روشنائی۔
خـــــر : (سن بہری) روغن قسط، روغن مجرب، سفوف خدر جدید، ضماد خدر (جدید) کشتہ ابرک، کشتہ
گئوذنتی، معجون خدر، معجون خدر جدید، خراجات : اکسیر الجرب نیز دیکھو پھوڑے پھنسی، خراش گلو
: شربت توت سیاہ، خشکی بدن : اطریفل شاہترہ، روغن بادام شیریں، معجون موصلی پاک
اور دوسرے مرطبات و مصفیات خون۔
خشکی دماغ و خشکی سر : حلوائے بادام، روغن بادام شیریں، روغن کاہو، روغن بنفشہ، روغن
لبوب سبعہ، معجون زرد، خشکی سینہ : حب مغزیات، روغن بادام، روغن بنفشہ، حلوائے بادام، لعوق
خشخاش، لعوق سپستان، لعوق سپستان معتدل،
خشونت جلد : روغن بادام، روغن گندم، اور دوسرے مرطبات و مصفیات خون
خشونت صدر : حب مغزیات، قرص طباشیر ملین، لعوق سپستان معتدل اور خشکی سینہ کی دوائیں،
خفقان : (دھڑکن) جوارش آملہ، جوارش شاہی، جوارش شاہنشاہی عنبری، جوارش مصطگی، جواہر مہرہ، خمیرہ
ابریشم حکیم ارشد والا، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا، خمیرہ مروارید، خمیرہ یاقوت دواء المسک (بارد)

Scanned with CamScanner

معتدل حار، شربت انگور...... ترش و شیریں، شربت حماض، شربت گاؤزبان، شربت گڑھل، شربت مفرح، عرق بہار، عرق بید، مشک، عرق فواکہ، عرق گاؤزبان، عرق گلاب، عرق ہربھرا، کشتہ مروارید، کشتہ یاقوت، جواہروالا، گلقند سیوتی، گلقند ماہتابی، مربی اناس، مربی بہی، معجون راح، معجون صندل، معجون طلاء، مفرح اعظم، مفرح بارد، مفرح دل کشا، مفرح شیخ الرئیس، مفرح کبیر، مفرح موسوی، نوشدارو لولوی، یاقوتی بارد، حار، معتدل حسب مزاج۔

خفقان حار: شربت حماض، شربت صندل، عرق بید سادہ، عرق بید مشک۔

خلل دماغ: مفرح کبیر۔ نیز دیکھو، جنون و مالیخولیا۔

خنازیر: (کنٹھ مالا) اطریفل غدوی، نبادق خمسہ، ضماد خنازیر، ضماد مرکبہ، مرہم اشق، مرہم رس، مرہم خنازیر، مرہم خنازیر، **خون بواسیر**: حب خبث الحدید، **خیالات سوداویہ اور خیالات فاسدہ**: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، کشتہ یاقوت جواہروالا، مفرح دل کشا۔

اور خفقان و وحشت کی دوسری دوائیں۔

............(د)............

داد: (قوبا) روغن گندم، ضماد برص، ضماد وداد، **دانت کی کمزوری**: (ضعفِ اسنان) سنونِ پوست مغیلاں، سنون تمباکو، سنون چوب چینی، سنون زرد، سنون کلاں، **درد (الم وجع)**: روغن بابونہ، روغن قسط، روغن مخدر، (تینوں روغن بطور مالش)۔

نیز برشعشا اور دوسرے مخدرات اور مسکنات درد کا اندرونی استعمال

دردِ اعصاب: برشعشا، حب اذراقی، روغن بیدانجیر، روغن موم اور دوسرے مخدرات اندرونی و بیرونی، **درد اعضاء آتشکی**: معجون چوب چینی، **دردِ امعا**: اطریفل ملیّن، اکسیرالبدن، عرق عجیب، عرق نانخواہ اور درد شکم کی دوسری دوائیں۔

درد پشت: حب اسگند اور دوسرے مقویاتِ ماہیہ۔ **دردِ پنڈلی کا**: روغن شفاء، روغن گل، **دردِ پہلو**: (پسلی کا درد) عرق موم، کشتہ قرن الایل۔ **دردِ جگر وجع الکبد**: برشعشا، شربتِ دینار، عرق عجیب، معجون تلخ، معجون قوتجی، **درد جوڑوں کا**: دیکھو، جوڑوں کا درد، **دردِ چشم**: اطریفل کشنیزی، اطریفل ملین، حب سرخ، شربت بنفشہ، **دردِ دل**: عرق عجیب، **دردِ دندان**: تریاق الاسنان، سنون تمباکو، سنون زرد، سنون خاص، منجن مسکن، منجن سفید، **درد رحم**، تحمید مسکن، اکسیرالبدن، پیغام صحت، جوارش ربامہ،

حب عصاری، حب بلیلہ، حلوائے بادام، شربت بنفشہ، عرق بید مشک، عرق نیلوفر، قرص مثلث، دروطی
محلل، معجون سنا، نشوق زعفرانی، دردسر حار: حب بنفشہ، روغن کاہو، عرق کاسنی، دردسر: (مزمن) معجون سوطیرا، معجون مقوی دماغ، دردِ سر معدی: سفوف مربنفشہ، دردِ سینہ: شربت بنفشہ، شربت عناب، ضماد زعفران، عرق سوم، کشتہ قرن الایل، دردِ شکم: پیغام صحت، جوارش فلافلی، حب سنجیونی، دوائے تاتورہ، پیغام شفا، شربت دینار، عرق پان، عرق پودینہ، عرق گلاب، مربی زنجبیل۔

نیز دوسری دوائیں جو دردِ معدہ کے زیرِ عنوان درج ہیں۔

دردِ ضربہ: (چوٹ کا درد) دیکھو چوٹ، دردِ عصبی: دیکھو دردِ اعصاب۔ دردِ کمر: بتیسا گنگا، جوارش جالینوس، روغن بابونہ، (مالش) روغن گل آک، روغن محللی، معجون تج، معجون فلاسفہ۔ دردِ فم معدہ: (وجع الفواد) اکسیر البدن، دردِ قولنج: دیکھو قولنج۔

دردِ گلو: شربت توت سیاہ، شربت عناب، دردِ گوش: اطریفل ملین، حب شبیار، دواء درد گوش، روغن بابونہ، روغن بادام تلخ، روغن ترب، دردِ مثانہ: شربت مثانہ۔

دردِ معدہ: اطریفل ملین، اکسیر البدن، برشعثا، پیام شفا، جوارش شہنشاہی عنبری، عرق اجوائن، عرق عجیب، عرق پان، معجون تج، معجون فنجنوش، دردِ معدہ ریحی: عرق نانخواہ۔

دردِ مفاصل جوڑوں کا درد: حب اسگند، روغن بید انجیر، روغن اوراق، روغن بابونہ، روغن ہفت برگ، روغن سرخ، روغن مرشف، عرق ماء اللحم چوب چینی والا، معجون عشبہ۔ دست: دیکھو اسہال۔

دست بچوں کے سبز: حب سبز۔ دست بچوں کے سفید: حب ابیض۔

دست آور مسہل: دیکھو مسہل۔ (دق) تپ دق خفی الدق: حب جواہر مولف، عرق شیر مرکب، عرق برنجاسف، قرص سرطان کافوری، قرص طباشیر کافوری، لولوی، قرص طباشیر ملین، قرص کافور، کافور سیال، کشتہ طلاء، خمیرہ گاؤ، پوٹلی رس، مالتی بسنت، معجون پیٹھا پاک، مفرح شیخ الرئیس،

دق الاطفال: دواء دق الاطفال۔ دماغ کے امراض: دیکھو امراض دماغ۔ دمعہ، ڈھلکا: شیاف اخضر، کحل معمولی، کحل مازو، دمہ، ضیق النفس: اقحوانی، تریاق سعال، حب تکرار الصوت، حب بنفشہ، حب ضیق النفس، معجون سرفہ، سفوف دمہ، ہلدی والا، شربت زوفا، سادہ و مرکب، شربت صدر، تیج وتی، دوائے کرسنہ، کشتہ بارک، کشتہ مرجان، معجون پیٹھا پاک، معجون زنجبیل، سہاگ سونٹھ، معجون فلکانی، معجون موصلی پاک، دمہ بلغمی: کشتہ مرجان، لعوق کتان، معجون راحت المومنین،

دوار: دیکھو دوران سر۔ دوران سر: (دوار) اطریفل شاہترہ، برشعثا، جوارش طباشیر، حلوائے

Scanned with CamScanner

دیدان امعاء: اطریفل، دیدان۔

<u>نیز دیکھو حب القرع، حیات</u>

..........(ڈ)..........

ڈبہ اطفال: حب ڈبا اطفال حب ڈبہ، حب عصارہ۔ **ڈبہ:** بچوں کا ذات الریہ۔

ڈھلکا: دیکھو، دمعہ۔

ذات الجنب اور شوصہ: شربت بنفشہ، شربت دینار، ضماد زعفران، قیروطی آرد جو، اولی قیروطی آرد کرسنہ، قیروطی آرد باقلا، قیروطی بابونہ، قیروطی کتیرا اولی، قیروطی کمو اولی، قیروطی مختل العروق، سپستان خیار شنبری۔

ذات الریہ: قیروطی کمو اولی۔ **ذات الصدر:** قیروطی کتیرا اولی۔ **ذرب مزمن:** دیکھو سنگرہنی۔

ذکاوتِ حس: دواء الشفاء، معجون سیوس۔ **ذوسنطاریا:** (اسہال دموی) اکسیر معدہ۔

ذیابیطس: سفوف ذیابیطس، سفوف ذیابیطس، سفوف صندل، ذیابیطس ۱۱۱، قرص ذیابیطس، قرص طباشیر، قرص کافور، کشتہ بیضہ مرغ، معجون مصلی پاک۔ **ربع** (چوتھیا) جوارش فلافلی، حب ربع، حب شفاء، معجون فوتنجی۔ **رطوبات فاسدہ:** جوارش کمونی، جوارش کمونی مسہل، حب ایارج، حب شفاء۔ **رعشہ** (کپکپی) برشعثا، تریاق ثمانیہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا، اکبیریت، روغن قسط، روغن کلاں، روغن مجرب، معجون اذراقی، معجون تنج، معجون جوگ راج گوگل، معجون سوطیر، معجون لنا۔

رقت رقت منی: حب جریان منی، حلوائے صمغ عربی، سفوف اصل السوس، سفوف تخچم، سفوف تخچم خاص، سفوف جریان خاص، سفوف گوند کتیرے والا، سفوف مغز کنول گٹہ، سفوف موافق عرق لودا، سیاہ (فولاد مقطر)، کشتہ طلا، کشتہ قلعی، کشتہ شاث، کشتہ نقرہ، لعوب باردۃ لعوب جیسے کا معجون آرد خرما، معجون پیٹھا پاک، معجون ثعلب، معجون سپستان، معجون عشرت افزا، معجون مغلظ، معجون موسلی پاک، مفرح نشاط افزا۔

رمد: دیکھو آشوب چشم۔

رنگ نکھارنا: معجون فنجوش اور دوسری مولد خون دوائیں۔ **ریاح،** ریح اور ریاحی امراض: پیغام صحت، تریاق ثمانیہ، تکمید مختل، جوارش بسباسہ، جوارش جالینوس، جوارش زرعونی، جوارش زنجبیل، جوارش فلافلی، حب اسگندھ، حب بچھوٹہ، حب ترش مشتہی، حب تنکار، حب حیات، روغن ترب، سفوف الاملاح، سفوف قاقلہ، سفوف نخاع، سفوف نمک سیمانی، سفوف نمک شیخ الرئیس، سفوف ہندی، عرق پان، عرق قرنفل، عرق گلاب، عرق ماء اللحم، چوب چینی والا، مربی زنجبیل، معجون زعفرانی، معجون کاشم، معجون نانخواہ، نمک جدید۔

<u>یہ ساری دوائیں کاسر ریاح یا محلل ریاح کہلاتی ہیں۔</u>

ریح البواسیر: اکسیر معدہ تیز دیکھو بواسیر ریاحی۔ **رنگ اور پتھری:** دیکھو پتھری اور ریگ۔

زخیر: دیکھو پیچش۔ زخم ... الخشخاش شربت
زیال سعال: حب بنجیونی، حب لب الخشخاش: شربت صدر زکام و
معتدل، لعوق معتدل، معجون زردز زکام والنسی
زوال بصارت و: دواء چیہ گونڈا۔

(س)

سبل: (جالہ) شیاف احمر حاد، شیاف دہنہ فرنگ، کحل بیاض، کحل چکنی، دواء الکحل گل کنجد، سدہ بول: سفوف دافع سدہ۔ سدہ جگر: سکنجبین بزوری بارد معتدل، سکنجبین فواکہ، شربت کثوث، عرق افسنتین، سرخ بادہ اطفال: حب سرخ بادہ۔ سرخی چشم: اطریفل منڈی با سلیقون کبیر، برود کافوری، حب سرخ، حب سیاہ کحل صدف، کحل کافور، سرسام: ضماد خواب آور۔ سرعت: (سرعت انزال) اطریفل کشنیزی، برشعشا، حب جدوار، حب جریان، حب کیمیا، عشرت، حب مقوی، حب ممسک، حب ممسک بہی، حب نشاط، حب یاقوت، حلوائے سیپاری پاک، حلوائے مغزسر کنجشک، حلوائے صمغ عربی سفوف اصل السوس، سفوف بیجبند، سفوف بیجبند خاص، سفوف جریان خاص، سفوف قاقلہ، سفوف کلاں، سفوف مغز کنول گٹہ، طلائے ممسک و ممسک، کشتہ طلاء، کشتہ قلعی، کشتہ مثلث، کشتہ نقرہ، لبوب بارد، لڈو جیسے کا معجون اسپند سوختنی، معجون جالالی، معجون زنجبیل، سہاگ سونٹھ، معجون سیپاری پاک، معجون عشرت افزاء، معجون فلک سیر معجون مقوی، علوی خان، معجون ممسک و مقوی، معجون موصلی پاک، معجون نمک چھکنی، مفرح نشاط افزاء۔

سفیدی آنا: دیکھو سیلان الرحم سقوط اشتہا: دیکھو بھوک کی کمی سگ گزیدگی: (کتے کا کاٹنا) دواء جالینوس۔ باؤلے کتے کے کاٹنے میں دواء جالینوس پر کہاں تک بھروسہ کیا جائے یہ محل غور ہے۔

سل: (سل ریوی) حب جواہر مولف، حب مغز بادام، شربت اعجاز، شربت صدر، عرق عجیب قرص سرطان کافوری، قرص طباشیر کافوری لولوی، قرص طباشیر ملین، کافور سیال، لعوق آب تربوز والا، لعوق آب نیشکر والا، لعوق بہدانہ، لعوق خشخاش سل و دق مع اسہال: قرص کافوری لولوی۔ سلاق باطنی: شیاف احمر حاد، شیاف احمر لین، سلس البول: معجون کندر۔ سموم: تریاق اربعہ، تریاق ثمانیہ، قرص اسقیل، معجون سیر علوی خانی، بنجیونی سنگ ...

سوزاک (حُرق، نکال): چندر پربھا گوگل حب سوزاک دواء سوزاک (نئے اور پرانے سوزاک میں) سفوف اندری جلاب سفوف ست گلو سلاجیت سفوف سُرخ سفوف سوزاک سفوف قلمی کشتہ سفوف اونگا سفوف میراں عرق سوزاک عرق ہرا بھرا۔ **سوزاکِ کہنہ**: (نکال مزمن) حب خبث الحدید دواء گندھک شورہ۔ **سوزشِ بول**: بنادق البزوز عرق سوزاک عرق ہرا بھرا قرص شفاء ہندی۔ **سوزشِ چشم**: برود کافوری کحل صدف کحل کافور۔ **سوزشِ شکم اور سوزش معدہ**: جوارش انارین شربت دردملٹرز۔ **سوکھا**: دیکھو دق الاطفال۔ **سُوء القنیہ خون کی ناداری**: سفوف لونگا عرق اجوائن۔

اور دوسری مولد خون دوائیں اور غذائیں۔

سوءِ ہضم: دیکھو بدہضمی۔ **سَہو**: دیکھو بےخوابی۔ **سیلان، سیلان الرحم**: (سفیدی آنا) بتیسا گنگا پنڈی تریاق الرحم چندر پربھا گوگل حب مروارید حلوائے سپاری پاک خمیرہ مروارید معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ) سفوف دارچینی سفوف سیلان کشتہ ابرک کشتہ بیضہ مرغ معجون سپاری پاک معجون کلاں معجون موچرس۔ **سیلان الرحم**: دیکھو جریانِ خون۔ **سیلان لعاب**: جوارش کمونی مسہل جوارش مصطگی۔ **سیلان منی**: کشتہ بیضہ مرغ اور جریان کی دوسری دوائیں۔ **سیلان ردی**: کشتہ بیضہ مرغ اور جریان کی دوسری دوائیں۔ **سینہ کی خرخراہٹ**: حب مغزیات۔

............(ش)............

شقیقہ: (آدھا سیسی) اطریفل فولادی قرص مثلث۔ **شوصہ**: ذات الجنب اور شوصہ کا علاج ایک ہی ہے۔ **شلیب**: (بال کا سفید ہوجانا) دیکھو بال کا سفید ہوجانا۔

............(ص)............

صداع اور صداغ حار: دیکھو دردِ سر۔ **صرع**: (مرگی) القوایائے صغیر و کبیر برشعشا تریاق ثمانیہ جواہر مہرہ حب صرع دواء الشفاء کشتہ یاقوت جواہر والا معجون اوراقی معجون پیٹھا پاک معجون زبیب معجون صرع معجون کلکانج معجون لنا۔ **صغر قضیب**: طلائے خاص الخاص اور دوسرے اطلیہ ”جو ضعف باہ“ کے زیرِ عنوان درج ہیں۔ **صفراء کی کثرت وحدت**: جوارش عود ترش سکنجبین سادہ سکنجبین لیمونی سکنجبین نعناعی شربت انار ترش شربت انگور شربت تمر ہندی شربت حماض شربت زرشک شربت نیلوفر عرق کاسنی۔ **صفراء کی تقطیع**: وہی دوائیں جو صفراء کی کثرت وحدت کے ذیل میں درج ہیں۔ **صلابات**: روغن گندم۔ **صلابت جگر**: سکنجبین عنصلی ضماد کبد۔ **صلابت طحال**: سفوف خردل سفوف طحال سکنجبین طفلی ضماد طحال ضماد کبریت عرق نانخواہ۔

Scanned with CamScanner

صلابت رحم: ضماد شیر شتر، مرہم داخلیون۔ صلابت عضلات معدہ: عرق موم۔ صلابت کبد: دیکھو صلابت جگر۔ صلابت معدہ: ضماد جالینوس۔

............(ض)............

ضعف: (ناتوانی) دیکھو ضعف بدن۔ ضعف و نقاہت: دیکھو ضعف بدن۔ ضعفِ اشتہاء: دیکھو بھوک کی کمی۔ ضعفِ اعصاب: برشعثا، حب اذراقی، حب جالینوس، حب الزعفران، روغن زفت، روغن قسط، روغن مصطگی، طلاء جدید، طلاء سرخ، لبوب کبیر، معجون ثعلب، معجون جالینوس، اولوی، معجون جوگراج، گوگل، معجون لنا، مفرح نشاط افزا۔

یہ ساری دوائیں "مقویات اعصاب" کہلاتی ہیں۔

ضعف اعضاء: روغن گل، شربت فواکہ۔

اور دوسری وہ دوائیں جو ضعف بدن کے زیر عنوان درج ہیں۔

ضعفِ اعضائے رئیسہ: توتیائے کبیر، جواہر مہرہ، حب جریان، حب جواہر، حب کیمیائے عشرت، حب مروارید، حب یاقوت، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا، آب سیب، عرق فواکہ، عرق ماء اللحم چوب چینی والا، عرق ماء اللحم خاص، عرق ماء اللحم عنبری، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ نقرہ، کشتہ یاقوت جواہر والا، مالتی بسنت، مفرح سونہری، مفرح معتدل، مفرح یاقوتی معتدل، نوشدارو لولوی، یاقوتی بارد و حار معتدل، حب مزاج، یاقوتی لولوی۔

ضعف الکبد: دیکھو ضعفِ جگر۔ ضعفِ امعاء: دواء الکبریت اور وہ دوائیں جو "ضعف معدہ" کے زیر عنوان درج ہیں۔ ضعفِ باہ: اطریفل کبیر، اطریفل کشمشی، اکسیر سرخ (الاحمر)، انقردیائے صغیر و کبیر، جوہر سین، حب احمد، حب جالینوس، حب جدوار، حب حلتیت، حب الزعفران، حب عنبری مومیائی، حب کیمیا و عشرت، حب مقوی، حب ممسک و مقوی، حب منعش، حب مومیائی سادہ، حب یاقوت، حلوائے بادام، حلوائے بیضہ، حلوائے ثعلب، حلوائے چینی، حلوائے سیپاری پاک، حلوائے گزر، حلوائے مغز سر کنجشک، حلوائے مقوی باہ، دواء احمر، دواء الکبریت، دواء عجیب، دہن عجیب، روغن سیر، سفوف دار چینی والا، سفوف قاقلہ، سفوف کالا، سفوف گوند کتیرے والا، شربت انگور شیریں، شربت مویز، طلائے جدید، طلاء جند، طلاء سرخ، طلاء شاہی، طلاء [illegible]، طلائے مبہی و ممسک، عرق چوب چینی، عرق لوہ آسو (فولاد معتدل)، عرق ماء اللحم چوب چینی والا، عرق ماء اللحم خاص، کشتہ ابرک، کشتہ تانبا (تامیسرا)، کشتہ طلاء، کشتہ فولاد (قلمی)، کشتہ فولاد، کشتہ انودتی، کشتہ مشاث، کشتہ مرجان، کشتہ نقرہ، لبوب الاسرا، لبوب بارد، لبوب صغیر، لبوب کبیر، ماء الذہب، مربی زنجبیل، معجون آردوتا، معجون اسپند سوختنی، معجون الکلی، معجون بالادر، معجون بند کشاد، معجون پیاز، معجون ثعلب، معجون جالینوس لولوی، معجون جالی، معجون جوگراج گوگل، معجون پیٹھا پاک۔

چوب چینی بہ نسخہ خاص، معجون راح المومنین، معجون ریگ ماہی، معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ)، معجون سیپاری پاک، معجون سپستان، معجون عشبہ، معجون عشرت افزاء، معجون فلاسفہ، معجون فلک سیر، معجون فنجنوش، معجون کلاں، معجون لنا، معجون مسمی، انطاکی، معجون بدن مست، معجون مروج الارواح، معجون مسکی، معجون مقوی علوی خان، معجون ملوکی، معجون مقوی باہ، معجون موصلی، معجون نقرہ، معجون نمک پٹھانی، معجون مومیائی، معجون نانخواہ، مفرح سوبزی، مفرح معتدل، مفرح اعظم، یاقوتی لولوی۔

یہ ساری دوائیں 'مقویات باہ' یا 'باہیہ' کہلاتی ہیں۔ جو براہ راست عمل کرتی ہیں یا بالواسطہ۔

ضعف بدن: (ضعف عام) بتیسا، لنگا، جوارش جالینوس، جوارش سفرجلی قابض، حب جواہر مولف، حب حلتیت، حب مومیائی، حلوائے بادام، حلوائے سیپاری پاک، خمیرہ گاؤزبان عنبری، جدوار عود صلیب والا، دوا عجیب، سفوف فولادی، سفوف لونگا، شربت انگور، شربت مویز، عرق چوب چینی، عرق عنبر، عرق گذر، عرق ماء اللحم خاص، عرق ماء اللحم عنبری، کشتہ ابرک، کشتہ تانبہ، کشتہ طلاء، کشتہ طلاء خرد، مرگانک، پوٹلی رس، لبوب اسرار، ماء الذہب، معجون بلادر، معجون بواسیر، معجون بھنگرہ، معجون پیٹھا پاک، معجون خاص، معجون خدر، معجون موصلی پاک، معجون مومیائی، معجون نقرہ، معجون شیخ الرئیس۔

یہ ساری دوائیں 'مقوی بدن' (مقوی جسم) کہلاتی ہیں جو کئی طور پر عمل کرتی ہیں۔

ضعف بصر: باسلیقون کبیر، سرمہ مقوی بصر، عرق منڈی، کحل الجواہر، کحل روشنائی، کحل صدف، کحل معمول، کحل کحل مازو، کحل مقوی بصر، کشتہ یاقوت جواہر والا، کحلا، مربی ہلیلہ۔

یہ ساری دوائیں 'مقوی بصر' کہلاتی ہیں۔

ضعف بعد الجماع: معجون مومیائی۔ ضعف بعد الولادت: معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ)

ضعف جگر: (ضعف الکبد) برشعثا، جوارش انارین، جوارش تمر ہندی، جوارش زرعونی سادہ، جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں، جوارش مصطگی، دواء الکبریت، دواء المسک معتدل (سادہ جواہر والی) رب جامن، سفوف نمک شیخ الرئیس، سکنجبین فواکہ، شربت انار ترش و شیریں، شربت انجبار، شربت کشوث، عرق عنبر، عرق گاؤزبان، عرق ماء اللحم، مکو کاسنی کاسنی والا، کشتہ خبث الحدید، کشتہ فولاد (خلی)

کشتہ فولاد سرد، کشتہ فولاد (زیبقی) کشتہ مرجان جواہر والا، کشتہ مروارید، مربی آملہ، معجون الارواح، معجون نانخواہ، مفرح کبیر، مفرح معتدل، ضعف حافظہ: دیکھو نسیان۔

ضعف حرارت عزیزہ: چندر پربھا، گوگل، حب جواہر،

ضعف دماغ: اطریفل صغیر، اطریفل کبیر، اطریفل کشمشی، اطریفل کشنیزی، تریاق اربعہ، جوارش زرعونی عنبری (بہ نسخہ کلاں) جوارش شہنشاہی عنبری، حب جدوار، حب عنبر مومیائی، حب مومیائی سادہ، حب ہلیلہ، حلوائے بادام، حلوائے بیضہ، حلوائے مغز سر کنجشک، خمیرہ گاؤزبان عنبری، جواہر والا، خمیرہ مروارید، خمیرہ یاقوت، دواء المسک (بارد) حار، معتدل، رب انار شیریں، شربت ابریشم، شربت مویز، عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق عنبر، عرق گاؤزبان، عرق گزر سادہ و عنبری، عرق گلاب، عرق نیلوفر، کشتہ مرجان (سادہ جواہر

۱۱۱ کشتہ مروارید گلقند گلاب لبوب الاسرار لبوب کبیر مربی آملہ مربی بہی مربی پیٹھا مربی سیب مربی گزر مربی ہلیلہ مروارید سیال معجون بوس معجون خدر معجون فلاسفہ معجون کاجو معجون مقوی دماغ معجون موصل پاک معجون نسیان معجون نقرہ مفرح معتدل ۔ یاقوتی (سادہ لولوی)۔

یہ ساری دوائیں مقوی دماغ کہلاتی ہیں......

ضعفِ طحال : عرق بادشوم...... مفرح کبیر ضعفِ عام : دیکھو ضعفِ بدن ضعفِ قلب : تریاق اربعہ جوارشِ آملہ جوارشِ آملہ بہ نسخہ کلاں جوارشِ آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں جوارشِ شاہی جوارشِ شہنشاہی عنبری جواہر مہرہ حب جدوار حب مومیائی سادہ حلوائے بیضہ حلوائے مغز سر کنجشک خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا خمیرہ مروارید خمیرہ یاقوت دواء المسک بارد حار معتدل رب انار ترش و شیریں رب انگور ترش و شیریں رب بہی شیریں سکنجبین فواکہ شربت ابریشم شربت انار ترش و شیریں شربت انناس شربت بہی شربت حماض شربت سیب شیریں شربت فالسہ شربت گاؤزبان شربت مویز شربت نارنج شربت نیلوفر عرق الائچی عرق انناس سادہ عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق شیر مرکب عرق عنبر عرق عنبر عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان عرق گزر سادہ و عنبری عرق گلاب عرق نیلوفر کشتہ زمرد گلقند سیوتی لبوب الاسرار لبوب کبیر مربی انناس مربی بہی مربی پیٹھا مربے سیب مربی ناشپاتی مروارید سیال معجون سنگدانہ مرغ معجون مروح الارواح معجون طلاء معجون فلاسفہ معجون نقرہ مفرح اعظم مفرح کبیر مفرح موسوی مفرح معتدل مفرح بارد مفرح دل کشا مفرح سوسبزی مفرح شیخ الرئیس یاقوتی (سادہ ولولوی)۔ یہ ساری دوائیں مقویات قلب کہلاتی ہیں۔

ضعفِ طحال : عرق بادشوم...... مفرح کبیر ضعفِ عام : دیکھو ضعفِ بدن ضعفِ قلب : تریاقِ اربعہ جوارشِ آملہ جوارشِ آملہ بہ نسخہ کلاں جوارشِ آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں جوارشِ شاہی جوارشِ شہنشاہی عنبری جواہر مہرہ حب جدوار حب مومیائی سادہ حلوائے بیضہ حلوائے مغز سر کنجشک خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا خمیرہ مروارید خمیرہ یاقوت دواء المسک بارد حار معتدل رب انار ترش و شیریں رب انگور ترش و شیریں رب بہی شیریں سکنجبین فواکہ شربت ابریشم شربت انار ترش و شیریں شربت انناس شربت بہی شربت حماض شربت سیب شیریں شربت فالسہ شربت گاؤزبان شربت مویز شربت نارنج شربت نیلوفر عرق الائچی عرق انناس سادہ عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق شیر مرکب عرق عنبر عرق عنبر عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان عرق گزر سادہ معہ عنبری عرق گلاب عرق نیلوفر کشتہ زمرد گلقند سیوتی لبوب الاسرار لبوب کبیر مربی انناس مربی بہی مربی پیٹھا مربے سیب مربی گزریہ مربی ناشپاتی مروارید سیال معجون سنگدانہ مرغ معجون مروح الارواح معجون طلاء معجون فلاسفہ معجون نقرہ مفرح اعظم مفرح کبیر مفرح موسوی مفرح معتدل مفرح بارد مفرح دل کشا مفرح سوسبزی مفرح شیخ الرئیس یاقوتی (سادہ ولولوی)

یہ ساری دوائیں مقویات قلب کہلاتی ہیں۔

ضعفِ کمر : اجوائین زرعونی' لڈو جیسے کا مربائے زنجبیل' معجون مسکی۔

اور دوسرے مرویات باہیہ اور مقویات عامہ۔

ضعفِ گردہ و مثانہ : جوارشِ جالینوس' جوارشِ زرعونی سادہ' جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں' حب خبث الحدید' حلوائے مغز سر گنجشک' دواء الکرکم صغیر و کبیر' سفوف ذیابیطس سفوف کلاں' شربت درد مکرر' عرق ماء اللحم چوب چینی والا' کشتہ زمرد' کشتہ نقرہ' لبوب کبیر' مربی زنجبیل' معجون الکلی' معجون زعفرانی'

ضعف معدہ : اطریفل فولادی' اطریفل کبیر' اطریفل کشمشی' توتیائے کبیر' جوارش انارین' جوارش آملہ بہ نسخہ کلاں' جوارشِ آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں' جوارش تمر ہندی' جوارش عود ترش' جوارش عود شیریں' جوارش عود ملین' جوارش زرعونی سادہ' جوارشِ زرعونی عنبری (بہ نسخہ کلاں) جوارش سفرجلی قابض' جوارش طباشیر جوارش قرطم' جوارشِ کمونی مسہل' جوارش مصطگی' حب پپیتہ' حب پچلونہ' حب ترش مشتہی' حب تنکار' حب حلتیت' حب راج گنی' حب سماق' دواء الکبریت' دوائے تاتورہ (پیغام شفا) دوائے نوائے اربعہ' رب انار ترش و شیریں' رب انگور ترش و شیریں' رب بہی شیریں' رب جامن' رب سیب' سفوف طحال' سفوف فولادی' سفوف لونگا' سفوف مقلیانا' سفوف نمک سلیمانی' سفوف نعناع' سفوف نمک شیخ الرئیس' شربت انجبار' شربت بہی' شربت تمر ہندی' شربت حب الآس' شربت حماض' شربت سیب شیریں' شربت فالسہ' شربت کثوث' شربت نارنج' شربت درد مکرر' عرق قرنفل' عرق گلاب' عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا' عرق نعناع' عرق بادیان' کشتہ خبث الحدید' کشتہ فولاد (نحلی) کشتہ فولاد سرد' کشتہ فولاد و یز سبقی' کشتہ مروارید' گلقند گلاب' مالتی بسنبت' مربی آملہ' مربی بہی' مربی ناشپاتی' مربی ہلیلہ' معجون پیٹھا پاک' معجون چوب چینی' (بہ نسخہ خاص' معجون خوذی' معجون دبید الورد' معجون سنگدانہ مرغ' معجون فنجوش' معجون قرطم' معجون مروح الارواح' معجون ملوکی' معجون موصلی پاک' معجون نانخواہ' مفرح کبیر' نمک جدید' نوشدارو' نوشدارو لولوی۔

یہ ساری دوائیں مقویات معدہ کہلاتی ہیں۔

ضعف هضم : انقرویائے صغیر' انقرویائے کبیر' تریاق معدہ' جوارش بسباسہ' جوارشِ عود ترش ...... جوارش عود شیریں' حب پپیتا' حب پچلونہ' حب ترش مشتہی' حب تنکار' حب حلتیت' حب راج گنی' حب کب نوشادری' سفوف الاملاح' سفوف تخیر' سفوف خردل' سفوف فولادی' سفوف قاقلہ' سفوف لونگا' سفوف نمک سلیمانی' سفوف نمک شیخ الرئیس' سفوف ہندی' سکنجبین نعناعی' عرق اجوائن' عرق عجیب' عرق لوہ آسو (فولاد مقطر) عرق نعناع' عرق بادیان' کشتہ خبث الحدید' کشتہ مرگانگ' معجون فلاسفہ' معجون مسکی' نمک جدید' نوشدارو۔

یہ ساری دوائیں ہاضم کہلاتی ہیں۔

ضیق النفس : دیکھو دمہ۔

............(ط)............

طاعون: حب طاعون جواہروالی، حب طاعون عنبری، حب کافور مرواریدی، عرق عجیب، مفرح اعظم،
طاعون کی گلٹی: مرہم جدوار، مرہم زسل۔
طحال کا تنقیہ: سکنجبین بزوری، اطریفل ودودی، روغن ساعت کشا۔

............(ظ)............

ظفرہ: (ناخنہ) شیاف روشنائی، شیاف دہنہ فرنگ۔

............(ع)............

عرق النساء: حب سورنجاں، روغن سرخ، روغن شفاء، معجون سورنجاں،
عسر بول: نبادق البزور، جوارش شحر یاران، جوارش قرطم، سفوف اندری جلاب،
عسرِ تنفس: قرص اسقیل اور دمہ کی دوسری دوائیں۔
عسر حبل: حب حمل۔
عُوطمث: جوارشِ قرطم، اور دوسری مدرّاتِ حیض۔
عشا: (رتوندھی) دواء عشا۔

............(غ)............

غثیان: دیکھو متلی۔ غشی: عرق عنبر، عرق گلاب، معجون طلاء۔

............(ف)............

فاسدہ مادہ: (فضلات بدن) حب شبیار، روغن بیدانجیر، شربت مسہل اور دیگر ملینات مسہلات، منقیات،
فالج: اکسیر سیاہ، اطریفل صغیر، اطریفل کبیر، برشعشا، تریاق ثمانیہ، حب فالج، خمیرہ گاؤزبان عنبری
جدوار عود صلیب والا، دواء المسک حار (سادہ و جواہر والی) دواء الکبریت، روغن اوراق (مالش) روغن
ہفت برگ، روغن شی ٔ اذ، روغن قسط، روغن کلاں، روغن مجرب، روغن موم، کشتہ ابرک، کشتہ گئودنتی، معجون
اوراق، معجون ثلج، معجون جوگراج گوگل، معجون سواطیرا، معجون لنا۔
فالج تحتانی: اکسیر سیاہ۔ فربھی: سفوف مہزل۔ فسادِ خون: اطریفل شاہترہ، حب مصفی

خون' حلوائے چوب چینی والا' دواءِ مصفی خون' روغن حنظل' سفوف فولادی' شربت عناب' شربت مرکب مصفی خون' شربت دردملرز' عرق چوب چینی والا' شاہترہ' عرق شیر مرکب' عرق عشبہ' عرق مرکب مصفی خون' عرق مصفی خون' عرق مطبوخ' ہفت روزہ عرق منڈی' ماء الذہب' معجون چوب چینی (بہ نسخہ خاص) معجون عشبہ' معجون مصفی خون۔

فسادِ جگر : عرق اجوائن' اور وہ دوائیں جو ضعفِ جگر میں درج ہیں۔ **فسادِ عقل** : شربت اسطوخودوس' نیز دیکھو جنون و مالیخولیا۔ **فضلات بدن** : دیکھو فاسدہ مادہ۔ **فضلات دماغ** : اطریفلات' حب ایارج' حب بنفشہ' حب شبیار' حب مسکین نواز' حب ہلیلہ' شربت اسطوخودوس' معجون منڈی' تنقیہ دماغ کے لئے ایارجات اور اطریفلات مخصوص اور بے نظیر ہیں۔ **فضلاتِ سینہ** : حب بنفشہ' حب عصارہ' دیاقوزا' شربت از اراقی' شربت صدالعوق' سپستان (سادہ و خیار شنبری) **فضلاتِ معدہ و امعاء** : حب مسکین نواز' دواءالمسک حار و سادہ جواہر والی' عرق بادیاں' معجون نانخواہ۔

جو دوائیں قے اور اسہال کی باعث ہوتی ہیں منقیات مسہلات وملینات وہ سب کی سب منقی معدہ وامعاء ہیں۔

............(ق)............

قبض (خصوصی) : اطریفل سنائی' اطریفل کشنیزی' اطریفل مقل' اطریفل ملین' جوارش سفرجلی مسہل' جوارش شہریاران' جوارش عود ملین' جوارش قرطم' جوارش کمونی' حب تنکار' حب عصارہ' حب کشمش' حب مقل' حب ملین' دواء قوائیاربعہ' روغن بادام شیریں' روغن بید انجیر' روغن گل' سفوف سربنفشہ' شربت ارزانی' شربت انجیر' شربت تمر ہندی' شربت ملین (شربت ارزانی) عرق نعناع' گلقند گلاب۔

قبض دائمی : مربیٔ ہلیلہ۔ نیز دیکھو ملین شکم

قرحہ گردہ مثانہ : دیکھو گردہ اور مثانہ کے زخم' **قروح** : (زخم) مرہم رال' مرہم جدوار' مرہم رسل' مرہم کافوری' **قروح چشم** : شیاف اسود' **قروح ساعیہا** : بنادق خمسہ' **قروح لثہ** : سنون خاص' **قلاع** : (منہ آنا) ذرور بھوڑل کشتہ' ذرور کتھہ' ذرور گاؤزبان' **قلتِ حیض** : دواء مدر حیض' **قلتِ خون** : (سوءالقنیہ) حلوائے بادام' حلوائے بیضہ' حلوائے ثعلب' حلوائے گزر' سفوف لونگا' عرق اجوائن' کشتہ خبث الحدید' کشتہ فولاد' **قلت منی** : جوارش زرعونی مادہ' جوارش زروعنی عنبری' بہ نسخہ خاص' حلوائے بادام' حلوائے ثعلب' حلوائے گزر' حلوائے مغز سر گنجشک' سفوف لونگا' کشتہ طلاء' لبوب الاسرار' لبوب صغیر' لبوب کبیر' معجون پیاز' معجون سپستان' معجون فلاسفہ' معجون نک چھکنی' **قولنج** : اطریفل زمانی' برشعثا' پیغام صحت' جوارش سفرجلی مسہل' جوارش شہریاران' سفوف لونگا' عرق عجیب' معجون ککلانج' معجون کاشم مفرح کبیر۔ **قولنج ریاحی** : جوارش کمونی کبیر' عرق پان' **قے** : پیغام شفاء' جوارش سفرجلی قابض' جوارش طباشیر' دوائے ناتورہ' پیغام شفاء' رب انار ترش' رب انگور ترش' رب بہی ترش و شیریں' سفوف مانع

قے: شربت انار ترش و شیریں، شربت بہی، شربت تمر ہندی، شربت حماض، شربت فالسہ، ضماد خردل، عرق
پودینہ، عرق عجیب، قے بچوں کی: حب زہر مہرہ، قے خونی: قرص انجبار، قے صفراوی: سکنجبین
لیموں، سکنجبین فواکہ، شربت سیب۔

..........(ک)..........

کاسر ریاح: دیکھو ریاح، کان کے امراض: دیکھو امراضِ گوش، کایا کلپ: معجون بھنگرہ۔
کثرتِ بول: (پیشاب کی کثرت) جوارش جالینوس، جوارش زرعونی سادہ، جوارش زرعونی عنبری (بہ نسخہ
کلاں) جوارشِ مصطگی، قرص ذیابیطس، کشتہ زمرد، معجون فلاسفہ، کثرتِ حیض: بتیسا گڑگا، قرص انجبار،
کشتہ مرجان، کثرتِ لعاب: برشعشا، کجی قضیب: طلائے جدید، طلائے خاص الخاص۔

اور طلاء کے دوسرے نسخے

کدوونہ: دیکھو حب القرع، کزاز: اکسیر سیاہ، دواء المسک حار (سادہ جواہر والی)

اور تشنج کی دوسری دوائیں

کسر عظام: قرص مقل، کلانی شکم: (پیٹ کا بڑھ جانا) جوارشِ بسباسہ، حب تنکار، عرق نانخواہ
(بہ نسخہ دیگر) کمزوری: دیکھو ضعف، کمزوری: دیکھو ضعفِ بدن (ضعف عام) کمی اشتہا
: دیکھو بھوک کی کمی۔ کمی خون: دیکھو قلتِ خون، کنٹھ مالا: دیکھو خنازیر، کوڑھ: دیکھو جذام،
کھانسی (سعال): برشعشا، تریاق سعال، تریاق نزلہ، جوارشِ جالینوس، حب بحۃ الصوت، حب جدوار،
حب راحت (آنند بھیروں) حب سرفہ، جنوب سعال، حب لبان، حب ضیق النفس، حب لعاب بہدانہ،
حب یاقوت، دواء ضیق و سرفہ، سفوف کاکڑا سنگھی، شربت ازراقی، شربت بنفشہ، شربت زوفا (سادہ
مرکب) شربت صدر، شربت عناب، شربت فریادرس، کشتہ ابرک، کشتہ مرجان لعوق سپستان، لعوق
سپستان خیار شنبری، لعوق سپستان معتدل، لعوق معتدل، لعوق نزلی، معجون پیٹھا پاک، معجون زنجبیل
(سہاگ سونٹھ) معجون موصلی پاک۔ کھانسی، بلغمی: جوارش زرعونی عنبری، حب ادرک (حب گل
پستہ) حب لب خشخاش، سفوف دمہ، کشتہ قرن الایل، معجون کلکلانج، کھانسی پرانی: حب شبیار،
کھانسی خشک: حب مغزیات، ذیاقوزا، شربت اعجاز، لعوق اعجاز، لعوق آب تربوز والا، لعوق آب
نیشکر والا، لعوق بہدانہ، لعوق خشخاش، کھانسی سل کی: حب لعاب بہدانہ، قرص سرطان کافوری،
قرص طباشیر ملین۔

مطلق "کھانسی" سے مراد وہ معمولی ک...

دوسری باضم دوائیں۔ کینچوئے پیٹ: دیکھو حیات۔

............(گ)............

گنٹھیا: دیکھو وجع مفاصل۔ گرانی سر: حب ایارج، حب شبیار۔

اور دوسری ملین مسہل دوائیں۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری: دیکھو پتھری اور ریگ۔ گردہ اور مثانہ کے زخم: بنادق قرص کاکنج۔ گزید کی مار: حب تنجیونی۔ گلٹی: مرہم جدوار۔ گنج سر: (سعفہ) روغن گندم، مرہم سعفہ۔ گندہ دھنی: دیکھو بخر الفم۔ گھبراہٹ: دیکھو وحشت۔ گھومنی: دیکھو دوران سر۔

............(ل)............

لاغری بدن: حلوائے ثعاب، عرق ماء اللحم چوب چینی والا، عرق ماء اللحم عنبری، لبوب کبیر، معجون بہی انطاکی، معجون موسلی پاک۔

"نیز دیکھو ضعف بدن"

طلائے جدید، طلائے حب الخروع، طلائے خاص الخاص"

لاغری قضیب: طلائے دارچینی مشک والا، طلائے ماہی۔ لذت کی کمی: حب ملذذ، حب نشاط طلاء ملذذ۔

اور دوسری مقوی باہ دوائیں

لقوہ: اکسیر سیاہ، اطریفل صغیر، اطریفل کبیر، برشعشا، تریاق ثمانیہ، حب راحت (آنند بھیروں)، خمیرہ گاؤ زبان عنبری، جدوار، عود صلیب، دواء المسک حار، دواء الکبریت، روغن اوراق، روغن ہفت برگ، روغن شفاء، روغن کلاں، روغن موم، کشتہ ابرک، کشتہ گئودنتی، معجون اذارقی، معجون تلخ، معجون جوگراج، گوگل، معجون لنا۔

............(م)............

مادۂ سوداویہ: دیکھو سوداء اور سوداوی مادہ۔ مالیخولیا: (وسواس) اطریفل زمانی، اطریفل شاہی، برشعشا، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا، خمیرہ یاقوت، دواء المسک حار، دواء المسک معتدل، شربت احمد شاہی، شربت گاؤزبان، عرق فواکہ، مفرح دل کشا، مفرح کبیر، مفرح موسوی یاقوتی، ساویلولوی۔

مالیخولیائے مراقی: اطریفل زمانی، عرق چوب چینی والا، مانع نزلہ: شربت خشخاش اور افیون اور خشخاش کے دوسرے مرکبات جو نزلہ کے زیر عنوان درج ہیں۔ متلی: (غثیان) پیام شفا، جوارش تمر ہندی، جوارش طباشیر، رب انار ترش، رب انگور ترش، شربت انار، شربت بہی، شربت تمر ہندی، عرق

پودینہ عرق عجیب' مثلی صفراوی : سکنجبین لیموئی' سکنجبین فواکہ۔
مجفف رطوبات : روغن زفت۔

نیز دیکھواور رطوبات فاسدہ

مجلی دندان : سنون پوست مغیلاں' سنون تمباکو' سنون زرد' سنون مجلی' سنون مسی۔
محافظ حمل : معجون حمل عنبری' علوی خاں' معجون نشارہ عاج والی۔ محافظ رطوبات اصلیہ :
معجون مروح الارواح۔ محرك باہ : دیکھو منعش باہ۔ محرقہ : دیکھو تپ محرق۔
محلل اورام : روغن گندم اور وہ دوائیں جو ورم کے ذیل میں درج ہیں۔
محلل صلابات : روغن گندم۔

صلابت' سختی' سخت ورم۔

محللّ : روغن گل' اور وہ دوائیں جو ورم کے ذیل میں درج ہیں۔
مخرج بلغم : شربت دردمکرر' معجون فلاسفہ' مدر بول : سفوف اندری جلاب' سکنجبین بزوری' باردو
معتدل' شربت آلو بالو یا شربت انناس' شربت بزوری کی تینوں قسمیں بارد حار' معتدل' شربت بلیون'
معجون زعفرانی' معجون قرطم' مدر حیض : (مدر طمث) حب مدر' دواء مدر حیض و سفوف مدر حیض مدمل
جراحات : روغن لبوب سبعہ اور دوسرے مرہم، مراق : (مالیخولیا مراقی) اطریفل زمانی' مرطب
دماغ : روغن کاہو' روغن کدو' روغن لبوب سبعہ' خریرہ مغز بادام اور دوسرے حریرے۔ مرگی : دیکھو
صرع۔ مروڑ : (مغص) برشعثا۔ مزبق امعا : روغن بیدانجیر' شربت ملیّن' شربت ارزانی'
مسکّن دوا : برشعثا' شربت خشخاش' مروارید سیال۔

''اور افیون و خشخاش کے دوسرے مرکبات''

مسکّن اعصاب : برشعثا' دواء الشفاء اور افیون و خشخاش کے مرکبات' مسکّن حرارت : مفرح
بارد اور دوسرے شربت مفرح وغیرہ۔ مسکّن درد : برشعثا' روغن قسط' روغن مخذر۔

''اور دوسرے مرکبات افیونیہ''

مسکّن قلب : شربت کیوڑہ' شربت گاؤزبان اور دوسرے مفرحات' مُسمّن : حلوائے ثعلب لبوب
کبیر' معجون مبہی اعظم' معجون موصلی پاک۔

نیز وہ دوائیں جو ضعف بدن اور لاغری میں درج ہیں۔

مسہل : (دست آور) حب امارج' حب بنفشہ' حب شبیار' حب عصارہ' حب مسکین نواز' حب مسہل' دواء

کلاں۔ **مشتھی مشہھی طعام** : بھوک لگانے والی دوا' خواہش غذا کو بیدار کرنے والی دوا' دیکھو بھوک کی کمی' **مصفی خون** : دیکھو فساد خون، **مُصَلّب قضیب** : لبوب الاسرار' معجون جالینوس لولوی' معجون جالالی۔

اصولی بات یہ ہے کہ جو چیزیں مقوی باہ ہیں وہ سب کی سب مصلّب قضیب ہیں۔ (مصلب سختی پیدا کرنی والی چیز)

مضیق الیاف رحم : نسخہ سمیٹ'

مضیق اندام : حلوائے سپاری پاک۔

مضیق : تنگ کرنے والی (الیاف) ریشے۔

ایسی دوائیں قابض ہوا کرتی ہیں۔ جو متعلقہ ریشوں کو سکیڑ کر سوراخ میں تنگی پیدا کر دیتی ہیں۔

"مضیق اندام" سے مراد عورت کی اندام نہانی میں تنگی پیدا کرنے والی دواء

معدہ کی اصلاح : سفوف چٹکلی' سفوف نمک شیخ الرئیس۔

جن ادویہ سے معدہ کی اصلاح ہوتی ہے وہ سب ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہیں۔

معین استقرار حمل : معجون سپاری پاک' معجون موصلی پاک' **مغذّی** : شربت فواکہ اور وہ ساری چیزیں جو مولد خون ہیں۔ **مغض** : دیکھو مروڑ' **مغلظِ منی** : اس قسم کی دوائیں جو منی کے قوام میں غلظت پیدا کرتی ہیں وہ رقتِ منی کے زیرِ عنوان درج ہیں۔ **مفتح سُدَد** : سدے کھولنے والی دوائیں۔

اس قسم کی چند دوائیں "سُدّہ جگر" کے زیرِ عنوان درج ہیں۔

مفرّح' مفرّحِ قلب : خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا' خمیرہ مروارید' خمیرہ یاقوت' دواء المسک (بارد، حار' معتدل' رب انار ترش و شیریں' شربت انگور' شربت اناس' شربت سیب شیریں' شربت صندل' شربت کیوڑہ' شربت گاؤزبان' شربت گڑھل' شربت لوکاٹ' عرق الائچی' عرق اناس سادہ عرق بید مشک' عرق کیوڑہ' عرق گزر عنبری' عرق گاؤزبان' عرق گلاب' کشتہ زمرد' لبوب کبیر' مربی سیب' مروارید سیال' معجون فلاسفہ' مفرح دلکشا' مفرح سونسری یاقوتی (سادہ و لولوی) یاقوتی (بارد) ما' معتدل حسب مزاج۔

نیز دیکھو خفقان اور وحشت

مقوی اعضاء : دیکھو' ضعفِ اعضاء"۔ **مقوی اعضاءِ رئیسہ** : دیکھو ضعفِ اعضاء رئیسہ' **مقوی باہ** : "ضعفِ باہ" کے عنوان کے تحت دیکھو۔ **مقوی بدن مقوی جسم** : اس قسم کی دوائیں' ضعفِ بدن" کے ذیل میں درج ہیں۔ **مقوی حافظہ** : دیکھو نسیان' **مقوی دماغ** : دیکھو ضعفِ دماغ' **مقوی دندان** : معجون فلاسفہ۔

نیز دیکھو : مسوڑھوں کی کمزوری

مقوی عام : دیکھو ضعف بدن' **مقوی قلب** : "ضعفِ قلب" کے عنوان کے تحت دیکھو **مقوی کمر** : "ضعف" کمر کے زیرِ عنوان دیکھو۔ **مقوی گردہ** : ضعف گردہ کے زیرِ عنوان دیکھو۔ **مقوی معدہ** : "ضعفِ معدہ" کے زیرِ عنوان دیکھو۔ **ملذذ** : حب ملذذ' حب نشاط' طلائے ملذذ۔

Scanned with CamScanner

اور دوسری مقوی باہ دوائیں' ''جو ضعف باہ'' کے زیر عنوان درج ہیں۔

ملین امعاء مُلیّن شکم :اطریفل کشنیزی' اطریفل ملین' حب تنکار' حب عصاری' حب کشمش' حب ملین' روغن بادام' روغن بیدانجیر' شربت ارزانی' شربت دینار' شربت ملین' شربت ارزانی' شربت دردِ اعوق سپستان' خیار شنبری' مربۂ ہلیلہ' معجون تلخ' معجون قرطم۔

نیز دیکھو : قبض۔

ملیّن اعصاب : ضماد جالینوس' ملین عضلات :ضماد جالینوس۔ ممسک : ''مسک دوا'' کے زیر عنوان درج ہیں۔ منشط : معجون طلاء' معجون فلک سیر اور دوسری مفرح دوائیں۔

دیکھو ' مفرح ' وحشت ' خفقان

منضج سوداء و بلغم :شربت اسطوخودوس'

منعش باہ :(محرک باہ) طلائے جدید اور دوسرے مقویات باہ' جو ضعف کے زیر عنوان درج ہیں۔

منعش حرارت عزیزی :کشتۂ فولاد (ذہبی)' مالتی بسنت' معجون مروح الارواح۔

نیز دوسرے مقویات اعضائے رئیسہ اور مقویات عامہ

منقی جگر :سکنجبین بزوری' شربت بزوری بارد حار' معتدل' شربت دینار' عرق بادیان۔

اور سکنجبین نافث کے مرکبات

منقی دماغ :دیکھو فضلات دماغ۔ منقی رحم :نسخہ جھاڑ اور مدر حیض دوائیں۔ منقی سینہ : دیکھو فضلات سینہ' منقی گردہ و مثانہ :ساری مدر بول دوائیں۔ منقی معدہ :دیکھو فضلات معدہ و امعاء۔ منوم :نیند لانے والی دواء بے خوابی کے زیر عنوان درج ہے۔ منہ کی بدبو :(بخر) دیکھو بخر الفم۔ منہ کی بلغمزگی :جوارش کمونی مسہل اور ساری ہاضم دوائیں۔ منہ کی تلخی : جوارشِ تمر ہندی' جوارش عود ترش' اور دوسری صفرا شکن دوائیں۔ موتی جھرہ :(جمی معویہ) خمیرہ مروارید' مروارید سیال۔ موتیا بند :دیکھو نزول الماء۔ مولد خون :حلوائے بادام' حلوائے بیضہ' حلوائے گزر' سفوف اونگا' عرق اجوائن' کشتۂ خبث الحدید' کشتۂ فولاد۔

جو دوائیں مولد منی ہیں وہ مولد خون بھی ہیں۔

مولد منی :جوارش زرعونی' سادہ و عنبری' حلوائے بادام' حلوائے ثعلب' حلوائے گزر' حلوائے مغز سر کنجشک' سفوف اونگا' کشتۂ طلاء' لبوب الاسرار' لبوب صغیر' لبوب کبیر' معجون پیاز' معجون سپستان' معجون فلاسفہ' معجون نک چھکنی' مہاسہ :طلائے مہاسہ۔

............(ن)............

ناتوانی :دیکھو ضعف' ضعفِ بدن' ناخنہ :(ظفرہ) باسلیقون کبیر' شیاف ظفرہ' کحل بیاض' کحل

روشنائی' کحل گل منجد۔ **ناصور** : روغن ناصور' مرہم رال' مرہم ناصور' **نزلہ** : اطریفل زمانی' اطریفل کشنیزی' برشعشا' تریاق نزلہ' جدوار' حب راحت (آنند بھیروں) حب خجیونی' حب لب الخشخاش حب یاقوت' دیاقوزا' شربت ازرانی' شربتِ بنفشہ' شربت خشخاش' شربت فریادرس' عرق بنفشہ' عرق عناب' عرق نیلوفر' قیروطی محلل' لعوق سپستان' لعوق سپستان معتدل' لعوق معتدل' لعوق نزلی' معجون زرد' **نزلہ حار** : خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا' **نزلہ دائمی** : شربت عرق ماءاللحم چوب چینی والا۔ **نزلہ ضعفی** : کشتہ مرجان جواہر والا' **نزلہ کا احتباس** : نشوق زعفران۔ **نزول الماء' موتیا بند** : اطریفل فولادی' باسلیقون کبیر' حب شبیار' شیاف روشنی (اوائل نزول الماء) کحل چکنی دواء۔ **نسیان** : اطریفل کی بیشتر قسمیں' انقرویائے صغیر' انقرویائے کبیر' برشعشا شربت اسطوخودوس' مربی ہلیلہ' معجون بولس' معجون زنجبیل (سہاگ سونٹھ) معجون فلاسفہ' معجون نسیان'

نفث الدم : شربت انجبار' قرص طباشیر کافوری لولوی' قرص گلنار' کافوریسال' لعوق خشخاش۔

نفخ و ریاح معدہ اور نفخ شکم : اکسیر معدہ' پیام شفاء' جوارشِ کمونی کبیر' دوائے تاتورہ' (پیغامِ شفاء) عرق اجوائن' عرق عجیب' عرق نانخواہ۔ (بہ نسخہ دیگر)

نیز دیکھواور ریاحی امراض

نقاہت : (بعدالامراض) حب جواہر' خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا' **نقرس** : خوارش زرعونی عنبری' روغن سرخ' روغن شفا' معجون سورنجاں۔ **نواصیر** : (بھگندر) بنادق خمسہ' **نواصیر** : (لث) سنون خاص' منجن مسکن' منجن مفید' **نیند کی کمی** : دیکھو سہر۔

............(و)............

وجع الفواد : اکسیر البدن عرق عجیب' **وجع مفاصل** : (گنٹھیا) بنادق خمسہ' حب حدار' حب گل آکھ' حب سورنجاں' حب لیمو' روغن چہار برگ (مالش) روغن کچلہ (مالش) عرق مطبوخ' ہفت روزہ' عرق موم (مالش) قیروطی محلل' کشتہ گئودنتی' معجون اذراقی' معجون جوگراج گوگل' معجون چوب چینی' معجون سورنجاں' معجون سوطیرا' معجون لنا۔

وجع الورک : روغن سرخ۔ **وحشت و خفقان** : جوارش تمر ہندی' خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا' خمیرہ مروارید' خمیرہ یاقوت دواء المسک' بارد' حار معتدل' رب انار ترش و شیریں' سفوف قاقلہ' شربت ابریشم' شربت حماض' شربت صندل' عرق بہار' عرق بید مشک' عرق گاؤزبان' کشتہ مروارید' گلقند سیوتی' گلقند ماہتابی' مفرح اعظم' مفرح کبیر۔ **ورم** : تکمید محلل' روغن بابونہ (مالش) روغن سیر (مالش) روغن سرشف (مالش) روغن گندم (مالش) ضماد محلل' مرہم کافوری' **ورم ثدی** : تکمید مسکن۔ **ورم جگر** : حب شبیار' حب کبد نوشادری' شربت دینار' ضماد سنبل الطیب' ضماد کبد' عرق افسنتین' عرق کاسنی' عرق لوہ'

آسو (فولاد مقطر) معجون دبید الورد، معجون زعفرانی۔ **ورم خصیہ**: ضماد قیصوم **ورم رحم**: مرہم داخلیون، معجون دبید الورد **ورم طحال**: حب اشتہار، حب شبیار، دواء الطحال، سفوف خردل، سفوف طحال، شربت انجیر، ضماد اشق، عرق لوہ آسو (فولاد مقطر) کشتہ مرجان، مرہم اشق، معجون کلکلانج۔ **ورم گلو**: شربت توت سیاہ۔ **ورم لثہ**: سنون خاص۔ **ورم لثہ**: عرق موم۔

وسواس: دیکھو مالیخولیا۔ **وسواس سوداوی**: جوارش شاہی۔ **ہاتھ پاؤں پھٹنا**: قیروطی کرنب۔ **ہاضم**: **ہاضم غذا**: ہاضم دوائیں۔ "ضعفِ ہضم" کے زیرِ عنوان درج ہیں۔

ہچکی: (فواق) جوارشِ کمونی، جوارش کمونی کبیر، حب چٹکلونہ۔ **ہضم کی اصلاح**: معجون نانخواہ اور دوسری ہاضم دوائیں۔ **ہونٹ پھٹنا**: قیروطی کرنب۔ **ہیضہ**: اکسیر معدہ، پیام صحت، جوارش زنجبیل، حب پپیتا، حب راج گئی، حبِ راحت (آنند بھیروں) حب سنجیونی، عرق الائچی، عرق پودینہ، عرق عجیب، کافور سیال، مفرح اعظم۔ **یرقان**: چندر پربھا گوگل، عرق لوہ آسو (فولادی مقطر) قرص کافور، کشتہ خبث الحدید، کشتہ مرجان۔

یرقان اصفر اور یرقان اسود کا اصول علاج اکثر امور میں یکساں ہے۔

تمت بالخیر فی ام الامراض

فرہنگ بیاض کبیر

رموز لغات

ع : عربی ف : فارسی س : سنسکرت ہ : ہندی ر، رو : رومی

آذان الفار (ع) دیکھو: چوہا کنی۔

آڑو (ہ) شفتالو۔ خوخ (ع) ایک درخت کا مشہور پھل ہے۔ جو مزے میں ترش اور شیریں ہوتا ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (1) گول مخروطی (2) پچکیا۔ دُوسری قسم چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے۔ بقول بعض اسی دُوسری قسم کا نام "شفتالو" ہے۔

آس (ع) مورد۔ ایک بڑا درخت ہے، جس کے پھل (حب آلاس) اور اپنے بطور دوا کے مستعمل ہیں، پھل سیاہ مرچ سے کسی قدر بڑے سیاہ رنگ کے اور مزہ میں کسی قدر کسیلے ہوتے ہیں؟

آش (ف) آش سے مُراد آش جو ہے۔ دیکھو: ماالشعیر۔

آش جو (ف) دیکھو: ماء الشعیر۔

اماء: پانی۔ شعیر: جو)۔

آکھ + آکھ (ہ) عربی میں عشر، فارسی میں زہرناک اور اردو میں آکھ کے علاوہ مدار اور اکون کہتے ہیں۔ مشہور زہریلا پودا ہے۔ جو تمام ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے۔ آکھ کے جس حصے کو توڑا جاتا ہے، اس سے سفید گاڑھا دودھ رسنا شروع ہو جاتا ہے۔ شیر آک، برگ آک گل آک اور پوست بیخ آک بکثرت دوا مستعمل ہے۔

آلوبالو (ف) ایک درخت کا پھل ہے۔ جو چھالیہ کے برابر ہوتا ہے۔ یہ پھل پختہ ہو کر سیاہ اور مزہ میں شیریں و ترشی مائل ہو جاتا ہے۔ بازار میں اسی نام سے ملتا ہے۔

آلو بخارا (ف) اسے فارسی میں صرف "آلو" بھی کہتے ہیں اور عربی میں اجاص یہ مشہور پھل ہے، بیر کے برابر، رنگ سُرخ مائل بہ سیاہی اور مزہ ترشی چاشنی دار ہوتا ہے۔

آملہ منقی: آملہ، جس کی گٹھلی نکال لی گئی ہو۔ (منقیٰ صاف کیا ہوا) آملج (معرب)۔

آنبہ ہلدی (ہ) کپور ہلدی (ہ) ایک نبات کی جڑیں ہیں، جو ہلدی کے مانند، لیکن اس سے بڑی ہوتی ہیں۔ بو تیز اور مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ پہلا نام مشہور ہے۔

آہن (ف) لوہا (ہ) حدید (ع) مشہور دھات ہے۔

انس الارواح (ع) دیکھو: اسطوخورس۔

آنکٹ (ع) دیکھو: سیسہ۔

آھکٹ (ف) چونہ (ہ) کلس (ع) نورہ (ع)۔

ابرکٹ (ہ) طلق (ع) بھوڈل (ہ) پہلا نام مشہور ہے، ابرک مشہور معدنی چیز ہے۔ یہ سیاہ اور سفید دو قسم کی ہوتی ہے۔

ابرھردہ (ف) دیکھو: اسفنج۔

ابریشم (ف) ابریشم (ع) ریشم کے کیڑے کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے، جب تک یہ گھر اپنی اسی شکل پر رہتا ہے۔ اسے "ابریشم خام" اور "کویہ ابریشم" کہتے ہیں لیکن جب کویہ ابریشم سے باریک باریک دھاگے کپڑا تیار کرنے کیلئے علیحدہ کر لیتے ہیں، تو یہ داخلی طور پر دوا مستعمل نہیں ہوتا۔

ابریشم مقرض: دیکھو: مقرض۔

ابہل (ع) حب العرعر (ع) تخم ربل (ف) ہوبیر (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جنگلی بیر کے برابر اور سُرخ رنگ، اسکے اندر کئی بیج پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اسکا پوست پختہ ہونے پر سیاہ ہو جاتا ہے، بازار میں ابہل کے نام سے ملتا ہے۔

ابیض (عربی) سفید رنگ کی چیز، اجلا سفید۔

اترج (ع) دیکھو: ترنج۔

اتیس (ہ) ایک بوٹی کی جڑ ہے، جو جدوار کے برابر، مخروطی شکل کی باہر سے خاکی اور اندر سے سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ ویدک دوا ہے۔

ائنگن (ہ) ایک نبات کے تخم ہیں، تخم کشنیز مقشر کے مشابہ۔ یہ دوا بازار میں اسی نام سے ملتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اجمود (ہ) کرفس ہندی (ف) بعض کے نزدیک اجمود اور کرفس ایک ہی چیز ہے' لیکن ہندی اجمود کا دانہ کرفس کے دانے سے (جو بازار میں کرفس کے نام سے ملتا ہے) تقریباً دو چند ہوتا ہے اور رنگت میں بھی نمایاں فرق ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ اختلاف آب و ہوا کی وجہ سے ہو۔ الغرض ہندوستان کی پیدا ہونے والی اجمود کو کرفس ہندی کہنا چاہئے۔

اجوائن بد (ہ) اسی کو "اجوائن دیسی" بھی کہتے ہیں۔ عربی میں کمون لموکی اور فارسی میں نانخواہ کہتے ہیں۔ مشہور تخم ہیں' مزہ تلخ اور تیز اور بو مخصوص ہوتی ہے۔

اجوائن خراسانی (ہ) مشہور نام ہے' اسے عربی میں بنج' بزر البنج اور فارسی میں بنگ کہتے ہیں۔ ایک نبات کے تخم ہیں شکل میں اجوائن دیسی سے مشابہ یہ زیادہ تر ملک خراسان سے آتی ہے۔

اجوائن دیسی (ہ) دیکھو: اجوائن۔

احتباس (ع) مواد یا فضلات کا بدن کے اندر رک جانا۔ مقابل استفراغ۔

احتباس بول (ع) پیشاب کا بند ہو جانا۔

احتباس طمث (ع) حیض کا بند ہو جانا۔

احتلام (ع) بد خوابی نیند میں انزال ہونا۔ بد خوابی کی کثرت کا مرض۔

احمر (ع) سرخ۔ لال رنگ کی چیز۔

اختلاج (ع) اعضاء کا پھڑکنا اختلاج قلب۔ دل کا دھڑکنا۔

اختلاط عقل (ع) دماغ کا مختل و پریشان ہو جانا۔ عقل کا کھو جانا۔

اختناق الرحم (ع) مرگی کا سا مشہور مرض ہے۔ جس میں زیادہ تر عورتیں مبتلا ہوتی ہیں۔ مرگی سے دورے آتے ہیں' مگر کامل بے ہوشی نہیں آتی۔

اخروٹ (ہ) جوز (ع) گردگن اور چہار مغز (ف) ایک درخت کا پھل ہے۔ جس کے اندر سفید مغز ہوتا ہے۔ یہی مغز زیادہ تر مستعمل ہے۔

اخضر (ع) سبز ہرا۔

ادرار (ع) بہانا' جاری کرنا۔ پیشاب یا حیض وغیرہ کا جاری ہونا۔

ادرک (ہ) زنجبیل تازہ۔ اسی ادرک کو جب خاص طور پر سکھا لیتے ہیں تو اسے سونٹھ کہتے ہیں۔

ادرہ (ع) فوطوں کا بڑا ہو جانا۔

ادرۃ الماء (ع) فوطوں میں پانی اتر آنا۔

ادرۃ الدوالی (ع) فوطوں کی رگوں کا پھول جانا۔

ادرۃ اللحم (ع) خصیوں میں گوشت کا بڑھ جانا۔

اذاراقی (ع) حب الغراب (ع) خانق الکلب (ع) فلس ماہی (ف) کچلہ (ہ) کچلہ' گول گول' چپٹے' ٹکیوں کے مانند نہایت سخت تخم ہیں۔ جو ایک درخت کے پھل کے اندر سے نکلتے ہیں۔ رنگت باہر سے خاکستری سفید مائل اور اندر سے سفید ہوتی ہے اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ بازار میں کچلہ اور راؤ راتی دونوں مشہور ہیں۔

اذخر (ع) مشہور عربی لفظ ہے۔ گند حیل اسکا غیر معروف ہندی نام ہے۔ سرکنڈے کے مشابہ ایک پودا ہے' جس کا شگوفہ اور جڑ بطور دوا مستعمل ہیں۔ ان میں ایک لطیف اور تیز خوشبو ہوتی ہے۔ ہندوستان میں جو اذخر پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکو گند حیل کہتے ہیں لیکن بہترین اذخر حجازی ہے' جو کہ اذخر مکی کے نام سے مشہور ہے۔

ارتعاش (ع) کانپنا' کپکپی' رعشہ'

ارنڈ (ہ) دیکھو: بیدانجیر۔

ارنڈی (ہ) دیکھو: بیدانجیر۔

ارنڈ خربوزہ (ہ) پپیتہ (ہ) ارنڈ ککڑی (ہ) ایک درخت کا پھل ہے جو خربوزہ کے مانند ہوتا ہے۔ پختہ ہونے پر اسکا مغز سرخ اور مزہ میں کم و بیش شیریں ہوتا ہے۔ اسکا درخت ارنڈ کے درخت کے مانند ہوتا ہے۔

ارنڈ ککڑی (ہ) دیکھو: ارنڈ خربوزہ۔

اڑوسہ (ہ) دیکھو: بانسہ۔

اسارون (س) تگر (ہ) باقاعدہ خوشبودار گرہدار جڑیں ہیں' کسی کا رنگ مائل بہ زردی اور کسی کا بھورا چبانے پر مزہ کسی قدر تلخ محسوس ہوتا ہے۔ اسارون مشہور نام ہے۔

اسپابوٹہ (ہ) دیکھو: بگن۔

اسپست (ف) دیکھو: رطبہ۔

اسپغول (ف) بزر قطونا (ع) ایک بوٹی کے چھوٹے چھوٹے کشتی نما تخم ہیں' جو رنگت میں کسی قدر گلابی ہوتے ہیں۔ ان کے منہ سے میں رکھنے' یا پانی میں بھگونے سے لعاب نکلتا ہے۔ اسپغول کا چھلکا سبوس اسغول' کہلاتا

ہے۔

اسپند (ف) حرمل (ع) یہ ایک مشہور بوٹی ہے، جس کے تخم رائی جتنے، سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ سفید رائی کو اسپند کہتے ہیں۔

اسپندان (ف) رائی کو کہتے ہیں۔

اسپندسوختنی (ف) اسپندی کو کہتے ہیں۔

استحاضہ (ع) مقررہ ایام سے زیادہ خون حیض کا جاری رہنا، بے قاعدہ طور پر رحم سے خون کا جاری رہنا۔

استرخاء (ع) ڈھیلا ہو جانا۔ بے حرکت ہو جانا۔ کسی عضلہ کا بیکار ہو جانا۔

استرخاء شرج (ع) مقعد کا ڈھیلا ہو جانا۔

استرخاء جفن (ع) آنکھ کے پپوٹے کا ڈھیلا ہو جانا۔

استرخاء صفن (ع) فوطوں کا ڈھیلا ہو جانا۔

استرخاء لہاۃ (ع) منہ کے کوے کا لٹک آنا۔

استرخاء مقعد (ع) مقعد کا ڈھیلا ہو جانا۔

استسقاء (ع) (1) بدن کے اندر کسی مقام میں پانی کا جمع ہو جانا۔ (2) شکم کے اندر جوف صفاق میں پانی کا جمع ہو جانا۔

استسقاء زقی (ع) زق: پانی کی مشک، پیٹ کے اندر پانی کا اکٹھا ہو جانا اور پیٹ کا پھول جانا۔

استسقاء طبلی (ع) (طبل ڈھول) پیٹ کے اندر (جوف صفاق میں) ریاح کا جمع ہو جانا، جس سے پیٹ پھول کر ڈھول جیسا ہو جاتا ہے۔

استسقاء لحمی (ع) لحم: گوشت) تمام بدن کا گوشت پھول کر آٹے کی طرح نرم ہو جاتا ہے۔

استفراغ (ع) مواد اور فضلات کا بدن سے خارج ہونا (مقابل احتباس)۔

اسر البول (ع) پیشاب کا بند ہو جانا۔

اسرب (ف) دیکھو: سیسہ۔

اسطوخودوس (ع) انس الارواح (ع) دھارو (ہ) یہ دوا بازار میں پہلے نام سے ملتی ہے، اسطوخودوس ایک بوٹی ہے، جس میں پھول بکثرت گچھوں میں لگتے ہیں اور ان سے کافور کی سی بو آتی ہے۔ زیادہ تر یہی پھول دوا مستعمل ہیں۔

اسفاناخ (ع) دیکھو: پالک۔

اسفنج (معرب) اسفنگ (ف) ابر مردہ (ف) سحاب البحر (ع) موا بادل (ہ) پہلا نام زیادہ مشہور ہے، اسفنج یہ متخلخل اور خانہ دار چیز ہے، جو سمندر کے کنارے پتھروں پر پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ پانی کو بکثرت پی لیتا ہے اور نچوڑنے پر اس سے پانی نکل آتا ہے۔

اسفیداج (معرب سفیدہ) دیکھو: سفیداب۔

اسقاط (ع) حمل کا گرنا۔ رحم سے بچے کا قبل از وقت خارج ہو جانا۔

اسقیل (یونانی) دیکھو: پیاز جنگلی۔

اسگندھ (ہ) اسی نام سے یہ مشہور ہے۔ اسکا فارسی یا عربی نام نہیں ملا۔ اسکی ایک قسم کو "اسگندنا گوری" کہتے ہیں۔ اسکو بوٹی کو "آکسن" کہتے ہیں۔ پتے بانس کے پتوں سے مشابہ اور پھل کاکنج کے مشابہ ایک باریک غلاف کے اندر ہوتا ہے۔ اسکی جڑیں باریک اور اندر باہر سے سفید مائل بہ زردی ہوتی ہیں۔ زیادہ تر اسکی یہی جڑیں مستعمل ہیں۔

اسود (عربی) سیاہ کالا۔ "یرقان اسود" وہ یرقان جس سے بدن میں سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔

اسہال (عربی) دست۔ دستوں کا مرض، دوا مسہل سے دست لانا۔

اسہال دم (ع) خونی۔ دست۔ خون کے دست۔

اسہال دموی (ع) خونی۔ دست۔ خون کے دست۔

اسہال دوری (ع) باری کے ساتھ دست کا آنا۔

اسہال کبدی (ع) فعل جگر کی خرابی کی وجہ سے دست آنا۔

اسہال معدی (ع) معدہ کی خرابی کی وجہ سے دست آنا۔

اسہال معوی (ع) آنتوں کی خرابی کی وجہ سے دست آنا۔

اشترخار (ف) بقول بعض اونٹ کٹارا کا نام ہے دیکھو اونٹ کٹارہ۔

اشتہاء (ع) بھوک، خواہش، خواہ غذاء کی ہو، یا جماع کی۔

اشخار (ع) دیکھو: سجی۔

اشق (ع) کاندر (ہ) ایک درخت کا گوند ہے، جو ایران و یورپ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس درخت کا نام طرثوث

ہے۔ بازار میں یہ دوا اشق کے نام سے مشہور ہے۔

اشنان (ع) غاسول (ح) کنول (ہ) لانا بونی (ہ) ایک بوٹی ہے، جس سے سجی بنائی جاتی ہے۔ اسکی کئی قسمیں ہیں۔

اشنہ (ع) دیکھو: چھڑیلہ۔

اصفر (عربی) زرد رنگ۔ پیلے رنگ کا یرقان، جس میں بدن اور آنکھیں صفراء کی وجہ سے پیلی پڑ جاتی ہیں۔

اصفہانی: اصفہان ایک مقام کا نام ہے۔ جس کی طرف سرمہ کو منسوب کیا جاتا ہے۔ (سرمہ اصفہانی)۔

اصل السوس (ع) دیکھو۔ ملٹھی۔

اطریفل (معرب "ہری پھل") وہ معجون، جس میں تریپھلہ (ہڑ، بہیڑہ، آملہ) بطور جزو اعظم شامل ہو۔

اظفار الطیب (ع) ناخن پریاں (ف) ناخن دیو (ف) ناخن خرس (ف) نکھ (ہ) ناخن صرف (ف) بازار میں پہلے نام سے ملتا ہے۔ سیپ کی قسم کا ایک سخت جسم ہے، جو ساحل سمندر پر پایا جاتا ہے۔ ناخن کے مشابہ گولائی لئے ہوئے اور خوشبودار ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ گھونگھے، سیپ وغیرہ کی طرح کسی بحری جانور کا خول ہے۔ (اظفار: ناخن۔ طیب: خوشبو)۔

اعیاء (ع) تکان۔ تھکن۔

افادیہ (ع) وہ خوشبودار چیزیں، جو غذاؤں کی اصطلاح کیلئے شامل کی جاتی ہیں۔ خوشبودار مصالح مثلاً دار چینی، لونگ، زیرہ، الائچی وغیرہ۔

افتیمون (یونانی) افتیمون کو اکاس بیل کا مراوف کہا جاتا ہے، جو ہمارے ملک کی پیداوار ہے، لیکن افتیمون ولایتی جو باہر سے آتی ہے، زیادہ باریک دھاگوں کے مانند ہوتی ہے اور زیادہ قوی الاثر ہے۔ بہرحال افتیمون ایک نبات ہے، جو باریک باریک دھاگوں کے مانند دوسرے درختوں پر تن جاتی ہے۔ افتیمون ہی کے تخم کو کثوث، یا تخم کشوف کہتے ہیں۔ اکاس بیل کو امر بیل بھی کہتے ہیں۔

افسنتین (رومی یا یونانی) ہندی میں اسے مجتری اور ستارو کہتے ہیں، مگر عوام و خواص میں افسنتین ہی مشہور نام ہے۔ یہ ایک نہایت کڑوی بوٹی ہے، جو یورپ شمالی افریقہ اور ایشیاء کے بعض مقامات کے علاوہ ہندوستان کے بعض پہاڑی علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس بوٹی کا تنہ شاخیں اور پتے سفید، رو میں دار ہوتے ہیں۔ پھول زردی مائل، بو تیز ناگوار ہوتی ہے۔

افیون (معرب) تریاک (ف) تریاق (بربری) نبات خشخاش کے پھلوں (کوکنار) اور پوست کا رس ہے، جو ان میں شگاف دینے سے برآمد ہوتا اور پھر وہ خشک ہو کر منجمد ہو جاتا ہے۔

اقاقیا (یونانی) ببول کے درخت کی، یا اسی کے مانند کسی دوسرے درخت کی، پھلیوں اور پتوں کا عصارہ ہے، جس کو خشک کر کے ٹکیہ بنا لیتے ہیں۔ بازار میں اسی نام سے ملتا ہے۔

اقحوان (ع) بابونہ گاؤ (ف) بابونہ گاؤ چشم (ف) ایک بوٹی ہے، جس کے پتے دھنیے کے پتے سے مشابہ پھول سفید لیکن درمیان سے زرد ہوتا ہے، بو خراب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔

اقراص (عربی) قرص کی جمع ہے، جس کے معنی ٹکیہ کے ہیں۔ (دیکھو: قرص)۔

اقلیمیائے نقرہ (ع) دیکھو: روپا مکھی (ہندی)۔

اقلیمائے ذہب سونا مکھی (ہندی)۔

اکاس بیل (ہ) اکاس بیل ولایتی کو افتیمون کہتے ہیں۔ دیکھو: افتیمون۔

اکسیرین ایک مرکب سرمہ کا نام ہے۔

اکلیل الملک (ع) ناخونہ (ف) بازار میں پہلا نام مشہور ہے۔ ایک بوٹی کی پھلیاں ہیں، جو چھوٹی چھوٹی تراشہ ناخن کے برابر اور اسی کے مانند ہلالی شکل کے ہوتی ہیں۔ ان کے اندر چھوٹے چھوٹے گول تخم ہوتے ہیں۔

اکون (ہ) دیکھو: آکھ۔

اگر (ہ) عود (ع) الیجور (ع) ایک درخت کی خوشبودار لکڑی ہے، جو صوبہ بنگال، آسام اور جزائر دکن میں پیدا ہوتا ہے۔

اگر ترکی (ف) دیکھو: وج۔

اگر تیلیا (ہ) عود عرقی۔ وزنی اور کالے رنگ کا عود، جو پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاتا ہے۔

اگر عرقی: عود ہندی، جو اتنی وزنی اور بھاری ہو کر پانی میں ڈالنے سے غرق ہو جائے۔ عود غرقی۔

الائچی (ہ) قاقلہ (ع) ہیل (ف) ایک درخت کے مشہور پھل ہیں، جس کے اندر کے دانے خوشبودار ہوتے ہیں۔

الائچی بڑی (ہ) قاقلہ کبار (ع) ہیل کلاں (ف

الائچی سرخ(ہ)۔
الائچی چھوٹی (ہ) قاقلہ صغار (ع) ہیل بوا (ف) خیربوا (ف) ہال بوا (ف) الائچی سفید (ہ) ہیل خرد (ف)۔
التہاب (ع) سوزش، جلن، جلنا ورم گرم، ورم حار۔
السی (ہ) بزر کتان (ع) تخم کتان (ف) تیسی (ہ) ایک پودے کے چھوٹے چھوٹے چمکدار، چکنے، سُرخ سیاہی مائل، چپٹے، بیضاوی اور قدرے لمبے نوکدار تخم ہیں۔ ان تخموں کو کولہو میں پیڑ کر روغن نکالا جاتا ہے۔ بازار میں السی اور تخم کتاں دونوں نام مشہور ہیں۔
الماس (ع) ماس (ف) ہیرا (ہ) ایک بیش قیمت اور نہایت ہی سخت جوہر ہے۔ ہیرا اور الماس یہ دونوں نام زیادہ مشہور ہیں۔
ام غیلان (ع) (ترجمہ) بھتنوں کی ماں دیکھو: ببول۔
امبی بوٹی (ہ) دیکھو: تپتی۔
امتلاء (ع) بھر جانا۔ معدہ کا غذا سے پر ہونا۔ بدن کا مواد سے بھرا ہونا۔
امربیل (ہ) اکاس بیل کا مرادف ہے۔
امعاء (ع) معی کی جمع۔ آنتیں۔
امعاء دقاق (ع) اوپر کی تین چھوٹی آنتیں۔ اثنا عشری صائم، لفائفی۔
امعاء غلاظ (ع) نیچے کی تین بڑی آنتیں۔ اعور قولون۔ مستقیم۔
املاح (ع) ملح کی جمع، نمک۔
املتاس (ہ) اسے فارسی اور عربی میں خیارشنبر کہتے ہیں۔ املتاس ایک بڑا درخت ہے، جس میں لمبی لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر اندر سے گول گول، پیسے کے برابر پرت نکلتے ہیں، جن پر سیاہ رنگ کا مادہ لگا رہتا ہے، یہ پرت مغز املتاس، یا مغز فلوس خیارشنبر یا صرف فلوس خیارشنبر کے نام سے مشہور ہیں اور ان پھلیوں کا بیرونی سیاہ چھلکا "پوست املتاس" ہے۔ اسکے دونوں نام بہت مشہور ہیں۔
امل بید (ہ) لیموں کی قسم کا ایک پھل ہے، جس کا پانی نہایت ترش ہوتا ہے۔
املی (ہ) تمر ہندی (ع) خرمائے ہندی (ف) املی کے درخت کی پھلیوں میں سرخی سیاہی مائل گودا ہوتا ہے اور ان پھلیوں کے اندر سرخ رنگ کے سخت بیج ہوتے ہیں۔

دوا یہ دونوں چیزیں (مغز تمر ہندی اور تخم تمر ہندی) مستعمل ہیں لیکن مطلق تمر ہندی یا املی سے مراد پھلی چیز ہوتی ہے۔ املی اور تمر ہندی یہ دونوں نام مشہور ہیں۔
انار (ہ) رمان (ع) مزہ کے لحاظ سے انار کی تین قسمیں ہیں۔ (1) انار شیریں (رمان حلو) (ع) انار ترش رمان حامض (3) انار کھٹ مٹھا (رمان مز)
انار دانہ (ف) حب الرمان (ع) انار کے دانے خشک کیے ہوئے پہلا نام مشہور ہے۔
انارین: دونوں انار: انار ترش اور انار شیریں۔
انبساط (ع) پھیلنا، خوش ہونا، کھلنا۔
انتشار (ع) (1) کسی عضو کا پھول کر پھیل جانا، (2) پراگندہ اور پریشان ہونا۔ (3) آنکھ کی پتلی کا پھیل جانا۔
انتصاب (ع) کھڑا ہونا۔ سیدھا ہونا۔
انتصاب نفس (ع) دمہ کی وہ قسم ہے۔ جس میں بلا گردن سیدھی کیے سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔
انتعاش (ع) بھڑکنا، جوش میں آنا۔
انتفاخ (ع) پھول جانا، اپھارہ، ریاح کا جمع ہونا۔
انجبار (ع) ایک نبات کی جڑ ہے، جس کا پوست یا ریشے زیادہ تر مستعمل ہیں۔ جڑ کے ریشوں کو رشہ بیخ انجبار کہتے ہیں۔ یہ ملک شام کے طرف کی چیز ہے، بیخ انجبار کے نام سے یہ دوا بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔
انجدان ایک درخت ہے، جس کے گوند کا نام "ہینگ" ہے لیکن انجدان سے زیادہ تر اس درخت کے تخم مراد ہوتے ہیں۔
انجرہ (ف) انگن (ہ) کمارہ (ہ) ایک بوٹی کے تخم ہیں، جو السی یا تا ملکھانہ کے مشابہ ہوتے ہیں، بعض کے نزدیک انجرہ اور انگن علیحدہ علیحدہ تخم ہیں۔ بازار میں تخم انگن بکثرت دستیاب ہوتا ہے۔
انجیر (ف) یہ فارسی لفظ ہے جو اردو میں مستعمل ہے۔ اسے عربی میں تین کہتے ہیں۔ مشہور میوہ ہے۔
انجیر جنگلی (ہ) دیکھو: کٹومبری۔
انجیر دشتی (ف) دیکھو: کٹومبری۔
انحدار (ع) (اترنا) غذاء کا ہضم ہونے کے بعد اپنے راستہ کا اختیار کرنا۔
انحطاط (ع) جوڑ کا کھڑنا۔
اندرائن (ہ) حنظل (ع) یہ دونوں نام مشہور ہیں۔

Scanned with CamScanner

اندرائن خربوزہ کی بیل جیسی ایک بیل کا پھل ہے اور یہ پھل ہے اور یہ پھل بھی چھوٹے خربوزے کے مانند ہوتا ہے۔ پھل کے گروہ کو تخم حنظل کہا جاتا ہے، جو زیادہ تر مستعمل ہے۔ یہ گودہ نہایت ہی تلخ ہوتا ہے۔

اندرجو (ہ) مشہور ہندی نام ہے۔ عربی میں "لسان العصافیر" کہتے ہیں۔ ایک ہندوستانی درخت دیتوراج کے تخم ہیں، جو جزکی شکل کے ہوتے ہیں۔ یہ تلخ و شیریں دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اسے کرچی بھی کہتے ہیں۔

اندری جلاب (ہ) راندری: قضیب۔ جلاب: مسہل سفوف اندری جلاب کا یہ نام اس مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ جس طرح مسہل سے آنتیں اور شکم صاف ہو جاتا ہے، اسی طرح اس سفوف سے قضیب کی صفائی ہو جاتی ہے اور مرض سوزاک کا مادہ چھٹ جاتا ہے۔

اندمال (ع) زخم کا بھرنا۔

انزال (ع) منی کا نکلنا، منی کا باہر آنا۔

انزروت (سریانی) مشہور نام ہے، اسکا غیر مشہور ہندی نام لائی ہے۔ یہ ایک خاردار درخت کا گوند ہے، جو رنگ میں سرخ مائل بہ زردی اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے۔

انسداد (ع) رگوں کا، راستوں کا بند ہو جانا۔ سدہ پڑ جانا۔

انشقاق (ع) چر جانا۔ پھٹ جانا۔

انصباب (ع) (گرنا) مادہ یا رطوبات کا کسی عضو میں آ جانا۔

انضاج (ع) نضج دینا۔ پکانا۔ مواد کو پختہ کرنا اور پکانا، جس سے وہ قابل اخراج ہو جائے۔

انطباق المری (ع) غذا کی نالی کا بند ہو جانا۔

انطفاء (ع) بجھ جانا، ٹھنڈا ہو جانا سرد ہو جانا۔

انغلاق الرحم (ع) کھل جانا، رگوں کے منہ کھل جانا۔

انفجار (ع) پھوٹ جانا، کسی زخم کا یا کسی رگ کا کھل جانا۔

انفحہ (ع) دیکھو: پنیر مایہ۔

انقـ ویا روی لغت ہے۔ جس کے معنی "وار کی

انقباض (ع) سکڑنا، سمٹنا رگوں کا تنگ ہو جانا۔

انقلاب الجفن (ع) پپوٹوں کا لوٹ جانا۔

انقلاب الرحم (ع) رحم کا لوٹ کر باہر آ جانا۔

انقلاب المعدہ (ع) معدہ سے غذاء کا بلا ہضم ہوئے قے ہو جانا۔

انقلاع الاذن (ع) کان کا جڑ سے اکھڑ جانا۔

انکباب (ع) بھپارہ لینا۔

انناس (ہ) مشہور پھل ہے۔ اسکا پودا کیوڑے کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے، اسی کے مانند پتے ہوتے ہیں۔ پتوں کے درمیان سے شاخ نکلتی ہے اس پر پھل لگتا ہے، جو کہ اناس کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا گودا شیریں ترشی مائل ہوتا ہے۔

انگور (ف) یہ فارسی لفظ ہے، جو اردو میں بھی مشہور ہے۔ عربی میں عنب اور ہندی میں داکھ کہتے ہیں۔ کچے انگور کو جو ترش ہوتا ہے۔ غورہ کہتے ہیں۔ مشہور میوہ ہے انگور ہی خشک ہونے پر مویز اور کشمش کہلاتے ہیں۔

انوشدارو (معرب فارسی) معجون کی ایک قسم ہے، جس میں آملہ جزو اعظم ہوتا ہے۔

انہضام (ع) ہضم ہونا، پچنا۔

انیسون (ع) بادیان رومی (ف) زیرہ رومی (ف) رازیانج رومی (ع) رازیانج شامی (ع) رندنی (ہ) بازار میں پہلا نام مشہور ہے۔ بادیان سے چھوٹے تخم ہیں، جن کی بو خوشگوار مزہ کسی قدر تلخ شیریں اور تیز ہو جاتا ہے۔

اوجاع (ع) وجع کی جمع، درد، دکھ، مرض۔

اوذیمار (ی) ڈھیلا ورم۔ نرم ورم۔

اوراق ورق کی جمع ہے، پتے یا سونے چاندی کے ورق۔

اورام (ع) ورم کی جمع۔

اونٹ کٹارہ (ہ) اشترخاء (ف) ایک خاردار مشہور ہندی بوٹی ہے، جس کی شکل ستیاناسی سے مشابہ ہوتی ہے۔ گول گول پھل لگتے ہیں، جن پر کانٹے لگے ہوتے ہیں۔ اس بوٹی کو اونٹ نہایت رغبت سے کھاتا ہے۔ پھل کے علاوہ پتوں اور شاخوں پر بھی کانٹے بکثرت لگے ہوتے ہیں۔

... دیکھو: بلیلہ۔

اهلیل ہندی (ع) دیکھو: بلیلہ سیاہ۔

ایارج (ی) لفظی معنی: دواالہی (خدا کی دواء) سب سے پہلا یونانی نسخہ مسہل ہے۔

ایارج فیقرا (ی) ایک کڑوا مسہل ہے۔ (فیقراء: کڑوا)۔

ایام یاس (ع) (ناامیدی کے دن) جبکہ بڑھاپا آجائے اور اولاد کے پیدا ہونے کی امید نہ رہے۔

ایرسا (یونانی) بیخ سوسن آسمانجونی، نیلے پھول والی سوسن کی جڑ۔ یہ سخت گرہدار جڑ ہوتی ہے۔ جس سے خوشبو آتی ہے۔ اسکا پوست نیلے اور سُرخ رنگ سے رنگین ہوتا ہے۔ یہ شمالی ہندوستان، ایران اور یورپ کے وسطی اور جنوب ممالک میں پیدا ہوتی ہے۔ ایرسا اور بیخ سوسن آسمانجونی، دونوں نام مشہور ہیں۔

ایرنہ (ہ) جنگلی اپلے۔

ایلاؤس (ی) وہ قولنج۔ جس میں منہ سے پاخانہ براہ قے خارج ہو۔

ایلوا (ہ) صبر (ع) مصبر (ہ شجیار (ف)۔ پہلے دونوں نام سے بازار میں یہ دوا ملتی ہے۔ ایلوا دراصل گھیکوار کے پتوں کا منجمد عصارہ، یا رس ہے جو زردی مائل سیاہ، یا بالکل سیاہ ہوتا ہے۔

صبر سقوطری سقوطرہ نامی مقام کی طرف منسوب ہے۔ جہاں کا ایلوا بہترین خیال کیا جاتا ہے، لیکن اب تو یہ لفظ بطور عادت بولا جاتا ہے۔

ب

بابچی (ہ) ایک بوٹی کے تخم ہیں۔ جو دانہ مسور کے مانند، لیکن اس سے قدرے بڑے سیاہ رنگ کے گول، لبوترے سے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اندر سے مغز سفید ہوتا ہے۔ مزہ تیز و تلخ جو زبان میں لگتا ہے پہلا لفظ مشہور ہے۔

بابری (ہ) دیکھو: تلسی جنگل۔

بابونہ (ف) بابونج (معرب) ایک بوٹی ہے، اسکے پتے چھوٹے روئیں دار، پھول زرد و سفید، جس کی بو تیز اور خوشگوار ہوتی ہے، دوا پھول اور بیج مستعمل ہیں۔ بابونہ مشہور نام ہے۔

بادآورد (ف) شوکت ابیضا (ع) ایک خاردار بوٹی ہے، سفیدی مائل، چوپہل اور مجوف ہوتی ہیں۔ پھول نیلے اور تخم قرطم سے مشابہ، لیکن نسبتاً گول ہوتے ہیں، بوٹی مستعمل ہے۔ یہ پہلے نام سے مشہور ہے۔

بادام (ف) لوز (ع) مشہور میوہ ہے۔ شیریں اور تلخ دو قسمیں ہیں۔

بادام کشمیری (ف) دیکھو: بندق۔

بادام کوھی (ف) دیکھو: بندق۔

بادرنجبویہ (ف) بلی لوٹن (ہ) مفرح القلب (ع) ایک بوٹی ہے، جس کے پتے برگ ریحان کے مانند ہوتے ہیں اور ان سے ترنج کی سی خوشبو آتی ہے۔ اسی واسطے اسکو بادرنجبویہ کہتے ہیں۔ (بلورنج ترنج) پہلا نام مشہور ہے۔

بادروج (ع) دیکھو: تلسی جنگلی۔

بادنجان (ع) دیکھو: بینگن۔

بادیان (ف) سونف (ہندی) رازیانج (ع) پہلے دو نام سے بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔ مشہور دوا ہے۔

بادیان خطائی (ف) بادیان کے سواء سُرخ سیاہی مائل اور مٹیالے رنگ کے تخم ہیں، جن کا مزہ بادیان کے مزہ سے مشابہ ہوتا ہے۔

بادیان رومی (ف) دیکھو: انیون۔

بارتنگ (ف) لسان الحمل (ع) پہلا نام مشہور ہیں، پتے بھیڑ کی زبان سے مشابہ ہوتے ہیں، اسی وجہ سے اسکو لسان الحمل (بھیڑ کی زبان) کہتے ہیں۔

بارزد (ف) دیکھو: بیروزہ۔

باسلیقون (یونانی) اسکے معنی "مکمل روشنائی" کے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک بادشاہ کا نام ہے، جس کیلئے یہ دوا بنائی گئی تھی، بقول بعض اسکا ترجمہ "طالب سعادت" (خوش بختی کا جاذب) ہے۔ یہ ایک قسم کا سرمہ ہے، جس کا موجد "بقراط" بتایا جاتا ہے۔

باسوری (ع) بواسیر کی طرف منسوب، بواسیر والی۔

باقلا (ع) باکلا (ہ) تین چار انگل لمبی اور گول پھلیاں ہیں، جن پر باریک باریک روئیں ہوتے ہیں۔ ہر ایک پھلی کے اندر چار پانچ تخم ہوتے ہیں۔ (تخم باقلا) باقلا مشہور نام ہے۔ ملکی پیداوار ہے۔

باقلائے مصری (ع) دیکھو: ترمس۔

Scanned with CamScanner

بالچھڑ (ہ) دیکھو: سنبل الطیب۔

بالنگو (ف) تخم ریحان کی طرح، ان میں بڑے تخم ہیں اس کا پودا بھی ریحان سے مشابہ ہوتا ہے۔ بازار میں اسی نام سے ملتا ہے، ملکی پیداوار ہے۔

بالو جنتر (ہ) اس سے مراد یہ ہوتا ہے، کہ آتشی شیشی وغیرہ کو کسی بڑے برتن میں رکھ کر اسکے اوپر بڑی مقدار میں بالو (ریت) ڈال دیتے ہیں اور ریت کے اوپر انگارے جلاتے ہیں۔ انگارے کی گرمی سے بالو گرم ہوتا ہے اور بالو کی گرمی شیشی میں پہنچتی ہے۔ (دواسازی)۔

بان (ع) دیکھو: بکائن۔

بانس (ہ) نے (ف) قصب (ہ)۔

بانسہ (ہ) اڑوسہ (ہ) سیونتا (ہ) ملکی پیداوار ہے اس کا مجوزہ نام حشیشۃ السعال (کھانسی کی بوٹی) ہے، اسکا پودا آدھ گز سے دو گز تک دراز پتے آم کے پتوں سے قدرے مشابہ، پھول سفید، جس کے اندر شہد کا سا ایک قطرہ ہوتا ہے، جس کو مکھیاں چوستی ہیں۔ اسکی ایک قسم خاردار ہوتی ہے۔ جس کو بیا بانسہ کہتے ہیں۔ دوا زیادہ تر پتے اور جڑ مستعمل ہیں۔

باوبڑنگ مشہور ہندی نام ہے اسے فارسی میں برنگ کابلی کہتے ہیں، سیاہ مرچ کے برابر سیاہ سرخی مائل دانے ہوتے ہیں۔

باوکھنبہ یہی دو ہندی نام مشہور ہیں۔ ایک ہندی درخت کا پھل ہے۔ یہی دو ہندی نام مشہور ہیں۔ ایک ہندی درخت کا پھل ہے۔

بائو گولہ (ہ) وہ ریحی مرض ہے، جس میں شکم کے اندر ایک گولہ سا معلوم ہوتا ہے۔ گاہے یہ گولہ ادھر ادھر منتقل ہوتا رہتا ہے اور درد بھی ساتھ ہوتا ہے۔

ببول (ہ) مغیلان (ف) ام مغیلان (ع) کیکر (ہندی) اور پنجابی مشہور خاردار درخت ہے، جس کے پتے پھول، پوست اور گوند دواء مستعمل ہیں۔

بتھوا (ہ) قلفہ (ع) سرمق (ع) مشہور ساگ ہے۔ جس کے تخم دواء مستعمل ہیں، بتھوا، مشہور نام ہے، تخم بتھوا خرفہ کے مانند چھوٹے چھوٹے اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

بتیسا گنگا یہ ہندی لفظ ہے۔ اسکا نسخہ جو پہلی مرتبہ بنایا گیا تھا، اسکے اجزاء بتیس تھے۔ (بتیسا: بتیس)

لیکن اب اس کے اجزاء کم و بیش بھی ہوتے ہیں اور گنگا کے معنی غالباً گولی، یا لڈو کے ہیں۔

بثرہ (ع) دانہ پھنسی، بثور جمع بثور لبنیہ (ع) مماسے۔ چہرہ کی پھنسیاں۔

بجر دنتی (ہ) ایک بوٹی ہے، جس کے چبانے سے دانت اور مسوڑھے نہایت سخت ہو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی صرف دو تین انگشت بلند ہوتی ہے، پتے برگ انار کے مانند، مگر چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں۔

بجورہ دیکھو: ترنج۔

بجورا لیموں دیکھو: ترنج۔

بجیار (ہ) ایک بڑا درخت ہے، پتے پیپل کے پتوں جیسے، پھول زرد رنگ آملہ کے مانند۔

بچھ (ہ) دیکھو: وج۔

بچھناگ (ہ) میٹھا تیلیہ (ہ) بیش (ف) خانق الذئب (ع) خانق النمر (ع) مخروطی شکل کی چھوٹی چھوٹی سیاہ رنگ کی سی جڑیں ہوتی ہیں۔ جن کے چبانے سے منہ میں سنسناہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

بچھو (ہ) عقرب (ع) کژدم (ف)۔

بحہ (ع) گلا بیٹھنا، آواز کا بیٹھ جانا۔ بحۃ الصوت۔

بحوحا (ع) گلا بیٹھنا، آواز کا بیٹھ جانا۔

بخر (ع) منہ سے بدبو آنا۔ "بخرالانف" ناک سے بدبو آنا۔

بداری کند (ہ) ایک بیلدار بوٹی کی جڑ ہے، جو زمین کند سے مشابہ ہوتی ہے، اسکا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔ پتے اروی کے پتوں کے مانند یہ ملکی پیداوار ہے۔

بدرقہ (عربی) لفظی ترجمہ: رہبر، رہنما: اصطلاحاً اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی دوا کے ساتھ ملا کھائی جاتی ہے۔ جو اسکے نفوذ کرانے اور بدن میں اور عروق میں لے جانے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ مثلاً پانی اور شربت بہت سی دواؤں کیلئے بدرقہ کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ کشتہ کو جن معجون وغیرہ میں ملا کر کھاتے ہیں، اسے بھی بدرقہ ہی کہتے ہیں۔ (انوپال: ہندی)۔

بدھارا (ہ) شارف (ع) یہ ویدک دوا ہے۔ ایک درخت کی جڑ ہے، ملٹھی کے برابر، یا اس سے موٹی ہوتی ہے۔ رنگ بھورا، مزہ پھیکا سا تلخی مائل ہوتا ہے۔

برادہ آھن (ف) لوہے کا برادہ۔

Scanned with CamScanner

برد اطراف (ع) ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا۔

برسام (معرب فارسی) حجاب حاجز نامی پردہ کا ورم، جس میں سرسام کی سی علامتیں ہوتی ہیں۔

برش: اختصار "برشعثا"

برشعثا یہ یونانی لفظ ہے، جس کے معنی بری الساعہ (فوری آرام کے ہیں۔ افیون کا ایک قدیم مشہور اور بہت ہی موثر مرکب ہے۔

برص (ع) بدن کی جلد کا غیر طبعی طور پر سفید ہو جانا۔ سفید کوڑھ۔

برگ تبت (ف) برگ کشمیری (ف) تیزپات کے مانند، لیکن اس سے بڑے اور موٹے پتے ہیں۔

برگ کشمیری (ف) دیکھو: برگ تبت۔

برگد (ہ) بڑ (ہ) بڑھ (") بوہڑ (ہ) ذات الذوائب (ع) مشہور بڑا درخت ہے۔

برمڈنڈی (ہ) اونٹ کٹارے کی قسم سے ایک تلخ بوٹی ہے۔ یہ ملکی پیداوار ہے۔ پنجاب اور صوبہ سرحد میں پیدا ہوتی ہے۔

برنج (فارسی) چاول (ہندی) ارز (عربی) برنجاسف (ف) کندار (ہ) بازار میں پہلے نام سے ملتی ہے۔ یہ افسنتین کے مانند ایک بوٹی ہے۔

برنگ کابلی (ف) دیکھو: باؤبڑنگ۔

برود (ع) آنکھ کی دوا جس سے آنکھ میں ٹھنڈک پہنچے۔

برہمی (ہ) ویدک کی مشہور بوٹی ہے۔ اسکی پتی گول گھوڑے کے سم کے نشان کے مانند۔ یہ پتی تقریباً چونی کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے۔ اس سے خاص قسم کی بو آتی ہے، مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے۔

بزرالبنج (عربی) (بنگ کے تخم) دیکھو: اجوائن خراسانی۔

بزرقطونا (ع) دیکھو: اسپغول۔

بزوری (ع) بزور کی طرف منسوب (بزور بیج) سکنجبین ... ترہیں۔

نبات کی جڑ ہے، جس میں دونوں طرف ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ جس سے اس کی شکل کسی کنکھجورے سے مشابہ ہوتی ہے، مزہ تلخ ہوتا ہے۔ رنگت باہر سے سرخ سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے سبز پستی نکلتی ہے۔ کہنہ ہونے پر اندر سے بھی سرخ سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ جس کا رنگ اندر سے پستی نکلتا ہے، وہ بہتر ہے، کبھی بھی جاتی ہے، جس کو بسفائج فستقی کہتے ہیں۔ بازار میں بسفائج کے نام سے یہ دوا ملتی ہے۔

بسکھپرا (ہ) منفذ قوقے (ع) ایک مفروش بوٹی ہے، جس کی شاخوں کی گرہ پر ایک چھوٹا سا گول غلاف نکلتا ہے، جو تخم خرفہ جیسے باریک سیاہ تخموں سے بھرا رہتا ہے۔ اسی کی ایک قسم کا نام سانٹھ ہے۔ پہلا نام مشہور ہے۔ ملکی پیداوار ہے۔

بسنتی رنگ (ہ) زرد رنگ، سرسوں کے پھول کا رنگ۔

بسونٹہ (ہ) دیکھو: بانسہ۔

بصل (ع) دیکھو: پیاز (ہ)۔

بطلان (ع) قوت کا فنا ہو جانا۔ فعل کا بند ہو جانا۔

بطلان قوت قوت کا فنا ہو جانا۔ فعل کا بند ہو جانا۔

بطلان شہوت (ع) بھوک یا خواہش جماع کا نہ رہنا۔

بطیخ (ع) دیکھو: خربزہ۔

بطیخ ہندی (ع) دیکھو: تربوز۔

بقلۃ الحمقا (ع) دیکھو: خرفہ۔

بقم (ع) دیکھو: پتنگ۔

بکائن (ہ) مشہور ہندی درخت ہے، جو نیم کے درخت سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ بعض لوگ عربی لفظ کو اسکا مراوف خیال کرتے ہیں، مگر تحقیق یہ ہے کہ بان اگرچہ بکائن جیسا درخت ہے، لیکن حقیقتاً یہ دونوں مختلف ہیں۔

بکم (ہ) دیکھو: بکن۔

بک (ہ) بکم (ہ) اسابوٹا (ہ) ایک مفروش بوٹی ہے جو

Scanned with CamScanner

میں ہوتا ہے، اسکی لکڑیاں (عود بلسن) تخم (حب بلسان)
اور روغن (روغن بلسان) بطور دوا استعمال کیے جاتے
ہیں۔

بلوط (ع) سیتا سپاری (و) ایک بہت بڑے پہاڑی
درخت کا پھل ہے۔ اس پھل کی دو قسمیں ہیں۔ گول اور
مستطیل۔ چنانچہ پہلی قسم کو شاہ بلوط اور بلوط الملک کہتے
ہیں۔ بلوط کے بیرونی پوست کے نیچے اس کے مغز سے
متصل ایک نازک پوست ہوتا ہے، جو کہ جفت بلوط کے
نام سے مشہور ہے۔

بلی لوتس (و) دیکھو: بادرنجبویہ۔

بلیلہ (ف) دیکھو: بہیڑہ (ہندی)۔

بنادق البزور (ع) بزور (تخموں) کی گولیاں۔

بند کشاد (ف) مجرائے بول کا کثرت جماع، جلق یا
دوسری غلط کاریوں سے کشادہ ہو جانا۔

بندق (ف) دیکھو: فندق۔

بندق ہندی (ع) دیکھو: ریٹھا۔

بنڈال (و) قثاء الحمار (ع) تلخ توئی (و) ایک بیلدار بوٹی کا
پھل ہے جس کو بنڈال ڈوڈہ بھی کہتے ہیں۔ یہ پھل
لیموترے سے گول بڑی بیر سے مشابہ ہوتے ہیں، مزہ تلخ،
رنگ زردی مائل بیرونی سطح خاردار ہوتی ہے۔

بنسلوچن (و) دیکھو: طباشیر۔

بنفشج (معرب) پہلا فارسی لفظ مشہور

بنفشہ (ف) کشمیر میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پتے
ہے۔ یہ بوٹی نیپال و ... خوشبودار اسکے پتے
برگ انار کے مانند، پھول لاجوردی
پھول دوا مستعمل ہیں۔

بنگ (ف) دیکھو: بھنگ۔

بنج (ف) دیکھو: اجوائن خراسانی۔

بنبہ (ف) دیکھو ... حب القطن (ع) کپاس یعنی

بنولہ (و) پنبہ دانہ (ف)
درخت کا بیج، جو مٹر کے برابر کالے رنگ کا ہوتا
روئی کے ... مغز رہتا ہے۔ بنولہ مشہور ہندی نام ہے۔
ہے اور اندر ... باسور کی جمع۔ مقعد کی رگیں پھول کر مسے

بواسیر (ع) ... اختیار کر لیتی ہیں۔

بواسیر ... (ع) اس میں بواسیر کے مسے سے
... کی طرح ریاح کی بہت کثرت ہوتی
ہے، ہاں بواسیر ... قوت یا
نہیں ہوتے ...

بواسیر شفت (ع) ہونٹھ کی بواسیر، یہ مرض ...

انگور جیسا ہوتا ہے۔

بوپھلی (و) دیکھو: بھوپھلی۔

بورق (ع) بورہ (ف) پاپڑی لون بورہ مشہور کھاری دوا
ہے۔ بازار میں "بورہ ارمنی" زیادہ مشہور ہے۔

بورۂ ارمنی (ف) بازار میں یہی نام مشہور ہے۔
مشہور کھاری دوا ہے۔ بورہ کو عربی میں بورق کہا جاتا
ہے۔

بوزیدان (ف، استاوری (و) لیکن بوزیدان مشہور نام
ہے۔ سفید رنگ کی ٹھوس اور سخت جڑ ہے۔ یہ دوا استاور
سے جداگانہ ہے۔

بول الدم (ع) پیشاب میں خون آنا۔

بول فی الفراش (ع) سوتے میں پیشاب ہو جانا۔

بولس ایک طبیب کا نام ہے، چنانچہ "معجون بولس"
اسکی طرف منسوب ہے۔

بولیموس (ی) دیکھو: جوع البقر۔

بہار (ف) گل نارنج نارنگی کے پھول۔

بہار نارنج (ف) گل نارنج نارنگی کے پھول۔

بہدانہ (ف) حب السفرجل (ع) بہی نامی میوہ کے
لعابدار مشہور تخم ہیں۔ پہلے نام سے بازار میں یہ دوا ملتی
ہے۔

بہر (ع) دمہ۔ سانس پھولنا۔

بہروزہ (و) کندر (ع) بارزد (ف) گندہ بہروزہ (و) بہروزہ
ایک درخت کا منجمد دودھ ہے۔ بازار میں بہروزہ خشک
اور تر، دونوں قسم کا ملتا ہے۔

بہق (ع) چھیپ، چھائیں، بدن کے سفید یا سیاہ داغ،
جو برص سے ہلکے ہوتے ہیں۔

بھگندر (و) ناسور مقعد۔

بھلانوہ (و) بلادر (ف) حب القلب (ع) بازار میں
بھلانوہ اور بلادر کے نام سے یہ دوا دستیاب ہوتی ہے۔
بلادر صنوبری شکل کا مشہور پھل ہے، جس کے اندر سے
شہد کے مانند غلیظ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے، جس کو عسل
بلادر کہتے ہیں۔

بہمن (ع۔ف) اسگند ولایتی (و) چھوٹی چھوٹی گاجر کے
مانند کھردری جڑیں ہوتی ہیں۔ یہ جڑیں بیرونی رنگ کے
لحاظ سے دو قسم، سرخ و سفید ہوتی ہیں۔

بھنگ (و) بنگ (ف) قنب (ع) ورق الخیال (ع)

سے مشابہ، تخم، تخم کاسنی سے مشابہ، لیکن اون سے چھوٹے۔

بھوپھلی (ہ) مشہور ہندی بوٹی ہے، اسی نام سے بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔ بھوپھلی کے پانی میں بھگونے سے لعاب خون نکلتا ہے۔

بھی (ف) سفرجل (ع) مشہور میوہ ہے، شیریں اور ترش دو قسم کا ہوتا ہے۔

بھوڈل (ہ) دیکھو: ابرک۔

بھیڑہ (ہ) بیلہ (ف) بلیلج (ع) بڑے مازو کے برابر، یا اس سے کسی قدر بڑا پھل ہے، اسکا رنگ زرد مٹیالا اور مزہ تلخ کسیلا ہوتا ہے، پہلے دونوں نام بازار میں مشہور ہیں، اسکا پوست مستعمل ہے۔

بیاض (بیاض: سفید) بیاض۔ بیاض عین آنکھ کا پھولا، پھلی۔ آنکھ کے طبقہ قرنیہ کے سامنے پردہ کا بن جانا، جس میں رگیں نمودار ہوں۔ اگر نمودار ہوں، تو اسے "سبل کہتے ہیں"۔

بیجبند (ہ) یہی مشہور نام ہے۔ جس سے یہ بازاروں میں دستیاب ہوتی ہے۔ یہ تخم پیاز کے مانند مثلث شکل کے تخم ہیں۔ سُرخ و سیاہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

بیخ سوسن آسمانجونی (ف) دیکھو: ارسا۔

بیخ مرجان (ف) دیکھو: بسد۔

بیخ مہک (ف) دیکھو: میتھی۔

بیخ نے (ف) بانس کی جڑ۔

بیدانجیر (ف) خروع (ع) ارنڈہ (ہ) ارنڈی (ہ) مشہور دیسی پودا ہے، جس کے تخم سے روغن بیدانجیر حاصل کیا جاتا ہے۔

بیدسادہ (ف) خلاف (ع) صفصاف (ع) بید (ف) ایک درخت ہے جس کا پھول زرد رنگ، قدرے خوشبودار بشکل خوشہ نکلی ہوتا ہے۔ اس کے پتے اور پھول مستعمل ہیں۔ پہلا نام مشہور ہے۔

بیدمشک (ف) خلاف بلخی (ع) مشک بید (ف) گربہ بید (ف) بید مشک کا درخت بید سادہ سے مشابہ ہے اور

بیربہوٹی (ہ) دودالمطر (ع) عروسک (ف) کرم مخمل (ف) سُرخ رنگ کا مخملی کیڑا ہے جو عموماً ابتدائی بارش کے بعد نمودار ہوتا ہے۔

بیسن (ہ) چنے کا آٹا۔

بیش (ف) بچھناک (ہ) میٹھا تیلیا (ہ) خانق الذئب (ع) خانق النمر (ع) دیکھو: بچھناک۔

بیسنی روٹی (ہ) چنے کے آٹے کی روٹی۔

بیضہ (ع) خوذہ (ع) وہ درد سر، جو سارے سر میں ہو۔

بیل (ہ) سفرجل ہندی (ع) مشہور دیسی پھل ہے، جس کا گودہ بیل گری کہلاتا ہے۔

بیل گری (ہ) دیکھو: بیل۔

بیگن (ہ) بادنجان (ع) مشہور پھل ہے، بطور ترکاری کے بگھار کر کھایا جاتا ہے۔

پ

پاپیتائے انگریزی: دیکھو: پپیتہ۔

پاچک دشتی (ف) جنگلی اپلے گائے بھینس کے گوبر، جو جنگل میں یونہی خشک ہو جائے اور اسے ہاتھ سے نہ تھوپا جائے۔

پارہ (ہ) سیماب (ف) زیبق (ع) پگھلی ہوئی چاندی کے مانند ایک سیال اور سفید دھات ہے، جو سونے کے علاوہ تمام دھاتوں سے بھاری ہوتی ہے۔

پاشویہ (ف) مریض کے پاؤں کو گرم پانی میں ڈال کر دھونا۔

پالک (ہ) اسفاناخ (ع) مشہور ساگ ہے۔ تخم پالک گھونے زردی مائل سبز اور مزہ میں پھیکے ہوتے ہیں۔ پہلا نام مشہور ہے۔

پان (ہ) تنبول (ف) مشہور پتے ہیں۔ اسکی جڑ خولنجان کہلاتی ہے۔

پپیتہ (ہ) اسکو پاپیتائے انگریزی بھی کہتے ہیں۔ گھونے سے تخم ہیں، باہر سے بھورے یا سیاہی مائل اور اندر سے نیم شفاف، نکلے کے مانند سخت اور نہایت تلخ بازار میں

Scanned with CamScanner

(ہ) ایک دیسی بوٹی ہے، جو پھولوں اور
[illegible] کے پتے [illegible] ہوتے ہیں اگر ان
[illegible] گیس پیدا ہوتا ہے اور مزہ
[illegible]
بہتی ہوئی پانی کے کنارے پیدا ہوتی
[illegible] جاتی ہے۔
[illegible] کا ایک درخت ہے، جس کی لکڑی
[illegible]

[illegible] ایام زچگی میں ولادت کے بعد اعضاء کسی
[illegible] عورتوں میں بخار، اعضاء شکنی، ہڈیاں اور
[illegible] عوارض پیدا ہو جاتے ہیں تو اسکو "پرسوت"
[illegible] ایام زچگی کے امراض۔

پرسیاؤشاں (ف) مشہور فارسی نام ہے۔ ہنسراج (ہ) ایک بوٹی ہے، جس کے پتے برگ گشنیز سے مشابہ ہوتے ہیں۔ شاخیں باریک باریک۔ سیاہ سرخی مائل۔ یہ بوٹی مع شاخ و برگ کے مستعمل ہے۔

پژمردہ (ف) [illegible] ہوا۔ [illegible] ہوا۔

پستہ (ف) فستق (ع) مغز رکھنے والا ایک مشہور پھل ہے، جس کے مغز کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ پہلا نام مشہور ہے۔

پسلی چلنا [illegible]

پکھان بید (ہ) [illegible] مشہور جڑ ہے۔ سرخ سیاہی مائل، توڑنے پر اندر سے سرخ نکلتی ہے۔ اسکے دونوں نام مشہور ہیں۔

پلاس (ہ) ڈھاک۔ ڈھاک کا درخت۔

پلاس پاپڑہ (ہ) [illegible] مشہور لفظ ہے۔ تخم پلاس ڈھاک کے بیج۔

پلنگ مشک [illegible]

[illegible] مشہور بوٹی ہے، جس کے پتے گرد [illegible] گول ہوتے ہیں، جو رات کے وقت ایک دوسرے سے چمٹ جاتے ہیں۔ پھول زرد رنگ اور تخم دانہ سوٹھ کے مانند اور غلاف کے اندر ہوتے ہیں۔ یہی تخم زیادہ تر دوا مستعمل ہیں۔ پہلا نام مشہور ہے۔

پنیر (ف) جبن (ع) دودھ کا وہ سفید اور منجمد حصہ، جو پانی اور مکھن علیحدہ کرنے پر رہ جاتا ہے۔

پنیر مایہ (ف) مشہور فارسی نام ہے۔ انفعر (ع) چستہ (ہ) چاک (ہ) کسی چوپایہ کے بچے کو ولادت کے بعد دودھ پلا کر ذبح کرکے اس کا معدہ مع دودھ کے نکال لیتے ہیں، یہی منجمد دودھ "پنیر مایہ" ہے۔

پوست (ف، ہ) مطلقاً "پوست" سے عام طور پر پوست خشخاش (ڈوڈہ افیون) مراد ہوتا ہے۔ نبات خشخاش کے پھل، جن کے اندر تخم خشخاش بھرے ہوتے ہیں۔ کوکنار (ف)۔

پوست املتاس (ف ا) دیکھو: املتاس۔

پوست پستہ (ف) پستے کا وہ سبز چھلکا جو

پوست بیرون پستہ سخت [illegible] باہر کی طرف ہوتا ہے۔

پوست بیضہ (ف) سے مراد انڈے کا بیرونی چھلکا ہے، جو سفیدی اور زردی نکال لینے کے بعد خول کی شکل میں رہ جاتا ہے۔

پوست خشخاش (ف ا) دیکھو: پوست۔

پودینہ (ف) فوتنج (ع) فودنج (ع) مشہور خوشبودار بوٹی ہے۔

پوکھرمول (ہ ا) دیکھو: پہکرمول۔

پھٹکری (ہ) شب یمانی (ع) نمک سفید (ف) سفید ڈلیاں ہوتی ہیں، جن کا نمک شیشہ کی طرح چمکتی ہوئی پھٹکڑی کی سفید ڈلیاں پھٹکڑی اور شب یمانی کے مزہ کسیلا میٹھا ہوتا ہے، بازار میں نام سے ملتی ہے۔

[illegible] ایک بوٹی کی جڑ ہے۔

باہر سے مٹیالی سی، اندر سے گلابی، مزہ تلخ و تیز۔

پھلی (ہ) دیکھو: بیاض۔

پھلوا (ہ) بیج قاوندی (ف) ایک قسم کا تیل ہے۔ جو ... کہلاتا ہے، اسی نام سے مشہور ہے۔

پھنسی (ہ) بثرہ (ع) چھوٹا سا دانہ۔

پھوڑا (ہ) خراج (ع)۔

پھول مکھانا (ہ) کھانا بھونا ہوا، جو بھونے سے پھول جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے "پھول" کہتے ہیں۔

پھل (ہ) دیکھو: بیاض۔

پھولہ (ہ) دیکھو: بانسہ۔

پیابانسہ (ہ) ایک گرہ دار سخت جڑ ہے، انگلی کے برابر موٹی دو بالشت تک لمبی، رنگت زرد مائل بہ سرخی، مزہ نہایت تلخ۔

پیاز انگاد (ہ) ...

پیاز (ف، ہ) بصل (ع) مشہور جڑ ہے، اسکے تخم گھونے سے ہوتے ہیں، رنگ سیاہ اور مزہ تلخ۔

پیاز جنگلی (ہ) اسقیل (یونانی) عنصل (ع) جنگلی پیاز معمولی پیاز کے مانند ہوتی ہے، ہاں اسکے پتے پیاز کے پتوں سے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں، اسکا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔

پیپل (ہ) دار فلفل (ع) فلفل دراز (ف) ایک بیلدار بوٹی کا پھل ہے، جو شکل میں کچے شہتوت کے مشابہ ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر سیاہ خاکستری ہو جاتا ہے۔ مزہ مرچ سیاہ کے مانند تیز و تند تلخی مائل ہوتا ہے۔ اسکے سب نام مشہور ہیں۔ (پیپل ہندوستان کا ایک بڑا درخت بھی ہے)۔

پیپلا مول (ہ) فلفلمویہ (ف) بیخ دار فلفل (ف) یہ پیپل یعنی فلفل دراز کی جڑ ہے، جو گرہ دار اور روغنی ہوتی ہے، مزہ پیپل کے مانند تیز و تند اور تلخی مائل ہوتا ہے۔ پہلے دونوں نام مشہور ہیں۔

پیٹھا (ہ) تربوز سے مشابہ، پھیکے مزہ کا مشہور پھل ہے، جس کا مربی بنایا جاتا ہے۔

پیہ (ف) چربی (ہ) شحم (ع)۔

— ت —

تاتورہ (ف) دیکھو: دھتورہ۔

تارپین (ہ) ایک رقیق اڑنے والا روغن ہے، جس سے خاص قسم کی تیز بو آتی ہے، یہ چیڑ اور صنوبر کی قسم کے درختوں سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے، پھر عمل تصعید کے ذریعہ رال سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔

تارک سر (ف) سر کا تالو۔ چندیا۔

تاکل (ع) عضو کی ساخت کا سڑ گل جانا۔

تالکھانا (ہ) مٹیالے رنگ کے تل کے برابر بیج ہیں، جو پانی میں بھگونے سے بہت لیس پیدا کرتے ہیں۔ اسی نام سے یہ دوا ملتی ہے۔

تالیسپتر (ہ) زرنب (ع) ایک درخت کے خوشبودار پتے ہیں۔ جو برگ بید کے مشابہ، لمبے اور سبز زردی مائل ہوتے ہیں۔

تبخیر (ع) بخارات چڑھنا، دھواں اٹھنا، بخار کی سی ہلکی سی کیفیت جس میں ہاتھ پاؤں گرم سے ہو جاتے ہیں۔

تبرید (ع) ٹھنڈک پہنچانا، ٹھنڈائی کا نسخہ۔

تپ محرقہ: نہایت تیز اور شدید بخار۔

تپتی (ہ) کھٹی بوٹی (ہ) اسی بوٹی (ہ) مرطوب مقامات اور باغات کی ایک چھوٹی اور نازک بوٹی ہے، جس کی نرم و نازک شاخوں پر تین تین پتے لگے ہوتے ہیں، جن کا مزہ ترش ہوتا ہے۔

تج (ہ) عربی میں اسے سلیخہ کہتے ہیں۔ ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے جو دارچینی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسے نسخہ جات میں عام طور پر "تج قلمی" لکھا کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ عام طور پر تراشے ہوئے آتے ہیں۔ (قلم: تراشا)

تجفیف (ع) خشک کرنا، سکھانا۔

تحجر (ع) پتھرا جانا۔ سخت ہو جانا۔

تخدیر (ع) سن اور بے حس کرنا۔

تخم اسپندان (ف) دیکھو: ہالون۔

تخم خبازی (ف) ایک نبات کے تخم ہیں، جو گول چپٹے اور سفید ہوتے ہیں اور ان پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ تخم کے ٹھیک وسط میں خفیف سا نشیب ہوتا ہے۔ گول شیریں دانے ہوتے ہیں۔

ترنجبین یہ دراصل جوانسہ کے درختوں کی رطوبت ہے، جو ان سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر علاقہ خراسان میں پیدا ہوتی ہے۔ جھاؤ کے درختوں پر

وسفید دو قسم کے ہوتے ہیں-

تلسی (ہ) ریحان کی قسم سے ایک خوشبودار بوٹی ہے، نیازبو (ف)-

تلسی جنگلی (ہ) بادروج (ع) بابری (ہ) ریحان کی ایک قسم ہے، پتے چھوٹے چھوٹے شاخیں جو پیلی اور سرخی مائل ہوتے ہیں- اس کے تخم کو "تخم شربتی" کہتے ہیں-

تلبین (ع) ہلکا مسہل دینا، رفع قبض کرنا-

تمباکو (ہ) تنباک (ف) مشہور پتے ہیں-

تخم خرفہ (ف) دانہ خشخاش کے برابر سیاہ رنگ کے تخم ہیں-

تخم خیارین: ککڑی اور کھیرے کے تخم (خیارین) ککڑی اور کھیرا، دونوں-

تخم شربتی: دیکھو: تلسی جنگل-

تخم قرطم: قکدانہ- تخم کر، کنبہ کے بیج، کسم کے بیج-

تخم کاسنی: بزر الہندبار (ع) چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے وزن میں ہلکے اور مزہ میں تلخ ہوتے ہیں-

تخم کتاف (ف) دیکھو: السی-

تخم کرد بزر القرع (ع)-

تخم کونچ: دیکھو: کونچ-

تخم مورد: حب آلاس- آس کے پھل دیکھو آس-

تخم مویز (ف) مویز (جس کو اردو میں "منقی" کہا جاتا ہے، کے تخم ہیں"-

تخم نیل (ف) نیل نامی بوٹی کے بیج ہیں، جس کے پتوں کو "وسمہ" کہتے ہیں اور جو خضاب میں مستعمل ہیں-

تخمہ (ع) بدہضمی، بدہضمی سے قے دست آنا-

تدھین (ع) تیل لگانا، مالش کرنا-

تراتیزک (ف) بالون، دیکھو: ہالون-

ترب (ف) دیکھو: مولی-

[illegible] (ع) [illegible] (ف) پہلا نام زیادہ مشہور ہے- ایک

جو ترنجبین منجمد ہوتی ہے، اسے گزانگبین کہتے ہیں-

ترویق (ع) کسی دوا کا صاف پانی نکالنا-

ترمل (ع) ڈھیلا ہو جانا-

تریاق (ع) دافع زہر، فاد زہر-

تریاق (بربری) دیکھو: افیون-

تریاک (ف) دیکھو: افیون-

تزحر (ع) اینٹھنا، پیچش ہو جانا، مروڑ ہونا-

تسخین (ع) گرم کرنا-

تسدید (ع) سدہ ڈالنا راستہ بند کرنا-

تسعیط (ع) ناک میں دوا سڑکنا-

تسمین (ع) فربہ بنانا-

تسوید (ع) سیاہ کرنا-

تشنج (ع) سکڑنا، اینٹھنا-

تشویہ (ع) بھوننا-

تصعید (ع) اڑانا- عرق یا جوہر اڑانا-

تضمید (ع) ضماد لگانا- لیپ لگانا-

تضیق (ع) تنگ کرنا-

تطویل (ع) لمبا کرنا، دراز بنانا-

تعریق (ع) پسینہ لانا-

تعطیس (ع) چھینک لانا-

تفتیت (ع) ریزہ ریزہ کرنا- پتھری کا توڑنا-

تفرق اتصال (ع) اعضاء کی ٹوٹ پھوٹ- بدنی ساخت کے اتصال کا دور ہو جانا-

تقرح (ع) قرحہ بننا، زخمی ہونا-

تقطیر بول (ع) بار بار تھوڑا تھوڑا پیشاب کا خارج ہونا-

تقلب نفس (ع) (جی الٹنا) (1) دریا متلی- (2) بھوک کا زائل ہو جانا-

تقلیہ (ع) بھوننا، تلنا، روغن میں تلنا-

تقیح (ع) پیپ پڑنا-

تکدر (ع) ہلکا آشوب چشم-

Scanned with CamScanner

تربد مجوف خراشیدہ: تربد، جس کی اندرونی سخت لکڑی نکال لی گئی ہو اور باہر سے چھیل لیا گیا ہو

تربوز (ہ) بطیخ ہندی (ع) ہندوانہ (ف) خربزہ ہندی (ف) مشہور شیریں پھل ہے۔ اسکے تخم کا مغز دوا بکثرت مستعمل ہے۔

تریپھلہ (ہ) (تین پھل) ہڑ، بہیڑہ، آملہ۔

ترشہ (ف) دیکھو: پوکا۔

ترطیب (ع) تری پیدا کرنا۔

ترقیق (ع) پتلا کرنا، رقیق بنانا۔

ترکٹہ (ہ) تین دوائیں: مرچ سیاہ، پیپل، سونٹھ۔

ترمس (ع) بازار میں یہی مشہور ہے۔ جالر (ہ) باقلائے مصری (ع) باقلا جیسے تخم ہوتے ہیں۔

ترنج (ف) اترج (ع) بجورا لیموں (ہ) لیموں کے مانند، پوست رنگت میں زرد، سرخی مائل اور خوشبودار ہوتا ہے۔ تخم ترنج صنوبری سفید، اندر تلخ مغز۔

ترنجبین (معرب: ترانگبین) بھورے رنگ۔

تمباکو سورتی: تمباکو کے خشک پتے، جو کہ خوشبودار کئے گئے ہوں، یہ سورت سے آتے ہیں۔

تمریخ (ع) تیل لگانا، تیل چپڑنا۔

تمطی (ع) انگڑائی لینا۔

تململ (ع) بیقراری سے کروٹیں بدلنا۔

تنبول (ف) دیکھو: پان۔

تنتریک (ہ) دیکھو: سماق۔

تنطیل (ع) تریڑہ کرنا۔ نطول کرنا۔

تنقیہ (ع) مواد سے بدن کا پاک کرنا۔

تنکار (ف) دیکھو: سہاگہ۔

تنوزیدن (ع) شکم کے اعضاء پر۔

توت (ف) توث (ع) توت مشہور پھل ہے۔ توت نبطی، سفید توت۔ توت شامی۔ سیاہ توت شہتوت۔ سیاہ توت۔

توتیا (ہ) توتیائے سبز (ف) توتیائے اخضر، نیلا تھوتھا (ہ) نیلا توتیا (ہ) گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں یا قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ تانبہ اور تیزاب گندھک کا مرکب ہے۔

توتیائے کرمانی (ف) دیکھو: سنگ بصری۔ تردری (ہ) تودری (ع) بزرالہوہ (ع) صوری (ہ) ایک بوٹی کے تخم ہیں، جو دانہ مسور سے چھوٹے اور کسی قدر چپٹے ہوتے ہیں۔ رنگت کے لحاظ سے اسکی تین قسمیں ہیں۔ سرخ، زرد اور سفید "تودری گلگوں" تودری سرخ کا نام ہے۔

توری (ہ) بیلدار نبات کا مشہور پھل ہے، جس کی ترکاری کھائی جاتی ہے---- اره توری پر لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں اور گھیا توری کا بیرونی پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے۔

تورم (ع) ورم ہونا، سوجنا۔

تہبج (ع) بھربھراہٹ، ڈھیلا ورم۔

تہوع (ع) ابکائی۔

تھومڑ (ہ) دیکھو: سینڈھ۔

تیجبل (ہ) ایک ویدک دوا ہے، جو ایک پہاڑی درخت کی لکڑی یا چھال ہے۔

تیزپات (ہ) سازج ہندی (ف) ایک پہاڑی درخت کے پتے برگ برگد سے مشابہ، خوشبودار مزہ میں تیز۔

تیلنی مکھی (ہ) ذراریح (ع) ایک لمبی سی مکھی ہے، جس کے اندر آبلہ انگیز رطوبت اور مادہ ہوتا ہے۔ برسات میں پروانوں کے ساتھ اکثر نمودار ہوتی ہے۔

تین (ع) دیکھو: انجیر۔

تیواج خطائی: تیواج: اندر جو کے درخت کی چھال، خطائی: مقام خطا کی طرف منسوب تیواج عربی لفظ ہے۔ اسکو "تیواج ہندی بھی کہتے۔ ہندی میں اسے "کرا" کہتے ہیں۔

ٹ

ٹیسو (ہ) ڈھاک کے پھول۔

ٹیلنٹ (ہ) بیاض چشم، جو بڑا اور موٹا ہو۔

ث

ثعلب مصری (مشہور لفظ ہے) خصیۃ الثعلب (ع) ایک نبات کی جڑ ہے، جو سفید، زردی مائل اور سورنجان سے چھوٹی اور بڑی ہوتی ہے۔ مزہ شیریں، لیسدار اور کسیلا تیز ہوتا ہے۔

ثالیل (ع) ثؤلول کی جمع ہے۔

ثقل اللسان (ع) زبان کا بھاری ہونا حروف کا اچھی طرح ادا نہ ہونا۔

Scanned with CamScanner

ج

جامن (ہ) مشہور ہندی درخت کا پھل ہے جو "جامن" کے نام سے مشہور ہے۔ اس پھل کے رس سے سرکہ بنایا جاتا ہے۔ نیز تخم جامن بھی دوا مستعمل ہے۔

جاوتری (ہ) بسباسہ (ف) ایک پوست ہے، جو جائفل (جوزبوا) پر لپٹا ہوا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اسکا مزہ تیز، خوشبودار ہے، دونوں نام عطاروں میں مشہور ہیں۔

جاوشیر (ف) ایک درخت کا گوند ہے، جو پانی میں حل کرنے سے پانی دودھ جیسا سفید ہو جاتا ہے۔ یہ دوا ایران وغیرہ سے آتی ہے۔

جائپھل (ہ) دیکھو: جائفل۔

جائفل (ہ) جاپھل (ہ) جوزبوا (ف) جوزالطیب (ع) مازو کے برابر بیضوی شکل کا خوشبودار ہے، رنگ باہر سے بھورا اور اندر سے سرخی خاکی مائل ہوتا ہے۔

جبن (ع) دیکھو: پنیر۔

جٹاماسی (س) دیکھو: سنبل الطیب۔

جحوظ (ع) آنکھ کے ڈھیلے کا باہر ابھرنا۔

جدری (ع) چیچک (ہ)۔

جدوار (معرب ژروار) مشہور نام ہے، نربسی (ہ) ماہ پرس (ف) ایک بوٹی کی جڑ ہے، بچھناگ سے مشابہ، صنوبری شکل کی، وزنی، قدرے سخت اور مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ رنگ باہر سے خاکستری اور اندر سے بنفشی ہوتا ہے۔

جذام (ع) کوڑھ (ہ)۔

جرب (ع) خارش، کھجلی۔

جرب الاجفان (ع) ککرے، ربے۔

جریان (ع) (لفظی ترجمہ: بہنا جاری ہونا) منی کا غیر معمولی طور پر، پیشاب وغیرہ کے ساتھ بہنا جریان منی۔

جساء: سخت ہونا، سخت ورم، سختی۔

جست (ہ) خارصینی (ع) سروے توتیا (ف) جسد (ف) مشہور دھات ہے۔

جست بالی (ہ) وہ جست جس سے کان کی بالیاں بنائی جاتی ہیں۔

جشاء (ع) ڈکار (ہ) آروغ (ف) "جشاء حامض"۔ کھٹی ڈکار "جشاء فانی"

جفت بلوط (ف) دیکھو: بلوط۔

جلاب (معرب) (معرب) (گل و آب) گلاب اور شہد کا شربت، شربت شہد، شربت قند۔

جلاپاز (انگریزی) ایک نبات کی جڑ ہے۔ بیضوی، یا نگلہ نما، سخت اور وزنی رنگت باہر سے سیاہ اندر سے نکرر زردی مائل، مزہ اول میں شیریں معلوم ہوتا ہے، لیکن بعد میں متلی آنے لگتی ہے۔ امریکہ کی پیداوار ہے اور ہماری طب میں تھوڑے عرصہ سے داخل ہوئی ہے۔

جلنجبین (معرب: گل-انگبین، گلقند)۔

جمالگوٹہ (ہ) حب السلاطین (ع) جیپال (ہ) وند (ف) تخم بید انجیر یا پستہ سے قدرے مشابہ، بھورے سیاہی، مائل تخم ہوتے ہیں، جن کے اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، لنکا، چین وغیرہ روغن جمالگوٹہ اس سے مغز سے حاصل کیا جاتا ہے۔

جمرہ (ع) (1) انگارہ، جلتا ہوا کوئلہ (2) ایک قسم کے نہایت سرخ اور سوزش پیدا کرنے والے دانے ہیں۔

جمود (ع) (1) جم جانا، اکڑ جانا۔ (2) ایک مرض ہے، جس کے لاحق ہوتے میں مریض جس حالت میں قائم رہ جاتا ہے۔

جمود صدر (ع) سینہ کا سردی لگنے سے جکڑ جانا۔

جموگا (ہ) (1) ام الصبیان (2) کزاز اطفال۔

جندبیدستر (معرب: گند بادستر ایک بحری جانور کا خصیہ ہے۔ یہی نام اطباء اور عطاروں میں مشہور ہے۔

جنطیانا (ع) دیکھو: پکھان بید۔

جنون سبعی (ع) سخت جنون، وحشت خیز، پاگل پن۔

جو (ہ-ف) شعیر (ع) مشہور غلہ ہے۔

جوار (ہ) ذرہ (ع) مشہور غلہ ہے۔ بڑی "جوار" کو "مکی" اور چھوٹی کو مطلق جوار کہتے ہیں۔

جوارش (معرب: گوارش۔ معجون، جو معین ہضم ہو۔

جواکھار (ہ) ایک قسم کی کھار۔ یا نمک ہے۔ جسے جو کی راکھ سے بنایا جاتا ہے۔

جواسا (ہ) جوانسہ (ہ) مشہور خاردار بوٹی ہے، دریاؤں کے کنارے بکثرت پائی جاتی ہے۔ خار شتر (ف)۔

جوانسہ (ہ) دیکھو: جواسا۔

جوز (ع) دیکھو: اخروٹ۔

جوزبوا (ف) جوزالطیب (عربی) جائفل (ہندی) یہی آخری نام زیادہ مشہور ہے دیکھو جائفل۔

جوزجندم (معرب) ایک ہندی درخت کا زہریلا اور شہ آور پھل ہے۔

جوزالطیب (ع) دیکھو: جائفل۔

جوزالقے (ع) دیکھو: مین پھل۔

جوزماثل (ع) دیکھو: دھتورہ۔

جوع (ع) بھوک (ہ) گرسنگی۔

جوع البقر (ع) بھوک کے مرجانے کا مرض۔

جوع الکلب (ع) کتے کی بھوک غذا سے سیر نہ ہونا۔

جونک (ہ) زلو (ف) دیوچہ (ف) علق (ع) بندپانی کا مشہور جانور ہے۔

جوھری اجوائن (ہ) دیکھو: درمنہ جھائیں (ہ) دیکھو: بق۔

جھاو (ہ) طرفا (ع) گز (ف) جھاڑدار بیدونگا درخت ہے، چھلکے پتے سرو کے پتوں سے مشابہ ہیں۔ اسکا پھل "مائیں کلاں" کے نام سے مشہور ہے۔

جھر (ع) روزکوری، ونودھی۔ دن کو نظر نہ آنا۔

جھربیری (ہ) جنگلی بیر، کنار دشتی جھاڑی بیری۔

چ

چاکسو (ہ) چشام (ف) چشک (ف) چشمیزج (ع) بہدانہ کے برابر مثلث، یا بیضوی شکل کے سیاہ رنگ، چکنے اور چمکدار تخم ہوتے ہیں، جو ہندوستان وایران وغیرہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ پہلا نام مشہور ہے۔

چاندنی (ہ) گل چاندنی۔ سفید رنگ کے پھول ہیں، جو شب کو کھلتے اور دن کو مرجھا جاتے ہیں۔ یہی مشہور نام ہے۔

چاول (ہ) برنج (ف) ارز (ع) مشہور غلہ ہے۔

چاوگث منگری (ہ) چاول موگر (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جس کا مغز باہر سے سیاہ اندر سے سفید مائل بہ زردی، بے مزہ بے بو، اس سے روغن کشید کیا جاتا ہے۔ پیدائش مشرقی بنگال۔

چائے (ہ) چاۓ (ف) مشائے (ع) ایک پودے کی پتیاں ہیں جو ہندوستان چین، خطا اور یورپ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

چائے خطائی (ف) تمام "خطا" کی چائے، معمولی چائے کو بھی "خطا" کی طرف منسوب کرنے کی عادت ہے۔

چب (ہ) ایک ہندی درخت ہے، جس کے پھل کو "چج پچل" کہتے ہیں۔

چچینڈا (ہ) کیتے (بہاری) ایک بیل کا سانپ جیسا پھل جو آدھ گز تک لمبا ہوتا ہے، اس کے اوپر لمبائی میں سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ بیج کریلے کے سے۔ اسکی ایک قسم تلخ بھی ہوتی ہے۔

چرائتہ (ہ) قصب الذریرہ (ع) ہندوستان کی مشہور کڑوی بوٹی ہے۔

چرچٹا (ہ) فاروازگونہ (ف) چرچری (بہاری) پٹھکنڈا (پنجابی) مشہور بوٹی ہے۔ لمبی لمبی شاخوں کے آخری حصہ پر زیرہ کے سے خاردار تخم لگے ہوتے ہیں، جو کپڑے اور ہاتھوں سے چمٹ جاتے ہیں۔

چرس (ہ) اسکو عصارہ بھنگ اور عطر ولایتی بھی کہتے ہیں۔ وہ لیسدار رطوبت ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمی ہوئی ہوتی ہے۔ جن پر سے اسکو کھرچ کو جمع کر لیتے ہیں۔

چرک آھن (ف) دیکھو: خبث الحدید۔

چرک گوش آدمی (ف) آدمی کے کان کا میل۔

چرونجی مشہور ہندی نام ہے۔ اسے عربی میں حب السمنہ کہتے ہیں۔ اسکا درخت کے پھل کا مغز ہے، بڑی مسور کے دانے کے برابر مزہ میں چکنا اور لذیذ۔

چریاکند (ہ) سنگھاڑے کے مغز کے مانند ایک جڑ ہے۔ یہی نام مشہور ہے۔

چڑا (ہ) کنجشک نر (ف) عصفور مذکر۔

چڑیا (ہ) کنجشک (ف) عصفور (ع) گیا (ہ) بالعموم گھروں میں گھونسلا بنا کر رہتی ہے۔

چقندر (ہ) سلق (ع) شلجم کے مانند مشہور سرخ رنگ کی جڑ ہے۔

چکنی ڈلی (ہندی) کچی چھالیہ کو درخت سے توڑ کر اور دودھ میں پکا کر خشک کر لیتے ہیں۔

چلغوزہ (ف) یہی نام مشہور ہے جب صنوبر کبار (ع) درخت صنوبر کا پھل ہے، جو کھرنی کے برابر لمبا ہوتا ہے۔

چنبیلی (ہ) چمبیلی (ہ) یاسمین (ع) خوشبودار پھول والی بوٹیوں میں سے مشہور بوٹی ہے، اسکے پھول سفید اور زرد، دو قسم کے ہوتے ہیں۔

چنا (ہ) حمص (ع) نخود (ف)۔

چند (ف) گنا، مثلاً دو چند: دو گنا، سہ چند، تگنا، چہار چند: چوگنا۔ اکثر نسخہ جات کی ترکیب میں شکر، شہد وغیرہ کا وزن چند دواؤں کے بعد "دو چند" "سہ چند" لکھا جاتا ہے۔ اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ تمام دواؤں کے مجموعی وزن سے دوگنا یا تگنا وزن شکر اور شہد کا لیا جائے۔

چنیا گوند (ہندی) ڈھاک کا گوند، جو سرخ سیاہی مائل اور مزہ میں نہایت کسیلا ہوتا ہے۔

چنی گوند (ہ) صمغ پلاس (ف)۔

چوب چینی (ف) یہی لفظ مشہور ہے۔ سرخ رنگ کی گلابی، مزہ میں شیریں تلخ جڑ ہے، جو چین و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے، خشب صینی (ع)۔

چوکا (ہ) حماض (ع) ترشہ (ف) ایک ترش ساگ ہے، جس کی کئی قسمیں ہیں۔ اسکی ایک چھوٹی قسم کو امرولہ کہتے ہیں۔ اسکے تخم چھوٹے چھوٹے کالے، چمکدار اور بعض سرخ رنگ میں ہوتے ہیں۔

چولائی (ہ) بقلہ یمانیہ (ع) پہلا نام مشہور ہے۔ یہ ایک مشہور ساگ ہے۔ جس کے پتے برگ ریحان سے مشابہ ہوتے ہیں اور مزہ پھیکا قدرے تیز۔

چونہ (ہ) آہک (ف) نورہ (ع) کلس (ع)۔

چوہا کنی (ہ) موساکنی (ہ) آذان الفار (ع) تینوں ناموں کا لفظی ترجمہ: چوہے کے کان میں ایک بوٹی ہے، جس کی ایک قسم کھڑی رہتی ہے اور دو گرہ یا کم و بیش بلند ہوتی ہے۔ اسکے دونوں طرف دو پتے چوہے کے کان کے مانند ہوتے ہیں۔ دوسری قسم مفروش ہوتی ہے۔

چھاجن (ہ) کھرنڈ دار برے دانے ہیں، جن سے پانی بہا کرتا ہے اور خارش اور کھجلی ہوتی ہے۔

چھاچھ (ہندی) فارسی میں دوغ اور عربی میں مخیض کہتے ہیں۔ دودھ کو جما کر اور مکھن نکالنے کے بعد جو ترش سیال باقی رہ جاتا ہے۔

چہار تخم (ف) چار بیج۔ تخم ریحان، تخم بارتنگ، تخم کنوچہ، اسپغول۔

چہار مغز (ف) چار مغز: مغز تخم خیار، مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم تربوز چہار مغز (ف) دیکھو: اخروٹ۔

چھالیہ (ہ) دیکھو: سپاری۔

چھڑیلہ (ہ) اشنہ (ع) شیبۃ العجوز (ع) ولالہ (ف) باریک پوست، یا جھلی کے مانند ایک خوشبودار چیز ہے، جو بلوط، اخروٹ اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی ہوئی رہتی ہے اور کچھ عرصہ کے بعد چھال کی طرح اتر جاتی ہے۔ بازار میں چھڑیلہ اور اشنہ، دونوں نام سمجھے جاتے ہیں۔

چھوارہ (ہ) دیکھو: خرما۔

چھوئی موئی (ہ) لاجونتی (ہ) لجالو (ہ) ایک بوٹی ہے، جس کو چھونے سے اسکے پتے باہم سمٹ جاتے ہیں (لجالو: لاج اور شرم والی)۔

چھیپ (ہ) بہق ابیض (ع)۔

چیتہ (ہ) شیطرج ہندی (ع) چیترک (ہ) ایک ہندی بوٹی ہے۔ تقریباً ایک گز بلند، شاخیں باریک اور گرہ دار، ہر ایک گرہ پر چند عدد پتے برگ کوہ کے مشابہ پھول گل چنبیلی کے مانند۔ دوا اسکی جڑ اور جڑ کا پوست مستعمل ہے۔

چیونٹا (ہ) نمل (ع) مورچہ (ف)۔

چیونٹی (ہ) نمل (ع) مورچہ (ف)۔

— ح —

حابس (ع) بند کرنے والا، روکنے والا، خون کا، یا دست وغیرہ کا۔

حاد، حادہ (ع) تیز اور خطرناک امراض۔

حاشا (ع) تو سن (ع) معتر مالمیر (ع) پودینہ کوہی (ف) پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہے، جو معتر سے مشابہ ہوتی ہے۔ بازار میں حاشا کے نام سے ملتی ہے۔

حب (ع) دانہ، گولی، تخم، جمع: حبوب۔

حب الاس (ع) دیکھو: آس۔

حب الرشاد (ع) حالون (ہ)۔

حب الزلم (ع) چنے سے بڑا چپٹا سا دانہ ہے، بیرونی

Scanned with CamScanner

پوست سیاہ' اندرونی مغز سفید' ؟ مزہ میں چرب و شیریں
اور خوشبودار ہوتا ہے' مصر کی پیداوار ہے۔
حب السفرجل (ع) دیکھو: بہدانہ۔
حب السلاطین (ع) دیکھو: جمالگوٹہ۔
حب صنوبر کبار (ع) دیکھو: چلغوزہ۔
حب الغار (ع) غار نامی درخت کا پھل الحیا اور
عطاروں میں یہی نام مشہور ہے۔
حب الغراب (ع) دیکھو: اذاراقی۔
حب القرع (ع) کدودانہ کا مرض۔
حب القطن (ع) دیکھو: بنولہ۔
حب القلب (ع) دیکھو: بھلانوہ۔
حب القلت (عربی) کلتھی کا عربی نام ہے۔ کلتھی
مشہور نام ہے۔ یہ ایک غلہ ہے' جس کی دال کھائی جاتی
ہے۔ کلتھی کے دانے سیاہ' نیلاہٹ لئے ہوئے چمکدار'
السی جیسے لیکن قدرے بڑے ہوتے ہیں۔
حب القلقل (ع) اناردانہ جنگلی گوار چکنہ مرچ سیاہ
کے برابر تخم ہے۔ (بازار میں حب القلقل کے نام سے ملتا
ہے)۔
حب المحلب (ع) گھیونی' کنیلا' بازار میں پہلے
نام سے ملتی ہے۔ ایک میوہ ہے۔
حب النیل (عربی) کالادانہ (ہ) مسہلات میں سے حب
النیل ایک مشہور دوا ہے۔ دیکھو: کالادانہ۔
حبۃ الخضراء (ع) حب البطم (ع) بن (ف)
درخت بطم کا سبز رنگ کا دانہ ہے' اسکے توڑنے پر اندر
سے پستی رنگ کا چپٹا سا مغز نکلتا ہے۔ جو مزہ میں لذیذ ہوتا
ہے۔ یہ دیسی چیز نہیں ہے۔ پہلا نام زیادہ مشہور ہے۔
حبوب (ع) حب کی جمع۔
حجر الیہود (ع) عربی مشہور نام ہے۔ پتھر بیر (ہ)
ایک قسم کا پتھر ہے' بلوطی شکل کا لمبوترا سا دونوں طرف
سے نوکدار۔
حدبہ (ع) کوب' پشت کے مہروں کا پیچھے ٹل جانا۔
حدید (ع) لوہا (ہ) آہن (ف) لوہا مشہور دھات ہے۔
حرف (ع) ہالون۔
حرق (ع) جلنا۔ جلانا۔
حرقت (ع) سوزش' جلن۔
حرمل (ع) دیکھو: اسپند۔

حزاز (ع) سبوسہ سر' بفا' سر کی بھوسی کی کثرت۔
حسک (عربی) خسک' خار خسک (ف)۔
گوکھرو (ہ) دیکھو: خار خسک۔
حسک مربے (عربی) دیکھو "خسک بری"۔
حسن یوسف: تخم کرطی۔ تخم خشخاش سے بہت
چھوٹے سفید اور سخت دانے ہیں۔
حشیش خلیلہ (ع) بوئی سوکھی گھس۔
حصات (ع) پتھری' گردہ' یا مثانہ وغیرہ کی۔
حصبۃ (ع) کھسرہ' خسرہ' سرخچہ۔
حصر (ع) قبض شکم۔
حصف (ع) گرمی دانے' پھوڑ' کی باجرے کے سے
خاردار' سوزش دار دانے ہیں۔
حضض (ع) دیکھو: رسوت۔
حفر (ع) دانتوں کا میل۔
حکہ (ع) کھجلی' جس کے ساتھ دانے ہوں۔
حکۃ الاذن (ع) کان کی خارش۔
حکۃ الاسنان (ع) دانتوں کی کھجلی۔
حکۃ الانف (ع) ناک کی خارش۔
حکۃ الرحم (ع) خارش رحم جس میں جماع کی
حرص بہت بڑھ جاتی ہے۔
حلبہ (ع) دیکھو: میتھی۔
حلوات (ف) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔
حلتیت (ع) دیکھو: ہینگ۔
حماض (ع) دیکھو: چوکا۔
حماما: صوبہ آرمینیا کا ایک درخت ہے' جس کے
پھول گل خیری کے مشابہ' پتے خوشبودار طلائی رنگ کے
اور لکڑی خوشبودار سرخ ہے۔ اسکا کوئی دوسرا مشہور نام
نہیں ملا۔
حمرہ (ع) سرخیا (ہ) ایک قسم کا سرخ ورم ہے۔
حمول (ع) بتی یا شافہ' جو مقعد یا اندام نہانی کے اندر
رکھا جائے۔
حموضت (ع) ترشی' کھٹائی۔
حمی (ع) بخار (ہ) تپ (ف)۔
حمی بلغمیہ (ع) وہ بخار جو بلغم کی عفونت سے
لاحق ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (1) روز چڑھنے والا
(مواظبہ) (2) ہمیشہ قائم رہنے والا (شقہ) جو دق سے بہت

Scanned with CamScanner

مشابہ ہوتا ہے۔
حمی حادہ (ع) تیز و شدید بخار۔
حمی دائرہ (ع) باری کا بخار۔
حمی دائمہ (ع) تپ لازمی، جو کسی وقت نہ اترے۔
حمی دق (ع) خفیف اور ہلکا بخار ہو۔ تقریباً ہر وقت قائم رہتا ہے اور روز بروز مریض نڈھال ہوتا چلا جاتا ہے۔
حمی دقیہ (ع) خفیف اور ہلکا بخار ہو تقریباً ہر وقت قائم رہتا ہے اور روز بروز مریض نڈھال ہوتا چلا جاتا ہے۔
حمی دمویہ (ع) خُون کی عفونت اور گرمی سے لاحق ہونے والا بخار۔
حمی ربع (ع) چوتھیا، جس کی باری چوتھے روز آیا کرے۔
حمی سوداویہ (ع) وہ بخار جو سودا کی عفونت سے۔
حمی سونوخس: وہ بخار جو جوش خُون سے پیدا ہو اور عفونت سے خالی ہو (سونوخس یونانی)۔
حمی صفراویہ (ع) وہ بخار جو عفونت صفرا سے پیدا ہو۔
حمی غب (ع) تجاری۔ تیسرے روز کی باری کا بخار۔ اگر باری اتر جایا کرے تو اسے "غب دائرہ" کہتے ہیں اور اگر ہر وقت چڑھا رہے اور تیسرے روز شدید ہو جایا کرے تو اسے "غب لازمہ" کہتے ہیں۔
حمی لازمہ (ع) دیکھو: حمیٰ دائمہ۔
حمی محرقہ (ع) جلانے والا نہایت شدید بخار، جو بعض اوقات چار روز تک ختم ہو جاتا ہے۔
حمی مختلطہ (ع) بے قاعدہ بخار، جس کی باری اور روحشت و خفت کا کوئی وقت معین نہ ہو۔
حمی مرکبہ (ع) وہ بخار جو چند بخاروں سے مرکب ہو۔
حمی مزمنہ (ع) دیرپا بخار، دیرینہ بخار۔
حمی مطبقۃ (ع) وہ بخار جو عفونت خُون سے لاحق ہو اور ہر وقت یکساں چڑھا رہے۔
حمی مفترہ (ہ) وہ بخار جو کسی وقت اتر جایا کرے۔

حمی مواظبہ (ع) دیکھو حمیٰ بلغمیہ۔
حمی نافض (ع) لرزے کا بخار۔ تپ
حمی نافضہ (ع) لرزا، جاڑا بخار۔
حمی نائبہ (ع) باری کا بخار۔
حمی وبائیہ (ع) وبائی بخار، جیسے طاعون چیچک۔
حمی ورم (ع) وہ بخار جو ورم کی وجہ سے لاحق ہو۔
حمی ورمیہ (ع) وہ بخار جو ورم کی وجہ سے لاحق ہو۔
حمی یوم (ع) ایک روزہ بخار، وہ معمولی بخار جو ایک آدھ روز رہ کر اتر جایا کرتا ہے۔
حمیات (ع) "حمی" کی جمع ہے، بخار، تپ۔
حمیقاء (ع) باد آبلہ، موتیا سیتلا، ایک قسم کی خفیف پھنک ہے، جو پانچ روز میں دور ہو جاتی ہے۔
حناء (ع) دیکھو: مہندی۔
حندقوقی (ع) دیکھو: بکھیرا۔
حنظل (ع) دیکھو: اندرائن۔
حول (ع) بھینگا پن، وہ مرض جس میں ایک چیز دو نظر آتی ہے۔

— خ —

خار خسک (ف) گوکھرو (ہ) کا فارسی مشہور نام ہے۔ خسک (ع) اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ چھوٹی اور بڑی۔ خار خسک ایک بوٹی کا خاردار پھل ہے۔ جو دانہ نخود کے برابر اور سہ گوشہ ہوتا ہے اور تینوں گوشوں پر خار ہوتے ہیں بیشتر زیادہ تر خار خسک خورد مستعمل ہے۔
خاکسی (ہ) خاکشی (ہ) بزر الخمم (ع) خُوب کلاں (ف) زرد سرخی مائل باریک باریک تخم ہیں، تخم خشخاش سے چھوٹے، مقام پیدائش ہندوستان۔
خانق الکلب (ع) دیکھو: اذاراقی۔
خبث الحدید (ع) لوچون (ہ) چرک آہن (ف) لوہے کا میل ہے، جو پگھلانے کے وقت اس سے علیحدہ ہوتا ہے، یا لوہا کہیں رکھا رکھا زنگ کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
خدر (ع) سن ہو جانا، بے حس ہو جانا۔
خدش (ع) خراش۔

Scanned with CamScanner

خراج (ع) پھوڑا۔

خراسانی: ملک خراسان کا خراسان والا۔

خراطین (ع) کیچوہ (ہ) کرم زمین (ف) تانبے کی رنگت کے لمبے لمبے کیڑے ہیں' جو موسم برسات اور مرطوب زمین میں پائے جاتے ہیں۔

خربق (ع) ایک دوا ہے' سیاہ و سفید' دو قسمیں ہوتی ہیں۔ خربق سیاہ کو بعض لوگوں نے کٹکی کا مترادف بتایا ہے۔ خربق سفید بیخ خطمی جیسی ایک جڑ ہے' جس کو قاتل الکلب کہا جاتا ہے۔ بازار میں خربق سیاہ اور کٹکی کے نام سے ایک ہی چیز ملتی ہے۔

خربزہ (ف) بطیخ (ع) مشہور میوہ ہے' اسکے تخم دوا مستعمل ہیں۔

خربزہ ھندی (ف) دیکھو: تربوز۔

خردل (ع) دیکھو رائی۔

خرزھرہ (ف) دیکھو: کنیر۔

خرفہ (ف) بقلۃ الحمقاء (ع) مشہور ساگ ہے' خردو کلاں' دو قسم کا ہوتا ہے قسم کلاں کی کاشت کی جاتی ہے' اسکے پتے گول گول' دبیز اور لیسدار ہوتے ہیں' شاخیں سبز' سرخی مائل' رطوبت سے بھری ہوئی اور زود شکن ہوتی ہیں۔ پھول سفید اور تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ قسم خرد خودرو ہے۔ اسکے پتے' شاخیں' وغیرہ قسم کلاں سے چھوٹی ہوتی ہیں' جس کو لمونیا ساگ کہتے ہیں۔ اسکا مزہ شور ترشی مائل ہوتا ہے۔

خرما (ف) تمر (ع) چھوارہ (ہ) عرب کا مشہور شیریں پھل ہے' جو تمام باتوں میں تقریباً کھجور کے مشابہ ہوتا ہے۔

خرمائے ھندی (ف) دیکھو: املی۔

خرمہرہ (ف) ودع (ع) کوڑی (ہ) یہ سیپ کے مانند ایک دریائی جانور کا خول ہے' جو سمندر سے نکلتا ہے۔

خرنوب (ع) ایک مشہور درخت ہے' جس کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک قسم کے تخم' تخم باقلا سے مشابہ اور شیریں' دوسری قسم کے تخم کردہ کی شکل کے ہوتے ہیں۔

خرنوب ھندی (ع) درخت املتاس۔

خروج رحم (ع) رحم کا باہر نکل آنا۔

خروج مقعد (ع) مقعد کا باہر نکل آنا' کانچ نکلنا۔

خروع (ع) دیکھو: بید انجیر۔

خس (ہ) ایک گھاس ہے' جس کی جڑیں خوشبودار ہوتی ہیں' جس کی موسم گرما میں ٹٹیاں اور خسخانے بناتے ہیں۔

خستہ (ف) گٹھلی (ہ) دات (ع)۔

خستکدانہ (ف) تخم قرطم' تخم کز' کنب کے بیج' کسم کے بیج۔

خشک مربی خار خشک پرورده اصلاح کیا ہوا' گوکھرو' مدبر کیا ہوا۔ گوکھرو کو عام طور پر دودھ میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہی اسکی اصلاح و تدبیر ہے۔ خشک کو "خنک" (بے نقط) بھی کہا جاتا ہے۔

خشخاش (مشہور عربی لفظ) کوکنار (ف) پوست (ہ) افیون اسی درخت کے پھل اور شاخوں کے رس کا نام ہے۔ اسکے پھل کے اندر باریک تخم (تخم خشخاش) ہوتے ہیں' خشخاش سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔

خشخاش ڈوڈہ (ہ) دیکھو: پوست خشخاش۔

خشونت (ع) کھردراپن۔

خصیۃ الثعلب (ع) لفظی ترجمہ: لومڑی کا خصیہ۔ یہ ثعلب مصری کا نام ہے۔ دیکھو: ثعلب مصری۔

خضرت (ع) سبزی۔ ہراپن۔

خطمی (ف) اسکا پودا تقریباً قد آدم' پتے بڑے بڑے اور کھردرے' پھول خوشنما اور بے بو' مختلف رنگ کے سفید' سرخ اور مختلف رنگ کے سفید' سرخ اور سیاہ ہوتے ہیں نیلے پھول والی خطمی کو خیرو کہتے ہیں۔ تخم خطمی چپٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ جس سے بھگونے پر لعاب نکلتا ہے۔

خفش (ع) پیدائشی چندھا ہونا۔ (2) ضعف بینائی۔

خفقان (ع) دل کی دھڑکن' اختلاج قلب۔

خفقۃ الکبد (ع) جگر کا پھڑکنا۔

خل (ع) دیکھو: سرکہ۔

خلاف (ع) دیکھو: بید سادہ۔

خلاف بلخی (ع) دیکھو: بید مشک۔

خلع (ع) جوڑ کا اکھڑ جانا۔

خلفہ (ع) دست۔ مرض اسہال۔

خنازیر (ع) کنٹھ مالا' گردن کی گلٹیاں پھول کر گاہے پک جاتی ہے۔ (خنازیر' خنزیر کی جمع: سور۔

خناق (ع) حلق اور اسکے اردگرد کے اعضاء کا ورم' جس سے گاہے سانس گھٹنے لگتا ہے اور گاہے نگلنا دشوار ہو

خوک (ف) سور (ا) خنزیر (ع)۔

خولنجان (ع) کلنجن (ہ) پان کی جڑ کا نام ہے۔ پہلا نام مشہور ہے۔

خیار (ع) دیکھو: کھیرا۔

خیارزہ (ف) دیکھو: ککڑی۔

خیارشنبر (ف، ع) دیکھو: املتاس۔

خیارین (ع) کھیرا اور ککڑی دونوں۔

خیرو (ہ) دیکھو: خطمی۔ تخم خیرو۔ گل خطمی۔

خیربوا (ف) چھوٹی الائچی، ہیل خرد۔

خیری (ہ) گل شب بوئے۔ گل شبو۔

د

داخس (ع) اسری، انگل بیڑا، ناخون کا ورم۔

داراشکنہ (ف) دیکھو: دارچکنہ۔

دارچکنہ (ہ) دارا شکنہ (ف) سلیمانی (ع) سنکھیا اور پارہ کا ایک مشہور مرکب ہے، جو سفید براق اور روغنی ہوتا ہے۔

دارچینی (ف) دار صینی (ع) ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے جو تج سے پتلی ہوتی ہے۔ باہر سے رنگ سرخ مکدر۔ اندر سے بھورا سیاہی مائل مزہ شیریں، تیز اور خوشبودار۔

دارشیشعان (ف) دیکھو کاپھل۔

دارفلفل (ع) دیکھو: پیپل۔

دارہلد (ف) دارچوبہ (ف) زرشک کے درخت کی لکڑی (زرد رنگ کی) ہے۔ دارہلد کے نام سے بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔ رسوت اس لکڑی کا عصارہ ہے۔

داکھ (ہ) دیکھو: انگور۔

(ع) (ایل: ہاتھی) مرض فیلپا جس میں پاؤں پھول کر ہاتھی کے پاؤں جیسے ہوجاتے ہیں۔

داء الکلب (ع) وہ مالیخولیا جس میں مریض بعض اوقات خوش طبعی کرتا ہے اور بعض اوقات چڑچڑا بن جاتا ہے۔

دبیلۃ (ع) ٹھنڈا پھوڑا، جس میں درد و تکلیف میں شدت کم ہوتی ہے اور یہ بہت بڑا ہوتا ہے۔

دو۔بیل: دو تخیلی۔

دراج (ع) تیتر۔

درمنہ (ف) شیخ۔ شیح ارمنی۔ (ع) جوہری (اجوائن) (ہ) اطباء میں پہلے دونوں نام زیادہ معروف ہیں۔ ایک نبات ہے۔ سوئے کے برابر بلند اسکے پھول افسنتین رومی کے مانند خوشبودار، مزہ میں تلخ اور قدرے تیز ہوتے ہیں۔

درونج عقربی (معرب درونہ) درونہ (ف) بچھو کے مشابہ چھوٹی، گرہدار، سخت جڑ ہوتی ہے، جو باہر سے خاکستری اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔

دفلی (ع) دیکھو: کنیر۔

دق (ع) دیکھو: حمیٰ دق۔

دق الشیخوخت (ع) بخار کے بغیر دن کا تپ دق والوں کا سا لاغر اور دبلا ہوجانا۔

دق الھرم (ع) بخار کے بغیر دن کا تپ دق والوں کا سا لاغر اور دبلا ہوجانا۔

دلالہ (ف) دیکھو: چھڑیلہ۔

دم الاخوین (ع) (لفظی ترجمہ دو بھائیوں کا خون) خون سیاوشان (ف) ہیرادوکھی (ہ) ایک درخت کا سرخ سیاہی مائل گوند ہے۔

دمعہ (ع) آنسو بہنے کا مرض ڈھلکا (ہ)۔

دمل (ع) بالتوڑ۔ ابھرا ہوا پھوڑا۔ جمع۔ دمامیل۔

دوار (ع) دوران سر، گھمری (ہ) دماغ کا چکر، سر گھومنا۔

دوالہ: اشنہ۔ چھڑیلہ۔ (ہندی)۔

دوالی، دوالی رجل (ع) پنڈلی کی رگوں کا پھول

جانا۔

دوالی صفن (ع) فوطوں کی گونگ پھول جانا۔

دوالکرکم (ع) زعفران کی ایک معجون ہے۔

دوالمسک (ع) مشک کی ایک معجون ہے۔

دوچند (ف) دیکھو: چند۔

دوب (ہ) مشہور گھاس ہے، جس کو مویشی نہایت رغبت سے کھاتے ہیں۔

دودھی (ہ) شیر (ف) شیرک (ف) ایک شیردار بوٹی ہے۔ اسکے پتوں اور شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔ خورد کلاں، بیلدار۔

دوشاب خرما چھوہارے کے رس کو اس قدر پکالیا جاتا ہے کہ چوتھائی رہ جاتی ہے، اسی کو دوشاب خرما کہا جاتا ہے۔

دوغ (ف) دیکھو: چھاچھ۔

دوقو (یونانی) یہی الفاظ مشہور ہے۔ جنگلی گاجر کے تخم ہیں، جو اجوائن کے مشابہ، لیکن اس سے بہت چھوٹے اور مزہ میں تیز ہوتے ہیں۔

دونامروا (ہ) دیکھو: مرزنجوش۔

دھارد (ہ) دیکھو: اسطوخودوس۔

دھاوہ (ہ) ایک ہندی درخت ہے۔ اسکے پتے انار کے پتوں کے مانند لیکن رنگت میں زردی مائل ہوتے ہیں۔

دھتورہ (ہ) جوزماثل (ع) تاتورہ (ف) دھتورہ کا پودا۔ بینگن کے پودہ سے مشابہ ہوتا ہے۔ پھول کی رنگت کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہیں۔ سفید اور سیاہ پھل اخروٹ سے بڑا اور خاردار ہوتا ہے۔ اس کے اندر دانہ ساق کے مشابہ تخم بھرے ہوتے ہیں۔

دھڑی جمانا (ہ) ہونٹوں کو مسی اور پان سے کالا کر دینا۔

دھن (عربی) روغن، تیل۔

دھناب (دھان، آب) یہ لفظ اکثر ابرک کے ساتھ بطورِ صفت اِستعمال کیا جاتا ہے۔ ابرک کو دھانوں کے [illegible] ہاتھوں سے رگڑتے ہیں،

ہے۔ اسکا کوئی دُوسرا مشہور نام نہیں ہے۔

دھنیا (ہ) کشنیز (ف) کزبرہ (ع) تازہ اور سبز دھنیا کو کوتھمیر کہتے ہیں۔ مشہور چیز ہے۔

دھنیت (عربی) چکنائی۔ روغنیت، روغنی اجزاء۔

دہی (ہ) جغرات (ف) است (ف) لبن حامض (ع) لبن منجمد (ع)۔

دیدان (ع) "دود" کی جمع ہے کیڑے، شکم کے کیڑے۔

دیدانی (ع) اطریفل دیدانی، شکم کے کیڑوں کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ (دیدان: شکم کے کیڑے)۔

دیودار (ہ) مشہور بڑا درخت۔

ڈ

ڈبہ (ہ) بچوں کا ذات الریہ۔

ڈوڈہ خشخاش (ہ) خشخاش ڈوڈہ (ہ) افیون ڈوڈہ (ہ) دیکھو: پوست خشخاش۔

ڈھاک: مشہور ہندی نام ہے، فارسی میں پلاس کہتے ہیں۔

ڈھلکہ (ہ) دیکھو: دمعہ۔

ذ

ذات الجنب (ع) سینے کی جھلی کا ورم (جنب: پہلو)۔

ذات الریہ (ع) پھیپھڑے کا ورم، جس کو یونانی زبان میں "نمونیا" کہتے ہیں۔

ذات الصدر (ع) ذات الجنب کی وہ قسم، جو سینے کے اگلے حصہ کی جھلی میں ہو۔

ذات العرض (ع) ذات الجنب کی وہ قسم، جو کہ پشت کے طرف کے حصے میں ہو۔

ذبحہ (ع) خناق کلبی، حلق کے گہرے عضلات کا ورم۔

ذبول (ع) اعضاء کا گھل گھل کر لاغر ہونا، گھلنا، پگھلنا۔

ذراریح (دیکھو: تیلنی مکھی)

[illegible] (ع) دستوں کا مرض، سنگرہنی۔ [illegible] اسہال دموی

Scanned with CamScanner

طرح شامل کیا جاتا ہے۔
روغن زیتون (ف) زیت (ع) درخت زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر یہ روغن نکالا جاتا ہے۔
روغن گل (ف) دہن الورد (ع) گلاب کے تازہ پھولوں کو روغن کنجد، یا روغن زیتون میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں، چند روز کے بعد پھولوں کی خوشبو روغن میں آجاتی ہے۔ بس تیار ہے۔
روناس (ف) دیکھو "مجیٹھ"۔
روئے توتیا (ف) دیکھو: جست۔
روئین سوختہ (ف) رو سوختہ، تانبہ سوختہ۔
ریاح (ع) ریح کی جمع ہے، ہوائیں۔
ریٹھا (ہ) بندق ہندی (ع) ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے، جو چھالیہ کے برابر ہوتا ہے۔ اسکی گٹھلی کنول گٹہ کے مشابہ ہوتی ہے۔ زیادہ تر دور ریٹھے کا بیرونی جھری دار پوست استعمال کیا جاتا ہے۔
ریح (ع) ہوا، باد، جمع۔ ریاح۔
ریح البواسیر (ع) بواسیری ریح۔
دیکھو: بواسیر ریحی۔
ریح الشوکہ (ع) کسی تیز مادہ کی وجہ سے ہڈی کا گل کر کمزور ہو جانا، جس سے وہ ٹوٹ جاتی ہے۔
ریح الصبیان (ع) بقول بعض: ام الصبیان کا دوسرا نام ہے۔
ریح غلیظہ (ع) غلیظ ہوا جو بدن میں کہیں قائم ہو اور بہ آسانی تحلیل نہ ہوتی ہو۔
ریشہ خطمی (ف) بیخ خطمی درخت خطمی کی جڑ۔
ریگ ماہی (ف) سمک الرمل (ع) سمک۔
صیداء (ع) انگلی کے برابر ایک چھوٹی سی مچھلی ہے۔ بازار میں پہلے نام سے ملتی ہے۔
ریوند (ع) راوند (ع) ریوند چینی (ف) بیخ ریباس، یہ دوا ریوند چینی کے نام سے مشہور ہے۔ ریباس کی جڑ ہے، جس کی رنگت زرد۔ سیاہی مائل، بو تیز، مزہ تلخ وبد مزہ، منہ میں چبانے سے تھوک زرد ہو جاتا ہے۔

ز

زاج (ع) زاک (ف) کسیس (ہ)۔
زاج اخضر (ع) دیکھو: ہیرا کسیس۔
زاج سفید: دیکھو: پھٹکری۔
زاک سفید: دیکھو: پھٹکری۔
زائد الفکر (ع) تفکرات دماغیہ اور تخیلات نفسانیہ کی بڑھانے والی یہ بھنگ کا اصطلاحی نام ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ بھنگ خیالات کی پرواز کو بڑھا دیتی ہے۔
زبد (ع) جھاگ۔ کف۔ پھین۔
زبد (ع) مکھن (ہ) مسکہ (ف)۔
زحیر (ع) پیچش (ہ) کناک (ف)
زحیر کاذب (ع) جھوٹی پیچش، سدہ کی پیچش۔
زراوند (ف) ایک نبات کی جڑ ہے، نر و مادہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند مدحرج (گول زراوند) کہتے ہیں۔ پہلی کم و بیش ایک بالشت لمبی، تقریباً انگلی کے برابر موٹی۔ سیاہ سرخی مائل اور تلخ ہوتی ہے اور دوسری قسم گول تقریباً خدق کے برابر، قدرے چپٹی۔
زردچرب (ف) دیکھو:
زرچوبہ (ف) ہلدی (ہندی)۔
زرشک بیدانہ زرشک جس کے دانے اور بیج دور کر دیئے گئے ہوں۔
زرعونی (ع) ایک معجون کا نام ہے۔
زرشک منقی: زرشک جس کو گٹھلیوں اور بیجوں سے صاف کر لیا گیا ہو (منقی: صاف کیا ہوا)۔
زرقت (ع) نیلاہٹ (2) گربہ چشمی۔
زرنب (ع) دیکھو: تالیسپتر۔
زرنباد (ع) کچور، نرکچور، کپور، کچری (ہ) ایک خوشبودار، ہلدی جیسی جڑ ہے، اسکے یہ سارے نام مشہور ہیں۔
زرنیخ (ع) دیکھو: ہڑتال۔
زرورد (ع) گلاب زیرہ (ہ) گلاب کے پھول کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں۔
زروق (ع) پچکاری کی دوا۔
زعفران (ع) کیسر (ہ) نبات زعفران کے پھولوں کے اندرونی ریشے، جو شوخ سرخ، زردی مائل، تیز بو، خوشبودار اور مزہ میں تلخ ہوتے ہیں۔
زفت (ع) قطران (ع) سیاہی مائل بھورے رنگ غلیظ

سیال، جو صنوبر وغیرہ کی قسم کے درختوں کو لکڑی سے بہ ترکیب خاص حاصل کیا جاتا ہے۔

زقوم (عربی) دیکھو: سینڈھ۔

زکام (ع) سردی بلغم کا ناک سے بکثرت بہنا۔

زلال (ع) تھرا ہوا پانی۔ صاف پانی۔

زلق الامعاء (ع) آنتوں سے غذا کا جلد پھسل کر خارج ہو جانا "زلق الامعاثبوری" میں یہی کیفیت آنتوں کے اندر دانوں کے پیدا ہو جانے سے لاحق ہوتی ہے۔

زلق الرحم (ع) رحم کا فرج سے باہر نکل آنا۔

زلق المعدہ (ع) غذاء کا معدہ سے بلا ہضم ہوئے خارج ہو جانا۔

زمانی: اطریفل زمانی کو "زمانی" غالباً اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ شاید اسکو تیار کرنے کے بعد ایک "زمانہ" پر کھانا مناسب اور موثر ہوتا ہے۔

زمرد (ع) پنا (ہ) مشہور رنگین پتھر ہے۔

زمین کند (ہ) سورن (ہ) اول کچالو کے مانند ایک جڑ ہے۔

زنجبیل (ع) عربی میں زنجبیل ادرک اور سونٹھ دونوں کو کہتے ہیں مگر ادویہ میں اس سے زیادہ تر سونٹھ ہی مرجوالیا کرتے ہیں۔ زنجبیل، رطب: ادرک۔ زنجبیل یابس: سونٹھ۔

زنگار (ف) زنجار (ع) ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے، جو تانبہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

زوفا (ف) مشہور بازاری نام ہے۔ زوفا ایک بوٹی ہے۔ جس کے پتے مرزنجوش کے پتوں جیسے خوشبودار، مزہ میں تلخ پھول زردی مائل۔

زہر پھٹاک (ہ) دیکھو: بچھناک۔

زہرہ مہرہ (ف) حجر الشم (ع) فاوزہر معدنی (ف) ایک معدنی پتھر ہے، جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔

زہرہ (ف) پتہ (ہ) مرارہ (ع) صفراء کی تھیلی۔

زہرہ ماہی (ف) مچھلی کا پتہ۔

زیبق (ع) دیکھو: پارہ۔

زیت (ع) دیکھو: روغن زیتون۔

زیرہ (ف) کمون (ع) ایک نبات کے تخم ہیں، جو بادیان کے مانند، لیکن اس سے چھوٹے، کسی قدر خمیدہ، رنگ کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید و سیاہ۔

— س —

ساہو دانہ (ہ) ساگو دانہ (ہ) دانہ خشخاش سے بڑے سفید رنگ کے دانے ہیں۔ جو ایک درخت کے تنے سے حاصل ہوتے ہیں۔

ساذج ہندی (ف) دیکھو: تیزپات (ہندی)۔

ساٹھی (ہ) چاول کی ایک مشہور قسم ہے۔ یہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ چونکہ یہ بونے کے بعد ساٹھ روز کے بعد اگ آتا ہے اس لئے اسے ساٹھی کہتے ہیں۔

ساگو دانہ (ہ) دیکھو: ساہو دانہ۔

سانپ (ہ) مار (ف) حیہ (ع)۔

سبات (ع) نیند کی کثرت کی بیماری۔

سبات سہری (ع) نیند کی وہ بیماری جس میں بیمار گاہ بگاہ بیدار بھی رہتا ہے۔

سبل (ع) جالہ۔ آنکھ کے ڈھیلے پر رگوں کا پردہ بن جانا۔

سبوس اسبغول (ف) دیکھو: اسپغول۔

سبوس گندم (ف) گیہوں کی بھوسی، گیہوں کے دانوں کا چھلکا، جو آٹا چھاننے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جاتا ہے۔

سپاری (ہ) چھالیہ (ہ) فوفل (ع) ایک درخت کا پھل ہے، جو پان کا ایک جزو ہے۔

سپستان (اصلی لفظ: سرپستان) سغستان (ع) دبق (ع) لسوڑہ (ہ) خشک شدہ سپستان ادویہ میں استعمال کئے جاتے ہیں، جو مٹیالے رنگ کے جھری دار ہوتے ہیں۔ پانی میں بھگونے سے لعاب نکلتا ہے۔ پہلا نام مشہور ہے۔

ست بھروزہ سے مراد بھروزہ مصفے" ہے۔

ستاور (ہ) ایک نبات کی جڑیں ہیں، سفید زردی مائل، ان پر لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں۔ مزہ شیریں۔

ستاوری (ہ) دیکھو: بوزیدان۔

ستیاناسی (ہ) مشہور خاردار بوٹی ہے۔ اسکی شاخوں کے توڑنے پر زرد رنگ کا دودھ برآمد ہوتا ہے۔ اسکے پھل کے کالے کالے بیج بکثرت ہوتے ہیں۔ جو سرسوں کے برابر ہوتے ہیں۔ اس بیج سے تیل نکالا جاتا ہے۔ کٹیلا (بہاری)۔

ہیں۔ نیز ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے، جو وزن میں ہلکی اور ساخت میں ریشے دار اسفنجی ہوتے ہیں۔ مزہ پہلے شیریں اور بعد میں ترش و تلخ محسوس ہوتا ہے۔ جب اس کو باریک تاروں کی چھلنی میں چھان لیا جاتا ہے، تو اسکو غاریقون 'مغربل' کہتے ہیں۔ (مغربل چھلنی سے چھانا ہوا)۔

غاسول (ع) دیکھو: اشنان۔

غافث (ع) ایک خاردار نبات ہے۔ جس کے پتے لمبے چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ پتوں کے وسط سے ایک مجوف سے شاخ اگتی ہے۔ پھر نیلا طوفانی مثل گل نیلوفر کے ہوتا ہے، اسکے تمام اجزاء کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ اسکے پھول اور اسکا عصارہ دوا مستعمل ہے۔ یہی نام مشہور ہے۔

غانغرانا (ی) عضو کا سڑنا، گلنا مردہ ہو جانا "غانغرایا" غلط ہے۔

غب (ع) تیسرے روز کی باری کا بخار۔ بخاری بخار تپ۔

غب خالصہ (ع) شدید تجاری بخار۔

غب دائرہ (ع) وہ تجاری بخار، جس کی باری ہر تیسرے روز آیا کرے اور ربع میں اتر جایا کرے۔

غب لازمہ (ع) وہ تجاری بخار جو ہر وقت لازم رہے، صرف تیسرے روز شدت پکڑا کرے۔

غثی۔ غثیان (ع) متلی، جی متلانا۔

غرد (ع) غدہ کی جمع، گلٹیاں۔

غردی (ع) غدی یعنی گلٹیوں والی اطریفل غردی کے نسخے میں بھیڑ کی گردن کی گلٹیاں شامل کی جاتی ہیں۔

غرب (ع) آنکھ کے اندرونی گوشہ کا ناصور۔

غری السمک (ع) دیکھو: سریشم ماہی۔

غسال (ع) دھوون، گوشت کا دھوون۔

غسول (ع) غسل کا پانی، دھونے کی سیال دوا۔

غشی (ع) بے ہوشی۔

غلظت (ع) گاڑھا پن، سختی، ورم کی سختی۔

غلولہ (ف) گولی، گولہ۔

غلی (ع) جوش مارنا۔

غلیان (ع) ابال کھانا۔

غلیظ (ع) گاڑھا، موٹا، دبیز۔

غلیظہ (ع) گاڑھا، موٹا۔ دبیز۔

غوزہ (ف) انگور ترش، انگور خام۔

ف

فاتر (ع) گنگنا، نیم گرم اسماء فاتر، گنگنا پانی۔

فادزہر (معرب) دافع زہر، زہر کو مارنے والی چیز۔

فاکہۃ (ع) میوہ، فواکہ جمع۔

فالج (ع) (1) دھرنگ، ایک جانب کے تمام اعصاب کا ڈھیلا اور بیکار ہو جانا۔ (2) کسی عضو کا ڈھیلا اور بے حرکت ہو جانا۔ فالسہ (ہ) ایک ہندی درخت کا پھل ہے دانہ نکو سے بڑا۔ حالت خامی میں اس کا رنگ سبز اور مزہ کسیلا اور نیم پختگی کی حالت میں رنگ سرخ اور مزہ ترش اور جب مکمل طور پر پختہ ہو جاتا ہے، تو اسکی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی اور مزہ مَیخوش (کھٹ مٹھا) ہو جاتا ہے۔ اس درخت کا پوست بھی مستعمل ہے۔

فالوذج (معرب فالودہ)۔

فانیذ (ع) قند، مصری، بتاشہ۔

فاوانیا (سریانی) عود صلیب مونث (جس کی لکڑی میں توڑنے پر صلیبی لکیریں نمیں ہوتی ہیں)۔

فتق (ع) آنت کا اتر جانا، فوطہ کنج ران یا ناف وغیرہ میں آنت کا پھنس جانا۔

فتق المراق: ناف میں آنت کا اتر جانا۔

فتق معوی: آنت کا اُترنا۔

فتق ثربی: بجائے آنت کے پردہ ثرب کا اتر آنا۔

فتق ریحی فوطہ وغیرہ میں بجائے آنت کے ریح کا آ جانا۔

فتق مائی فوطہ وغیرہ میں بجائے آنت کے پانی کا اتر آنا۔

فتل (ع) فتیلہ کی جمع ہے، بتی

فتیلہ (ع) بتی۔ بٹیت، جمع: فتل، فتائل۔

فجل (ع) دیکھو: مولی۔

فراسیون (ی) صنوبر الارض کی ایک کڑوی قسم، یا پہاڑی لسن یا اروسہ (لغات الادویہ)۔

فراش (ع) اثل (ع) شورگز (ف) جھاؤ کی قسم ہے اور اس سے بڑا ایک درخت ہے، اسکا پھل دانہ نخود سے بڑا، نیالے رنگ کا زردی مائل ہوتا ہے، جس کو حب الاثل

معرب اور ہما میں خرو کہتے ہیں۔

فرزجہ (ع) دوا کی وہ بتی جو اندام نہانی میں رکھی جاتی ہے۔ جمع فرازج۔

فرخ (ع) چوزہ۔ کسی پرند کا بچہ۔ جمع: آفراخ۔

فرفیون (ع) افربیون (ی) آکل بنفشہ (ع) ملک افریقہ کی ذندا تھوہر کا منجمد شیر ہے، جس کی رنگت زردی مائل، بو تیز اور مزہ تیز اور کاٹنے والا ہوتا ہے، پرانا ہونے پر اسکی رنگت سرخ مکدر ہو جاتی ہے۔ پہلے نام سے بازار میں ملتی ہے۔

فرنجمشک (معرب) رام تلسی (ہ) ریحان کی قسم سے ایک بوٹی ہے، اسکا پودا اور پتے ریحان سے زیادہ بڑے ہوتے ہیں اور ان سے ریحان کے مانند خوشبو آتی ہے۔ اسکے پتے اور تخم دوا مستعمل ہیں، پہلا نام مشہور ہے۔

فریدبوٹی (ہ) باتا (ہ) باتھا (ہ) یہ بوٹی شیخ فرید الدین شکر گنج کی طرف منسوب ہے۔ اسکی جڑ سے باریک شاخیں نکلتی ہیں، جو پھول کے گچھوں سے بھری ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوتی ہیں، گویا ان پر روئی لپٹی ہوئی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے اور متفرق ہوتے ہیں۔

فریسموس (ی) انتشار دوامی کا مرض۔

فستق (ع) دیکھو: پستہ۔

فضہ (ع) چاندی، نقرہ، سیم۔

فساد ذوق (ع) منہ کا مزہ بگڑ جانا۔

فساد شم (ع) شامہ کا بگڑ جانا، مختلف قسم کی بوئیں از خود محسوس ہونا۔

فساد شہوت (ع) وہم۔ بری چیزوں کے کھانے کی خواہش پیدا ہو جانا۔

فساد ہضم (ع) سوء ہضم، ہاضمہ کا بگڑ جانا۔

فطر (ع) کھمی جو اکثر برسات میں پیدا ہوتی ہے۔

فطراسالیون (معرب بطراستالیون، یونانی) کرفس کوہی (ف) اسکے تخم دوا مستعمل ہیں۔ جو دراز، سیاہ رنگ اور اجوائن کے مشابہ ہوتے ہیں، خوشبو اور تیز ہوتے ہیں۔ پہلا نام مشہور ہے۔

فقاح اذخر (ع) اذخر کا پھول، گل اذخر (فقاح: کھلا ہوا پھول)۔

فقاع (ع) ایک قسم کی ہلکی شراب۔

فلافلی (ع) ایک معجون ہے (فلافل مرچیں)۔

فلدفیون (ی) چونہ اور ہڑتال کی ایک تیز مرکب ہے۔

فلز (ع) دھات۔ جمع: فلزات۔

فلس ماہی (ف) دیکھو: ازراقی۔

فلغمونی (ی) ورم دموی ایک پھیلا ہوا بڑا ورم ہے۔

فلفل دراز (ف) دیکھو: پیپل۔

فلفل سفید (ف) دیکھو: مرچ سیاہ۔

فلفل السودان (ع) ایک نبات کا پھل ہے، جو مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہے، اسکی بو اور مزہ لونگ کے مانند ہوتا ہے۔

فلفل سیاہ (ف) کالی مرچ۔

فلفلمویہ (ف) دیکھو: پیپلامول۔

فلوس خیارشنبر (ف) دیکھو: املتاس۔

فنجنکشت (معرب پنج انگشت پانچ انگلیاں) دیکھو سنبھالو۔

فنجنوش (معرب) ایک شربت کا نام ہے۔

فندق (ع) بندق (ف) بادام کشمیری (ف) بادام کوہی (ف) بادام سہ گوشہ (ف) پہاڑی درخت کا ایک پھل ہے، جس کا مغز، مغز بادام سے مزہ میں مشابہ ہوتا ہے۔ "مغز فندق" زیادہ مشہور نام ہے۔

فواق (ع) ہچکی۔

فواکہ (ع) فاکہہ کی جمع: میوہ جات۔

فوتنج (ع) دیکھو: پودینہ۔

فوجشلا: کان کے پیچھے کی گلٹیوں کا ورم۔

فودنج (ع) دیکھو: پودینہ۔

فوتنجی (ع) معجون فوتنجی، پودینہ کی مشہور معجون ہے۔

فوفل (ع) سپاری (ہ) چھالیہ (ہ) دیکھو سپاری۔

فولاد (ف) صاف کیا ہوا بہترین لوہا۔

فوہ (ع) دیکھو مجیٹھ (ہ) روناس (فارسی)۔

فہر (ع) دستہ کھرل کا کھرل۔

فیقرا (ی) کڑوا۔ ایارج فیقرا: ایک کڑوی دوا ہے، جس میں ایلوا جزو اعظم ہے۔

Scanned with CamScanner

ق

قابض، قابضہ (ع) قبض پیدا کرنے والی سکڑنے والی: جمع قابضات و قوابض۔
قاشر (ع) چھیلنے والی، چھلکا اتارنے والی۔
قاطع منی (ع) وہ دوا جس سے منی کی پیدائش کم ہو جائے۔
قاطرخس (ی) مرض جمود، دیکھو: جمود۔
قاقلہ (ع) دیکھو: الائچی۔
قانصہ (ع) پرندوں کی پتھری، سنگدانہ۔
قبض (ع) (1) سکڑنا (2) پاخانہ کا معمولی مقدار سے کم اور دیر میں آنا۔
قثاء الحماد (ع) ترجمہ: گدھے کی ککڑی۔ دیکھو: بنڈال۔
قحل (ع) خشکی بدن، جلد سے بھوسی اُترنا۔
قحولت (ع) اترنا۔
قدید (ع) نمک ملا کر خشک کیا ہوا گوشت۔
قذی (ع) آنکھ کی کھٹک، کسی جسم کا آنکھ میں پڑ جانا۔
قرابادین (ی) ادویہ مرکبہ۔ ادویہ مرکبہ کی کتاب۔
قراقر (ع) قرقرہ کی جمع ہے۔ گڑگڑاہٹ پیٹ کی آوازیں جو ریاح سے پیدا ہوتی ہیں۔
قرانیطس (ی) سرسام دموی یہ لفظ قاف سے غلط اور ف سے درست ہے۔ "فرانیطس خالص سرسام صفراوی۔
قرحہ (ع) زخم، پکا ہوا زخم جمع قروح۔
قیروماناا: کالی زیری (ہ) جنگلی زیرہ (ہ) کلیاں ہیں، جن کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

ل

لونگ: لونگ کا مزہ تلخ و تیز خوشبودار اور بو تیز خوشگوار ہوتی ہے۔ لونگ سے روغن بنایا جاتا اور نیز کشید کیا جاتا ہے۔ جو "روغن لونگ" کے نام سے مشہور ہے۔
لونگا (ہ) ایک سفوف کا نام "سفوف لونگا" اس وجہ سے ہے کہ اس میں "لونگ شامل ہے"۔
لونیا ساگ (ہ) دیکھو خرفہ۔
لوہ آسو (ہ) لوہے کا آسو (لوہے کا نشہ آور عرق)۔
لوہا (ہ) آہن (ف) حدید: (ع) لوہا مشہور دھات ہے۔
لوہچون (ف) دیکھو: خبث الحدید۔
لہسن (ہ) سیر (ف) ثوم (ع) لسن مشہور جڑ ہے، اس کے پتے پیاز کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بہت چھوٹے، جڑ پیاز کے مانند گول متعدد دانوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ لہسن کی ایک قسم ہے، جس کی جڑ چھوٹی پیاز کے مانند صرف یک دانہ ہوتی ہے۔ اسکو "یک پوتھیہ لہسن" کہتے ہیں، جو اسی کے ساتھ خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔
لیثرغس (ی) سرسام بلغمی، ورم دماغ کی ایک قسم ہے، جس میں مریض غنودگی میں ہر وقت پڑا رہتا ہے۔ دوسری قسموں کی طرح بے چین و بے قرار نہیں رہتا۔
لیچی (ہ) مشہور ہندی میوہ ہے۔ لوکاٹ کے برابر ہوتا ہے۔ بیرونی چھلکا خاردار سرخ گلابی ہوتا ہے اور اندر سفید اور شیریں مغز ہوتا ہے، اسکی گٹھلی لوکاٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔
لیموں (ف) لیموں (ع) نیبو (ہ) مشہور پھل ہے، لیموں کی کئی قسمیں۔ مطلق لیموں سے لیموں کاغذی سے مراد ہے جو دوا اور غذا میں زیادہ تر مستعمل ہے"۔
مقام پیدائش: ہندوستان، جزائر غرب الہند، جنوبی یورپ۔
لسان العصافیر (ع) دیکھو: اندرجو۔
لسع (ع) کسی کیڑے مکوڑے کا ڈسنا، ڈنک مارنا۔
لسوڑہ (ہ) دیکھو: سپستان۔
لسی (پنجابی) دودھ، دہی اور چھاچھ کے شربت کو لسی کہا جاتا ہے۔ خواہ یہ نمکین ہو، یا شیریں۔ دودھ کی لسی کو "کچی لسی" اور دہی کی لسی کو "پکی لسی" کہا جاتا ہے۔
لعوق (ع) چاٹنے کی دوا، چٹنی جمع لعوقات۔
لطوخ (ع) لتھیڑنے کی دوا جمع لطوخات۔
لفاح (ع) یبروج (ع) یبروج الصنم (ع) مردم گیاہ (ف) لچھمنی (ہ) ایک نبات ہے، جس کے پتے دھتورہ کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں۔ اسکی جڑ دو باہم لپٹے ہوئے انسانوں کی مانند ہوتی ہے اور اس پر باریک ریشے لگے ہوتے ہیں۔ اسکے پتے اور جڑ بطور دوا استعمال ہوتے ہیں۔
لقوہ (ع) منہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔

Scanned with CamScanner

لک (ع) دیکھو: لاکھ۔

لوا (ہ) تدور (مشہور پرندہ ہے)۔

لوبان (ہ) حصی لوبان (ع) درخت ضرو (مکام) کا عصارہ ہے، جس کا رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل یا زرد، اندر سے مثل دودھ کے سفید ہوتا ہے۔ ایک قسم کے لوبان کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چکبرا ہوتا ہے، جس کو کوڑیا لوبان کہتے ہیں۔ مقام پیدائش۔ جاوا۔ سماٹرا، سیام۔

لوبیا (ف) فریقا (ع) چونلا (ہ) ایک بیلدار نبات ہے، جس کا پودا کسی قدر مونگ کے پودے سے مشابہ اور اسی کی مانند پھلیاں لگتی ہیں، لیکن لوبیا کی پھلیاں مونگ کی پھلیوں سے بڑی اور موٹی ہوتی ہیں اور ان کے اندر سے سفید رنگ کے چھوٹے سے گردہ کے مشکل تخم نکلتے ہیں۔ جن کے سر پر سیاہ رنگ کا نشان ہوتا ہے۔

لودھ (ہ) ہندی مشہور نام ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ لودھ گجراتی،

لودھ پٹھانی یہ ایک درخت کی چھال ہے۔ اندر باہر سے سرخ مائل بہ سفیدی عطاروں میں اسی نام سے ملتی ہے۔

لوکاٹ (ہ) مشہور میوہ ہے، درخت امرود کے درخت کے برابر پتے مہوے کے پتوں کے مانند اور نوکدار، پھول اور پھل گچھوں میں لگتے ہیں، پھل بیضہ کبوتر سے لے کر بیضہ مرغ تک اور مزہ کھٹ مٹھا اس کے اندر سے تین چار تخم چکنے سرخ سیاہی مائل نکلتے ہیں۔

لوز (ع) دیکھو: بادام۔

لوزینج (معرب: لوزینہ۔ دیکھو: لوزینہ)۔

لوزینہ (ف) حلوائے بادام۔

لونگ (ہ) قرنفل (ع) میخک (ف) "لونگ" درخت لونگ کا خشک شدہ پھل ہے۔

لاجونتی (ہ) دیکھو: چھوئی موئی۔

لاجورد (ف) لازورد (ف) صاف نیلگوں چمکدار پتھر ہے۔

لاذع (ع) لگنے والی، سوزش پیدا کرنے والی تیز و گرم دواء۔

لاروق (ع) وہ چیز جو زخم وغیرہ کی سطح پر چپکا دی جاتی ہے۔

لاکھ (ہ) لک (ع) ایک خاص عصارہ ہے جو بیری، پیپل اور برگد کی شاخوں پر منجمد ہو جاتا ہے۔ اسکی رنگت، قوت سرخ کے مانند سرخ اور مزہ تلخ اور برا ہوتا ہے۔

لالہ (ف) گل لالہ (ف) شقائق النعمان (ع) شقیق (ع) لالہ کے پتے پھول اور پھل تمام چیزیں خشخاش سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹی ہوتی ہے۔

لانابوٹی (ہندی، پنجابی) دیکھو: اشنان۔

لانی (ہ) دیکھو: انزروت۔

لاھی (ہ) دیکھو: انزروت۔

لب (ع) مغز گودہ، جمع: لبوب۔

لبدی (ہ) نغدہ، جس میں روپیہ وغیرہ رکھ کر کشتہ پھونکا جاتا ہے۔

لبن (ع) دودھ، جمع: البان۔

لبوب (ع) دیکھو: لب۔

لبوب سبعہ (ع) (لبوب مغز، سبعہ: سات) روغن لبوب سبعہ سات مغزوں کا روغن۔

لٹوکری (ہ) (جو کہ بقول بعض صحیح ہے) کو لٹوپری اور جل دھنیا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہندی بوٹی ہے۔ جو عموماً ندیوں اور دریاؤں کے کنارے موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے، پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

لثقہ (ع) دیکھو: حی الثقہ۔

لجالو (ہ) دیکھو: چھوئی موئی۔

لجونتی (ہ) لاجونتی (دیکھو: چھوئی موئی)۔

لچھمنا لچھمنی (ہ) دیکھو: لفاح۔

لحم (ع) گوشت، ماس، جمع: لحوم۔

لحم مسلوق (ع) یخنی کا گوشت، ابلا ہوا گوشت۔

لخلخہ (ع) وہ خوشبودار تر چیزیں جو کسی ظرف میں رکھ کر مریض کو سنگھائی جائیں۔

لدونت (ع) چمک۔ چمکنا۔

لذاع (ع) دیکھو: لاذع۔

لذع (ع) جلن، سوزش، تیزی، حدت۔

لزوجت (ع) لیس، چمک، لیسدار ہونا۔

لسان الحمل (ع) دیکھو: بارتنگ۔

Scanned with CamScanner

م

ماجوپھل (ہ) دیکھو: مازو۔

مارقشیشائے ذھبی (ع) دیکھو: سونا مکھی۔

مارقشیشائے فضی (ع) دیکھو: روپا مکھی۔

ماروبیگن (ہ) بیگن (بادنجان) کی بڑی اور گول قسم۔

مازریون (ع) ایک تیز شیردار بوٹی ہے۔

مازو (ف) یہ مشہور فارسی لفظ ہے۔ اسے عربی میں عفص اور عفص البلوط کہتے ہیں۔ بلوط کے درخت پر ایک کیڑا اپنا گھر بناتا ہے، یہی مازو کہلاتا ہے۔ مازو کو ہندی میں ماجو پھل کہتے ہیں۔

ماس (ف) دیکھو: الماس۔

مقام پیدائش: ہندوستان: ایران۔

ک

کابوس (ع) کابوس: (دبو چنے والا) اس مرض میں مریض بحالت خواب یہ دیکھتا ہے، کہ کوئی ڈراؤنی شکل اسے دبوچ رہی ہے، جس سے وہ ڈرنے لگتا ہے اور سانس بند ہونے لگتا ہے۔

کات (ہ) دیکھو: کتھ۔

کادی (ع) کیوڑہ کا عربی نام ہے، جسے کاوی (دال بے نقط) بھی کہا جاتا ہے۔ دیکھو: کیوڑہ۔

کاسر (ع) توڑنے والی۔ ریاح تحلیل کرنے والی دوا۔

کاسنی (ہ) ہندبا (ع) مشہور نبات ہے۔ اسکے پتے چوڑے مثل پالک کے اور پھول نیلگوں ہوتے ہیں، تخم سفید خاکستری چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، جس کا مزہ تلخ ہوتا ہے، اسکے پتے جڑ اور جڑ اور تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔

کاشم (ع) یا فارسی (1) بقول بعض: تخم درخت انجدان (2) بقول بعض: سیسالیوس کاشم رومی بازار میں ملتا ہے۔

کاغذ (ف۔ع) قرطاس (ع) مشہور چیز ہے۔ کاغذ سوختہ دوا مستعمل ہے۔

کاغذ خطائی (ف

کافور (ع) کفور (ہ) ایک درخت کا لطیف منجمد تیل ہے، جو اس درخت میں شگاف دینے سے بہ شکل رطوبت نکل کر منجمد ہو جاتا ہے۔ نیز اسکے جوف سے بھی نکلتا ہے، نیز اس درخت کی لکڑی کو پانی میں جوش دینے یا اسے پانی کے بخارات کے ساتھ تصعید کرنے سے بھی کافور حاصل ہوتا ہے، آج کل جو کافور دستیاب ہوتا ہے، وہ اسی ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے، کافور کی چھوٹی چھوٹی مربع ٹکیاں یا بے قاعدہ ڈلیاں ہوتی ہیں، جن کی رنگت سفید شفاف اور بو تیز ہوتی ہے، ذائقہ کسی قدر تلخ و تیز ہوتا ہے، جس سے آخیر میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے، کافور ہوا میں رکھنے سے بہت جلد اڑ جاتا ہے۔

کاکڑا سینگی (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جو بکری کے سینگ کے مانند اور جوفدار ہوتا ہے، رنگت سرخ و مکدر اور مزہ تلخ و کسیلا ہوتا ہے۔

کالادانہ (ہ) حب النیل (ع) تخم نیلکو (ف) تخم عشق پیچہ (ف) سیاہ رنگ کے تخم ہیں، جن کے اندر مغز سفید ہوتا ہے۔ مزہ شیریں تلخی مائل اور تیز ہوتا ہے۔ حب النیل مشہور ہے۔

کالی زیری (ہ) قروماثا (ع) جنگلی سیاہ زیرہ۔ ایک نبات کے تخم ہیں، جو بادیان کے برابر لمبے اور تخم کاسنی کے برابر موٹے ہیں۔ ان کی رنگت سیاہ، بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔

کامخ (ع) ایک خاص قسم کا مرض ہے۔ میں مریض لوگوں سے الگ تھلگ ویرانوں میں رہتا ہے اور راتوں کو نکلا کرتا ہے۔

کھیلا کھیلی (ہ) ایک درخت کوہی کا پوست ہے۔ جو سخت اور موٹا ہوتا ہے۔ اسکی رنگت خاکستری سرخی مائل ہوتی ہے۔

کے (ع) داغنا، جلانا۔

کیتھ (ہ) کویٹ (ہ) کیت (ہ) کٹ بیل (ہ)۔ ایک درخت کا پھل ہے، جو بیل کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اسکا پوست بیل کے پوست سے زیادہ سخت اور کھردرا ہوتا ہے اور اسکی رنگت سفید سبزی مائل ہوتی ہے، گودے کا مزہ حالت خامی میں ترش اور کسیلا لیکن پختہ ہونے پر کھٹ مٹھا خوشبودار اور لذیذ ہو جاتا ہے۔

کیچوہ (ہ) دیکھو: خراطین۔

کیسر (ہ) دیکھو: زعفران۔

کیکر (ہ) دیکھو- ببول-

کیلہ (ہ) موز (ع) مشہور پھل ہے، جو کہ کھانے میں نہایت لذیذ اور شیریں ہوتا ہے اور کئی قسم کا ہوتا ہے-

کیوڑہ (ہ) کاذی (ع) کدر (ع) کیوڑے کے پتے لمبے نوکدار ہوتے ہیں، اسکے درخت کے درمیان نئے خوشہ نکلتا ہے، جو مکئی کے بھٹے سے مشابہ ہوتا ہے اور اسکے مانند اسکے اوپر تہ بر تہ پتے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں، ان پتوں کے کنارے بھی خاردار ہوتے ہیں، ان پتوں کے درمیان میں اصلی پھول ہوتا ہے- جو کہ نہایت خوشبودار ہوتا ہے-

کیونلہ (ہ) سنگترہ کی قسم سے ایک درخت کا پھل ہے، تمام باتوں میں نارنگی کے مشابہ ہوتا ہے، لیکن اسکا درخت نارنگی کے درخت سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے-

کنول (ہ) نیلوفر سے بڑا اور اس سے بہت مشابہ آبی پودہ ہے-

کنول گٹہ (ہ) کنول کے تخم ہیں، جن کا مغز سفید اور لذیذ ہوتا ہے، یہی مغز دوا مستعمل ہے-

کنیر (ہ) خرزہرہ (ف) دفلی (ع) ایک اوسط بلندی کا درخت ہے، اسکے پتے برگ بید کے مانند ہوتے ہیں- پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے اسکی تین قسمیں ہیں- سرخ، زرد، سفید-

کوٹھ (ہ) دیکھو: قسط-

کودوں (ہ) ایک ہندی غلہ ہے- اسکے دانے کنگنی سے مشابہ ہوتے ہیں-

کوڑہ (ہ) جذام- "سفید کوڑھ" برص-

کوڑی (ہ) دیکھو: خرمہرہ-

کوکنار (ف) دیکھو: پوست اور خشخاش-

کونچ (ہ) مشہور ہندی لفظ ہے- یہ ایک بیلدار بوٹی ہے، جس کے پتے برگ گلو جیسے، پھلیاں روئیں دار، جب یہ روئیں بدن کی جلد سے چھو جاتے ہیں، تو خارش پیدا ہوتی ہے، پھلیوں کے اندر چمکدار سیاہی مائل تخم ہوتے ہیں، جو لوبیا سے مشابہت رکھتے ہیں- یہی تخم کونچ زیادہ دوا مستعمل ہیں- کوکوت-

کہربا (ہ) دیکھو: سنگ بصری-

کھٹی بوٹی (ہ) دیکھو: تپتی-

کھچڑی (ہ) دال اور چاول کو ملا کر پکالیا جاتا ہے- یہی کھچڑی ہے-

کہربا (ف) مشہور لفظ ہے- ایک درخت کا گوند ہے- شفاف زردی مائل ہوتا ہے، اس میں گھاس اور تنکوں کو اپنی طرف جذب کرنے کی خاصیت ہوتی ہے- (کاہ ربا: گھاس کو کھینچنے والا)-

کہربائے شمعی (شمع: موم) موم جیسا زرد کہربا-

کھرنی (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جو نیم کے پھل (نبولی) سے مشابہ لیکن اس سے لمبا چلغوزہ کے مانند ہوتا ہے- پختہ ہونے پر اسکا رنگ زرد اور مزہ شیریں اور شاداب ہو جاتا ہے-

کہولت (ع) ادھیڑ عمر کا ہونا-

کھیر (ہ) مشہور غذا ہے، جسے دودھ میں چاول پکا کر تیار کرتے ہیں-

کھیر (ہ) ببول کے مانند خاردار درخت ہے- اسکی لکڑی سے کتھ بنایا جاتا ہے-

کھیرا (ہ) قثد (ع) خیار (ف) مشہور پھل ہے، جو ایک بالشت یا اس سے کم وبیش لمبا ہوتا ہے اور اسکو ککڑی کے مانند تراش کر کھایا جاتا ہے، اسکے تخم دوا مستعمل ہیں اور ان سے تیز بو آتی ہے-

ککڑی (ہ) قثاء (ع) خیارزہ (ف) خیار دراز (ف) مشہور پھل ہے- اسکے تخم دوا مستعمل ہیں-

کلب (ع) وہ جنون جو باؤلے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے پیدا ہو جاتا ہے-

کلبتھی (ہ) دیکھو: حب القلت-

کلس (ع) چونہ، کشتہ-

کلف (ع) جھائیں- جلد کا سیاہی مائل ہو جانا-

کلونجی (ہ) شونیز (ف) حبۃ السواد (ع) سیاہ دانہ (ف) تخم پیاز کے مشابہ سیاہ رنگ کے تخم ہیں، جن کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے-

کماد (ع) تکمید، ٹکور- سینک، جمع: کمادات-

Scanned with CamScanner

ہوتا ہے- خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد رنگ ہو جاتا ہے، اسکا مزہ ترش و شیریں ہوتا ہے-

کمودت (ع) نیلاہٹ، نیلا ہو جانا-

کمون (ع) زیرہ (ف)-

کمون کرمانی (ع) سیاہ زیرہ-

کمونی (ع) ایک جوارش یا معجون ہے، جس میں (زیرہ) جزو اعظم ہے-

کمیلہ (ہ) قنبیل (ع) سُرخ رنگ کا سفوف ہے، جو ایک کوہستانی درخت کے پھلوں پر جو کہ سیاہ مرچ کے برابر ہوتے ہیں- اسے جھاڑ کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے- شمالی ہندوستان کے کوہستان میں اسکے درخت پائے جاتے ہیں-

کنار (ف) دیکھو: بیر-

کنار دشتی (ف) جنگلی بیر، جھڑبیری-

کنجد (ف) دیکھو: تل- کنجد مقشر- دھوئی تلی-

کنجشک (ف) دیکھو: چڑیا-

کندر (ف) (ع) مشہور لفظ ہے لبان (ع) ایک قسم کا گوند ہے- بازار میں پہلے نام سے ملتا ہے-

کندش (ف) بیخ گاؤزبان (ف) اکل بیر (ہ) ایک بوٹی کی جڑ ہے، جس کو باریک پیس کر سونگھنے سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں-

کنکول (ہ) دانے ہیں جو مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے-

کنگنی (ہ) مشہور غلہ ہے جس کے دانے باجرے سے چھوٹے اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں-

کنگھی (ہ) ایک ہندی بوٹی ہے، جو ایک گز تک بلند ہوتی ہے- پتے گول نوکدار کپاس کے پتوں سے مشابہ، پھول زرد رنگ کا اور پھل کنگھی کے مانند دندانے دار ہوتا ہے-

کنوجہ (ف) مرو (ف) چھوٹے چھوٹے تخم کا ہے یک لخت نمودار ہوتا ہے- ابتداً جبڑے عضلات، گردن اور مری کے عضلات سخت ہوتے ہیں- اسکے بعد بدن کے دوسرے عضلات میں متر ولاحق ہوتا ہے-

کستوری (ا) دیکھو: مشک-

کسر (ع) ہڈی کا ٹوٹ جانا-

کسوندی (ہ) یہ ایک ہندوستانی بوٹی ہے- جو عموماً ایک گز تک بلند ہوتی ہے بہت سی شاخیں جڑ نیچے والی جڑ کے قریب سے نکل کر پھیلتی ہیں- پتے سناء کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بڑے اور بدبودار ہوتے ہیں- پھول زرد ہوتا ہے- پھلیاں لگتی ہیں- جو کہ تقریباً ایک بالشت لمبی ہوتی ہیں اور اسکے جوف میں میتھی کے مانند تخم بھرے رہتے ہیں-

کسیرو (ہ) اسکے پودے اس ملک کے تالابوں و دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتے ہیں- اسکی جڑ جائفل کے برابر اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر بالوں کے مانند ریشے لگے ہوتے ہیں- اسکے اندر سے سفید اور شیریں مغز نکلتا ہے- یہ مقوی دوا مستعمل ہے-

کشک (ع) کشک سے مراد کش الشعیر ہے- آش جو- دیکھو: ماء الشعیر-

کشک الشعیر (ع) آش جو- دیکھو ماء الشعیر-

کشمش (و- ف) مویز بے دانہ ہے- جس کے انگور چھوٹے ہوتے ہیں- یہی خشک ہو کر کشمش کہلاتے ہیں- بلحاظ رنگت کشمش کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن سب سے افضل کشمش سبز ہے اور یہی دوا استعمال کی جاتی ہے، یہ افغانستان اور بلوچستان کی پیداوار ہے-

کشن خرما (ف) طلع بہار خرما- خرمے کی کلی-

کشنیز (ف) دیکھو: دھنیا-

کشنیز خشک (ف) اس سے دھنیا کے خشک تخم مراد ہیں، جو مصالحوں میں شامل کئے جاتے ہیں-

کشنیز سبز اس سے مراد تر و تازہ دھنیا ہے- جس کی ہری پتیاں خوشبودار ہوتی ہیں-

کشنیزی: کشنیز والا- "اطریفل کشنیزی" وہ اطریفل جس میں کشنیز (دھنیا) شامل کیا جاتا ہے-

کشوث (ع) دیکھو: افتیمون-

کعک (ع) سوکھی روٹی ٹکیہ کی شکل کی چھوٹی سی سوکھی روٹی-

کف دریا (ف) سمندر جھاگ کی شکل میں جمع ہو کر خشک ہو جاتے ہیں- پہلا نام زیادہ مشہور ہے-

ککروندہ (ہ) لکڑ چھنی (ہ) ایک بدبودار بوٹی ہے، جس کے پتے کاسنی کے پتوں کی مانند لیکن اس سے دبیز تر روئیں دار ہوتے ہیں-

کحال (ع) معالج امراض چشم-

کحل (ع) سرمہ - انجن - آنکھ میں لگانے کی دوا-

کدر (ع) کیوڑہ کا عربی نام ہے-

کدوئے دراز (ف) قرع (ع) لوکی (ہ)-

گھیا (ہ) بیلدار بوٹی کا مشہور پھل ہے، اسکی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے اور اسکے تخموں کا مغز بطور دوا بکثرت استعمال ہوتا ہے-

کدوئے تلخ (ف) قرع المر (ع) تونبڑی (ہ) یہ کدوے شیریں کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹا اور نہایت تلخ ہوتا ہے- اسکی بیل بھی کدوئے شیریں کی بیل کے مانند ہوتی ہے-

کرب (ع) بے چینی، بیقراری، اندوہ، غم تکلیف-

کرب معدی (ع) معدہ کی کرب و بے چینی، جس سے مریض بے چینی میں غمگین پڑا رہتا ہے-

کردناج (ع) سیخ کے کباب-

کرسنہ (ع) مٹر (ہ) شنگ (ف)-

کرفس (ف) اجمود ولایتی (ہ) ایک پودے کے تخم ہیں جو شکل میں انیسون کے مانند اور مزے میں تیز و تند اور کسی قدر خوشبودار ہوتے ہیں- یہ تخم اور اس پودے کی جڑ بطور دوا مستعمل ہیں-

کرم مخمل (ف) دیکھو: بیر بہوٹی-

کرنب (ع) کرم کلہ (ہ) کرم (ف) "کرنب نبطی" بستانی کرتب، جو عام طور پر کرم کلہ کے نام سے ملتا ہے-

کرنجوہ (ہ) خایہ ابیس (ف) ایک بیلدار بوٹی ہے- اس کی شاخوں پر خار ہوتے ہیں- پتے چھوٹے چھوٹے اور برگ املی کے مانند باریک باریک سینکوں پر دو طرفہ لگتے ہیں- اس میں بڑی بڑی خاردار پھلیاں لگتی ہیں- جن کے اندر سے سپاری کے برابر یا اس سے چھوٹے تخم نکلتے ہیں- جنکا چھلکا فاختی یا نیلگوں ہوتا ہے، تخم کرنجوہ کے نام سے بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں-

کروند (ہ) ایک خاردار درخت کا عناب کے برابر پھل ہے، جو پہلے کسیلا ترش اور پھر اس میں شیرینی پیدا ہونے لگتی ہے-

کریلا (ہ) ایک بیلدار نبات کا مشہور پھل ہے- ... کے اوپر ابھار ہوتے ہیں- خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ یا زرد ہو جاتا ہے، اسکے تخم کدو یا تروئی کے تخموں سے مشابہ اور کھردرے ہوتے ہیں- اسکے تمام اجزاء کا مزہ تلخ ہوتا ہے-

کڑ (ہ) دیکھو: قرطم-

کزاز (ع) ایک مرض حاد ہے- جس میں عضلات اختیار یہ کے اندر کم و بیش پائدار تمدد نمودار ہوتا ہے- یہ مرض گاہے یہ تدریج اور

کپور کچری (ہ) دیکھو: زرنباد-

کتھہ (ہ) کات (ہ) درخت کھیر کی لکڑیوں کا خلاصہ ہے، جو کہ سرخی مائل ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے- اسکا مزہ اول کسیلا اور تلخ اور بعد کو شیریں محسوس ہوتا ہے- "کتھہ پاپڑیا" کتھہ کی وہ قسم جو بازار میں پرت دار ملتا ہے"-

کتیرا (ہ) کثیرا (ع) ایک قسم کے خاردار درخت (درخت قتادہ) کا گوند ہے، یہ سفید یا زردی مائل نیم شفاف ہوتا ہے، یہ پانی میں پھول جاتا ہے، لیکن ببول کے گوند کے مانند حل نہیں ہوتا-

کٹائی خورد (ہ) رینگنی (ہ) کٹیلی (ہ) بھٹ کٹیا (ہ) بھٹ کٹائی- یہ زمین پر مفروش ہوتی ہے، شاخوں اور پتوں پر زرد رنگ کے خار لگے ہوتے ہیں- پھول اودا خوبصورت ہوتا ہے اور اسکے درمیان میں زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے- پھل بیر کے برابر، گول، حالت خامی میں سبز اور پختہ ہونے پر زور ہو جاتا ہے، اسکی قسم کلاں کو جنگلی بینگن بھی کہتے ہیں- اسکا پودا بینگن کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے، دوا زیادہ تر کٹائی خورد مستعمل ہے-

کٹکی (ہ) خانق الزئب (ع) سیاہ سفیدی مائل گرہدار باریک لکڑی ہیں، جن کے اوپر جھریاں ہوتی ہیں اور باریک باریک ریشے لگے ہوتے ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے-

کٹول (ہ) دیکھو: اشنان-

کٹومبری (ہ) کٹومری (ہ) کٹھ گولر (ہ) انجیر دشتی

Scanned with CamScanner

سجی (ہ) اشخار (ف) قلی (ع) کھار ہے، جو بعض بوٹیوں کو جلا کر بنایا جاتا ہے، مزہ شور اور نہایت تیز ہوتا ہے۔

سحج (ع) چھل جانا۔ کسی سطح میں خراش آنا۔

سحق (ع) گھسنا۔ کھرل کرنا۔

سخونت (ع) گرم ہونا۔ گرمی۔

سداب (ع) یہی عربی نام مشہور ہے۔ تلی (ہ) ساتول (ہ) ایک نبات ہے، پتے املی کے پتوں جیسے، بدبودار، پھول زرد، تخم تین عدد مثلث شکل کے ایک غلاف کے اندر پوشیدہ۔

سدد (ع) سدہ کی جمع ہے۔

سدر (ع) اندھیری آنا، آنکھوں میں اندھیرا چھا جانا۔ جیسا کہ اکثر کھڑے ہوتے وقت ہو جایا کرتا ہے۔

سدہ (ع) رگوں کا یا نالیوں کا بند ہو جانا۔

سربنفشہ (ف) بنفشہ کی کلی۔ بنفشہ کا پھول بنفشہ کی بوٹی کا بالائی حصہ۔

سرپھوکہ (ہ) مشہور ہندی بوٹی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے ایک باریک شاخ پر ایک دوسرے کے محاذی، پھلیاں چھوٹی چھوٹی، جن میں بہت چھوٹے بیج ہوتے ہیں۔

سرخبادہ (ف) دیکھو: حمرہ۔

سرخس (ع) کیل دارو (ف) بسورہ پنکھراج (ہ) ایک نبات کی جڑ ہے۔ سیاہ سرخی مائل گرہدار اندر سے زردی مائل یہی نام مشہور ہے۔ پیدائش ہمالیہ، امریکہ، یورپ۔

سرداروج، سرددارو (ف) وہ خشک سفوف جو جوشاندہ یا خیساندہ پر چھڑک دیا جاتا ہے۔

سرس (ہ) درخت زکریا (ف) سلطان الاشجار (ع) سرین (پنجابی) ایک بڑا درخت ہے، پتے املی کے پتوں جیسے، پھلیاں لمبی لمبی اور چوڑی، ان میں السی کی شکل کے بڑے بڑے تخم ہوتے ہیں۔ زیادہ تر اسکی چھال اور تخم استعمال ہوتے ہیں۔

سرسام (معرب: فارسی) دماغ اور دماغ کی جھلیوں کا ورم۔

سرسوں (ہ) سرشف (ع) اسفندان سفید (ف) زرد رنگ کے مشہور دانے ہیں، کولہو میں دبا کر تیل نکالا جاتا ہے۔ جس کو روغن تلخ (کڑوا تیل) کہا جاتا ہے۔

سرشف (ع) دیکھو: سرسوں۔

سرطان (ع) کیکڑا (ہ) خرچنگ (ف) مشہور آبی جانور ہے۔

سرطان (ع) ایک قسم کا خبیث اور سخت ورم ہے، جس میں سخت درد ہوتا ہے اور اعضاء کو گلاتا اور کھاتا چلا جاتا ہے۔

سرطان محرق (ع) جلایا ہوا کیکڑا۔ سوختہ کیا ہوا سرطان۔

سرعت (عربی) سرعت کے معنی "تیزی" کے ہیں، مگر اصطلاحاً اس سے مراد "مردوں میں جلد انزال کا ہو جانا" ہے۔

سرعت انزال (ع) جماع کے وقت منی کا جلد خارج ہو جانا۔

سرفہ (ف) کھانسی (ہ) سعال۔

سرکہ (ہ۔ف) خل (ع) مشہور سیال ترش چیز ہے، جو گنے، انگور، جامن وغیرہ کے رس سے بطور تخمیر بنایا جاتا ہے۔

سرگین (ف) گوبر۔ لید۔

سرمہ (ف۔ہ) اثمد (ع) انجن (ہ) مختلف رنگ کے چمکدار وزنی پتھر ہیں، اکثر سیاہ بعض سفید، سرخ اور بنفشی بھی ہوتے ہیں۔

سرو (ف) مشہور درخت ہے، جس کا پھل جوز السرو کے نام سے مشہور ہے۔

سروالی (ہ) تخم سروالی کے نام سے بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔ جو سیاہ، چمکیلے، چپٹے نہایت چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں، ہندی دوا ہے۔

سریش (ف) غرارہ (ع) غری (ع) سفید، زردی سرخی مائل چپٹے ٹکڑے، یا لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں، جو جانوروں کی کھال چھیچھڑوں اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بنائے جاتے ہیں۔

سریشم ماہی (ف) غیری السمک (ع) چربی کے مشابہ منجمد رطوبت، جو ایک قسم کی مچھلی سے نکالی جاتی ہے، اسی طرح عام مچھلیوں کے پھکنوں کو باریک کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں۔ آج کل یہی ملتا ہے۔ یہی نام مشہور ہے۔

سعال (ع) کھانسی (ہ) سرفہ (ف)۔

سعد: سعد کوفی (ع) دیکھو: سوتھ۔
سعفہ (ع) گنج - سر کا گنجا ہونا۔
سعوط (ع) وہ دوا جو ناک میں سڑکی جائے۔
سفاقلوس (ی) کسی عضو کا پورے طور پر مردہ ہو جانا۔
سفال چینی (ف) چینی کے برتن کے ٹکڑے۔
سفرجل (ع) دیکھو بہی۔
سفرجلی (ع) ایک معجون کا نام ہے، جس میں سفرجل کا جزو شامل ہے۔
سفوف (ع) پسی ہوئی خشک دوا جمع: سفوفات۔
سفیداب (ف) سفیدہ - اسفیداج - بازار میں اسے اکثر "سفیدہ کاشغری" کہا کرتے ہیں- سفیدہ، قلعی، جست اور سیسہ سے بنایا جاتا ہے- جو سفید رنگ کا نرم اور وزنی سفوف ہوتا ہے۔
سفیدہ (ف) دیکھو: سفیداب۔
سفیدہ کاشغری (ف) دیکھو: سفیداب۔
سقطہ (ع) چوٹ - لغزش۔
سقمونیا: یونانی لفظ ہے، مگر یہی مشہور ہے- محمودہ (ع) ایک بیلدار نبات کی جڑ میں شگاف دینے سے ایک قسم کی رطوبت نکل کر منجمد ہو جاتی ہے- اسکا رنگ باہر سے خاکستری یا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے- باآسانی ٹوٹ جاتی ہے- بو خاص قسم کی اور مزہ خراب ہوتا ہے۔
سقنقور (ع) سہوار اور بن رہا ہو اسکے غیر مشہور (ہندی نام ہیں- طبی کتب میں لفظ سقنقور ہی زیادہ مشہور ہے- مچھلی کی شکل کا لیکن مگرمچھ یا گوہ کی نسل کا ایک جانور ہے، جو دریائے نیل (مصر) کے ساحل پر ریت میں پایا جاتا ہے۔
سقوط اشتہاء (ع) بھوک کا مرجانا- غذا کی خواہش کا نہ رہنا۔
سک (ع) عصارہ آملہ - اگر اس میں قدرے مشک ملا دیا جائے، تو اسے سک المسک کہتے ہیں۔
سکنج (معرب) اسی نام سے مشہور ہے۔
سکندل (ہ) سکینہ (ف) ایک درخت کا گوند ہے- جو باہر سے سرخ و زرد اور اندر سے سفید رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے، بو تیز اور مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے۔
سکتہ (ع) وہ مرض ہے، جس میں سانس کے سوا حس و حرکت بالکل قائم نہیں رہتی ہے، بلکہ اس کی ایک قسم میں سانس بھی بظاہر غائب ہو جاتا ہے۔
سکر (ع) قند (ف) کھانڈ (ہ) شکر (ف) چینی (ہ)
سکنجبین (معرب فارسی: سرکہ انگبین وہ شربت جو سرکہ اور شہد (انگبین) سے بنایا گیا ہو- گاہے بجائے شہد کے قند کے ساتھ قوام کیا جاتا ہے- یہ تو سکنجبین سادہ ہے، لیکن اگر اس میں دو سرے تخم (بزور) بھی شامل کئے جائیں، تو اسے سکنجبین بزوری کہتے ہیں۔
سکوب (ع) تزہیرہ - وہ سیال دوا جو کسی عضو پر آہستہ آہستہ گرائی جائے۔
سکورہ (ہ) مٹی کا آبخورہ - کوزہ گلی۔
سل (ح) (لاغری) پھیپھڑوں کا مخصوص مزمن قرحہ ہے، جس کے ساتھ دق کا بخار ہوتا ہے اور مریض لاغر ہوتا چلا جاتا ہے۔
سلاجیت (ہ) مشہور دوا کا یہ مشہور نام ہے- بعض پہاڑوں کے شگافوں میں مومیائی کی طرح تراوش پاکر منجمد ہو جاتی ہے- اس کا کوئی عربی فارسی نام نہیں ملا۔
سلارس (ہ) دیکھو: میعہ سائلہ۔
سلاق (ع) باہمنی (ہ) پپوٹوں کا موٹا اور سرخ ہو جانا اور بالوں کا جھڑ جانا۔
سلس البول (ع) بلا ارادہ پیشاب کا جاری رہنا۔
سلعہ (ع) رسولی - بتوڑی۔
سلیخہ (عربی) دیکھو: تج۔
سلیمانی (ع) دیکھو: دار چکنہ۔
سم (ع) زہر - جمع: سموم۔
سم الفار (ع) لفظی ترجمہ: چوہوں کا زہر- دیکھو: سنکھیا۔
سماق (ع) تتریک (ہ) پہلا لفظ مشہور ہے- مسور جیسے ترش دانے ہیں- ان دانوں کا بیرونی پوست گرد سماق یا پوست سماق کہلاتا ہے دوا یہی مستعمل ہے۔
سمسم (ع) دیکھو: تل۔
سمک (ع) مچھلی۔
سمک صیدا (ع) دیکھو: ریگ ماہی۔
سمن (ع) دیکھو: گھی۔
سمن (ع) فربہی بدن - موٹاپا۔
سمندر پھل (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جو بلیلہ

Scanned with CamScanner

سیاہ سے بڑا چار پہلو اور سُرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ پرانے ہو جانے پر اسکا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔

سمندر سوکھ (ہ) مشہور ہندی دوا ہے۔ رائی کے برابر سیاہ رنگ کے چکنے تخم ہوتے ہیں۔

سموم (ع) گرم ہوا۔ لو۔

سموم (ع) سم کی جمع۔ زہر۔

سمیت (ع) زہر۔ زہریلا پن۔

سناء (ع) یہی عربی لفظ مشہور ہے۔ دوا سنا کی پتیاں اِستعمال کی جاتی ہیں۔ جو مہندی کی پتیوں کے مانند ہوتی ہیں۔ پیدائش: ہندوستان، مصر، حجاز، وغیرہ اطباء نسخوں میں عادۃً سناء مکی لکھا کرتے ہیں۔

سنائی (ع) سناء کی طرف سناء مکی والی۔

سنبل الطیب (ع) بالچھڑ (ہ) کا عربی نام ہے۔ یونانی میں اسے "ناردین" اور سنسکرت میں "جٹاماسی" کہتے ہیں۔ یہ ایک درخت کی خوشبودار جڑ ہے۔ پہلے دونوں ناموں سے یہ بازار میں مل جاتی ہے۔

سنبل ہندی (ع) سنبل الطیب کا دُوسرا نام ہے۔

سنبھالو (ہ) فنجنکشت (ع) اسکے پتے انار کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں۔ ہر ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے اس طرح لگتے ہیں کہ پنجے شکل بن جاتی ہے، جن سے نہایت تیز بو آتی ہے۔ تخم مرچ سیاہ کے مشابہ، لیکن ان سے چھوٹے اور رنگت میں بعض سفید اور بعض سیاہ ہوتے ہیں۔ برگ اور تخم مستعمل ہیں۔ پہلا مشہور نام ہے۔

سنکھاہولی (ہ) ایک مفروش بوٹی ہے، شاخیں باریک، پتے چھوٹے، لمبے اور گہرے سبز، پھول خوبصورت کٹوری نما سفید کسی قدر گلابی۔

سنکھیا (ہ) سم الفار (ع) شک (ع) مرگ موش (ف) ایک مشہور معدنی چیز ہے، جو اکثر اوقات سفید رنگ کی چمکدار وزنی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے مگر بعض اوقات دُوسرے رنگ کی بھی ملتی ہے۔

سنگ سرمہ (ف) توتیائے کرمانی (ف)۔

سنگ بصری (ف) حجر الکحل (ع) کھپریا (ہ) خاکستری رنگ کے ٹکڑے ہیں، بازار میں پہلے نام سے ملتے ہیں۔

سنگ جراحت مشہور فارسی لفظ ہے۔ بازار میں اسی نام سے ملتا ہے۔ ایک سفید اور ملائم پتھر ہے۔

سنگدانہ (ف) قانصہ (ع) پتھری ایک عضو ہے جو پرندوں میں معدے کے قائم مقام ہوتا ہے، مرغ کا سنگدانہ زیادہ تر بطور دوا مستعمل ہے۔

سنگ سرماھی (ف) سفید رنگ کا مثلث چپٹا پتھر ہے۔ جو کہ پتھرچٹ اور سنول نامی مچھلیوں کے سر سے نکلتا ہے۔

سنگرھنی (ہ) ذرب۔ ذرب مزمن۔ دوستوں کا پرانا مرض۔

سنگسبویہ (ف) دیکھو: بنواڑ۔

سنگھاڑہ (ہ) ایک بیلدار بوٹی ہے۔ جو نیلوفر کے مانند پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ پھل سہ گوشہ سخت پوست والا ہوتا ہے۔ جس کے اندر سفید مغز سورنجان شیریں کے مانند نکلتا ہے۔ یہی دوا مستعمل ہے۔ ہندوستان کی پیداوار ہے۔

سنون (ع) منجن۔ دانتوں پر کا سفوف۔ جمع سنونات۔

سورتیجان ایک منجن کا نام ہے۔

سورنجان شیریں (یونانی) یہی نام مشہور ہے۔ مغز سنگھاڑے کے مانند ایک بوٹی کی جڑ ہے، اسکی ایک قسم شیریں ہوتی ہے اور دوسری تلخ۔

سوسن (ع) سوسن ایک نبات ہے، جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ طب میں عموماً اسکی جڑ مستعمل ہے، سوسن رنگ کے لحاظ سے سفید، نیلا اور سُرخ ہوتا۔ نیلے پھول والے کو سوسن آسمانجونی کہتے ہیں اور سوسن آزاد سفید پھول والی کو۔

سوسمار (ف) گوہ (ہ) ذنب (ع)۔

سوسنبر (ف) دیکھو: نمام (ع)۔

سونامکھی (ہ) مرگیشائے ذہبی (ع) اقلیمیائے ذہب (ع) مجروشنائی (ف) معدنی چیز ہے۔ وزن میں بھاری اور رنگ میں سُنہری چمکدار۔

سونٹھ (ہ) زنجبیل یا بس (ع) یہ دونوں نام مشہور ہیں۔ ادرک کو خاص ترکیب سے سکھا کر سونٹھ بنائی جاتی ہے۔

سونف (ہ) دیکھو: بادیان۔

سونوخس (ی) دیکھو: حبّ سونوخس۔

سوء القینہ (ع) کمزوری خون اور اسکے اجزاء کی خرابی، جیسا کہ استسقاء وغیرہ میں ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوء مزاج (ع) سوء بگڑ جانا، خرابی کسی عضو کے مزاج کا بگڑ جانا- خواہ کسی مادہ کی موجودگی سے یہ کیفیت ہو یا سادہ ہو-

سوء ہضم (ع) بد ہضمی- ہضم کا خراب ہو جانا-

سویا (ہ) شبت (ع) مشہور بوٹی ہے- پتے بادیان کے سے مخصوص بو کے- تخم بادیان کے تخم کے مانند ان سے چھوٹے اور چپٹے مزہ میں تیز اور خوشبودار' اسکے پتے اور تخم بطور دوا کے مستعمل ہیں-

سویق (ع) ستو (ہ) جمع: سوق-

سہاگہ (ہ) بورق الصاغة (ع) تنکار (ف) سفید رنگ کی زرد شکن ڈلیاں ہوتی ہیں' جن کا مزہ شور ہوتا ہے- یہ معدنی بھی ہوتا ہے اور بنایا بھی جاتا ہے-

سہاگہ تیلیا (ہ) معدنی سہاگہ' جو سیاہی مائل اور مکدر ہو-

سہر سباتی (ع) بیداری کا مرض' جس میں غنودگی کی کیفیت طاری رہتی ہے-

سہر (ع) بیدار- بیداری- مرض-

سہجنہ (ہ) سانجنہ (ہ) ایک ہندی درخت ہے- جس کے پتے چھوٹے چھوٹے صنوبری شکل کے اسکی پھلیاں تقریباً دو بالشت لمبی جن کے اندر تکونے سے تخم ہوتے ہیں-

سہ چند (ف) دیکھو: چند-

سہدیوی (ہ) ایک دیسی بوٹی ہے- پتے تلسی کے پتے کے مانند ہوتے ہیں اور موسم برسات میں جوار مکئی کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے-

سیاہ دانہ (ف) شونیز، کلونجی-

سیب (ف) تفاح (ع) مشہور خوشبودار اور خوش مزہ پھل ہے-

سیپ (ہ) دیکھو: صدف-

سیپی (ہ) دیکھو: صدف-

سیتا سپاری (ہ) دیکھو: بلوط-

ہے' جو کاشم سے مشابہ ہوتی ہے-

سیسہ (ہ) رصاص اسود (ع) اسرب (ف) آنک (ع) ایک مشہور نرم دھات ہے' جس کا رنگ سفید سیاہی مائل ہوتا ہے- سفید کاغذ پر گھسنے سے اس سے کالے نشانات پیدا ہو جاتے ہیں-

سیلان (ع) (بہنا) دیکھو: سیلان الرحم-

سیلان الرحم (ع) رحم سے سفید رطوبت بہنے کا مرض- سفیدی آنا-

سیم (ہ) ہندوستان کی مشہور ترکاری ہے-

سیماب (ف) زیبق (ع) پارہ (ہ) دیکھو: پارہ-

سینبھل (ہ) ایک بڑا درخت ہے- پھول سرخ رنگ- پھل آکھ کے ڈوڈہ کے مانند روئی سے بھرا ہوا اسکی جڑ موسلی سینبھل دوا مستعمل ہے- اسکا گوند موچرس کہلاتا ہے-

سینڈھ، سینڈ (ہ) تھور (ہ) زقوم (ع) مشہور خاردار نبات ہے- جس کی بہت سی قسمیں ہیں- ڈانڈا تھوہر چودھارا تھوہر- تدھارا تھوہر- پنجدھارا تھوہر- انگلیا تھوہر ناگ پھنی وغیرہ-

سیوتی (ہندی) گل سیونی- گل نسرین (ع) سیوتی مشہور نام اور مشہور پھول ہے-

سیندور (ہ) اسرنج (ع) سرخ زردی مائل وزنی سفوف ہے' یہ سیسہ کا ایک مرکب ہے-

— ش —

شاخ گوزن (ف) بارہ سنگھے کا سینگھ (شاخ: سینگھ گوزن: بارہ سنگھا)- شادنج (معرب شادنہ) ایک قسم کا ملائم پتھر ہے' جو کئی قسم کا ہوتا ہے- دانہ مسور کے مشابہ اور سرخ رنگ کا بہترین سمجھا جاتا ہے' جو کہ شادنج عدسی کے نام سے مشہور ہے-

شافہ (ع) بتی: جمع: شیاف-

شاہ بلوط (ف) دیکھو: بلوط-

ایک بوٹی ہے - جس کے پتے دھنیے کے پتوں کے مانند اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور اسکا مزہ تلخ ہوتا ہے -
شاھسفرم (ف) ریحان -
شاہ زیرہ (ف) دیکھو: کرویا -
شب، شب یمانی (ع) دیکھو: پھٹکری -
شبت (ع) دیکھو: سویا -
شبکرہ، شبکوری (ف) رتوندھی (ہ) عشا (ع) رات کے وقت نظر نہ آنا، جبکہ معمولی حالت میں نگاہ کام کیا کرتی ہے -
شبیار (ف) (شبدیار) ایک قسم کی مسہل گولیاں ہیں، جو شب کے وقت کھلائی جاتی ہے -
شحم (ع) چربی (ہ) پیہ (ف) -
شحم حنظل (ع) لفظی ترجمہ: اندرائن کی چربی - اس سے اندرائن کے پھل کا گودا مراد ہے دیکھو: اندرائن -
شخوص (ع) (آنکھوں کا پھٹا رہ جانا) دیکھو: جمود -
شراب (ع) خمر (ع) مے (ف) نشہ آور سیال ہے، جو آب انگور اور گڑ وغیرہ سے بہ ترکیب خاص تخمیر کے ذریعہ بنایا جاتا ہے -
شربتی (ہ) بابری -
شربت (ع) (1) مقدار خوراک (2) پینے کی کوئی چیز -
شری (ع) پتی - پتی اچھلنا - چپٹے چپٹے چھوٹے یا بڑے سُرخ دانے ہیں، جن میں شدید کھجلی ہوتی ہے -
شریفہ مشہور نام ہے - سیتا پھل (ہ) خاص قسم کی شکل کا شیریں اور شاداب پھل ہے، اسکا پوست ابھار دار اور سخت ہوتا ہے -
شبش (ف) پھپھڑہ (ہ) ریہ (ع) -
شطر الغب (ع) وہ بخار جس کی ایک دن باری تیز آتی ہے اور دُوسرے دن ہلکی -
شفاقلوس (ی) دیکھو: سفاقلوس -
شفتالو: دیکھو: آڑو -
شقائق النعمان (ع) دیکھو -
شقیقہ (ع) آدھا سیسی - آدھے سر کا درد -
شقیقہ العین (ع) دیکھو: صداع حدقہ -
شک (ع) دیکھو - سنکھیا -

میں اسی نام سے ملتی ہے، پتے تکونے قدرے موٹے اور روئیں دار ہوتے ہیں -
کھانڈ، شکر (ف) یہی لفظ مشہور ہے - سکر (ع) - عام شکر سے گنے کی شکر مُراد ہوتی ہے، سُرخ و سفید ہوتی ہے - مصری (نبات) بھی دراصل اسکی منجمد صورت ہے -
شکہ تیغال (ف) مشہور نام ہے - تیغال نامی جانور کا گھر ہے، جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے - یہ جانور مکھی اور بھڑ سے مشابہ ہوتا ہے - یہ گھر تازہ ہونے کی حالت میں شیریں ہوتا ہے - مگر کہنہ ہونے پر اسکی مٹھاس کم ہو جاتی ہے -
شکرکند مشہور لفظ ہے، ایک بیلدار بوٹی کی شیریں جڑ ہے، جسے ابال کر، یا بھوبھل میں بھون کر کھاتے ہیں -
شلجم (معرب) شلغم (ف) لغت (ع) مشہور جڑ ہے جو بطور ترکاری کے پکا کر کھائی جاتی ہے - شلغم کے تخم سرسوں کے برابر سُرخ رنگ کے کسی قدر میلے ہوتے ہیں -
شلہ ملائم کھچڑی، جو اس قدر پکائی گئی ہو کہ دال چاول گل کر حریرہ کی طرح ہو جائے -
شمع (ع) دیکھو: موم -
شموم (ع) سونگھنے کی دوا -
شنگرف (ف) مشہور، زنجفر (ع) گہرے سُرخ رنگ کے وزنی چمکدار ٹکڑے ہیں - جو پارہ اور گندھک سے مرکب ہوتے ہیں -
شورہ (ف) البقر (ع) سفید رنگ کی چمکدار شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں - جن کا مزہ شور ہوتا ہے اور منہ میں رکھنے سے سردی محسوس ہوتی ہے - "شورہ قلمی" شورہ، جبکہ مذکورہ قلمی شکل میں ہو -
شوصہ (ع) ذات الجنب کی وہ قسم، جو زیریں پسلیوں کے پاس لاحق ہے -
شوکران (ع) وہ رس (ف) تنفت (ف) قونیون (یونانی) ایک مشہور مخدر بوٹی ہے - پھول سوئے کے مانند، تخم انیسون کے مانند اس کی جڑ پتے اور پھول دوا مستعمل ہیں - باہر کی پیداوار ہے -
شولہ دیکھو: شلہ -

شہد (ع) عسل (ع) انگبین (ف) مخصوص قسم کی مکھیاں پھول وغیرہ کے رس چوس کر اپنے چھتے میں جمع کرتی ہیں۔ جو شکر کے قوام کے مانند گاڑھا اور شیریں ہوتا ہے۔

شہوت (ع) بھوک۔ خواہش۔ خواہش جماع۔

شہوت کلبیہ (ع) جوع الکلب بھوک کی شدت کا مرض۔

شیاف (ع) (1) بتی۔ فتیلہ۔ شافحہ کی جمع ہے (2) دوا کی بتی۔

شیب (ع) بالوں کا سفید ہو جانا۔ بوڑھا ہو جانا۔

شیبۃ العجوز (ع) دیکھو: چھڑیلہ۔

شیح (ع) دیکھو: درمنہ۔

شیرہ، شیرج (معرب شیرہ) (1) شیرہ (2) دھوئی تل کا تیل۔ (1) تخم کدو، تخم خیار وغیرہ کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں، اس سفید، دودھ جیسے پانی کو شیرہ کہتے ہیں۔ (2) شکر کا قوام۔

شیرہ آملہ، شیر آملہ (دودھ، آملہ) خشک آملہ کو گائے کے دودھ میں بھگوئیں، جب وہ پھول کر نرم ہو جائے تو اسے احتیاط سے خشک کر کے رکھ لیں یہی "شیر آملہ" ہے۔

شیرخشت (ف) مشہور ترنجبین کی طرح شیریں منجمد رطوبت ہے، جو بعض قسم کے درختوں کی شاخوں اور پتوں سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے۔

شیشم (ہ) ہندوستان کا مشہور عظیم الشان درخت ہے۔ عموماً اسکی لکڑی کا برادہ دوا مستعمل ہے۔

شیطرج ہندی لفظ "چیترک" کا مرکب ہے، چیتہ ایک مشہور ہندی بوٹی ہے، اسکی جڑ کے چھلکے استعمال ہوتے ہیں۔ اسی کو شیطرج ہندی بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو چیتہ)

شیلم (ع) گندم دیوانہ (ف) منجھ (ہ) جو سے بہت چھوٹا دانہ ہے، جس کا رنگ سرخی مائل اور مزہ تلخ ہوتا۔ اسکا پودا گیہوں کے پودے سے مشابہ اور گیہوں کے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے۔

ص

صابن بہت سی زبانوں میں یہی لفظ بولا جاتا ہے، مشہور مرکب ہے۔ جو کہ سجی، چونہ اور کسی روغن مثلاً روغن کنجد۔ روغن نارجیل یا چربی وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

صبر (ع) دیکھو: ایلوا۔

صبر سقوطری (ع) سقوطرہ نامی مقام کا ایلوا، جو کبھی اچھا خیال کیا جاتا تھا۔ چنانچہ رسماً ابھی تک یہ لفظ اسکے ساتھ لکھا جاتا ہے، دیکھو: ایلوا۔

صداع (ع) دردِ سر۔

صداع حدقہ (ع) وہ درد جو آنکھ کی گہرائی میں محسوس ہو، جو عام طور پر درد شقیقہ کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

صدف (ع) گوش ماہی (ف) سیپ (ہ) ایک دریائی جانور کا خول ہے صدف ہی کی ایک قسم ہے۔ جس سے موتی نکلتا ہے۔ اس قسم کی صدف کو صدف مرواریدی یا صدف صادق کہتے ہیں۔

صرع (ع) مرگی کا عربی نام ہے۔ مرگی وہ مخصوص دماغی اور عصبی مرض ہے، جس میں مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے اور منہ سے کف جاری ہو جاتا ہے۔

صرہ (ع) پوٹلی۔ تھیلی۔ "بہ صرہ بستہ" پوٹلی میں باندھ کر۔

صعتر (ع) ساتھر (ہ) پودینہ کوہی (ف) ایک بوٹی ہے، پھول نیلے، مزہ تیز اور خوشبودار پہلے نام سے بازار میں ملتی ہے۔

صغر (ع) چھوٹا ہو جانا۔ کسی عضو کا چھوٹا ہو جانا۔

صفراغون ممولہ نامی پرندہ۔

صفرت (ع) زردی، پیلا ہونا۔ صفرۃ البیض انڈے کی زردی۔

صفصات (ع) دیکھو: بید سادہ۔

صلابت (ع) سختی۔ کسی عضو کا سخت ورم سقیروس۔

صلایہ (ع) کھرل، سل جمع صلایات۔

صمغ (ع) گوند: جمع: صموغ۔

صمغ عربی (ع) ببول کا گوند کیکر کا گوند۔

صمم (ع) بہرا پن کان کے سوراخ کا ناپید ہونا۔

صنان (ع) بغل کی بدبو، بدن کے جوڑوں کی بو۔

صندل (ع) چندن (ہ) ایک درخت کی خوشبودار لکڑی

ہے۔ صندل سفید اور سُرخ دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اس سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جو دوا بہت مستعمل ہے۔

صنوبر (ع) پیڑ (ہ) کاژ (ف) کئی قسم کے درخت ہیں۔ ایک کا پھل چلغوزہ کہلاتا ہے۔

صیبان (ع) صواب کی جمع ہے۔

صیدلہ (ع) علم دوا سازی۔

ض

ضربان (ع) ٹیس۔ ضرب۔ تڑپ۔

ضربہ (ع) چوٹ۔ مار۔

ضرس (ع) دانتوں کا کند ہو جانا، دانتوں کا کھٹا ہو جانا۔

ضماد (ع) لیپ۔ گاڑھا لیپ، جمع ضمادات اضوہ۔

ضیق النفس (رفیق: تنگی) تنفس کی تنگی عام طور پر دمہ کو بھی ضیق النفس کہا جاتا ہے۔

ط

طاعون (ع) وہ وبائی متعدی مرض ہے، جس میں شدید بخار اور ہذیان کے ساتھ بدن کی گلٹیاں پھول جاتی ہیں۔

طاؤس (ع) مور۔ مشہور خوبصورت پرندہ ہے۔

طباشیر (ع) بنسلوچن (ہ) ایک سفید چیز ہے، جو ابتدا رطوبت کی شکل میں بانس کے اندر جمع ہوتی اور اسکے بعد منجمد اور خشک ہو جاتی ہے۔

طباشیر کبود جس کی رنگت میں کچھ نیلاہٹ بھی ہو۔

طبرزد (معرب) شکر سفید، قند مصری۔

طبیخ (ع) جوشاندہ، گاڑھا بالا ہوا۔

طراثیث زب الارض۔ ایک چھوٹا سا پودا ہے، انگلی کے برابر موٹا سُرخ و سفید، دو قسم کا ہوتا ہے۔ اسکا کوئی دوسرا مشہور نام نہیں ملا۔

طرش (ع) بہرا پن، کم سنائی دینا۔

طلاء (ع) سونا۔ ذہب، زر "ورق طلا" سونے کے ورق سونے کے طبق۔

طلاء (ع) لگانے کی پتلی دواء۔ پتلا لیپ۔ جمع۔ اطلیہ۔

طلع (ع) شگوفہ خرما، کھجور کے درخت کی کلی۔

طلق (ع) دیکھو: ابرک۔

طنین (ع) کان بجنا، کان بجنے کا مرض، بشرطیکہ آواز باریک اور تیز ہو، ورنہ بھاری آواز کی صورت میں اسے دوی کہتے ہیں۔

طین (ع) مٹی، کیچڑ، گیلی مٹی۔

طین الحکمۃ (ع) دیکھو: گل حکمت۔

طیور (ع) پرندے۔ طیر کی جمع۔

ظ

ظفرہ (ع) ناخونہ کا مرض۔ آنکھ کے اندرونی یا بیرونی گوشہ میں ایک جھلی بڑھتی ہے۔ جو سیاہی کی طرف چلی جاتی ہے۔

ع

عاج (ع) ہاتھی دانت۔

عاصر (ع) نچوڑنے والی، قابض۔

عاقر قرحا (ع) بیخ طرخون کوہی (ف) عاقر قرحا ایک نبات کی جڑ ہے، جس کا مزہ نہایت تیز اور لاذع (لگنے والا) ہوتا ہے، بازار میں عاقر قرحا کے نام سے ملتی ہے۔

عدس (ع) دیکھو: مسور۔

عذیطہ وہ مرض ہے، جس میں انزال منی کے وقت پاخانہ بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔

عذیوط وہ مرض ہے، جس میں انزال منی کے وقت پاخانہ بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔

عرق (ع) پسینہ، پسینہ جاری ہونا، اردو اور فارسی اصطلاح میں "عرق" اس پانی کو کہا جاتا ہے، جو نل بھبکے یا کسی دوسرے ذریعے سے کشید کیا جاتا ہے، اسی طرح عرق، جوشاندہ کے پانی اور دوا کے نچوڑ کو بھی عرق کہا کرتے ہیں۔

عرق بہار بہار نارنج (گل نارنج) کا عرق جس کا نسخہ اسی کتاب کے ردیف "ع" میں مذکور ہے۔

عرق الدم (ع) پسینہ میں خون کا آنا۔

عرق النسا (ع) لنگڑی کا درد، وہ درد ہے، جو کولہے سے ران، پنڈلی اور پاؤں کے نیچے تک ٹانگ کے باہر کی طرف ہوتا ہے۔

عروسکہ (ف) لفظی ترجمہ چھوٹی دلہن۔

دیکھو بیر بوٹی۔

عسر البلع (ع) نگلنے کی دشواری۔

عسر البول (ع) پیشاب کا دشواری سے خارج ہونا۔

عسر ولادت (ع) مشکل سے بچے کا پیدا ہونا۔

عسل (ع) دیکھو: شہد۔

عسل بلادر (ع) عسل: شہد بلادر (بھلانوہ) بھلانوہ کا شہد، یعنی اسکا لیسدار شیرہ، جو اسکے دبانے پر برآمد ہوتا ہے۔

عشاء (ع) شبکوری، رات کو سجھائی نہ دینا، جبکہ دوسروں کو سجھائی دیتا ہوں۔

عشبہ (ع) ایک بیلدار نبات کی لمبی لمبی پتلی، گول شاخیں اور جڑیں ہیں، رنگت بھوری سرخی مائل مزہ تلخ، قدرے خراش پیدا کرنے والا یہی نام مشہور ہے۔ یہ امریکہ کی پیداوار ہے۔

عشبہ مغربی (ع) ایک بیلدار نبات کی لمبی لمبی پتلی، گول شاخیں اور جڑیں ہیں، رنگت بھوری سرخی مائل مزہ تلخ، قدرے خراش پیدا کرنے والا یہی نام مشہور ہے۔ یہ امریکہ کی پیداوار ہے۔

عشر (ع) دیکھو: آٹھ۔

عصابہ (ع) (1) پٹی (2) بھوں اور پیشانی کے مقام کا درد۔

عصارہ (ع) نچوڑ، خواہ خشک ہو یا تر۔

عصب (ع) پٹھہ، اسکی جمع اعصاب ہے۔

عصر (ع) نچوڑنا۔

عطاس (ع) چھینک۔

عطاش (ع) بچوں کا مرض ہے، جس میں دماغ کے اندر ورم ہو جاتا ہے اور پیاس کی شدت ہوتی ہے۔

عطسہ (ع) چھینک۔

عطشہ (ع) پیاس۔

عطوش (ع) ناس، نسوار، چھینک لانے والی دوا۔ جمع عطوسات۔

عفص (ع) کسیلا، بکٹھا۔

عفوصت (ع) کسیلا ہونا، بکٹھاپن۔

عفونت (ع) سڑا مزہ، مواد کا گندہ ہو جانا۔

عقاقیر (ع) جڑی بوٹیاں، عقار کی جمع۔

عقد کرنا (عقد: گرہ لگانا) یہ لفظ دواسازی میں عام طور پر پارہ کے ساتھ آیا کرتا ہے۔ اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ پارہ کو کسی طرح مثلاً کسی دوسری چیز کے ساتھ اس قابل کردینا کہ اسکی گولی بن سکے اور اسکا قوام اس قابل بن جائے۔

عقد (ع) گرہ، گانٹھ، گانٹھ کی سی رسولی یا سوجن۔

عقر (ع) بانجھ ہونا، اولاد نہ پیدا ہونا۔

عقول (ع) قبض پیدا کرنے والی دوا۔

عقیمہ (ع) بانجھ۔ بے اولاد عورت۔

عقیم (ع) بے اولاد مرد۔

علق (ع) علقہ کی جمع ہے، جونکیں۔

علقہ (1) جما ہوا خون (2) جونک۔

علک الانباط (ع) درخت بطم، یا اسکے مشابہ دوسرے درخت کا گوند ہے۔

عمل بالید (ع) دستکاری۔ جراحی ہاتھ کا کام۔

عناب (ع) یہی نام مشہور ہے۔ بیر کے مشابہ گول اور سرخ رنگ کے پھل ہیں، مزہ بھی شیریں سوکھے ہوئے بیر کے مانند ہوتا ہے۔

عنانت (ع) نامردی۔ قوت مردمی کا مفقود ہونا۔

عنب (ع) دیکھو: انگور۔

عنب الثعلب (ع) لفظی ترجمہ: لومڑی کا انگور۔ دیکھو: مکو۔

عنبر (ع) ایک قیمتی خوشبودار مادہ ہے، جو ایک دریائی جانور ہے (اسپرم ویل) کے شکم سے نکلتا ہے۔

عنبر اشہب سیاہ رنگ کا عنبر، جس میں سفیدی غالب ہو۔

عنین (ع) نامرد۔ باہ سے خالی۔

عود (ع) عود ہندی، عود قماری، دیکھو: اگر

عود تیلیا: دیکھو: اگر تیلیا۔

عود صلیب (ع) مشہور نام ہے۔ فاوانیا (یونانی) ایک نبات کی جڑ ہے، اسکے توڑنے پر دو خط صلیبی نکل آتے ہیں، اسی وجہ سے اسکو عود صلیب کہا جاتا ہے۔ (صلیب:

عود غرقی (ع) دیکھو: اگر غرقی۔

غ

غاریقون (ع) فطر و کھمبی کی قسم سے ایک نبات ہے، جو صنوبر کے پرانے درختوں پر پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بازار

Scanned with CamScanner

کٹھ (ہ) دیکھو: قسط۔

کٹھ گولر (ہ) دیکھو: کٹومبری۔

کٹھل (ہ) ایک بڑے درخت کا پھل ہے۔ بہار و بنگال میں بکثرت ہوتا ہے۔ یہ پھل ایک سیر سے لے کر ایک من تک وزنی ہوتا ہے، پوست کے اوپر ابھار ہوتے ہیں اور پھل کے اندر کم و بیش سو عدد تک دانے ہوتے ہیں، جنکو یہ کہتے ہیں۔

کجلی (ہ) پارہ اور گندھک کو جب ملا کر کھرل کیا جاتا ہے، تو یہ دونوں سیاہ سرمہ (کاجل) کے مانند ہو جاتے ہیں (کجلی: کاجل) (دیکھو دواسازی)

کجلہ (ہ) دیکھو: اذراقی۔

کچنال (ہ) مشہور ہندی درخت ہے، جو درخت توت کے برابر ہوتا ہے، اسکے پتے نوک کی طرف دو برابر حصوں میں بٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھول نہایت خوبصورت سفید، یا سرخ ارغوانی سیاہی مائل ہوتا ہے، پھلی بقدر ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہوتی ہے۔

کچور (ہ) دیکھو: زرنباد۔

کاندر (ہ) دیکھو: اشق۔

کاوی (ع) داغنے والی۔ جلانے والی دوا۔

کاھو (ف) مشہور لفظ ہے۔ خس (ع) ایک نبات ہے۔ باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے۔ باغی کاہو کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور اسکے تخم بطور دوا بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں۔ کاہو کے پودے سے مثل خشخاش کے افیون حاصل ہوتی ہے، جو کہ افیون کاہو کہلاتی ہے۔ یہ بھی بطور دوا مستعمل ہے۔

کاھو کے بیج (ہ) بزر الخس (ہ) سفید رنگ کے چپٹے چھوٹے چھوٹے اور لمبے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

کائپھل (ہ) دار شیشعان (ف) ایک درخت کا پوست ہے، جو موٹا اور سرخی مائل ہوتا ہے اور اسکا مزہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔

کائی (ہ) طحلب (ع) ایک نبات ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ اسکے پتے ریزہ ریزہ ہوتے ہیں اور جڑ پانی میں معلق رہتی ہے۔

قدرے بھورا اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ بو تیز اور خوشگوار اور مزہ قدرے تلخ و تند ہوتا ہے اور اس میں تکے کے مانند نذی لگی ہوتی ہے۔

کباب (ف) دیکھو: کباب چینی۔

کبابہ خنداں (ف) کباب چینی سے بڑا قسم ہے، جو نصف تک پھٹا ہوا ہوتا ہے اور اسکے جوف میں چھوٹا سا گول سیاہ رنگ کا چمکدار دانہ ہوتا ہے، اسکی بو خوشگوار اور مزہ تیز و تند خوشبودار ہوتا ہے۔

کبر (ع) کریل (ہ) ایک خاردار درخت ہے۔ یہ شاخوں سے پر ہوتا ہے، پھول ابتداء سبز غلاف میں ملفوف اور دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اور کھلنے کے بعد سفید ہو جاتا ہے۔ پھل بلوط سے بڑا ہوتا ہے۔ پختہ ہونے پر اسکا گودا سرخ ہو جاتا ہے اور اسکا مزہ قدرے شیریں کچھ کسیلا پن لئے ہوئے ہوتا ہے۔ جڑ سفید رنگ کی بڑی اور لمبی ہوتی ہے، اسکا پوست موٹا ہوتا ہے۔ جو خشک ہونے پر لکڑی سے جدا ہو جاتا ہے اور پوست بیخ کبر کے نام سے مستعمل ہے۔ کبر کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔

کبریت (ہ) گندھک (ہ) ایک مادہ ہے، جس کی خوبصورت زرد رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں اور ان سے خاص قسم کی تیز بو آتی ہے۔

کبوتر (ہ) حمام (ع) مشہور خوبصورت پرندہ ہے، جنگلی اور اہلی دو قسم کا ہوتا ہے، کبوتر کی بیٹ دوا مستعمل ہے۔

کپڑوٹی (ہ) کسی برتن پر کپڑا اور گیلی مٹی لپیٹنا۔ (دیکھو دواسازی)

— ق —

قطور (ع) ٹپکانے دوا۔

قلاع (ع) منہ آنا۔ منہ پکنا۔

قلاع الاذن (ع) کان سے پانی بہنا۔

قلی (ع) دیکھو: سجی۔

قمقام (ع) تم جون۔ وحک جوں کی ایک قسم ہے، جو باریک اور جلد سے چسپاں ہوتی ہے۔

قمل (ع) جوں، سر اور کپڑوں کی جوں۔

قمر (ع) چکا چوندھ، وہ مرض جو روشنی اور چمک کی طرف زیادہ دیکھنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

قنب (ع) دیکھو: بھنگ۔

قنبیل (ع) دیکھو: کیا۔

قند (ف) دیکھو: شکر۔

قنطوریون (معرب، رومی یا یونانی) یہی نام مشہور ہے۔ ایک بوٹی ہے صغیر و کبیر۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ صغیر کو دقیق بھی کہتے ہیں۔ قنطوریون کبیر زمین پر فروش ہوتی ہے، پتے چھاؤ کے سے یا گاجر کے سے اور صغیر پودینہ کوہی جیسی اور پتے برگ سداب جیسے۔

قنہ (ع) دیکھو: بیروزہ۔

قوبا (ع) داد۔

قولنج (یہ لفظ "قولون" یونانی سے مشتق ہے) وہ مرض ہے، جس میں آنتوں کے اندر سدہ کے پیدا ہونے سے شدید اور سخت بے چین کرنے والا درد ہوتا ہے۔

قولنج التوائی (التواء: بل پڑنا) وہ قولنج جو آنتوں میں بل پڑنے (گرہ پڑنے) سے واقع ہو۔

قولنج بلغمی: وہ قولنج جو آنتوں میں لیسدار اور غلیظ بلغم کے جمع ہونے سے واقع ہو۔

قولنج ثفلی وہ قولنج جو آنتوں میں پاخانہ کے خشک ہو جانے سے واقع ہو۔

قولنج ریحی: وہ قولنج جو آنتوں میں ریاح جمع ہونے اور سدہ ڈالنے میں واقع ہو۔

قولنج ورمی: وہ قولنج جو آنتوں میں ورم کے پیدا ہونے اور پاخانہ کے بند ہونے سے واقع ہو۔

قے (ع) الٹی آنا۔ معدہ سے غذا وغیرہ کا منہ کی راہ خارج ہونا۔

قی الدم: خون کی قے۔ قی المدہ۔ پیپ کی قے۔

قیام (ع) دست آنا۔ اسہال کا مرض۔

قیام کبدی: دستوں کا وہ مرض جس میں جگر کی خرابی کی وجہ سے دست آتے ہیں۔

قیح (ع) ریم۔ پیپ۔

قیل فوطوں میں آنت۔

قیلہ پردہ یا پانی کا اتر آنا۔ قیلہ مائیہ فوطوں میں پانی اترنا دوسرا نام مشہور ہے۔

قرص (ع) ٹکیہ۔ دوا۔ جو ٹکیہ کی شکل میں بنائی جائے۔

جمع اقراص)

قرص افعی: معجون مرح الارواح کا ایک جزب، جس کا جزو اعظم افعی نامی سانپ کا گوشت ہے۔

قرطم (ع) کسنب (ہ) کرڑ (ہ) بک (ہ) اسکا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ اسکی شاخیں حالت خامی میں سبز لیکن پختہ ہونے پر سفید ہو جاتی ہیں۔ پھول خاردار سرخ زعفرانی ہوتا ہے اور یہ زیادہ تر کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے، پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے اور ہر ایک غلاف میں آٹھ سات دانے ہوتے ہیں۔ جو کہ جسم میں بنولہ سے بڑے صنوبری شکل کے کسی قدر چپٹے، چوگوشہ اور سفید رنگ ہوتے ہیں۔ ان کو توڑنے پر اندر سے سفید چکنا مغز نکلتا ہے۔ کہنہ ہونے پر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں اور مغز زرد ہو جاتا ہے۔ کا تخم ہی تخم قرطم یا خسکدانہ کے نام سے طب میں دوا مستعمل ہے۔

قرع انبیق (ع) اقرع: دیگ انبیق: اوپر کا سرپوش) وہ آلہ جس سے عرق کشید کیا جاتا ہے۔ اس میں نیچے دیگ ہوتی ہے اور اوپر ایک گنبد نما سرپوش ہوتا ہے، جس میں دو ٹونٹیاں ہوتی ہیں۔

قرفہ (ع) قرفہ میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ سے تج کا مترادف قرار دیتے ہیں اور بعض ہیں کہ دار چینی کے مانند ایک دوسرے درخت کا پوست۔

قرن (ع) سینگھ، جمع: قرون۔

قرنفل (ع) دیکھو: لونگ۔

قنزو (ع) دیکھو: قمل و قیلہ۔

قرولحمی (ع) خصیہ کے اردگرد گوشت کا بڑھ جانا، جس میں درد اور صلابت بھی ہوتی ہے۔

قرودوالی (ع) فوطوں کی رگوں کا غیر طبعی طور پر پھول جانا۔

قروح (ع) قرحہ کی جمع ہے، زخم جس میں ریم پڑ چکی ہو۔

قروح بلخیہ (ع) زخم پر دانے دانے، نظر آتے ہیں، کھرنڈ سے ہوتے ہیں اور پانی بہتا رہتا ہے۔ اور نگ زیبی، لاہوری پھوڑا۔

قروح خیرونیہ (ع) مخصوص قسم کے زخم ہیں، جو بدقت تمام اندمال پذیر ہوتے ہیں۔

قروح ساعیہ (ع) پھیلنے والے زخم۔

قروح عفنہ (ع) گندہ زخم۔

قروح وضرہ (ع) میلے زخم۔

قسط (ع) (عربی) مشہور نام ہے۔ اسکے ہندی نام کٹ، کٹھ اور کوٹھ ہیں۔ قسط ہندی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ ایک جڑ ہے۔

قصب الزریرہ (ہ) دیکھو۔

قطرب (ع) مالیخولیا۔

قیصوم (ع) برنجاسف اور قصیوا ایک ہی نبات کی نر اور مادہ، دو قسمیں ہیں، نر کو قیصوم اور مادہ کو برنجاسف کہتے ہیں۔

گ

گاوزبان (ف) لسان الثور (ع) ایک مشہور نبات ہے، اسکے تمام اجزاء کھردرے اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ پتے بڑے بڑے، گائے کی زبان سے مشابہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں اور ان پر سفید سفید نقطے قدرے بلند چبھنے والے ہوتے ہیں۔ پھول گل انار کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹا اور لاجوردی ہوتا ہے، تخم سفید رنگ لمبا سا اور تخم قرطم سے زیادہ باریک ہوتا ہے۔ اسکے پتے اور پھول زیادہ تر مستعمل ہیں۔

گاجر (ہ) زردک (ہ) گزر (ف) جزر (ع) مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے، جو بکثرت کھائی جاتی ہے۔ اسکا مزہ شاداب وشیریں ہوتا ہے۔

گٹھگا (ہ) لڈو، گولی، حب۔

گجپٹ (ہ) کی آنچ دینے کا مقصد یہ ہے کہ زمین میں ایسا گڑھا کھودیں۔ جو لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں ڈیڑھ ہاتھ ہو (یعنی ڈیڑھ ہاتھ کعب ہو) اور اس میں اپلے بھر کر درمیان میں کشتہ رکھیں اور اوپر کے حصہ میں آگ لگا دیں، مگر بعض لوگوں کے نزدیک ایک گز لمبا چوڑا اور گہرا مکعب گڑھا ہونا چاہئے۔

گیرو (ہ) طین احمر (ع) مغرہ (ع) سُرخ چکنی مٹی ہے، جو گوالیار وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

گیہوں (ہ) گندم (ف) حنطہ (ع) مشہور غلہ ہے۔

گندہ بیہروزہ (ہ) دیکھو: بیہروزہ۔

گندھک آملہ سار (ہ) گندھک کی مشہور قسم ہے، جو زیادہ صاف شفاف، پختہ آملہ کی طرح ہوتی ہے۔

گندھیل (ہ) دیکھو: اذخر۔

گوکھرو (ہ) خار خسک کا مشہور ہندی نام ہے۔ دیکھو: خار خسک۔

گوگرد (ف) دیکھو: کبریت۔

گوگل (ہ) مقل (ع) ایک بڑے درخت کا گوند ہے، جو سرخ زردی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے۔

گولر (ہ) جمیز (ع) انجیر کے مشابہ مشہور پھل ہے، ملکی پیداوار ہے۔

گولہ منکم: دیکھو: باؤ گولہ۔

گومان (ہ) گومہ (ہ) ایک ملکی بوٹی ہے۔ جو موسم برسات میں خریف کی پیداوار کے ساتھ بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پودا ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک بلند۔ پھول اخروٹ کے برابر ہوتا ہے۔ اس میں متعدد سوراخ ہوتے ہیں۔ جن میں چھوٹے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔ اس بوٹی سے نہایت تیز بو آتی ہے۔

گوندنی (ہ) سپستان (ف) ایک درخت کے پھل ہیں اور فالسہ کے برابر گول اور کسی قدر مخروطی ہوتے ہیں۔ یہ خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سُرخ شکل دانہ یاقوت کے ہوجاتے ہیں۔ ان کا مزہ شیریں، لعابدار، سپستان کے مانند ہوتا ہے۔

گھومنی (ہ) مرض دوار، یا دوران سر۔

گھونگچی (ہ) رتی (ہ) سُرخ (ف) عین الدیک (ع) ایک بیلدار بوٹی کے تخم ہیں۔ جو دانہ مرچ سے چھوٹے اور گول چکنے ہوتے ہیں۔ تخم کی رنگت کے لحاظ سے اسکی تین قسمیں سرخ، سفید اور سیاہ ہیں۔ مقام پیدائش ہندوستان، امریکہ، جزائر عرب الہند۔

گھی (ہ) روغن زرد (ف) سمن (ع) مشہور چکنائی ہے، جو کہ حیوانات کے دودھ سے نکالی جاتی ہے۔

گھیکوار (ہ) کنوار گندل (ہ) لسبار (ع) اسکا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ پتے جڑ سے نکلتے ہیں، جو گاؤدم، تیز اور ان کے دونوں کناروں پر خار ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کا آخری سرا خار کی شکل میں ختم ہوتا ہے۔ پتوں کو کاٹنے سے زردی مائل لیسدار تلخ رطوبت نکل آتی ہے، جس کو لعاب گھیکوار کہتے ہیں۔ "صبر" گھیکوار ہی کا عصارہ ہے، جو کہ بکثرت مستعمل ہے۔ مقام پیدائش

Scanned with CamScanner

... مقوی طرہ-
... (و) عرب الشمہ ... دیکھو: بڑ کل- سے
... (ا) بڑ کل، سفید ... وقت کھلتا ہے-
گل دھنی ... کتاب ہے، ایک ... درخت ہے، جس کا
مشابہت ... علاوہ ایک ہندی درخت ...
گل دھاوا ... نام نہیں ملتا- اسی درخت کا پھول
دوسرا عربی اور فارسی نام سے بازاروں میں ملتا ہے-
گل دھاوا کے نام سے ... (و) گلاب (ا) مشہور ہوا ہے- اس
گل ... (ف) (ورد) (ع) ... خوشبودار ہوتا ہے اور پھول کی بجائے
کا پھول خوشنما اور ... رنگت کے لحاظ سے کئی قسم کا
مستعمل ہے- پھولوں کی
دوا
ہوتا ہے-
گل سیوتی (ف) دیکھو: "سیوتی"-
گلقند (گل قند) گلاب کا پھول اور قند) وہ مخصوص
مرکب ہے، جس میں گلاب وغیرہ کا پھول اور قند ہوتے
ہیں، یا قند کی بجائے شہد، پھول کو قند یا شہد کے ساتھ مل کر
چھوڑ دیا جاتا ہے- اگر اسے دھوپ میں رکھ دیتے ہیں تو
اسے "گلقند آفتابی" کہتے ہیں اور اگر اسے شب کی چاندنی
میں رکھ دیتے ہیں تو اسے "گلقند مہتابی" کہتے ہیں اور اگر
گلقند کے برتن کو پانی میں رکھ دیتے ہیں- تو اسے
"گلقند آبی" کہتے ہیں- "مطلق گلقند" جب بولا جاتا ہے تو
اس سے ہمیشہ گلاب کے پھول کا گلقند مراد ہوتا ہے-
گل لالہ (ف) دیکھو: لالہ-
گل مچکن (ف) ایک پہاڑی درخت "مچکن" نامی
کے پھول ہیں- مقام پیدائش کوہستان ہند شمالی-
گل مختوم (ف) طین مختوم (ع) ہلکے گلابی رنگ کی
چکنی مٹی ہے- جس کی ٹکیاں بنی ہوئی ملتی ہیں-
گل ملتانی (ف) ملتانی مٹی (و) سفید زردی مائل
پرت دار مٹی ہے، جو عموماً سر دھونے کے کام آتی ہے-
گلنار (ف) جلنار (معرب) جنگلی انار کی کلیاں ہیں، جو
کہ دوا مستعمل ہیں، اس انار کو پھل نہیں لگتے ہیں-
گل نسرین دیکھو: "سیوتی"-
گلو (و) مشہور ملکی بیلدار بوٹی ہے، پتے پان کے پتوں
کے مانند، اسکے تمام اجزاء نہایت تلخ ہوتے ہیں- عموماً
اسکی لکڑی دوا مستعمل ہے- درخت نیم پر چڑھی ہوئی گلو
بہترین ہوتی ہے، اسکو گلوئے نیم کہتے ہیں-
گنا (و) نیشکر (ف) قصب السکر (ع) مشہور چیز ہے، اس
کے رس سے گڑ، شکر اور تمام مٹھائیاں تیار ہوتی ہیں-
گندم (ف) دیکھو: گیہوں-
گندنا (و) نبات (ن) ایک پتے تخم اور پھول وغیرہ
میں پیاز کے پتوں، تخم اور پھول سے مشابہ، لیکن اس
سے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں- اسکی جڑیں پیاز
نہیں ہوتی-
گردگان (ف) دیکھو: اخروٹ-
گری (و) مغز نارجیل-
گری ناریل (و) مغز نارجیل-
گڑ (و) قند سیاہ (ف) مشہور چیز ہے- گنے کے رس کو پکا کر
جمایا جاتا ہے، جب قوام کو سخت بنا کر اور ہاتھوں سے مل
کر سفوف بنا لیتے ہیں، تو اسکو "شکر سرخ" کہتے ہیں-
گڑھل (و) ایک ملکی درخت ہے، جس کے پتے بڑے
توت کے مانند، لیکن ان سے زیادہ چھوٹے اور پھول
سرخ رنگ گلنار کے مشابہ، لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے-
پھول دوا مستعمل ہے-
گز (ف) دیکھو: جھاؤ-
گشنیز (ف) دیکھو: گاجر-
گل (ف) پھول (و) زہرا (ع)-
گل (ف) مٹی (و) طین (ع)-
گلاب (ف) (گل- آب) (1) وہ عرق، جو گل سرخ سے
تیار کیا جاتا ہے- (2) اردو میں پھول کو بھی گلاب کہتے
ہیں- دیکھو: گل سرخ-
گلاب جامن (و) جامن کی قسم سے پھل ہے، بنگال
میں پیدا ہوتی ہے- اس سے گلاب کے مانند بو آتی ہے-
مزہ شیریں آبدار ہوتا ہے- پھل کے اندر ایک سے تین
تک تخم نکلتے ہیں-
گل ارمنی (ف) طین ارمنی (ع) سرخ رنگ کی نرم
اور چکنی مٹی ہے، جس کا مزہ پھیکا قدرے خوشبودار ہوتا
ہے اور یہ مٹی زبان پر چپک جاتی ہے-
گل ٹیسو (و) گل پلاس (و) ڈھاک کے پھول ہیں-
گل چاندنی (و) اسکی نبات بیلدار ہوتی ہے- پتے
نیم کے پتوں سے مشابہ اور پھول شکل میں چنبیلی کے
مشابہ اور سفید و ملائم ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر دوا مستعمل
ہے، یہ ملکی پیداوار ہے-
گل چشم (ف) بیاض چشم، آنکھ کا پھولا، پھلی-
گل حکمت (ف) طین الحکمت (ع) گیلی مٹی میں

روشنی کی ...
اور روشنی اچھی طرح ... سے خوب ... جب روشنی
ہر طرف سے آگ ... ہو جاتی ہے تو ... شیشہ
کھینچ لیتے ہیں ... ہوتی ہے - گٹ کی ... اور ...
رنگ کے ...
گل ... جس کی ...

گل داؤدی (ہ) ایک پودا ہے جس کا تخم بلند ... اسکے پتے ... سے ... اور پھول ... سے مشابہ ... سفید اور سفید ... رنگت ...

گل دوپہریا (ہ) ایک پودا ... تخم بلند ... پتے ... اور پھول ... رنگ ...

ماش (ہ) موٹھ -

ماش (ہ) اڑد (ہ) موٹھ سے مشابہ ایک ... غلہ ہے جس کی دال ... پیدا ہوتی ہے -

ماشرا (سریانی) ورم دموی و صفراوی جو چہرہ اور سر میں لاحق ہوتا ہے -

مالکنگنی (ہ) ایک بیلدار بوٹی ہے، اسکے پتے یاقوت کے پتوں کے مانند، پھل حب الثعلب کے مانند خوشوں میں لگتا ہے، جو پختہ ہونے پر خشک ہو کر تین شقوں میں پھٹ جاتا ہے اور ہر ایک شق سے دو تین تخم سرخ نکلتے ہیں - یہ تخم ہی مالکنگنی کے نام سے دوا مستعمل ہے، ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے، مقام پیدائش: ہندوستان خصوصاً صوبہ متحدہ و پنجاب -

مالیخولیا (یونانی) وہ مرض ہے، جس میں انسان کے دماغ میں فتور آ جاتا ہے، اسکے خیالات خراب ہو جاتے ہیں، وسوسے زیادہ پیدا ہوتے ہیں، بے معنی اور بے محل طور پر ڈر اور خوف ہوا کرتا ہے - اسی طرح اور عوارض و علامات مختلف مریضوں میں کم و بیش ہوتے ہیں - بعض مریضوں میں سب باتیں ٹھیک ہوتی ہیں، مگر کسی ایک بات میں انہیں غلو یا خوف اس قدر رہتا ہے کہ صحیح الدماغ اسے مریض مالیخولیا ہونے کا یقین کر لیتا ہے - اسے مالیخولیا وحدانی کہتے ہیں - (لفظی ترجمہ: مرہ سودا، کالا پت) -

مامیثا (ہ) ایک مفروش بوٹی ہے، جس کو کوٹ کر بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں، جس کو عصارہ مامیثا اور

شیرے ... ہیں ... مستعمل ہے ...
...
مامیران ایک ... ہے -

مانع عفونت (ع) ...

مانع ...

ماو ...

ماہی دندان (ف) ... مچھلی ... ہے -

ماہی زہرج ... (ف) ایک ... ہوتی ہے ... سے مچھلیاں ... ہو جاتی ہیں ... مستعمل ہے -

ماء الاصول (ع) ... ایک مرکب دوا ہے جس میں ... ہوتے ہیں -

ماء الجبن (ع) مشہور پانی ہے جو دودھ کو پھاڑ کر نکالا جاتا ہے -

ماء الشعیر (ع) آب جو - جو کا پانی - جو کو پکا کر اسکا پانی چھان لیا جاتا ہے - یہی ماء الشعیر ہے -

ماء العسل (ع) شہد کا پانی (شہد کو عرق گاؤزبان وغیرہ میں جوش دیا جاتا ہے) -

ماء اللحم (ع) آب گوشت - گوشت کا پانی -

ماثین (ہ) گزمازج (ف) ثمرۃ الطرفاء (ع) جھاؤ کے درخت کا پھل -

مبخر (ع) بخارات پیدا کرنے والی چیز یا باعث تبخیر -

مبرد (ع) سردی پیدا کرنے والی - جمع مبردات -

مبہی شبقی (ع) قوت باہ اور قوت جماع بڑھانے والی چیز -

مجعد (ع) بال کو گھونگھریالے بنانے والی چیز -

مجفف (ع) خشکی پیدا کرنے والی جمع مجففات -

مجلی (ع) جلاء اور صفائی بخشنے والی -

مجمد (ع) جمانے والی -

مجیٹھ (ہ) مشہور ہندی نام ہے - عربی میں فوہ، فارسی میں روناس کہتے ہیں، یہ ایک جڑ ہے -

مچھلی (ہ) سمک (ع) حوت (ع) ماہی (ف) مشہور آبی جانور ہے، اسکی بہت سی قسمیں ہیں، بہترین مچھلی رہو ہے -

مجیجھی (ہ) ایک چھوٹی بوٹی ہے جو مرطوب
مقام پر اگتی ہے اور زمین پر مفروش ہوتی ہے، شاخیں
باریک اور گرہدار ہوتی ہیں اور پھول چھوٹے چھوٹے
سفیدی مائل گلابی اور پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔
مح (ع) اح البیض، انڈے کی زردی۔
محرق (ع) جلانے والی۔ سوختہ کرنے والی۔
محرق (ع) جلایا ہوا، سوختہ کیا ہوا۔
محرقہ (ع) (۱) دیکھو: حمی محرقہ۔
محشف (ع) (بوسیدہ کرنے والی) دق کا دو درجہ ہے، جس میں نقاہت و لاغری غالب ہو جاتی ہے۔
محقنہ (ع) حقنہ کرنے کا آلہ، پچکاری کرنے کا آلہ۔
محکک (ع) خارش اور کھجلی پیدا کرنے والا۔
محلل (ع) تحلیل کرنے والا۔ مادہ کو نامعلوم طور پر غائب کر دینے والا۔ جمع: محللات۔
محلل ریاح (ع) کاسر ریاح۔
محمر (ع) سُرخ کرنے والا جس سے بدن کی جلد سُرخ ہو جائے اور اس طرف خون دوڑ جائے۔
محمص (ع) بھنا ہوا، مثلاً جو یا چنے بالو میں بھونے ہوئے۔
مخ (ع) بھیجا، مغز، دماغ، جمع: امخاخ۔
مخدر (ع) سن کرنے والا۔ بےحس کرنے والا۔
مخشن (ع) کھردرا کرنے والا۔
مخنوق بوھق (ع) جس کا گلا پھندا لگا کر گھونٹا گیا ہو۔
مخیض (ع) چھاچھ۔ لسی۔
مدار (ہ) دیکھو: آکھ۔
مدبر (ع) اصلاح کی ہوئی چیز شدہ۔
مدحرج (ع) گول "زراوند مدحرج" زراوند کی گول قسم لمبی زروانہ کو "زراوند طویل" کہتے ہیں۔ لمبی قسم کو نر اور گول قسم کو مادہ بھی کہتے ہیں۔
مدر (ع) بہانے والی، جاری کرنے والی وہ چیز جو بدن کے مواد اور رطوبات کو پیشاب یا حیض وغیرہ کی شکل میں بہاتی ہے۔
مدر بول: پیشاب لانے والی مدر حیض حیض جاری کرنے والی۔ مدر لبن دودھ بڑھانے والی۔
مدمل (ع) زخم بھرنے والی دوا۔

مدة فی الصدر (ع) پیپ جو جوف سینہ میں اکٹھی ہو جائے۔
مر (عربی) اسکو اکثر مکہ کی طرف نسبت دے کر "مرمکی" لکھا جاتا ہے۔ گاہے اسکو "مرصافی" (صاف کیا ہوا مر) لکھا جاتا ہے۔ مرکو ہندی میں "بول" کہتے ہیں۔ مگر بازار میں "مرمکی" زیادہ مشہور ہے۔ یہ ایک خاردار درخت کا گوند ہے۔
مرارہ (ع) پتہ، زہرہ۔ جس میں پت جمع رہتا ہے۔
مربی (ع) (۱) پرورد (ہ) مدبر کیا ہوا۔ اصلاح شدہ۔ (2) مخصوص پھل اور میوے ہیں، جن کو شہد یا شکر کے قوام میں رکھ چھوڑتے ہیں: یہی مربی کہلاتا ہے۔ مثلاً مربائے سیب، مربائے آملہ، مربائے ہلیلہ۔
مرتک (س) دیکھو: مردار سنگ۔
مرجان (ع) مونگہ (ہ) جسم بحری ہے، جو کہ سُرخ رنگ کی باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں، ان کو شاخ مرجان بھی کہتے ہیں، یہ سمندر سے نکلتا ہے۔
مرچ سُرخ (ف) فلفل احمر (ع) ایک نبات کے لمبے مخروطی شکل کے پھل ہیں، جو حالت خامی میں سبز ہوتے ہیں، ان کے اندر سے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں اور اسکا مزہ نہایت چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے۔
مرچ سیاہ (ف) فلفل اسود (ع) فلفل گرد (ف) کالی مرچ (ہ) گول مرچ (ہ) ایک نبات کے گول جھریدار سیاہ پھل ہیں، جن کی بو خوشگوار اور مزہ چرپرا اور سوزندہ رہتا ہے۔ اسکی ایک قسم سفید ہوتی ہے اور مرچ سفید کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مرچ سیاہ کے مانند جھری دار نہیں ہوتی ہے۔
مرچ سفید (ف) دیکھو: مرچ سیاہ۔
مرچ گنکول (ہ) دیکھو: کنکول۔
مرخی (ع) ڈھیلا کرنے والی۔
مردار سنگ (ہ۔ف) مرتک (س) مرداسنج (معرب) کی زردی مائل، وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ یہ سیسے سے تیار کیا جاتا ہے۔
مرزنجوش (معرب) دونا مروا (ہ) مرزنگوش (ف) پہلا نام اطباء میں زیادہ مشہور ہے۔ ایک بوٹی کا نام ہے۔
مرضعہ (ع) دودھ پلانے والی، دودھ پلائی۔
مرطب (ع) رطوبت پیدا کرنے والی جمع: مرطبات۔

Scanned with CamScanner

مرق (ع) شوربا-

مرقق (ع) پتلا کرنے والی-

مرگی (ہ) دیکھو: صرع-

مروارید (ف) لولو (ع) موتی (ہ) مشہور چیز ہے، جو کہ ایک قسم کی سیپ میں پیدا ہوتے ہیں، جو موتی چھوٹے، دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں، وہ دوا مستعمل ہیں، مقام پیدائش: بحر ہند اور دوسرے سمندروں سے مروارید کی صدف نکالی جاتی ہے-

مروارید ناسفتہ (ف) دیکھو: "ناسفتہ"-

مروخ (ع) مالش یا چپڑنے کی چیز روغن وغیرہ- جمع: مروخات-

مروڑ پھلی (ہ) ایک بیلدار بوٹی کی پیچدار پھلیاں ہیں- مقام پیدائش ہندوستان-

مروق (ع) نتھارا ہوا- پھاڑ کر صاف کیا ہوا کسی بوٹی کا پانی-

مری (ع) کانجی- آبکامہ-

مز (ع) میخوش، کھٹ مٹھا-

مزلق (ع) پھسلانے والی- "مزلق امعا"- آنتوں میں پھسلن پیدا کرنے والی-

مزمن (ع) دیرپا- دیر تک رہنے والا مرض-

مزورہ (ع) مصنوعی شوربہ جو گوشت سے خالی ہو- جمع: مزورات-

مس (ف) نحاس (ع) تانبا (ہ) سرخ رنگ کی مشہور دھات ہے- زنگار نیلا توتیا اور روسکپور اسی سے تیار کئے جاتے ہیں-

مس سوختہ (ف) تانبا جلایا ہوا نحاس محرق (عربی)-

مسخن (ع) گرم کرنے والا- حرارت پیدا کرنے والا- جمع: مسخنات-

مسدد (ع) سدہ ڈالنے والی- راستہ بند کرنے والی جمع: مسددات-

مسقط (ع) حمل گرانے والی چیز-

مسک (ع) دیکھو: مشک-

مسکر (ع) مست کرنے والی- نشہ لانے والی-

مسکن (ع) تسکین و آرام دینے والی مواد کے جوش کو بٹھانے والی-

مسمن (ع) فربہ اور موٹا کرنے والی-

مسور (ہ) عدس (ع) مشہور غلہ ہے، اسکی دال پکا کر کھائی جاتی ہے-

مسہل (ع) دست آور، قوی دست آور دوا- اسکا عمل ملین سے تیز ہوتا ہے-

مشبک (ع) جالیدار، جسے چھید کر کے جالیدار بنا لیا گیا ہو-

مشتہی (عربی) صحیح لفظ "مشتی ہے دیکھو "مشتی-

مشک (ف) مسک (ہ) کستوری (ہ) ایک جانور کے غلاف حشفہ کے کیسہ وار غدہ کی خشک شدہ رطوبت ہے، جس کے دانے سیاہ سرخی مائل- بو نہایت تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے، مقام پیدائش: جس جانور سے مشک حاصل ہوتا ہے اسکو آہوئے مشکی کہتے ہیں- وہ کوہستان، چین، تبت، نیپال اور کوہستان، روس میں پایا جاتا ہے-

مشکدانہ (ف) مسور کے برابر ایک بوٹی کا تخم ہے، جس کا رنگ خاکی سیاہی مائل ہوتا ہے اور اسکے اندر چکنا خوشبودار مغز ہوتا ہے-

مشکطرامشیع (ی) پودینہ کوہی (ف) پودینہ کی ایک قسم ہے، جس کی بو نہایت تیز اور مزہ تند ہوتا ہے، اسکا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے، پتے چھوٹے چھوٹے بیضوی، تقریباً بے نوک، پھول بکثرت باریک اور روئگٹے دار ہوتے ہیں-

مشموم (ع) سونگھنے کی چیز ہے-

مشوی (ع) بھنا ہوا- بھوبھل میں بھلبلایا ہوا-

مشتہی (ع) بھوک لگانے اور خواہش بڑھانے والی، خواص کی خواہش ہو یا جماع کی خواہش ہو- شہوت بڑھانے والی-

مصبر (ع) دیکھو: ایلوا-

مصدع (ع) درد سر پیدا کرنے والی-

مصری (ہ) دیکھو: شکر-

مصطگی (ف مشہور) مصطگی (ہ) علک رومی (ع) کندر رومی (ف) ایک درخت کا گوند ہے- سفید زردی مائل، شفاف، خوشبودار، قدرے شیریں-

مصعد (ع) اڑایا ہوا، جو ہر اڑایا ہوا-

مصلب (ع) سختی پیدا کرنے والی- قضیب میں سختی پیدا کرنے والی-

مصلح (ع) اصلاح کرنے والی- مضرت دور کرنے

والی۔

مضر (ع) ضرور نقصان پہنچانے والی۔

مضعف (ع) کمزور کرنے والی۔

مضمضہ (ع) کلی کرنا۔

مطبقہ (ع) دیکھو: حمی مطبقہ۔

مطبوخ (ع) جوشاندہ، ابالی ہوئی دوا۔

مطفی (ع) بجھانے والی، حرارت کم کرنے والی۔

معرق (ع) پسینہ لانے والی۔

معطس (ع) چھینک لانے والی۔

معطش (ع) پیاس لگانے والی۔

معصفر (ع) دیکھو: قرطم (کسنب)

معفن (ع) عفونت (سڑاندھ) پیدا کرنے والی۔

مغاث (ع) ایک درخت کی جڑ ہے۔ میدہ لکڑی۔

مغربل (ع) چھنی ہوئی ہوا، چھلنی سے چھانی ہوئی۔

مغرہ (ع) دیکھو: گیرو۔

مغری (ع) لیس دار، لیس پیدا کرنے والی۔

مغزفلوس خیارشنبر (ف) دیکھو: املتاس۔

مغسول (ع) دھلی ہوئی۔

مغص (ع) مروڑ، آنتوں کی اینٹھن۔

مغلظ (ع) گاڑھا بنانے والی منی کو غلیظ کر دینے والی۔

مغلی (ع) جوشاندہ۔ ابلی ہوئی دواء۔

مغیلان (ف) دیکھو: ببول۔

مفتت (ع) ریزہ ریزہ کر دینے والی پتھری توڑنے والی۔

مفتح (ع) کھولنے والی، عروق اور مسامات کو پھیلا دینے والی۔

مفتح سدد (ع) سدوں کو نالیوں سے دور کرنے والی۔

مفجج (ع) ہاضم کی ضد، کچا کرنے والی۔

مفرح (ع) فرحت و سرور پیدا کرنے والی۔

مقرح (ع) زخم ڈالنے والی، قرحہ بنانے والی۔

مقرض (ع) کترا ہوا۔ قینچی سے تراشا ہوا۔ ابریشم مقرض سے مراد یہ ہے کہ ابریشم کے کویہ قینچی سے تراش لیا جائے اور اندر کے مردہ کیڑے کو دور کر کے صاف کر لیا جائے۔

مقشر (عربی) چھیلا ہوا، چھلکا اتارا ہوا۔ مثلاً اصل السوس مقشر: ملٹھی، جس کے بیرونی چھلکے کو چاقو سے چھیل لیا جائے"۔

مقطع (ع) کاٹنے والی جمع: مقطعات۔

مقل (ع) دیکھو: گوگل۔

مقلیاثا (سریانی) تراتیزک بریان ہالون بریاق۔

مقناطیس (معرب) حجرالحدید (ع) سنگ آہن ربا (ف) چمک پتھر (ہ) سیاہ سرخی مائل ایک پتھر ہے، جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیا کرتا ہے۔

مقوی (ع) قوت بخشنے والی، طاقت دینے والی۔

مقی (ع) قے لانے والی۔

مکثف (ع) غلیظ و کثیف بنانے والی۔

مکلس (ع) کشتہ مارا ہوا۔ چونہ بنایا ہوا۔

مکوہ (ہ) عنب الثعلب (ع) مکو کا پودا ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ مکوئے خشک سے مراد اسکے پھل ہوتے ہیں، جنکو خام ہونے کی صورت میں سکھا لیا جاتا ہے۔ ان کے اندر تخم خشخاش کے مانند چھوٹے چھوٹے دانے بھرے ہوتے ہیں۔ مکو کے سبز پتے بھی دوا مستعمل ہیں۔

مکئی (ہ) خندروس (ع) حنطہ رومیہ (ع) مکا (ہ) مشہور غلہ ہے اسکے خوشہ کو بھٹہ کہتے ہیں۔

مکھانا (ہ) ایک بوٹی کا تخم ہے جو تالابوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اسکے پتے اور پھول نیلوفر کے پتوں اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اسکی جڑ بقدر چقندر سیاہ رنگ کی ہوتی ہے، اس میں چار خانے ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں سیاہ رنگ کا گول تخم ہوتا ہے۔ اس تخم کا مغز سفید ہوتا ہے، جس کو خشک کرنے کے بعد گاہے بریاں کر کے اور گاہے بغیر بھونے استعمال کرتے ہیں۔

ملتانی مٹی (ہ) دیکھو: گل ملتانی۔

ملح (ع) نمک۔ جمع: املاح۔

ملحم (ع) جوڑنے والی۔ زخم بھرنے والی۔

ملزق (ع) چپکانے والی چیز۔

ملطف (ع) لطافت و رقت اور ہلکا پن پیدا کرنے والی۔

ملٹھی (ہ) اصل السوس (ع) بیخ مہک (ف) نبات سوس کی جڑ کا نام ہے۔ نبات سوس زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ اسکی جڑ جو اصل السوس (مینھی) کے نام سے مشہور ہے، دوا مستعمل ہے۔

ملیم (ہ) ایک درخت کی جڑ ہے، رنگت میں سیاہی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔

ملین (ع) ہلکا مسہل معمولی دست آور دوا ہے۔

ممسک (ع) روکنے والی، دستوں کی روکنے والی۔ منی کو جلد خارج ہونے سے روکنے والی۔

مملس (ع) چکنا کرنے والی۔ ہموار بنانے والی۔

منبت لحم (ع) زخم کے اندر گوشت پیدا کرنے والی۔

منڈوا (ہ) غلہ ہے۔ جس کے دانے سرخ رائی کے مشابہ ہوتے ہیں، پودا کسی قدر کنگنی کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے۔

منسل (ہ) ہڑتال سرخ۔ دیکھو: ہڑتال۔

منشط (ع) مفرح۔ سرور بخشنے والی۔

منشف (ع) چوسنے والی۔ جذب کرنے والی۔

منضج (ع) مادہ کو پکا کر قابل اخراج بنانے والی دواء۔

منعش (عربی) بھڑکانے والی۔ جوش میں لانے والی "منعش حرارت بدنی حرارت کی بڑھا دینے والی اور بھڑکا دینے والی۔ "منعش قوت" قوت کو بڑھا دینے والی اور اس میں جوش پیدا کر دینے والی۔

منعظ (ع) عضو تناسل میں انتشار استادگی پیدا کرنے والی۔

منفخ (ع) ریاح پیدا کرنے والی، نفخ اور اپھارہ پیدا کرنے والی۔

منفذ (ع) نفوذ کرانے والی۔ گھسانے والی۔

منفط (ع) آبلہ ڈالنے والی۔

منقی (ع) بدن کو مواد سے پاک صاف کرنے والی۔

منوم (ع) نیند لانے والی۔

موابادل (ہ) دیکھو: اسفنج۔

موتھہ (ہ) سعد (ع) سعد کوفی (ع) مشک زیر زمین (ف) ایک نبات کی جڑ ہے۔ باہر سے سیاہ اندر سے سفید، مزہ تلخ، خوشبودار، اس کی ایک قسم کو ناگر موتھہ کہتے ہیں۔

موتی (ہ) دیکھو: مروارید۔

موٹھ (ہ) مشہور غلہ ہے۔ اسکی دال پکا کر کھائی جاتی ہے، اسکا دانہ مونگ کے ہم شکل لیکن سرخ رنگ ہوتا ہے۔

موچرس (ہ) سینبھل کا گوند۔ مشہور یہی لفظ موچرس ہے۔

مورد (ف) دیکھو: آس۔

موز (ع) دیکھو: کیلا۔

موساکنی (ہ) دیکھو: چوہاکنی۔

مورسج (معرب فارسی: مور سرہ) قرنیہ کے پھٹ جانے کے بعد طبقہ عنبیہ کا باہر نکل آنا۔

موصلی (ہ) مشہور جڑ ہے، جس پودے کی جڑ کو موصلی کہتے ہیں، اسے "بھوی تاڑ" کہتے ہیں، اس پودے کی جنس تاڑ اور کھجورے سے مشابہ مگر چھوٹی ہے۔ موصلی سیاہ اور سفید، دو قسم کی ہوتی ہے۔

موسلا سینبھل درخت سینبھل کی جڑ (سینبھل مشہور ہندی نام ہے)۔

موصلی سینبھل (ہ) درخت سینبھل کی جڑ (سینبھل مشہر ہندی نام ہے)۔

موصلی (ہ) دیکھو: موصلی۔

مولدمنی (ع) منی پیدا کرنے والی چیز۔

مولسری (ہ) کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ اسکے پھول چھوٹے چھوٹے گول صندلی رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں۔ اسکا پھل عناب کے برابر کسی قدر طولانی، خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے کی صورت میں سرخ ہو جاتا ہے اور اسکے گودے کا مزہ کسیلا شیریں مائل ہوتا ہے اور اسکے اندر ایک بڑا تخم ہوتا ہے، جس کا مغز بدبودار اور تلخ ہوتا ہے۔

مولی (ہ) فجل (ع) ترب (ف) مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے، جو ایک ڈیڑھ بالشت لمبی اور سفید رنگ ہوتی ہے۔ اسکا مزہ شاداب شوریت مائل اور تیز ہوتا ہے، پتے شلجم کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اسکو پھلیاں لگتی ہیں، جو دو تین انگل تک لمبی ہوتی ہیں اور ان کو سینگری یا مونگرے کہتے ہیں۔ پختہ ہونے پر ان کے اندر سے رائی کے مشابہ تخم نکلتے ہیں۔

مولی کے تخم (ہ) بزرالفجل (ع) تخم ترب (ف) مولی کے تخم رائی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔

موم (ف) شمع (ع) مشہور چیز ہے، جو شہد کی مکھیوں کے چھتے سے حاصل ہوتا ہے اور یہ ان کے شکم کے غدد کا فضلہ ہے۔

مونگ (ہ) ماش (ف) مج (ع) مشہور غلہ ہے، جس کی

دال پکا کر کھائی جاتی ہے، اسکے دانے اڑد کے دانوں سے چھوٹے اور سبز رنگ ہوتے ہیں۔

مونگہ (ہ) دیکھو: مرجان۔

موئے چہرہ (ف) باچھڑ کا اصطلاحی نام ہے۔ دیکھو: باچھڑ۔

مویا: (سفوف مویا) ایک سفوف مرکب کا نام ہے۔

مونرمنقی (ع) منقیٰ، جس کے بیج نکال لئے گئے ہوں۔ اردو میں ہم لوگ جس کو منقیٰ کہتے ہیں، اسے عربی میں "مویز" کہا جاتا ہے اور "منقیٰ" کا لفظ بطور صفت کے لایا جاتا ہے۔ اسی صفت کو ہم لوگوں نے اصلی نام بنالیا ہے۔ (منقیٰ صاف کیا ہوا)۔

مویزج (ع) زبیب الجبل (ع) مویزک (ف) کشمش کولیاں (ہ) ایک بیلدار نبات کا سہ گوشہ خوار تخم ہے، جس کا رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے، لیکن پرانا ہونے پر ہلکا خاکی مائل ہو جاتا ہے۔ چھلکا جھری دار ہوتا ہے اور اسکے اندر سے سفید روغنی مغز نکلتا ہے، جس کا مزہ تیز اور تلخ ہوتا ہے۔

مہامید (س) مید کلاں۔ ایک ویدک دوا ہے۔ پہلا نام مشہور ہے۔

مہاور: لاکھ کا رنگ، جو کچی لاکھ توڑنے پر سرخ رنگ نکلتا ہے۔

مہزل (ع) لاغر کرنے والی، دبلا بنانے والی۔

مہکٹ (ف) ملیٹھی: دیکھو: ملیٹھی۔

مہندی (ہ) حناء (ع) کا پودا نہایت خوش منظر ہوتا ہے۔ اسکے پتے باریک لمبے برگ سناء جیسے، تخم چھوٹے چھوٹے دانہ الائچی کے مشابہ سیاہی مائل، پھول سرخ، گلابی اور نیلگوں مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔

مہوا (ہ) گل چکاں (ف) ایک درخت ہے۔ جو آم کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے، اسکے پتے آم کے پتوں کے مانند، لیکن ان سے بڑے پھول سفید زردی مائل اور ان سے میٹھی سی بو آتی ہے اور مزہ بھی شیریں، مہک دار ہوتا ...

میتھی (ہ) حلبہ (ع) شملیز (ف) شمیت (ف) چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے تخم ہیں، جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے، اسکے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔

میٹھا تیلیہ (ہ) دیکھو: بچھناگ۔

مید (ہ) مشک بالائی ایک ویدک دوا ہے، جسے بلی کی سی بنایا جاتا ہے۔

میدہ چوب دیکھو: میدہ لکڑی۔

میدہ لکڑی (ہ) کلز (ع) مغاث (ع) ایک درخت کا موٹا اور دبیز پوست ہے جس کا رنگ سرخ مکدر ہوتا ہے۔

میعہ سائلہ (عربی) اسکو ہندی میں سلارس کہتے ہیں، مگر بازار میں میعہ سائلہ کے نام سے ملتی ہے۔ یہ ایک درخت کی غلیظ رطوبت ہے، جو خود بخود نکلتی ہے یا اس درخت کی لکڑی کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔

مین پھل (ہ) جوزالقی (ع) ایک درخت کا پھل ہے، جو جائفل کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اور اسکے جوف میں دو خانے ہوتے ہیں، ہر ایک خانے میں بہت چھوٹے چھوٹے تخم ایک دوسرے سے پیوستہ بہدانہ کے مشابہ ہوتے ہیں اور بہدانہ کے مانند لعاب دار ہوتے ہیں۔ اسکے پھل کا چھلکا بطور دوا مستعمل ہے، اسکا مزہ تلخ، برا اور بو خراب ہوتی ہے۔

ن

ناخونہ (ف) دیکھو: اکلیل الملک۔

نارجیل دریائی (ف) دریائی نارجیل شکل وصورت میں نارجیل ہندی (ناریل۔ کھوپرہ) کے مشابہ ہوتا ہے، لیکن یہ نارجیل ہندی سے زیادہ سخت اور دبیز ہوتا ہے۔

ناردین (یونانی) دیکھو: سنبل الطیب۔

نار فرنگی (ع) آتشک، جو مشہور متعدی مرض ہے ... بثورات سوزش پیدا کرنے والا دانہ نکلتا ہے وہاں طاری ...

نارقیصر (معرب) ناگ کیسر۔

نارنج (معرب) کرنا (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جس کا پوست خام ہونے کی حالت میں سبز، لیکن پختہ ہونے پر سُرخ مائل بہ زردی مائل ہو جاتا ہے، اسکے اندر سنگترے کے مانند قاشیں ہوتی ہیں، جن کا مزہ ترش و شاداب ہوتا ہے۔ تخم تخم ترنج کے مشابہ، لیکن اس سے بہت چھوٹے۔

درخت نارنج ترنج کے درخت کے مشابہ اور اس میں سفید رنگ کے خوشبودار پھول لگتے ہیں۔ جو بھار نارنج یا گل کرنا کے نام سے مشہور ہیں۔

نارنگی (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، یہ نارنج کے علاوہ ہے، سنگترے سے چھوٹا ہوتا ہے، پختہ نارنگی کا پوست سُرخ زردی مائل ہوتا ہے، سنگترے کے مانند اسکے اندر بھی قاشیں ہوتی ہیں، جن کا رس چوسا جاتا ہے، اسکا مزہ ترش شیریں مائل ہوتا ہے۔

ناریل (ہ) نارجیل (ع) جوز ہندی (ع) مشہور پھل ہے، اس کا مغز جس کو کھوپرا کہتے ہیں، زیادہ تر مستعمل ہے، اسکا درخت تاڑ کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔

نازبو (ف) دیکھو: تلسی۔

ناسپال (ہ) پوست انار (ف) انار کا چھلکا۔

ناسفتہ (ف) ان بندھا۔ مروارید ناسفتہ وہ موتی، جس میں سوراخ نہ کئے گئے ہوں اور استعمال نہ ہوں۔ جیسا کہ ہار وغیرہ بنانے کیلئے موتیوں میں سوراخ کر دیا جاتا ہے۔

ناشپاتی (ہ) کمثری (ع) امرود (ف) مشہور پھل ہے، جو مزہ میں شیریں اور حجم میں مختلف ہوتا ہے۔

ناگدون (ہ) دیکھو: بھلیون۔

ناصور (ع) وہ پرانا زخم جس نے اندر اندر گھر کر لیا ہو اور نالی بن گئی ہو۔ جمع نواسیر نافض (ع) لرزہ، نافضہ، برزہ کانجاں۔

ناگیسر (ہ) ناگ کیسر (ہ) نارمشک (ف) ناگیسر کا درخت بڑا ہوتا ہے، اسکے پتے امرود کے پتوں کے برابر اور پھول سفید زردی مائل نہایت خوشبودار ہوتا ہے، یہی پھول ناگیسر کے نام سے مشہور ہے۔

نانخواہ (ف) دیکھو: اجوائن۔

نانے (ہ) ناہ (ہ) ناء (ہ) ایک ہلکی بوٹی ہے، جو تقریباً ایک بالشت بلند ہوتی ہے، اسکی شاخیں باریک [illegible] ایک گرہ کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان چھوٹا سا سفید پھول ہوتا ہے۔ پھل دانہ جوار کے برابر دانہ خشخاش کے مانند چھوٹے چھوٹے تخموں سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ بوٹی مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔

نبات (ع) پودا۔ بوٹی۔ جمع۔ نباتات۔

نبات (ف) (ع) دیکھو: شکر۔

نبق (ع) دیکھو: بیر۔

نبیذ (ع) ایک قسم کی شراب ہے۔

نتن (ع) گندگی، بدبو۔

نتو (ع) ابھار، بلندی، ابھرنا۔

نتو الرحم (ع) رحم کا اندام نہانی سے باہر نکل آنا۔

نتو السرہ (ع) ناف کا ابھر آنا۔

نحاس (ع) تانبہ (ہ) مس (ف)۔

نحافت (ع) لاغری، دبلاپن۔

نخالہ (ع) بھوسی۔ سبوس۔

نخس (ع) چبھن۔ خلش۔

نربسی (ہ) دیکھو: جدوار۔

نرکچور (ہ) دیکھو: زرنباد۔

نرگس (ف) نرجس (ع) ایک مشہور سفید خوشبودار پھول ہے، اسکے درخت کی جڑ پیاز جیسی ہوتی ہے۔

نزف۔ نزیف (ع) بدن کے کسی حصے سے خون بہنا۔

نزلہ (ع) غشاء بلغمی کا ورم، جس کے ساتھ بلغم کا انصباب و ترشح بڑھ جائے (بقراط) علی الخصوص حلق، بینی اور سر کے مجاری تنفس کا ورم۔

نزول الماء (ع) موتیابند کا عربی نام ہے۔

نسرین (ف) دیکھو: سیوتی۔

نسون (ہ) دیکھو: تربد۔

نسیان (ع) بھول جانے کا مرض۔

نشارہ (ع) برادہ، ریزے۔

نشاستہ (ف) نشا (ع) گیہوں وغیرہ کا مفید حصہ، جو خالص طور پر الگ کر لیا جاتا ہے۔

نشوق (ع) ناک میں سڑکنے کی دوا۔

نضج (ع) پکنا۔ مواد کا اس قابل ہو جانا کہ طبیعت اسے آسانی کے ساتھ خارج کر سکے۔

Scanned with CamScanner

نطرون (ع) دیکھو: بورہ ارمنی۔

نطول (ع) تریڑا۔ وہ پانی یا سیال جو کسی مریض حصہ بدن پر دھارا جاتا ہے۔ جمع نطولات۔

نغدہ (ع) بسدی۔ وہ نیم منجمد چیز، جس کے بیچ میں دھات وغیرہ کو رکھ کر پھونکتے اور کشتہ کرتے ہیں۔

نعناع (ع) پودینہ ایک پودا ہے، بازار میں اسی نام سے مشہور ہے۔

نفاخ (ع) ریاح پیدا کر کے نفخ اور اپھارہ پیدا کرنے والی۔

نفاخات (ع) آبلے جن کے اندر پانی یا ہوا۔ ہو واحد: نفاخہ۔

نفاطات (ع) نفاطہ کی جمع ہے۔ آبلے

نفث (ع) تھوکنا۔ بلغم یا خون وغیرہ کا منہ کی راہ خارج ہونا۔

نفث الدم (ع) خون تھوکنا منہ کی راہ خون خارج ہونا، جیسا کہ گاہے سل والوں میں گاہے دانت کے امراض میں اگاہے حلق کے امراض ہوتا ہے۔

نفث الصدد (ع) پیپ تھوکنا۔ منہ کی راہ پیپ خارج ہونا۔ جیسا کہ گاہے سل میں اور گاہے مسوڑھے کے قروح میں ہوتا ہے۔

نفخہ، نفخ (ع) اپھار۔ پھولن۔ ریاح کا بدن کے کسی جوف میں اکٹھا ہو جانا۔

نفختہ الرحم (ع) رحم کا ریاح سے پھول جانا۔

نفط (ع) ایک قسم کا تیل ہے، جو زمین سے نکلتا ہے۔

نفوخ (ع) خشک پسی ہوئی دوا یا باریک سفوف، جو ناک میں ناس کے طور پر استعمال کیا جائے۔ جمع: نفوخات۔

نقرس (ع) ایک مخصوص مرض مادی ہے۔ جس میں جوڑوں کے اندر درد اور ورم ہوتا ہے۔ اس مرض کا حملہ عموماً ناگہانی طور پر شب کے وقت ہوتا ہے۔ انگوٹھے میں شدید درد اور ورم نمایاں ہو جاتا ہے، بخار عارض ہو جاتا ہے، پھر دن میں یہ علامتیں ناپید ہونے لگتی ہیں اور پھر شب کو وہی عوارض عود کر آتے ہیں۔ گاہے دوسرے مفاصل اور خصوصاً ہاتھ پاؤں کے چھوٹے مفاصل بھی ماؤف ہو جاتے ہیں۔

نقرہ (ع) سیم (ف) فضہ (ع) چاندی (ہ) سفید رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے۔ "ورق نقرہ" چاندی کے ورق، چاندی کے طبق۔

نقصان شہوت (ع) خواہش غذا یا خواہش جماع کا کم ہو جانا۔

نقوع (ع) خیساندہ۔ وہ دوا جو پانی یا عرق میں بھگوئی جائے۔

نکچھکنی (ہ) (ناک۔ چھینک) مشہور ہندی بوٹی ہے، جو زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اسکے سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں۔

نکبھ (ہ) دیکھو: اظفار الطیب۔

نگمیذ بابری (ہ) تخمیذ بابری ریحان کی قسم سے ایک ملکی بوٹی ہے، جو بقدر ایک بالشت بلند ہوتی ہے، اسکے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند اور پھول تلسی کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔

نمام (ع) کالی تلسی (ہ) سوسنبر (ف) پودینہ کی ایک قسم ہے۔

نمک (ف) مشہور۔ ملح (ع) لون (س)۔

نمک اندرانی (ف) نمک لاہوری۔ سینڈھا نمک۔

نمک سانبھر: سانبھر نامی جھیل کا نمک جو راجپوتانا میں ہے۔ یہ کھانے کا نمک ہے۔

نمک سنگ (ف) نمک لاہوری۔ سینڈھا نمک۔

نمک سفید (ف) کھانے کا نمک۔

نمک سونچر (ہ) نمک سیاہ۔ کالا نمک۔ سونچر لون۔

نمک سنگ (ف) نمک لاہوری۔

نمک سیاہ (ف) کالا نمک۔

نمک شور (ف) کھاری نمک۔

نمک شیشہ (ف) کانچ لون، یہ شیشے جیسا شفاف ہوتا ہے۔

نمک طبرزد (ف) ایک قسم کا پہاڑی نمک ہے، نمک لاہوری سے مشابہ۔

نمک طعام (ف) کھانے کا یہی معمول نمک ہے۔

نمک منہاری (ہ) تحقیق طلب۔

نمک ھندی (ف) سینڈھا نمک۔

نمل (ع) نملہ کی جمع، چیونٹے، چیونٹیاں۔

نملہ (ع) ایک یا چند دانے ہوتے ہیں، جن میں شدید

سوزش ہوتی ہے اور ایک جگہ سے دُوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔

نواصیر (ع) ناصور کی جمع۔

نوشادر (ف، ع) ایک قسم کا نمک ہے۔ جو سفید رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے، اسکا مزہ شور ہوتا ہے۔

نے (ف) بانس (ہ) قصب (ع)۔

نیب (ہ) دیکھو: نیم۔

نیترمالا (ہ) گجرات کی مشہور گھاس ہے، پیڑے کے جنس سے، جس سے لوگ بوریا بناتے ہیں۔ عام طور پر عطار اسکے عوض "شاخ نیلوفر" دیتے ہیں۔

نیشکر (ف) دیکھو: گنا۔

نیل (ہ) نیج (ع) نیل کا پودا ہوتا ہے۔ جس سے سیاہ رنگ (نیل) حاصل کیا جاتا ہے۔

نیلاتھوتھہ (ہ) دیکھو: توتیا۔

نیل کنٹھی (ہ) ایک دیسی بوٹی ہے، جس کے پتے کھردرے ہوتے ہیں اور جڑ اور پھول نیلگوں ہوتے ہیں۔

نیلوفر (ع) مشہور پھول ہے، جس کی بیل تالابوں میں پیدا ہوتی ہے۔

نیم (ہ) نم یا نیب ہندوستان کا مشہور درخت ہے، جس کے تقریباً تمام اجزاء کڑوے ہوتے ہیں، اسکی پیدائش بکثرت ہے۔ صوبہ پنجاب میں کم پیدا ہوتا ہے۔

نیمبرشت (ف) نیم پختہ۔ کچا پکا نیم پختہ انڈا، جس کی زردی نہ جمی ہو۔

نیموزن (ف) کسی دُوسری دوا کے وزن سے نصف وزن۔

گرہدار سفیدی مائل، بو بری سی اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔

وجع (ع) درد، دکھ، جمع: اوجاع۔

وجع الفواد (ع) فم معدہ کا درد۔

وجع المفاصل (ع) جوڑوں کا درد گٹھیا۔

وجع الورک (ع) کولھے کا درد۔

وجور (ع) وہ دوا جو حلق میں ڈالی جائے۔

وحم (ع) وہ مرض جس میں بری چیزوں مٹی، کوئلہ وغیرہ کے کھانے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

ورد (ع) دیکھو: گل سرخ۔

ورق الخیال (ع) دیکھو: بھنگ۔

ورق طلاء دیکھو: طلاء۔

ورق نقرہ دیکھو: نقرہ۔

ورم (ع) آماس، سوجن، جمع: اورام۔

ورم اصل الاذن (ع) کن پھیڑ۔ کان کی جڑ میں ایک گلٹی ہے، جو متورم ہو جاتی ہے۔

ورم رخو (ع) اوذیما۔ تبج۔ بھر بھراہٹ ڈھیلا اور نرم ورم۔

ورم صلب (ع) وہ ورم، جس میں سختی آجائے۔

وسخ (ع) میل، زخم وغیرہ کی میلی اور گاڑھی ریم۔

وسخ کورالنحل (ع) شہد کے چھتہ کا میل برموم۔ موم جیسی ایک چیز ہوتی ہے۔ جو شہد کے ساتھ میل جیسی پائی جاتی ہے۔

وسمہ (ہ) نیل کے پتے۔

وسواس (ع) خیالات کی پریشانی۔

وقر (ع) بہراپن۔

وھن (ع) موچ اور خلع کے بغیر جوڑ کی تکلیف۔

و

وباء (ع) کسی ملک کے بہت سے اشخاص کا ایک وقت میں کسی مرض میں مبتلا ہو جانا۔

وثی (ع) موچ۔ موچ آنا۔ کسی جوڑ کا جھٹکے وغیرہ سے اس طرف ماؤف ہو جانا کہ ہڈی کا سرا نشیب سے باہر نہ آجائے۔

وج (ع)، بچھ (ہندی) وج کو اکثر وج ترکی اور اگر ترکی لکھا جاتا ہے، (ترکستان والی وج) وج ایک بوٹی کی جڑ ہے،

ہ

ہاتھی سونڈھی بوٹی (ہ) ایک مخصوص بوٹی ہے، جو دہلی میں اسی نام سے مشہور ہے۔

ہارسنگھار (ہ) ایک درخت ہے، جس کے پھول کی ڈنڈی سے سُرخ زعفرانی رنگ حاصل کیا جاتا ہے۔

ہال بوا (ف) دیکھو: الائچی چھوٹی۔

ہالون (ہ) ترا تیزک (ف) تخم اسپندان (ف) حرف (ع) حب الرشاد (ع) ایک نبات کے مشہور تخم ہیں۔

Scanned with CamScanner

ھذیان (ع) بے عقلی اور بے ہوشی کی حالت میں بے ہودہ اور بے معنی الفاظ بکنا بکواس کرنا - بکنا - بکواس - بہکی بہکی باتیں کرنا -

ھرب الاذن (ع) کانوں کی حس کا نازک ہو جانا کہ بری آوازوں کو وہ برداشت نہ کر سکیں -

ھرم (ع) بڑھاپا -

ھرمچی (ہ) ایک سُرخ رنگ کی مٹی ہے -

ھرن کھری (ہ) ایک چھوٹی بیلدار بوٹی ہے، شاخیں دھاگے کے مانند باریک اور اپنے پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہیں - اسکے توڑنے پر سفید دودھ کا قطرہ نکلتا ہے، اسکے پتے ہرن کے کھر کے مانند اور پھول کٹوری نما سفید گلابی مائل ہوتا ہے، اسکے ہر ایک جزو کا مزہ تلخ ہوتا ہے

ھڑ (ہ) دیکھو: ہلیلہ -

ھڑ بڑی (ہ) دیکھو: ہلیلہ زرد -

ھڑ چھوٹی (ہ) دیکھو: ہلیلہ سیاہ -

ہڑ زرد (ہ) دیکھو: ہلیلہ زرد -

ہڑ کالی (ہ) دیکھو: ہلیلہ سیاہ -

ھڑتال (ہ) زرنیخ (ع) ہڑتال کی بہت سی قسمیں ہیں: ہڑتال سُرخ کو منسل کہا جاتا ہے - زرد کو ہڑتال طبقی، سفید کو گئودنتی -

ھڑتال طبقی (ہ) زرنیخ طبقی (ع) ایک معدنی چیز ہے، زرد رنگ، چمکدار و رزنی ڈلیوں کی شکل میں -

ھزال (ع) لاغری - دبلا پن -

ھزال مفرط: بدن کی شدید لاغری -

ھزال کلیہ: گردہ کی لاغری -

ھش (ع) بھربھری چیز، جو معمولی طور پر چھونے سے ریزہ ریزہ ہو جائے -

ھلام (ع) (1) گوشت سرکہ میں پکایا ہوا - (2) رباط و اعصاب وغیرہ سے حاصل کیا ہوا لیسدار مادہ، سریش -

ھلدی (ہ) زرد چوب (ف) عروق الصفر (ع) ایک نبات کی جڑ ہے، اندر سے زرد ہوتی ہے - مشہور چیز ہے -

ھلھل (ہ) ایک قسم کا ہندی پودا ہے اسی نام سے مشہور ہے -

ھلیلہ (ف) ہلیلج (ع) ہڑ (ہ) ایک درخت کا پھل ہے، جو ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی، تین قسم کا ہوتا ہے - یہ تینوں اقسام درحقیقت ایک ہی درخت سے حاصل ہوتے ہیں - ہلیلہ اور ہڑ دونوں مشہور نام ہیں -

ھلیلہ زرد (ف) بڑی ہڑ (ہ) زرد ہڑ (ہ) اہلیلج اصفر (ع) درخت ہلیلہ کا پودا پھل ہے، جس میں گٹھلی پڑی ہوتی ہے -

ھلیلہ زنگی (ف) دیکھو: ہلیلہ سیاہ -

ھلیلہ سیاہ (ف) اہلیلج ہندی (ع) اہلیلج اسود (ع) ہلیلہ زنگی (ف) کالی ہڑ (ہ) چھوٹی ہڑ (ہ) ہلیلہ کے درخت سے جو پھل ابتداء بالیدگی میں گٹھلی پیدا ہونے سے پہلے گر پڑتے یا علیحدہ کر لئے جاتے ہیں، انہیں کو ہلیلہ سیاہ کہتے ہیں -

ھلیلہ کابلی (ف) جب ہلیلہ نشوونما پا کر غیر معمولی طور پر فربہ ہو جاتی ہے، تو اسی کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں - یہ کوئی تیسری جنس نہیں ہے - بازار میں اسی نام سے ملتی ہے -

ھلیون (رومی) مشہور لفظ ہے - ناگدون (ہ) مارچوب (ف) ایک نبات ہے، پتے بادیان جیسے، جڑ لمبی، پھل گول، پھل کے اندر سے تین تخم نکلتے ہیں جو سہ گوشہ اور سخت ہوتے ہیں - اسکی جڑ اور تخم بطور دوا استعمال کی جاتی ہے -

ھموزن (ف) اگر کسی نسخہ میں چند دواؤں کے بعد، ہر دوا کا وزن بتاتے ہوئے مصری شکر وغیرہ کے ساتھ "ہموزن" یا "ہموزن ادویہ" لکھا جائے، تو اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ تمام دواؤں کے مجموعی وزن کے برابر اسکا وزن رکھا جائے -

ھندوانہ (ف) دیکھو: تربوز -

ھنسراج (ہ) دیکھو: پر سیاؤشان -

ھوبیر (ہ) دیکھو: ابہل -

ھیرا (ہ) دیکھو: الماس -

ھیراکسیس (ہ) (ہرا کسیس) زاج اخضر (ہ) کسیس، ہلکے سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں، جو اس طرح تیار کی جاتی ہیں، کہ لوہے کی تاروں کو تیزاب گندھک میں حل کر کے خشک کر لیتے ہیں -

ھیرا ملنگ (ہ) درخت انجدان سفید کا ہینگ، جس کی بو بڑھ نہیں ہوتی ہے -

ھیضہ (ع) وہ شدید وبائی اور متعدی مرض ہے، جس میں سخت قے اور دست جاری ہو جاتے ہیں - مریض

Scanned with CamScanner

بہت جلد نڈھال ہو جاتا ہے۔
ھیل (ف) دیکھو: الائچی۔
ھیل بوا (ف) دیکھو: الائچی چھوٹی۔
ھینگ (ہ) حلتیت (ع) انگرو (ف) انگوزہ (ف) انجدان نامی درخت کا گوند ہے۔ جو ڈلیوں کی شکل میں، زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی بو مخصوص قسم کی غیر مرغوب تیز اور مزہ تلخ اور خراب ہوتا ہے۔
ھینگڑا (ہ) درخت انجدان سیاہ کا ہینگ جس کی بو مکروہ ہوتی ہے۔

ی

یاسمین (ع) دیکھو: چنبیلی۔
یاقوت (ع) مشہور پتھر ہے، جو قیمت میں الماس (ہیرا) کے بعد دوسرے درجہ پر ہے، بلحاظ رنگت اسکی مختلف قسمیں ہیں لیکن سب سے بہتر سرخ رمانی ہے (رمانی: دانہ انار کے مانند)۔
یاقوتی وہ معجون، جس میں یاقوت شامل ہو۔
یبروج دیکھو: لقاح۔
یبروج الصنم (ع) دیکھو: لقاح۔
یبوست (ع) خشکی۔ رطوبت کی مقابل۔
یخنی ابلے ہوئے گوشت کا پانی۔
ید اللہ (عربی) خدا کا ہاتھ، خدا کی قدرت، ایک معجون کا نام "معجون ید اللہ" ہے۔
یرقان (ع) وہ مرض ہے، جس میں سارا بدن اور آنکھوں کا رنگ صفراء کی وجہ سے زرد ہو جاتا ہے۔ لیکن یرقان کی ایک دوسری قسم میں بدن کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔
یرقان اسود (ع) دیکھو: "اسود"۔
یرقان اصفر (عربی) دیکھو: "اصفر"۔
یک پوتھیہ لھسن (ہ) دیکھو: لسن۔
یونجہ (ف) رطبہ، اسپست۔

Scanned with CamScanner

حکماء دہلی کا باقاعدہ مطب اور معتبر قانون علاج، قلمی بیاضات کا مجموعہ

بیاضِ کبیر

حصہ سوم

دہلی کا مطب اردو

مرتبہ

حکیم محمد کبیرالدین

شیخ الجامعہ، جامعہ طبیہ، دہلی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ

اردو بازار۔لاہور 7660736

Scanned with CamScanner

فہرست

حصّہ سوئم

علم صیدلہ، فن دوا سازی 518
اعمال دوا سازی 520
آنچ (آگ جلانا) 527
دواؤں کا کوٹنا پیسنا اور چھاننا 528
مخصوص ادویہ کا سفوف کرنا 529
دواؤں کا کھرل کرنا 530
چیزوں کو تصویل و غسل 533
غسل روغنیات وغیرہ 534
تزویق کے باقی احکام 534
تصفیہ 535
تقطیر (تعریق) 537
تصعید (جوہر اُڑانا) 543
تدخین (دھواں بنانا) 543
عصر (نچوڑنا) 544
نقع (بھگونا، خیساندہ بنانا) 545
طبخ (پکانا، ابالنا، جوشاندہ بنانا) 546
نمک، یا کھار نکالنا (اقلاء) 547
احراق (جلانا، سوختہ کرنا) 548
تحمیص (بھوننا، بریاں کرنا) 549
تکلیس (کشتہ بنانا) 550
آنچ کی مختلف اصطلاحیں 553
گل حکمت اور کپڑوٹی 555
تخمیر و تعفین 555
روغن (دہن) 558
پاتال جنتر 560
گربھ جنتر 562
جل جنتر 563
خاص خاص روغن 564
طلاء (روغن طلاء) 566
تیزاب (حامض) 566
ست (عصارہ جوہر) 568
قوامی ادویہ 569
قوام 569
قوام کی پہچان 570
شربت 571
سکنجبین 573
لعوق (چٹنی) 573
خمیرہ 574
معجون 574
انوشدارو 575
جوارش 576
اطریفل 576
لبوب 576
مربے 576
گلقند و گل شکر 577
گولیاں (حبوب) 578
رابطات 581
گولی باندھنا 582
ورق چڑھانا 584
شکر چڑھانا 585
صیقل کرنا (جلالی) 585
روغن کرنا 586
غلاف بلائی 586
غلاف قرنی 587
استر کا معدہ میں انضمام 587
قرص بنانا 587
لعاب اور شیرہ بنانا 587
حلیب و مزیج 588
مرہم بنانا 589
ادویہ کی تدبیر 590
چند ادویہ کی نوعیت ترکیب 593
شنگرف سے پارہ نکالنا 595
پیر مایہ حاصل کرنا 595
چند اغذیہ وغیرہ کی تیاری 596
دواسازی کے اعمال 599
جنتر 599
صیدلہ جزئیہ 601
دوا خانہ کا آراستہ کرنا 601
دواؤں کی ترتیب 602
نسخہ باندھنا (دواء دینا) 609
ادویہ کی ناپ تول 613
ضروری اصطلاحات 615

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ

علم صیدلہ

فن دوا سازی

دوا سازی (ترکیب ادویہ) علم الادویہ کا مخصوص عملی حصّہ ہے، جس میں مختلف ادویہ اور مواد ادویہ کو طبی اغراض سے ترکیب و تحلیل کے ذریعہ سے قابلِ استعمال بنایا جاتا ہے۔

دوا سازی میں جس طرح مفرد ادویہ سے (ترکیب کے ذریعہ) مرکب ادویہ بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً معاجین، شربت وغیرہ اسی طرح مرکب مواد اور مرکب ادویہ سے بعض اوقات (تحلیل و تجزیہ کے ذریعہ) اس کے اجزاء علیحدہ کئے جاتے ہیں مثلاً مغز تخم کدو، بیج کاہو، مغز بادام وغیرہ سے روغن الگ کرنا، بادیان، پودینہ، گلاب، کیوڑہ، بید مشک وغیرہ سے عرق نکالنا ادویہ نباتیہ و معدنیہ و حیوانیہ سے جوہر خاص حاصل کرنا، بوٹیوں کو جلا کر ان سے نمک اور کھار نکالنا، خوشبودار اشیاء سے اجزاء معطرہ اخذ کرنا۔ درختوں سے گوند اور رال نکالنا کافور کی لکڑی سے کافور کا حاصل کرنا برگ کاسنی سبز، برگ مکو سبز، برگ ترب وغیرہ سے آب مروق (نتھرا ہوا پانی) حاصل کرنا اسی طرح دوا سازی میں اور بھی بہت سے کام ہیں جو تحلیل و تجزیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ الغرض لفظ ترکیب ادویہ سے جو دوا سازی کے لئے استعمال کیا گیا ہے دھوکہ نہیں کھانا چاہئے۔

1۔ صیدلہ، جس کو گاہے صدینہ (نون کے ساتھ) کہا جاتا ہے، کی لغوی تحقیق سے ثابت ہے کہ اس کے معانی متعدد بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً: (1) مطلق علم الادویہ، چنانچہ ابو ریحان کی کتاب کا نام اسی وجہ سے صیدنہ ہے۔ (2) امام فخرالدین رازی (اپنی تفسیر میں) لکھتے ہیں کہ علم صیدنہ سے مراد دوا شناسی کا علم ہے۔ (3) صیدلہ: ادویہ کی تجارت کو بھی کہتے ہیں۔ اسی معنی سے صیدلانی دوا فروش یا عطار کو کہا جاتا ہے۔ لیکن فن دوا سازی کو ان تینوں معانی سے لگاؤ ہے، اس لئے اگر لفظ صیدلہ کو "دوا سازی" خاص معنی کے لئے استعمال کیا جائے تو اس میں کوئی خاص مضائقہ نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

دوا سازی کے دو حصے ہیں، (1) ایک بڑی یا خاص دوا سازی (2) دوم چھوٹی یا جزوی دوا سازی جو عطار کو عطار خانہ کی دکان میں دوا دیتے وقت کرنی پڑتی ہے۔

خاص دوا سازی : میں قراباذین کے نسخہ کے مطابق اطمینان کے ساتھ ادویہ تیار کرنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ مثلاً عرق کشید کرنا، جوہر اُڑانا معجون یا شربت بنانا، وغیرہ یہ ظاہر ہے کہ اس قسم کی دوائیں عین ضرورت کے وقت ذرا ذرا سی مقدار میں ہر روز تیار نہیں ہو سکتیں، اس لئے پہلے سے بڑی مقدار میں تیار کر کے ذخیرہ ادویہ میں جمع رکھی جاتی ہیں اور ضرورت کے وقت عطار نسخہ کے مطابق تھوڑی مقدار لے کر اور ناپ تول کر کے مریض کو دیتا اور اس کے متعلق ضرورت ہدایات سمجھا دیتا ہے۔

جزوی دوا سازی : سے مراد چھوٹے موٹے کام ہیں جو عطار کو عطار خانہ میں تقسیم دوا کے وقت فوری طور پر طبیب کے نسخہ کے مطابق کرنے پڑتے ہیں مثلاً شربت اور عرق کو ناپ کر اور ایک شیشی میں ملا کر دینا، کشتہ اور معجون کو تول کر باہم ملا دینا عرق شربت سکنجبین جیسی سیال دواؤں کو شیشے میں ڈال کر اور تعداد خوراک کے نشان لگا کر مریض کے حوالہ کرنا، عند الضرورت بعض دواؤں کو چھیل دینا، نیم کوب کر دینا، چھلکے اتار دینا وغیرہ۔

دوا سازی کی اہمیت اور دوا سازی کی خصوصیات : دوا سازی، خواہ بڑی ہو یا چھوٹی، بعض خواہ عطار کے فرائض ہوں یا دوا سازی کے بڑی اہمیت اور ذمہ داری کا کام ہے کیونکہ اگر دوا ساز قراباذین کے مطابق بہتر اور اصلی اجزاء سے پورے وزن کے ساتھ دوائیں تیار نہ کرے یا عطار طبیب کے نسخہ کے مطابق عمدہ صاف اور اصلی دوائیں مریض کو نہ دے تو ظاہر ہے کہ ایسی دوا اور ایسے نسخہ سے مرض میں فوائد و منافع کی بجائے، مضرت و نقصان کا اندیشہ ہے بلکہ بعض اوقات عطار اور دوا ساز سے ایسی غلطی اور فروگزاشت کا ارتکاب ہو جاتا ہے کہ مریض کی جان معرض ہلاکت میں پڑ جاتی ہے۔

ان وجوہ سے عطار اور دوا ساز کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے جو نسخے کی شکستہ فارسی اردو عبارتوں کو اچھی طرح پڑھ سکے، ادویہ کے مدبر بریاں، محرق کرنے کے قواعد اور ان کے مترادف نام اور اصطلاحات سے واقف ہو مفرد و مرکب ادویہ بالخصوص سمی ادویہ کی مقدار خوراک جانتا ہو اور نیز ان تمام ہدایات اور ضروریات سے پوری واقفیت رکھتا ہو، جو اصول دوا سازی سے متعلق ہیں اور جن کو اس نے عملی طور پر سیکھا ہو۔

اوصاف مذکورہ کے علاوہ دوا ساز کو ایک خلیق متدین اور دیانت دار آدمی ... قیمت سمجھتا ہوں اور دل میں خوف خدا رکھتا ہو ...

اور دوائیں بنا کر مریض کے حوالے کر دے، بلکہ اس کے فرائض میں یہ بھی داخل ہے کہ نسخوں میں ترکیب استعمال دوا کے جو ہدایات لکھے ہیں، ان کو اچھی طرح سمجھا دے بعض اوقات نسخہ میں کھانے کی دواؤں کے ساتھ بیرونی استعمال کی کسی دوائیں بھی ہوتی ہیں۔ اگر عطار نے ہدایت کرنے میں ذرا غفلت برتی تو ممکن ہے کہ مریض بیرونی استعمال کی کسی دوا کو اندرونی استعمال میں لے آئے جس سے جان کے تلف ہونے کا امکان ہے۔

اعمال دوا سازی

دوا ساز کو اثنائے دوا سازی میں عموماً مندرجہ ذیل اعمال سے واسطہ پڑتا ہے۔

1- کاٹنا (تقطیع) : بعض اوقات لکڑیوں، جڑوں اور چھال جیسی سخت دواؤں کو باریک کوٹنے پیسنے اور بھگونے سے پہلے کاٹ کر ٹکڑے کر لیا کرتے ہیں۔ مثلاً اصل السوس، چوب چینی۔

2- کوٹنا اور کچلنا (دق و رض) : بعض اوقات سخت اور خشک جڑوں، لکڑیوں، چھالوں، پتوں پھلوں اور پھولوں کو جوشاندہ یا خیساندہ بناتے وقت کوٹ کر کچل دیا جاتا ہے تاکہ پانی وغیرہ میں اس کے اجزاء موثر جلد اور اچھی طرح حل ہو جائیں ایسی دواؤں کے ساتھ جوشاندہ وغیرہ کے نسخہ میں نیم کوفتہ لکھا جاتا ہے مثلاً اصل السوس مقشر نیم کوفتہ، بیخ بادیان نیم کوفتہ، بیخ کاسنی نیم کوفتہ، بادیان نیم کوفتہ۔ اسی طرح گاہے تر و تازہ اور ہری بوٹیوں کو ہاون دستہ اوکھلی، وغیرہ میں کچل دیا جاتا ہے، تاکہ نچوڑ کر رس اور عصارہ حاصل کیا جا سکے۔ گاہے باریک سفوف کرنے کے لئے بھی دوائیں کوٹی جاتی ہیں۔ آج کل بڑے دوا خانوں میں کوٹنے اور پسائی کے لے گرائنڈر اور مشین بھی استعمال کی جاتی ہیں جس میں انسانی قوت کم ضائع ہوتی ہے اور تھوڑے وقت میں بڑا کام ہو جاتا ہے۔

3- برادہ کرنا (برد) : بعض اوقات کچلہ اور دندان فیل جیسی سخت دواؤں کو جن کا باریک سفوف کرنا دشوار ہوتا ہے سوہان کر لیا جاتا ہے اور برادہ کی شکل میں ایسی دوائیں مرکبات وغیرہ میں شامل کی جاتی ہیں یا ان کو بھگو کر نقوع و طبیخ بنایا جاتا ہے مثلاً برادہ آبنوس، برادہ صندل، برادہ دندان فیل وغیرہ —— نباتی و حیوانی ادویہ کے علاوہ گاہے کشتہ وغیرہ کرنے کے لئے فولاد جیسی سخت دھاتیں بھی برادہ کی جاتی ہیں۔

4- پیسنا (سحق) : خشک ادویہ کو پیس کر سفوف بنانا، کھول کرنا یا تر دواؤں کا پیسنا دوائیں گاہے پتھر، چینی اور شیشے کے کھرل میں یا سل بٹ پر یا چکی میں پیسی جاتی ہیں اور گاہے لوہے کے ہاون دستہ میں یا کاٹھ کی اوکھلی میں کوٹی جاتی ہیں آج کل بڑے دوا خانوں میں بڑے پیمانہ پر پیسنے کے لئے پیسنے والی کلیں بھی بنائی گئی ہیں جن میں آسانی کے ساتھ تھوڑے وقت میں دواؤں کی

Scanned with CamScanner

بڑی مقدار پس جاتی ہے ـــــ خشک دواؤں کے پیسنے کو عربی میں سف (سفوف بنانا) کہتے ہیں اور چکی میں پیسنے کو طحن۔

5- چھاننا (نخل): چھلنی یا کپڑے میں چھاننا۔ اس طریقے سے کسی دواء کے باریک اجزاء کو موٹے اجزاء سے علیحدہ کیا جاتا ہے ــــ جس طرح ریشم کے کپڑے اور ململ میں سوراخوں کی باریک کے لحاظ سے اختلاف ہے اسی طرح چھلنیاں بھی خواہ تار کی بنی ہوئی ہوں یا بالوں کی یا کسی اور سامان کی اپنے چھیدوں کی باریکی کے لحاظ سے اختاف رکھتی ہیں جو مختلف قسم کی دواؤں کے چھاننے کے لیے کام میں لائی جاتی ہیں ان چھیدوں کے اعداد کے مطابق ان چھلنیوں کے مختلف مدارج بنائے گئے ہیں اور انہی اعداد کے مطابق سفوفات کے درجات مقرر کئے جاتے ہیں۔
کپڑے اور چھلنی (عربال) وغیرہ میں جس طرح خشک سفوف چھانے جاتے ہیں اسی طرح ان میں سیال اور نیم سیال چیزیں بھی چھانی جاتی ہیں۔ املی، آلو بخارا، انجیر، مقے، مربائے سیب وغیرہ کا ملائم گودا بھی گاہے چھلنی میں چھانا جاتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ تاروں کی مضبوط چھلنی میں ان کے گودے کو رکھ کر اوپر سے دبایا جاتا ہے۔

6- نتھارنا (تصویل): یہ بھی تصفیہ کا ایک طریقہ ہے۔ جس میں مٹی، چونا وغیرہ جیسی ادویہ کو جو پانی میں نمک کی طرح سے حل نہیں ہوتیں کنکر، پتھر جیسے اجزاء سے الگ کر لیا جاتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ ایسے باریک پسے ہوئے سفوف کو پانی میں ملا کر تھوڑی دیر کے لیے چھوڑ دیتے ہیں، جس سے اس سفوف کے موٹے ذرات، کنکر، پتھر، ریت وغیرہ تہ میں بیٹھ جاتے ہیں، اور اس عرصے میں اس سفوف کے باریک اجزاء پانی میں تیرتے رہتے ہیں اس کے بعد بہ آہستگی اوپر کے پانی کو نتھار لیتے ہیں، جس کے ساتھ باریک اجزاء چلے جاتے ہیں اور تہ میں بیٹھے ہوئے اجزاء کو پھینک دیتے ہیں بشرطیکہ وہ کنکر، پتھر کی طرح بیرونی آمیزش ہوں، جن کا الگ کرنا مقصود ہے، اور اگر وہ اصل دواء کے موٹے اجزاء ہوں تو انہیں دوبارہ باریک پیس کر اسی طرح عمل کریں الغرض اس طرح نتھرا ہوا پانی جو خاص ہوتا ہے اور جس میں باریک ذرات معلق ہوتے ہیں اسے سکون کے مقام میں رکھ چھوڑتے ہیں جس سے یہ باریک اجزاء بھی کم وبیش عرصہ میں تہ میں بیٹھ جاتے ہیں اس وقت اوپر کے صاف پانی کو بہ آہستگی نتھار کر اصل دوا کو خشک کر لیتے ہیں اس کے بعد اختیار ہے خواہ اسے سفوف کر لیا جائے یا یونہی رکھ لیا جائے جو دوائیں اس طرح سفوف کی جاتی ہیں ان کے اجزاء نہایت باریک ہوا کرتے ہیں پھر اس عمل میں جتنی زیادہ احتیاط برتی جاتی ہے اتنی ہی بار اس عمل کو دہرایا جاتا ہے یعنی نتھرے ہوئے پانی کو جس میں دوا کے باریک اجزاء ہوتے ہیں تھوڑی دیر ٹھہرا کر بار بار نتھارتے ہیں اور تہ میں بیٹھی ہوئی چیز (راسب) کو ہر بار الگ کرتے جاتے ہیں۔

7- ترویق (چلانا): یہ بھی چھاننے اور صاف کرنے کا ایک طریقہ ہے یہ اس وقت برتا جاتا ہے جبکہ کسی سیال میں ایسی غیر منحل کثافت ملی ہوئی ہو جو صافی وغیرہ میں پھنس

کر رہ جائے اور اس کا منحل حصّہ گزر جائے اس طرح صافی کے ذریعے سے جو چیز چھانی جاتی ہے اسے مروق کہا جاتا ہے مثلاً آب کاسنی مروق آب برگ عنب الثعلب سبز مروق آب برگ ترب سبز مروق ــــ گاہے کپڑے کی صافی کی بجائے مسامدار جاذب کاغذ بھی اِستعمال کئے جاتے ہیں اور اس ظرف کو رادوقہ کہتے ہیں جس میں یہ عمل کیا جاتا ہے۔ صافی سے چھاننے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ مربع کپڑے کو پھیلا کر اس کے چاروں گوشوں کو باندھ دیا جائے اور اس کے اندر سیال ڈال دیا جائے آہستہ آہستہ اس کے منحل اجزا قطرات کی صورت میں چھان جائیں گے اور پھوک صافی کی سطح پر باقی رہ جائے گا جسے نچوڑا نہ جائے ورنہ شفاف سیال کے مکدر ہو جانے کا امکان ہے یہی طریقہ رنگریزوں کی رنی کا ہے جس میں وہ نیل وغیرہ صاف کیا کرتے ہیں۔ ترویق کا دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی دوا کا موٹا سفوف لے کر ایک لمبے مرتبان نما ظرف (رادوقہ) میں بھر دیں جس کے نچلے سرے میں ایک چھید ہوتا ہے اس سوراخ پر ململ وغیرہ کا ایک ٹکڑا باندھ دیں اور اس کے اندر دُوسرا حل کرنے والا سیال ڈال دیں تاکہ وہ دواء کے قابل الحل اجزاء کو لیتا ہوا نیچے ایک طرف ٹپکتا رہے۔

۱۔ ترویق، ترشیح، تصفیہ، اور تقطیر عربی میں یہ چاروں الفاظ اپنے معانی اور مواقف اِستعمال کے لحاظ سے باہم بہت کچھ قریب رکھتے اور ایک دُوسرے کی جگہ بولے جاتے ہیں۔

8- **تصفیہ (چھان کر صاف) :** یہ وہ عمل ہے جس میں شہد موم، چربی جیسی نیم جامد چیزوں کو پگھلا کر دبیز، روئیں دار کپڑے کی صافی میں چھان لیتے ہیں۔ یہ عمل ترشیح و ترویق سے مشابہ ہے۔

9- **ترشیح (ٹپکانا) :** کسی رقیق و سیال دواء کو کسی دبیز کپڑے یا مسام دار جاذب کاغذ کے ذریعہ چھان کر اس کے کثیف، غیر منحل اجزاء کو علیحدہ کیا جاتا ہے۔ جس سے گدلا سیال صاف شفاف ہو جاتا ہے۔

10- **تقطیر (کشید کرنا) :** عرق چلانا کسی رقیق و سیال کو حرارت کے ذریعے بخارات کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ پھر ان بخارات کو دُوسرے ظرف میں برودت کے ذریعہ پانی کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ شراب اسی طریقہ سے کھینچی جاتی ہے اور تمام عرق اسی اصول سے بنائے جاتے ہیں۔

11- **جھاگ اتارنا (ارغاء) :** اس عمل میں کسی نباتی عصارہ یا شہد وغیرہ کو جوش دیتے ہیں جس سے اس کی کثافتیں بالائی سطح پر جھاگ کی صورت میں جمع ہو جاتی ہیں اس جھاگ کو کفگیر وغیرہ سے اتار کر پھینک دیتے ہیں۔ قند وغیرہ کے قوام اور سبز بوٹیوں کے نچوڑ اسی طریقے سے صاف کئے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

12- رنگ اتارنا (ازالہ لون): اس عمل سے بعض ادویہ اور ان کے رنگین اجزاء سے رنگ کو اُڑا دیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیئے ہڈی کا کوئلہ (حیوانی کوئلہ) خاص طور پر قابلِ ذکر ہے، جس سے ادویہ کے علاوہ شکر کو بھی صاف کیا جاتا ہے اور جو مشہور خاص و عام ہے۔

13- سکھانا (تجفیف): تر اور گیلی ادویہ کو سکھانا، تاکہ وہ رطوبت کی وجہ سے جلد خراب نہ ہو جائیں اس مقصد کے لیئے حرارت پہنچائی جاتی ہے، خواہ یہ حرارت آفتاب کی ہو یا آگ سے کمرہ کو گرم کر لیا جاتا ہے گرم تنور جس کی حرارت بہت زیادہ تیز نہ ہو کہ وہ چیز جل سکے اس مقصد میں کام آ سکتا ہے۔

14- تبخیر (بخارات بنانا): بخارات بنا کر اُڑانا، بھاپ بنانا یہ عمل مختلف مقاصد کے لیئے کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی دواء میں رقت زیادہ ہو اور اسے غلیظ بنانا ہے تو حرارت پہنچا کر اس کے رقیق اور ہوائی اجزاء کو اُڑا دیا جاتا ہے۔ جس سے وہ سیال دواء گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اکثر ربوب و عصارات اسی ترکیب سے سکھائے جاتے ہیں۔ گاہے یہ جوہر اُڑانے کے لیئے کیا جاتا ہے جسے تصعید کہا جاتا ہے۔

15- تصعید (جوہر اُڑانا): یہ عمل عرق چلانے سے بہت مشابہ ہے، فرق صاف اس قدر ہے کہ اس عمل میں بجائے سیال شئے کے کسی جامد دواء کو پہلے حرارت پہنچا کر بخارات کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے اس کے بعد ان بخارات کو برودت پہنچا کر دوسرے ظرف میں منجمد بنا دیا جاتا ہے۔ جوہر رسکپور جوہر لوبان جوہر سم الفار وغیرہ اسی طریقے سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

16- ترسیب (تہ نشین کرنا): یہ عمل، تصعید کے مقابل ہے۔ جس میں کسی محلول کے بعض ثقیل اجزاء تہہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اس رسوب کو محلول سے علیحدہ کر لینا آسان ہو جاتا ہے۔

17- نچوڑنا (عصر): اس عمل کے ذریعے ادویہ کو دبا کر ان کا نچوڑ (عصارہ) حاصل کیا جاتا ہے اور مغزیات سے روغن نکالا جاتا ہے۔ اسی طرح نقوعات و مطبوخات وغیرہ میں بھیگی ہوئی چیزوں کو دبا کر ان کا پھوک (فضلہ) دور کر دیا جاتا ہے۔

18- تحلیل (حل کرنا): کسی منجمد مادہ کو (جس میں حل ہونے کی صلاحیت ہو) کسی دوسری چیز میں ملا دینا، جس سے منجمد چیز رقیق و سیال صورت اختیار کر لے جسے محلول کہتے ہیں۔ اس عمل کے لیئے دو چیزوں کی ضرورت ہے۔ (1) قابل انحلال مادہ (2) حل کرنے والی چیز (محلل)

انتباہ۔ لیکن اس کے علاوہ باریک پیسنے کو بھی حل کہتے ہیں اور ایسی پسی ہوئی چیز کو محلول، اس لئے

اس مشترک اصطلاح سے دھوکہ نہ کھانا چاہئے۔

19- پگھلانا (اذابت) : کسی جامد چیز کو حرارت پہنچا کر پگھلانا مثلاً موم، لاکھ، مراہم وغیرہ کو آنچ دے کر پگھلا دینا۔

20- ابالنا (غلی - طبخ) : ایک یا چند نباتی ادویہ کو پانی یا عرق وغیرہ میں ڈال کر کم و بیش مدت تک ابالنا، جوش دینا، جوشاندہ بنانا۔ اس طرح جو چیز حاصل ہوتی ہے اسے طبیخ اور مغلی (جوشاندہ، کاڑھا) کہتے ہیں۔

21- بھگونا (نقع) : نقوع بنانا۔ اس عمل میں ایک چند نباتی ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں کم و بیش مدت تک بھگو لیتے ہیں اس طرح جو دواء حاصل ہوتی ہے اسے نقوع نقیع اور منقوع کہا جاتا ہے جس کو چھان کر پھوک سے الگ کر لیا جاتا ہے۔ یہ عمل جس طرح پانی میں کیا جاتا ہے اسی طرح گاہے سرکہ شراب یا کسی دوسرے عرق میں کیا جاتا ہے شراب اور روح شراب سے جو نقوع حاصل ہوتا ہے اسے صبغ کہا جاتا ہے۔ بعض اوقات منقوع کو گرم مقام میں رکھتے ہیں، تاکہ انحلال کی رفتار تیز ہو جائے اس عمل کو گاہے ہضم بھی کہا جاتا ہے۔

22- دانہ دار سفوف بنانا (تحبیب) : بعض دوائیں اس قسم کی ہوتی ہیں کہ ان کو کاٹ کر یا پیس کر سفوف بنانا دشوار ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ترکیب خاص سے اس کا دانہ دار سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مثلاً شورہ یا نوشادر جیسی قلمی دواء میں پانی ملا کر اسے آنچ پر اس قدر رکھتے ہیں کہ اس کا پانی بخارات بن کر اڑ جائے اور اس حالت میں برابر کسی چیز سے چلاتے رہتے ہیں، جس سے وہ دواء آخر میں دانہ دار سفوف کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

23- کھار نکالنا (اقلاء) : نمک حاصل کرنا اقلاء قلی سے مشتق ہے، جس کے معنی کھار کے ہیں۔ اس عمل کے ذریعہ سے ان نمکی اجزاء کو کسی جامد دواء سے الگ کر لیا جاتا ہے۔ جو اس میں پائے جاتے ہیں اس کی صورت یہ ہے کہ اس دواء یا راکھ کو جس کے اندر وہ نمکین اجزاء موجود ہوتے ہیں، پہلے پانی میں گھول لیتے ہیں، تاکہ نمکین اجزاء جو پانی میں گھلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ پانی میں گھل جائیں اور جو اجزاء ارضیہ وغیرہ لاینحل ہیں وہ تہ میں راسب ہو جائیں پھر اس پانی کو نتھار کر الگ کر لیتے ہیں جس کے ساتھ نمکین یا کھاری اجزاء محلول کی صورت میں چلے آتے ہیں اور اس پانی کو حرارت کے ذریعہ (دھوپ یا آنچ پہنچا کر) بصورت بخارات اُڑاتے ہیں۔ پانی جب اڑ جاتا ہے تو اس ظرف میں باقی نمک رہ جاتا ہے، جس کو کھار قلی کہا جاتا ہے، کیونکہ نمک میں اڑنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے۔ سمندر کے شور پانی یا نمکین جھیلوں کے پانی سے نمک اسی طرح حاصل کیا جاتا ہے۔ چرچٹہ، مولی، جو وغیرہ سے نمک یا کھار اس طرح حاصل کیا جاتا ہے کہ پہلے ان بوٹیوں کو جلا کر راکھ کیا جاتا ہے اور پھر اس راکھ کو پانی میں گھول کر وہی عمل کیا جاتا ہے، جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔

24- قلمیں بنانا (تبلور): بلور کی قلمیں قدرتی طور پر ازخود پہاڑوں میں بن جاتی ہیں خالص شورے کو اگر پانی میں حل کرکے بذریعہ تبخیر اس پانی کو سکھایا جائے تو یہ پھر قلمی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے، گندھک کو اگر پگھلا کر چھوڑ دیا جائے تو یہ قلم دار ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بعض چیزیں تصعید جو ہر اڑانے سے اور بعض چیزیں ترسیب تہ نشین کرنے سے قلمی صورت میں آجاتی ہیں جو مواد کے طبعی خواص ہیں اور انسانی دستکاری کو اس میں کوئی دخل نہیں۔

25- پپڑی بنانا (تقشیر): کاجل کی دیسی سیاہی جو عام طور پر بازاروں میں ملتی ہے وہ دراصل باریک باریک پپڑیاں ہوتی ہیں اسی طرح بعض ادویہ کو بھی پپڑی یا چھلکے کی صورت میں تبدیل کیا جاتا ہے، جس کی صورت سیاہی کے عمل سے مشابہ ہے، یعنی پہلے دواء کا گاڑھا محلول بنانا اس کے بعد اسے شیشے، چینی یا تام چینی کی ہموار اور چکنی سطح پر پھیلا دینا خشک ہونے کے بعد وہ محلول پپڑی کی صورت میں جم کر ٹوٹ جاتے ہیں یہ محلول جتنا زیادہ باریک پھیلایا جائے گا اتنی ہی یہ پپڑیاں زیادہ باریک ہوں گی۔

26- جلانا، اور کشتہ کرنا (احراق و تکلیس): ادویہ کو جلا کر چونہ کلس جیسا بنا دینا تکلیس کہلاتا ہے۔ لیکن احراق کی اصطلاح بہت ہی عام ہے اگر وہ دواء جل کر راکھ ہو جائے تو بھی اس عمل کو احراق کہا جاتا ہے اور اگر وہ دوا جل کر کوئلہ بن جائے تو بھی اس پر احراق کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ تکلیس و احراق میں گاہے اُپلے وغیرہ کے ذریعہ تیز آنچ پہنچائی جاتی ہے اور گاہے بھٹیاں استعمال کی جاتی ہیں اسی طرح اُپلے گاہے ہموار زمین پر چنے جاتے ہیں اور گاہے بند گڑھے ہیں۔ جو چیز عمل احراق کے بعد جلی ہوئی حاصل ہوتی ہے اسے محرق کہا جاتا ہے مثلاً سرطان محرق اور جو چیز عمل تکلیس کے بعد چونہ کی شکل میں حاصل ہوتی ہے اسے مکلس کشتہ کہا جاتا ہے۔

27- بھوننا (تحمیص): کھلانا، بریاں کرنا، تحمیص اصل میں چنے یا دانے بھوننے کو کہتے ہیں یہاں اس سے مراد اس قدر بریاں کرنا ہے کہ وہ دوا جل کر بالکل راکھ نہ ہو جائے اس کی غرض گاہے یہ ہوتی ہے کہ وہ دوا پسنے کے قابل ہو جائے یا یہ کہ اس میں خشکی آجائے اور قوت قابضہ بڑھ جائے اس طرح جو دوائیں بھونی جاتی ہیں ان کو محمص بریاں کہا جاتا ہے مثلاً افیون محمص افیون بریاں ابریشم محمص ابریشم بریاں۔

28- تلنا (تقلیہ): اگرچہ تشویہ اور تحمیص اور تقلیہ کے معانی اور ان کے مفاہیم ایک دوسرے کے قریب ہیں مگر ان میں اصطلاحی طور پر فرق کیا جاتا ہے اگر کوئی خشک چیز

پھل کو آگ میں بھونا جاتا ہے تو اس عمل کو تشویہ جھلسانا کہتے ہیں۔ تقلیہ یعنی دواؤں کو روغن سے تلنے سے بھی ایک قسم کی اصلاح اور تدبیر ہو جاتی ہے چنانچہ اسی مقصد سے مازو کو روغن کنجد میں اس قدر بھونتے ہیں کہ وہ کھل جاتا ہے اور بزر کو روغن بادام یا گھی میں بھونتے ہیں کہ وہ پھول جاتے ہیں جس سے اس کی خشکی کم ہو جاتی ہے۔

29- جھلسانا (تشویہ):

مشوی کرنا تشویہ کے معنی جھلسانے کے ہیں اور جو چیز جھلسائی جاتی ہو اسے موشی یا مشوی کہا جاتا ہے مثلاً سقمونیائے مشوی — تشویہ مختلف اغراض کے واسطے مختلف طریق سے کیا جاتا ہے۔

1- جب کسی مرطوب چیز کا پانی بذریعہ تشویہ نکالنا مقصود ہوتا ہے تو اس مرطوب چیز پر کپڑ مٹی کر کے یا بغیر کپڑ مٹی بھوبھل یا گرم ریگ یا نرم آنچ میں رکھتے ہیں اور کچھ دیر کے بعد نکال کر اس چیز کا پانی نچوڑ لیتے ہیں اس ترکیب سے کدو، کھیرا، پیاز، تربوز وغیرہ کا پانی نکالا جاتا ہے اور اس پانی کو آب کدوئے مشوی، آب خیار مشوی وغیرہ کہا جاتا ہے۔

2- بعض وقت دوا کو کسی پھل یا بوٹی کا نغدہ یا بیضہ وغیرہ میں رکھ کر اور گرم بھوبھل میں دبا کر یا گھی تیل میں تل کر تشویہ کیا جاتا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دوا کو جس چیز میں رکھ کر تشویہ کیا جاتا ہے دوا اس کے اثر سقمونیائے مشوی کہلاتا ہے اس کے علاوہ کشتہ جات کے تیار کرنے میں بھی اس ترکیب کی اکثر ضرورت پڑا کرتی ہے۔

3- تشویہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دوا کو کسی بوٹی کے پانی یا کسی دوسری تر چیز میں کھرل کرنے کے بعد آتشی شیشی یا بوتہ میں ڈال کر تنور یا بھاڑ میں جبکہ اس کے اندر آگ نہ جلتی ہو ایک لوہے کی تابی پر رکھ دیتے اور گرم تنور یا بھاڑ کا منہ بند کر دیتے ہیں اس ترکیب سے بھی دواء کا تشویہ اچھی طرح ہو جاتا ہے اور دوا کا پانی نہایت عمدگی سے خشک ہو جاتا ہے۔

4- مذکورہ بالا ترکیب کے علاوہ ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ دوا کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کے بعد اپلوں کی آگ میں اتنی دیر رکھتے ہیں کہ بوٹی کا پانی خشک ہو جاتا ہے۔ اور احتیاط رکھتے ہیں کہ آگ اس قدر تیز نہ ہو کہ گل حکمت اور بوٹی جل کر دوا بھی جل جائے۔

5- تشویہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دوا کو مع نغدہ اور گل حکمت یا بوتہ کے تول لیتے ہیں اور اس سے چند یا کم و بیش جنگلی اپلے باریک کوٹ کر اور اس کے درمیان بوتہ رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دے دیتے ہیں۔

30- دھونا (غسل):

ادویہ کا مغسول کرنا۔ غسل کے معنی دواؤں کے دھونے کے ہیں، جس کی غرض گاہے یہ ہوتی ہے کہ دوا کی تیزی اور سمیت کم ہو جائے یا یہ ہوتی ہے کہ اس کے موٹے اجزاء تہ میں چلے جائیں اور باریک اجزاء پانی میں پھیل کر الگ ہو تحویل کے ذریعہ الگ کر لیے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

31- چرب کرنا (تدہین): کسی خشک دواء کو روغن دار کرنا، روغن میں ملانا، یہ اصطلاح زیادہ تر ہلیلہ جات کے لئے استعمال کی جاتی ہے یعنی اطریفل بناتے وقت اکثر اوقات ہلیلہ جات سفوف کو روغن بادام شیریں، گھی یا روغن کنجد وغیرہ کے ساتھ ملا کر چمچہ وغیرہ سے چلایا جاتا ہے اس عمل سے ایک حد تک ان ادویہ کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

32- تخمیر و تعفین: خمیر پیدا کرنا اور سڑانا سرکہ اور شراب دونوں عمل تخمیر و تعفین کے نتائج ہیں یعنی تخمیر و تعفین وہ ہلکے عنصری استحالات ہیں جن کے نتیجے میں اجزاء سکریہ سرکہ یا شراب میں تبدیل ہو جاتے ہیں ــــ آٹے میں تخمیری کیفیت پیدا کرنے کے لئے ہم جوڑن کے طور پر خمیر ملا دیا کرتے ہیں اسی طرح یہ ضروری ہے کہ سرکہ بنانے کے لئے رس میں جوڑن کے طور پر یا خمیر کے طور پر سامان تخمیر ملا دیا جائے یا وہ نامعلوم طور پر از خود کہیں سے مل جائے نامعلوم طور پر ملنے کی مثال یہ ہے کہ رس کو ہم ایسے مٹکے میں بھر دیں جس میں پہلے سے سرکہ موجود ہو اس طرح سرکہ بنانے والے مواد مٹکے کی سطح اور مسامات سے رس میں شامل ہو کر اپنا عمل شروع کر دیتے ہیں یہی حال شراب کا اور تمام تخمیری مواد کا ہے۔

33- بجھاؤ دینا (اطفاء): کسی چیز کو مثلاً کسی دھات کو تپا کر کسی سیال میں (بوٹی وغیرہ میں رس میں) بجھانے کو جس طرح بجھاؤ دینا کہتے ہیں اسی طرح اسے ہندی میں پٹ دینا بھی کہتے ہیں۔ عنصری استحالات کیمیاویہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں اصطلاحات مصداق کے لحاظ سے مترادف ہیں۔

آنچ (آگ جلانا)

دواسازی کے مختلف اعمال کے سلسلہ میں ہلکی بھاری مختلف قسم کی آنچیں پہنچائی جاتی ہیں اور آنچ کے لئے مختلف چیزیں جلائی جاتی ہیں مثلاً جو ہر اڑانے میں چراغ کی موٹی لو کے برابر آنچ پہنچائی جاتی ہے اور اس مقصد کے لئے بیری کی باریک لکڑیاں جلائی جاتی ہیں۔

جو ہر اڑانے کے لئے مٹی کے تیل کے چولہے اور گیس کے چولہے بھی کام آ سکتے ہیں جن میں ایک سہولت یہ بھی ہے کہ اس کی آنچ ایک عرصہ تک ایک رفتار پر قائم رہتی ہے اور بار بار لکڑی جلانے اور دیکھنے بھالنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

احراق و تکلیس جلانے اور کشتہ کرنے کے لئے عموماً تیز آنچ پہنچائی جاتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات جنگلی اُپلے منوں کی مقدار میں جلا دیئے جاتے ہیں اور بعض چیزیں تھوڑی آنچ میں کشتہ یا سوختہ ہو جاتی ہیں اور اس کے لئے دو ڈھائی سیر جنگلی اُپلے کافی ہوا کرتے ہیں۔

جنگلی اُپلوں کو ان مقاصد کے لئے خاص طور پر اس لئے اختیار کیا جاتا ہے کہ وہ مصنوعی اُپلوں سے عموماً دبیز ہوا کرتے ہیں جس کی آنچ دیر تک قائم رہتی ہے اگر مصنوعی یا دستی اُپلے موٹے موٹے تیار کرا

Scanned with CamScanner

لئے جائیں تو یہ بھی جنگلی اُپلوں کے قائم مقام ہو سکتے ہیں۔
اسی طرح آنچ کے لئے گاہے لکڑی یا پتھر کے کوئلے اور گاہے لکڑی استعمال کی جاتی ہے۔
گاہے تنور وغیرہ کی محض گرم راکھ سے آنچ کا کام لیا جاتا ہے مثلاً بعض میوؤں کے بھلبھلانے

میں۔
شربت معجون اور عرق وغیرہ تیار کرنے کے لئے چولہا ایسے مقام میں ہونا چاہئے جہاں ہوا کے جھونکے نہ پہنچتے ہوں ورنہ جھونکوں کی موجودگی میں یکساں آنچ نہیں پہنچتی۔
کشتہ سازی وغیرہ میں جب زیادہ دیر تک آنچ کی ضرورت ہوتی ہے تو بکری یا بھیڑ وغیرہ کی مینگنیاں یا چاول کی بھوسی وغیرہ کی آگ دیتے ہیں۔
بعض کشتوں کے تیار کرنے کے واسطے کپڑے کی آگ بھی دی جاتی ہے اس صورت میں کپڑے کی دھجیاں کر کے دوا کے اُوپر یکے بعد دیگرے لپٹ کر گولہ سا بنا لیتے ہیں اور محفوظ مقام پر آگ دیتے ہیں اور جب تک گولہ بالکل سرد نہیں ہو جاتا اس وقت تک اس سے دوا نہیں نکالتے ہیں۔ کشتہ سازی تکلیس عرق کشید کرنے تقطیر روغن نکالنے اور جوہر اُڑانے تصعید وغیرہ میں کس قسم کی آنچ پہنچائی جاتی ہے ان کے متعلقہ اصطلاحات، ہدایات اور قوانین کا ذکر ان عنوانات کے ذیل میں کیا جائے گا۔

دواؤں کا کوٹنا پیسنا اور چھاننا

اگر کسی ایسے نسخہ کی دوائیں کوٹنی پیسنی ہوں جو اعمال دوا سازی کے لحاظ سے مختلف نوعیت رکھتی ہوں تو ان مختلف ادویہ کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیں اور ہر گروہ کو الگ الگ کوٹیں پیسیں۔ مثلاً اگر کسی نسخہ میں مغز تخم کدو مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین جیسے چند مغزیات ہوں چند جواہرات و حجریات ہوں مشک زعفران، عنبر، جیسی خوشبودار ادویہ ہوں مختلف اقسام کی خشک گوندیں ہوں جو چیک اور لچک نہ رکھتی ہوں، اصل السوس، بیخ بادیان جیسی لکڑیاں ہوں تو ان اقسام کی بڑیوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے کوٹنا پیسنا شروع کریں۔ اس طرح کوٹنے پیسنے سے بڑی آسانی حاصل ہو جاتی ہے۔

سخت اور خشک ادویہ : ہاون دستہ میں ڈال کر آہستہ آہستہ کوٹتے جائیں تاکہ کوٹنے کے زور سے دوا ہاون دستہ سے باہر نہ نکلے جب حسب ضرورت باریک ہو جائیں تو چھلنی سے چھانیں اور جو پھوک چھاننے پر باقی رہے اس کو دوبارہ ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹیں اور اس قدر باریک کریں کہ چھاننے پر پھوک باقی نہ رہے۔ اگر پھر بھی پھوک باقی رہے اور کمی مقدار کی وجہ سے ہاون دستہ میں کٹ نہ سکے تو اسے ہرگز نہ پھینکیں کیونکہ وہ نسخہ کا جز ہے بلکہ اس کو کھرل یا سل باٹ پر خوب باریک کر کے شامل کریں۔

حبوب اور اقراص: بنانے کے واسطے جو دوائیں کوئی چھانی جائیں وہ نہایت باریک ہونی چاہئیں، اور ان کو باریک کپڑے سے چھاننا بہتر ہے کیونکہ خوب باریک کی ہوئی دواؤں کی گولیاں اور اقراص نہایت آسانی سے بن جاتے ہیں۔

ہلیلہ جات: اگر کٹنے والی ادویہ میں ہلیلہ جات بہیڑہ اور آملہ ہوں تو ان کو علیحدہ کوٹ چھان کر حسب ہدایت نسخہ روغن بادام یا گائے کے گھی سے چرب کرلیں جیسا کہ اطریفلات وغیرہ میں اس کی ہدایت کی جاتی ہے۔ بعض ادویہ کے کوٹنے کے متعلق ہدایت کی جاتی ہے کہ اس کو کوٹ کر زیادہ باریک چھلنی سے نہ چھانیں بلکہ ایسی موٹی چھلنی سے چھانیں جس سے چھاننے پر دوا دردری رہے۔

مخصوص ادویہ کا سفوف کرنا

ذیل میں چند مخصوص ادویہ کے کوٹنے پیسنے کی ہدایات درج کی جاتی ہیں جن کا معمولی طور پر سفوف ہونا بہت ہی مشکل ہے اگر دوا ساز دوا سازی کے ان گروں سے ناواقف ہو تو وہ سخت پریشانی میں مبتلا ہونے کے علاوہ دواء کی ترکیب اس سے اس طرح بگڑ جائے گی کہ بعض اوقات اس سے شدید نتائج پیدا ہوسکتے ہیں۔

آرد خرما: چھوارہ کا کوٹنا اور اس کو آٹا بنادینا اس کے لیس نمی اور شہد جیسی رطوبت کی وجہ سے جو اس کے اندر ہوا کرتی ہے، بہت ہی مشکل ہے، خاص کر موسم برسات میں اس کو سفوف کی شکل میں لانے کی صورت یہ ہے کہ چھوارے کی گٹھلی نکال کر اور کڑاہی میں ڈال کر آگ پر یہاں تک خشک کریں کہ وہ سوکھ کر کوٹنے کے قابل ہو جائے اگر موسم گرما ہو تو تیز دھوپ میں خشک کرلینا بھی بعض اوقات کافی ہوا کرتا ہے۔

اشق و مقل مسفوف: اشق، گوگل مقل اور دوسرے چیکنے والے گوندوں کو سفوف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ توے یا کڑاہی میں رکھ کر نرم آگ پر خشک کرلیا جائے اور سوکھ جانے پر پیس لیا جائے۔

افیون مسفوف: افیون کو اگر سفوف کر کے کسی سفوف یا معجون وغیرہ میں شامل کرنا ہو تو اس کو بھی آگ پر محض بریاں کر کے باریک پیسنا چاہئے۔

رسوت سفوف: رسوت اور اس کے مانند دوسری گیلی ادویہ کو آگ پر خشک کر کے سفوف کر کے معجون وغیرہ ملا سکتے ہیں۔

مصطگی مسفوف: مصطگی کو ٹھنڈے کھرل میں ڈال کر نہایت ہلکے ہاتھ سے پیسنا چاہئے ورنہ کھرل کی گرمی اور رگڑ کی حرارت سے مصطگی نرم ہو کر کھرل اور دستہ کے ساتھ چسپاں ہو جاتی ہے اور اس حالت میں اس کا سفوف ہونا دشوار ہو جاتا ہے مصطگی کو تنہا پیسنا چاہئے کھرل

Scanned with CamScanner

میں پیستے وقت دُوسری دواؤں کے ساتھ ملانا چاہئے۔

مغزیات کا سفوف کرنا : مغزیات کو سفوف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر جہاں تک ہو سکے باریک کریں ان کے چھاننے کی ضرورت نہیں ہے لیکن مغزیات کو ہاون دستہ میں کوٹنے سے بہتر ہے کہ ان کو سل بٹے پر یا کھرل میں پیسا جائے۔

کچلہ کو برادہ کرنا یا پیسنا : کچلہ جیسی سخت دواء کو ادویہ میں شامل کرنے کے لئے کوٹنے سے پہلے برادہ کر لیا جاتا ہے اور اس کے بعد ہاون دستہ میں کوٹ کر یا کھرل میں نہایت باریک کر کے کام میں لایا جاتا ہے لیکن اکثر اوقات برادہ ہی شامل کر دیا جاتا ہے علاوہ ازیں مدبر کرنے کے بعد جبکہ وہ نرم ہوتا ہے اسے نرمی کی حالت میں کوٹ لیا جاتا ہے یہاں تک کہ خوب باریک ہو جاتا ہے اس کے بعد معجون وغیرہ میں داخل کیا جاتا ہے۔

تخم املی کا کوٹنا پیسنا : تخم املی کو بھاڑ میں بھنوائیں اور چھلکا دور کر کے مغز کو کوٹ چھان کر استعمال کریں یا تخم املی کو چند روز پانی میں بھگو رکھیں یا نم زمین میں دفن کر دیں جب وہ پھول جائیں تو چھلکا دور کر کے اسی وقت نرمی کی حالت میں کوٹ کر باریک کر لیں اور خشک ہونے پر چھان کر کام میں لائیں۔ لیکن اگر مغز خشک ہوں اور حجم میں بڑے ہوں تو ان کو برادہ کر کے بھی باریک کر سکتے ہیں۔

ابریشم مسفوف : ابریشم کو سفوف کرنے کی صورت یہ ہے کہ اس کو قینچی سے باریک کتر کر گرم توے پر بریاں کر کے کھرل میں باریک کر لیں۔ اس تدبیر سے یہ بہ آسانی سفوف کی شکل اختیار کر لے گا۔

دواؤں کا کھرل کرنا

کھرل کی قسمیں : سنگ مرمر، سنگ سیاہ سنگ موسی سنگ خارا سنگ سماق ان سب پتھروں کی کھرلیں بنتی ہیں اور گاہے ان کے علاوہ دُوسرے پتھروں کی بھی ملتی ہیں —— ان میں سے سنگ سماق کی کھرل سب سے زیادہ سخت اور کم گھسنے والی ہوتی ہے اور اتنی قیمتی ہوتی ہے کہ معمولی دوا سازوں کے لئے ان کا خریدنا آسان نہیں جواہرات اور سخت حجریات اسی میں پسے جاتے ہیں اس کے بعد سختی اور کم گھسنے میں سنگ خارا کا درجہ ہے۔ سنگ مرمر اور سنگ موسی ان سب میں نرم پتھر ہیں، جن میں جواہرات اور حجریات پیسے نہیں جاتے۔ اگر ان میں جواہرات و حجریات پیسے جائیں تو کھرل اس قدر گھس جاتے ہیں کہ سفوف کا وزن اصلی جواہرات کے وزن سے بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ چین، جرمن اور انگلینڈ کی ولایتی کھرل بھی کافی سخت ہوتی ہے، اس سے بھی کام لیا جاتا ہے۔

کھرل کرنا: کھرل کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ (1) خشک کھرل کرنا (2) تر کھرل کرنا جس میں دوا کے ساتھ کوئی عرق یا کسی بوٹی کا رس یا کوئی دوسری سیال چیز شامل کر دی جاتی ہے —— باریک کھرل کرنے کو گاہے حل کرنا بھی کہتے ہیں اور کھرل کی ہوئی چیز کو محلول کہتے ہیں۔ سخت دواؤں کے کھرل کرنے کے واسطے کھرل ایسے پتھر کا ہونا چاہئے جو کم سے کم گھسنے والا ہو مثلاً سنگ سماق اور اس کے بعد سنگ خارا۔ جب دواء کو کسی بوٹی کے رس میں کھرل کرنا ہو تو بہتر ہے کہ رس کو پھاڑ کر مروق کر کے اس کا صاف پانی استعمال کریں لیکن گاہے یوں بھی رس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر کسی دوا کو اس کی مقدار سے کئی گنا عرق یا کسی بوٹی کے رس میں کھرل کرنا ہو تو اول اس قدر ڈال کر کھرل کریں کہ دوا خوب تر ہو جائے جب خشک ہونے لگے تو پھر بدستور تھوڑا سا عرق ڈال کر کھرل کریں اور اس وقت تک اسی طرح کھرل کرتے ہیں کہ جس قدر عرق یا رس یا کھرل کرنا ہے وہ ختم ہو جائے۔ اس کے بعد کھرل ہی میں بالکل خشک کر کے چھان کر رکھیں۔ جب کئی دوائیں ایک جگہ کھرل کرنی ہوں تو پہلے سخت دوا کو ڈال کر کھرل کریں بعد ازاں نرم ادویہ درجہ بدرجہ ڈالتے اور کھرل کرتے چلے جائیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک کھرل کر لیں، بعد ازاں سب کو ملا کر کھرل کریں۔ اگر کسی دوا کو زردی بیضہ میں کھرل کرنا ہو تو زردی کو چھان لینا چاہئے تاکہ وہ جھلی جس میں زردی ملفوف ہوتی ہے علیحدہ ہو جائے۔

جواہرات اور حجریات کا پیسنا: یاقوت، زمرد، عقیق، لعل، ہیرا، یشب، مروارید، صدف، مرجان جیسے جواہرات و حجریات کو سنگ سماق کی کھرل میں بہت ہی باریک کر کے سرمہ ساحل کر کے مرکب میں میں شامل کرنا چاہئے —— اگر جواہرات و حجریات کو خشک کھرل کرنے کی بجائے عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، یا گلاب میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شامل کریں تو نہایت بہتر ہے۔ کھرل کرتے وقت اول اس قدر عرق ڈالیں کہ دوا خوب تر ہو جائے۔ پھر اگر خشک ہونے پر بخوبی باریک نہ معلوم ہو کہ دواء ابھی حسب مرضی باریک نہیں ہوئی ہے تو دوبارہ عرق ڈال کر کھرل کریں۔ غرض یہ کہ ان کے باریک کھرل کرنے میں مبالغہ کرنا چاہئے، بلکہ شامل کرتے وقت اگر احتیاطاً ریشمی کپڑے سے چھان لیا جائے تو بہتر ہے۔

سنگ سرمہ: سرمہ، خواہ سیاہ ہو یا سفید اس کی چمک بالکل مفقود ہو جائے اور انگلی سے ملنے پر قطعاً کرکراہٹ نہ محسوس ہو، اسی طرح جو دوائیں سرمہ کے طور پر آنکھ پر لگائی جائیں ان کو اسی طرح باریک پینا چاہئے خواہ وہ خشک ہوں یا تر کیونکہ آنکھوں کی حسی نزاکت باریک ذرات کی بھی متحمل نہیں ہوتی۔

مشک عنبر اور جندبید ستر: مشک، عنبر، جندبید ستر وغیرہ کو عرق مناسب میں کھرل کر کے معجون یا خمیرہ وغیرہ میں ملانا چاہئے۔

زعفران : زعفران کو اگر کسی خشک مرکب مثلاً سفوف میں ملانا ہو تو اس کو خشک باریک کھرل کر کے ملا سکتے ہیں بلکہ بہتر ہے کہ باریک شدہ زعفران میں دیگر خشک ادویہ باریک شدہ ملا کر کچھ دیر اور کھرل کریں تاکہ زعفران تمام اجزاء میں اچھی طرح شامل ہو جائے۔ لیکن اگر زعفران کسی معجون یا جوارش وغیرہ جیسے تر مرکب میں ڈالنا ہو تو اس کو عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک یا گلاب میں خوب کھرل کریں۔ یہ جس قدر زیادہ دیر تک کھرل کی جائے گی' اسی قدر بہتر ہو گا۔

مصطگی : مصطگی کو بھی کھرل ہی میں پیسنا چاہئے۔ جیسا کہ اُوپر بتایا گیا خواہ اسے کسی خشک مرکب میں شامل کرنا ہو اور خواہ کسی تر مرکب میں۔

ابرک کے محلول : یعنی باریک کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ باریک ابرک کو برگ گرگوند کلاں کے عرق میں خوب کھرل کریں پھر پانی سے دھو کے صاف کریں یا مولی کے اندر بھر کر اس کی ڈاٹ لگا کے گھوڑی کی لید میں رکھیں اور چوتھے روز نکال کر کھرل کریں۔

سفوف : سفوف بنانے کے لئے وہ تمام احکام زیر نظر رہنے چاہئے جو کوٹنے' پیسنے' کھرل کرنے اور چھاننے کے ذیل میں بتائے گئے ہیں۔ باقی چند متفرق احکام درج ذیل کئے ہیں —— علاوہ ازیں محرق کرنے کے بعد ابرک آسانی کے ساتھ محلول ہو جاتا ہے۔

1- اگر سفوف میں جواہرات و حجریات ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے باقی ادویہ کے ساتھ ملانا چاہئے۔

2- اگر سفوف میں مغزیات شامل ہوں تو ان کو علیحدہ باریک پیس کر دیگر مسفوف ادویہ کے ساتھ ملانا چاہئے۔

3- اگر سفوف میں زعفران و کافور جیسی خوشبودار اور لطیف چیزیں ہوں تو پہلے باقی دواؤں کا سفوف کرلیں۔ بعدہ زعفران یا کافور ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ وہ باریک ہو کر دواؤں کے تمام اجزاء سے خوب اچھی طرح مل جائے۔

4- اگر سفوف کے اندر نوشادر' شورہ وغیرہ جیسی جاذب رطوبت چیزیں ہوں جن کے موسم برسات میں نم ہو کر خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسے سفوف کو شیشے میں ڈال کر اس کے اندر چونے کی پوٹلی ایک دھاگہ کے ذریعے باندھ کر لٹکائیں' تاکہ چونہ ہوا کی نمی کو خوب جذب کرتا ہے۔ اس ترکیب سے سفوف نم نہیں ہو گا۔

علاوہ آزیں اگر ایسا سفوف اپنے ظرف میں اچھی طرح ہوا سے محفوظ بند رہے تو اس کے نم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے اس میں نمی اگر آتی ہے تو بیرونی ہوا کی رطوبت سے آتی ہے' جس کا داخلہ جب بند ہو جائے گا اور کوئی راستہ نہ ملے گا تو نم ہونے کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی۔

Scanned with CamScanner

مفصول وغیرہ — ہیں اس کے علاوہ ں —

کیا جاتا ہے۔

کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں خوب باریک کھرل کر کے

نہایت باریک اجزاء پانی میں مل کر پھیل جاتے

اس کے بعد اس پانی کو مع باریک اجزاء کے کسی

کے ساتھ چھوڑ دیں، جس سے یہ اجزاء تہہ میں بیٹھ

کر کے حفاظت سے رکھ لیں اور موٹے اجزاء کو

گئے تھے انہیں پھر کھرل کر کے پانی میں اسی طرح

حتیٰ کہ آخر میں سب اجزاء پانی میں گھل کر الگ

کے۔ ابرک، توتیا، حجر ارمنی، زمرد، شادنج، عقیق، لاجورد

کئے جاتے ہیں

کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو بہت سے پانی میں اچھی طرح

جو تہہ میں بیٹھ جائے اسے دور کر دیں، اور باقی کو جو پانی

جس سے چونہ تہہ میں بیٹھ جائے گا اور پانی اوپر آجائے گا اس

اسی طرح گھولیں اور تلچھٹ کو دور کریں اسی طرح

سے پاک صاف کر کے پیسیں اور ریوند چینی اور

داخل کر کے پانی کو علیحدہ نتھار لیں جو کچھ تہہ

جو کچھ اس نتھارے ہوئے پانی میں

مردار سنگ مغسول : اس کے مغسول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مردار سنگ کو اس کے ہم وزن نمک کے ہمراہ پیس کر اس پر اس قدر پانی گرائیں کہ چار انگشت پانی اوپر آجائے۔ ایک ہفتہ تک روزانہ تین مرتبہ حرکت دیتے رہیں ایک ہفتہ کے بعد پانی تبدیل کر دیں، یہاں تک کہ چالیس روز گزر جائیں، بعد ازاں خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

غسل اطیان : مٹیوں کا دھونا جس مٹی کو دھونا چاہیں اس کو اس قدر پانی میں بھگوئیں کہ وہ اس کو ڈھانک لے اس کے بعد مٹی کو پانی میں حل کر کے کپڑے میں چھانیں، چھنے ہوئے پانی میں جو کچھ تہ نشین ہو اسے خشک کر کے کام میں لائیں۔

کبریت مغسول : کبریت مدبر کو کہتے ہیں، جس کا طریقہ تدبیر کے ذیل میں آئے گا۔

غسل روغنیات وغیرہ

روغن زرد مغسول : گھی کے مغسول کرنے یعنی دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ گھی کو پانی میں ڈال کر انگلیوں سے خوب ملائیں اور چھینٹیں۔ اس کے بعد گھی کو الگ کر لیں اور پانی کو پھینک دیں۔ اسی طرح مکرر سہ کرر کریں یعنی نسخہ کی ترکیب میں جتنے بار دھونا لکھا ہوا تنی بار دھوئیں مثلاً اکیس بار چالیس بار سو بار۔ دوسرے روغنوں کو بھی اسی طرح دھویا جاتا ہے۔

موم، اور زفت مغسول : موم، اور زفت جیسی چیزوں کے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ جس چیز کو دھونا چاہیں، اس کو آگ پر پگھلا کر چند مرتبہ صاف اور نیم گرم پانی میں گرائیں، تاکہ اس کی غیر منحل کدورتیں تہ نشین ہو جائیں اور جو کچھ پانی کے اوپر ہو، اس کو اتار کر رکھیں۔

غسل شیرج : تلوں کے تیل کا دھونا۔ تلوں کے تیل کو نمک کے پانی کے ہمراہ خوب اچھی طرح پھینٹ کر نرم آگ پر جوش دیں۔ اس کے بعد نمک کا پانی نکال کر اور بہت سا صاف پانی ڈال کر جوش دیں پھر اس پانی کو علیحدہ کر کے تیل کو کام میں لائیں۔

ترویق کے باقی احکام و ہدایات

سبزیوں کی ترویق : سبز پتوں کا سبز عرق، یعنی اس کا نچوڑا ہوا پانی جب آگ پر رکھا جاتا ہے تو وہ پھٹ جاتا ہے عرق علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور سبزی الگ ہو جاتی ہے اس کے بعد کپڑے سے چھان لیا جاتا ہے، جس سے صاف پانی آب مروق نکل آتا ہے اور سبزی کپڑے کے اندر رہ جاتی ہے۔

آب برگ عنب الثعلب : سبز، یعنی مکو کی پتیوں کا پانی، آب برگ کاسنی سبز، آب برگ بارتنگ سبز، آب برگ شلجم سبز، آب برگ چقندر سبز، آب برگ

مولی سبز، اکثر یہی مذکورہ بالا دوائیں اس ترکیب سے پھاڑ کر چھانی جاتی ہیں اور وہ بھی اس وقت جب ان پتیوں کے پانی اندرونی طور پر استعمال کئے جاتے ہیں، ضماد وغیرہ میں ان کے مروق کرنے یعنی پھاڑنے اور صاف کی ضرورت نہیں ہوا کرتی ہے۔

جر علقی : یہ بھی ترویق کا ایک طریقہ ہے۔اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پیالہ میں سیال دوا رکھ کر اس کو ذرا ٹیڑھا کر کے رکھ دیں اور اس کے پاس دُوسرا پیالہ پہلے پیالہ کے پاس کسی قدر نشیب میں رکھیں اور روئی کی موٹی بتی علقہ بنا کر پانی میں بھگو کر اس کا ایک سرا دوا کے پیالے میں اور دُوسرا خالی پیالے میں رکھ دیں۔ تمام صاف پانی بتی کے ذریعہ خالی پیالے میں چلا آئے گا —— اس کا نام جر علقی اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ جر کے معنی کھینچنے کے ہیں اور علقہ کے معنی جونک کے ہیں یہاں روئی کی موٹی بتی کا نام علقہ جونک رکھا گیا ہے۔ جس کے ذریعے سے ایک پیالہ کا صاف پانی کھینچ کر دُوسرے پیالہ میں آجاتا ہے۔

تصفیہ

تصفیہ کے معنی جس طرح چھاننے کے ہیں، اسی طرح اس کے معنی صاف کرنے کے ہیں جب کوئی دواء فاسد اجزاء اور آمیزشوں سے صاف ہو جاتی ہے تو اسے مصفی کہا جاتا ہے مثلاً سلاجیت مصفی، سیماب مصفی وغیرہ —— مختلف دواؤں کے صاف کرنے کے طریقے مختلف ہیں۔ مثلاً بعض دوائیں چھاننے سے بعض چھیلنے سے بعض جوش دینے سے صاف ہو جاتی ہیں۔

پارہ مصفی : پارہ کے مصفی کرنے کی ترکیبیں مختلف ہیں۔ایک ترکیب یہ ہے کہ بیدانجیر یعنی ارنڈ کے پتوں کا پانی لے کر اور کسی گہرے کھرل میں پارہ ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ پارہ کا میل اور اس کی سیاہی دور ہو جائے۔ پھر یہ پانی نکال کر مکو کی پتیوں کا پانی ڈال کر کھرل کریں پھر یہ پانی نکالیں —— اگر ان چیزوں کا پانی نہ مل سکے تو ترپھلا یعنی ہڑ، بہیڑہ اور آملہ کا پانی جس میں ترپھلہ رات بھر تر رہا ہو، کافی ہو سکتا ہے۔اس میں پارہ اس قدر کھرل کریں کہ صاف ہو جائے۔

ترکیب دیگر : پارہ کو گاڑھے کے کپڑے میں چالیس بار چھانیں، پھر اس کو سہ چند سرکہ کے ہمراہ کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔پارہ کی سیاہی اس میں آجائے گی۔ پھر پرانی اینٹ کے برادہ میں ایک روز کھرل کر کے کپڑے سے چھان لیں پارہ نہایت عمدہ صاف ہو جائے گا۔

ترکیب دیگر : پارہ کو پکی اینٹ یا پرانی اینٹ کے چورہ میں چار پہر کھرل کر کے پانی سے دھو کر پارہ علیحدہ کرلیں دُوسرے روز پھر اینٹ کا تازہ چورہ ڈال کر کھرل کرلیں اسی طرح جس قدر زیادہ کھرل کریں گے۔اس قدر پارہ زیادہ صاف ہو گا۔ تین بار اسی طرح کرنے سے اِستعمال کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

ترکیب دیگر: بعض لوگ پارہ کو اس طرح صاف کرتے ہیں کہ پاؤ سیر پارہ آدھ سیر پانی کے ساتھ کسی ہانڈی میں ہلکی آنچ پر جوش دیتے ہیں۔ جتنا پانی کم ہو جاتا ہے اسی قدر پانی اور بھی ڈال دیتے ہیں، حتیٰ کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجاتی ہے اور پارہ برے میلوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

1- پلی اینٹ سے مُراد نیم پختہ اینٹ ہے۔

اس کے علاوہ بعض آدمی پارہ کے دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ یا اس سے کم و بیش چھان لینا پارہ کے تصفیہ کے واسطے کافی خیال کرتے ہیں —— اگرچہ پارہ کے تصفیہ کے واسطے دُوسری لمبی چوڑی تراکیب بھی ہیں، لیکن بنظر اختصار مذکورہ تراکیب پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

سلاجیت مصفی: (ست سلاجیت) سلاجیت کو صاف کرنے کی دو ترکیبیں ہیں۔ اول یہ کہ سلاجیت کو خالص پانی یا آب تربھلا میں گھول کر چھان لیں اور چند گھنٹے تک رکھ چھوڑیں، تاکہ تلچھٹ تہ نشین ہو جائے۔ بعدہ نتھرا ہوا پانی لے کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ غلیظ ہو جائے۔ اس کو خشک کر کے کام میں لائیں اس کو ست سلاجیت آتشی کہتے ہیں —— دوسری ترکیب یہ ہے کہ سلاجیت کو پانی یا آب تربھلا میں جیسا کہ مذکور ہوا، گھول کر اور مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں تاکہ اس کے اندر غلاظت پیدا ہو، بعدہ کسی چمچہ وغیرہ کے ذریعہ غلیظ شدہ حصہ اُوپر سے اتار کر اور مٹی کے دُوسرے کورے برتن میں رکھ کر باریک کپڑے سے ڈھانک دیں، تاکہ گرد وغبار سے محفوظ رہے جب وہ خشک ہو جائے تو کام میں لائیں۔ اسی طرح پہلے برتن میں ڈال کر خشک کریں دو چار مرتبہ اسی طرح کرنے سے صاف سلاجیت علیحدہ ہو جائے گا اور باقی تلچھٹ رہ جائے گا۔ اس کو ست سلاجیت آفتابی کہتے ہیں۔

بہروزہ مصفی: (ست بہروزہ) بہروزہ مصفی ہی کو ست بہروزہ کہتے ہیں، جس کے مصفی کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک دیگچی میں پانی بھر کر اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ کر کپڑے پر بہروزہ رکھیں اور دیگچی کے نیچے آگ جلائیں۔ بخارات کی گرمی سے بہروزہ پگھل کر پانی میں چلا جائے گا اور خس وخاشاک کپڑے پر رہ جائے گا۔ اگر چاہیں تو ایک سے زیادہ بار اسی طرح پھر بہروزہ کو خشک کر کے کام میں لائیں۔

2- ہڑ، بہیڑہ، آملہ، کو نیم کوب کر کے چوگنے پانی میں بھگو کر چند گھنٹہ کے بعد چھان لیں، یہی آب تربھلہ ہے۔

شنگرف مصفی: شنگرف کو چار پہر یا اس سے کم و بیش عرصہ تک آب لیموں میں کھرل کریں صاف ہو جائے گا۔

شہد مصفی: شہد کے مصفی کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسے جوش دیا جائے، جوش دینے سے جو کف اس کے اُوپر آجائے اور جوش فرو ہونے پر بھی قائم رہے، اسے علیحدہ کر دیا جائے۔ اسی قسم کے شہد کو کف گرفتہ جھاگ دور کیا ہوا کہتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ شہد جب تک آگ پر رہتا

Scanned with CamScanner

کرا ئین ی : کیچوے تمام مٹی چھاچھ کے اندر اگل دیں گے۔ اس کے بعد نکال کر اور دھو کر خشک کر کے کام میں لائیں۔

کبریت مصفی : گندھک کے مصفی کرنے کی ترکیب تدبیر کے ذیل میں ہے۔

تقطیر (تعریق)

عرق کشید کرنا   عرق چلانا

عرق : اس صاف اور مقطر سیال کو کہتے ہیں جو ادویہ سے بصورت تقطیر حاصل کیا جاتا ہے عرق کو عربی میں اکثر اوقات لفظ ماء پانی سے یاد کیا جاتا ہے مثلاً ماء الورد عرق گلاب، ماء الخلاف عرق بید وغیرہ۔

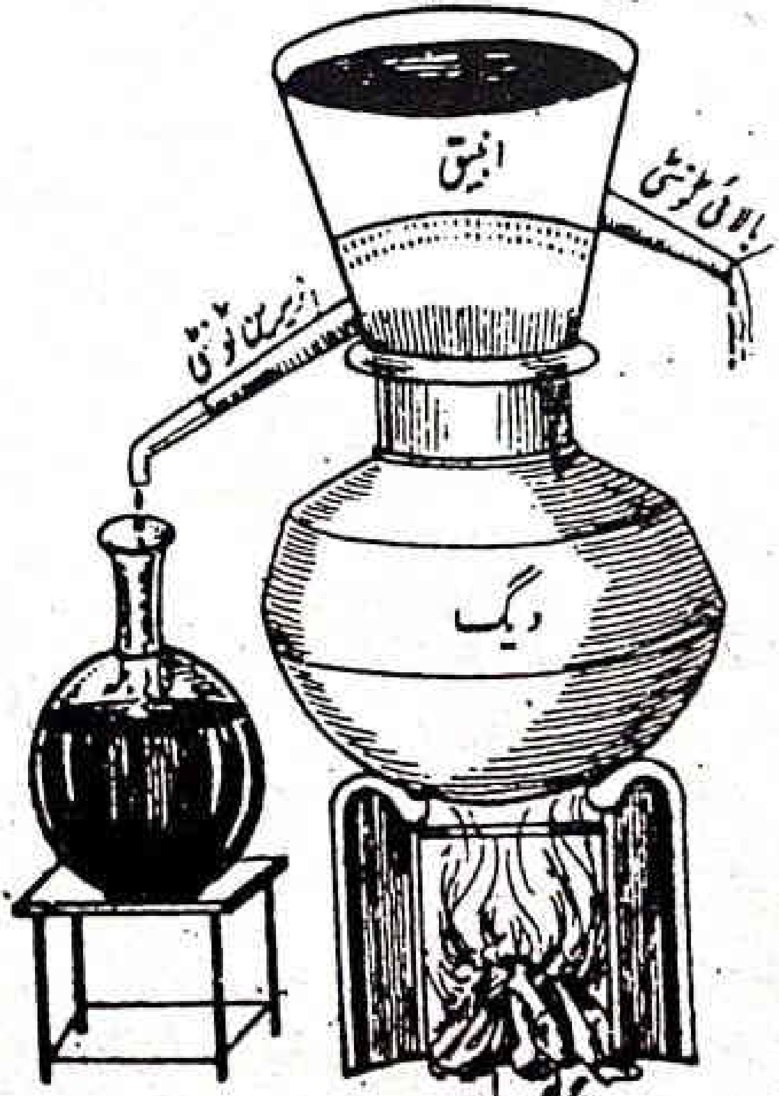

عرق نکالنے : عرق نکالنے کی متعدد ترکیبیں اور مختلف آلات ہیں ان سب میں سے آسان ترکیب قرع انبیق کی ہے۔

قرع انبیق : قرع انبیق دو الفاظ سے مرکب ہے قرع کے معنی کدو کے ہیں دیگ کو کہتے ہیں، جس کی شکل کسی حد تک گول کدو سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس میں دواء بھر دی جاتی ہے۔ انبیق اس مخصوص سرپوش کا نام ہے، جہاں جاکر بخارات پانی کی صورت اختیار کرتے ہیں اس میں ایک گنبد نما چھت ہوتی ہے۔ اس چھت کی بالائی اور زیریں سطحوں سے دو ٹونیاں لگی ہوتی ہیں، جو بالائی اور زیریں ٹونٹی کہلاتی ہیں —— بالائی سطح پر ٹھنڈا پانی باہر سے ڈالا جاتا ہے، جو ایک گھیرے سے گھیرا رہتا ہے۔ تاکہ ٹھنڈک کی وجہ سے بخارات پانی کی شکل اختیار کرتے رہیں۔ زیریں سطح کے کناروں پر ایک گول نالیدار گھیر ہوتا ہے۔ گنبد نما چھت میں بخارات کے لگنے سے جو پانی کے قطرات بنتے رہتے ہیں، وہ اس نالی میں جمع ہو کر زیریں ٹونٹی کی راہ باہر ٹپکتے رہتے ہیں۔

عرق کشید کرنا : قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کرنے کی صورت ہے کہ دیگچہ میں رات کے وقت دوا بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت انبیق اس کے اوپر رکھ کر آٹے سے درز کو اچھی طرح بند کر دیں اور دیگچہ کو چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں اور انبیق کے اوپر کے حصے میں ٹھنڈا پانی بھر کر اس کی ٹونٹی کے سوراخ کو ڈاٹ لگا کر بند دیں۔ جب یہ پانی گرم ہو جائے تو اسی کو ٹونٹی کے ذریعے ڈاٹ کر کھول کر نکال ڈالیں اور دوسرا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ (دوسری ٹونٹی کے نیچے جو انبیق کے نچلے حصے میں ہے) کوئی تانبے کا قلعی شدہ یا چینی کا برتن رکھ دیں تاکہ اس میں عرق ٹپکتا رہے۔ اس برتن کو قابلہ کہتے ہیں۔ جب سب عرق قابلہ میں ٹپک جائے تو دیگچہ کو چولہا سے اتار لیں۔ عرق کشید کرتے وقت دیگ کو چولہے پر اس ٹونٹی کی طرف جس سے عرق نکلتا ہے، ذرا جھکا ہوا رکھنا چاہئے ورنہ عرق باہر نہیں نکلے گا —— عرق کے ختم ہونے کی علامت یہ ہے کہ آخر میں عرق بہت کم اور دیر سے آتا ہے اور پانی کی آواز کم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات عرق کی بو بدل جاتی ہے۔

دوسرا طریقہ (حمام ناریہ) : قرع انبیق کے مذکورہ طریقہ کے علاوہ عرق نکالنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے جس کو حمام ناریہ کہتے ہیں دراصل یہ بھی قرع انبیق کی قسم ہے اس کے ذریعہ پھولوں، پھلوں یا گوشت وغیرہ کا خالص عرق یا روح نکل آتی ہے اور دوا جلنے سے محفوظ رہتی ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جس پھل، پھول یا بوٹی یا گوشت کا عرق یا روح نکالنا ہو، ان کو کچل کر ایک تنگ منہ والے تانبے کے قلعی دار برتن میں ڈالیں اور اس کے منہ میں انبیق یا عرق نکالنے کا نل جھبکہ لگائیں اور ایک بڑی دیگ یا لوہے کی کڑاہی جس میں دواء کا برتن نصف تک ڈوب سکے پانی سے بھر کر چولہے پر رکھیں اور اس دیگ یا کڑاہی میں ایک سہ پایہ یا تین اینٹیں رکھ کر ان پر دوا کا دیگچہ رکھ کر دیگ یا کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں۔ پانی کے کھولنے سے دیگچہ گرم ہو کر دوا دیہ کا پانی بخارات ہو کر اڑ جائے گا اور اُوپر انبیق کے پانی کی سرد سے پانی ہو کر ٹونٹی کے ذریعہ بوتل میں گر جائے گا اُوپر کا پانی

گرم ہونے پر تبدیل کر دیں۔ اور جب دیگ یا کڑاہی کا پانی کم ہو جائے تو اس میں اور پانی ڈالیں۔

تصویر حمام ناریہ

اس میں اور معمولی قرع انبیق میں صرف اس قدر فرق ہے کہ قرع انبیق میں اس کے نیچے براہ راست آگ جلائی جاتی ہے اور اس میں قرع انبیق کو کھولتے ہوئے پانی کی دیگ یا کڑاہی میں رکھتے ہیں، جس میں ادویہ جلنے سے محفوظ رہتی ہے۔ اور ان کا خالص عرق یا روح بغیر پانی ملائے نکل آتا ہے یہ دیگ بردیگ کی ایک صورت ہے۔

تیسرا آسان طریقہ: (تعریق جبلی) عرق نکالنے کا دُوسرا آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک لمبی گردن کی دیگ نما دیگچی لے کر اس کے اُوپر ایک مٹی کا برتن ایسا رکھیں جس سے دیگچی کا منہ بخوبی بند ہو جائے۔ پھر درزوں کو آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں۔ ہاں یہ خیال رہے کہ اس برتن کا پیندا بقدر ضرورت پہلے توڑ ڈالا گیا ہو، اس برتن کے اندر ٹوٹے ہوئے کناروں پر چار لکڑیاں ایک دُوسرے کے متوازی رکھ کر اس پر کوئی تانبے کا قلعی شدہ برتن رکھ دیں۔ پھر اس برتن کے منہ پر ایسا ڈھکنا جو مثل خاص دان کے ڈھکنے کے ہو، اس طور سے رکھیں کہ اس کا محدب پیندا تانبے کے برتن کے اندر رہے اور مٹی کے برتن کے منہ پر آٹا لگا دیں اور خاص دان کے ڈھکنے میں سرد پانی بھر دیں پھر دیگچی کے نیچے آنچ کریں اور ڈھکنے کا پانی بدلتے رہیں۔ کچھ عرصہ بعد ڈھکنا اٹھا کر جس قدر عرق تانبے کے قلعی شدہ برتن میں ہو، نکال لیں اور پھر اسی طرح رکھ دیں۔ اس طرح جس قدر چاہیں، عرق نکالیں اس طرح سے عرق نکالنے کا نام تعریق جبلی گر بھ جنتر ہے۔

چوتھا آسان طریقہ: تعریق جبلی کے ذریعہ عرق نکالنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے۔ اگرچہ اس سے عرق تھوڑا نکلتا ہے، لیکن بوقت ضرورت اس سے بھی عرق نکال سکتے ہیں۔ ایک اونچی دیگچی میں نصف سے کم دوا معہ پانی بھر دیں اور چار لکڑیاں اس کے اندر پھنسا کر اس پر تانبے یا چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ پھر اس کے منہ پر خاص دان کا سا ڈھکنا اوندھا کر کے رکھیں جو دیگچی کے ٹھیک آئے اور اس کے نیچے کا گول حصہ پیالہ کے اندر رہے۔ اس کے بعد آٹے وغیرہ سے سب درزوں کو اچھی طرح بند کر کے ہلکی ہلکی آنچ جلائیں، تاکہ دوا جوش مار کر پیالہ میں نہ آجائے۔ جب پانی کی آواز کم ہو جائے تو دیگچی اتار لیں۔ سرد ہونے کے بعد کھول کر آہستہ سے پیالہ نکالیں۔ اس میں عرق

موجود ہوگا۔ اس ترکیب میں آنچ نہایت نرم ہونی چاہئے ورنہ دوا ابل کر پیالہ میں آجائے گی اور عرق میں مل کر اسے بگاڑ دے گی۔

پانچواں طریقہ : عرق نکالنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جس دوا عرق نکالنا ہو، پہلے اس کو رات کے وقت اس قدر پانی میں بھگو رکھیں کہ وہ پانی دوا ان میں جذب ہو جائے۔ صبح کے وقت ایک پیالہ پر کھدر کا مضبوط کپڑا باندھ کر اس پر دوائے مذکور پھیلائیں اور پیالہ کے کناروں پر آٹا لگا کر اس کے اوپر کوئی چھوٹا سا توا رکھ دیں پھر توے پر کوئلے یا انگارے سلگائیں تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں۔ اگر دوا خشک ہو جائے تو توے کو علیحدہ کر دیں اور نیچے پیالہ سے مقطر شدہ عرق لیں —— اگرچہ اس ترکیب سے عرق بہت کم مقدار میں نکلتا ہے، لیکن بہت تیز ہوتا ہے۔

چھٹا طریقہ : ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مذکورہ طریقہ سے تر شدہ دوا لے کر ایک دیگچی کے عین درمیان میں ایک اینٹ رکھ کر اس کے چاروں طرف دوا پھیلائیں اور درزوں کو اچھی طرح آٹے وغیرہ سے بند کر کے نیچے آگ جلائیں۔ کچھ دیر میں دوا کا عرق پیالہ مذکور سے نکال لیں۔ لیکن آنچ بہت نرم ہونی چاہئے بلکہ کوئلوں یا انگاروں کی آگ پر دیگچی کو رکھیں کیونکہ تیز آنچ سے دوا جل جائے گی۔ اس ترکیب سے بھی اگرچہ عرق تھوڑا نکلتا ہے، لیکن نہایت تیز ہوتا ہے۔ یہ بھی تعریفی جلی گربھ جنتر کی ایک صورت ہے۔

ساتواں طریقہ (نل بھبکہ) : نل بھبکہ سے عرق نکالنے کی ترکیب اگرچہ وقت طلب ہے، لیکن بعض وقت اس کے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ خصوصاً جب کہ عرق زیادہ مقدار میں نکالنا ہو یا اس کی خوشبو کی حفاظت خوب اچھی طرح کرنا ہو —— دیگ بھبکہ کا طریقہ سب سے بہترین طریقہ ہے، کیونکہ اس میں دوا کے بخارات بالکل بند اور محفوظ ہوتے ہیں۔ گلاب، کیوڑہ، بید مشک وغیرہ جیسی خوشبودار چیزوں کے عرق ہمیشہ اسی ترکیب سے کھینچے جاتے ہیں اور عطر کشید کرتے وقت آلہ کام میں لایا جاتا ہے۔

دیگ بھبکہ : نل بھبکہ یہ مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

1- دیگ، جس پر گنبد نما سرپوش رکھا جاتا ہے۔ دوائیں پانی کے ساتھ دیگ میں بھری جاتی ہیں۔
2- گنبد نما سرپوش جس میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس کے اندر نیچہ نل کا بالائی سرا مضبوطی کے ساتھ داخل کر کے ملا دیا جاتا ہے۔
3- نیچہ نل بانس کے دو ٹکڑوں سے کہنی دار جیسا کہ تصویر میں ہے بنایا جاتا ہے اور اس کو کپڑا اور رسی وغیرہ لپیٹ کر خوب مضبوط کر لیا جاتا ہے۔ اس کا بالائی سرا اگر سرپوش سے پیوستہ ہوتا ہے تو دوسرا سرا تنگ منہ کے تانبے کے قلعی شدہ برتن میں رکھ خوب اچھی طرح سے مضبوط کر دیا جاتا ہے تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پائے۔

Scanned with CamScanner

قابلہ کو ایک ...

4- قابلہ یعنی تنگ منہ کا برتن، جس میں نل کا زیریں سرا لگا ہوتا ہے- قابلہ کو ایک ... سے پانی کی شکل ہے- اور ناند میں ٹھنڈا پانی بھر دیا جاتا ہے، تاکہ قابلہ میں بخارات پہنچ کر سردی سے پانی کی شکل میں تبدیل ہوتے رہیں-

اس ترکیب میں بعض آدمی تانبے کے سرپوش کے بجائے مٹی کا سرپوش بناتے ہیں، لیکن عین وقت پر اس کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہے-

چونکہ اس میں اس بات کی شناخت مشکل ہے کہ اب عرق ختم ہوگیا ہے، یا نہیں، لہٰذا اس بات کے معلوم کرنے کے واسطے کچھ کوڑیاں دیگ میں ڈال دینا چاہیے۔ جس وقت پانی ختم ہونے کے قریب ہوگا، کوڑیوں کی آواز بغور سننے سے معلوم ہوگی، اس وقت فوراً آگ بند کر دیں-

تصویر نل بھبکہ

آٹھواں طریقہ (تعریق لولبی) : عرق نکالنے کا ایک اور طریقہ تعریف لولبی (ناڑی جنتر) کے نام سے مشہور ہے- اس کو لولبی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ایک پیچدار نالی پر مشتمل ہوتا ہے- (لولب پیچ، پیچدار، پیچ کش) —— اس کی ترکیب یہ ہے کہ دوا والی دیگ کے اوپر انبیق رکھنے کے بجائے ایک ایسا سرپوش رکھا جاتا ہے، جس میں ایک پیچدار نالی لگی ہوتی

ہے، جس کو دیگ کے پاس سرد پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈال کر اس کا آخری سرا قابلہ میں رکھتے ہیں۔ دوا کے پانی کے بخارات پیچدار رستہ (لولبی نالی) سے گزرتے ہوئے سرد پانی کے برتن میں پانی ہو کر آخری برتن یعنی قابلہ میں ٹپکتے رہتے ہیں۔

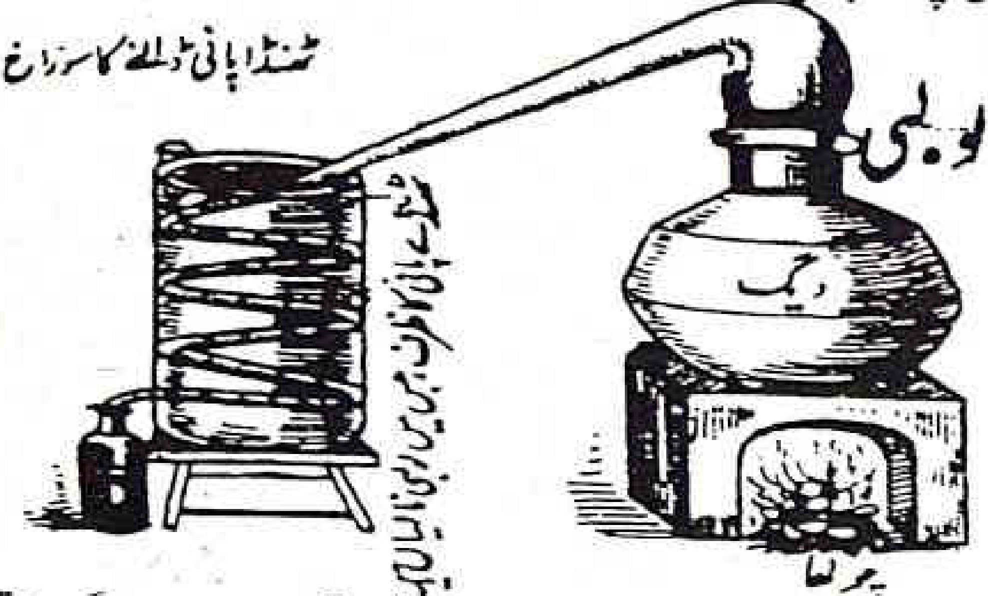

تصویر تعریق لولبی

دوا اور پانی کی مقدار : بازاری معمولی عطار چھٹانک بھر یا اس سے کم دواء میں دو سیر تک عرق تیار کر لیتے ہیں، جو نہایت ضعیف الاثر ہوتا ہے۔ لہٰذا دس پندرہ تولے سے ایک سیر عرق نکالنا بہتر ہے۔ یہ عرق بادیان جیسے معمولی عرقوں کا ذکر ہے۔ ورنہ دواء اور پانی کے تناسب میں قرابادین کے نسخہ کے مطابق عمل کرنا چاہئے ——— اگر پاؤ بھر دوا ہو اور دو سیر عرق نکالنا منظور ہو تو تقریباً چار سیر پانی میں دوا بھگوئیں، تب دو سیر عرق نکلے گا۔

1۔ اگر عرق میں دودھ بھی شامل ہو تو اس کو صبح عرق نکالنے کے وقت شامل کرنا چاہئے۔ اگر دودھ رات ہی کو ڈال دیا گیا تو وہ متعفن ہو جائے گا۔

2۔ اگر عرق کے نسخہ میں مشک، زعفران، عنبر وغیرہ جیسی خوشبودار چیزیں ہوں تو ان کو پوٹلی میں باندھ کر (قرع انبیق سے عرق نکالنے کی صورت میں) ٹونٹی کے نیچے اس طرح لٹکائیں کہ عرق اس پر قطرہ قطرہ پڑے، پھر اس سے ٹپک کر برتن میں جمع ہو، لیکن اگر بھبکہ کے ذریعہ سے نکالنا ہو تو پوٹلی کو دہن نیچہ (نل کے زیریں منہ) میں رکھنا چاہئے۔

3۔ اگر عرق میں مغزیات ہوں تو ان کا شیرہ نکال کر ڈالنا چاہئے۔

عرق گاؤزبان : برگ گاؤزبان میں چونکہ لعاب کی مقدار کثیر ہے، اور اس میں جوش اور ابال بکثرت آیا کرتا ہے، اس لئے اس کا عرق کشید کرنا چاہئے جو تجربہ اور مہارت کا کام ہے۔ اسی طرح دوسری لعابدار چیزوں کا حال ہے۔

Scanned with CamScanner

تصعید (جوہر اُڑانا)

جوہر بہ اصطلاح خاص کسی چیز کے اجزاء لطیفہ کو کہتے ہیں، جو عمل تصعید کے ذریعہ اُڑالیے جاتے ہیں —— پارہ، رسکپور، سنکھیا، شورہ، کافور، لوبان، نوشادر، وغیرہ کا جوہر اکثر اُڑایا جاتا ہے اور سب کا طریقہ تقریباً یکساں ہے۔

ترکیب عمل: جس دوا کا جوہر اُڑانا ہو، اسے تنگ مُنہ کی مٹی کی ہانڈی میں رکھیں اور دُوسری ہانڈی کے اندر کھریا مٹی لتھیڑ کر سکھالیں۔ پھر پہلی ہانڈی کے اُوپر اسے اوندھا کر رکھیں اور آٹے سے دونوں کا مُنہ بند کر کے آگ پر رکھیں اور اس کے نیچے ہلکی آنچ جلائیں، مثلاً موٹی بتی کا چراغ جلائیں یا بیری کی پتلی لکڑیوں سے چراغ کی لو کے برابر آنچ کریں اور اُوپر کی ہانڈی پر چار پانچ تہہ کپڑا تر کر کے رکھیں۔ یہ کپڑا جب گرم ہو جائے تو اسے پھر بدل دیں۔ بعض لوگ پانی کی بجائے دودھ ڈالتے ہیں۔ جوہر اڑ کر اُوپر کی ہانڈی میں آجائے گا اور چاروں طرف لگ کر جمع ہو جائے گا۔ سرد ہونے کے بعد نہایت آہستگی سے اتار کر اُوپر والی ہانڈی الگ کر کے جوہر کو اُوپر سے جھاڑ لیں اور حسب ضرورت کام میں لائیں۔ دو ہانڈیوں کے بجائے مٹی کے دو پیالوں یا دو کوزوں سے بھی کام لے سکتے ہیں۔ رسکپور یا سنکھیا کے جوہر اُڑانے سے پہلے اکثر اسے شراب میں حل کر لیتے ہیں، اور پھر ٹکیہ بنا کر نچلی ہانڈی میں رکھ کر جوہر اُڑاتے ہیں۔ مٹی کے دونوں برتنوں کو (خواہ وہ دونوں ہانڈیاں ہوں، یا پیالے یا کوزے) مستحکم طور پر جمانے کے لیے مناسب ہے کہ ان کے کناروں کو ہموار سطح پر گھس کر ہموار کر لیا جائے۔ ان کناروں کو بند کرنے کے لیے گاہے گیہوں کا آٹا کام میں لایا جاتا ہے اور گاہے آردماش اور گاہے گل ملتانی۔ اگر نیچے کے برتن میں کچھ کچی دوا باقی رہ گئی ہو اور اس کا جوہر نہ اُڑا ہو تو اتنے حصے کو مکرر اُڑا سکتے ہیں۔

مدت عمل: کتنی دیر میں دواء کی کتنی مقدار جوہر کی شکل میں اڑ جاتی ہے اس کا صحیح تعین مشکل ہے۔ جس کی وجہ سے دواء کی مقدار کے علاوہ آنچ کی کمی و بیشی ہے —— چار پانچ تولہ دواء کے لیے عام حالات میں ڈیڑھ دو گھنٹے کافی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن اگر کچھ دیر تک آنچ لگتی رہے تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں ہے، جس طرح عرق میں ادویہ کے جل جانے اور عرق کے بدبودار ہو جانے کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔

تدخین (دھواں بنانا)

کاجل، یا دھواں لینے کا عمل بھی تبخیر و تصعید سے مشابہت رکھتا ہے۔

یعنی کاجل لینے کے تین طریقے ہیں —— اول یہ کہ دواء کو ہوا سے محفوظ رکھ کر جلائیں

دھواں: اور اس کے دھوئیں پر مٹی کے خام برتن رکھیں۔ اس برتن پر جس قدر دھواں لگے اس

Scanned with CamScanner

کو لے کر کام میں لائیں —— دوسرا طریقہ یہ ہے کہ خشک دواء کو باریک پیس کر اور کپڑے میں بطور بتی کے لپیٹ کر چراغ میں رکھیں اور تیل ڈال کر جلائیں اور اُوپر مٹی کی رکابی رکھ کر کاجل لیں —— تیسرا طریقہ - دواء خشک کو پانی میں پیس کر، یا تر دوا کا پانی نچوڑ کر، اس پانی میں کپڑا تر کر کے خشک کریں اور بتی بنا کر بدستور مٹی کے برتن پر کاجل لیں۔

دخان کندر: (کندر کا دھواں) کندر کو ایک کورے پیالہ میں رکھ کر اس کے اُوپر کاغذ کا کلاہ نما خول رکھ کر پیالے سے چپکا دیں، اور پیالے کے نیچے چراغ میں موٹی بتی ڈال کر روشن کریں۔ کاغذ کے خول کے اندر کچھ تنکے ٹیڑھے ترچھے رکھ دینے چاہئیں، تاکہ کندر کا دھواں ان پر جمتا رہے۔ کچھ دیر کے بعد سرد ہونے پر آہستہ آہستہ سے خول علیحدہ کر کے اس میں دخان علیحدہ کر لیں۔

عصر (نچوڑنا) —— عصارہ و رب

عصارہ نچوڑنا: نباتات یا فواکہ (میوہ جات) کے نچوڑے ہوئے پانی کو عصارہ (نچوڑ) کہتے ہیں، خواہ اس کو رقیق ہی استعمال کریں اور خواہ آگ یا دھوپ میں خشک کر کے استعمال کیا جائے۔ الغرض عصارہ جس طرح رطب اور سیال ہوا کرتا ہے، اسی طرح یہ خشک بھی ہوتا ہے —— اگر کسی ایسی بوٹی کے پتوں کا عصارہ نکالنا ہو، جن سے پانی نہ نکلتا ہو، تو اس میں قدرے پانی کا چھینٹا دے کر کوٹنا اور نچوڑ لینا چاہئے۔ بعض لوگ ایسی صورت میں پانی کا چھینٹا دیئے بغیر بالوں کے ہمراہ پتوں کو کوٹ کر نچوڑ لیتے ہیں۔ اس طرح سے کچھ پانی نکل آتا ہے۔

عصارہ اقاقیا: درخت کیکر کی پھلیاں نرم اور تازہ لے کر اور کوٹ کر رس نچوڑ لیتے ہیں، بعدہ اس کو آگ پر پکاتے یا دھوپ میں رکھتے ہیں، یہاں تک کہ وہ گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لاتے ہیں —— عصارہ ببول عصارہ اقاقیا کو کہتے ہیں۔

عصارہ دارہلد: رسوت کا نام ہے، جس کے بنانے کی ترکیب ذیل میں درج ہے۔

عصارہ ریوند: ریوند چینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں پکاتے ہیں، جب خوب پک جاتا ہے تو چھان لیتے اور پھر دوبارہ پکاتے ہیں، یہاں تک کہ غلیظ ہو کر خشک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد کام میں لاتے ہیں۔

رسوت (حضض): درخت دارہلد کی لکڑی اور جڑ کو ریزہ ریزہ کر کے جوش دیتے ہیں، یہاں تک کہ ان کی تمام قوت پانی میں آجاتی ہے۔ بعدہ چھان کر پھر یہاں تک جوش دیتے ہیں کہ غلیظ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لاتے ہیں۔

رب: اس دواء کو کہتے ہیں جو کسی نباتی دواء، پھل، پھول، پتے یا جڑ وغیرہ کا رس (عصارہ) نکال کر، یا خیساندہ یا جوشاندہ بنانے کے بعد اس کو آنچ پر گاڑھا کر لیتے ہیں۔ الغرض رب بھی حقیقت

Scanned with CamScanner

میں ایک عصارہ ہی ہے —— اگرچہ دراصل رب یہی ہے کہ جو ابھی بتائی گئی، لیکن آج کل بنے ہوئے چند رب دواخانوں سے ملتے ہیں، جو اس طریق سے بنائے جاتے ہیں کہ میووں کا رس یا ادویہ خیساندہ یا جوشاندہ لے کر اس قدر پکایا جاتا ہے کہ وہ چوتھائی رہ جاتا ہے۔ بعد ازاں اس رس کے وزن سے نصف شکر سفید ملا کر گاڑھا قوام تیار کر لیتے ہیں۔ لیکن بعض لوگ نچوڑے ہوئے رس یا خیساندہ و جوشاندہ میں چوتھائی وزن شکر سفید ملا کر پکاتے ہیں۔

نقع (بھگونا، خیساندہ بنانا)

خیساندہ (نقوع): ایک یا چند ادویہ کو پانی یا عرق وغیرہ میں عرق بھگو کر رکھ دیتے ہیں۔ چند گھنٹے کے بعد جب کہ ادویہ خوب تر ہو جاتی ہیں اور اس کے اجزاء سیال میں حل ہو کر آجاتے ہیں تو پانی کو نتھار کر یا کم و بیش مل کر چھان لیتے ہیں یہی خیساندہ یا نقوع کہلاتا ہے۔

1- اگر نسخہ خیساندہ میں جڑ لکڑی اور سخت چھلکے والے تخم ہوں اور اندرونی مغز سے غرض وابستہ ہو تو ان کو نیم کوب کر کے بھگونا چاہئے، انہیں زیادہ باریک کرنے کی ضرورت نہیں۔ تخم کتاں اور بہدانہ کو نقوع اور جوشاندہ میں کوٹنے کی ضرورت نہیں، عناب اور سپستان کو کچل دینا چاہئے۔

2- **ظرف نقوع:** جس برتن میں ادویہ بھگو کر رکھی جائیں، وہ قلعی دار ہونا چاہئے اور اس کو ڈھانپ کر رکھنا چاہئے، تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے۔ اگر چینی، تام چینی، شیشہ یا مٹی کا کورا ظرف ہو تو بہتر ہے۔

3- نسخہ خیساندہ میں سکنجبین و شربت وغیرہ ملانا ہو تو خیساندہ کو چھاننے کے بعد ملا سکتے ہیں۔ اگر خیساندہ میں گلقند ملانا ہو تو چھاننے کے بعد گلقند کو پیس کر ملائیں اور پھر دوبارہ چھان لیں۔

4- اگر ممکن ہو تو خیساندہ بنانے میں آب مقطر یا کوئی مناسب عرق استعمال کیا جائے یا جہاں تک ممکن ہو، صاف اور خالص پانی مہیا کیا جائے۔ عرق گاؤزبان آب مقطر کے قائم مقام بن سکتا ہے۔

5- اگر ایک یا ساری دواء کو پوٹلی کی صورت میں باندھ کر خیساندہ بنانا ہو تو پوٹلی کے لئے ململ جیسا باریک اور مسامدار کپڑا اختیار کرنا چاہئے اور اس پوٹلی کو ظرف خیساندہ میں ڈورے سے باندھ کر درمیان میں معلق رکھنا چاہئے۔

6- بیرونی ہوا میں اگر سردی اور خنکی ہے تو خیساندہ دیر میں تیار ہوتا ہے اور اگر ہوا گرم ہے تو دوا کے اجزا پانی میں جلد منحل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خیساندہ کے بنانے میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

7- تازہ بہ تازہ تیار کیا ہوا خیساندہ فوائد کے لحاظ سے بہت بہتر ہوتا ہے۔ اور باسی خیساندہ کبھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ خیساندہ اور جوشاندہ جب دیر تک رکھے رہتے ہیں تو آہستہ آہستہ ان میں

Scanned with CamScanner

تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں خواہ وہ بظاہر نمایاں نہ ہوں۔

2- **خیساندہ اور جوشاندہ کا تحفظ :** اگر یہ چاہیں کہ ایک روز کا بنایا ہوا جوشاندہ یا خیساندہ دیر تک محفوظ رہے تو اس کی تدبیر یہ ہے کہ اسے تیز گرم کرکے پاکیزہ اور سکھائے ہوئے شیشوں میں لبالب منہ تک بھر کر مضبوطی کے ساتھ ڈاٹ اس طرح لگادیں کہ اندر ہوا نہ باقی رہے اور باہر سے نہ جاسکے۔ اگر ڈاٹ لگانے کے بعد باہر سے گردن تک ربڑ کی یا جست یا سیسہ یا رانگ کے پرت کی ٹوپی چڑھادیں تو زیادہ مناسب ہے اس قسم کا خیساندہ اور جوشاندہ دو تین ہفتہ تک محفوظ رہ سکتا ہے۔

9- بعض اوقات تھوڑے پانی میں دوا کی بہت بڑی مقدار شامل کرکے بہت ہی غلیظ جوشاندہ و خیساندہ بشکل رب، یا غلیظ عصارہ بنا کر رکھ لیتے اور حسب ضرورت ہر روز پانی یا عرق میں اس کی مناسب مقدار حل کرکے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ ایسا اس وقت کیا جاتا ہے جب کہ ہر روز تازہ بہ تازہ تیار کرنا متعذر ہوتا ہے۔ لیکن اس کے فوائد تازہ خیساندہ اور جوشاندہ کے برابر ہرگز نہیں ہوسکتے، بلکہ بعض چیزوں کے باسی خیساندے اور پرانے تقریبا بیکار اور بے اثر ہو جاتے ہیں۔

طبخ (پکانا، ابالنا، جوشاندہ بنانا)

انتباہ : خیساندہ کے بہت سے احکام ایسے عام اور مشترک ہیں، جن کا جوشاندہ میں لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

جوشاندہ (مطبوخ) : ایک یا چند ادویہ جن کو پانی یا کسی عرق میں جوش دیتے ہیں، اس کو مغلی بھی کہتے ہیں۔

1- اگر دوا کا زیادہ اثر لینا ہو تو رات کو سرد پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کے وقت جوش دے کر کام میں لائیں۔ بہت سے جوشاندوں میں عام طور پر یہی دستور رائج ہے۔ لیکن بعض جوشاندوں میں ہدایت کی جاتی ہے کہ انہیں جوش خفیف دیا جائے اور دواء کو زیادہ دیر تک پکایا نہ جائے جیسا کہ بہدانہ عناب سپستان کے نسخہ میں جوش خفیف دادہ لکھا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ان ادویہ کو بہت زیادہ دیر تک نہ پکایا جائے کہ سیال بہت زیادہ گاڑھا ہو جائے۔

2- آب جوشاندہ میں چھاننے کے بعد شربت یا خمیرہ یا مصری میں سے جو ملانا ہو ملا کر استعمال کریں۔ اگر گلقند ملانا ہو تو پیس کر ملائیں اور پھر دوبارہ چھان کر استعمال کریں۔
اگر جوشاندہ میں کشوث اور افتیمون جیسی دوائیں ہوں تو انہیں صاف اور باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دوسری دواؤں کے ساتھ ڈالنا چاہئے، جیسا کہ بزرگوں نے بتایا ہے۔ اور نسخہ میں بہ صرہ بستہ (پوٹلی میں باندھ کر) لکھا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

3- اگر جوشاندہ میں جڑیں لکڑیاں اور دبیز چھلکے والے تخم ہوں تو ان کو نیم کوب کر کے ڈالنا چاہئے۔ اگر جوشاندہ مسہل ہو اور اس میں مغز املتاس ہو تو آپ جوشاندہ چھاننے کے بعد مغز املتاس گھول کر چھان لیں کیونکہ جوش دینے سے مغز املتاس کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔

4- جوشاندہ کا برتن قلعی دار ہونا چاہئے اور جوش دیتے وقت برتن کو ڈھانپ دینا چاہئے۔ کھٹی اور کسیلی دواؤں سے اکثر دھات کے برتن خراب ہو جاتے ہیں اور اس کا اثر جوشاندہ میں آجاتا ہے۔

جس کی علمی، اطمینان بخش اور واضح توجیہ اب تک مجھے معلوم نہ ہو سکی مزید تحقیق سے جہل کا پردہ اٹھ جائے۔

نمک، یا کھار نکالنا (اقلاء)

قلی (یا کھار) : کسی چیز کے ان نمکین اجزاء کو کہتے ہیں جو عمل اقلاء سے حاصل کئے جاتے ہیں جس کا بیان اوپر گزر چکا ہے۔

نباتی کھار بنانے کا طریقہ : نباتی ادویہ میں سے جس چیز کا کھار بنانا ہو، اس کو جلا کر اس کی راکھ کو پانی میں گھول کر دو تین پہر تک تر رکھیں۔ اس کے بعد ایک نمگین کپڑے میں جس کے چاروں گوشے علیحدہ علیحدہ چاروں طرف کھینچ کر باندھ دیئے گئے ہوں، یہ مجموعہ سیال ڈال دیں اور اس کے نیچے ایک برتن رکھ دیں، تاکہ کھار کے محلول اجزاء پانی کے ساتھ ٹپک کر اس ظرف میں جمع ہوتے رہیں۔ اس پانی کو پھر راکھ پر ڈالیں۔ اسی طرح دو تین مرتبہ ٹپکا کر اور نتھرا ہوا صاف پانی حاصل کر کے دیگچے میں ڈال کر پکائیں اور پانی کو بخارات کے ذریعہ اُڑائیں، یہاں تک کہ تمام پانی جل کر صرف کھار رہ جائے جسے خشک کر کے رکھ لیں —— دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ راکھ بنا کر اور ایک برتن میں ڈال کر اس پر پانی کثیر مقدار میں ڈالیں اور ہاتھوں سے خوب حرکت دیں اس کے بعد کچھ عرصہ تک رکھ چھوڑیں۔ پھر صاف نتھرا ہوا پانی لے کر چھانیں بعد ازاں یہاں تک جوش دیں کہ تمام پانی جل جائے کھار باقی رہ جائے جسے خشک کر کے رکھیں —— یہ دونوں ترکیبیں دراصل ایک ہیں، صرف جزوی فرق ہے —— ان تراکیب سے چرچٹہ، مولی اور جو وغیرہ کا کھار نکالا جاتا ہے۔

نمک چرچٹہ، کھار چرچٹہ : چرچٹہ کو خشک کر کے ایک صاف مٹی کے بڑے برتن مثلاً ناند وغیرہ میں ڈال کر جلائیں، بعد ازاں حاصل شدہ راکھ کو کثیر مقدار میں گھولیں اور ہاتھوں سے کئی مرتبہ خوب حرکت دیں۔ بعدہ، چند گھنٹوں تک ٹھہرا کر رکھ دیں اور صاف نتھرے ہوئے پانی کو کپڑے سے چھان کر اور دیگچہ وغیرہ میں ڈال کر جوش دیں۔ تمام پانی کے جلنے پر نیچے صرف کھار رہ جائے گا، جس کو خشک کر کے رکھیں۔

مقدار میں نکلتا ہے۔ چنانچہ ...
چودہ تولہ کھار نکلتا ہے اور اگر مولی کے پتوں کی راکھ ہے تو سو تولہ راکھ میں سے بیس تولہ کھار نکلتا ہے۔

جوا کھار : جو کے مسلم پودوں کو خشک کرکے جلایا جاتا اور چرچٹہ مولی وغیرہ کے مانند جوا کھار بنایا جاتا ہے۔

احراق (جلانا، سوختہ کرنا)

احراق کا مفہوم پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے، اس لیے اب مخصوص چیزوں کے جلانے کی ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔

اسفنج سوختہ : اسفنج یعنی ابر مردہ کو صابون سے دھو کر اور خوب نچوڑ کر خشک کرکے باریک کتریں اور مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر جلائیں کہ وہ پسنے کے قابل ہو جائے، لیکن اس قدر نہ جلائیں کہ وہ جل کر خاک ہو جائے۔

بسد سوختہ : بسد بیخ مرجان کے نام سے مشہور ہے۔ اس کو گاہے معمولی طور پر سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کرکے مٹی کے کوزہ میں ڈالیں اور گل حکمت کرکے ایک رات تنور میں رکھ چھوڑیں۔ صبح کے وقت نکالیں اور باریک پیس کر کام میں لائیں —— واضح ہو کہ تنور میں آنچ اس قدر تیز نہ ہونی چاہئے کہ بسد راکھ ہو جائے صرف اس کو کوئلہ کرنا مقصود ہے۔ تنور کے علاوہ اُپلوں کی آگ میں بھی سوختہ کرسکتے ہیں —— اس کے کشتہ کرنے کی ترکیب کشتہ مرجان کے مانند ہے۔

مرجان سوختہ : مرجان کے سوختہ کرنے کی ترکیب بسد سوختہ کے مانند ہے اور اس کے کشتہ کرنے کی ترکیب تکلیس کے ذیل میں درج ہے۔

نمک سوختہ : نمک کو سوختہ کرنے اور جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ نمک کو گھیکوار کے عرق میں خوب حل کریں اور ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کرکے بیس سیر اُپلے میں پھونک دیں۔ اگر اسی طرح پندرہ آنچیں دیں تو نہایت عمدہ ہو جائے گا۔

میوے سوختہ : (جلے ہوئے بال) بال کے جلانے کی ترکیب ابریشم کے مانند ہے۔ (دیکھو تحمیص ابریشم)

سرطان محرق : (محرق۔ سوخت۔ جلا ہوا) سرطان یعنی کیکڑے کے سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ نہر یا دریا کا بڑا کیکڑا لے کر اس کے پاؤں وغیرہ الگ کرکے پیٹ چاک کریں اور شکم کی اندرونی آلائش کو دور کرکے انگور کی لکڑی کی راکھ اور نمک سے دھو کر اور مٹی کے کورے برتن میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خوب گرم تنور میں چار پہر رکھیں اور تنور کا منہ بند کر دیں۔ چار پہر

Scanned with CamScanner

کے بعد نکال کر اور باریک پیس کے کام میں لائیں۔

چمگادڑ کا سوختہ کرنا: چمگادڑ کے بچے کو لے کر اور اس کا پیٹ چاک کر کے اندرونی آلائش یعنی معدہ اور آنتوں کو باہر نکال کر پھینک دیں۔ اسی طرح اس کے رونگٹوں کو صاف کر کے خوب دھوئیں اور نمک چھڑک کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور تیز آنچ میں رکھ دیں جب آگ سرد ہو جائے تو باہر نکال کر حسب ضرورت کام میں لائیں۔

سانپ کا سوختہ کرنا: جس قسم کا سانپ سوختہ کرنا چاہئیں، اسے کسی مٹی کے ظرف میں بند کر کے گل حکمت کریں اور جلتے تنور میں ایک رات رہنے دیں۔ صبح کے وقت نکال کر اور پیس کر حسب ضرورت کام میں لائیں۔ گاہے سوختہ سانپ کو روغن زیتون میں ملا کر گنجے مالا پر لگاتے رہیں۔

کچھوے کا سوختہ کرنا: کچھوے کا پیٹ چاک کر کے اندرونی آلائش کو دور کریں اور خوب دھوئیں۔ پھر مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کریں اور تیز آنچ کے تنور میں رکھیں۔ وہ جل کر سفید خاک ہو جائے گا۔ پھر حسب ضرورت کام میں لائیں۔

تحمیص (بھوننا، بریاں کرنا)

احراق اور تحمیص باہم بہت قریب رکھتے ہیں، اسی وجہ سے بعض چیزوں کو سوختہ اور بریاں ترادف کے طور پر لکھتے ہیں۔ مثلاً افیون بریاں کو گاہے افیون سوختہ کہا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر تحمیص میں دواء کو اس قدر نہیں جلاتے کہ اس کا رنگ کوئلے کی طرح سیاہ ہو جائے۔

آبریشم محمص: (بھنا ہوا آبریشم) آبریشم کو بھوننے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو اندرونی کیڑے سے پاک صاف کر کے باریک تراشیں اور مٹی کے ظرف میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور جلد جلد ہلاتے رہیں، یہاں تک کہ ابریشم گرمی کی وجہ سے سخت ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے۔ اسی طرح گاہے بال بھی بھونے جاتے ہیں۔

افیون محمص: (بھنی ہوئی افیون) افیون کو بھوننے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آگ پر رکھیں اور جلد جلد حرکتیں دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ افیون سخت ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے ـــــ یا کسی لوہے کی سیخ میں افیون کو لگا کر چراغ کی لو میں پکائیں اور پھر حسب ضرورت کام میں لائیں۔ لیکن یاد رہے کہ چراغ مٹی کے تیل کا نہ ہو، بلکہ اس میں میٹھا یا کڑوا تیل (تل یا سرسوں کا تیل) جل رہا ہو۔

پھٹکڑی بریاں: (شب یمانی بریاں) پھٹکڑی کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکاتے ہیں کہ وہ پگھلنے کے بعد خشک ہو جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

نیلہ تھوتھا بریاں : (توتیائے بریاں) نیلہ تھوتھا کے بریاں کرنے کی ترکیب پھٹکری کے مانند ہے۔

تخم ریحاں بریاں : تخم ریحاں کو بریاں کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ تخم ریحاں کو کسی ظرف میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور جلد جلد حرکت دیتے رہیں تاکہ وہ جل نہ جائے۔

تخم بارتنگ بریاں : تخم بارتنگ بریاں کرنے کی ترکیب تخم ریحاں کے مانند ہے۔

تخم کنوچہ بریاں : تخم کنوچہ کے بریاں کرنے کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تکلیس (کشتہ بنانا)

پہلے بتایا گیا ہے کہ بعض دواؤں کو جلا کر چونہ (کلس) جیسا بنا دیا جاتا ہے، اس عمل کو تکلیس کہا جاتا ہے اور جو چیز عمل تکلیس کے بعد چونہ کی شکل میں کم و بیش اختلاف کے ساتھ حاصل ہوتی ہے اسے کشتہ کہا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل قسم کی چیزوں پر عمل تکلیس کیا جاتا ہے۔

۱۔ **فلزات (دھاتیں) :** مثلاً سونا، چاندی، تانبہ، جست، قلعی، سیسہ، لوہا وغیرہ۔

۲۔ **حجریات (پتھر) :** مثلاً زمرد، یاقوت، یشب، عقیق، سنگ جراحت، مروارید، صدف، مرجان، بسد، حجر الیہود وغیرہ۔

۳۔ **ذوی الارواح (اپدھات) :** مثلاً گندھک، ہڑتال، سنکھیا، شنگرف، رسکپور، دار چکنہ، پارہ۔

ذوی الارواح : ان چیزوں کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ تیز آنچ پر ان کے اجزاء بخارات (ارواح) بن کر اڑ جاتے ہیں۔ گویا ان کی روحیں نکل جاتی ہیں۔

ذوی مزادلت : کشتوں کا تیار کرنا نہایت ہوشیار اور تجربہ کار آدمی کا کام ہے۔ نہ آموز اور مبتدی کو اکثر ناکامی سے واسطہ پڑا کرتا ہے —— پارہ کو بعض لوگ دھاتوں اور بعض اپدھات (ذوی الارواح) میں۔ ذیل میں ہم کشتہ سازی کے متعلق چند ہدایات لکھتے ہیں جن پر کاربند ہونا نہایت ضروری ہے۔

ہدایات : جس چیز کا کشتہ بنایا جائے، وہ خالص اور اعلیٰ درجہ کی ہو اور اس کو بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق مصفی یا مدبر کر لیا گیا ہو، علی ہذا جو سامان کشتہ سازی کے سلسلہ میں ... بوٹیوں کا رس وغیرہ، وہ بھی بہترین ہو تاکہ ناکامی کے امکان کا یہ پہلو

Scanned with CamScanner

قواعد کی پابندی : کشتہ کی تیاری میں جن اشیاء کا جو وزن لکھا ہوا ہو، کسی نے اپنے تجربہ کی بناء پر بتایا ہو انہیں اسی وزن میں لینا چاہئے اپنی رائے سے کمی و بیشی کرنے سے اکثر اوقات کشتہ تیار نہیں ہوتا اور اگر تیار بھی ہو جائے تو اکثر اوقات اس کے اندر وہ فوائد نہیں پیدا ہوتے جو واضح کردہ اوزان اور تراکیب سے تیار کرنے پر حاصل ہوتے ہیں —— اوزان کے اندر کمی بیشی کرنے کے علاوہ کسی ترکیب میں بھی تقدم و تاخیر نہ کریں اور نہ کھرل کرنے، پکانے یا آگ دینے کی جو مدت مقرر کی گئی ہو، اس کی مخالفت کریں۔ بعض اوقات ناواقف آدمی ادویہ کے مقررہ تناسب سے دواؤں کو کم و بیش کر کے کشتہ تیار کرنا چاہتے ہیں اور ناکام ہوتے ہیں۔ لہٰذا مقررہ وزن کو بلحاظ تناسب بھی کم و بیش نہیں ہونا چاہئے۔

بوتہ میں دواء کا بند کرنا اور نکالنا : اگر کوئی دواء کسی بوٹی کے پانی یا کسی دُوسری سیال شے میں کھرل کی گئی ہو تو اس کو خشک ہونے پر بوتہ میں بند کریں اور جب بوتہ کو آگ سے باہر نکالیں تو پہلے راکھ سے اچھی طرح صاف کر لیں پھر آہستگی کھول کر دوا نکال لیں۔

پرانے کشتہ کی خوبی : جب کشتہ حسب قواعد بہترین تیار ہو جائے تو اس کو چھ ماہ یا سال بھر کے بعد استعمال کرنا بہتر سمجھا جاتا ہے۔ خاص کر اگر کشتہ کسی زہریلی چیز کا ہو تو یہ احتیاط زیادہ قابل توجہ ہے۔ ارباب تجربہ کہتے ہیں کہ کشتہ جس قدر پرانا ہو گا اسی قدر زیادہ مفید ہو گا —— لیکن اگر کشتہ بہت جلد استعمال کرنے کی ضرورت پڑے تو بعض لوگ بتاتے ہیں کہ اس کو شیشی میں بند کر کے مرطوب زمین میں تین چار روز تک دفن کر دیں۔ اس ترکیب سے کشتہ کی تیزی کی بہت اصلاح ہو جاتی ہے۔ والعلم عند الله

یہ بھی کہتے ہیں کہ گیہوں، جو کے غلہ میں کشتہ کی شیشی کچھ عرصہ تک رکھنے سے کشتہ کی کسی قدر اصلاح ہو جاتی ہے۔ والعلم عند الله

کشتہ خام : اگر کشتہ خام رہ جائے تو اس کو دوبارہ آنچ دے کر درست کر لیا جائے خام کشتہ اکثر اوقات بجائے فائدہ کے نقصان دیا کرتا ہے۔

کشتہ کی حفاظت : تیار ہونے کے بعد کشتہ کو کسی شیشی یا ڈبیہ میں رکھنا چاہئے، کاغذ کی پڑیہ میں نہ رکھیں اور نہ کھلا رہنے دیں۔ ایسا کرنے سے اس کا اثر ناقص یا باطل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کشتہ کو ہوا اور پانی سے بھی محفوظ رکھنا چاہئے۔ اس سے بھی کشتہ کی قوت اور فوائد کو نقصان پہنچتا ہے۔

آنچ کی مقدار اور نوعیت : کشتوں کے تیار کرنے میں آگ دینے کے واسطے نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔ جس طرح ترکیب تحریر ہو اور جو وزن اور

ہو، بالکل اسی طرح عمل کرنا چاہئے۔ البتہ تجربہ کار اور مشاق اگر ضرورت سمجھے تو وہ کچھ تغیر کر سکتا ہے —— اگرچہ اکثر ترکیبوں میں آگ دینے کے لئے اُپلوں کا وزن لکھا ہوا ہوتا ہے، مگر بعض مقامات پر اُپلوں کے وزن کے بجائے اصطلاحی نام لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً گجپٹ وغیرہ ایسے مقام پر جو اصطلاحی نام لکھا ہو اسی کے مطابق آگ دیں۔ گجپٹ، کوکرپٹ، باراہ پٹ، مہاپٹ وغیرہ خاص خاص مقدار کے گڑھے ہیں، جن میں اُپلے بھر کر آنچ دیتے ہیں۔ کشتہ کرنے کے لئے جس قدر اُپلوں کی آگ دینی ہو، ان میں نصف سے زائد اپلے نیچے بچھائیں۔ اس کے بعد وہ چیزیں رکھیں جس کا کشتہ کرنا ہو پھر باقی ماندہ اُپلے رکھ کر آگ دیں۔ جب آنچ بالکل سرد ہو جائے تو دوا نکال لیں۔ کشتہ پھونکنے کے لئے گڑھا کھودنا چاہئے اور گڑھا ایسے مقام میں کھودنا چاہئے۔ جہاں ہوا کے جھونکے نہ لگیں۔ اگر ہوا سے حفاظت نہ ہو سکے تو گڑھے کے اُوپر ایک بڑی ناند رکھ کر اس کے درمیان سوراخ کردیں یا ریگ، راکھ اور مٹی وغیرہ سے ڈھانپ دیں لیکن درمیان سے کچھ حصہ کھلا رہنے دیں۔ بعض اوقات اگرچہ مقررہ وزن کے مطابق آگ دی جاتی ہے، لیکن صرف ہوا کے جھونکوں کے لگنے سے دوا تیار نہیں ہوتی، کیونکہ ہوا کے جھونکوں سے آگ جلد مشتعل ہو کر دواء کو یا تو ضرورت سے زیادہ حرارت پہنچا دیتی ہے یا آگ جلد ختم ہو جاتی ہے جس سے مطلوبہ وقت تک حرارت نہیں پہنچتی ان دونوں صورت میں دواء خراب ہو جاتی ہے۔ اگر کسی دوا کے تیار کرنے میں آگ کا وزن معلوم نہ ہو تو آنچ کم دینے سے دواء خام رہ جاتی ہے اور زیادہ آگ دینے سے جل جاتی ہے۔ ایسی حالت میں چند مرتبہ عملی تجربہ کرنے سے آگ کی اصلی مقدار معلوم ہو سکتی ہے۔ جہاں تیز آگ دینے کی ضرورت ہو، وہاں پرانے اُپلوں کی آگ دیں اور جس جگہ زیادہ تیز آنچ کی ضرورت نہ ہو وہاں جنگلی اُپلوں ارنوں سے کام لیں۔

بوتہ : مٹی کا ایک چھوٹا سا کٹوری نما برتن ہوتا ہے جو خاص طور سے نہایت مضبوط بنایا جاتا ہے اور کئی مرتبہ آگ دینے سے بھی نہیں ٹوٹتا۔ سناروں کی کٹھالیاں بھی اسی قسم سے ہوتی ہیں —— بوتہ کا زیادہ استعمال کشتے تیار کرنے میں ہوتا ہے۔ بعض دوائیں کئی مرتبہ بوتہ میں رکھ کر آگ دی جاتی ہے اگر ہر ایک آگ کے بعد بوتہ پر خفیف گل حکمت کیا جائے تو اس سے بوتہ کی مضبوطی بڑھ جاتی ہے۔

بوتہ بنانے کی ترکیب : چکنی مٹی (جس سے کمہار برتن بناتے ہیں) اور ملتانی مٹی کو لے کر کوٹ لیں بعدہ پرانی روئی اور تھوڑی سی موبخ کی پرانی رسیاں کتر کر ملائیں اور خوب کوٹتے اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں، یہاں تک کہ وہ ایک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد بوتہ بنائیں۔ اسی قسم کی مٹی کو گل حکمت کرنے اور سمپٹ پر لگانے کے واسطے استعمال کیا کرتے ہیں —— ہر ایک آگ کے بعد مضبوطی کے واسطے بوتہ پر لیپ کرنے یا گل حکمت کے واسطے اگر باطریقہ ذیل مٹی تیار کی جائے تو اس سے نہایت مضبوطی حاصل ہوتی ہے۔ چکنی مٹی ایک سیر نمک شورہ پانچ تولہ آدمی کے بال قینچی سے ریزہ ریزہ کئے ہوئے دو تولہ۔ سب کو ملا کر دو تین روز کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں یہاں تک کہ وہ ایک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد بوتہ بنائیں اسی قسم کی

مٹی کو گل حکمت کرنے اور سمپٹ پر لگانے کے واسطے اِستعمال کیا کرتے ہیں۔ ہر ایک آگ کے بعد مضبوطی کے واسطے بوتہ پر لیپ کرنے یا گل حکمت کے واسطے اگر بہ طریقہ ذیل مٹی تیار کی جائے تو اس سے نہایت مضبوطی حاصل ہوتی ہے چکنی مٹی ایک سیر نمک شورہ پانچ تولہ آدمی کے بال قینچی سے ریزہ ریزہ ملاتے جائیں جس قدر زیادہ کوٹیں گے اسی قدر بہتر ہو گا۔

پٹ (یا) پٹھ : پٹ کی ہندی اصطلاح تین معانی کے لیے اِستعمال کی جاتی ہے۔ ان مختلف معانی کو ہم موقع اِستعمال سے سمجھ سکتے ہیں کہ یہاں یہ لفظ کس معنے کے لیے بولا گیا ہے۔

1- جب کسی دواء کو کسی عرق یا پانی میں کھرل کیا جاتا ہے تو گاہے کہا جاتا ہے کہ مثلاً اس کو سات پٹ دیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دواء کو کھرل میں ڈال کر وہ عرق اس قدر ڈالیں کہ دواء سے ایک انگل اوپر آجائے اور اس قدر کھرل کیا جائے کہ وہ خشک ہو جائے۔ یہ ایک پٹ ہوا۔ اسی طرح دوبارہ اور سہ بارہ کریں اور سات تک پہنچائیں۔

2- کسی چیز کو گرم کر کے سیال میں بجھانے کو بھی پٹ دینا کہتے ہیں مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ سونے کو تیل میں سات پٹ دیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سونے کو گرم کر کے تیل میں بجھائیں۔ یہ ایک پٹ ہوا اسی طرح سات مرتبہ کریں۔

3- گاہے آنچ دینے کو بھی پٹ دینا کہتے ہیں مثلاً اگر کہا جائے کہ مرجان کو ادرک کے پانی میں کھرل کر کے دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین پٹ دیں۔ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہر بار ادرک کے پانی میں کھرل کرنا پڑے گا اور ہر بار دس سیر اُپلوں کی آنچ دینی ہو گی۔

اسی تیسرے معنی کے لحاظ سے ذیل میں پٹ کی چند قسمیں درج کی جاتی ہیں جو عمل تکلیس سے مناسب رکھتی ہیں۔

آنچ (پٹ) کی مختلف اصطلاحیں

بارہ پٹ : اگر کسی ترکیب میں بارہ پٹ کی آنچ دینا لکھا ہو تو ایک ہاتھ لمبا، ایک ہاتھ چوڑا اور ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر آگ دینا چاہیئے۔

بالوپٹ : ایک مٹی کے گھڑے میں ریت بھر کر اور درمیان میں دوا رکھ کر منہ بند کر کے چاروں طرف اُپلے یا کوئلوں کی مقررہ آنچ دیں یا بالوپٹ کہلاتا ہے۔

بجرپٹ : تین ہاتھ لمبے، تین ہاتھ چوڑے اور تین ہاتھ گہرے گڑھے کے ایک تہائی حصے میں پہلے مینگنیاں، پھر اُپلے پھر مینگنیاں بچھا کر آگ لگا دیں۔ بیس پہرے کے بعد سرد ہونے پر دوا نکال لیں، یہ آنچ بجرپٹ کی آنچ کہلاتی ہے۔

بھانڈ پھٹ : ایک گڑھے میں چاول کی بھوسی بھر کر اور درمیان میں دوا رکھ کر چولہے پر رکھیں اور نیچے مقررہ وقت تک آگ جلائیں یہ بھانڈ پٹ کہلاتا ہے۔

کوزوں یا دو پیالوں کے درمیان جن کے لب ہموار ہوں، دوا رکھ کر پڑوں ... پٹ
کہلاتا ہے۔ سمپٹ کے بعد آنچ دی جاتی ہے جب دواء کو پیالوں یا کوزوں میں سمپٹ کیا جاتا ہے تو اس کے واسطے مخصوص نام شراؤ سمپٹ ہے سمپٹ کے طریقہ کا نام پٹ جنتر بھی ہے۔

ستیل پٹ : ایسی آنچ ستیل پٹ کہلاتی ہے جو ایک چھوٹے گڑھے میں ایک دو سیر اُپلوں کو بند کر کے دی جائے۔

شراؤ سمپٹ، : (دیکھو سمپٹ)

کپوت پٹ : اگر کسی ترکیب میں کپوت پٹ کی آنچ دینا لکھنا ہو تو ایک چھوٹا گڑھا جس میں پاؤ سیر یا اس سے کم اُپلے آسکیں کھود کر آنچ دیں۔

ککٹ پٹ : کی آنچ ایسے چھوٹے گڑھے میں دی جاتی ہے، جس میں دو تین اپلے آسکیں۔

کنبھ پٹ : ایک گڑھے میں متعدد سوراخ کر کے اس کے اندر کوئلے بھر دیں اور درمیان میں دوا رکھ کر چند سلگتے ہوئے کوئلے بھی ڈالیں اور منہ بند کر کے رکھ دیں۔ سرد ہونے پر دواء نکالیں۔ اس طرح آنچ دینا کنبھ پٹ کہلاتا ہے۔

گجپٹ : اکثر کشتہ جات کی ترکیب میں یہ لفظ آتا ہے اور اس طرح لکھا جاتا ہے کہ اس کو گجپٹ کی آنچ دیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زمین میں ایسا گڑھا کھودیں جو لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں ڈیڑھ ہاتھ ہو (یعنی ڈیڑھ ہاتھ مکعب ہو) اور اس میں جنگلی اُپلے بھر کر درمیان میں کشتہ رکھیں اور اُوپر کے حصو میں آگ لگا دیں مگر بعض لوگوں کے نزدیک ایک گز لمبا چوڑا اور گہرا ایک گز مکعب گڑھا ہونا چاہئے۔ (یہ صحیح نہیں ہے)۔

گوبر پٹ : کی آنچ ایک چھوٹے گڑھے میں، جس میں ایک سیر گوبر کا چورہ یا چاول کی بھوسی آسکے دینی چاہئے۔

لاوک پٹ : سمپٹ میں رکھی ہوئی دواء کو نیچے رکھ کر اس کے اُوپر کوئلے، چاول کی بھوسی، یا اُپلوں کا چورہ رکھ کر آگ دینا لاوک پٹ کہلاتا ہے۔

لکھ پٹ : ککٹ پٹ کا دُوسرا نام ہے۔

Scanned with CamScanner

مرد بھانڈ پٹ : ایک گڑھے میں مٹی بھر کر اور اس کے درمیان دوا رکھ کر منہ بند کر کے چولہے پر رکھیں اور اس کے نیچے مقررہ وقت تک آگ جلائیں۔ اس کو مرد بھانڈ پٹ کہتے ہیں۔

مہا بجر پٹ : کمہاروں کے آوہ کی طرح دس بارہ من اُپلوں کی آنچ دینے کو کہتے ہیں۔

مہا پٹ : کے واسطے ایک گز لمبا۔ ایک گز چوڑا۔ ایک گز گہرا گڑھا کھود کر آنچ دیتے ہیں۔

گل حکمت (طین الحکمت) اور کپڑ وٹی

گل حکمت اور کپڑوٹی کا تعلق بہ تخصیص کشتہ سازی سے نہیں ہے، لیکن کشتہ سازی کے ذیل میں چونکہ اس کا ذکر آگیا ہے اور اس سے کافی مناسبت رکھتے ہیں، اس لئے اسی مقام پر اس کا تذکرہ زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

گل حکمت : گل حکمت سے مُراد یہ ہے کہ گیلی مٹی میں روئی ملا کر ہاون دستہ سے خوب کوٹیں۔ جب روئی اور مٹی اچھی طرح مل جائے تو اسے آبخورہ یا شیشی پر ہر طرف سے لگا کر خشک کر لیں۔ یہ مٹی گرمی اور آنچ سے پھٹنے نہیں پاتی ہے۔ گاہے کپڑوتی کو بھی گل حکمت کہتے ہیں —— گل حکمت تیار کرنے کی دُوسری ترکیب اُوپر بوتہ کے ذیل میں درج ہے۔

کپڑوتی : کپڑوتی سے مُراد یہ ہے کہ کوزہ، مٹی کے برتن یا آتشی شیشی پر کپڑا اور گیلی مٹی لپیٹ کر خشک کر لیتی ہیں۔ اس سے فائدہ یہ پہنچتا ہے کہ کپڑوٹی کیا ہوا ظرف گرمی اور آنچ سے ٹوٹنے نہیں پاتا اور بعض صورتوں میں یہ فائدہ بھی پہنچتا ہے کہ ہوا اس کی وجہ سے نہ اندر جا سکتی ہے اور نہ اندر کے بخارات باہر آسکتے ہیں —— بعض مرتبہ معمولی چکنی مٹی کی بجائے گل ملتانی لگاتے ہیں جو زیادہ پائیدار ثابت ہوتی ہے۔

تخمیر و تعفین (خمیر بنانا اور سڑانا)

تخمیر و تعفین طبعی اعمال ہیں، جس کے نتیجہ میں مختلف قسم کی چیزیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً جو ہر شراب (الکحل)، سرکہ، مختلف قسم کی ترشیاں اور مختلف بودار اشیاء وغیرہ —— اسی مناسبت سے ذیل میں شراب، نبیذ، سرکہ اور کانجی وغیرہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

شراب (خمر) : شراب مختلف چیزوں سے بنائی جاتی ہے، اسی وجہ سے شراب کی مختلف قسمیں ہیں۔ اسی طرح بعض قسموں میں جو ہر شراب زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم۔ اسی تناسب کے لحاظ سے شراب ہلکی اور تیز کہلاتی ہے اور شراب جن چیزوں سے بنائی جاتی ہے، ان میں محلابس (اجزاء سکریہ) یا نشاستہ کا ہونا ضروری ہے۔ مثلاً انگور۔ کشمش، منقی، مہوہ، چھوارہ، کھجور، جو،

Scanned with CamScanner

گیہوں، چاول وغیرہ —— دیسی شراب کشید کرنے کا ایک عام اور مشہور طریقہ یہ ہے کہ قند سیاہ، پوست تازہ درخت ببول اور پوست تازہ درخت بیری۔ ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب کو خم میں ڈال کر بقدر مناسب پانی ڈالیں اور گڑ کا دسواں حصہ گل مہوہ خشک ایک کپڑے کی تھیلی میں بہت ڈھیلا باندھ کر خم میں چھوڑ دیں۔ اگر کشمش و مویز جیسے میوہ جات ملانے ہوں تو ان کو بھی خم میں ڈال دیں۔ جب خم میں لہن اٹھ آئے تو گل مہوہ کی تھیلی جدا کر کے بدستور عرق کھینچیں۔ اگر شراب میں طبی اغراض سے زیادہ نشہ اور مدہوشی چاہیں تو اجوائن خراسانی، بھنگ، تخم دھتورہ اور پوست خشخاش بقدر مناسب ایک شبانہ روز تر کر کے بہ وقت کشیدگی لہن میں ملائیں۔ اسی طرح اگر مقوی ادویہ وغیرہ ملانی ہوں تو ان کو ایک شبانہ روز باقاعدہ خیساندہ تر کر کے بہ وقت کشیدگی لہن میں ملائیں۔ کیونکہ ایسے اجزاء کے لہن میں ڈالنے سے اکثر اوقات لہن خراب ہو جاتا ہے اور ان اجزاء کی بھی کیفیت و تاثیر بگڑ جاتی ہے —— علی ہذا اگر شراب میں آب گوشت ملانا ہو تو یخنی بنا کر بہ وقت کشیدگی ملائیں اور اگر دودھ ملانا ہو تو وہ بھی تازہ خم بہ وقت کشیدگی لہن میں ملائیں —— اگر ایک دفعہ کی کشید کردہ شراب میں دوسری مرتبہ اجزاء ملا کر شراب کشید کی جائے تو یہ شراب دوآتشہ کہلاتی ہے جو نسبتاً تیز ہوتی ہے۔ یعنی ایسی شراب میں پانی کے اجزاء کم اور شراب کے اجزاء زیادہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر بار بار عمل کیا جائے تو پانی کے سارے اجزاء تقریباً معدوم ہو جاتے ہیں اور خالص جوہر شراب باقی رہ جاتا ہے جو آگ کو بہت آسانی کے ساتھ پکڑ لیتا ہے۔ اگر شراب میں پانی کے اجزاء بہت ہی خفیف مقدار میں ہوں تو تازہ چونہ کی ڈلی ڈالنے سے پانی کے یہ اجزاء اس ڈلی میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہ پانی سے تقریباً خالص ہو جاتی ہے۔

نبیذ (ارشٹ) : نبیذ بھی ایک خاص قسم کی بغیر مقطر کی ہوئی شراب ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اول ایک یا چند اجزاء کو خیساندہ کر کے جوشاندہ بناتے ہیں۔ جب نصف پانی باقی رہتا ہے تو دوسرے اجزاء ملا کر ایسے مٹی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھتے ہیں جو نصف تک خالی رہے۔ اس کے بعد دو چار مرتبہ لکڑی سے دوا کو جنبش دیتے ہیں۔ بعد ازاں جب دوا میں جوش آ کر فرو ہو جاتا ہے تب نگین کپڑے میں بلا جنبش و مالش کے چھان کر چینی یا شیشہ کے ظرف میں رکھتے ہیں۔

فرق : دربہرہ اور نبیذ (آسو اور ارشٹ) میں فرق یہ ہے کہ اول میں ادویہ کو صرف خیساندہ کرتے ہیں اور دوسرے میں ایک یا چند ادویہ کا جوشاندہ کیا جاتا ہے۔ باقی ترکیب ایک ہی ہے۔

دربہرہ (آسو) : دربہرہ ایک خاص قسم کی بغیر مقطر کی ہوئی شراب ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ نسخہ کے اجزاء کو مٹی کے ایک بڑے ظرف میں ڈال کر پانی اس قدر ڈالیں کہ نصف برتن خالی رہے۔ بعد ازاں اس برتن کو گھوڑے کی لید میں اسی طرح دفن کر دیں کہ برتن کا منہ کھول اور بند کر سکیں۔ دفن کرنے کے بعد تین چار روز تک لکڑی سے دواء کو حرکت دیتے رہیں۔ بعد ازاں نگران رہیں۔ جب دواء جوش مار کر خود بخود اس کا جوش فرو ہو جائے تب بدون ملنے اور جنبش

Scanned with CamScanner

دینے کے سنگین کپڑے سے چھان کر شیشی یا چینی کے برتن میں رکھیں۔

سرکہ (خل) : جس شئے میں مٹھاس یا نشاستہ ہوتا ہے، اس کا رس یا آب جو شاندہ یا خیسانده لے کر کچھ دنوں رکھ چھوڑتے ہیں تو اس میں اختمار خلی پیدا ہو جاتا ہے اور وہ سرکہ بن جاتا ہے۔ اسی اصول پر گنے اور جامن کے رس، گڑ، انگور، کھجور، انجیر، تاڑ، جو، گیہو اور چاول وغیرہ سے سرکہ بنایا جاتا ہے —— سرکہ بنانے کے لئے اس سیال میں جوڑن کے طور پر تھوڑا سا سرکہ ملا دینا چاہئے یا سرکہ کا گھڑا ہونا چاہئے جس میں پہلے سے سرکہ کا اثر موجود ہو تاکہ وہ اختمار خلی پیدا کرنے میں معاون ہو —— گنے کے رس کا سرکہ، گنے کا رس لے کر ایک چکنے گھڑے میں یا ایسے گھڑے میں، جس میں پہلے سرکہ ڈالا گیا ہو، ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ یہاں تک کہ اس میں ترشی پیدا ہو جائے۔ اس کے بعد چھان کر رکھیں اور استعمال میں لائیں —— اگر سرکہ کو تیز کرنا مقصود ہو تو سیال میں تھوڑی سی رائی ڈال سکتے ہیں —— گڑ کا سرکہ (سرکہ کندی)، گڑ دس سیر کو پچیس سیر پانی میں ڈال کر چکنے برتن میں رکھیں اور منہ بند اور گل حکمت کر کے گیہوں کے انبار میں یا کسی دوسرے سرکہ کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر کے اکتیس روز تک زمین میں دفن رکھیں۔ اس کے بعد دیکھیں، اگر درست ہو گیا تو خیر ورنہ پھر اکیس روز تک دھوپ میں رکھیں —— سرکہ شکر اسی ترکیب سے شکر کا سرکہ بھی بنا سکتے ہیں۔

سرکہ انگوری : منقی یا کشمش پانچ سیر لے کر گرد و غبار اور تنکوں سے خوب اچھی طرف صاف کر کے پندرہ یا بیس سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے گھڑے میں یا ایسے گھڑے میں جو پہلے سے سرکہ کا استعمال شدہ ہو، ڈالیں اور منہ خوب اچھی طرح بند کر کے بحفاظت رکھیں۔ اکیس روز کے بعد اس میں پھٹکری، نمک لاہوری، ہر ایک پانچ تولہ ڈال کر پھر منہ بند کر دیں۔ تیس روز کے بعد چھان لیں اور کام میں لائیں —— اگر گھڑا چکنا نہ ہو یا پہلے سے سرکہ کا استعمال شدہ نہ ہو تو اس کے اندر موم، چربی، ہر ایک پانچ تولہ آگ پر گرم کر کے مل دیں۔

تنبیہہ : 1- اگر انگور یا کشمش تازہ ہو تو ان کا پانی نکال کر اس سے سرکہ بنا سکتے ہیں۔

2- چھوارے اور انجیر وغیرہ کا سرکہ بھی مذکورہ بالا ترکیب سے بنا سکتے ہیں۔

سرکہ شراب : ہلکی شراب کو اگر کھول کر ایسی جگہ رکھ دیں جہاں وہ ہوا سے محفوظ نہ ہو اور فضاء کی حرارت 68 سے 80 درجہ (مقیاس مروج سے) ہو تو وہ سرکہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

کانجی (مری) : اس کو سرکہ ہندی اور آبکامہ بھی کہتے ہیں —— ہندی کتابوں میں اس کے بنانے کی دو ترکیبیں لکھی ہیں۔

1- بغیر دھوئیں کی آگ پر تھوڑا زیرہ، لہسن اور تیل ڈال کر اس کے اوپر ایک مٹی کا مستعملہ برتن

Scanned with CamScanner

اوندھا کرکے رکھ دیں، تاکہ تیل وغیرہ کے آگ پر ڈالنے سے جو دھواں اٹھے وہ برتن میں جذب ہو جائے۔ اس کے بعد رائی، نمک، اجوائن اور زیرہ کو پانی میں حل کرکے ظرف مذکور میں ڈال کر اور منہ بند کرکے دھوپ میں اور زیرہ کو پانی حل کرکے ظرف مذکورہ میں ڈال کر اور منہ بند کرکے دھوپ میں رکھیں، تاکہ ترش ہو جائے (گرمی میں جلدی اور سردی میں دیر سے ترش ہوگا)۔ یہ کانجی جس قدر پرانی ہوگی، اس قدر بہتر ہوگی۔ اس کانجی میں گاہے ماش کے برے ڈال کر بھی کھاتے ہیں۔

2- کانجی جو کہ دواؤں میں مستعمل ہے، وہ چاول، گیہوں، جو، جوار وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک یا جتنے غلے چاہیں لے کر چینی یا روغنی برتن میں ڈال کر اور پانی سے بھر کر قدرے نمک اضافہ کرکے برتن کا منہ خوب اچھی طرح بند کر دیں۔ بعدہ چالیس روز تک دھوپ میں یا چولہے کے پیچھے رکھیں، تاکہ خوب ترش ہو جائے۔ اس کے بعد صاف کرکے کام میں لائیں۔

3- کانجی بنانے کا طریقہ ایک یونانی کتاب میں یہ لکھا ہے۔
گیہوں کی موٹی گرم روٹی بوزن آدھ سیر لے کر ایک ہانڈی میں بند کرکے رکھیں۔ جب وہ متعفن ہو جائے تو خوب کچل کر پانچ سیر سرکہ اور آدھ پاؤ نمک ملا کر چار ہفتہ دھوپ میں رکھ کر چھان لیں اور پودینہ چھ تولہ، سونٹھ تین تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ، تخم پالک دو تولہ ملا کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں اور کپڑے سے چھان کر شیشیوں میں رکھیں۔

روغن (دہن)

زیادہ روغنی ادویہ سے روغن حاصل کرنا اگر روغن ایسے تخموں سے نکالنا مطلوب ہو، جن میں روغنی اجزاء کافی ہوں۔ مثلاً بادام، چلغوزہ، مغز کدو، تخم کاہو وغیرہ تو ان سے روغن نکالنے کے چند طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: کولہو میں پیل کر روغن نکالا جاتا ہے، جس طرح کہ سرسوں اور تل کا روغن نکالتے ہیں۔ مالکنگنی کا روغن بھی کولہو کے ذریعہ نکالا جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ: مغزیات یا تخموں کو کچل کر اور پانی ملا کر پکائیں خوب پکنے کے بعد آگ سے اتار کر رکھیں۔ روغن پانی کے اوپر اور فضلہ نیچے ہوگا۔ روغن کو باآہستگی کانچ کر علیحدہ کر

[illegible] بھی تھوڑ [illegible] نکالا جاتا ہے۔

مفرحات اور ادویہ

تقطیر کا طریقہ: قلعی دار برتن یا چینی کے برتن میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھتے ہیں جب یہ گرم ہو جائے تو ٹھیکری یا چمچے سے دباتے ہیں۔ (برتن کو ذرا ترچھا رکھیں) اسی طرح چند بار کرنے سے روغن

نچوڑنے کا طریقہ: مغز تخم کدو اور تخم کاہو جیسی چیزوں کو باریک پیس کر اور لبدی بنا کر مونج کے اندر رکھیں اور آگ پر گرم کر کے اس قدر زور سے مل دیں کہ تمام روغن نکل جائے۔ اس کے نیچے چینی یا شیشے کا برتن رکھیں، تاکہ روغن اس میں گرتا رہے۔

کم روغنی ادویہ: ایسی ادویہ سے روغن نکالنا ہو جن میں روغن کم ہو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک قلعی دار پتیلی میں نصف حصہ تک پانی بھر دیں اور اس پر باریک صافی باندھ کر صافی کے اوپر ادویہ کا تخم کوفتہ رکھ دیں اور پتیلی کے کناروں پر آٹا لگا کر اس پر توا یا کوئی دوسرا لوہے کا برتن ڈھانپ دیں لیکن توے کو دوا سے قدرے اوپر رہنا چاہئے۔ اس کے بعد پتیلی کے نیچے آگ جلائیں اور توے کے اوپر کچھ کوئلے سلگا کر رکھیں۔ کچھ عرصہ میں پانی کے اندر روغن نکل آئے گا پھر یا آہستگی سے پتیلی کو چولہے سے اتار کر کھولیں اور سرد ہونے پر پانی سے روغن کاچھ لیں۔ اس ترکیب سے روغن بادام اور روغن دار چینی وغیرہ نکالا جا سکتا ہے۔

بہت ہی کم روغنی ادویہ سے روغن حاصل کرنا اگر ایسی ادویہ کا روغن حاصل کرنا ہو جن کے اندر روغنی اجزاء بہت ہی کم ہوں تو اس کی ترکیب یہ ہے۔

پھولوں کا تیل:

1- اگر ادویہ پھول کی قسم سے ہوں اور وہ بھی تازہ ہوں تو اس سے روغن بنانے کی ایک صورت یہ ہے کہ تازہ اور صاف پھول چار حصے لے کر پانچ حصے تلوں کے تیل (یا کسی دوسرے تیل) میں ڈال کر آفتاب میں رکھیں جب دس بارہ روز گزر جائیں اور پھول اچھی طرح مرجھا جائیں تب پھولوں کو مل کر روغن صاف کر لیں اور شیشی میں رکھیں اگر روغن قوی الاثر بنانا ہو تو اسی روغن میں دوسری مرتبہ تین حصے اور تیسری مرتبہ دو حصے نئے پھول ملا کر اسی طرح دھوپ میں رکھیں اس کے بعد روغن کو صاف کر کے کام میں لائیں —— اس ترکیب سے روغن گل اور روغن بابونہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔ روغن مورچہ بھی اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے تازہ پھولوں کا روغن بھی اس ترکیب سے بنا سکتے ہیں۔

دواء کا تیل میں پکانا: دوسری ترکیب یہ بھی ہے کہ تازہ پھولوں کا رس نچوڑ کر تین حصے میں دو حصے تلوں کا تیل ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ

... کو نرم آنچ پر پکائیں کہ پانی ... اس ... بعد ... دواء ...

... خشک ہو تو اول اس کو پانی میں ... تیل باقی رہ جائے ... خشک دواء ... ٹھنڈا ہونے پر ...

... علیحدہ کرلیں اور جس قدر ... تیل میں ... اور ... کا تیل ...

... ملا کر یہاں تک پکائیں کہ پانی جل کر ... آگ سے اتار ... روغن بنانا ہو تو ان ...

... تیل میں پکانے کی دوسری ... بیس ... کار و ... پتے اور جڑ وغیرہ ...

... دواء کا رنگ سرخی مائل بہ سیاہی ... اور تازہ جڑوں ... اگر ...

... اگر پھولوں کے علاوہ ... بنایا جاتا ہے۔ لیکن ... سکتا ہے۔ ... تیل میں پکاتے ...

... تلوں کے تیل وغیرہ کے ہمراہ پکا کر روغن بنایا جا ... دواء کو تلوں کے ...

... پھولوں کے روغن کے مانند ان کا ... مقصود ہے۔ ... تلوں کا تیل ...

... : مذکورہ بالا روغنوں کی تراکیب میں ... دواؤں کی قوت لینا ... اور پھر تلوں

رکھتے ہیں، تلوں کے تیل میں ... میں بساتے ہیں ... روغن بنایا جاتا ہے۔ بعض

... کر تیل نکالنا: گاہے تلوں کو خوشبودار ... روغن چنبیلی۔ طریق بالا ...

ذریعے لگاتے ہیں جیسے ... سے بھی ... کسی تیل میں اس قدر ...

گاہے بجائے ایک کے چند ادویہ ... دواؤں کو ... رکھتے ہیں اور بعض مرکب

روغن مرکب: اوقات مرکب روغن ... صاف کرکے ... اس کے بعد ... بعد ازاں اب ...

... کہ دواء سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے۔ ... بناتے ہیں۔ ... خوشبودار چیزیں ...

... روغن اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ پہلے دواؤں ... کافور وغیرہ جیسی ... حل کرنا چاہئے ...

... روغن تیار کرتے ہیں۔ اگر تیل میں زعفران و ... خوشبودار دوا کو خوب ... ہو جاتی ہے۔ ...

... تیل کو آگ سے اتار کر صاف کرنے کے بعد ... اس کی قوت زائل ...

... نہایت نرم آنچ پر پکانا چاہئے۔ تیز آگ پر پکانے سے ... کے ذریعہ بھی نکالا جاتا ہے۔

... روغن پتال جنتر، جل جنتر اور گرہ جنتر وغیرہ ...

پتال جنتر

... اس ترکیب سے روغن و طلا (روغن طلا) کشید کیا جاتا ہے۔ ...

پتال (پاتال) جنتر: متعدد صورتیں ہیں۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ پہلے ...

... کپڑا اور مٹی لپیٹ کر خشک کریں۔ پھر جس چیز کا تیل نکالنا ہو اس ...

... شیشی میں ڈال دیں اور اس کے منہ میں لوہے کے تار یا ...

رکھیں اور شیشی کی گردن گھڑے کے منہ سے گزار کر اوندھا دیں اور گھڑے میں اُپلے بھر کر آگ لگا دیں اور شیشی کے منہ کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں جس میں تیل جمع ہو سکے۔ جب گرمی پہنچے گی تو شیشی کی دواء سے روغن بہ کر نیچے کے برتن میں ٹپکے گا — اگر آتشی شیشی وقت پر نہ مل سکے تو مٹی کے کوزہ میں نیچے کی طرف سوراخ کر کے شیشی کی بجائے استعمال میں لا سکتے ہیں۔ جیسا کہ تیسرے طریق میں لکھا گیا ہے۔

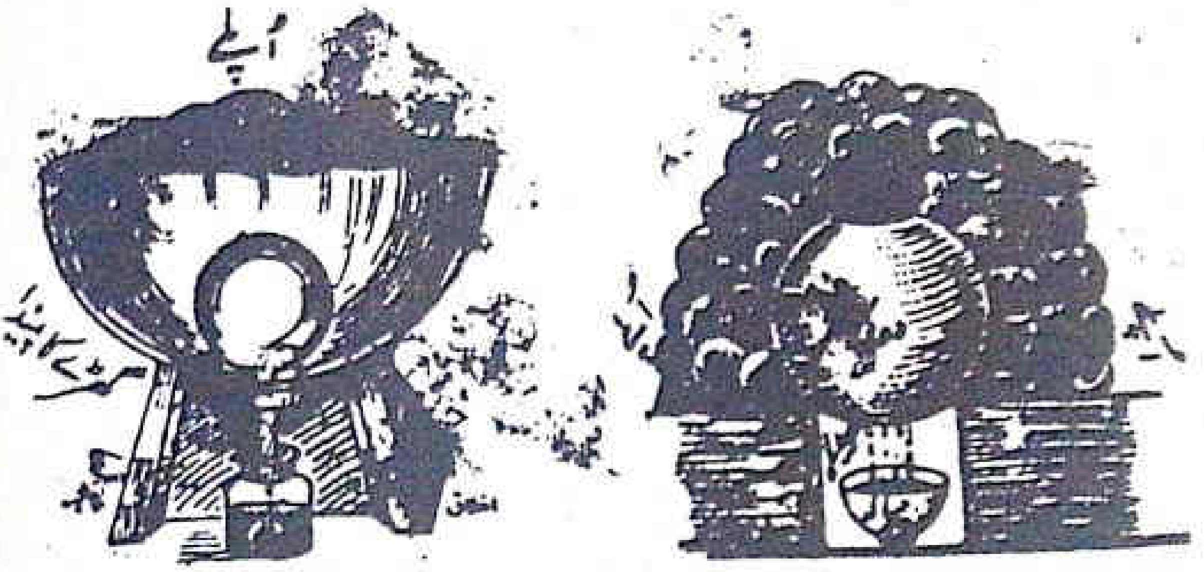

نقشہ پتال جنتر

دوسری ترکیب: یہ ہے کہ ایک مٹی کا مستعمل برتن مثلاً مٹکہ لے کر اس کے پیندے میں تین چار باریک سوراخ کر دیں اور برتن کو دواء سے بھر کر اور منہ پر سرپوش رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ اس کے بعد زمین میں ایسا گڑھا کھودیں، جس کے بالائی حلقہ پر ظرف مذکور اچھی طرح رکھا جا سکے، لیکن اس کے اندر نہ چلا جائے۔ بعدہ گڑھے کے اندر چینی کا پیالہ رکھ کر اس کے اُوپر ظرف مذکور اس طرح رکھیں کہ برتن کے پیندے کے سوراخ میں پیالہ کے اُوپر رہیں، تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے وہ پیالہ میں ٹپکتا رہے۔ گڑھے کی درزوں کو اچھی طرح بند کر کے گڑھے کے چاروں طرف اور اوپر کی طرف اُپلے چن کر آگ لگائیں آگ کی حرارت سے دواؤں کا تیل نکل کر مٹکہ کے سوراخوں کے ذریعہ پیالہ میں ٹپکے گا۔ آگ کے سرد ہونے پر باآہستگی مٹی علیحدہ کر کے برتن کو علیحدہ کریں اور نیچے پیالہ سے جمع شدہ تیل کام میں لائیں — اگر مذکورہ بالا ترکیب میں گڑھے کے دونوں طرف اس طرح سوراخ کر دیں کہ تیل ٹپکتا ہوا نظر آئے تو بہتر ہے۔ جب تیل کا ٹپکنا بند ہو جائے

Scanned with CamScanner

درزوں کو گل حکمت سے مضبوط کر دیں اور چولہے میں گھڑے کی گردن سے مقابل
پیالہ رکھیں اور برتن کے اوپر پیندا علیحدہ کیے ہوئے گھڑے میں برتن کے چاروں طرف اور اوپر اُپلے
رکھ کر آگ لگا دیں۔ آگ کی گرمی کے باعث دوا سے چاروں طرف اور اوپر اُپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔
آگ کی گرمی کے باعث دوا سے تیل نکل کر نیچے پیالہ میں جمع ہو گا۔ تیل کے صحیح طور پر پیالہ میں گرنے
کے واسطے سوراخوں کے اندر تار رکھ دیتے ہیں۔ ان کے ذریعہ سے تیل سیدھا پیالہ میں گرتا ہے۔

طریق دیگر: ایک بڑا گھڑا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں اور دواؤں کو آتشی شیشی میں ڈال کر اس کی گردن اس سوراخ سے باہر کی طرف اس ترکیب سے نکالیں کہ اس کا رخ
نیچے کی طرف رہے، تاکہ اس سے جو تیل ٹپکے، وہ اس کے عین نیچے رکھے ہوئے پیالہ میں ٹپکتا رہے اور
شیشی کی گردن اور گھڑے کے مقام وصل کو اچھی طرح گل حکمت کر کے گھڑے کے خالی حصے میں ریت
بھر دیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں ریت کے گرم ہونے سے شیشی کی ادویہ کو حرارت پہنچے گی
اور روغن ٹپکے گا۔

گربھ جنتر

گربھ جنتر: اس جنتر کے ذریعہ زیادہ تر تیل نکالا جاتا ہے، اگرچہ اس سے عرق بھی نکالا جا سکتا
ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک مٹی کی ہانڈی یا تانبے کا دیگچہ لے کر اس کے اندر
ایک اینٹ یا پایہ رکھ کر اس کے اوپر چینی کا پیالہ رکھیں اور اینٹ کے چاروں طرف ادویہ جن کا تیل
نکالنا ہے نیم کوب کر کے ڈال دیں (یا چینی کے پیالہ کو تاروں سے باندھ کر دیگچہ کے وسط میں لٹکا دیا جائے)
اور دیگچہ کو چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور اوپر کے برتن میں سرد پانی بھر دیں۔ ادویہ کے برتن میں
سرد پانی بھر دیں۔ ادویہ سے بخارات اڑ کر اوپر کے برتن سے لگ کر تیل یا عرق کی صورت میں چینی
کے پیالہ میں گریں گے۔

تصویر گربھ جنتر

طریق دیگر : ایک دیگچہ میں نصف تک پانی بھر کر چولہے پر رکھتے ہیں اور دیگچہ کے منہ پر ایک مضبوط کپڑا باندھ کر اس کے اُوپر نیم کوب ادویہ بچھا دیتے ہیں اور اس کے اُوپر ایک کٹورہ اوندھا کرکے رکھ دیتے ہیں، تاکہ کٹورے کے دباؤ سے کپڑے پر دباؤ رہے اور بخارات کے زور سے اٹھنے نہ پائے۔ تھوڑی دیر بعد کٹورہ اٹھا کر کپڑا ہٹاتے اور پوٹلی بنا کر گرما گرم کسی لکڑی کے شکنجہ میں نچوڑتے ہیں۔ اس طرح چند بار کرنے سے ادویہ کا تمام تیل نکل آتا ہے۔ اس میں جو تھوڑا بہت پانی ہوتا ہے۔ اس کو نرم آگ پر رکھ کر خشک کر لیتے ہیں یا تیل کو باہستگی اُوپر سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ نیچے پانی رہ جاتا ہے ـــــ گربھ جنتر دُوسرے طریقوں سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جو زیادہ عرق کشید کرنے کے کام آتا ہے۔

جل جنتر

جل جنتر : اس جنتر سے دواء کا تیل نکالنے یا کسی دواء کو قائم النار کرنے کے واسطے زیادہ تر اہل کیمیا کام لیتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لوہے کی کڑاہی میں دوا ڈال کر اس پر ایک کٹورہ اوندھا کرکے رکھ دیتے ہیں۔ کٹورہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو ایک خاص مصالحہ سے جس کا نام جلمندرہ ہے، خوب اچھی طرح مضبوط بنا دیتے ہیں۔ اس کے بعد کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ جلاتے ہیں۔ ایک خاص وقت تک یہ عمل کرنے کے سے دواء قائم النار دوا لے کر کام میں لاتے ہیں ـــــ جل جنتر کا زیادہ دارومدار جلمندرہ پر ہے۔ جلمندرہ ایسے مصالحہ سے بنایا جائے، جس سے پانی اندر، دواء تک نہ گھس سکے۔

جلمندرہ : ایک خاص قسم کا مصالحہ ہے، جو بذریعہ جل جنتر کسی دوا کا تیل نکالنے یا قائم النار کرنے کے واسطے پیالہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو جوڑنے کے لئے بنایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے پانی دوا تک نہیں گھس سکتا۔ اسی وجہ سے اس کو جلمندرہ یعنی پانی کو بند کرنے والا کہتے ہیں۔ یہ مصالحہ کئی ترکیبوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

1۔ بہروزہ کو گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں، تاکہ وہ سخت ہو جائے۔ بعدہ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کریں پھر سفیدہ قلعی توتیائے سبز براہ سیسہ، پارہ ہم وزن کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا بہروزہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ کھرل نہایت زور سے کریں، تاکہ یہ موم کی مانند نرم ہو جائے پھر اس کو اہرن پر رکھ کر ہتھوڑے سے اس قدر کوٹیں کہ یہ نرم اور ریسدار ہو جائے۔ اب اس کی بتی بنا کر کٹورے کے گرداگرد رکھ دیں۔ یہ آگ کی گرمی سے پیالہ اور کڑاہی کے مقام میں چمٹ جائے گا۔ اور پانی ڈالنے سے ایسا سخت ہو جائے گا کہ پانی بالکل اندر نفوذ نہیں کر سکے گا۔ جب کام ہو چکے تو اس کو جدا کرکے رکھ لیں اور بوقت ضرورت پھر بدستور استعمال میں لائیں۔ بعض آدمی اس کا کڑا بنا کر ہاتھ میں پہن لیتے ہیں اور جس وقت ضرورت ہوتی ہے کام میں لاتے

ہیں اسی کو کڑا جلمندرہ کہتے ہیں۔

2- جلمندرہ کی دُوسری ترکیب یہ ہے کہ پنیر تازہ لے کر ورق ورق تراشیں اور ایک ہموار پتھر پر ان بجھا چونہ باریک شدہ بچھا کر اور اس کے اُوپر پنیر کے ورق علیحدہ علیحدہ رکھ کر وہی چونہ اس قدر چھڑکیں کہ سب ورق چھپ جائیں اور پھر ان کے اُوپر ایک ہموار وزنی پتھر رکھ کر دس روز تک دھوپ میں رکھیں، تاکہ پنیر کی تمام دہنیت دور ہو جائے۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں اور دوبارہ نیچے اُوپر چونہ نہ دے کر بدستور دو پتھروں کے درمیان ایک ہفتہ تک رکھیں۔ اگر ابھی دہنیت باقی ہو تو پانی اور نمک کے ساتھ دیگچہ میں جوش دیں، تاکہ جو دہنیت باقی ہو وہ پانی پر آجائے۔ اس کے بعد خشک کر کے باریک پیس لیں اور گرد و غبار سے محفوظ صاف شیشہ میں رکھیں، بوقت ضرورت سفیدی بیضہ مرغ ایک شیشہ میں ڈال کر حرکت اس قدر دیں کہ تمام سفیدی جھاگ دار ہو جائے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر رکھ کر چھوڑیں، تاکہ وہ صاف پانی بنجائے۔ بعدہ پنیر باریک شدہ بقدر ضرورت کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفیدہ بیضہ کا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ جب بخوبی حل ہو جائے اور کھرل سے بہ چپکنے لگے تو چونہ کا صاف شفاف پانی قطرہ قطرہ ڈال کر ملائیں، تاکہ اس کا قوام جوڑنے کے قابل ہو جائے۔ اس سے نہایت عمدہ جلمندرہ تیار ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ ٹوٹے ہوئے شیشے یا پتھر جوڑے جاسکتے ہیں۔

3- برادہ سیسہ حسب ضرورت لے کر اس میں شیر برگد بقدر ضرورت ڈال کر اس قدر کوٹیں کہ موم کے مانند ہو جائے پھر اس کی بتی بنا کر بطریق اول استعمال کریں۔

4- ماش کے آٹے اور سفید بیضہ سے بھی ایسے نہایت عمدہ جلمندرہ بنایا جاتا ہے، اس سے بھی پانی کٹورہ کے اندر نہیں گھستا۔

جلمندرہ کی مذکورہ بالا ترکیبوں کے علاوہ روغن سندروس سے بھی جلمندرہ کا کام لیتے ہیں۔ اس کو زیادہ سخت کرنے کے واسطے چونا ملا کر بتی کے مانند بنا لیتے ہیں اور کٹورہ کے گرد لگاتے ہیں۔

خاص خاص روغن

روغن بھلانواں : بھلانوے کی ٹوپیاں دور کر کے ایک ہانڈی میں بھریں اور ہانڈی کے پیندے میں سوراخ کر کے اس کے منہ پر سرپوش رکھ کر مٹی سے منہ بند کر دیں اور زمین میں ایک بڑا گڑھا کھود کر اس میں ایک چھوٹا گڑھا کھودیں اور اس چھوٹے گڑھے میں چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ چھوٹے گڑھے کے اُوپر ہانڈی رکھ کر گیلی مٹی سے اس کے کنارے بند کر دیں پھر اس کے اُوپر جنگلی اپلے بھر کر آگ جلائیں، تاکہ گرمی پا کر بھلانوے کا روغن ہانڈی کے سوراخ سے چینی کے برتن میں ٹپک آئے (اگر ہانڈی کے سوراخ میں ایک لوہے کا تار اتنا بڑا کہ پیالہ میں پہنچے، لگائیں تو بہتر ہے کیونکہ اس کے ذریعہ نہایت عمدگی سے روغن نکلے گا) سرد ہونے کے بعد ہانڈی کو آہستہ سے ہٹا کر پیالہ

سے روغن نکال لیں ـــــ روغن بھلانواں کو کسی مصلح دوا کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے ورنہ اس کے استعمال سے ورم اور دانے پیدا ہو جاتے ہیں ـــــ مذکورہ بالا ترکیب کے علاوہ آتشی شیشی کے ذریعہ بھی روغن بھلانوہ نکالا جاسکتا ہے۔

روغن بیضہ : انڈے سے روغن نکالنے کی چند ترکیبیں ہیں۔

1- انڈوں کو جوش دے کر اور زردی نکال کر تانبے کے برتن میں رکھیں اور آگ پر خوب بریاں کریں بعدہ کپڑے میں رکھ کر روغن نچوڑ لیں۔

2- انڈوں کو جوش دے کر زردی علیحدہ کریں بعدہ سب زردیوں کو ہاتھ سے خوب اچھی طرح مل کر زردی ایک ماشہ نوشادر معدنی سفوف کر کے ملا دیں پھر اس کو ایک آتشی شیشی میں بھر کر اس پر گل حکمت کریں اور منہ میں سینکیں لگائیں اور ایک ٹھیکرے میں سوراخ کر کے اس میں شیشی گردن نکال کر چولہے پر رکھیں۔ شیشی کے منہ کے نیچے آگ جلائیں، تاکہ گرمی پا کر انڈوں کی زردی سے روغن نکل نکل کر پیالہ میں جمع شدہ روغن لے کر شیشی میں رکھیں۔

3- انڈا جوش دے کر اور زردی نکال کر ایک برتن میں رکھیں پھر نرم آگ پر یا سخت دھوپ میں رکھیں اور جس طرف انڈا ہو ادھر ذرا بلند رکھیں اور زردی کو چمچے سے دباتے رہیں۔ روغن برتن میں بہہ کر جمع ہو تا جائے گا۔

روغن گندم : روغن گندم نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کو ایک شب اس قدر پانی میں تر رکھیں کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے اس کے بعد آتشی شیشی کے ذریعہ روغن ٹپکائیں ـــــ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ گرم اہرن پر دانے رکھ کر تھوڑے کو گرم کر کے اس سے دبائیں، دبانے سے جو روغن جدا ہو، اس کو علیحدہ کرتے جائیں۔ داد، کلف وغیرہ پر اکثر اوقات اسی طرح روغن نکال کر لگایا جاتا ہے۔

روغن مصطگی : روغن مصطگی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ روغن زیتون پانچ حصہ لے کر ایک شیشی رکھیں اور مصطگی ایک حصہ شیشی کے اندر ڈال کر اور بوتل کے منہ پر ڈاٹ لگا کر ایک دیگچی میں سیدھا رکھیں۔ دیگچی کسی طرف خم نہ ہونے پائے۔ بعد ازاں دیگچی میں اس قدر پانی ڈالیں کہ جوش کی حالت شیشی کے اُوپر نہ آئے پس جوش دیں۔ جب مصطگی روغن میں حل ہو جائے اس وقت اسے باہر نکال لیں ـــــ اگرچہ روغن کنجد میں بھی اسی طرح مصطگی ڈال کر روغن مصطگی تیار کر سکتے ہیں، لیکن مذکورہ بالا ترکیب سے روغن مصطگی نہایت نفیس اور مفید تیار ہوتا ہے۔

روغن مورچہ کلاں : روغن چنبلی پانچ تولہ ایک شیشی میں ڈال کر قبرستان کے بڑے بڑے سوچیونٹے اس میں ڈال کر چالیس روز آفتاب میں رکھیں، اس کے بعد چھان کر رکھیں روغن موچہ تیار ہے۔

Scanned with CamScanner

ہو جائے کے باریک روغن نکالنا اور شیشی کا گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور اس کے اندر موم کے ہمراہ ریگ یا
نکالنے کی انبیق کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے نرم آنچ کریں اور شیشی کے منہ پر شیشی کی
گا تو شیشی باریک منہ کے سامنے انبیق کے مانند ہوتی ہے الگ کر اس کو خوب اچھی طرح آٹے سے مضبوط کر کے
چینی کا ظرف رکھیں، تاکہ اس میں روغن ٹپکے جب روغن کا آنا موقوف
ہو جائے گا تو شیشی کو اتار لیں۔

روغن بہروزہ: نکالنے کا طریقہ روغن موم کے مانند ہے مگر بہروزہ کے ہمراہ ریگ یا آم کی لکڑی کی راکھ ملا کر روغن کشید کرنا چاہئے۔

روغن نخود: یا دیگر غلوں کے روغن نکالنے کا طریقہ روغن گندم کے مانند ہے۔

طلاء (روغن طلاء)

یہاں اس روغن (روغن طلاء) کا ذکر کیا جاتا ہے جو بہ طریق پتال جنتر کشید کیا جاتا ہے اور عضو خاص پر طلاء کیا جاتا ہے — عضو خاص پر طلاء کرنے کے لئے عموماً مندرجہ ذیل طریقہ پر روغن کشید کیا جاتا ہے — خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر اگر کوئی روغن نسخہ میں ہو تو اسے ملا کر کھرل کر کے اور بڑی بڑی گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کر لیں، جس کا ذکر اوپر تفصیل سے ہو چکا ہے — اگر نسخہ میں کوئی روغن نہ ہو تو بعض اوقات بقدر ضرورت پانی میں گولیاں بنا کر خشک کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے — اگر طلاء کے اندر سم الفار اور ہڑتال جیسی ادویہ ہوں تو روغن کشید کرنے میں احتیاط رکھیں کہ ان ادویہ کا کوئی جزو روغن میں نہ جائے — طلاء کشید کرنے کے واسطے نہایت نرم آنچ ہونی چاہئے، تاکہ ادویہ کے جل جانے کی وجہ سے طلاء خراب نہ ہو جائے — بعض طلاء سادہ طور پر اس طرح تیار کئے جاتے ہیں کہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر کسی روغن یا گھی میں ملا لیتے ہیں۔

تیزاب (حامض)

حامض (ترش) (بورق قلمی): تیزاب کا نام اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ دُنیا کی ہر ترش چیز تیزاب ہے اور کوئی تیزاب ترشی سے خالی نہیں، خواہ وہ نباتی ہو یا حیوانی یا جمادی تیزاب اور کھار باہم دشمن اور ضد ہیں — دودھ جب دہی ہو کر ترش ہو جاتا ہے، تو اس کے معنی یہ ہیں

Scanned with CamScanner

املی، انار ترش، سیب ترش، لیموں
لہ اس کے اندر تیزاب (حامض یعنی تیزاب شیرا) پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ ان کے جوہر میں ایک ترش
کاغذی، اس طرح دوسرے کھٹے پھلوں میں ترشی اس لئے پائی جاتی ہے اگر حیوانی ہے تو ان پھلوں کا
مادہ پایا جاتا ہے، جو تحلیل کے ذرائع سے الگ بھی کیا جاسکتا ہے، وہی تیزاب
ترش جو ہر نباتی، لیکن گندھک کا تیزاب، جمادی تیزاب ہے —— بہت سی چیزیں جب سڑتی گلتی ہیں تو
ان میں استحالہ کے بعد تیزاب پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ سرکہ اسی کی ایک مثال ہے —— بعض تیزاب
فطرتاً از خود پیدا ہوا کرتے ہیں، جس میں انسانی صنعت و عملیت کو کوئی دخل نہیں اور بعض تیزابات انسانی
اپنی صنعت سے کارخانوں میں بنتا ہے جو قدرت کے کارخانہ میں از خود بھی طبعی ترکیب و تحلیل کے
ذریعہ بنا کرتے ہیں —— بعض تیزابات تصعید کے طور پر بنتے ہیں جس کی دو شکلیں درج کی جاتی ہیں۔

تیزاب کشید کرنے کا طریقہ: دواؤں کو نیم کوب کر کے گھڑے میں رکھیں، اس کے منہ پر ایک ہانڈی یا گھڑا جس کا منہ رگڑ کر گھڑے کے منہ کے برابر کیا
گیا ہو، رکھ کر درزوں کو آٹے سے خوب اچھی طرح وصل کریں۔ بعد ازاں دواء والے گھڑے کو
چولہے پر ترچھا رکھ کر آنچ کر دیں اور ہانڈی یا دوسرے گھڑے کو ایسی چیز پر رکھیں جو چولہے کے مانند ہو،
اس ہانڈی کو پانی سے بھگوئے ہوئے کپڑے سے ٹھنڈا کریں اور اس کے پہلو میں ایک سوراخ کر کے اس
سوراخ سے ایک شیشی کا منہ ملا کر رکھ دیں۔ تاکہ اس میں تیزاب ٹپکتا رہے۔

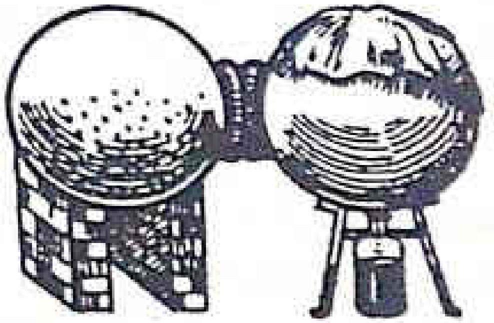

دوسری ترکیب یہ ہے کہ دو آتشی شیشیاں لے کر ایک شیشی میں دوا ڈالیں اور اس کے منہ میں
دوسری شیشی کا منہ داخل کریں اور پھر دوا کی شیشی کو چولہے پر رکھ کر اس کے
نیچے آگ جلائیں اور دوسری شیشی کو پانی سے بھری ہوئی ناند میں رکھیں۔ جب پانی گرم ہو جائے تو
تبدیل کر دیا کریں۔

Scanned with CamScanner

ست (عصارہ جوہر)

ست ایک ہندی لفظ ہے، جس کا اطلاق بہت ہی عام اور وسیع ہے گاہے عصارہ اور رب کو بھی
ست کہا جاتا ہے اور گاہے کسی دواء کے جوہر کو جو دُوسرے جوہر (فضلہ پھوک) کے مقابلہ میں فعال اور
موثر ہو ——— انہی مختلف اصطلاحات کے لحاظ سے ست بنانے کے طریقے مختلف ہیں۔ مثلاً نچوڑ کر اور
خشک کر کے عصارہ بنانا بذریعہ تصعید جوہر اُڑانا وغیرہ۔

ست گاہے لکڑی، جڑ، پتوں، شاخوں اور دیگر نباتی اجزاء سے اس طرح بنایا جاتا

بطریق عصارہ : ہے کہ یہ اگر تر ہیں تو ان کو کچل کر ان کا پانی حاصل کیا جاتا ہے اور پھر بہ طریقہ
عصارہ رب حرارت پہنچا کر خشک کر لیا جاتا ہے ——— اور اگر خشک ہیں تو پانی وغیرہ میں بھگو کر اچھی طرح
ملیں اور جو پانی حاصل ہوا سے کپڑے میں چھان کر حسب دستور مذکورہ حرارت پہنچا کر ان کا پانی حاصل کیا
جاتا ہے اور پھر بہ طریقہ عصارہ و رب حرارت پہنچا کر خشک کر لیا جاتا ہے ——— بعض اوقات ست
غسل و تصویل (دھونے اور نتھارنے) کے طور پر بنتا ہے جیسا کہ بازاری ست گلو بنایا جاتا ہے۔ اس کے
بنانے کی صورت یہ ہے کہ لکڑی یا جڑ یا کوئی نباتی جز اگر تر ہے تو اس کو کچل کر پانی حاصل کریں اور اگر وہ
خشک ہے تو اس کو پانی میں بھگو کر اور اچھی طرح مل کر اس کا پانی حاصل کریں پھر اس پانی کو کپڑے میں
چھان کر کسی برتن میں رکھیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے اور پانی نتھر جائے تو اس پانی کو بتی کے
ذریعہ (جر علقی کے ذریعہ) مقطر کر لیں۔ اس تقطیر کے بعد جو باریک اجزاء راست ہوں ان کو دھوپ میں
رکھ کر یا کسی دُوسرے طریقے پر حرارت پہنچا کر خشک کر لیں۔
... طریقے سے نکالا جاتا ہے وہ دراصل گلو کا نشاستہ ہوتا ہے اور اس کے ... وہ پانی میں حل ہو کر پانی

Scanned with CamScanner

[illegible] کر آگ پر پکائیں [illegible] سے غلیظ ہو جائے پھر [illegible] میں ڈال [illegible] اس کو ست گلوا تی کہتے ہیں یہ ایک واقعی موثر چیز ہوگی۔

ست لوبان : جو ہر لوبان کو کہتے ہیں جو بصورت تصعید حاصل کیا جاتا ہے۔

ست بہروزہ اور ست سلاجیت : دراصل بہروزہ مصفی اور سلاجیت مصفی کا نام ہیں اور غلط نام ہیں۔

قوامی ادویہ

قوامی ادویہ سے مراد وہ دوائیں ہیں جو شکر یا شہد وغیرہ کے قوام میں بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً شربت، معجون، جوارش، اطریفل، لعوق، مربے وغیرہ اس ذیل میں پہلے قوام کے چند عام احکام بیان کئے جاتے ہیں۔

قوام

بعض ادویہ کا قوام نسبتاً گاڑھا رکھا جاتا ہے اور بعض کا نسبتاً پتلا ——— اسی طرح شکر، کھانڈ، شہد، مصری وغیرہ الغرض مختلف چیزوں کے قوام بنائے جاتے ہیں، اس لیے ان کے مختلف احکام ہیں۔

شہد کا قوام : شہد کا قوام بنانا ہو تو پہلے اسے چھان لینا چاہیے، تاکہ مکھیوں اور تنکوں وغیرہ سے وہ صاف ہو جائے۔ اس کے بعد قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب پہلے کف آتے رہیں انہیں چمچے سے علیحدہ کرتے جائیں اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر دوا ملائیں۔

کھانڈ کا قوام : کھانڈ سے یہاں مراد دیسی شکر ہے، جو زیادہ صاف اور دانہ دار نہیں ہوتی کھانڈ کو پہلے بقدر ضرورت پانی میں خوب اچھی طرح گھول کر چھانیں، تاکہ تنکوں وغیرہ سے صاف ہو جائے۔ اس کے بعد چند دقیقہ منٹ رکھ چھوڑیں، تاکہ مٹی کے اجزاء تہ نشین ہو جائیں۔ بعدہ آہستہ سے نتھار کر اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں جو جھاگ اوپر نمودار ہوں ان کو چمچے سے علیحدہ کرتے جائیں۔ اگر شربت کا قوام بنانا ہو تو اسے قدرے رقیق پتلا رکھیں اور اگر معجون کا قوام بنانا ہو تو کسی قدر غلیظ بنائیں اور اگر خمیرہ کا قوام بنانا ہو تو اس کو معجون کے قوام سے غلیظ بنائیں اور جو دوائیں بعدہ میں ملانی ہوں قوام کو آگ سے نیچے اتار کر ملائیں۔

مصری کا قوام : بنانے کے واسطے اسے پانی کے ہمراہ آگ پر رکھیں۔ اس کے محلول کو چھاننے کی ضرورت نہیں اس کے بعد پکا کر مثل کھانڈ کے قوام بنائیں۔

Scanned with CamScanner

قند کا قوام دانہ دار : قند کا قوام بنانا ہو تو اس کو بقدر ضرورت پانی کے ہمراہ آگ پر رکھ کر مثل کھانڈ کے قوام بنائیں مگر اس کو چھاننے کی ضرورت نہیں۔

بورہ کا قوام : بورہ یعنی کھانڈ مصفی کو پانی میں حل کر کے چھاننے کی ضرورت نہیں۔ آگ پر رکھ کر بدستور قوام بنائیں ـــــ اس کے بعد خشک دوائیں شامل کریں۔ جس سے یہ قوام اور بھی غلیظ ہو جائے گا۔

قند سیاہ : قند سیاہ یعنی گڑ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بقدر ضرورت پانی کے ہمراہ آگ پر پگھلائیں۔ جب گڑ خوب اچھی طرح پانی میں حل ہو جائے اس وقت آگ سے نیچے اتار کر چھانیں اور کچھ دیر رکھ چھوڑیں۔ بعد ازاں نتھرا ہوا محلول لے کر آگ پر پکائیں جو میل اُوپر آئے اس کو چمچہ سے اتارتے جائیں یہاں تک کہ خوب صاف ہو جائے۔ اگر زیادہ صاف بنانا ہو تو اثنائے جوش میں دودھ کی لسی کا چھینٹا دیتے رہیں۔ جب قوام بن جائے تو آگ سے اتار کر اور دوا ملا کر رکھیں۔

شکر سرخ کا قوام : شکر سرخ کا قوام بھی مثل گڑ کے صاف کر کے بنانا چاہئے۔

ترنجبین کا قوام : ترنجبین کا قوام علیحدہ بہت کم بنایا جاتا ہے، بلکہ اکثر اس کو شہد یا کھانڈ یا مصری کے ہمراہ ملا کر قوام بناتے ہیں ـــــ ترنجبین کو پہلے پانی میں حل کر کے چھان لیں اور رکھ چھوڑیں تاکہ مٹی وغیرہ تہ نشین ہو جائے۔ اس کے بعد نتھرا ہوا محلول لے کر شہد یا کھانڈ یا مصری میں سے جو چیز ملانی ہو ملا کر بدستور قوام بنائیں۔ اگر شہد یا کھانڈ ملانا ہو تو اس کو حل کر کے دوبارہ چھان لینا چاہئے۔

قوام کی پہچان

قوام کی پہچان بار بار کے تجربے اور مہارت پر منحصر ہے۔ یہ ایک عملی کام ہے جو کتب کے محض مطالعہ سے ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔

شربت : اگر شربت بنانا ہو تو اس کے قوام کو قوام کا پہلا درجہ سمجھنا چاہئے۔ جس وقت قوام کا ایک قطرہ چپکنے لگے یا چمچہ سے قوام کو اٹھا کر ڈالنے سے آخری قطرہ سے تار ظاہر ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ اب شربت کا قوام بن گیا ہے۔ فوراً آگ سے علیحدہ کر لینا چاہئے۔

معجون : معجون کا قوام شربت کے قوام سے غلیظ ہونا چاہئے اور خمیرہ کا معجون سے زیادہ غلیظ بنانا چاہئے ـــــ قوام کے واسطے آگ معتدل ہونی چاہئے اور خاص کر قوام کے آخر میں جب کہ قوام تیار ہونے لگے تو آگ ہلکی کر دینی چاہئے، کیونکہ تیز آگ سے قوام کے جل جانے کا خوف ہے۔ اگر قوام جل گیا تو پھر وہ بالکل ناکارہ ہو جائے گا۔ جس وقت قوام بن جائے اس وقت خاص طور پر احتیاط کریں کہ باہر سے کچے پانی کا ایک قطرہ بھی نہ پڑنے پائے، کیونکہ اس سے قوام جلد خراب ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

جبکہ قوام میں سپستان بہدانہ وغیرہ جیسی لعاب دار اشیاء کا لعاب شامل ہو، جیسا کہ شربت دلعوق میں ہوا کرتا ہے تو اس صورت میں قوام بنانے میں مغالطہ سے بچنا چاہئے کیونکہ لعاب کی وجہ سے قوام کی علامت جلد ظاہر ہونے لگتی ہے۔ جب کہ شہد کے ہمراہ کوئی دوسری چیز شکر، نبات وغیرہ کی قسم سے ملا کر قوام بنانا ہو تو تھوڑا سا پانی بھی ملا لینا چاہئے۔

شربت

شربت اس سیال شیریں مرکب کو کہتے ہیں جو میوہ جات کے پانی (مثلاً آب انگور، آب انار، آب سیب وغیرہ) یا ادویہ کے خیساندہ یا جوشاندہ سے بنایا جاتا ہے اور قند سفید یا مصری وغیرہ ملا کر قوام بنا دیا جاتا ہے —— شربت بنانے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ شکر کے قوام کی وجہ سے متعفن ہونے والی اور بگڑنے والی چیزیں (مثلاً تازہ میوہ جات کے رس اور ادویہ کے خیساندے و جوشاندے) بگڑنے سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ نیز ادویہ کی قوتیں شیریں اور قابل حل مادہ میں معلق رہتی ہیں، اس لئے بدمزہ چیزوں کی بدمزگی کی بھی بہت حد تک اصلاح ہو جاتی ہے۔ شربت کی شکل میں جو ادویہ قوام کے اندر محلول یا معلق ہوتی ہیں، ان کے استعمال میں بھی سہولت ہے کہ پانی یا عرق میں ملایا اور پلا دیا۔

میوہ جات کا شربت: اگر شربت میوہ جات آبدار (مثلاً انگور، انار، سیب وغیرہ) کا بنانا ہو تو ان کا رس پانی نکال کر اس سے اڑھائی تین گنی شیرینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں —— اگر ایسے میوہ جات کا شربت بنانا ہو، جن کو نچوڑنے سے پانی نہیں نکلتا، وہ اگر ترش ہوں مثلاً آلو بخارا، املی، زرشک وغیرہ تو ان کو پانی میں بھگو کر اور مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں شیرینی ملا کر شربت بنائیں اور اگر میوے شیریں ہیں مثلاً عناب، انجیر، وغیرہ تو ان کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں پھر اس میں شیرینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خشک ادویہ کا شربت: اگر خشک ادویہ سے شربت بنانا ہو تو ادویہ کو آٹھ گنے یا دس گنے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں اور صبح کے وقت جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو خفیف طور پر مل کر چھان لیں اور دو چند سہ چند یا کم و بیش شیرینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

قوام شربت: شربت کا قوام جس قدر گاڑھا ہو گا اسی قدر زیادہ عرصہ تک خراب نہ ہو گا —— شربت کے قوام کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ قوام کے ایک دو قطرہ علیحدہ کر کے انگلی سے اٹھائیں۔ اگر اس میں تار نکلے تو سمجھ لیں کہ قوام پختہ ہو گیا ہے —— پختہ قوام کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ قوام کا ایک قطرہ جہاں گرایا جاتا ہے وہ گول رہتا ہے پھیلتا نہیں —— بعض شربتوں میں قند سفید یا مصری کے ہمراہ شیر خشت، شہد یا ترنجبین ملا کر قوام کیا جاتا ہے۔ لیکن ترنجبین کو پہلے ادویہ کے پانی یا جوشاندہ یا خیساندہ میں حل کر کے چھان لینا چاہئے، تاکہ کانٹوں اور تنکوں سے صاف ہو جائے۔ پھر آگ پر چڑھا کر قوام تیار کرنا چاہئے اسی طرح جب شربت کی ترکیب میں شہد ہو تو اس کو

چھان کر شامل کرنا چاہئے تاکہ مکھیوں اور تنکوں وغیرہ سے صاف ہو جائے —— شربت بنانے میں اگرچہ عموماً ادویہ کے پانی یا جوشاندہ یا خیساندہ میں دو چند یا سہ چند قند سفید یا مصری ملا کر قوام بنایا جاتا ہے لیکن بعض شربتوں میں اس کی مقدار کم و بیش بھی ہوتی ہے —— اگر شربت میں کتیرا، دم الاخوین وغیرہ جیسی حل نہ ہونے والی دوائیں ملانی ہوں تو ان کو شربت کا قوام تیار ہونے پر نیچے اتار کر اور بہت باریک پیس کر ملانا چاہئے۔

ظرف شربت : جس برتن میں شربت رکھنا ہو، اسے بالکل خشک ہونا چاہئے۔ اگر ذرا بھی نمی ہوگی تو اس میں بہت پھپھوندی لگ جانے اور خراب ہونے کا اندیشہ ہے —— شربت رکھنے کے لئے دھات کے برتن نہ ہونے چاہئیں اس کے لئے شیشہ یا چینی کے برتن بہتر ہوتے ہیں —— شربت کے پک جانے کے بعد کسی قسم کی رطوبت یا پانی قطرہ نہ ملنا چاہئے ورنہ بہت جلد بگڑ جانے (جوش و خمیر پیدا ہو جانے) کا اندیشہ ہے —— تیز گرم شربت گرم کئے ہوئے ظرف میں بھر کر فوراً بند کر دیئے جاتے ہیں۔ تو وہ عرصہ تک بگڑنے سے محفوظ رہتے ہیں —— اگر شربت میں سپستان و بہدانہ جیسی لعابدار اشیاء کا لعاب شامل ہو تو اس صورت میں مغالطہ سے بچنا چاہئے اور اچھی طرح قوام کو پکانا چاہئے کیونکہ لعاب کی وجہ سے جلد ہی قوام کی علامت ظاہر ہونے لگتی ہے۔

شربت میں فریب : دہلی میں کھاری باؤلی کا بازار تجارت ادویہ کی ایک منڈی ہے جہاں سے بیرونی اطباء مفردات کے علاوہ بعض مرکبات مثلاً شربت اور مربے جات وغیرہ بھی منگالیا کرتے ہیں۔ مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہاں کے شربت قطعاً غیر معتبر ہوتے ہیں اور ان شیشوں میں صاف ستھرے قوام کے سواء کچھ بھی نہیں ہوتا۔ علی الخصوص شربت انار، شربت توت اور شربت عناب وغیرہ جیسے بے بو شربتوں میں سوائے کاغذی کا نام کے اور کوئی فرق نہیں ہوتا —— ایک معاملہ کے سلسلہ میں کھاری باؤلی کے ایک دوا فروش سے میں نے کہا کہ چونکہ تم نے تعمیل غلط کی ہے اور فلاں شربت کی بجائے دُوسرا شربت روانہ کر دیا ہے، اس لئے تمہارا مال واپس کیا گیا ہے اور اس وجہ سے خرچہ کے تم خود ذمہ دار ہو —— دواء فروش نے اس کے جواب میں جو کچھ کہا وہ ہمارے اطباء کے لئے ایک مرقع عبرت ہے —— حکیم صاحب تعمیل میں کیا غلطی ہوئی ہے آپ سے کیا پوشیدہ ہے ان مختلف شربتوں میں محض نام کے لیبل (نام کے چیٹ) ہی کا تو فرق ہوا کرتا ہے۔ اندر تو بوتلوں میں ایک ہی چیز ہوتی ہے۔ مہربانی فرما کر آپ انہیں لکھ دیں کہ وہ ریلوے پارسل چھوڑ لیں واپس کرنے میں ہمارا بہت زیادہ نقصان ہے —— دہلی کے شربت انار وغیرہ کے صاف اور بے رنگ قوام کو دیکھ کر ہمارے اطباء متحیر ہوا کرتے ہیں اور اس کو دوا سازی کی نفاست کا ایک گر سمجھتے ہیں، کیونکہ جب وہ خود اپنے طور پر گھروں میں بناتے ہیں تو ایسا صاف اور بے رنگ شربت تیار نہیں ہوتا لیکن اس انکشاف کے بعد غالباً ان کی حیرت دور ہو جائے گی کیونکہ قند کے سادہ قوام میں رنگ ہونے کے کیا معنی

سکنجبین

سکنجبین اصل میں فارسی لفظ ہے جو عربی کتب میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔ یہ دو الفاظ سے مرکب ہے سرکہ انگبین۔ انگبین کے معنی شہد کے ہیں۔ ابتداء سکنجبین سرکہ اور شہد سے بنائی گئی، لیکن اس کے بعد سرکہ اور قند سے بھی بنائی جانے لگی اور اس کو بھی اسی نام سے یاد کیا گیا ——— سکنجبین بھی ایک قسم کا شربت ہے جو سرکہ میں شہد یا شکر سفید ملا کر بنایا جاتا ہے۔

سکنجبین بنانے کا طریقہ : یہ ہے کہ سرکہ خالص تیز بقدر ضرورت لے کر تنگی شکر یا قدرے زائد یا شہد بقدر ضرورت ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

سکنجبین لیمونی و نعناعی : اگرچہ سکنجبین سرکہ اور شکر سفید یا شہد سے بنائے ہوئے شربت کو کہتے ہیں لیکن اگر سرکہ کی بجائے آب لیموں ڈالا جائے تو اس کو سکنجبین لیمونی اور عرق نعناع ڈالا جائے تو سکنجبین نعناعی کہتے ہیں۔ باقی اصول دوا سازی و ہدایات وہی ہیں جو شربت میں بیان کی گئی ہیں۔

لعوق (چٹنی)

لعوق : عربی لفظ ہے جو لعق سے مشتق ہے جس کے معنے چاٹنے کے ہیں۔ لعوق کے معنی ہیں چاٹنے کی دوا، جس کو اردو میں چٹنی کہتے ہیں خواہ اس میں ترشی شامل ہو یا نہ ہو۔

لعوق : ایک قوامی دوا ہے، جس کا قوام شربت سے غلیظ اور معجون سے رقیق ہوتا ہے لعوق زیادہ تر کھانسی، ضیق النفس وغیرہ امراض سینہ و حلق و مری کے استعمال کے لئے بنایا جاتا ہے ——— اگر لعوق صرف خشک ادویہ سے بنانا ہو تو ان کو کوٹ چھان کر شکر سفید یا مصری کے قوام یا شہد کف بر آوردہ میں ملا کر تیار کرنا چاہئے اور شکر سفید، مصری یا شہد کا وزن ادویہ سے پانچ گنا ہونا چاہئے۔ اگر لعوق میں جوشاندہ کی ادویہ بھی ہوں تو پہلے ان کا بدستور جوشاندہ بنائیں۔ بعدہ مل چھان کر مصری، شکر سفید، یا شہد ملا کر قوام بنائیں جو شربت کے قوام سے گاڑھا اور معجون کے قوام سے رقیق ہو۔ بعدہ آگ سے اتار کر خشک ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا کر کے چمچے سے ملائیں۔ اگر جوش دینے والی ادویہ میں مغز املتاس کو گھول کر چھان لینا چاہئے پھر مصری یا شکر سفید وغیرہ ملا کر قوام بنائیں اور حسب دستور لعوق تیار کریں ——— باقی ادویہ کے کوٹنے چھاننے اور رکھنے کے متعلق معجون وغیرہ کے ذیل میں جو ہدایات لکھی گئی ہیں۔ ان پر عمل کریں۔

Scanned with CamScanner

خمیرہ

خمیرہ : کو خمیرہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس مرکب میں کچھ عرصہ کے بعد کم و بیش خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔

خمیرہ : معجون کی قسم سے مرکب ہے، جس میں اولاً کم و بیش ادویہ جوش دی جاتی ہیں بعدہ ان کو مل چھان کر اور شیرینی ملا کر غلیظ قوام کرکے دوسری خشک ادویہ جو ملانی ہوتی ہیں، سفوف کرکے ملاتے ہیں۔ اس کے بعد چولہے سے اتار کر لکڑی کے گھوٹنے سے اس قدر گھوٹتے ہیں کہ قوام کی رنگت سفید ہو جاتی ہے، خمیرہ کو جتنی دیر تک گھوٹا جاتا ہے اسی قدر اس میں سفیدی زیادہ آتی ہے ـــ اگر خمیرہ میں عنبر، مشک، زعفران میں سے کوئی چیز ملانی ہو تو اس کو گھوٹنے کے دوران میں کسی مناسب خوشبودار عرق میں حل کرکے ملائیں ـــ خمیرہ گھوٹنے کے واسطے خاص طور پر لکڑی کا گھوٹنا بنایا جاتا ہے جو آگے سے چپٹا اور موٹا ہوتا ہے اور مضبوط دستہ رکھا جاتا ہے۔ تاکہ خوب زور کے ساتھ گھوٹا جاتا ہے ـــ خمیرہ بنانے اور رکھنے میں باقی ان اصول و ہدایات پر عمل کرنا چاہئے جو معجون میں بیان کی گئی ہیں۔

معجون

معجون : اس نیم منجمد تر مرکب کو کہتے ہیں جو شہد یا قند سفید وغیرہ کے قوام میں ادویہ باریک شدہ ملا کر بنایا جاتا ہے اور نرم حلوے کی طرح ملائم رکھا جاتا ہے ـــ معجون میں مصرف یا قند سفید وغیرہ عموماً ادویہ کے وزن سے تگنی ہوا کرتی ہیں، لیکن بعض نسخوں میں دگنی بھی ہوتی ہیں۔

قوام : اگر معجون میں کوئی عرق شامل ہو تو مصری یا قند کا قوام اس عرق میں کرنا چاہئے ورنہ پانی بقدر ضرورت ملا کر قوام بنانا چاہئے ـــ قوام ایسا ہونا چاہئے کہ خشک ادویہ کے سفوف کو جذب کرنے کے بعد ملائم حلوے کی مانند نرم رہے ـــ اگر معجون شہد میں بنائی جائے تو اس میں پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ شہد کو چھان کر نرم آگ پر جوش دیں اور جھاگ اور میل سے صاف کرکے نیچے اتار کر ادویہ ملائیں ـــ اگر معجون کا قوام مصری یا قند یا شہد کے ہمراہ ترنجبین شامل کرکے بنایا جائے یا صرف ترنجبین کے قوام ہی میں معجون بنائی جائے تو پہلے ترنجبین کو کسی مناسب عرق یا پانی میں حل کرکے چھان لینا چاہئے، تاکہ وہ تنکوں اور کانٹوں سے صاف ہو جائے اور محلول کو تھوڑی دیر رکھنے کے بعد نتھار لیں، تاکہ ریگ اور مٹی نیچے بیٹھ جائے جیسا کہ قوام کے ذیل میں بتایا گیا ہے ـــ اگر معجون گڑ میں بنانی ہو تو پہلے گڑ کو گھلا کر [illegible] کپڑے سے

Scanned with CamScanner

قوام میں ادویہ کا ملانا : اگر معجون کے اندر مربہ جات اور مغزیات وغیرہ ہوں تو پہلے مربہ جات علیحدہ پیس کر قوام میں ملائیں اور پکائیں بعدہ مغزیات علیحدہ باریک پیس کر اور خشک ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں —— اگر معجون مصطگی شامل ہو تو اس کو ادویہ کے ہمراہ نہ کوٹیں کیونکہ وہ کوٹنے سے نرم ہو کر باریک نہیں ہوتی، بلکہ کھرل میں ڈال کر نہایت ہلکے ہاتھ سے کھرل کریں۔ اس ترکیب سے مصطگی نہایت باریک ہو جائے گی نیز اس کو قوام کے سرد ہونے پر ملائیں —— قوام میں باریک شدہ ادویہ یک لخت نہ ملائی جائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا ادویہ کا سفوف چھڑکتے اور رچیچہ سے چلاتے جائیں، تاکہ ادویہ خوب اچھی طرح آمیز ہو جائیں —— اگر معجونہ میں زعفران، مشک وغیرہ جیسی خوشبودار ادویہ داخل ہوں تو ان کو معجون کے سرد ہونے پر عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک وغیرہ میں حل کر کے ملانا چاہئے —— اگر معجون میں موتی یا حجرات کی قسم کی ادویہ ہوں تو ان کو کھرل میں علیحدہ نہایت باریک کر کے شامل کرنا چاہئے —— اگر معجون میں چاندی سونے کے ورق ہوں تو ان کو ادویہ ملانے کے بعد ایک ایک کر کے خوب اچھی طرح ملانا چاہئے۔

معاجین کے مختلف نام : افعال و خواص کی وجہ سے یا کسی دوا کی خصوصیت ترکیبی کی وجہ سے اس کے مختلف نام ہیں۔ مثلاً مفرح دواالمسک یا قوتی وغیرہ ان سب کی اصول وہدایات ایک ہی ہیں۔ دواسازی کے لحاظ سے ان میں باہم کوئی فرق و امتیاز نہیں۔

انوشدارو

انوشدارو : معجون کی قسم سے مرکب دوا ہے، جس میں جزو اعظم آملہ ہوتا ہے۔

انوشدارو بنانے کا طریقہ : آملہ پختہ، تر و تازہ وزن کر کے پانی میں پکا کر اور خوب اچھی طرح مل کر اس کے تخم علیحدہ کریں اور جھر جھر کپڑے میں چھانیں، تاکہ ریشے الگ ہو جائیں اور آملہ کا جرم چھن کر آجائے۔ تب تخم اور ریشہ کو وزن کر کے جرم آملہ کا وزن معلوم کریں اور اس جرم آملہ سے دوچند شیرینی ملا کر قوام پختہ کریں اور قوام کے گرم ہونے کی حالت ہی میں دوسرے اجزاء کا سفوف مخلوط کریں لیکن اگر آملہ خشک ہو تو اس کے تخم نکال کر وزن کر کے دھو ڈالیں تاکہ وہ گرد و غبار سے صاف ہو جائے۔ بعدہ اس قدر شیر گاؤ میں بھگوئیں کہ آملہ ڈوب جائے۔ چار پہر کے بعد کافی مقدار میں پانی ڈال کر جوش دیں، تاکہ آملہ کا کسیلاپن اور دودھ کی چکنائی نکل جائے پھر دوسرے پانی میں جوش دے کر بدستور مذکور انوشدارو بنائیں۔

Scanned with CamScanner

جوارش

جوارش: معجون کی قسم سے مرکب ہے جو عموماً امراض معدہ کے واسطے تیار کیا جاتا ہے جوارش فارسی لفظ گوارش کی تعریف ہے —— جوارش کی ترکیب تیاری میں ان تمام ہدایات اور اصول دواسازی کا خیال رکھنا چاہئے جو کہ معجون کے ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ جوارش کی ادویہ کا سفوف ذرا درردرا رکھا جاتا ہے، لیکن یہ شرط کوئی ضروری نہیں ہے۔

اطریفل

اطریفل: معجون کی قسم سے وہ مرکب ہے جس میں ترپھلا (ہلیلہ زرد، بہیڑہ، آملہ) بطور جزو اعظم داخل ہوتے ہیں —— اطریفل کی تیاری میں ان تمام ہدایات پر کاربند ہونا چاہئے جو معجون میں بیان کی گئی ہیں۔ لیکن اطریفل کی تیاری میں صرف اس قدر فرق ہے کہ ہلیلہ جات، بہیڑہ، آملہ کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام یا گائے کے گھی چرب کر کے قوام میں ملاتے ہیں۔ ایسا کرنے سے اس کی قوت دیر تک قائم رہتی ہے اور قوام نرم رہتا ہے۔

لبوب

لبوب: دراصل معجون کی قسم کا مرکب ہے، جس میں مغزیات مثلاً مغز بادام، مغز کدو، مغز اخروٹ، مغز تخم خیارین وغیرہ شامل ہوا کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام لبوب یا معجون ہے لبوب جمع لب بمعنی مغز لبوب اکثر تقویت باہ کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں —— اس کی تیاری میں ان کا تمام ہدایات پر کاربند ہونا چاہئے جو معجون میں لکھی جاچکی ہیں۔

مربے

مربہ: پھلوں کو پکا کر یا بلا پکائے، کھانڈ یا شہد وغیرہ کے قوام میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ یہی مربہ کہلاتا ہے۔ مربے کے معنی پرورده کے ہیں، مربہ حقیقت میں پرورده پھل ہیں جن کی تربیت قوام میں ہوتی ہے۔

مربہ بنانے کی ترکیب: جس پھل کا مربہ بنانا ہو، اس کو چھیل کر یا ویسے ہی، پانی میں اس قدر پکائیں کہ وہ گل کر نرم ہو جائے اور پانی خشک ہو جائے اس کے بعد قند سفید یا قوام بنا کر اس کو قوام میں ڈال دیں۔ دوسرے روز قوام پتلا ہو جایا کرتا ہے، اس لئے قوام کو مع مربے کے پھر اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے۔ اس کے بعد اتار کر رکھ دیں۔ اگر تیسرے روز قوام کا پھر کچھ پتلا ہو جائے تو پھر پکا کر درست کر لیں —— مربے ڈالنے میں پھل خوب پختہ اور بڑے

لئے جائیں، لیکن آم کا مربہ کچے آموں امیاء سے بنایا جاتا ہے نہ کہ پختہ آم سے۔ اگر پھلوں کو چھیل کر جن کے چھیلنے کی ضرورت نہ ہو ان کو ویسے ہی بانس کی تیلی یا لوہے کی سیخ سے گود کر پکائیں بعدہ بطریقہ مذکور قوام میں ڈالیں تو اس سے قوام پھیل کر اندر بہت اچھی طرح جذب ہو جاتا ہے اور پھل کی بدمزگی بہت کم ہو جاتی ہے۔

بیلگری کا مربہ: اس کا سخت چھلکا دور کر کے اور اس کی گول گول قاشیں کاٹ کر بطریقہ مذکور ڈالنا چاہئے۔

پیٹھ کا مربہ: اگر پیٹھ کا مربہ بنانا ہو تو اس کو چھیل کر اس کے اندر سے بیجوں کو دور کر کے دبیز قاشیں چار چار انگل کی کاٹ لیں اور ایک برتن میں نصف تک پانی بھر کر اس کے منہ پر کپڑا باندھیں اور کپڑے کے اوپر پیٹھے کی قاشیں رکھ کر ڈھکن سے بند کر کے نیچے آگ جلائیں، تاکہ پانی کی بھاپ سے قاشیں گل جائیں۔ اس کے بعد قاشوں کو قوام میں ڈال کر بطریق مذکور عمل کریں۔

مربائے گزر: گزر کا مربہ تیار کرنے میں گزر کر چھیل کر اور اندر سے اس کا سخت حصہ استخواں نکال کر قاشیں بنائیں اور بطریق پیٹھ مربے تیار کریں۔

مربائے سیب ناشپاتی، وانبہ وغیرہ: آم، سیب، بہی، ناشپاتی وغیرہ کا اگر مربہ بنانا ہو تو ان کو چھیل کر بطریق مذکور مربہ ڈالیں۔

مربائے ہلیلہ: اگر ہلیلہ خشک کا مربہ ڈالا جائے تو اس کو چند روز پانی میں تر رکھیں، بعد ازاں جوش دے کر بطریق مذکور مربہ تیار کریں اور اگر تازہ میسر ہوں تو دوسرے پھلوں کی طرح اس کا مربہ بنایا جائے۔

مربائے نارنگی و سنترہ: نارنگی اور سنترہ وغیرہ کا مربہ ڈالنا ہو تو ان کو بغیر چھیلے گود کر بطریق مذکور پانی میں پکائیں اور مربہ تیار کریں۔

مربائے آملہ: تازہ سبز آملوں کو سوئیوں کی کچی سے جو اسی مقصد کے لئے بنائی جاتی ہے اور جس میں پانچ چھ موٹی موٹی سوئیاں ہوتی ہیں اچھی طرح گودیں، اس کے بعد دو تین گھنٹے چونے کے پانی میں بھگوئیں اس کے بعد آگ پر پکا کر ہوا میں پھیلائیں کہ باہر کا سارا پانی خشک ہو جائے۔ اس کے بعد حسبِ دستور قوام میں ڈالیں اور دوسرے اور تیسرے روز پھر پکا کر قوام کو گاڑھا کر لیں۔

مربائے صندل: یہ صندل کی لکڑی کا مربہ نہیں ہوتا جیسا کہ اس کے نام سے بظاہر سمجھا جاتا ہے، بلکہ یہ اصل میں پیٹھے کا مربہ ہے، جس کو صندل کی خوشبو سے بسادیا جاتا ہے۔

گلقند و گل شکر اور گل انگبین

ان ناموں کے مرکبات حقیقت میں مربے ہیں، جن میں پھلوں کی بجائے پھول شکر و قند کے

قوام میں گل قند و گل شکر یا شہد کے قوام میں گل انگبین سکنجبین پرورده کئے جاتے ہیں ——— گل سے
معنے اگرچہ گلاب کے پھول کے ہیں اور ابتداء اسی سے گلقند وغیرہ بنائے گئے لیکن اب بعض دُوسرے
پھولوں سے بھی ایسے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں اور ان کو بھی گلقند ہی کہا جاتا ہے مثلاً گلقند سیوتی
وغیرہ ——— گلاب کے جن پھولوں کا گلقند بنانا ہو، وہ تازہ لے کر زیرہ کی گھنڈی جو بیچ میں ہوتی ہے اور
نیچے کی سبزی سے ان کو اچھی طرح صاف کرکے محض پنکھڑیاں لے کر شکر سفید یا سُرخ یا مصری باریک
شدہ یا شہد خالص سے مل کر رکھ دیتے ہیں ——— شیرینی پھولوں کے ہموزن سے لے کر ڈھائی گنا تک
ملانا بہتر ہے اور چوگنے تک جائز ہے۔ لیکن اس نسبت سے زائد شیرینی ملانے سے علی الترتیب قوت کم
ہوتی جاتی ہے ——— گلقند آفتابی اور آبی دو قسم کا ہوتا ہے۔

گلقند آفتابی : اس گلقند کو کہتے ہیں جو پھلوں اور شیرینی کو باہم ملا کر اور برتن میں ڈال کر دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھ کر تیار کرتے ہیں اور اس اثناء میں دو تین بار خفیف طور پر اسے مل دیتے ہیں اس میں قوت ملینہ زیادہ ہوتی ہے۔

گلقند آبی : اس گلقند کو کہتے ہیں جو پھولوں اور شیرینی کو باہم ایک برتن میں جس کا چہارم حصّہ خالی رہے، ڈال کر برتن کو سربستہ کرکے تین ہفتہ تک پانی میں گلے تک رکھ کر بناتے ہیں
اس گلقند میں تبرید اور ترطیب ہوتی ہے ——— جو گلقند بجائے شکر سفید وغیرہ کے شہد سے بنایا جاتا ہے،
اس کو گلقند عسلی یا جلنجبین کہتے ہیں گلقند عسلی میں دست لانے اور بلغم خارج کرنے کی قوت زیادہ
ہوتی ہے ——— اگر گلقند بنانے کے واسطے تازہ پھول میسر نہ ہوں تو خشک پھولوں کو عرق گلاب یا کسی
مناسب عرق یا پانی میں کچھ دیر تک تر رکھنے کے بعد نکال کر اور شیرینی ملا کر گلقند بنا سکتے ہیں۔

گلقند ماہتابی : گلقند کی ایک قسم ماہتابی بھی ہے جو گل چاندنی سے بنایا جاتا اور جسے آفتاب کی بجائے ماہتاب کی چاندنی میں رکھا جاتا ہے ——— دوسرے گلقند عام گلقند کے نام
سے وہی مرکب مشہور ہے جو گل سُرخ یعنی گلاب کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے اور جو گلقند دُوسرے
پھولوں سے بنائے جاتے ہیں، وہ ان پھولوں کے نام سے پکارے جاتے ہیں مثلاً گلقند سیوتی گلقند نسترن
گلقند الماس وغیرہ۔

ظرف گلقند : گلقند کو دُوسرے قوامی ادویہ کی طرح مٹی کے روغن یا چینی یا کانچ کے برتن میں رکھنا چاہئے دھات کے برتن میں رکھنا ممنوع ہے۔

گولیاں (حبوب)

لبدی ہندی لفظ ہے۔

گاہے تر دواے کھرل وغیرہ میں پیس کر بنائی جاتی ہے، خواہ وہ دواء خود تر ہو یا کوئی تر چیز اس کے ساتھ شامل کی گئی ہو —— اجزاء کا کوٹنا پیسنا اور لبدی بنانا بہرحال، ان دونوں میں سے جو صورت بھی ہو، گولی کے اجزاء نہایت باریک ہونے چاہئیں۔ یہ اجزاء جتنے زیادہ باریک ہوں گے۔ گولی اسی قدر خوبصورت اور آسانی کے ساتھ بن سکے گی —— گولی کے نسخہ میں سے جو دوا کم مقدار میں اور سخت ہو مثلاً موتی اور دیگر حجریات تو ان کو دُوسری دواؤں سے پہلے باریک کھرل کر لینا چاہئے اور بعد میں باقی دوائیں علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر اچھی طرح ملائیں اور تھوڑی دیر کھرل کریں، تاکہ ایک دُوسرے اجزاء باہم اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد پانی یا کسی چیز کا لعاب جس میں گولی بنانا منظور ہو، ملا کر گوندھیں اور لبدی بنا کر گولیاں بنائیں۔

بعض اوقات نسخہ کے اجزاء علیحدہ علیحدہ کوٹے چھانے نہیں جاتے، بلکہ کھرل میں ایک ساتھ پیسے جاتے ہیں، جس کی صورت یہ ہے کہ جو دواء وزن میں سب سے کم ہوتی ہے، وہ پیسی جاتی ہے، اس کے بعد اسی کھرل میں دُوسری دواء ڈال کر پیسی جاتی ہے، جس کا وزن پہلی سے زیادہ ہوتا ہے و علیٰ ہذا القیاس —— سنکھیا جیسی زہریلی دواؤں کے پینے کے متعلق جن کی مقدار خوراک بہت ہی قلیل ہے بعض اوقات ہدایت کی جاتی ہے کہ پہلے ان کے ساتھ کوئی سخت چیز مثلاً طباشیر دو چند وزن ملا کر پیسی جائے، اس کے بعد دُوسرے اجزاء ملائے جائیں اور دیر تک ملائے جائیں، تاکہ ایسا نہ ہو کہ سنکھیا جیسی زہریلی دواء کی مقدار بعض گولیوں میں زیادہ اور بعض میں کم ہو —— الغرض لبدی بناتے وقت قوی العمل اور تیز ادویہ کے پیسنے اور باہمی ملانے میں خواہ وہ خشک ہوں یا تر کافی مبالغہ کرنا چاہئے ورنہ امکان قوی ہے کہ بعض گولیوں میں ایسی موثر اور قوی چیزوں کی مقدار اتنی زیادہ ہو کہ اس سے بدن مریض میں سمی علامات پیدا ہو جائیں یا ان کا عمل ضرورت سے زیادہ ظاہر ہو جائے —— اگر نسخہ میں مصطگی شامل ہو تو اس کو حسب ہدایت علیحدہ نہایت ہلکے ہاتھ سے کھرل میں باریک کر لیں، اس کے بعد دُوسری دواؤں کے ساتھ ہلکے ہاتھ سے ملائیں —— اگر روغنی اجزاء مثل مغز بادام، مغز کدو وغیرہ کے ہوں تو ان کو علیحدہ باریک پیس کر ملانا چاہئے —— اگر گولیوں کے اجزاء میں گوگل، رسوت، افیون یا کوئی دُوسری قسم کی نہ پسنے والی یا مشک زعفران وغیرہ خوشبودار اجزاء ہوں تو ان کو پانی یا عرق وغیرہ میں خوب اچھی طرح حل کر کے دُوسری باریک شدہ دوائیں میں ملا کر اور لبدی بنا کر گولیاں بنائیں —— اگر کافور، ست اجوائن، ست پودینہ، روغن قرنفل وغیرہ جیسی چیزیں جزو نسخہ ہوں تو ان کو بھی دُوسری دواؤں کے

لوہے کے ظرف میں کوٹنا پیسنا چاہیئے نہ ان میں ان کی لبدی بنانی چاہئے اور نہ لوہے کے چمچہ اور چھری وغیرہ سے کام لینا چاہیئے۔

لبدی کا مناسب قوام :

بناتا جب ادویہ بے لیس اور بھر بھری ہوتی ہیں جن سے گولی کا بندھنا دشوار ہوتا ہے یا بندھنے کے بعد جلد ٹوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو لیس پیدا کرنے کے لئے ان کے ساتھ کوئی لعابدار یا قوام دار چیز ملا دی جاتی ہے، جس سے وہ بہ آسانی لیس دار لبدی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور جو گولیاں اس سے بنائی جاتی ہیں، وہ دیر تک ٹوٹنے سے محفوظ رہتی ہیں۔ مثلاً لعاب صمغ عربی، کتیرا، لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول، شہد، نبات سفید، وغیرہ ایسی چیزوں کو رابطہ یا بدرقہ کہا جاتا ہے —— اکثر نسخہ جات میں ایسے لیس دار رابطہ کا ذکر موجود ہوتا ہے مثلاً یہ درج ہوتا ہے کہ لعاب اسپغول، لعاب بہیدانہ یا گوندے کے لعاب میں گولیاں بنائیں۔ اس سے مُراد یہ ہے کہ ایسی لعابدار چیزوں کو پانی میں بھگو کر ان سے لعاب حاصل کیا جائے، اس کے بعد اس لعاب میں ادویہ کا خشک سفوف ملا کر لبدی تیار کی جائے، جس سے گولی بآسانی بندھ سکے —— بعض اوقات بہت چھوٹی گولیوں کو بڑا کرنے کے لئے کوئی دُوسرا اور بے ضرر سی چیز (مثلاً کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، طباشیر، رب السوس وغیرہ) ملا کر لبدی کا حجم بڑھا لیا جاتا ہے —— جب گولی کے نسخہ میں خشک نباتی اجزاء ہوں تو ان کی لبدی بنانے کے بعد کچھ دیر تک چھوڑ دینا چاہیئے، تاکہ خشک دوائیں بھیگ کر نرم اور ملائم ہو جائیں اور لبدی میں لیس آ جائے —— اگر لبدی زیادہ لیس دار اور چپچپی ہو کہ گولیاں باندھنا دشوار ہو یعنی ہاتھ اور انگلیوں کے ساتھ دوا چپک جاتی ہو تو گولی باندھتے وقت ہاتھ اور انگلیوں کو روغن بادام یا گھی وغیرہ سے چکنا کر لیا کریں یا نشاستہ سفوف، کھریا مٹی مسفوف، سفوف دارچینی، سفوف اصل السوس وغیرہ کی مدد سے ولیاں بہ آسانی باندھی جا سکتی ہیں —— اگر گولیوں کی لبدی زیادہ ملائم اور نرم ہو اور اس سے گولیاں بنانا دشوار ہو تو اس کے پانی کو حرارت پہنچا کر خشک کر سکتے ہیں، لیکن اگر لبدی زیادہ سخت ہو اور اس کے اجزاء بہروزہ کی طرح نرم ہونے والے ہوں تو گرم کھرل میں پیسنے سے اس کے اجزاء نرم ہو جائیں گے اور گولیاں آسانی کے ساتھ بن جائیں گی۔

گولی کی حفاظت :

لیس دار اجزاء کی گولیاں گاہے بننے کے بعد آپس میں چپک جاتی ہیں اس سے بچانے کے لئے مذکورہ بالا اشیاء نشاستہ کھریا وغیرہ کا سفوف چھڑک کر گیلی گولیوں کی بیرونی سطح کو خشک کر دیا جاتا ہے —— جن گولیوں میں نمک، شورہ وغیرہ جیسی جاذب رطوبت اجزاء ہوں یا جن میں کافور، ست پودینہ جیسے لطیف اور اڑنے والے اجزاء ہوں تو گاہے ان پر سونے، چاندی کا ورق چڑھا دیا جاتا ہے اور گاہے ان پر کوئی غیر منتشر روغن چڑھا دیا جاتا ہے جو ایک استر بن کر گولیوں کو گھیر لیتا ہے پھر ان کو شیشیوں میں ہوا سے محفوظ کر کے اور اچھی طرح ڈاٹ بند کر کے رکھا جاتا ہے۔

رابطات

یہ اُوپر بتایا جاچکا ہے کہ بعض اوقات گولی کے اجزاء کے ساتھ کوئی جامد، نیم جامد، یا سیال چیز اس لئے ملائی جاتی ہے کہ اس سے لبدی کا قوام لیس دار اور گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ ایسی چیزوں کو رابطہ کہا جاتا ہے — اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل چیزیں رابطہ کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔

1۔ **صمغ عربی :** ببول کا گوند گاہے لعاب کی صورت میں ملایا جاتا ہے اور گاہے بصورت سفوف۔ لیکن اس میں ایک خرابی یہ ہے کہ جب گولیاں سوکھ جاتی ہیں تو وہ بہت سخت ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ان کے انحلال و انضمام میں تاخیر واقع ہوتی ہے۔ لیکن اگر لعاب صمغ عربی، شہد اور شربت انگور ملا کر ایک مرکب لعاب دار شربت بنالیا جائے اور یہ رابطہ کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے یہ خرابی دور ہو جاتی ہے۔

2۔ **کتیرا :** کتیرا بھی گاہے لعاب کی صورت میں اجزاء نسخہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور گاہے مسفوف شکل میں علاوہ ازیں گاہے کتیرا کے مرکبات اس مقصد کے لئے کام میں لائے جاتے ہیں۔ مثلاً کتیرا تولہ مسفوف شہد شربت انگور، پانی۔

3۔ **گاؤزبان اسپغول، بہدانہ :** صمغ عربی اور کتیرا کی طرح اکثر اوقات برگ گاؤزبان، اسپغول اور بہدانہ وغیرہ بھی رابطہ کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے زیادہ تر ان کا لعاب ملایا جاتا ہے۔

4۔ **نشاستہ اور آٹا نشاستہ :** گیہوں اور جو کا آٹا روٹی کا گودا آش جو وغیرہ بھی بعض اوقات گولی بنانے کے لئے رابطہ کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔

5۔ **روغن بید انجیر موم، اور صابن :** بعض اوقات یہ چیزیں بھی رابطہ کے طور پر استعمال کی جاتی ہیں، چنانچہ کافور کی گولیاں بنانے کے لئے روغن بید انجیر ملایا جاتا ہے، جس کے ساتھ گاہے صابن بھی شامل کیا جاتا ہے اور گاہے بغیر اس کے — اسی طرح کافور اور دیگر ادھان لطیفہ کی گولیوں کے لئے گاہے موم سے رابطہ کا کام لیا جاتا ہے لیکن اس میں ایک قباحت یہ ہے کہ ایسی گولیاں بہت دیر میں ہضم ہوتی ہیں — صابن سفوف سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں، وہ نہ بہت زیادہ سخت ہوتی ہیں۔ اور نہ بہت زیادہ نرم، اس لئے اس مقصد کے لئے یہ ایک اچھی چیز ہے لیکن جن گولیوں میں ترش اور کسیلے اجزاء ہوں ان میں اس مقصد کے لئے صابن نہ ملانا چاہئے۔

Scanned with CamScanner

جو شامل کی جاتی ہیں تو مائیت کو جذب کر کے ان میں ایک مناسب لیس پیدا کر دیتی ہیں۔

شاندہ صبر: ایلوا اور بعض رالدار گوندوں کی گولیاں بنانے میں کام آتا ہے۔

گلقند: کا استعمال سے اس مقصد کے لئے اب بہت ہی قلیل ہے، کیونکہ اس سے گولی کا حجم بہت بڑھ جاتا ہے۔

7- شہد، شیرہ، شربت انگور وغیرہ جو گولیاں ان چیزوں سے بنائی جاتی ہیں۔ وہ خشک ہونے پر زیادہ سخت نہیں ہوتیں، اس لئے یہ اس مقصد کے لئے اچھی چیزیں ہیں۔ شیر خشت بھی گویا ایک قسم کی شکر ہے، اس لئے اس کو بھی اس جماعت میں شامل ہونا چاہئے۔ یہ بھی بعض گولیوں میں رابطے کے طور پر کام میں لائی جاتی ہے۔

8- پانی، روح شراب وغیرہ گولی بنانے کے لئے پانی اکثر لبدیوں میں ملانا پڑتا ہے، اس کی آمیزش میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے، تاکہ لبدی کا قوام ضرورت سے زیادہ رقیق نہ ہو جائے۔ جن چیزوں میں صمغ عربی مسفوف، کتیرا مسفوف، صابن مسفوف یا اسی قسم کا دوسرا خشک رابطہ داخل کیا جاتا ہے، ان میں پانی کا ملانا ضروری ہے۔ بعض اوقات رالدار بھربھری دواؤں کی گولیاں بنانے کے لئے شراب اور الکحل شامل کئے جاتے ہیں۔ جن سے یہ رالدار چیزیں مل کر نرم اور لیس دار بن جاتی ہیں اور ان کا گولی بنانا آسان ہو جاتا ہے۔

گولی باندھنا

حسب ضرورت گولیاں چھوٹی اور بڑی، مختلف حجم و مقدار کی بنائی جاتی ہیں۔ لیکن ان کی خوبی یہ ہے کہ خوب گول ہوں، چکنی اور ہموار ہوں اور بہ لحاظ حجم سب یکساں ہوں۔ یہ دواساز کے لئے شرم کا مقام ہے کہ اس کی بنائی ہوئی گولیاں بعض چھوٹی اور بعض بڑی ہوں بعض چکنی اور بعض کھردری ہوں، بعض گول اور بعض بے ڈھنگی اور بے ڈول ہوں — گولیاں تین طور پر بنائی جاتی ہیں — ہاتھ سے گولی بنانا (1) سب سے سادہ طریقہ یہ ہے کہ اس میں محض قدرتی آلات (ہاتھ اور انگلیوں) سے کام لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں ہاتھ اور انگلیوں کی مدد سے لبدی کو بتی کی شکل میں تبدیل کر کے اس سے گولیاں بناتے جاتے ہیں۔ گولیاں اگر چھوٹی بنانی ہوں تو بتیاں باریک بنائی جاتی ہیں اور اگر گولیاں بڑی بنانی ہوں تو حسب ضرورت بتیاں موٹی رکھی جاتی ہیں — اس بتی سے گولی کی مقدار کے برابر ٹکڑے کاٹ لیتے اور انگلی کی حرکت دوریہ سے گولی بنا لیتے ہیں، گاہے ہتھیلی کی مدد سے بھی گولیاں گول کی جاتی ہیں — چھری اور تختی (2) دوسرے طریقہ میں ایک چھری اور ایک چکنی تختی استعمال کی جاتی ہیں۔ اس تختی کو لوح مخطط اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایک طرف پیمائش کے لئے آڑی اور

Scanned with CamScanner

کھڑی لکیریں منقش ہوتی ہیں۔ یہ تختی عام طور پر چینی کی ہوا کرتی ہیں، اس لوح پر لبدی کی ایک مناسب مقدار رکھی جاتی ہے جس سے گولی کی مقدار کے مطابق چھری کی مدد سے مناسب دبازت کی بتی بنا جاتی ہے اور اس بتی کی لمبائی لوح کی آڑی لکیر کے برابر رکھی جاتی ہے۔ اس طرح اس آڑی لکیر کے متوازی اس بتی کو رکھ کر چھری کی دھار سے اس کے برابر ٹکڑے کاٹ لیے جاتے ہیں۔ ان ٹکڑوں کے برابر کاٹنے میں وہ چھوٹی چھوٹی لکیریں رہنمائی کرتی ہیں جو آڑی بڑی لکیر کو برابر کے چند حصوں میں تقسیم کر دیتی ہیں۔ اب ان مساوی تقسیم شدہ حصوں کو انگلیوں کی مدد سے یا کسی اور طریقہ سے گولی کی شکل میں گول کرلیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ پہلے طریقہ سے افضل اس وجہ سے ہے کہ اس میں گولیاں چھوٹی بڑی نہیں ہوتی ہیں۔

تیسرے طریقہ میں گولیاں بنانے کے لئے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے، جس کو آلہ تحبیب مجبب کہا جاتا ہے۔ یہ بالائی و زیرین، دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (1) بالائی حصہ دست کہلاتا ہے اور (2) زیریں حصہ میں بہت سی لمبی لمبی نالیاں بنی ہوتی ہیں اور ان چھوٹی بڑ گولیوں کی مقدار و حجم کے مطابق کم و بیش ہوتی ہے یہ ناممکن ہے کہ ایک ہی آلہ سے ہر مقدار و حجم کے مطابق کم و بیش ہوتی ہے یہ ناممکن ہے کہ ایک ہی آلہ سے ہر مقدار کی گولیاں بنائی جا سکیں۔ زیریں حصہ میں گولیوں کی تعداد مقرر کرنے کے لئے لکیریں اور نشانات بھی ہوتے ہیں۔ اس آلہ میں —— (1) آلہ

آلہ تحبیب : تحبیب گولی باندھنے کا آلہ۔ مجبب گولی بنانے والا —— خوبی یہ ہے کہ ان نالیوں کی تعداد کی موافق ایک وقت میں بہت سی ہم مقدار گولیاں بن جاتی ہیں —— اس آلہ کے ذریعہ گولی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مناسب قوام کی لبدی بنا کر دست کی پشت سے ایک گول اور لمبی سی بتی بنائی جاتی ہے جو کسی طرف سے موٹی پتلی نہیں ہوتی۔ بتی بناتے وقت ذرا سا باریک پسی ہوئی کھریا یا نشاستہ چھڑک دیا جاتا ہے تاکہ اس کی چپک جاتی رہے۔ جتنی گولیاں بنانی ہوں، اس بتی کی لمبائی ان نشانات کے مطابق ہونی چاہیے جو تعداد کے تعین کے لئے اس پر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھر اس بتی کو بااختیار اٹھا کر اس آلہ کی نالیدار سطح پر رکھ دیں، اس کے بعد اوپر کا حصہ یعنی دست اس پر رکھ کر اسے آگے پیچھے دو چار مرتبہ چلائیں اور چلاتے وقت دباؤ قائم رکھیں۔ اس عمل سے ایک وقت میں بہت سی ہم حجم گولیاں بن جائیں گی —— اس سے جو گولیاں تیار ہوتی ہیں، بعض اوقات یہ پورے طور پر گول نہیں ہوتی ہیں اور ان کو ہاتھ سے یا دوسرے آلہ سے گول کر دیا جاتا ہے —— گول کرنے کا طریقہ ان گولیوں کو گول کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ لوح کی ہموار اور چکنی سطح پر ان گولیوں کو رکھ کر اور قدرے کھریا سفوف یا نشاستہ سفوف چھڑک کر ایک ڈبیہ نما آلہ سے ان کو گھماتے ہیں، جس کی زیریں سطح چکنی اور قدرے مقعر ہوتی ہے۔ اس ڈبیہ کی گردش اور حرکت دوریہ سے بیڈول اور ناہموار گولیاں گول ہو جاتی ہیں۔

ورق چڑھانا

بعض اوقات گولیوں پر سونے یا چاندی کے ورق چڑھائے جاتے ہیں جس کے اغراض متعدد ہیں۔

1- بد مزہ لبوب کی بد مزگی ان اوراق کی وجہ سے چھپ جاتی ہے، جیسا کہ حب ایارج کے استعمال کے وقت ہدایت کی جاتی ہے کہ ان پر ورق نقرہ چڑھایا جائے، تاکہ ایلوے کی کڑواہٹ سے کام و زبان بچی رہیں اور ان کا استعمال ممکن ہو۔

2- بعض گولیاں اپنے مخصوص اجزاء کی وجہ سے فضاء سے رطوبت کو جذب کر کے نم ہو جایا کرتی ہیں۔ ایسی گولیوں پر جب ورق چڑھا دیا جاتا ہے تو یہ بہت حد تک نمی سے محفوظ ہو جاتی ہیں۔

3- ورق چڑھانے کے سے گولیاں خوش نما اور خوش منظر ہو جاتی ہیں جس سے ان کی طرف طبیعت کی رغبت بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ جب جواہر جیسی قیمتی گولیاں اسی مقصد سے مطبق کی جاتی ہیں۔

ورق چڑھانے کی تدبیر: گولیوں پر ورق چڑھانے کی تدبیر یہ ہے کہ کسی چکنی اور ہموار سطح کے خشک برتن میں ورق پھیلا کر اس پر گولیاں ڈال دی جائیں جو کسی قدر نم ہوں (نہ بالکل خشک ہوں اور نہ بہت زیادہ گیلی) پھر اس برتن کو دو ایک دقیقہ (منٹ) تک گولائی میں خوب گھمایا جائے —— اس ظرف کی اندرونی سطح صیقل اور چکنی ہونی چاہئے اور اس ظرف کا گول ہونا مناسب ہے، تاکہ گردش کی حرکت ان میں آسانی کے ساتھ پیدا کی جا سکے۔ یہ گول ظرف شیشہ، چینی، دھات یا لکڑی کا ہو سکتا ہے، جس پر اوپر جم کر بیٹھ جانے والا ڈھکنا بھی ہو —— گولیاں اگر خشک ہوں تو ان کو نم کرنے کے لئے اکثر اوقات لعاب صمغ عربی استعمال کیا جاتا ہے، لعاب کی دو تین قطرات اوسط درجہ کی دس بارہ گولیوں کو نم کرنے کے لئے عموماً کافی ہوا کرتے ہیں۔ اس امر کے احتیاط کی ضرورت ہے کہ گولیوں میں نمی اور چپچپاہٹ زیادہ نہ ہو، ورنہ ورق بھی زیادہ خرچ ہوں گے اور صفائی و خوبصورتی کے ساتھ ان پر ورق بھی نہ چڑھیں گے —— چاندی اور سونے کے ورق چھوٹے بڑے ہوا کرتے ہیں اور گولیاں بھی ہمیشہ ایک حجم کی نہیں ہوتی ہیں، اس لئے اندازہ بتانے میں دشواری لاحق ہوتی ہے، لیکن اگر ورق بڑے ہوں اور گولیاں اوسط درجہ کی ہوں تو ایک ورق دس بارہ گولیوں کے لئے کافی ہو جایا جاتا ہے۔ لیکن عموماً اس برتن میں اوراق اس اندازہ سے زائد ڈال دیئے جاتے ہیں، جس سے گولیوں پر ورق چڑھنے کے بعد کچھ چھوٹے چھوٹے اجزاء باقی رہ جاتے ہیں، جن کو پھونک مار کر اڑا دیا جاتا ہے —— بعض

Scanned with CamScanner

جاتا ہے۔

انتباہ : بعض اوقات گولیوں میں سے ایسے اجزاء ہوتے ہیں، جن سے چاندی کا ورق کچھ عرصہ میں سیاہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً گندھک، ہینگ وغیرہ اس لیئے ورق چڑھانے میں یہ نکتہ مد نظر رہے۔ اسی طرح بعض اوقات گولی میں ایسے اجزا ہوتے ہیں، جن سے چاندی کا ورق نظروں سے غائب ہو جاتا ہے۔ پارہ اور چاندی کے درمیان امتزاج کی ایک خاص کشش پائی جاتی ہے، جس سے دونوں مل کر ملغمہ بن جاتے ہیں اور چاندی کے ورق کی چمکیلی سطح روپوش ہو جاتی ہے۔

شکر چڑھانا

اگر گولیاں بدمزہ ہوں تو ان کے مزہ کو چھپانے کے لیئے گاہے ان پر شکر سفید کا غلاف چڑھا دیا جاتا ہے۔ اس کی آسان صورت یہ ہے کہ تانبہ، پیتل یا کسی دوسری دھات کی قلعی کی ہوئی رکیبی یا اوتھے پیندے کا پیالہ لیں جس کی سطح ہموار ہو۔ اس سطح کو قند کے شربت سادہ سے نم کر دیں، اس کے بعد اس ظرف میں خشک کی ہوئی گولیاں ڈال دی جائیں اور ظرف کو گھمایا جائے، تاکہ شربت کا استر گولیوں پر چڑھ جائے۔ اس اثناء میں برتن کو کسی قدر گرم کرتے رہیں اور شکر مسفوف جو بہت باریک پسی ہوئی ہو اس پر چھڑکتے رہیں۔ اس عمل سے گولیوں پر ایک سفید رنگ کا سخت غلاف پڑھ جائے گا۔ اگر غلاف حسب منشاء کافی دبیز نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کیا جا سکتا ہے ـــــ تام چینی کے بڑے پیالے اور رکیبی میں بھی یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔

صیقل کرنا (تلالی)

یعنی صیقل کر کے گولیوں کو موتی کی طرح چمکا دینا۔ تلالی موتی کی طرح چمکدار بنا دینا۔ اس مقصد کے لیئے تین کام کرنے پڑتے ہیں۔

1- ملغمہ چاندی اور پارہ کو باہم ملایا جائے، تو ایک نیم منجمد نرم سی چیز بن جاتی ہے۔ یہ دونوں کا ملغمہ ہے۔

1- خشک گولیوں کی بیرونی سطوح کو کسی گول برتن میں شربتی لعاب سے نم کرنا۔

2- نہایت نفیس اور باریک پسی ہوئی کھریا کا اس پر چھڑکنا۔

3- اس گول برتن کو گھمانا اور گردش دینا۔

شربتی لعاب جو اس مقصد کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے، اس میں اجزاء کا تناسب یہ ہے لعاب صمغ عربی چار ماشہ، شربت سادہ چار ماشہ اس میں پانی اتنا ملایا جائے کہ مجموعہ تین تولہ ہو جائے ـــــ یا -/-/-/ شربت سادہ دو ماشہ، کتیرا دو رتی، پانی اتنا کہ مجموعہ تین تولہ ہو جائے ـــــ گول ظرف میں پورے طور پر سکھائی ہوئی گولیاں ڈال کر اس شربتی لعاب کے چند قطرات ڈالے

جاتے ہیں، پھر اس کروی ظرف کو گھمایا جاتا ہے، جس سے گولیوں کی بیرونی سطوح اور ظرف کی اندرونی سطح نم ہو جاتی ہے- اس کے بعد ذرا ذرا سی ملین نمو لیا کھریا چھڑکتے جاتے اور ظرف کو گھماتے جاتے ہیں- جس سے تمام گولیوں پر یکساں استر چڑھ جاتا ہے پھر ان گولیوں کو اس ظرف سے نکال کر دوسرے صاف ظرف میں ڈال کر تیزی کے ساتھ گردش دیتے ہیں. جس سے ان کی بیرونی سطح پر چمک پیدا ہو جاتی ہے- اس کو جس قدر زیادہ دیر تک اور جتنی سرعت کے ساتھ گھمایا جائے گا اسی قدر ان میں چمک زیادہ پیدا ہوگی —— بعض اوقات دوسرے ظرف کے بعد تیسرے ظرف میں یہی عمل کیا جاتا ہے- جس سے ان میں چمک زیادہ پیدا ہو جاتی ہے- تیسرے ظرف کی اندرونی سطح میں موم سفید کا ایک باریک سا استر ہوتا ہے اور اس ظرف کو پہلے کسی قدر گرم کر لیا جاتا ہے-

روغن کرنا

بعض اوقات گلیوں پر روغن چڑھایا جاتا ہے، جس سے وہ چمک دار بن جاتی ہیں- اس مقصد کے لئے اکثر اوقات سندرس کا روغن تیار کر کے استعمال کیا جاتا ہے —— اس کے چڑھانے کی ترکیب یہ ہے کہ چینی، تام چینی یا شیشہ کے ظرف میں گولیاں ڈال کر روغن کے چند قطرات اس میں گرا دیں اور خوب اچھی طرح گھما کر سرعت کے ساتھ بلا تاخیر ساری گولیوں کو کسی پھیلی ہوئی سطح مثلاً کشتی یا رکابی پر پلٹ دیں- ہوا لگنے سے گولیاں خشک اور چمک دار روغنی ہو جائیں گی-

غلاف ہلامی

بعض اوقات گولیوں پر غراء (ہلام، سریش) چڑھا دیا جاتا ہے، جس کی صورت یہ ہے کہ ہلام ماکول (نہ کہ بازاری گندہ سریش) ایک تولہ لے کر چار تولہ پانی میں گرم کر کے اس کا محلول بنا لیں اور گرم ہوتے کی حالت میں اسے چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں- اگر اس میں جھاگ یا بلبلے ہوں تو اسے پھر گرم کر دیں، حتی کہ ہوا کے بلبلے غائب ہو جائیں- عند الضرورت اس محلول کو گرم کریں اور گولی کو سوئی کی نوک پر چڑھا کر اور ہلام کے گرم محلول میں ڈبو کر نکالیں اور ہوا میں اسے چند ثانیہ سیکنڈ تک گھمائیں- اسی طرح ہر ایک گولی کے لئے ایک سوئی مخصوص کریں پھر ان سوئیوں کو جن کے سرے پر گولی پھنسی ہوئی ہے، دوسری طرف سے کسی نرم چیز میں گاڑ کر چھوڑ دیں، تاکہ ہلام کا استر خشک ہو جائے- خشک ہونے پر گولیوں کو سوئی سے الگ کر لیں- سوئی کی نوک کا سوراخ الگ کرنے پر خود بخود بند ہو جایا کرتا ہے-

غلاف قرنی

بعض اوقات ان گولیوں پر سینگھ (قرن) کو ہضم اجزاء کے ذریعہ حل و ہضم کر کے اس سے ایک

محلول تیار کرتے ہیں، اس کے بعد اس محلول مادہ قرنیہ سے گولیوں پر غلاف چڑھاتے ہیں۔ اس قسم کے غلاف والی گولیاں معدہ میں مکمل نہیں ہوتیں، بلکہ آنتوں میں پہنچ کر حل ہوتی ہیں، جہاں ان کا حل کرنا مقصود ہوتا ہے۔

استر اور غلافوں کا معدہ میں انہضام

جب اس قسم کی استر کی ہوئی گولیاں معدہ میں پہنچتی ہیں تو شکر، روغن، ہلام وغیرہ معدہ میں حل ہو جاتے ہیں جس سے ان کے اجزاء آزاد ہو کر اپنا عمل شروع کر دیتے ہیں۔ چاندی اور سونے کے ورق اگرچہ معدہ و امعاء میں ہضم نہیں ہوتے اور ورق کے متفرق چمکیلے اجزاء براز میں خارج ہوا کرتے ہیں، مگر یہ گولیوں کی سطح سے چھوٹ کر الگ ہو جاتے ہیں اس لیے گولی کے عمل میں کوئی خرابی نہیں واقع ہوتی۔

قرص بنانا

قرص کی جمع اقراص ہے۔ قرص کے معنی ٹکیہ کے ہیں —— بہت سی گولیاں آج کل ٹکیہ کی شکل پر چپٹی بنائی جاتی ہیں اور اس کا رواج روز افزوں ترقی پر ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ آلات کے ذریعہ بمقابلہ گولی کے قرص بنانا سہل ہے —— قرص بنانے والے آلہ میں چھوٹے بڑے اقراص کے لیے مختلف سانچے ہوتے ہیں، جن میں دواؤں کو دبایا جاتا ہے اور دباؤ کی زیادتی سے دواء سفوف ٹکیہ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ قرص بنانے کے لیے گوندھے ہوئے آٹے کی طرح نرم و ترلبدی تیار نہیں کی جاتی، بلکہ دوا سفوف کو کسی قدر نم کر دیا جاتا ہے جو بظاہر خشک معلوم ہوتا ہے۔ اگر وہ ضرورت سے زیادہ نرم و تر ہو دواء سانچہ میں چپک جایا کرے اور اس کا چھوٹنا مشکل ہو —— نیز زیادہ باریک سفوف سے آلہ میں قرص نہیں بن سکتے، اس لیے دوا کے باریک سفوف کو گوند وغیرہ کا کوئی دردرا سفوف ملا کر دردرا کر لیا جاتا ہے —— ہاتھ سے اگر قرص بنائے جائیں تو اس وقت گولی کی طرح نرم و ترلبدی بنانی پڑے گی اور ان تمام احکامات و ہدایت پر عمل کرنا پڑے گا جو گولی کے ذیل میں اوپر بتائی گئی ہے۔

لعاب اور شیرہ بنانا

بعض نسخوں میں محض لعابات ہوتے ہیں، بعض میں محض شیرہ جات اور بعض میں دونوں —— خواہ نسخہ میں لعابات ہوں یا شیرہ جات، اس میں پانی یا کسی عرق کا ذکر ضرور ہوتا ہے، جس میں ادویہ کا لعاب یا شیرہ نکالا جاتا ہے —— اگر اس میں صرف لعابات ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ادویہ کو سارے عرق میں بارہ تولہ یا پندرہ تولہ میں بھگو دیں اور تھوڑی دیر کے بعد لکڑی کے قلم وغیرہ سے حرکت دے کر لعاب کو چھان لیں —— اگر نسخہ میں محض شیرہ جات ہوں تو ادویہ کو پیسنے کے

لئے تھوڑا سا وہی عرق استعمال کرنا چاہئے جو جزو نسخہ ہے' اس کے بعد عرق ملا کر باریک کپڑے میں چھان لینا چاہئے —— لیکن اگر نسخہ میں لعاب اور شیرہ دونوں ہوں تو تھوڑے سے عرق میں لعاب والی ادویہ کو بھگو دیں اور تھوڑے عرق میں دواؤں کو پیس کر شیرہ حاصل کر لیں - اس کے بعد لعاب اور شیرہ دونوں کو ملا کر شربت وغیرہ جو جزو نسخہ ہو حل کر دیں —— بہدانہ' ریشہ' خطمی' برگ گاؤ زبان' اسپغول وغیرہ کا لعاب اس طرح حاصل کیا جاتا ہے کہ ان چیزوں کو پانی یا عرق میں بھگو دیا جاتا ہے اور اس کے بعد مل کر یا قلم وغیرہ سے حرکت دے کر چھان لیا جاتا ہے - پندرہ بیس منٹ سے آدھا گھنٹہ تک کے عرصہ میں ان چیزوں کا لعاب نکل آتا ہے - سرد موسم اور سرد پانی کی نسبت گرم موسم اور گرم پانی میں لعاب جلد نکل آتا ہے —— شیرہ جات کی ادویہ زیادہ تر پتھر کی سل پر پیسی جاتی ہیں - لیکن یہ احتیاط مدنظر رہے کہ جس سل باٹ سے گھروں میں مصالحہ (ہلدی' مرچ' پیاز' لہسن وغیرہ) پیسا جاتا ہے' اس سے دوائیں ہرگز نہ پیسی جائیں - بعض اوقات مصالحہ کے سل بٹہ کو بظاہر اچھی طرح ٹھیکرا تک رگڑ کر دھو لیا جاتا ہے' لیکن دواء میں مصالحہ کی بو پھر بھی آجاتی ہے -

حلیب و مزیج

حلیب : ایک دواء جب دُوسری دواء یا کسی سیال سے مل کر دودھ جیسا شیرہ منظر پیش کرے تو اسے حلیب شیرہ کہا جاتا ہے —— ادہان غلیظہ سے حلیب بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ روغن کو کسی لعابدار چیز کے ساتھ کھرل میں پیسا جائے —— لیکن ادہان لطیفہ سے حلیب بنانے کی صورت یہ ہے کہ لطیف روغن کو لعاب کے ساتھ کسی شیشی میں ڈال کر اس کو حرکت دیا جائے —— مزیج و حلیب بنانے میں حتیٰ الامکان صاف اور خالص پانی یعنی آب مقطر استعمال کیا جائے ورنہ دُوسرے پانیوں سے بعض دوائیں کم و بیش بگڑ جاتی ہیں' جس سے مرکب کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے —— مزیج و حلیب بنانے می اگر لعاب صمغ عربی' لعاب کتیرا وغیرہ کی ضرورت پڑے تو ہمیشہ تازہ تیار کرنا چاہئے - دیر کے رکھے ہوئے لعابات اکثر بگڑ جاتے ہیں - ہاں موسم سرما میں یہ کئی روز تک فاسد نہیں ہوتے' علی الخصوص اگر ان کو پاکیزہ شیشیوں میں سرے تک بھر کر رکھا جائے اور اچھی طرح ڈاٹ لگا دی جائے —— اگر مزیج میں کوئی زہریلی دواء ہو تو اسے حل کر کے آخر میں شامل کرنا چاہئے —— مزیج بناتے وقت پانی یا عرق وغیرہ اس ترتیب سے ڈالنا چاہئے کہ پیمانہ میں اگر کوئی دواء (مثلاً شربت وغیرہ) لگی ہوئی ہو تو پانی یا عرق سے یہ دھل جائے اور نسخہ میں شامل ہو جائے -

1- شیرہ' اس سے ظاہر ہے کہ شیرہ تین معانی کے لئے مستعمل ہے -

1- پانی میں پسی ہوئی دواء جو کم و بیش سفید ہو -

2- وہ سفید مزیج جس میں پانی کے اندر رالدار یا روغنی اجزاء معلق ہوتے ہیں -

3- شکر وغیرہ کا قوام -

Scanned with CamScanner

مرہم بنانا

مرہم میں اکثر مندرجہ ذیل چیزیں بطور زمین کے استعمال ہوتی ہیں —— موم، گھی، تلوں کا تیل، سرسوں کا تیل، روغن زیتون، روغن بادام، روغن گل، چربی وغیرہ —— اکثر مرہموں میں دوسری دواؤں کے ساتھ موم اور کوئی روغن ہوا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں پہلے موم اور روغن کو گرم کرکے پگھلائیں پھر دوسری باریک پسی ہوئی دوائیں اس میں ملائیں اور ٹھنڈے ہونے تک حل کیے جائیں —— اگر کسی مرہم میں اشق، گوگل، صابون اور گندہ بہروزہ جیسی پگھلنے والی کوئی چیز ہو تو اس کو بھی موم اور روغن کے اندر گرم کرکے پگھلائیں پھر دوسری باریک پسی ہوئی دوائیں اس میں ملائیں اور ٹھنڈے ہونے تک حل کیے جائیں —— بعض دوائیں پہلے کسی محلل (مثلاً پانی روغن) میں حل کرلی جاتی ہیں اس کے بعد زمین میں ملائی جاتی ہیں —— بعض دوائیں سرد زمین میں (گرم کیے بغیر) ملائی جاتی ہیں اور ان کو اچھی طرح گھوٹ دیا جاتا ہے —— اگر کسی مرہم میں انڈے کی سفیدی یا زردی یا افیون جیسی نہ پسنے والی چیز ہو تو روغن اور موم کو پگھلانے کے بعد آگ سے نیچے اتار کر اور دوا کو شامل کرکے خوب حل کریں علی الخصوص افیون میں زیادہ گھوٹنے اور حل کرنے کی ضرورت ہے گاہے زردی بیضہ کو مرہم میں ابال کر کے بھی شامل کرتے ہیں —— اگر کسی مرہم میں کسی دوا کا پانی یا لعاب ہو تو موم یا روغن میں اس پانی یا رس کو اس قدر پکائیں کہ وہ سرد ہونے پر مرہم جیسا نرم اور ملائم رہ سکے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ زیادہ جل جائے اور مرہم بالکل سخت ہو جائے —— مرہم کی دواؤں کو خواہ وہ خشک ہوں یا تر خوب اچھی طرح پیسنا اور کھرل کرنا چاہیے۔ خشک دواؤں کو پہلے بھی سرمہ کی طرح کرلیں اور روغن میں ملانے کے بعد بھی خوب گھوٹیں —— اگر مرہم کے نسخہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ کافور جیسی اڑنے والی چیز ہو تو اس کو سب دواؤں کے بعد آخر میں ملانا چاہیے —— مرہم کے بنانے میں جہاں تک ممکن ہو، دھات کا کوئی ظرف اور لوہے وغیرہ کی چھری استعمال نہ کرنی چاہیے —— مریضوں کو استعمال کے لیے مراہم سادے اور معمولی کاغذ میں یا مٹی یا دھات کی ڈبیہ میں نہ دینا چاہیے، بلکہ روغنی کاغذ، چینی یا شیشہ کی ڈبیہ میں ڈھکنے سے یا روغنی کاغذ سے ڈھانپ کر دینا چاہیے۔

ادویہ کی تدبیر

دواء میں کوئی ایسا تصرف کرنا، جس سے اس کی کوئی خاص برائی دور ہو جائے، اور کوئی خوبی پیدا ہو جائے، تدبیر و اصلاح کہلاتا ہے اور ایسی اصلاح شدہ چیز مدبر کہلاتی ہے۔ دوا سازی میں بہت سی دوائیں مدبر کرکے شامل کی جاتی ہیں اس لیے ذیل میں مختلف چیزوں کے مدبر کرنے کی صورتیں درج کی جاتی ہیں۔

اجواءمدبر: اجوائن کو تین شبانہ روز اس قدر سرکہ میں تر رکھیں کہ اجوائن کی سطح سے سرکہ چار انگل اوپر ہو پھر سرکہ سے باہر نکال کر خشک کر لیں زیرہ کو بھی اسی تدبیر سے مدبر کرتے ہیں۔

افیون مدبر: افیون کو آب میں بھگو کر چھانیں اور پھر اس قدر پکائیں کہ افیون کا قوام ولی باندھنے کے لائق ہو جائے۔

انزروت مدبر: انزروت کو گدھی یا گائے کے دودھ میں گوندھ کر جھاؤ کی لکڑی پر لگائیں اور کباب کی طرح بھونیں بعض اوقات مزید اصلاح کے لئے دوبارہ اسی طرح بھونتے ہیں۔

ایلوہ مدبر: ایلوہ کو سیب، بہی یا شلجم وغیرہ کے اندر رکھ کر اور کپڑا لپیٹ کر آٹے سے ملفوف کریں اور اتنے عرصہ تک آگ میں رکھیں کہ گرمی ایلوے تک پہنچ جائے اور آٹا سرخ ہو جائے پھر اسے نکال کر خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

بھروزہ مدبر: ہانڈی میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں اور اس کے منہ میں کپڑا باندھ کر کپڑے پر بھروزہ رکھ دیں، جب گرمی سے بھروزہ پگھل کر پانی میں چلا جائے تو کپڑا ہٹا کر بھروزہ نکال لیں۔ اسی طرح پانچ سات بار کریں۔

بھلاتواں مدبر: چوڑے منہ کی سنسی کو گرم کر کے بھلاوے کو اس میں دبائیں تاکہ بھلاوے سے لیس دار اور گاڑھی رطوبت خارج ہو جائے مگر احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں بدن کو نہ لگنے پائے ورنہ نقصان پہنچنے اور متورم ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے پھر بھلاوے کو چھیل کر ناریل کے تیل یا اخروٹ کے تیل میں ملا کر استعمال میں لائیں۔

بھنگ مدبر: بھنگ کو اجوائن کے پانی میں تر کر کے سکھالیں اور پھر کورے برتن میں ڈال کر آگ پر بھونیں۔

پارہ مدبر: پارہ کے مدبر کرنے کی ترکیب تصفیہ کے ذیل میں مذکور ہے۔

پوست بیضہ مدبر: انڈے کے چھلکے کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھوئیں اور اس کی اندر کی باریک جھلی دور کر کے خشک کریں۔

تربد مدبر: تربد کو چھیل دیا جائے (خراشیدہ مقشر) اور اس کے بیچ کی سخت لکڑی نکال لی جائے مجوف اور پھر اسے روغن بادام میں چرب کر لیا جائے ــــ گاہے اس قسم کے مدبر تربد کو نسخہ میں تربد مجوف خراشیدہ لکھا جاتا ہے۔

جمال گوٹہ مدبر: جمال گوٹہ کو پوٹلی میں باندھ کر ایک برتن میں ڈال دیں، جس میں گائے کا گوبر گھول دیا گیا ہو اور پکائیں پھر اسے دھو کر اس کی دو دالوں کے درمیان کا پتہ دور

[illegible] جوش دیتے ہیں اور اسی طرح پتہ نکال کر [illegible] کے بعد دہی میں بھی جوش دیتے ہیں اور پھر پتہ [illegible] جاتا ہے —

[illegible] رے پر دبیز لوہا ہوتا ہے اور اس کو آگ [illegible]

[illegible] کے بیچ میں باریک سی پتی ہوا کرتی ہے۔ [illegible] جاتے ہیں تو ابتدائی پتیاں اسی پتہ کو افزائش و [illegible]

[illegible] چاسو کو پوٹلی میں باندھ کر اور بارہان کے پانی میں پکا کر چھیل ڈالیں پھر خشک کر کے استعمال میں لائیں۔

زیرہ مدبر: زیرہ کے مدبر کرنے کی صورت میں ادویات کی مانند [illegible] ہے۔

سرمہ مدبر: سرمہ کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سرمہ کو بکری کی چربی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب دھواں اٹھنا موقوف ہو جائے اور چربی پورے طور پر جل جائے تو برف کے پانی میں بجھائیں پھر استعمال میں لائیں — دوسری ترکیب یہ ہے کہ سرمہ کو تپا تپا کر آب ترپھلا میں [illegible] مرتبہ بجھائیں۔ بعض لوگ اسے گلاب میں بجھا کر مدبر کرتے ہیں۔

سقمونیا مدبر: سقمونیا کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سیب، بہی، ناشپاتی، یا شلجم کے اندر جوف [illegible] سقمونیا کو اس جوف کے اندر بھر دیں مگر کچھ جوف خالی رکھیں۔ اس [illegible] کے ٹکڑے سے منہ بند کر کے آٹے سے ملفوف [illegible] رکھیں جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے تو سقمونیا نکال کر [illegible] استعمال میں لائیں۔ [illegible] اسی عمل کی وجہ سے سقمونیا کے ساتھ مشوی بھی لکھتے ہیں

[illegible] کی صورت یہ ہے کہ چرچٹہ کی راکھ کے مقطر پانی میں سنکھیا پیس کر [illegible] کہ خشک ہو جائے۔

سنکھیا مدبر: [illegible] کی صورت یہ ہے کہ آگ میں اسے گرم کر کے گلاب یا دہی [illegible] سات بار بجھائیں پھر استعمال میں لائیں۔

[illegible] مدبر: [illegible] کی ترکیب یہ ہے کہ اسے بالوں کی چھلنی یا ململ میں اس قدر [illegible] علیحدہ ہو جائیں یہی سخت ریشے مضر ہوتے ہیں۔ (مغربل چھلنی میں چھانا ہوا)۔ [illegible] ہے۔

[illegible] مدبر: [illegible]

چلہ ... کی ترکیب یہ ہے کہ اسے

چیلہ مدبر: پانی میں ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں اور روزانہ پانی بدل دیا کریں، یعنی دوسرے روز کا پانی دور کرکے تازہ پانی ڈال دیا کریں۔

آٹھویں روز چیلہ کو پانی سے نکال کر گوندھے ہوئے آٹے میں رکھ کر سات روز تک چھوڑ دیں۔ پھر

آٹھویں روز آٹے سے نکال کر دھوئیں اور چھیل کر وزن کریں۔ اگر وہ ایک چھٹانک ہے تو ایک سیر

دودھ میں جوش دیں۔ اگر دودھ گائے کا ہو تو بہتر ہے۔ اسے جوش دینے کی صورت میں یہ ہے کہ اسے

پہلے دھاگے میں پرو دیں اور اس کی لڑی کو دودھ میں اسی طرح لٹکائیں کہ وہ پیندے میں نہ لگیں۔ جب دودھ

... لیں اور اس ... سفوف کو چینی کی رکابی میں رکھ کر رکابی کو شبنم میں ترچھا

اگر سنکھیا کا سیال بنانا ہو تو اس کی ... جس قدر سیال بنا ہوا ہو اسے شیشی میں رکھ

رکھیں۔ صبح کو آفتاب نکلنے سے پہلے دیکھیں ... سیال نکل آئے یہ سیال طلاء کے

لیں۔ پھر دوسرے روز اسی طرح کریں، یہاں تک کہ سب ... کسی قدر سوزش اور دانے

طور پر تیل اور مومیائی کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے ... صحیح نہیں ہے۔

پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس سیال کو گلہ تیل کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جو ... کرکے استعمال میں لاتے ہیں۔

خشک ہو جائے تو گرم پانی سے دھو کر خشک کریں پھر ریتی سے برادہ کرتے ہیں اور پھر پوٹلی میں

بعض لوگ پانی میں بھگو کر دھلتے ہیں اور خشک کرکے سوہان سے برادہ کرتے ہیں۔

یا تندھ کر دودھ میں جوش دیتے ہیں اور سایہ میں ... کرکے استعمال کرتے ہیں۔ جس میں یہ بھی

بعض لوگ چیلہ کو گھی میں بریاں کرکے پیس لیتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت سہل ہے۔ پھر اس کے

خوبی ہے کہ اس سے چیلہ پینے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ... نصف ہانڈی تک رہے۔ پھر اس کے

ایک ہانڈی ... ڈال لیں کہ ... گندھک نیم کوفتہ کرکے اس

... اس عمل سے ... دودھ ... باندھ دیں اور ... تاکہ اس کی گرمی سے

... چھیلا ... روشن کریں ... طرح رکھیں کہ وہ

... آگ کے ... تک گندھک ... کو اس ... آجائے تو نکال کر

... کر دودھ میں

گندھک مدبر: ... بھینس کے دودھ میں

... کو گھلائے یا ... اسی طرح تین

... تازہ دودھ ڈال دیں۔ ... مٹی کے برتن میں

... کہ اسے ... تیل میں بجھائیں۔

... کر کے استعمال

دوسری تدبیر: لوہ چون کو چودہ روز تک انگوری سرکہ میں بھگو رکھیں پھر خشک کر کے روغن بادام میں بھونیں پھر کھرل کر کے استعمال میں لائیں۔ کھرل کرنے کی خوبی یہ ہے کہ وہ پانی پر تیرنے لگے اور جلد تہ نشین نہ ہو۔

مازریون مدبر: مازریون کو مدبر کرنے کی صورت یہ ہے کہ اسے تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو کر سکھا لیں اور پھر روغن بادام میں چرب کر کے کام میں لائیں۔ اگر روزانہ سرکہ بدل دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

مازو مدبر بریاں: مازو کو تل کے تیل میں اس قدر بھونا جائے کہ وہ کھل جائے۔ اس کے علاوہ مازو کو بھاڑ کے ریگ میں بھونا جاتا ہے۔

میٹھا تیلیاں مدبر: میٹھا تیلیاں ایک تولہ پیس کر پوٹلی باندھیں اور بارہ سیر گائے یا بھینس کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے پھر دوبارہ اور سہ بارہ اسی طرح کریں۔ مگر اکثر لوگ صرف ایک بار پکانا کافی خیال کرتے ہیں اور بعض لوگ جمال گوشہ کی طرح گوبر میں جوش دیتے ہیں جس میں کچھ خرچ نہیں ہے۔

تنبیہ: جوش دینے کے بعد جو دودھ باقی رہتا ہے اگر اسے جما کر گھی نکال لیں تو وہ باہ کے طلاء میں کارآمد ہوتا ہے۔

ہلیلہ مدبر یا بریاں: ہلیلہ کے مدبر یا بریان کرنے کی صورت یہ ہے کہ اسے گھی یا روغن بادام میں بھونا جائے۔

چند ادویہ کی نوعیت ترکیب

ذیل میں چند ادویہ کے بنانے کی صورتیں لکھی جاتی ہیں، جو بازار میں عام طور پر بنی بنائی ملتی ہیں اور دواساز کو عام دواخانوں میں ان کے بنانے کی زحمت گوارا نہیں کرنی پڑتی لیکن ایک دواساز کا دماغ ان معلومات سے خالی نہ رہنا چاہیے۔

دار چکنہ بنانا: سنکھیا سفید ایک حصہ پارہ ایک حصہ، کیس نصف حصہ، ہر سہ ادویہ کو ملا کر کھرل کر کے لوہے کے برتن میں بند کر کے بطریق رسکپور آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

رسکپور بنانا: پارہ، گل ارمنی یا گیرو، پھٹکڑی، نمک سن ہر ایک تین تولہ سب کو پانی کے ہمراہ کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں اور مٹی کی لعاب دار رکابی میں جس میں نمک کی تہہ دی ہوئی رکھی ہو رکھ کر اوپر سے دوسری رکابی جو کہ مٹی اور آب دھتورہ سے بنائی گئی ہو ڈھانک کر گل حکمت کر کے بہت سے جنگلی اُپلوں میں رکھ کر تین روز آنچ دیں بعدہ نکال کر دیکھیں جو اجزاء رکابیوں کے اطراف میں لگے ہوں وہی رسکپور ہے۔

دیگر : رسکپور بنانے کی دوسری ترکیب اس طرح بتائی گئی ہے ــــ پارہ پانچ تولہ ساڑھے دس ، پھنکڑی سوا چھ تولہ ، دونوں کو خوب کھرل کرکے آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کا منہ بند کرکے اور گیرو ، نمک خاکستر راکھ چاولوں کی بھوسی اور روئی سب کو کوٹ کر شیشی پر گل حکمت کرکے خشک کریں اور ارنے اُپلوں کی آنچ میں پکائیں اور سرد ہونے پر شیشی سے نکال کر آب لیموں کے ہمراہ کھرل کریں اور پھر بدستور آتشی شیشی میں بھر کر اس کا منہ بند کردیں اور بدستور گل حکمت کرکے بالو جنتر میں اس طرح رکھیں کہ کل شیشی ریت میں غرق ہو جائے ۔ جب ریت کا رنگ سرخ ہو جائے تو سرد کرکے شیشی کی دوا نکال کر دوسری شیشی میں رکھیں ۔

زنگار بنانا : تیز سرکہ سیر بھر نوشادر دس تولہ تانبے کا برادہ پاؤ بھر گندھک کا تیزاب تین تولہ سب کو باہم ملا کر تانبے کے برتن میں بند کرکے زمین میں دبا دیں اور چھ ماہ کے بعد نکال لیں تمام برادہ اور نوشادر زنگار بن جائے گا ۔

ترکیب دیگر : تانبے کے پترے سیر بھر نوشادر آدھ پاؤ سرکہ تیز اڑھائی سیر ، دہی ترش پاؤ بھر سب کو باہم خوب ملا کر تانبے یا مٹی کے برتن میں بھر کر اس کا منہ بند کرکے زمین میں دفن کریں چالیس روز کے بعد دیکھیں ۔ اگر زنگار تیار ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر دوبارہ دفن کریں تیار ہونے پر نکال کر کام میں لائیں ۔

سفیدہ کاشغری بنانا : سفیدہ کاشغری بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ قلعی یا جست کے پترے لے کر انہیں ایک ظرف میں رکھیں اور اس میں اُوپر سے سرکہ انگوری بھر دیں ، تاکہ پترے اس میں ڈوب جائیں پھر اس کا منہ خوب اچھی طرح بند کرکے آنچ دیں پترے سفید ہو جائیں گے ۔ اگر کچھ باقی رہیں تو ان کو پھر دوبارہ آنچ دیں ۔

ترکیب دیگر : لکڑی کے پیپوں میں کھٹی اور تیز شراب ڈال کر اُوپر سیسہ کے باریک پترے رکھیں اور چمڑے کے پرانے ٹکڑوں سے ڈھانپ کر اُوپر لید اور مٹی ڈال کر چھپا دیں اور تین ماہ کے بعد کھولیں ۔ جس قدر سیسہ کے ٹکڑے سفید ہو گئے ہوں ان کو علیحدہ نکال لیں یہی سفید کشتہ سفیدہ ہے ۔

سیندور بنانا : قلعی اور سیسہ دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر اور چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے آگ جلائیں اور اُوپر بھی کوئلہ رکھیں ۔ اُوپر سے نمک چھڑکیں اور اسے ہلاتے رہیں ، اگر بانس کا کوئلہ ہو تو بہتر ہے ۔ جب کسی قدر سرخ ہو جائے تو دوسرے برتن میں ڈال کر اُوپر نیچے چاروں طرف آگ دیں ۔ جس قدر آنچ زیادہ ہو گی سرخی بھی زیادہ آئے گی ۔ اس کے بعد کام میں لائیں ۔

دوسری ترکیب : سیسہ کو آگ پر گلا کر اس میں نیم کی لکڑی چلائیں ، جس سے سیسہ راکھ ہو جائے گا ۔ اس راکھ کو کھٹے دہی کے پانی میں تر کرکے آگ پر رکھیں جس سے وہ زرد ہو جائے گی ۔ اس کے بعد تاؤ کی بھٹی میں جو ڈبل روٹی پکانے والے کے تنور کی طرح ہو ، خوب تیز آگ

Scanned with CamScanner

جلائیں اور اس میں وہ زرد شدہ سیسہ لوہے کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں اور کسی لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں تھوڑے عرصہ میں آگ کے تاؤ سے سیسہ کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔

شنگرف سے پارہ نکالنا

شنگرف کو ایک دن لیموں کے رس میں کھرل کر کے باریک باریک ٹکیہ بنالیں، اور ان کو علیحدہ علیحدہ ایک ہانڈی میں رکھ کر اس پر دُوسری ہانڈی اوندھا دیں اور دونوں کے کنارے ہموار کر کے ملائیں اور مضبوط گل حکمت کر دیں۔ پھر چولہے پر رکھ کر نیچے خوب تیز آنچ جلائیں اور اُوپر کی ہانڈی پر کپڑے کے کئی تہ کر کے پانی سے بھگو کر رکھ دیں۔ جب وہ خشک ہو تو پھر تر کر دیا کریں، تاکہ جو بارہ اڑ کر اُوپر پہنچے وہ سردی کی وجہ سے جم کر لگا رہے، لیکن اُوپر والی ہانڈی کا اندرونی حصّہ کھردرا ہونا چاہیے، تاکہ جو پارہ اکٹھا کر لیں اور کپڑے سے چھان کر رکھیں۔ اگر شنگرف میں کچھ پارہ رہ جائے تو دوبارہ عمل کر سکتے ہیں۔ اس ترکیب سے نکلا ہوا پارہ مصفیٰ ہوتا ہے، جس کے دوبارہ تصفیہ کی ضرورت نہیں۔

ترکیب دیگر : شنگرف کو دو پہر لیموں کے رس میں اور دو پہر نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور شنگرف سے دو چند وزن کپڑے کی دھجیاں اس پر لپیٹیں اور ایک چوڑے برتن میں رکھ کر آگ لگا دیں اور اس پر ایک مٹکہ اوندھا کر کے تین اینٹوں پر رکھیں۔ تمام پارہ مٹکے میں اُوپر جا لگے گا یا نیچے کے برتن میں جمع ہو گا۔ پانی سے دھو کر پارہ علیحدہ کر لیں۔

تنبیہہ : بعض لوگ شنگرف کو روغن بھلانوہ میں کھرل کر کے ترکیب مذکورہ کے مطابق عمل کرتے ہیں، لیکن در حقیقت شنگرف سے پارہ علیحدہ کرنے کے واسطے لیموں کے رس یا دُوسری چیز میں کھرل کرنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ شنگرف باریک شدہ پر مذکورہ عمل کرنے سے پارہ علیحدہ ہو جاتا ہے ــــ البتہ لیموں کے رس وغیرہ میں کھرل کرنے سے پارہ کا تصفیہ اچھی طرح ہو جاتا ہے۔

پنیر مایہ حاصل کرنا

پنیر مایہ (انفحہ) : جانوروں کے اس منجمد دودھ کو کہتے ہیں جو بچہ پیدا ہی پیتا ہے ــــ جانوروں کا پنیر مایہ نرینہ بچہ ہے، اس کے پیدا ہونے کے بعد گھاس وغیرہ کھانے سے پہلے حاصل کیا جاتا ہے۔ بہترین پنیر مایہ وہی ہوتا ہے جو کہ پیدائش کے روز ہی لیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ جانور کے بچہ کو اس کی ماں کا تمام دودھ پلا کر آدھ گھڑی کے بعد ذبح کر کے اس کا معدہ اور تمام آنتیں بحفاظت لے کر سایہ میں خشک کریں۔ معدہ اور آنتوں کے جوفوں میں جو دودھ خشک و منجمد ہو جاتا ہے، وہ پنیر مایہ کہلاتا ہے۔ اگرچہ طبی کتب میں عموماً پنیر مایہ شتر اعرابی لکھا جاتا ہے، لیکن اس کے بجائے بھیڑ کے بچہ کا پنیر مایہ حاصل کیا جائے تو وہ بھی تقریباً وہی فوائد رکھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

چند اغذیہ وغیرہ کی تیاری

دال کا پانی: مونگ وغیرہ کی دھلی ہوئی دال ایک چھٹانک کو تین پاؤ میں ڈال کر اور نمک بقدر ذائقہ ملا کر یہاں تک پکائیں کہ دال بخوبی گل جائے اور پانی اڑہائی تین چھٹانک باقی رہے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر سرد کر کے پانی چھان کر استعمال کریں —— بعض اوقات نمک کے علاوہ قدرے سیاہ مرچ اور زیرہ وغیرہ بھی ڈال دیتے ہیں۔

دلیا: عمدہ گیہوں لے کر بھاڑ میں بھنوائیں بعدہ چکی میں دردرا سفوف کے طور پر پسوا کر دلیا بنا کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت تھوڑا دلیا لے کر قدرے گھی میں بھونیں اور دودھ یا پانی کو جوش دے کر اس میں تھوڑا تھوڑا ملاتے اور چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ بعد ازاں قدرے شکر یا مصری ملا کر مریض کو کھلائیں۔

ساگودانہ: آدھ سیر پانی یا دودھ قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب اس میں جوش آئے تو ساگودانہ آدھی چھٹانک لے کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ ذرا پتلا ہی رہے تو اتار کر قدرے مصری یا شکر سفید ملا کر مریض کو کھلائیں۔

شوربہ: گوشت میں معمولی مصالحہ اور نمک ملا کر پکائیں اور گوشت جب گل جائے تو گھی اور دہی ڈال کر یا بغیر دہی کے بھونیں۔ بعدہ پانی ڈال کر پکائیں اور تھوڑی دیر کے بعد آگ سے اتار کر اور صرف شوربہ لے کر کام میں لائیں۔

فالودہ: نشاستہ ایک تولہ، گائے کا دودھ ایک پاؤ، چینی آدھ سیر، گلاب ایک تولہ، پہلے نشاستہ کو دودھ میں پکائیں۔ جب دودھ خوب گاڑھا ہو جائے تو ایک ٹھنڈے پانی سے بھرے ہوئے برتن پر لوہے یا پیتل کی چھلنی رکھ کر اس میں ڈالیں اور ہاتھ کی ہتھیلی سے ملیں، تاکہ فالودہ چاول چاول ہو کر چھلنی کے سوراخوں سے نیچے گرتا جائے۔ برتن سے گرم پانی نکال کر دوسرا ٹھنڈا پانی بھی ڈالتے رہیں، یہاں تک کہ تمام فالودہ تیار ہو جائے پھر چینی کی چاشنی قوام بنا کر رکھیں اور تھوڑی چاشنی ایک پیالہ میں ڈال کر اس میں فالودہ، تھوڑا دودھ یا ملائی اور گلاب ملا کر کھائیں۔ اگر چاہیں تو تھوڑی سی برف بھی ڈال سکتے ہیں۔

فیرنی: آدھی چھٹانک عمدہ اور خوشبودار چاول دھو کر ذرا دیر بھگو رکھیں۔ پتھر کی کونڈی میں یا سل پر خوب باریک پیس کر ذرا سا پانی ملا کر ایک باریک کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اسے ایک سیر گائے کے دودھ میں ملا کر آگ پر تقریباً ایک گھنٹہ تک جوش دیں اور چمچہ ہلاتے جائیں پھر قدرے مصری یا شکر ملا کر اور سرد کر کے مریض کو دیں —— جب دودھ میں مسلم چاول بلا پیسے پکائے جاتے ہیں تو اسے کھیر کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ماءالجبن: بکری، جو توڑے دنوں کی گابھن ہو، لے کر اس کو سرد و تر چارہ مثلاً پالک خرفہ وغیرہ کھلائیں اسے بھوکا پیاسا مطلق نہ رکھیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس روز تک اس کا دودھ اس کام میں نہ لیں- اس کے بعد جس قدر دودھ مناسب ہو، لے کر قلعی دار دیگچی میں جوش دیں- جب اچھی طرح جوش آجائے تو سرکہ یا لیموں اور کسی ترش چیز کا چھینٹا دیں، تاکہ دودھ پھٹ کر اس کی مائیت جبنیت پنیر سے علیحدہ ہو جائے پھر سرد کر کے سنگین کپڑے میں چھان کر صاف پانی لے لیں- اسی صاف پانی کا نام ماءالجبن ہے——ماءالجبن ہر جانور کے دودھ کو پھاڑ کر بنایا جاسکتا ہے، بکری کے دودھ کی کوئی تخصیص نہیں، لیکن طبی اغراض سے زیادہ تر بکری ہی کے دودھ سے ماءالجبن بنایا جاتا ہے-

ماءالشعیر: بنانے کی ترکیب عمدہ موٹے جو لے کر پانی میں یہاں تک بھگوئیں کہ وہ پھول جائیں- اس کے بعد پانی سے نکال کر اوکھلی میں کوٹ کر چھڑیں، یہاں تک کہ اس کا تمام چھلکا اتر جائے- یہ مقشر جو بقدر ایک چھٹانک لے کر او ر پانی سے اچھی طرح دھو کر سوا سیر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ پانی غلیظ اور سرخی مائل ہو جائے اور جو پھول کر پھٹنے لگیں-

1- کونڈی پتھر کی چھوٹی سی اوکھلی، جس میں ڈنڈے سے چیزیں کوٹی پیسی جاتی ہیں-

2- جھڑنا، چھلکا اتارنا——اس کے بعد پانی چھان کر سرد کر کے مصری یا شربت ملا کر مریض کو پلائیں-

بعض لوگ جو کو اول مرتبہ دو تین جوش دے کر پانی پھینک دیتے ہیں پھر دوسرا پانی ڈال کر بدستور پکاتے ہیں-

اگر اخیر میں جو گھٹ کر گاڑھا پانی لیں تو اس کو کشک شعیر کہتے ہیں-

ماءالشعیر ملحم: گاہے مزید تغذیہ و تقویت کے لئے ماءالشعیر میں گوشت شامل کرتے ہیں- اس وقت یہ ماءالشعیر ملحم کہلاتا ہے- (ملحم گوشت والا) ماءالشعیر ملحم کی دو ترکیبیں ہیں-

1- گوشت کو مثل قورما مناسب مصالحہ کے ساتھ پکائیں مگر گھی نہ ڈالیں اور اگر گھی ڈالیں تو نہایت کم محض بھوننے اور خوشبودار کرنے کے لئے ڈالیں اس کے بعد جو عمدہ طور پر چھڑ کر دھوئے ہوئے یا چھڑنے کے بعد اول مرتبہ دو تین جوش دیئے ہوئے بقدر ایک چھٹانک شامل کریں اور دوسرا تازہ پانی مثل شوربا کے ڈال کر پکائیں جب جو خوب اچھی طرح گل جائیں تو چھان کر مریض کو پلائیں-

2- چھڑے اور دھوئے ہوئے جو میں آب یخنی ملا کر یہاں تک پکائیں کہ وہ گاڑھا ہو جائے پھر چھان کر کام میں لائیں-

Scanned with CamScanner

جب جو کو بریاں کرکے ماء الشعیر تیار کیا جاتا ہے تو اس وقت یہ ماء الشعیر محمص کہلاتا ہے۔ (محمص: بھونا ہوا)

ماء الشعیر محمص: پیچش اور دستوں کے مریضوں کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ اس ترکیب میں جو کو چھڑنے کے بعد بھونا جاتا ہے ـــــ اگر ماء الشعیر کے اندر زیادہ قوت قابضہ کی ضرورت ہوتی ہے تو گاہے قدرے پوست خشخاش کو پوٹلی میں باندھ کر ماء الشعیر کے ہمراہ پکاتے ہیں۔

ماء العسل: (ماء العسل شہد کا پانی) شہد ایک حصہ کو چار حصے پانی میں ملا کر جوش دیں، یہاں تک کہ تہائی پانی جل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر کام میں لائیں۔ یہی ماء العسل ہے ـــــ اگر پانی کے بجائے مناسب عرق میں جوش دے کر ماء العسل بنائیں تو نہایت بہتر ہے ـــــ اگر ماء العسل میں کچھ ادویہ پکا کر تیار کیا جائے تو اس کو ماء العسل مرکب کہتے ہیں ـــــ جب پانی کی بجائے گلاب میں شہد پکا کر ماء العسل بنایا جاتا ہے تو اس کو جلاب (جل آب گل آب) کہا جاتا ہے۔

ماء اللحم: ماء اللحم کے معنی گوشت کے پانی کے ہیں۔ ماء اللحم گاہے گوشت کے سادہ شوربہ یخنی کو کہتے ہیں اور گاہے اس عرق کو کہتے ہیں جو صرف گوشت سے یا گوشت اور دیگر ادویہ سے بطریق تقطیر قرع انبیق، نل بھبکہ وغیرہ کے ذریعہ کشید کیا جاتا ہے ـــــ یہ پہلے تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ اس قسم کا کشید کیا ہوا عرق طبی فوائد سے کس قدر دور ہوتا ہے، اس لئے میں اس موقع پر بھی ماء اللحم کشید کرنے کی ہدایات کو نظر انداز کرتا ہوں۔

یخنی ماء اللحم: یعنی آب گوشت کو کہتے ہیں جو گوشت کو پکا کر حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی دو ترکیبیں ہیں۔

1- گوشت کے ہمراہ الائچی اور پیاز کی پوٹلی اور نمک بقدر ذائقہ ڈال کر پکائیں جب گوشت گل جائے تو پانی کو گھی سے بگھار لیں اور مریض کو دیں۔

2- گوشت میں نمک ملا کر ایک روغنی مرتبان میں رکھیں اور مرتبان کے منہ پر سرپوش رکھ کر آٹے سے اس کا منہ بند کر دیں۔ بعد ازاں ایک بڑی دیگچی میں پانی بھر کر جوش دینا شروع کریں جب پانی جوش مارنے لگے تو مرتبان مذکور کو دیگچی رکھ کر دو تین گھنٹہ تک جوش دیتے رہیں۔ اس کے بعد مرتبان کو نکال کر اس کا منہ کھول کر گوشت کو علیحدہ کر دیں اور یخنی علیحدہ نکال کر کام میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

دواسازی کے چند اعمال اور اصطلاحات جنتر

جنتر

جنتر، ویدک اصطلاح ہے، جس کے معنی آلہ اور اوزار کے ہیں یہاں ان کے خاص جنتروں (اوزاروں) کا ذکر کیا جاتا ہے جو دواسازی میں کام آتے ہیں ان میں سے چند جنتروں (مثلاً گربھ، جنتر ناڑی جنتر، پتال جنتر وغیرہ) کا ذکر تحریق و تصعید کے ذیل میں آچکا ہے بقیہ اعمال و اصطلاحات کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے، تاکہ ایک دواساز ان سے ناواقف نہ رہے۔ اور وقتاً فوقتاً اپنے کاموں میں ان سے مدد لے سکے۔

بالو جنتر (حمال رملی): بالو جنتر کا طریقہ یہ ہے کہ آتشی شیشی میں دوا ڈال دی جاتی ہے اور آتشی شیشی کو دو تین کپڑوٹی کرکے سکھا دیا جاتا ہے، تاکہ شیشی گرم سے ٹوٹ نہ جائے کپڑوٹی سے مراد یہ ہے جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ شیشی پر کپڑا اور گیلی مٹی لپیٹ دی جائے پھر اگر نسخہ کی ترکیب میں یہ لکھا ہے کہ شیشی کا منہ بند کر دیا جائے تو اس کا منہ بند کر دینا چاہئے، ورنہ اس کے منہ کو کھلا چھوڑ دیا جائے پھر اس شیشی کو ایک کھلے منہ کی ہانڈی میں رکھ دیا جائے جس کے پیندے میں باریک چند سوراخوں یا ایک بڑا سوراخ ہو، جس پر کوئی ٹھیکرا اس انداز سے رکھا جائے کہ سوراخ ذرا کھلا رہے، تاکہ اندر گرمی پہنچ سکے اور ریت جب بھرا جائے تو وہ بھی نہ گرے پھر اسی شیشی کے اردگرد ڈال دی جائے ریگ سے ہانڈی کا پیٹ پورے طور پر بھر دینا چاہئے اور گاہے ایسا بھی کیا جاتا ہے کہ شیشی کے نیچے بھی تھوڑی سی ریت بچھا دیتے ہیں اور پھر اس کے اوپر شیشی رکھ کر ریت بھر دیتے ہیں۔

اب اگر شیشی کے منہ کو کھلا رکھنے کی ضرورت ہے تو اسی طرح چھوڑ دیا جائے ورنہ ہانڈی کے اوپر دوسری ہانڈی اس طرح اوندھا دیں کہ شیشی درمیان میں آجائے اور دونوں ہانڈیوں کے منہ کے کنارے بند کر دیں اور پھر جتنی دیر کے لئے آنچ دینا لکھا ہوا ہے اتنی دیر آگ پر رکھیں۔

جو ادویہ شیشی میں ڈالی جائیں وہ اگر مرطوب ہوں یا کسی بوٹی کے پانی سے کھرل کی گئی ہوں تو آگ دینے سے پہلے ان کو خشک کر لینا چاہئے اور اگر بغیر خشک کئے ہوئے شیشی کے اندر دوا ڈال دی گئی اور پھر شیشی کا منہ بند کر دیا گیا تو اس سے بخارات کے زور کی وجہ سے شیشی کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ ایسی حالت میں اگر شیشی کا منہ بند کرنا ہو تو اسے پہلے ہی بند نہ کریں، بلکہ شیشی کے منہ میں تھوڑی سی روئی لگائیں۔ جس وقت بخارات سے روئی تر ہو جائے۔ تو اس کو نکال کر دوسری تازہ روئی رکھ دیں اور اس وقت تک یہی سلسلہ جاری رکھیں کہ روئی کا تر ہونا بند ہو جائے جو دوا کے خشک ہونے کی علامت ہے۔ اس کے بعد شیشیہ کا منہ بند کرکے اوپر ریت ڈال کر آگ دیں۔

1- آتشی شیشی، قارورہ نما مختلف حجم و مقدار کی شیشی ہوتی ہے جو اکثر اوقات آگ سے ٹوٹا نہیں

کرتی- اس کے بناتے وقت مضبوط کرنے کے لیے کانچ کے ساتھ کوئی دُوسرا چیز ملائی جاتی ہے-

2- یا ابرک سفید کا ٹکڑا-

بھودھر جنتر : دو کوزوں یا پیالوں میں دواء بند کرکے زمین کے اندر ریت کے ٹھیک درمیان میں اس طرح رکھیں کہ چاروں طرف اور نیچے اُوپر ریت ہو- اس کے اُوپر اپلے رکھ کر آگ جلائیں- یہ بھودھر جنتر کہلاتا ہے- اس ترکیب سے بعض چیزیں جلائی جاتیں اور کشتہ کی جاتی ہیں-

تیجو جنتر : قرع انبیق کا ہندی نام ہے-

ڈمرو جنتر : ایک ہانڈی کے اندر دوا رکھ کر دُوسری ہانڈی اس کے منہ سے ملا کر چولھے پر اس طرح رکھیں کہ دوا والی ہانڈی نیچے رہے (اس ترکیب سے جوہر اُڑایا جاتا ہے) یا خالی ہانڈی کو دوا والی ہانڈی کے پہلو میں اس طرح رکھیں کہ دونوں ہانڈی برابر رہیں اس ترکیب سے روغن نکالا جاتا ہے ——— ڈمرو جنتر عموماً رسکپور، سنکھیا، دارچکنہ وغیرہ جیسی ادویہ کے جوہر اُڑانے کے واسطے بنایا جاتا ہے-

ڈول جنتر (حمام تعلیقی) : اس کو گاہے ڈولا جنتر بھی کہتے ہیں، جس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں دودھ یا وہ سیال دوا نصف تک بھر دینی چاہیے، جس کے اندر کسی دُوسری چیز کو پکانا ہے- پھر جس دواء کو پکانا ہے، اسے پوٹلی میں باندھ کر کسی ایسی لکڑی سے باندھ دیا جاتا ہے کہ لکڑی ہانڈی کے منہ کے برابر آجاتی ہے اور پوٹلی اس طرح لٹکتی رہتی ہے کہ وہ ہانڈی کی دوا کے درمیان رہتی اور پینیدے تک نہیں پہنچتی- اب ہانڈی کے اُوپر ایک بڑا ٹھیکرا رکھ دیا جاتا ہے اور ہوا اگر بند رکھنی تو کپڑوٹی کردی جاتی ہے- اب ہانڈی کو چولھے پر رکھا جاتا ہے اور جتنی دیر تک اصل ترکیب میں پکانا لکھا ہے اتنی دیر تک پکایا جاتا ہے-

1- ڈول، یا ڈولا، ہندی الفاظ ہیں کوئی معلق چیز جو درمیان میں لٹکی رہے-

اگر پارہ کو پکانا ہوتا ہے تو وہ پوٹلی باندھنے سے نہیں ٹھہرتا، بلکہ اپنے ثقل و رقت کی وجہ سے نیچے بہہ جاتا ہے- اس لیے اس کے نیچے بھوج پتر رکھنا چاہیے تاکہ پارہ نہ بہہ سکے-

تنبیہہ : اگر دوا کی پوٹلی سیال شئے میں ڈوبی رہے تو یہ ڈول جنتر غرقی کہلاتا ہے- لیکن اگر سیال دوا سے اُوپر رکھی جائے اور صرف بخارات میں رکھنا مقصود ہو تو اسے صرف ڈول جنتر کہتے ہیں-

کہ

کانچ کی بوتل شیشی ...

پکھپ جنتر : مٹی کا ایک مضبوط پیالہ لے کر اور اس میں نمک بھر کر درمیان میں دوا کا سمپٹ رکھیں اور پیالہ کے اوپر ایک ٹین کا ٹکڑا رکھ کر اس کے اوپر آگ جلائیں۔ یہ پکھپ جنتر یا پکھوا جنتر کہلاتا ہے۔ یہ طریقہ گندھک کو آنچ پہنچانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

لوک جنتر : قرع انبیق کا ہندی نام ہے۔

صیدلہ جزئیہ

عطار کے فرائض

صیدلہ جزئیہ میں ان فرائض کا ذکر کیا جاتا ہے، جو عطار کو تقسیم دواء کے وقت ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس ذیل میں جو اصول و قوانین بتائے جاتے ہیں، ان میں سے بعض ایسے مشترک ہیں جو صیدلہ کلیہ میں بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔

دواخانہ کا آراستہ کرنا

دواخانہ کی آرائش : دواخانہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، اسے ایسے سلیقہ سے آراستہ کرنا چاہئے کہ اسے دیکھ کر ہر شخص کا جی خوش ہو۔ مریضوں کے احساسات دوران مرض میں بہت ہی نازک ہوتے ہیں۔ اگر دواخانہ کا ظاہری منظر اچھا نہیں تو خواہ مفرد و مرکب دوائیں اعلیٰ درجہ کی ہوں اور دوا سازی کے سارے قوانین ان کے تیار کرنے میں صرف کئے گئے ہوں، مریض کا اعتماد اور اطمینان قلب دواخانہ کے سطحی منظر کو دیکھ کر جاتا رہے گا اور یہ مسلم ہے کہ جذبات و خیالات تاثیر و تاثر میں کافی دخل رکھتے ہیں —— الغرض اس ظاہری خرابی سے اگر دواخانہ کو تجارتی مفاد میں نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے تو اس کے ساتھ دوا و علاج کی اصل غرض شفاء کے مجروح ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر دواخانہ منظم طور پر سجا ہوا ہے اور اس کی آرائش جاذب قلوب منظر پیش کر رہی ہے تو یہ معلوم ہے کہ مریض کا اعتماد اس کی تجارت کے فروغ دینے میں اور اس کے خیالات تاثیر ادویہ میں کتنی زبردست امداد کریں گے۔

صفائی و پاکیزگی : ظاہری آرائش کے ساتھ دواخانہ میں صفائی و پاکیزگی بہت زبردست اہمیت رکھتی ہے۔ دواخانہ کے تمام آلات اور ساز و سامان ہر وقت صاف ستھرے رکھے جائیں۔ تقسیم دوا کے وقت اکثر چیزیں ملوث ہو جایا کرتی ہیں اور قند و شہد کی دواؤں پر (جو ہمارے دواخانوں میں فراوانی کے ساتھ ہوا کرتی ہیں) مکھیاں اور چیونٹیاں دیوانہ وار لپکتی ہیں، اس لئے ایسی

ملوث اور لتھڑی ہوئی چیزوں کے صاف کرنے میں ذرا غفلت نہ کیا کریں بلا مہلت ساتھ کے ساتھ ان کو پاک صاف کردیا کریں۔ دواخانہ کے حدود میں مکھیوں کا ہونا ایک شرمناک عیب ہے جس کو کسی طرح برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے انسداد کے لئے ہر ممکن سعی کرنی چاہئے ——— یہ اتنا نازک کام ہے کہ دواخانہ کے اندرونی حدود کے علاوہ اس کے بیرونی حدود اور قرب وجوار میں بھی صفائی وپاکیزگی کی ضرورت ہے۔ قرب وجوار اور آس پاس کی غلاظت بعض اوقات دواخانہ کو صاف ستھرا نہیں رہنے دیتی مثلاً اردگرد کی مکھیاں آکر پریشان کیا کرتی ہیں۔ اس لئے دواخانہ کی جگہ منتخب کرنے میں حتی الامکان ماحول پر بھی ایک نظر ڈال لینی چاہئے۔

دواخانہ، ہوا اور روشنی: اصول حفظان صحت کے مطابق دواخانہ کافی ہوادار اور روشن ہونا چاہئے۔ ہوا اور روشنی حصول صفائی میں کافی مدد دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں روشنی کی اہمیت اس لحاظ سے بھی زیادہ ہے کہ ہر چیز صاف دکھائی دے سکے اور ناپ تول میں روشنی کی کمی سے کوئی غلطی واقع نہ ہونے پائے ورنہ ممکن ہے کہ ناپ تول کی بعض غلطیاں خطرناک صورت اختیار کرلیں۔

دواخانہ میں مریضوں کی آسائش: دواخانہ کے ساتھ دوا کے گاہکوں اور انتظار کرنے والوں کی آرام وآسائش سے بیٹھنے کا ضرور انتظام ہونا چاہئے۔ ان گاہکوں میں بہت سے کمزور وناتواں بھی ہوتے ہیں جو بے آرامی کے ساتھ دیر تک کھڑے نہیں رہ سکتے، حالانکہ بعض اوقات ایسے اسباب پیدا ہوجاتے ہیں کہ دوا کے طالبوں کو حصول دواء کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔

دواخانہ میں دواؤں کی ترتیب

دواخانہ میں دوائیں کس ترتیب سے رکھی جائیں۔ یہ ایک بہت بڑا اور مشکل سوال ہے اور مختلف اہل تجربہ اپنی سہولت کے لحاظ سے مختلف نظم وترتیب قائم کرتے ہیں۔ ذیل میں چند اصولی باتیں درج کی جاتی ہیں جو ترتیب ادویہ کی مدد دے سکتی ہیں ——— ادویہ کی ترتیب میں مندرجہ ذیل خصوصیات کا لحاظ کیا جائے تو غالباً ایک بہتر ترتیب قائم ہوسکتی ہے۔

دوا کی شکل وصورت اور ہیئت: دوا کی شکل وصورت کے لحاظ کرنے سے مُراد یہ ہے کہ ادویہ مفردہ ومرکبہ کو پہلے اس لحاظ سے چند جماعتوں میں تقسیم کردیں کہ مثلاً وہ سیال ہیں یا جامد ان کے اجزاء کافور کی طرح بخارات بن کر اڑنے والے ہیں یا حجریات کی طرح ثابت وقائم رہنے والے کون سی دوا کیسے ظرف کی محتاج ہے اور اس کے تحفظ کے لئے کیا کیا تدبیریں درکار ہیں۔ اس تقسیم سے متعدد ادویہ چند گروہوں میں تقسیم ہوجائیں گی اور اب ان میں ترتیب قائم کرنا آسان ہوجائے گا۔ مثلاً عرقیات، شربت، مربے جات، معجونات، گولیاں، سفوفات۔

Scanned with CamScanner

نمکیاں، خشک سوکھی بوٹیاں وغیرہ۔

عرقیات: تمام عرقیات کو سفید و شفاف رنگ کے ہم شکل شیشوں میں ایک جگہ قرینہ سے لگا کر رکھا جائے اور مضبوط ڈاٹ لگا کر ان کو بند کر دیا جائے۔ ان شیشوں پر بطور غلاف کے اگر سفید باریک کاغذ لگا دیا جائے (خاص کر ان شیشوں پر جو بطور ذخیرہ رکھے ہوں) جن سے چٹ کے اندرونی حروف پڑھے جا سکیں تو بہتر ہے — ان عرقیات کے رکھنے میں یا الف بے کی ترتیب قائم کی جائے یعنی ان کی قطاریں اس طرح کھڑی کی جائیں کہ مثلاً دائیں طرف شروع میں الف اور بے کے نام ہوں اور آخر میں ی کے — یا ان کو پھر چھوٹے گروہوں میں تقسیم کر کے گروہ وار رکھا جائے مثلاً گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک جیسے جتنے خوشبودار عرق ہیں۔ ان کو ایک جگہ رکھا جائے اور عرق بادیان، عرق پودینہ عرق الائچی، عرق دار چینی جیسے عرقیات کو ایک جگہ۔

شربت: شربت کو بھی عرقیات کی طرح سفید و شفاف شیشوں میں یکجا رکھا جائے۔ اور ان میں بھی یا ردیف کی ترتیب قائم کی جائے یا سہولت تقسیم کا لحاظ کر کے جس قسم کے شربت ایک دوسرے سے زیادہ مشابہ ہوں اور ان کو چھوٹے گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے مثلاً شربت ملین، شربت دینار، شربت ورد، شربت سنا اور دوسرے ملین شربت ایک دوسرے سے قریب ہوں، شربت تمر ہندی شربت آلو بخارا اور شربت لیموں باہم متصل، شربت سیب اور شربت بہی ایک جگہ، سکنجبین کی ساری قسمیں ایک جگہ، شرب انار شیریں اور انار ترش ایک جگہ، وعلی ہذا القیاس۔ شربت کے شیشوں پر بھی عرق کی طرح سے کاغذی پیراہن ہونا چاہیے۔

مربہ جات: مربوں کو بڑے منہ کے ہم شکل مرتبانوں میں قطار وار سجا کر رکھنا چاہیے، خواہ وہ شیشے کے ہوں یا چینی میل کے۔ مگر شیشے کے مرتبانوں میں جلد جلد ٹوٹ جانے کی قباحت پائی جاتی ہے، جس سے چینی میل کے مرتبانوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ان کی ترتیب میں بھی مذکورہ بالا دونوں امور میں سے ایک کو اختیار کرنا چاہیے۔

معجونات: معجونات کی بہت سی چھوٹی چھوٹی جماعتیں ہیں۔ مثلاً اطریفل، دواء المسک، مفرحات یا قوتیات وغیرہ۔ اس لیے پہلے معجونات کو ان گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر گروہ کو ایک جگہ رکھا جائے۔ معجونات کی تمام اقسام کو مربوں کی طرح شیشے کے ہم شکل بیاموں یا بڑے منہ کے مرتبانوں میں قطار دار خوبصورتی کے ساتھ رکھنا چاہیے، جن کی ترتیب میں نام کی ردیف کا لحاظ کیا جائے یا باہمی خواص کی مناسبت کا — خمیرہ جات اور لعوقات کو بھی معجونات کے اصول بیاموں اور مرتبانوں میں انہی احکام کی پابندی کی ساتھ رکھا جائے — حبوب، اقراص، سفوف اور کشتہ جات وغیرہ کو بھی جماعت وار الگ الگ بیاموں اور مرتبانوں میں رکھنا بہتر ہے، بشرطیکہ ان کی مقداریں بڑی ہوں، ورنہ حسب مقدار چھوٹی شیشیوں میں اور ترتیب میں بھی ردیف قائم کی جائے یا خواص کی مناسبت دیکھی جائے۔ لیکن حتی الامکان کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ایک قطار میں مختلف حجم اور مختلف شکل کے ظروف

Scanned with CamScanner

رکھے جائیں، بلکہ ان مختلف حجم و اشکال کے ظروف میں سے جتنی ایک شکل اور ایک حجم کے ہوں اور ان کو قرینے سے ایک جگہ رکھا جائے۔

مفرد ادویہ: مفرد ادویہ میں سے بہت سی خشک دوائیں لکڑی یا دھات کے ڈبوں میں رکھی جاتی ہیں یا عطار خانہ کی الماری کے خانوں میں، جس کا ذکر مستقل طور پر ذیل میں ہے۔ لیکن ہیرا کسیس، توتیا، پھٹکری جیسی دواؤں کو دھات کے برتنوں میں ہرگز نہ رکھنا چاہیے۔ ان کے لیے شیشے اور چینی کے منہ بند ظروف ہونے چاہیں۔

متبخر ادویہ: کافور، جوہر پودینہ، جوہر اجوائن جیسی متبخر ادویہ کو شیشیوں میں اچھی طرح بند کرکے رکھنے چاہیے —— کہتے ہیں کہ اگر کافور کے ساتھ سیاہ مرچ کے دانے یا چند لونگیں ڈال دی جائیں تو کافور اڑنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ لیکن تجربہ اس کی تصدیق نہیں کرتا۔ لیکن مزید تحقیقات کا دروازہ بند نہیں ہے۔ شاید کوئی نکتہ نکل آئے۔

سمی ادویہ: افیون، دھتورہ، میتھا تیلیہ، کچلہ، ہڑتال، شنگرف، سم الفار، جیسی سمی ادویہ کو الگ مناسب شیشیوں میں بند کرکے اور سب پر نام کا نشان لگا کر ایک صندوق یا الماری میں مقفل کرکے رکھنا چاہیے اور اس کی کنجی کسی ذمہ دار آدمی کے قبضہ میں رہنی چاہیے۔

قیمتی ادویہ: عنبر، مشک، زعفران، ورق طلاء، ورق نقرہ جیسی قیمتی ادویہ کو اور مروارید یاقوت، زمرد جیسے جواہرات کو بھی سمی ادویہ کی طرح الگ مقفل کرکے رکھنا چاہیے۔ سمی دواؤں میں اگر نقصان جان کا خطرہ ہے تو قیمتی ادویہ میں سرقہ اور نقصان مال کا۔

قانون: کسی ایک ڈبہ میں چند مفرد ادویہ کی پڑیاں باندھ کر رکھنا اچھا نہیں۔ بعض وقت پڑیہ کھل کر ایک دواء دوسری کے ساتھ مل جاتی ہے، نیز اس حالت میں غلطی سے کسی ایک کی بجائے دوسری دواء کا تقسیم ہو جانا ممکن ہے۔

قانون: کسی ظرف کی جب کوئی دوا خراب ہو جائے، یعنی کیڑا لگ جائے یا گل سڑ جائے تو اس دوا کو اس ظرف سے فوراً علیحدہ کرکے برتن کو صرف کر ڈالیں اس کے بعد اس ظرف میں دوسری دوا رکھیں۔

دواؤں کے نام کا نشان (چیٹ): دوائیں خواہ مفرد ہوں یا مرکب، سیال ہوں یا جامد، تھوڑی ہوں یا زیادہ، مشہور ہوں یا غیر مشہور، ان کو ان کے ظروف میں بلا نام کے کبھی نہ رکھا جائے۔ یہ نام صاف ستھرے حروف میں جلی قلم سے لکھے ہوئے ہوں، زود نویسی اور شکستہ خط سے کبھی کام نہ لیا جائے۔ اس امر کا لحاظ خصوصیت کے ساتھ قوی الاثر اور سمی ادویہ کے باب میں بہت زیادہ رکھنا چاہیے۔ اگر چھپی ہوئی خوبصورت چیٹیں استعمال کی جائیں جو بعض اوقات بازار سے دستیاب ہو جاتی ہیں یا اپنے اہتمام سے چھپوالی جائیں جیسا کہ اکثر دواخانے کیا کرتے ہیں تو زیادہ بہتر ہے —— اگر ہاتھ سے یہ نام لکھے جائیں تو کچی سیاہی ہرگز استعمال نہ کی جائے کہ دواؤں

Scanned with CamScanner

کے نام آسانی کے ساتھ مٹ جائیں —— جب کسی ڈبے، شیشے یا مرتبان وغیرہ دوا سے خالی ہو جائے اور اس میں اس کے علاوہ کوئی دوسری دوا ڈالنے کی ضرورت پیش آئے تو اس دوا کے نام کی چٹ کو علیحدہ کر دیں اور جو دوا ڈالنا چاہیں اس کے نام کی چٹ لگا دیں۔ لیکن دوسری دوا ڈالنے سے پہلے برتن کو خوب اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں۔

عطار خانہ کی الماری : عطار خانہ کی الماری سے وہ مخصوص الماری مراد ہے، جس میں عام خشک دوائیں بڑی تعداد میں رکھی جاتی ہیں۔ اس الماری میں بہت سی درازیں ہوتی ہیں اور ہر ایک دراز چار پانچ خانوں میں منقسم ہوتی ہے، جن میں دوائیں بھر دی جاتی ہیں۔ یہ خانے حسب ضرورت تین گرہ مربع ہوتے ہیں، لیکن جن دواخانوں میں ادویہ کی تقسیم بڑے پیمانے پر ہوتی ہے … اس سے بڑے خانے بھی رکھتے ہیں۔ ایک الماری میں یہ خانے سینکڑوں کی تعداد میں ہوتے ہیں اور عطار کا ہاتھ آسانی کے ساتھ بہت سی دواؤں تک پہنچ جاتا ہے۔ الماری کی اونچائی تقریباً ڈیڑھ گز رکھی جاتی ہے اور چوڑائی تقریباً ڈھائی تین گز اور گہرائی دراز کے خانوں کے مطابق دس بارہ … —— اس الماری کی بالائی سطح میز کا کام دیتی ہے، جس کا جزوی دواسازی میں عطار کے سامنے ہونا ضروری ہے۔

الماری میں ادویہ کی ترتیب : اس الماری کے خانوں میں ادویہ اس ترتیب سے بھری جاتی ہیں کہ ایک نسخہ کے باندھنے میں بہت سے خانوں کو کھولنا نہ پڑے۔ یعنی ایک دراز کے متعدد خانوں میں زیادہ تر وہ دوائیں بھری جاتی ہیں جو نسخہ جات میں اکثر ایک ساتھ لکھی جاتی ہیں۔ مثلاً بہدانہ، عناب، سپستان ایک دراز کے تین خانوں میں رکھے جاتے ہیں، اسی طرح گل بنفشہ، مویز منقی، بادیان، گاؤزبان بیخ کاسنی (جو نسخہ خلل شکم کے اجزاء ہیں) ایک دراز کے خانوں میں رکھے جاتے ہیں یا حتی الامکان ان کو باہم قریب رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی طرح دوسری ادویہ کو قیاس کریں —— اس ترتیب میں یہ بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ جو دوائیں کثیر الاستعمال ہیں، وہ الماری کے وسطی خانوں میں رکھی جائیں جو عطار کی دسترس سے قریب ہوتے ہیں اور جو دوائیں نسبتاً قلیل الاستعمال ہیں اور جن کا اندراج نسخوں میں کمتر ہوا کرتا ہے وہ اسی تناسب سے کنارہ کے خانوں میں رکھی جائیں۔

دواخانہ کے آلات : دواخانہ میں عموماً جو آلات و سامان کام میں آتے ہیں انہیں ہر وقت صاف ستھرا رکھنا چاہئے، تاکہ ضرورت کے وقت کوئی تاخیر واقع نہ ہو۔ بعض اوقات اتفاقاً دوا بنانے کی فوری ضرورت پیش آجایا کرتی ہے۔ اگر اس وقت سامان کے صاف کرنے میں دیر لگ گئی تو صحیح وقت پر مریض کو دوا نہ مل سکے گی۔ اس لئے یہ چیزیں جس وقت میلی ہوں، اسی وقت انہیں بلا تاخیر صاف کر کے قرینہ سے اپنی جگہ پر رکھ دیا جائے۔

ترازو اور رباٹ : ترازو کے متعلق یہ بات خاص طور پر یاد رکھیں کہ اس کے دونوں پلڑوں کا وزن کم و بیش نہ ہو، دونوں مساوی الوزن ہونے چاہئیں۔ قیمتی ادویہ، مثلاً مشک و عنبر وغیرہ اور سمی ادویہ مثلاً سنکھیا، افیون وغیرہ تولنے کے واسطے وہ چھوٹا نازک ترازو استعمال کریں، جس کو کانٹا کہتے ہیں اور جو سونا چاندی تولنے کے کام آتا ہے — ترازو کے باٹ بھی صاف ستھرے اور مستند و معتبر رکھنے چاہئیں اور احتیاط رکھیں کوئی ایسی چیز باٹوں کو نہ لگنے پائے، جس سے ان کا وزن بڑھ جائے۔ دواؤں کے تولنے کے لئے ترازو یعنی کانٹے کے واسطے رتی، ماشہ اور تولہ کے چھوٹے معتبر و مستند باٹ رکھنے چاہئیں — ادویات کے واسطے وہ ترازو بہتر ہوتے ہیں، جن کا ایک پلڑا شیشے کا ہو اور وہ ترازو ان کے ساتھ اس طرح منسلک ہو کہ عند الضرورت اس سے الگ نہ کیا جا سکے — دواؤں کے ناپنے تولنے کے لئے ضروری آگے آنے والے ہیں۔

ظروف ادویہ : شیشے اور شیشیاں پختہ اور صاف رہنی چاہئیں۔ ان میں اولاً جب دوا ڈالی جائے تو پہلے انہیں اچھی طرح صاف کر لینا چاہئے۔ اگر شیشے یا شیشیوں میں کچھ نمی ہو تو اس کو بالکل خشک کر دینا چاہئے اور اس کے بعد اس کے اندر دواء ڈالنی ہے اور اسے زیادہ عرصہ تک رکھنا ہے، بلکہ مریض اسے اپنے استعمال کے لئے لے جا رہا ہے، اس لئے وہ جلد ہی خرچ ہو جائے گی تو اس وقت شیشی یا شیشہ کا خشک کرنا ضروری نہیں ہے — ہر ایک شیشہ یا شیشی پر موٹے اور نمایاں دوا کا نام درج ہونا چاہئے۔ جن شیشیوں میں زہریلی دوائیں ہوں ان پر دوا کا نام لکھنے کے علاوہ نشان کے طور پر رنگین کاغذ کی ایک اور چٹ لگا دیں، جس پر لفظ زہر لکھا ہو تو بہتر ہے تاکہ وقت کاغذ کی رنگینی تنبیہ و آگاہی کا کام دے سکے — بیام و مرتبان کانچ یا چینی کے ہوتے ہوں اور مرتبان وغیرہ ہوں تو پختہ اور عمدہ روغن کئے ہوئے ہوں اور سب کے منہ پر اچھے ہوں۔ مرتبانوں پر شیشوں اور شیشیوں کی طرح دواؤں کے نام صاف خوش خط ہوں۔ مٹی کے روغنی مرتبانوں کی بابت خاص طور پر خیال رکھیں کہ ان کے اندر روغن کیا گیا ہو اور خوب پکائے گئے ہوں۔

ڈاٹیں کاگ اور کانچ کی ہوتی ہیں۔ لیکن اکثر حالات میں کانچ کی ڈاٹیں بہتر ہوا کرتی ہیں۔ ڈاٹیں ٹھیک اور مطابق ہونی چاہئیں جو شیشیوں اور شیشوں کے منہ پر جم کر ...

کبھی نہیں دی جاسکتی علاوہ طبعی کراہت اور مذہبی چھوت چھات کے منہ اور دانت ہمیشہ انواع واقسام کے فاسد مواد سے آلودہ ہوا کرتے ہیں —— چینی کے مرتبانوں کے ڈھکنے بعض اوقات ڈھیلے اور چھوٹے سے ہوتے ہیں، جو مرتبانہ کے بالائی کنارہ کے اندر دبے رہتے ہیں، جس سے گردو غبار کی پوری بچت نہیں۔ یہ اصولاً بہت برے ہیں اور ایسے مرتبانوں کا استعمال ٹھیک نہیں، لیکن کسی مجبوری سے یہ استعمال کیے جائیں تو ان کے اوپر ایک دوسرا سرپوش بھی ہونا چاہیے جو گردو غبار کو اندر جانے نہ دے —— مرتبانوں کی پیچ دار ڈاٹیں اکثر جم کر بیٹھ جایا کرتی اور بہت پریشانی کی باعث ہوا کرتی ہیں، اس لئے ان سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے۔

ڈاٹ کھولنا: ڈاٹ خواہ شیشہ کی ہو یا کاگ کی کھولتے وقت ان کو زور کے ساتھ یک لخت اور کی طرف کھینچنا نہ چاہیے کیونکہ کھینچنے سے بعض اوقات ڈاٹ ٹوٹ جاتی ہے پھر اگر ڈاٹ شیشے کی ہے تو بقیہ حصہ شیشے کے منہ میں اس طرح پھنس کر رہ جاتا ہے کہ اب شیشے کی گردن کو توڑنے کے سوا چارہ نہیں اور اگر ڈاٹ کاگ وغیرہ کی ہے تو بقیہ حصہ شیشے کے اندر گر جاتا ہے جس سے بعض اوقات دوائیں بگڑ جاتی ہیں اس لئے ڈاٹ کو ایک اندازہ کے ساتھ گھما کر باہر کی طرف کھینچنا چاہیے۔

ڈاٹ کا پھنس کا جانا: کاگ کی ایسی ڈاٹوں کو جو شیشوں اور شیشوں میں زیادہ پھنسی ہوئی ہوں اور ان کے سرے سے ان کا اتنا حصہ باہر نکلا ہوا نہ ہو جو انگلیوں کی گرفت میں آسکے تو ان کو پیچ کس میں پھنسا کر نکالنا چاہیے اور اس مقصد کے لئے دواخانہ میں چھوٹے بڑے متعدد پیچ کس رکھنے چاہئیں تاکہ مختلف سائز کی ڈاٹیں نکالنے میں کام آسکیں —— لیکن اگر شیشہ کی ڈاٹ کسی شیشہ میں پھنس گئی ہے تو اس کو نکالنا ایک ہنر مند کا کام ہے ایسی پھنسی ہوئی ڈاٹوں کے نکالنے کی تدبیر یہ ہے کہ ایسے شیشے کو پھنسی ہوئی ڈاٹ کے پاس اس طرح حرارت پہنچائیں کہ شیشہ حرارت کی وجہ سے ٹوٹ نہ جائے۔ اس سے اکثر اوقات ڈاٹ ڈھیلی پڑ جاتی ہے لیکن اس مقصد کے لئے گرم پانی میں شیشہ کے منہ کو اوندھا کر ڈال دینا بڑی غلطی ہے، کیونکہ اس سے بعض اوقات شیشہ ٹوٹ جاتا ہے اور دوا کم و بیش ضائع ہو جاتی ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ گرم پانی میں کپڑا تر کرکے اسے نچوڑ لیا جائے اور گرم ہونے کی حالت میں شیشے کے سرے پر اتنا لپیٹ دیا جائے کہ وہ کپڑے کی گرمی سے گرم ہو جائے پھر گرم ہونے کی حالت میں تدریجاً ڈاٹ کے گھمانے کی کوشش کی جائے اس ترکیب سے ڈاٹ کھولنے میں اکثر کامیابی ہو جایا کرتی ہے علیٰ ہذا بعض اوقات شیشہ کو دھوپ میں رکھ دینا کافی ہو جاتا ہے —— شربت و سکنجبین کے ان شیشوں کے منہ پر جو عطار کے سامنے رکھے ہوتے ہیں اور جن سے تھوڑا تھوڑا شربت بار بار نکالنا پڑتا ہے۔ ڈاٹوں کے علاوہ ایک دوسرا خول بھی سرپوش کے طور پر ہونا چاہیے جو ان شیشوں کے منہ کو گردن تک چھپالے تاکہ کنارہ پر ڈاٹ کے پاس اگر کچھ شیرا لگا ہوا رہے (اور اکثر کچھ نہ کچھ ضرور لگا رہا کرتا ہے) تو مکھیاں پریشان نہ کریں۔

Scanned with CamScanner

ڈبے: خشک ادویہ کے واسطے ڈبے لکڑی کے اور ڈھکنے دار ہونے چاہئیں اور ان پر بھی ادویہ کے نام جلی حروفوں میں لکھے ہوئے ہوں —— دھات کے ڈبے بھی بعض اوقات جڑی بوٹیوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن یہ زیادہ بہتر نہیں ہیں۔

پیمانے: شربت، عرقیات اور دیگر سیالات ناپنے کے واسطے بہتر ہے کہ کانچ کے پیمانے ہوں جن پر ماشوں، تولوں کے نشانات بنے ہوئے ہوں۔

مقطار (قطرہ والی شیشی): کم مقدار کی سیال دواؤں کے دینے میں اکثر بوندیں گننی پڑتی ہیں اس لئے عطار خانہ میں قطرہ والی شیشی (مقطار) بھی ہونی چاہئے جس سے وقت کے ایک خاص فاصلہ سے دوا سیال بوند بوند ہو کر گرتی ہے خواہ شیشی کے منہ کو زیادہ اوندھا کر دیا جائے یا کم۔ اس قسم کی شیشی کی ذات مخصوص قسم کی ہوتی ہے، جس میں سیال کے گزرنے کے لئے ایک باریک نالی یا سوراخ ہوتا ہے جو ایک نوکدار ابھار پر ختم ہوتا ہے جسے نیچے کی طرف جھکا کر رکھا جاتا ہے اس ابھار پر تھوڑا سا سیال ٹھہر ٹھہر کر پہنچتا ہے اور بوند بوند بن کر ہلکے ہلکے گرتا ہے —— گاہے قطرات گرانے کے لئے شیشہ کے منہ میں کانچ کی خمیدہ ڈنڈی (جس کی خمیدگی تقریباً زاویہ قائمہ بناتی ہے) لگا دی جاتی ہے اور ریشہ کی گردن کو آہستگی کے ساتھ جھکایا جاتا ہے جس سے سیال اس ڈنڈی سے لگ کر اور قطرہ قطرہ بن کر گرتا ہے —— یہ کام نسبتاً ہوشیاری کا ہے اور اس میں ہاتھ کو سنبھالنا پڑتا ہے، تاکہ یکلخت زیادہ قطرات نہ گر پڑیں جن کا گننا محال ہو جائے۔

چمچے: معجون، اطریفل، لعوق وغیرہ جیسی نیم سیال دواؤں کے نکالنے کے واسطے دواخانہ میں متعدد چمچے ہونے چاہئیں، تاکہ مختلف نوعیت کے ایک ایک گروہ کے لئے ایک ایک چمچہ الگ رہے —— مثلاً دواءالمسک مفرحات اور یاقوتیات کے لئے ایک خمیروں کے لئے ایک جوارش کے لئے ایک اگر ایک ہی چمچہ سے متعدد قسم کی دواؤں کے نکالنے کا سوا اتفاق ہو تو ایک دوا کے چمچہ کو دوسری دوا کے اندر ڈالنے سے پہلے اچھی طرح دھو کر خشک کر لیا جائے —— چمچے اگر چینی کے ہوں تو بہتر ہے، لیکن چونکہ وہ مضبوط نہیں ہوتے، اس واسطے اگر مجبوراً دھات کے چمچے استعمال کئے جائیں تو ان کو نہایت صاف رکھنا چاہئے اور ان پر قلعی کرا لینی چاہئے، تاکہ ان میں جلد زنگ نہ لگنے پائے خصوصاً پیتل اور تانبے کے چمچوں کو بغیر قلعی کے ہرگز استعمال نہ کریں —— چمچوں کے دستے لمبے ہونے چاہئیں، تاکہ دوا نکالتے وقت ہاتھ آلودہ نہ ہو، دوا نکالنے کے بعد فوراً چمچوں کو حتی الامکان محفوظ مقام میں رکھا کریں اور پھر دوا نکالنے سے پہلے کپڑے سے گرد و غبار کو صاف کر لیا کریں —— مربے نکالنے کے واسطے کانٹے دار چمچے استعمال کرنے چاہیں —— بڑے بڑے دواخانوں میں عام رواج ہے کہ اس قسم کے مقاصد کے لئے چمچوں کی بجائے وہ لوہے کی سلاخیں استعمال کرتے ہیں، جن کی دونوں سروں کو پیٹ کر ذرا چوڑا کر لیا جاتا ہے۔ ایسے سستے چمچے دواخانہ میں متعدد ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

شیشے اور چینی کے ظروف کا دھونا: اگر بیام، مرتبان یا شیشہ میں کوئی ایسا دوا لگی ہوئی ہو جو معمولی طریقہ سے نہ دھوئی جاسکے تو ان کو گرم پانی میں سجی ملا کر بھگو رکھیں اور تھوڑی دیر کے بعد دھوئیں۔ اسی طرح ان کو صابن اور گرم پانی سے بھی صاف کر سکتے ہیں —— بیاموں اور شیشوں کو صاف کرنے کے لئے چھوٹے بڑے مخصوص قسم کے برش بھی ہوتے ہیں، جن سے ضرور کام لینا چاہئے، خواہ صابن کا پانی استعمال کیا جائے یا سجی وغیرہ اگر کوئی شیشہ صرف گرم پانی اور برش سے صاف کیا جائے تو اس کے بعد صابن وغیرہ سے احتیاطاً کر دھو لینا بہتر ہے۔ شیشوں کو دھونے کے بعد خشک کرنے کے لئے اوندھا کر رکھ دینا چاہئے —— چکنے ہوئے تیل کے شیشے ذرا مشکل سے اور دیر میں صاف ہوا کرتے ہیں۔ ان کو صابن کے پانی یا سجی کے پانی میں دیر تک بھگونا پڑتا ہے۔ اس کے برعکس شربت، سکنجبین اور دوا دیہ قوامیہ کے ظروف بہت جلد صاف ہو جاتے ہیں، جن کے لئے صابن اور سجی کی چنداں ضرورت نہیں۔ یہ چیزیں تنہا پانی میں گھل جایا کرتی ہیں۔

نسخہ باندھنا (دواء دینا)

نسخہ باندھنے سے مراد یہ ہے کہ طبیب کے نسخہ اور اس کی مندرجہ ہدایات کے مطابق عطار دوا تیار کر کے حامل نسخہ کر کے حوالہ کرے۔

یہ اگرچہ ایک چھوٹی سی اصطلاح ہے، مگر یہ ایک مفرد کام نہیں ہے، جسے ایک جملہ میں بتادیا جائے، بلکہ یہ ایک بڑا پیچیدہ کام ہے جس کے تحت میں عطار کے بہت سے فرائض داخل ہیں۔ انہی فرائض کو متعدد حصوں میں تقسیم کر کے بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

1- نسخہ باندھنے سے پہلے عطار کا فرض ہے کہ وہ ایک مرتبہ نسخہ کو اول سے آخر تک پڑھ ڈالے۔

2- اگر اجزاء نسخہ میں سے دوا اپنے دواخانہ میں موجود نہ ہو تو اپنی رائے کو اس میں کوئی دخل نہ دے، نہ اس اجزاء کے بغیر نسخہ باندھے اور نہ اپنی رائے سے اس دوا کے عوض میں کوئی دوسری دواء بدل کے طور پر ڈالے۔ یہ دونوں باتیں قانوناً جرم اور قابل مواخذہ ہیں۔ بلکہ ایسے وقت میں عطار کا فرض ہے کہ وہ معالج سے جس نے نسخہ لکھا ہے، مشورہ استصواب کرے اور جو ہدایات اسے طبیب سے پہنچے اس پر عمل کرے۔ ایسا کرنے سے عطار کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے اور اس کی بجائے ساری ذمہ داری طبیب پر عائد ہو جاتی ہے۔

اگر نسخہ میں کسی دواء کا نام مشکوک ہو اور وہ صاف پڑھا نہ جاسکے تو شک کی حالت میں محض اٹکل سے کام نہ لینا چاہئے بلکہ طبیب سے اس شک کو رفع کر لینا چاہئے۔

3- اگر کسی نسخہ میں دوا کے وزن کے متعلق کوئی شبہ ہو مثلاً کسی تیز اور سمی دوا کی مقدار اس کی معمولی خوراک سے بہت زیادہ درج ہو جیسا کہ بعض اوقات ماشہ کی جگہ سہواً تولہ لکھا جاتا ہے جس سے مضرت و سمیت کا اندیشہ ہو تو اس کی بات صاحب نسخہ معالج کو یقیناً اطلاع دینی چاہئے

Scanned with CamScanner

اور اس کے بغیر شک کی حالت میں نسخہ ہرگز نہ باندھنا چاہئے۔
اس طرح اگر کسی نسخہ میں خلاف اصول دو متناقض دوائیں درج ہوں یا اور کوئی بے قاعدگی موجود ہو تو بھی طبیب سے دریافت کرنا ضروری ہے۔ مبادا یہ غلطی محض طبیب کی غفلت سے نادانستہ طور پر واقع ہو گئی ہو جو ہر انسان سے ممکن الوقوع ہے۔

4- نسخہ پڑھنے کے بعد تمام دوائیں حسب ہدایت وزن کرکے اور ناپ تول کر دی جائیں۔ تخمینہ اور اندازہ سے دینے میں بعض اوقات خطرناک غلطی ہو سکتی ہے۔ مگر دہلی جیسے بڑے مقام اور مشہور طبی مرکز میں یہ ایک عام دستور ہے کہ جوشاندہ و خیساندہ وغیرہ کے اکثر اجزاء کو (جو بہت زیادہ قوی العمل اور خطرناک نہیں ہیں) عطار محض اپنے ہاتھ اور نگاہ کے اندازہ سے دیا کرتے ہیں، ان کے ناپنے تولنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے، لیکن قوی العمل اور قیمتی ادویہ میں پابندی کے ساتھ ناپ تول کی تکلیف برداشت کرتے ہیں۔

5- عطار کا فرض ہے کہ وہ قیود اور صفات کو سمجھے اور اس کے مطابق تعمیل کرے جو نسخہ میں ادویہ کے ناموں کے ساتھ لکھے جاتے ہیں ہیں۔ مثلاً:

منقیٰ : جس کے معنی پاک کئے ہوئے کے ہیں اس سے مراد ہے کہ اس دوا کی گٹھلی نکال کر ڈالی جائے یہ صفت زیادہ تر آملہ اور مویز کے ساتھ لکھی جاتی ہیں۔

مقشر : کے معنی چھیلے ہوئے کے ہیں یہ لفظ اصل السوس وغیرہ کے ساتھ آتا ہے —— اس سے مراد یہ ہے کہ ملٹھی کے بیرونی میلے چھلکے کو چاقو سے تراش دیں، جس سے اصلی زرد لکڑی نکل آئے۔

مقرض : کے معنی قینچی سے کترے ہوئے کے ہیں۔ یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ آتی ہے جس سے مراد یہ ہے کہ ابریشم کے کویہ کو قینچی سے تراش کر اندرونی کیڑا پھینک دیں جو اس کے اندر مردہ شکل میں سوکھا ہوا پایا جاتا ہے۔

بصرہ بستہ : جس کے معنی ہیں پوٹلی باندھ کر یہ صفت اکثر افتیمون اور تخم کشوث کے ساتھ لکھی جاتی ہے، جس سے مراد یہ ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں یہ دوا دوسری دواؤں سے الگ باریک کپڑے میں باندھ کر ڈالی جائے۔ ایسی صورت میں عطار کا فرض ہے کہ ایسی دواء کو نسخہ کے دیگر اجزاء کے ساتھ نہ ملائے، بلکہ اسے علیحدہ پڑیہ میں باندھ کر دُوسری ادویہ کے ساتھ رکھ دے اور نسخہ لینے والے کو سمجھا دے کہ اس پڑیہ کی دوا کا ململ کے کپڑے کے ایک ٹکڑے میں باندھ کر جوشاندہ یا خیساندہ میں ڈالے۔

پاشیدہ : (چھڑک کر) یہ لفظ اکثر خاکسی، اسپغول، تخم ریحان، تخم کنوچہ وغیرہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے جس سے مراد یہ ہے کہ جوشاندہ اور خیساندہ وغیرہ جب

1- مگر ہمارے اکثر عطار محض اپنی کاہلی اور غفلت سے نسخہ میں سالم منقیٰ ڈال دیا کرتے ہیں اور بیج

نکالنے کی زحمت نہ خود گوارہ کرتے ہیں اور نہ مریض کو اس کی ہدایت کرتے ہیں۔
ہر طرح تیار ہو جائے تو سیال کی سطح پر خاکسی یا دوسری چیز چھڑک دی جاتی ہے اور اسی حالت میں کہ وہ دوا سطح پر پڑی رہی ہے، سیال پلا دیا جاتا ہے۔ ایسی دواء کو الگ پڑیہ میں باندھ کر دینا چاہئے اور مریض یا حامل نسخہ کو ترکیب کے ساتھ سمجھا دینا چاہئے۔

مغربل : جس کے معنی ہیں چھلنی سے چھانا ہوا یہ لفظ اکثر غاریقون کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، جس سے مراد یہ ہے کہ غاریقون کو بالوں کی چھلنی میں ڈال کر چھان لیا جائے جو باریک اجزاء چھلنی سے چھن کر گزر جائیں انہیں استعمال کیا جائے اور جو اجزاء چھلنی سے گزر نہ سکیں انہیں چھوڑ دیا جائے۔

نیم کوفتہ : (ادھ کچلا) یہ لفظ جوشاندہ و خیساندہ وغیرہ کے بہت سے نسخوں میں دواؤں کے ساتھ آتا ہے مثلاً اصل السوس مقشر نیم کوفتہ، بیخ کاسنی نیم کوفتہ، بیخ بادیان نیم کوفتہ وغیرہ۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ان ادویہ کو ہاون دستہ میں اتنا کوٹیں کہ اس کے اجزاء بہت زیادہ نہ ہو جائیں۔ جن ادویہ کے ساتھ نسخہ میں یہ لفظ درج ہو، عطار کا فرض ہے کہ اسے نسخہ میں اسی طرح نیم کوب کر کے ڈالے۔ سہولت پسندی سے انہیں یونہی دے دینا غلطی ہے۔ ایسی صورت میں اس کے اجزاء پورے طور پر سیال میں حاصل نہیں ہوتے۔

مجوف خراشیدہ : یہ دونوں الفاظ ایک ساتھ عام طور پر تربد کے ساتھ لکھے جاتے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ تربد کو اصل السوس کی طرح اوپر سے چھیل ڈالا جائے جس سے اس کا بیرونی میلا پوست دور ہو جائے۔ اس عمل سے تربد خراشیدہ چھیلا ہوا ہو گیا۔ علی ہذا تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے، جسے نکال ڈالنا اور بیرونی پوست کو کام میں لانا چاہئے۔ اس عمل سے تربد مجوزف جوف دار تایدار ہو گیا۔

مدبر بریاں محرق مصفے وغیرہ : اسی طرح نسخہ میں جن ادویہ کے ساتھ مدبر، محمص بریاں، محرق سوختہ مشوی وغیرہ لکھا ہوا ہو، ان ادویہ کو انہی صفات سے موصوف کیا جائے اور اگر مریض وغیرہ دوا سازی کے اس فریضہ کو اپنے ذمہ لیں تو انہیں اچھی طرح متنبہ کر دیا جائے اور عمل کی ضروری کیفیت سمجھا دی جائے ——— یہ لفظ زیادہ تر اسپغول کے ساتھ لکھا جاتا ہے جس سے مراد یہ ہے کہ اسپغول کو بادیان، اصل السوس اور تخم کاسنی وغیرہ کی طرح کوٹا نہ جائے اس کا موثر جز (جو ہر لعابی) جس سے طبی غرض وابستہ ہے اس کے بیرونی پوست میں ہے جو ملم ہونے کی صورت میں بھی اچھی طرح حاصل ہو جاتا ہے۔

مرطوب اور نیم جامد ادویہ کا دینا : 6۔ معاجین، لعوقات، خمیرہ جات اور اسی قسم کی دوسری نیم منجمد اور مرطوب ادویہ کو صفائی کے ساتھ وزن کرنے کے بعد چینی یا شیشے کے چوڑے منہ کے ڈھکنے دار ظروف میں (جو حسب ضرورت چھوٹے یا

بڑے ہوں) رکھ کر دینا چاہئے، لیکن ایک دو خوراک معاجین وغیرہ کے لئے دہلی میں مٹی کی چھوٹی چھوٹی کوری پیالوں کا عام رواج ہے۔ ایک پیالی میں دوا ڈال کر اور دُوسری پیالی سے ڈھک کر کاغذ سے موڑ دیتے ہیں۔ مٹی کے ایک ان ظروف میں یہ عجیب ہے کہ دوا کی رطوبت ان میں جذب ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر یہ روغن کئے ہوئے ہوں تو یہ عیب کم ہو جاتا ہے ——— علی ہذا دواء المسک، خمیرہ مروارید یا یاقوتی اور مفرح جیسی قیمتی اور خوشبودار ادویہ کو ہمارے عطار قلعی کی ہوئی پاک صاف ڈھکنے دار ڈبیوں میں رکھ کر دیا کرتے ہیں، بشرطیکہ یہ دوا ایک خوراک سے زائد نہ ہو ——— یہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ جن مرکبات میں سرکہ، انار ترش، املی، آلو بخارا، ہلیلہ جات، آملہ جیسے کھٹے اور کسیلے مرکبات شامل ہوں۔ ان کو دھات کے ظروف میں رکھنا خلاف اصول ہے خصوصاً جب کہ ایسی دوائیں فلزی ظروف میں دیر تک رکھی رہیں۔

شربت و عرق : 7۔ اگر کوئی نسخہ محض شربت اور عرق یا سکنجبین و عرق پر مشتمل ہو اور دونوں کو ملا کر پینا ہو تو ان کو ایک ساتھ ملا کر دینے میں کوئی حرج نہیں ہے ایک ہی ظرف میں دونوں ڈال دیئے جائیں اور اچھی طرح ملا دیا جائے ——— لیکن اگر جوشاندہ یا خیساندہ کا نسخہ ہو، جن میں شربت آخر میں حل کیا جاتا ہے اور دوائیں عرق میں بھگوئی جاتی ہیں تو عرق اور شربت کو الگ الگ ظروف میں ڈال کر دینا چاہئے ——— شربت اور عرق کے لئے بھی شیشے اور چینی کے ظروف یا مٹی کے روغن کئے ہوئے ظروف بہتر ہوتے ہیں، لیکن دہلی میں مٹی کے کورے کوزوں اور کوزیوں کا رواج ہے جو چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ کورے ہونے کی وجہ سے اگرچہ پاکیزہ ہوتے ہیں، مگر عرق و شربت کا ایک حصہ ان میں منجذب ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں عطار کا فرض ہے کہ اس مرکب کے تمام اجزا کو الگ الگ پڑیوں میں باندھ کر یا مناسب ظروف میں رکھ کر سب پر نام لکھ دے اور سب دواؤں کو ایک بڑے کاغذ میں باندھ کر دوا لینے والے کے حوالے کرے۔ ساری دواؤں کو اس خیال سے یکجا کر دینا کہ ساری دوائیں ایک مرکب کے اجزاء ہیں، ایک اصولی غلطی ہے ایسا کرنے میں دوا سازی کے وقت بیسیوں قباحتیں نکل آتی ہیں۔ مثلاً یہ بتایا جا چکا ہے کہ مختلف ادویہ کے کوٹنے میں دواؤں کو الگ الگ گروہوں میں تقسیم کرنا پڑتا ہے۔ یہ تو ایک مثال ہے۔ اسی طرح بہت سے کام ہیں جو مختلف دواؤں پر الگ الگ کرنے پڑتے ہیں ——— پھر ایسے مرکب کے نسخہ میں کوئی جز مرطوب، سمی، یا قیمتی ہو تو ایسی چیز کو خاص طور پر الگ کر دینا چاہئے اور سمی یا قیمتی دوا مریض کو اچھی طرح بتا کر حوالہ کرنا چاہئے، مبادا اسی جز کی وجہ سے کوئی خطرناک غلطی ہو جائے یا قیمتی دواء کسی طرح کھو جائے ——— لیکن جن مرکبات کی دوائیں ایک ساتھ بھگوئی یا ابالنی ہیں مثلاً نسخہ جوشاندہ، خیساندہ شربت لعوق خمیرہ وغیرہ ایسے مرکبات کے ان اجزاء کو ایک ساتھ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ اس کے خلاف نسخہ لینے والے نے کوئی خاص ہدایت نہ کی ہو ورنہ طبیب یا نسخہ بردار کی ہدایت کے مطابق عمل کرنا اور ساری دوائیں الگ الگ باندھ کر دینی چاہیں۔

نسخہ پر نظر ثانی : 9- جب عطار ہدایات مندرجہ کے مطابق دواء بنا چکے یا نسخہ کے سارے اجزاء نکال چکے تو قبل اس کے کہ وہ اس کو نسخہ گیر کے حوالہ کرے، ایک مرتبہ نسخہ پر باغور نظر ثانی کرے اور اول سے آخر تک پڑھ ڈالے تاکہ اگر کوئی چوک ہو گئی ہو تو اس کا تدارک ہو سکے ——— جب کسی نسخہ کے اجزاء متعدد ہوں اور وہ ایک ساتھ بھگونے یا پکانے کے ہوں تو ان کے اجزاء کو ایک بڑے کاغذ پر الگ الگ رکھتے چلے جائیں اور جب سب اجزاء نکل آئیں تو قبل اس کے کہ ان کو یکجا کرکے باندھیں نسخہ کو دوبارہ پڑھ کر سب اجزا کی تعداد گنیں اور پھر اس تعداد سے کاغذ پر رکھی ہوئی ادویہ کا مقابلہ کریں- اگر بھول چوک سے کوئی جز رہ گیا ہو جیسا کہ کبھی ہو جایا کرتا ہے تو نظر ثانی کے وقت اس کی تکمیل ہو جاتی ہے ——— اسی طرح اگر وہ نسخہ کسی ایسے مرکب کا ہو، جس کے اجزاء الگ الگ باندھ کر دیئے جاتے ہیں تو جب ساری دوائیں پڑیوں میں باندھی جا چکیں، اس وقت یکجا باندھ کر حوالہ کرنے سے پہلے نسخہ کے اجزاء کو بغور شمار کریں اور اس کے بعد ان پڑیوں کو گن کر مقابلہ کریں- اس طرح اکثر غلطیاں دور ہو جایا کرتی ہیں اور کوئی جز چھوٹنے نہیں پاتا-

ترکیب استعمال سمجھانا : 10- آخری بار نسخہ پڑھ لینے اور پورے طور پر اپنا اطمینان کر لینے کے بعد اب عطار کا آخری فریضہ اور زبردست فریضہ یہ ہے کہ وہ دواء حوالہ کرتے وقت مریض یا دوسرے نسخہ بردار کو نہایت وضاحت اور اطمینان کے ساتھ ادویہ کی ترکیب استعمال سمجھائے اور اچھی طرح ذہن نشین کرائے- مرض کی حالت میں خاص طور پر لوگوں کا دماغ پریشان رہا کرتا ہے، خواہ خود بیمار ہو یا دردمند تیماردار، اس پریشانی اور الجھن میں قسم قسم کی مضحکہ خیز اور بعض اوقات مہلک غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں ——— جب دوائیں اندرونی و بیرونی استعمال کی ہوں تو اس وقت نسخہ گیر کو دوائیں الگ الگ دینا چاہئے اور پورے طور پر متنبہ اور آگاہ کر دینا چاہئے، علی الخصوص اگر بیرونی استعمال کی دوا کسی سمی یا قوی الاثر جز پر مشتمل ہو- اس قسم کی سمی دواء پر اگر امتیاز کے لئے سرخ رنگ کا کاغذ لپیٹ دیا جائے تو بہتر ہے-

نسخوں کا ایک ساتھ بنانا : 11- یہ اصولاً ناجائز ہے کہ ایک وقت میں دو نسخے ساتھ بنائے جائیں-

نسخہ سامنے رکھنا 12- : نسخہ بناتے یا باندھتے وقت نسخہ کو سامنے ایسی جگہ میں رکھنا چاہئے کہ دوا بناتے وقت بلا تکلف اس کی نگاہ اس پر پڑ سکے اور مرطوب وسیال اشیاء سے نہ لتھڑنے پائے-

ادویہ کی ناپ تول

دواخانہ کے ترازو کے متعلق چند ضروری باتیں اس سے پہلے آلات دواخانہ کے ذیل میں لکھی جا چکی ہیں- جہاں ضمناً تولنے کے چند احکام بھی مذکور ہیں-

1- خشک دوائیں عموماً ترازو کے ذریعہ تولی جاتی ہیں اور سیال دوائیں اکثر پیمانوں کے ذریعہ ناپی جاتی، گاہے تولی جاتی اور گاہے بوند کی شکل میں نکالی جاتی ہیں اور ان بوندوں کو گن لیا جاتا ہے۔

چپک سے بچانا : 2- نیم منجمد، لیس دار اور چپکنے والی ادویہ مثلاً معاجین، اطریفل، لعوقات مراہم وغیرہ ترازو کے پلے سے چپک جاتی ہیں اس لئے ایسی دواؤں کو اسی ظرف میں ڈال کر تولنا چاہئے، جس میں رکھ کر نسخہ بردار کے حوالے کرتا ہے اور پہلے اس برتن کا دھڑا کر لینا چاہئے۔ گاہے ایسی دواؤں کو کاغذ پر رکھ کر تولا جاتا ہے اور اتنا ہی بڑا کاغذ کا دُوسرا ٹکڑا دُوسرے پلے میں باٹ کے ساتھ ڈال دیا جاتا ہے، تاکہ دواؤں کے وزن میں کوئی کمی نہ آئے۔ تولنے کے بعد دوا کو گاہے اسی کاغذ کے ساتھ دُوسرے ظرف میں رکھ کر دے دیا جاتا ہے اور گاہے چھری کے ذریعہ اس کاغذ سے دوا کھرچ لی جاتی ہے اور دُوسرے ظرف میں ڈالی جاتی ہے —— 3- شربت، عرق اور اسی قسم کی دُوسری سیال ادویہ جب شیشی اور شیشے سے نکالنا چاہیں تو اس وقت ان ظروف کی گرفت اس طرح ہونی چاہئے کہ اس کے نام ونشان کی چٹ اُوپر کی طرف ہو۔ اگر اس کے خلاف کریں گے اور نشان کو نیچے کی طرف رکھیں گے تو دواء سیال کے قطرات جو اکثر ظرف کے سرے پر لگے رہ جاتے ہیں نیچے بہ کر نام ونشان کو خراب کر دیں گے —— 4- سیال ادویہ کے نکالنے کے بعد دواء کا جو قطرہ شیشے یا شیشی کے منہ پر لگا رہ جاتا ہے اور وہ گرنے نہیں پاتا اسے اسی شیشے کی ڈاٹ کر زیریں آلودہ حصہ پر لے کر ڈاٹ کو اس طرح شیشے پر لگا دینا چاہئے کہ دواء کی یہ بوند شیشے کے اندر چلی جائے۔

معاجین وغیرہ میں مٹھاس کا وزن : ہم وزن وغیرہ سے کیا مُراد ہے —— سفوف اور معجون وغیرہ کے نسخوں وغیرہ کے نسخوں میں اگر مصری، قند، شہد اور سرنجبین وغیرہ ہم وزن لکھا ہو تو اس سے مُراد یہ ہے کہ یہ چیزیں کل ادویہ کے مجموعی وزن کے برابر لی جائیں اور اگر دو چند سہ چند لکھا ہو تو اس سے مراد یہ ہے کہ قند وغیرہ کو کل دواؤں کے وزن سے دگنا اور تگنا دینا چاہئے —— لیکن جب معجون میں مربے، شربت اور عرقیات شامل ہوں تو اس صورت میں مربوں، شربت اور عرقیات کو چھوڑ کر صرف خشک ادویہ کے وزن کے لحاظ سے مصری اور چینی وغیرہ کا شمار نہیں کرنا چاہئے، ورنہ وہ معجون ضرورت سے زیادہ میٹھی ہو جائے گی۔

—— —— ——